سلامِ عشق
از قلم رمشا حسین
IG/FB: Novelsclubb
www.novelsclubb.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری، ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

سلامِ عشق

از قلم

رمشاء حسین

www.novelsclubb.com

"سارے مہمانوں کے جانے کے بعد ہر کوئی اپنی دولہن کو اپنے سنگ لیکر گیا تھا۔ ۔"جہاں ہر ایک نے اُن کا خوش اسلوبی سے استقبال کیا تھا۔۔"ایک طرف صنم بیگم اور عروج بیگم نے اسیر اور فاحا کا کیا تھا تو دوسری طرف عاشر اور لالی کا بوا اور حاشر نے اچھے سے استقبال کیا تھا۔۔"تیسری طرف ازکیٰ نے اُن چاروں کا اچھے سے ویلکم کیا تھا۔

♥

اسیر اپنے کمرے میں آیا تو سامنے والا منظر دیکھ کر اُس کو اپنی آنکھوں پر یقین نہیں آیا تھا"سامنے فاحا دولہن کے لباس میں ملبوس اپنی گود میں اقدس کو بیٹھائے فروٹس کھانے میں خود بھی مصروف تھی تو ساتھ میں اقدس کو بھی کھیلا رہی تھی"لیکن جو بات اسیر کو حیران کر گئی تھی وہ تھا بیڈ کا حشر جہاں بیڈ شیٹ بے ترتیب تھی تو کشن قالین کو سلامی دے رہے تھے"ایسا لگ رہا تھا جیسے کوئی جن بھوت

www.novelsclubb.com

یہاں آکر کملی ڈانس کر گئے تھے "اُس کو اگر فاحا سے مشرقی قسم کی لڑکیوں کی طرح انتظار میں بھی بیٹھے رہنے کی اُمید نہ تھی تو جو وہ دیکھ رہا تھا اُس کی بھی وہ توقع نہیں کر رہا تھا۔۔۔" وہ اچھے سے جانتا تھا کہ فاحا بہت صفائی پسند لڑکی تھی لیکن آج اور ابھی جو اُس کو دیکھنے کو ملا تھا وہ ناقابلِ قبول تھا

"یہ کیا ہو رہا ہے؟ اسیر نے بلآخر اُن کو اپنی موجودگی کا احساس کروا ہی دیا تھا۔

"پیٹ پوجا۔۔ فاحا نے بنا دیکھے اُس کو جواب دیا تھا تو اسیر نے صبر کا گھونٹ بھر کر اپنی شال کندھوں سے اُتار کر صوفے پہ ڈالی اور تھوڑا اُن کے قریب جا کر کھڑا ہوا۔

"غالباً آج آپ کی شادی ہوئی ہے۔۔ اسیر اُس کے سر پہ کھڑا طنزیہ انداز میں بولا

"یقیناً آپ کے ساتھ ہوئی ہے۔۔ فاحا ایپل کو منہ میں لیتی کرچ کرچ کرنے لگی تو اسیر کا پورا چہرہ لال ہو گیا تھا۔

"اقدس اپنے بابا کے پاس آئے۔۔ اسیر فاحا کو گھورتا پیار سے اقدس کو دیکھ کر بولا جو پہلے اُس کی موجودگی میں بھاگ کر لپٹ جاتی تھی آج تو ایک بار بھی دیکھنا تک

گوارا نہیں کیا تھا۔

"بابا جان ہم فروٹس کھا رہے ہیں اور آپ کہتے ہو نہ کھانے کے دوران اُٹھا نہیں جاتا۔۔اقدس نے اپنے چھوٹے ہاتھوں سے چہرے پر گرتے بالوں کو پرے کیے اسیر سے کہا

"ہاں لیکن آپ کے سونے کا وقت ہو گیا ہے جتنا کھانا تھا آپ نے کھا لیا اب آپ ریسٹ کریں۔۔اسیر نے گویا اُس کو پچکارنے کی کوشش کی

"توبہ توبہ آپ تو اپنی بیٹی کے نوالے گننے میں لگے ہوئے ہیں۔۔فاحا نے با قاعدہ کانوں کو ہاتھ لگایا تھا۔

www.novelsclubb.com

"یہ ہماری بیٹی ہے اور ہمیں پتا ہے اقدس کے لیے کیا اور کتنا کھانا سہی ہے۔۔اسیر نے جتاتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

"لیکن بابا ہم آج اپنی نئی مما کے ساتھ سوئے گے۔۔اقدس فاحا کے ساتھ چپک کر بولی

"اقدس آپ کو اپنے روم میں سونا ہے۔۔اسیر نے نرمی سے کہا وہ جان نہیں پایا کہ فاحا نے ایسا بھی کیا جادو کر دیا" اقدس پر جو وہ کم وقت میں اِتنا کلوز ہو گئ تھی اُس سے۔۔

"لیکن آج یہاں اقدس سوئے گی۔۔اقدس اپنی جگہ بضد تھی

"اگر اقدس کا دل یہاں سونے کا چاہ رہا ہے تو آپ کیوں ظالم باپ کا رول ادا کر رہے ہیں۔۔فاحا نے بھی بلآخر بول دیا

"ہمیں اپنی بیٹی عزیز ہے ہم اُس کے کوئی دشمن نہیں یہ ہماری بیٹی ہے۔۔اسیر کو جانے کیوں بلاوجہ غُصہ آ گیا تھا وہ اقدس کو خود کے علاوہ کسی اور کے ساتھ کلوز ہوتا دیکھ نہیں پا رہا تھا حالانکہ اُس کو خوش ہونا چاہیے تھا" لیکن جب سے وہ دُنیا میں آئی تھی اسیر نے اپنی زندگی اپنی مسکراہٹ ہر چیز اقدس سے وابستہ کر دی تھی اور اب جب وہ تھوڑا سا فاحا کے قریب ہونے لگی تھی تو اسیر بے چین سا ہو گیا تھا" جبھی تو وہ اپنی بیٹی کو شیئر تک نہیں کر پا رہا تھا۔۔

"فاحا کو پتا ہے کہ اقدس آپ کی بیٹی ہے "سوہان آپو نے ہمیں جہیز میں نہیں دی اور فاحا آپ کی معلومات میں اضافہ کرتی جائے کہ آپ نے کہا تھا شادی کے بعد اقدس ہماری بیٹی بھی ہو گی اِس لیے ایسا رویہ روادار نہ رکھے۔۔فاحا نے اُس کو اِس بار گھورا

"یہ آپ ہم سے کس لہجے میں بات کر رہی ہیں؟اسیر حیرت سے اُس کو دیکھنے لگا جو شادی کی پہلی رات اُس سے لڑنے کی تیاری میں تھی

"آپ کن نظروں سے فاحا کو دیکھ رہے تھے؟فاحا دوبدو بولی

"سوال کے بدلے سوال نہیں ہوتا۔۔اسیر چڑ پڑا

"آپ کی بات کا فاحا کے پاس کوئی جواب نہیں۔۔'خیر اگر آپ نے کچھ کھانا ہے تو بتایئے گا۔۔فاحا کو اچانک خیال آیا تو اُس سے کہا

"ہمیں آرام کرنا ہے اگر آپ کی اِجازت ہو تو کر لے؟اسیر بالوں میں ہاتھ پھیر کر اُس سے بولا

"کر لے آرام فاحا کوئی لیڈی کانسٹیبل تھوڑئی ہے جس کو آپ کے سونے پر اعتراض ہو گا۔۔فاحا نے گویا اُس پر احسان کیا

"کہاں سوئے ہم؟اسیر نے پوچھا

"جہاں آپ کا دل چاہے۔

"ہمارا دل چاہ رہا ہے ہم اپنے بیڈ پر سوئے لیکن آپ کا یہ پھیلا ہوا لہنگا کوئی اور داستان سُنا رہا ہے۔۔اسیر نے بڑے تحمل کا مظاہرہ کیا تھا۔

"اُپس سوری۔۔فاحا نے بے ساختہ لب دانتوں تلے دبائے تھے

"اقدس بابا کے پاس آؤ تاکہ آپ کی نئی مما اپنا لہنگا کیری کر پائے۔۔اسیر نے آگے بھر کر اقدس کو اپنی بانہوں میں بھرا اور چٹاچٹ اُس کے گالوں پر محبت سے بوسہ لیا

"ویسے آپ نے فاحا کو دیکھ کر کوئی رومانٹک لائن نہیں بولی۔۔۔فاحا کو اچانک خیال آیا تو اپنے دونوں ہاتھ کمر پر ہاتھ ٹِکاتی اسیر سے جواب طلب ہوئی

"ایسے کھڑی ہوئیں ہیں تو یقین جانے چائے کا کپ لگ رہی ہیں۔۔اسیر اُس کو دیکھ کر مسکراہٹ دبائے بولا تو فاحا ہونک بنی اُس کو گھورنے لگی۔

"فاحا آپ کو چائے کا کپ لگ رہی ہے تو خود آپ کیا ہو؟ فاحا کا دل چاہا وہ اسیر کو بھسم کر دے۔

"یہ تو اقدس کے بابا جان ہیں۔۔اقدس نے اسیر کے گالوں پر پیار کرتے ہوئے بتایا تو اسیر کے چہرے پر جاندار مسکراہٹ نے بسیرا کیا تھا

"اللہ اللہ اقدس آپ کتنی جلدی پارٹی بدل دیتی ہو۔۔فاحا کی شکل رونے جیسی ہو گئی تھی۔

www.novelsclubb.com

"وہ ہم تو آپ دونوں کی طرف ہیں پارٹی کب بدلی۔۔اقدس جھٹ سے بولی

"میں جا رہی ہوں۔۔فاحا اپنے دونوں ہاتھوں سے لہنگے کو تھام کر تھوڑا فرش سے اُپر اُٹھاتی واشروم کی طرف جانے لگی جب اسیر نے اُس کی کلائی کو اپنی گرفت میں لیا

"کہاں جا رہی ہیں؟اسیر نے پوچھا

"واشروم جوائن کرینگے؟فاحا نے بڑی سنجیدگی سے بتانے کے بعد پوچھا تو اسیر نے سٹپٹا کر اُس کا ہاتھ چھوڑ دیا تھا جس پر فاحا مسکراہٹ دباتی ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑی ہوتی اپنے حجاب سے پِن نکالنے لگی۔

"اقدس اب آپ سونے کی کوشش کریں۔۔اسیر اقدس کو بیڈ کے بیچوں بیچ سُلاتا اُس پر بلینکٹ سہی کرتا ہوا بولا تو اقدس نے مسکرا کر کروٹ بدل لی تھی۔

"ہماری کوئی ہیلپ چاہیے۔۔؟اسیر ڈریسنگ ٹیبل کے پاس کھڑا ہوتا آئینے میں اُس کا عکس دیکھ کر بولا"وہ آج پہلی بار فاحا کو بے حجاب کسی بھی ڈوپٹے کے بغیر دیکھ رہا تھا ورنہ اُس نے اُن تینوں بہنوں کو ہمیشہ اپنا سر ڈھانپتے ہوئے دیکھا تھا"میشا بھی چاہے کوئی پہنچی ہوئی چیز خود کو سمجھتی تھی اور اُس میں اعتماد بھی بہت تھا اور وہ فاحا اور سوہان کے برعکس زیادہ جینز پہنتی تھی لیکن حجاب پھر بھی اُس کے سر پہ موجود ہوتا تھا۔"فاحا کی بھی جو بات اسیر کو زیادہ پسند تھی وہ اُس کا حجاب پہننا تھا چاہے وہ

خود کو جتنا بھی لاپرواہ یا بے نیاز شو کرواتی لیکن وہ اپنی حدود سے اچھی طرح سے واقف تھی۔

"بالوں سے پِن نکال دے۔۔فاحا نے کوئی نخرہ کیئے بنا کہا تو اسیر نے اُس کے چہرے سے نظریں ہٹائے فاحا کے بالوں کو دیکھا جو جوڑے میں مقید تھے اور اُس کے اِطراف جتنی پنز تھی اسیر کو لگ رہا تھا جیسے اُس کے سر پہ اِتنے بال بھی نہیں ہو گے جتنی پنز فاحا بالوں میں لگا کر گھوم رہی تھی۔

"شیور "لیکن آپ اسٹول پہ بیٹھ جائے ورنہ کھڑا رہنے کی وجہ سے تھک جائے گی۔ ۔۔اسیر نے مسکرا کر کہا تو فاحا نے اسٹول کو قریب کھینچا اور اُس پہ بیٹھ گئی تو اسیر ایک ایک کر کے اُس کے بالوں سے پِن نکالنے لگا جس میں اسیر کو بہت زیادہ وقت لگا تھا اور چڑچڑاپن بھی اُس کو ہونے لگی تھی لیکن کہا کچھ بھی نہیں تھا بلآخر وہ فاحا کے سر سے پنز کو نکال گیا تو فاحا کے بال جوڑے کی قید سے آزاد ہوتے گئے تھے۔

"آپ کے بال تو کافی بڑے ہیں ہمیں اندازہ نہیں تھا۔۔اسیر نے اُس کے بالوں کو

مٹھی میں بھر کر کہا تو فاحا جو اپنے ہاتھوں سے چوڑیاں اُتار رہی تھی چونک کر مرر میں اسیر کو دیکھنے لگی جس کی نظریں اُس کے بالوں میں اٹکی ہوئی تھی۔

"کیا آپ کو بڑے بال پسند ہوتے ہیں؟ فاحا نے پوچھا

"ہاں تبھی تو ہم اقدس کے بال نہیں کٹواتے وہ تنگ ہوتی ہے پھر بھی۔۔۔اسیر نے کہا تو اُس کی نظروں میں اُبھرتی ستائش فاحا کو بیحد اچھی لگی

"سُن کر اچھا لگا کہ آپ کو فاحا کی کوئی چیز پسند آئی۔" فاحا اسٹول سے اُٹھ کر اُس کے سامنے کھڑی ہوتی بولی

"آپ کو ہم میں کیا پسند ہے؟ اسیر نے جانے کیوں ایسا سوال کر دیا جس کا اندازہ اُس کو خود بھی نہیں تھا۔

"فاحا کو۔؟ اُس کے سوال پہ فاحا سوچ میں پڑ گئ

"کیا زیادہ مشکل سوال پوچھ لیا ہے؟ اسیر نے طنزیہ پوچھا

"فاحا کو آپ کا اٹیٹیوڈ نہیں پسند بس ایک چیز پسند ہے۔۔۔فاحا ایک قدم اور اُس

کے قریب ہوتی بولی تو اسیر نے اُس کو دیکھا جو اُس کے کندھوں تک بھی مشکل آ رہی تھی۔

"کیا پسند ہے ہم نے بھی وہ پوچھا ہے۔۔اسیر نے کہا

"آپ کی شال۔۔فاحا نے بتایا

"ہماری شال؟اسیر نا سمجھی سے اُس کو دیکھنے لگا

"جی جب آپ اپنی شال ایک کندھے سے دوسری طرف کرتے ہیں تو فاحا کو اچھے لگتے ہیں۔۔فاحا نے اِس بار تھوڑا شرما کر کہا اُس کو اسیر سے اب کی تھوڑی جِھجھک محسوس ہوئی شاید دونوں کے درمیان بدلتے رشتے کا احساس اُس کو اب ہوا تھا۔

"ہمیں بھی آپ کی ایک چیز اچھی لگتی ہے۔۔اسیر نے مسکراہٹ دبائے کہا تو فاحا متجسس ہوئی

"کیا؟فاحا نے جاننا چاہا

"آپ کا یہ تِل۔۔اسیر نے اُس کے ٹھوڑی کے پاس بنے تِل پر انگھوٹا پھیرا

"یہ تِل؟ فاحا کو یقین نہ آیا

"جی یہ تِل۔۔اسیر نے بتایا

"لیکن میں نے تو کبھی آپ کی نظریں اِس تِل پہ محسوس نہیں کی۔۔فاحا کہنا کچھ اور چاہتی تھی لیکن منہ سے پھسل کچھ اور گیا تھا۔

"ہم کیا کوئی تاروں ہیں جو ہر وقت آپ کے اِس تِل کو دیکھتے رہتے؟اسیر نے اُس کو گھورا

"فاحا کا مطلب تھا کہ آپ نے تو کبھی ہمارے تِل کی تعریف نہیں کی اور نہ ایسا کوئی احساس دِلوایا۔۔فاحا گڑبڑا کر بولی

www.novelsclubb.com

"کیونکہ تب ہمارا آپ پر ایسا کوئی حق نہیں تھا۔۔اسیر نے شانے اُچکا کر جواب دیا

"اور اب؟ فاحا نے بے ساختہ پوچھا

"اب تو حق ہر لحاظ سے ہے۔۔اسیر نے کہا تو فاحا کی پلکیں شرم سے جِھک گئیں تھیں "گالوں پہ شرم کے مارے گُلال بِکھر گیا تھا۔

"آپ کو فاحا سے محبت ہے؟اپنے اندر مچلتا سوال فاحا ہونٹوں پر لائی

"ہمیں فاحا کی محبت سے محبت ہے۔۔اسیر نے پہلے والا جواب دیا تو فاحا بے ساختہ ہنس پڑی وہ اگر الگ تھی تو اُس کا شوہر بھی کوئی سیدھا نہیں تھا جیسے کو تیسا ملا تھا تبھی تو اِظہار کرنے کا انداز بھی نرالہ تھا۔

"آپ کو فاحا سے پیار کب ہو گا؟ فاحا نے پوچھا

"جب فاحا ہمیں ہم دونوں کا مکسچر والی بیٹی دے گی" جس کے گالوں میں ڈمپلز ہو گے ہماری طرح اور تھوڑی پہ تِل ہو گا آپ کی طرح" بات وہ آپ کے انداز میں کرے گی تو "ترزِ گفتگو ہمارے جیسے ہو گا۔۔"اصول پرست ہماری طرح ہو گی تو جگ جہاں کی معصوم آپ کی طرح ہو گی۔اسیر نے گہری نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا تو فاحا جو ایڑیوں کے بل اُپر ہوتی کان اُس کے ہونٹوں کے پاس کیے بڑے غور سے سُن رہی تھی جب ساری بات سمجھ آئی تو اُس کا پورا چہرہ دھواں دُھواں ہو گیا تھا۔"وہ بنا اسیر سے نظریں ملائے اُس کو دھکا دیتی واشروم کی طرف بھاگی تھی"

اور اُس کی ایسی اسپیڈ پر اسیر کا بے ساختہ قہقہہ کمرے میں گونجا تھا جو واشروم کے دروازے سے ٹیک لگائے کھڑی فاحا نے بھی بخوبی سُن لیا تھا جس پر اُس کے ہونٹوں پر بھی تبسم کھلا تھا اور وہ پھر اپنا سر جھٹک کر سنک کے پاس کھڑی آئینے میں اپنا خوبصورت عکس دیکھنے لگی اُس کا ہاتھ بے ساختہ اپنی ٹھوڑی پہ موجود تِل پہ گیا تھا وہ بہت غور سے اُس کالے تِلے کو دیکھ رہی تھی یہ دیکھ کر اُس کو یاد نہیں آیا کہ اپنی اکیس سالہ زندگی میں اُس نے کب اِس تلے کو اِتنے انہاک سے دیکھا تھا جیسے وہ آج اِس وقت دیکھ رہی تھی۔" کبھی بھی تو نہیں لیکن آج اُس کو اپنا یہ تِل بہت بھایا تھا۔ جس کی وجہ اسیر ملک تھا۔

"گالوں پر ڈمپلز آپ کی طرح" ٹھوڑی پر تِل میری طرح" بات وہ میری طرح کریں لیکن اندازِ گفتگو اُس کا آپ جیسا ہو گا۔" اصول پسند ہر ایک کا خیال رکھنے والا آپ کی طرح ہو تو دل میں مضبوط اِرادے بنانے والا میری طرح۔۔" فاحا کی طرح دل پھولوں کی طرح نرم رکھنے والا تو کبھی تیز تلوار کی طرح آپ کے

www.novelsclubb.com

جیسا۔۔"ظاہری طور پر آپ کی طرح ظالم تو مضبوط میرے جیسا اِتنا کہ غموں کو بھی ہنس کر جھیل دے۔۔"ہم دونوں کا مسکچر بیٹی نہیں بیٹا بھی ہو سکتا ہے۔۔فاحا آئینے میں اپنا عکس دیکھتی کہہ کر خود ہی اپنا چہرہ ہاتھوں میں چُھپائے شرما گئی تھی۔

♥♥♥♥♥♥

کمرہ مین جلدی سے فوکس کرو"ہاں ہاں جلدی سے فوکس کرو یہ دیکھو نا قابلِ یقین چیز کہ یہاں لیڈی انسپکٹری جو پلس میں بولڈ خاتون بھی ہے وہ آج گھونگھٹ میں اپنا چہرہ چُھپائے مشرقی لڑکیوں کے رکارڈ توڑ رہی ہے۔۔۔آریان نے جو ڈر ڈر کر پہلی بار اپنے ہی کمرے میں پاؤں رکھا تھا اُس کو لگا تھا شاید اُس کا استقبال کافی بُرے انداز میں ہو گا کیونکہ وہ میشا سے ہر چیز کی توقع رکھتا تھا لیکن اُس کو لال ڈوپٹے میں اپنا چہرہ چُھپائے بیٹھا دیکھنا اُس کے لیے یقین کرنا مشکل سا تھا۔

"میشاااا

میشووووو

ڈارلنگ اوہ دِلربا

آر یو دیئر؟ میشا کو چُپ سا کچھ بھی نہ بولتا دیکھ کر آریان کو اچنبھا ہوا تبھی اُس کے ہاتھوں میں کُھجلی کروانے لیے ایسے ناموں سے پُکارنے لگا لیکن میشا کی طرف سے کوئی بھی جواب اُس کو موصول نہیں ہوا تھا۔ تو آریان تفتیش ہوئی

"یا اللہ یہ کہی فوت تو نہیں ہو گئی" شادی کی خوشی تو مجھے بھی بہت ہے لیکن اللہ کا شکر ہے میں فوت نہیں ہوا۔۔ آریان آہستہ سے چلتا ہوا بیڈ کے قریب ہوا

"میشو رانی کیا ہو گیا ہے کوئی ناراضگی ہے کیا؟" خُدارا اِس چُپی کی مار مجھے نہ مارو ورنہ میں لُٹ جاؤں گا برباد ہو جاؤں گا تباہ ہو جاؤں گا" بس فنا ہو جاؤں گا۔۔ آریان ڈرامائی انداز میں کہتا بیڈ پر اُس کے سامنے بیٹھ گیا

"اوو تو تم چاہتی ہو میں تمہارا گونگھٹ اُٹھاؤ تو نو پرو بلم میں یہ نیک کام ابھی کر لیتا ہوں۔۔۔ کہنے کے ساتھ ہی آریان نے اُس کا گھونگھٹ اُپر کرنے لگا

"آہ آہ امی

گھونگھٹ اُٹھنے پر جو آریان یہ تصور کر بیٹھا تھا کہ میشا کا پیار سے چہرہ نظر آئے گا لیکن اپنے سامنے اِسکلیٹو(skeleton)دیکھ کر اُس کے ہوش اُڑ گئے تھے جو بہت ڈراؤنا سا تھا اور اُس کو دیکھ کر آریان بے ساختہ بیڈ سے نیچے گر پڑا تھا۔"دوسری طرف پردے کے پیچھے کھڑی میشا جو خود کو حجاب اور ہیوی جیولری سے آزاد کیے کب سے اُس کا ڈرامہ برداشت کر رہی تھی۔"آریان کی چیخ پر وہ پردے سے باہر نکلتی زور سے قہقہہ لگانے لگی کیونکہ اُس کی سوچ سے زیادہ آریان کی حالت خراب ہوئی تھی۔

"یہ کیا تھا۔۔آریان اپنے دھڑکتے دل کو سنبھالتا میشا کو گھورنے لگا

"اِس کو آسان اُردو میں ڈھانچہ کہا جاتا ہے۔۔میشا نے بڑی معصومیت سے بتایا

"بہت ہی کوئی بیہودہ مذاق تھا۔۔آریان اُٹھ کر اپنے ہاتھ جھاڑ کر ناگواری سے بولا تو اُس کا ایسا شدید ردعمل دیکھ کر میشا کی ہنسی کو بریک لگی تھی اور وہ آنکھیں چھوٹی کیے آریان کو دیکھنے لگی جس کے چہرے کے تاثرات خطرناک حد تک سنجیدہ تھے۔

"میں نے مذاق کیا تھا اور مذاق کو مذاق میں لو تو اچھا ہو گا۔۔" زیادہ میرے سامنے ایکٹنگ کرنے کی ضرورت نہیں ہے کوئی تمہیں۔۔ میشا دانت پیس کر اُس کو دیکھ کر کہا

"تمہارا یہ مذاق آج ضروری تھا؟" آج ہماری اسپیشل نائٹ تھی اور تمہیں ایسے بے تُکے خیالات آتے کیسے ہیں؟ آریان بازو سینے پر باندھ کر اُس سے جواب طلب ہوا

"آج تم کچھ زیادہ نہیں بول رہے؟ میشا بھی اُس کے انداز میں کھڑی ہوتی بولی

"میں زیادہ بول رہا ہوں اور جو تم نے کیا اُس کے بارے میں کیا خیال ہے تمہارا؟ آریان تو جیسے تپ اُٹھا

www.novelsclubb.com

"اوو تو تمہارا مطلب ساری غلطی میری ہے؟" میری کیا غلطی بھئی؟" تمہیں دیکھنا چاہیے تھا نہ جس کے ساتھ تم رومانس کر رہے ہو وہ تمہاری بیوی ہے یا کوئی (skeleton) میشا نے سارا الزام اُس پر ڈالا

"میں نے نہیں دیکھا کیونکہ یہ ڈھانچہ سیم ٹو سیم تمہاری طرح لگ رہا ہے ایسا لگ رہا

ہے جیسے یہ تمہارا جڑواں بھائی تھا اور تم نے اِس کو مار مار کر یہاں تک پُہنچایا ہے۔

۔آریان نے دانت کچکچا کر کہا

"واٹ میری طرح؟ میشا با قاعدہ چیخ پڑی تھی۔

"ہاں بلکل تمہاری طرح لیکن بیچارا بلا وجہ تمہارے ہاتھ آ گیا اور تم نے اِس کو اِس وجہ سے مارا کہ یہ تمہارے ساتھ دُنیا میں کیوں آیا؟" تمہیں تمہارے علاوہ اِس کا آنا اچھا نہیں لگا اور بیچارے کو اِس حال میں پہنچا کر اپنے سنگ لیکر گھوم رہی ہے شیم آن یو۔۔آریان نے سہی معنوں میں اُس سے حساب بے باک کیا تو میشا نے بازو چڑھائے

www.novelsclubb.com

"یہ ڈھانچہ اب میں نے تمہارے سر پہ نہ مارا تو میں بھی میں نہیں۔۔میشا نے خطرناک تیوروں سے اُس کو دیکھ کر کہا تو آریان گڑ بڑا کر راہِ فرار تلاش کرنے لگا۔

"دیکھو میشورانی میں تمہارا شوہر ہوں اور میرا ادب کرنا تم پہ فرض ہے تم کیوں خود کو جہنمی بنا رہی ہو۔۔آریان نے اُس کو ڈرانا چاہا لیکن میشا اُس کی باتوں میں کہاں

آنے والی تھی اُس نے ڈھانچہ لیا اور آریان کی طرف آنے لگی تھی کہ اُس کا پاؤں لہنگے میں اٹکا اور وہ دھڑام سے زمین بوس ہوئی تھی۔۔۔"جس پر آریان جو کھڑکی سے کود کر خود کو میشا سے بچانے کی کوشش کر رہا تھا اُس کو یوں بے ڈھنگے انداز میں گرتا دیکھا تو پہلے زور سے اپنی آنکھوں کو میچا تھا لیکن پھر ایک آنکھ سے میشا کو دیکھا جس کے بالوں کا جوڑا جانے کیسے اُس کے گرنے سے کھل گیا تھا اور سارے بال کسی آبشار کی طرح اُس کے چہرے پہ گرتے کسی ڈائن کا روپ اختیار کر گئے تھے"میشا نے قالین سے اپنا سر اُٹھایا تو اُس کا پورا چہرہ بالوں کی آر میں چُھپا ہوا تھا بس لال رنگ کی لپ اسٹک سے سجے ہونٹ اُس کے ظاہر ہو رہے تھے۔آریان نے اپنی ایک آنکھ سے اُس کا مکمل طور پر جائزہ لے لیا تھا اور اُس کا قہقہہ چھوٹ گیا تھا۔،

"ہاہاہاہا اومائے گوڈ کیا لگ رہی ہو یار۔۔"اب دیکھا نہ شوہر کی نافرمانی کرنے کا انجام آہ آہ بچاؤ

"آریان جو زور سے قہقہہ لگاتا اُس کا مذاق اُڑانے میں مصروف تھا۔۔"وہ جہاں تھا

اُس کو فراموش کیے کھڑکی سے اپنے ہاتھ اُپر اُٹھائے تو کلا بازی کھانے کے اسٹائیل میں وہ بھی کھڑکی سے گر پڑا تو یہ آخری الفاظ اُس کے منہ سے بر آمد ہوئے۔۔"دوسری طرف کھڑکی سے اچانک آریان کو غائب ہوتا دیکھ کر میشا بھی اپنے گرنے کا غم بھلائے اپنا لہنگا دونوں ہاتھوں سے سنبھالے گرتی پڑتی کھڑکی کی طرف بڑھنے لگی اُس کو بس ایک بات کی فکر تھی کہ کہی وہ اپنی شادی کی پہلی رات بیوہ نہ ہو جائے۔

♥♥♥♥♥♥♥

سلامِ عشق

#تحریر_رمشا_حُسین

Episode 2

آریان تم کہاں ہو؟ میشا نے آریان کو نیچے نہیں دیکھا تو آواز دے کر پوچھا"کیونکہ اُس کو سمجھ میں نہیں آیا کہ گھپ اندھیرے کی وجہ سے آریان اُس کو نظر نہیں آرہا یا

www.novelsclubb.com

پھر وہ تھا ہی نہیں

"آریان کیا تم زندہ ہو؟ میشا نے پھر سے اُس کو آواز دی

"ہاں ابھی تک زندہ ہوں لیکن اگر تم بیوہ بننا نہیں چاہتی تو جلدی سے میری مدد کرو۔۔اچانک آریان کی آواز سُن کر میشا کا دل اُچھل کر حلق تک آیا تھا"آریان کی آواز بہت بھاری تھی اور جب وہ اُونچی آواز میں بات کرتا تو ایسا لگتا جیسے گرج رہا ہو"پر اگر آہستہ آواز میں بات کرے تو ٹھیک تھا"دوسرا اُس کو اپنے سامنے کسی اور کی اُونچی آواز برداشت کہاں ہوتی تھی یا اُس نے کب کسی کو اِتنا موقع دیا تھا کہ کوئی اُس کے سامنے اِتنا بولے یا ایسے بولے

www.novelsclubb.com

"تم ہو کہاں ڈفر؟ میشا تھوڑا مزید جُھک کر کھڑکی کے نیچے دیکھنے لگی۔

"وہی ہوں جہاں تمہاری بٹن جیسی آنکھیں نہیں پُہنچ پا رہی اندھی نہ ہو تو۔۔آریان کی تپی ہوئی آواز سُن کر میشا کو تاؤ تو بہت آیا تھا لیکن یہ وقت تحمل مظاہری کرنے کا تھا تبھی اُس نے جانے کیسے خود پر ضبط کیا تھا

"اگر آج کے دن کسی کریم کا استعمال کر لیتے تو زیادہ نہیں تو اندھیرے میں تمہاری شکل ہی نظر آ جاتی۔۔ میشا نے طنزیہ آواز میں اُس سے کہا

"جتنے گز بھر کر تم نے اپنے چہرے پر میک اپ تھوپا ہے نہ اُس کے باوجود اور اُس کے ساتھ تمہاری شکل اِتنی گوری نہیں لگ رہی تھی جتنا میں اِس وقت رات کی تاریخی میں بغیر کسی مصنوعی چیز کے گورا لگ رہا ہوں۔۔ آریان نے سوچا جان جاتی ہے تو چلی جائے لیکن پُھلجڑی چھوڑنے کا موقع نہ جائے

"ہاں ہاں تم تو چاند کی طرح چمک رہے ہو اب بتاؤ گے بھی یا نہیں کہ ہو کہاں تم؟ میشا طنز بولی

www.novelsclubb.com

دو نمبری پولیس آفیسر نی پائمپ کے پاس لٹکا ہوا ہوں اگر وہ نظر آ جاتا تو اپنا ہاتھ آگے بڑھا کر میری مدد کرو۔۔ آریان نے دانت کچکچا کر اُس سے کہا

"واٹ پائمپ؟ میشا حیرت سے بڑبڑاتی تھوڑا مزید جُھکی تو اُس کو آریان پائمپ کو پکڑے لٹکتا ہوا نظر آیا یعنی اُس میں کوئی بعید نہیں تھا کہ اگر یہاں پائمپ نہ ہوتا تو

آریان کی ہڈیوں کو آج ٹوٹنے سے کوئی بھی بچا نہیں سکتا تھا

"اگر دیدار کر لیا ہو تو مجھے بچانے کی سوچو میں مزید پائپ کے آسرے لٹک نہیں سکتا۔۔آریان سر اُٹھاتا اُس کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھ کر بولا وہ دونوں بھی اپنی دُنیا کے عجیب قسم کا جوڑا تھا" جہاں دولہن (skeleton) کو سنبھالتی گر پڑی تھی تو کبھی دولہا (skeleton) کے ڈر سے کھڑکی پھلانگتے ہوئے گر پڑا تھا اور اب پائپ کے آسرے تھا جس کی چکنائی سے بار بار اُس کے ہاتھ پھسل رہے تھے

"میرے ہاتھ اِتنے بھی لمبے نہیں جو تم تک پہنچ پائے۔۔میشا نے گویا اُس کی عقل پر ماتم کیا

"قانون کے ہاتھ لمبے ہوتے ہیں تو تمہارے ہاتھ کیوں ٹیڈی ہیں؟" کیا تم قانون کے ساتھ وفادار نہیں؟" یا بس دس بیس فٹ کی زبان پالی ہوئی ہے جو مجھ تک تو کیا آس پاس ہر کسی تک پہنچ رہی ہے۔۔آریان جھنجھلاہٹ سے بھری آواز میں اُس

سے بولا

اگر ایسا ہوتا تو تمہارا بھائی لائیٹیں مارتا ہوا ضرور آتا اور اگر واقعی میں تم چاہتے ہو تمہیں پائپ سے لٹکتا ہوا کوئی نہ دیکھے تو مجھ سے زرا عزت سے بات کرو۔۔ میشا نے جتاتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

"جان بچ گئی تو کہی سے کسی عزت کو ڈھونڈ کر تمہارا شکریہ ادا کروں گا لیکن یار ابھی تو بچاؤ میرا سانس خُشک ہو رہا ہے۔" اور پتا نہیں کس منحوس نے اِس پائپ کو دھویا اِتنا نرم ہے کہ بار بار میرا ہاتھ پھسل رہا ہے۔ آریان اُس سے کہتا آخر میں پائپ کو گھورتی ہوئی نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولا

"تمہارا کوئی حال نہیں میں کچھ کرتی ہوں۔۔ میشا سر جھٹک کر اُس سے کہتی بیڈ سے چادر کو پکڑا۔۔" پھر کھڑکی کے پاس اُس کو مضبوط سے باندھتی باقی کا ایک سرا نیچے پھینکا

"اِس کو پکڑ کر اُپر آنے کی کوشش کرو۔۔ میشا نے جلدی سے اُس کو کہا

"کیا تم پاگل ہو؟" یا فلمیں زیادہ دیکھتی ہو میں اِس کو پکڑ کر کیسے آ سکتا ہوں؟ آریان کو میشا کا آئیڈیا بے تکہ سا لگا اُس کو ڈر لگ رہا تھا اگر وہ چادر کو پکڑے گا تو کہی گر پڑ کر شادی کی پہلی رات شہید نہ ہو جائے

"جس طرح پائمپ کو اپنی محبوبہ سمجھ کر مضبوطی سے پکڑا ہوا ہے ٹھیک ویسے اِس چادر کو بھی اپنی گرل فرینڈ سمجھ کر چپک جاؤ اور اُپر آنے کی کوشش کرو۔۔ میشا نے دانت پہ دانت جمائے اُس سے کہا

"دیکھو اگر اب تم ایسی باتیں کرو گی تو مجھے شرم آئے گی۔۔ آریان اِس کرٹیکل حالت میں بھی باز نہیں آیا تھا۔

"اگر شرم زیادہ محسوس ہو رہی ہے تو اُس میں ڈوب کر مر جاؤ۔۔ میشا کا دل چاہ رہا تھا وہ اپنا سر دیوار پہ دے مارے عجیب صورتحال میں وہ پھسی ہوئی تھی" یہاں ایک طرف سارے دن کی تھکاوٹ سے اُس کا بدن چور تھا اور وہ آرام کرنا چاہتی تھی تو دوسری طرف ایک آریان تھا جو زندگی اور موت کے درمیان کھڑا ہونے کے

باوجود بھی مسخرا پن کرنے میں لگا ہوا تھا۔

"خیر میرا اِرادہ تمہیں بیوہ کرنے کا بلکل بھی نہیں ہے ابھی تو ہم دونوں کو مل کر بیس تیس بچے پیدا کرنے ہیں۔۔آریان کلمہ پڑھ کر چادر کو مضبوط سے پکڑے شوخ لہجے میں بولا تو میشا کا دل چاہا چادر کو جہاں اُس نے مضبوطی سے باندھا تھا وہاں سے اُس کو کھول

کر آریان کو اُونچائی سے گرائے جو کافی ڈھیٹ ہڈی تھا

"اِس کے سہارے اُپر آنے کی کوشش کرو۔۔میشا نے اُس کی بات کو اگنور کیا

"ہائے کُوالٹی وار ئٹی کا یہ ایک فائدہ ہوتا ہے کہ آپ اچھے کپڑے والی چادر کو باندھ کر اچھے سے جھولا جھول کر اپنے بچپن کی یادیں تازہ کر سکتے ہو۔۔آریان واقعی میں چادر سے چپکتا ایک پاؤں اپنا زور سے دیوار پہ مار کر یہاں وہاں جھولنے لگا تو میشا کا منہ حیرت کے مارے پورا کھلا کا کھلا رہ گیا تھا جو کسی بچے کی طرح جھولا جھول ایسے رہا تھا

جیسے واقعی میں کوئی جھولا ہو یہاں اُس کے جان کے لالے پڑے ہوئے تھے اور وہاں اُس کو یہ چیز ایک ایڈونچر کی پڑی تھی

"کیا تم پاگل ہو؟" اگر چادر پھٹ گئی نہ تو لیتے رہنا تم جھولا۔۔ میشا نے اُس کی عقل پر ماتم کرتے ہوئے کہا

"پاگل ہوں تبھی تو تم سے پہلی نظر میں پیار کیا ورنہ خود سوچو اور اپنے آپ کو آئینے میں دیکھو کہ کیا کوئی عقلمند انسان اپنے ہوش و حواس میں رہ کر تم سے پیار کر سکتا ہے؟ آریان اُپر چڑھنے کی آہستہ آہستہ کوشش کرتا اُس سے بولا

"تمہیں اُپر ہی آنا ہے اِس لیے مجھے مجبور مت کرو کہ میں اپنے ہاتھوں کی کُھجلی تمہاری پیٹھ کو مار کر ختم کروں۔۔ میشا نے اُس کو وارن کیا

"جو آج تم نے میرے ساتھ کیا ہے نہ وہ اچھا بلکل بھی نہیں تھا" تمہاری وجہ سے میری ہڈیاں ٹوٹنے والی تھیں۔ آریان نے کہا

"تو تمہیں کس نے کہا تھا کھڑکی کے پاس کھڑے ہونے کو اِتنا بڑا کمرہ تھا لیکن نہیں

تم نے تو تیسمار خان کی نقلی کاپی بننا تھا۔۔ میشا نے اُس کو اب بس تھوڑا دور دیکھا تو سیدھی ہو کر کھڑی ہو گئ

"اِس وقت تو مجھے اپنا آپ دھوم تھری والا عامر خان لگ رہا ہے۔۔ آریان نے فخریہ انداز میں اُس کو بتایا اور اپنا ہاتھ اُپر کیا جو میشا نے آگے بڑھ کر تھام کر اُس کو ایک جھٹکا دیا تو اُس کا خود کا پاؤں پھر سے لہنگے میں اِٹکا تھا اور دوبارہ سے گری تھی لیکن اِس بار اُس کو چوٹ پہلے کی نسبت زیادہ آئی تھی کیونکہ ایک تو اُس کا سر زور سے فرش پر لگا تھا دوسرا آریان کا بھاری وجود بھی اُس پہ گرا تھا۔

"میرا سر۔۔ میشا کراہ اُٹھی

"دیکھو اگر سر پہ گہری چوٹ آئی ہے تمہاری تو اور یاداشت چلی گئ ہے تو سب کچھ بھول جانا لیکن یہ مت بھولنا کہ آج ہمارا نکاح ہوا ہے وہ بھی تازہ ترین فریش سا۔۔ آریان اُس کا گال تھپتھپا کر اپنی طرف متوجہ کر کے بولا تو میشا نے تنگ ہو کر ایک لات اُس کے پیٹ پہ مار کر دور کیا تو وہ اپنے پیٹ پہ ہاتھ رکھتا سائیڈ پہ گرا پڑا تھا

www.novelsclubb.com

بلآخر آریان میشا کے ارتکاب کا حصہ بن چُکا تھا۔

"نہایت ہی کوئی بد تمیز قسم کے انسان ہو بجائے میری طبیعت پوچھنے کے تمہیں بس یہ پڑی کہ میں نکاح نہ بھول چُکی ہوں۔۔ میشا نے اُٹھ کر اُس کو شرمندہ کرنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا تھا لیکن جواب میں آریان وہی لیٹا ہنسی سے لوٹ پھوٹ ہونے لگا کیونکہ اُس کو اپنا پائمپ سے لٹکنا یاد تو نہیں آیا تھا ہاں البتہ میشا کا گر کر عجیب و غریب حُلیہ ضرور یاد آیا تھا" جس پر اُس کی ہنسی میں اضافہ ہوتا جا رہا تھا تو دوسری طرف میشا کو لگا شاید وہ اپنی کچھ دیر قبل ہوئی حالت کے بارے میں سوچ کر ہنس رہا ہے "اِس لیے جہاں پہلے اُس کو ہنسنے کا موقع نہیں ملا تھا اب وہ بھی ہنس پڑی تھی" لیکن دونوں ہی ایک دوسرے کی ہنسی سے انجان تھے اگر اُن کو وجہ پتا لگ جاتی تو کوئی شک نہیں تھا کہ وہ دونوں ایک بار پھر لڑنے لگ جاتے۔

♥♥

السلام علیکم۔۔۔۔ سوہان بیڈ پہ بیٹھی زوریز کا انتظار کر رہی تھی جب وہ کمرے میں

آتا اُس کو سلام کرنے لگا۔

وعلیکم السلام۔۔۔زوریز کو دیکھ کر سوہان اپنے پاؤں سمٹ کر بیٹھ گئ۔۔

"کیسی ہیں آپ؟زوریز کو کچھ اور سمجھ نہیں آیا تو بات کرنے کے غرض سے حال احوال پوچھنا شروع کیا

"میں ٹھیک آپ کیسے ہو؟سوہان شاید اُس سے زیادہ نروس تھی تبھی جواباً بتانے کے بعد اُس سے پوچھا

"میں ٹھیک ہوں اور آپ کو یہاں اپنے کمرے میں دیکھ کر اور بھی ٹھیک ہو گیا ہوں۔۔زوریز اُس کا حنائی والا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیکر بولا تو سوہان ہولے سے مسکرائی تھی۔

"کبھی کبھی مجھے آپ پاگل لگتے ہو۔۔سوہان نے بتایا

"کیوں نہیں لگوں گا پاگل ہوں بھی آپ کے لیے نہ۔۔زوریز فورن سے بولا تھا جس پر سوہان کو جیسے چُپ لگ گئ تھی۔

"کیا ہوا؟اُس کو پھر سے کچھ بھی نہ بولتا دیکھ کر زوریز نے پوچھا

"ایک بات پوچھنی تھی آپ سے۔۔سوہان نے اُس کو دیکھ کر کہا

"جی پوچھے؟زوریز نے سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھا

"آپ پاکستان کیوں آئے؟"مطلب آپ کا سب کچھ تو لندن میں تھا نہ؟یہاں تو آپ کی اچھی یادیں نہ تھی تو پھر؟سوہان کو جو سوال بہت وقت سے ستا رہا تھا آج وہ پوچھ لیا

"میں یہاں کبھی نہ آتا اگر آپ بغیر مجھے بتائے پاکستان نہ آتی تو۔۔زوریز نے کہا

"مجھے لگا تھا آپ کا میرے ساتھ وقتی لگاؤ ہے جو میرے اِس طرح جانے سے ختم ہو جائے گا۔۔سوہان نے کہا تو اُس کے ہاتھ پہ زوریز کی گرفت مضبوط ہوئی تھی۔

"آپ سے وقتی لگاؤ ہوتا تو نکاح نہ کرتا اور نہ آپ کے یوں جانے سے میں ہرٹ ہوتا۔۔زوریز نے سنجیدگی سے کہا

"مجھے خوشی ہے کہ آپ نے اِس بات کا شکوہ کبھی مجھ سے نہیں کیا۔۔سوہان نے

محض اِتنا کہا

"شکوے بہت تھے لیکن جب یہاں آپ کو پہلی بار دیکھا تو سارے شکوے خود بخود ختم ہو گئے۔۔"آپ کے ساتھ بِتایا ہوا ہر پل بہت خوبصورت ہوتا ہے جو میں کسی ناراضگی کی نذر کبھی کرنا نہیں چاہوں گا۔۔زوریز نے کہا تو سوہان نے اپنا دوسرا ہاتھ اُس کے ہاتھ کے اُپر رکھا

"تو کیا میں یہ سمجھوں کہ آپ اپنا سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر یہاں میری وجہ سے آئے ہیں؟سوہان نے سب کچھ جاننے کے بعد بھی پوچھا

"جی میں یہاں آپ کی وجہ سے آیا ہوں اور میں ابھی تک جان نہیں پایا کہ آپ نے مجھے اپنا مان کر اپنا سب کچھ اگر بتا دیا تھا تو پھر یوں بے اعتنائی کیوں کی؟جب بات کُھلی تو زوریز نے بھی پوچھ لیا

"مجھے بس سہی نہیں لگتا تھا ایسا لگتا تھا کہ میں آپ کے قابل نہیں ہوں اور شاید آپ نے مجھ پر ترس کھایا ہو۔۔سوہان کے اندر کہی نہ کہی آج بھی کمتری کا احساس

تھا

"جب میرے اندر آپ کے لیے احساسات جاگے تھے تو میں آپ کے ماضی سے انجان تھا۔۔"اور میں نے آپ کو دل سے چاہا ہے کوئی ترس نہیں کھایا۔۔زوریز نے سنجیدگی سے کہا اُس کو سوہان کی یہ بات پسند نہیں آئی تھی۔

"اچھا چھوڑو پُرانی باتوں کو میری منہ دیکھائی سامنے کریں۔۔سوہان نے ماحول میں چھائی سنجیدگی کو ختم کرنے کی کوشش کی

"ضرور۔۔زوریز اُس کے ہاتھ پہ عقیدت سے بھرا بوسہ لیتا اُٹھ کر وارڈروب کی طرف آیا

www.novelsclubb.com

"کیا لائے ہیں؟زوریز نے فائلز اُس کے سامنے کی تو سوہان نے پوچھا

"پہلے آپ کا حق مہر ادا کیا ہے رہی بات منہ دیکھائی کی تو اُس میں زوریز دُرانی نے اپنی ساری پراپرٹی آپ کے نام ٹرانسفر کر دی ہے۔۔زوریز نے بتایا سوہان کی آنکھیں بے ساختہ اشکبار ہوئیں تھیں وہ بے یقین سی تھی اُس کو یقین نہیں آیا کہ

زوریز اُس کے لیے اِتنا کچھ کر سکتا ہے۔

"زوریز مجھ پر آپ کے پہلے سے بہت احسان ہیں اور اب یہ جو آپ نے منہ دیکھائی میں دیا ہے وہ میں نہیں لے سکتی۔۔ سوہان نے گہری سانس بھر کر خود کو پر سکون کرنے کی خاطر اُس سے کہا

"احسان نہیں کیا میں نے آپ پر کوئی شوہر اگر بیوی کے لیے کچھ کرتا ہے تو اُس میں اُس کی چاہت اور محبت ہوتی ہے احسان کا کوئی عنصر نہیں ہوتا" اور رہی بات پراپرٹی کی تو وہ ویسے بھی آپ کی ہے۔۔ زوریز نے اُس کی آنکھوں میں اُترتی نمی کو اپنے پوروں سے صاف کیے کہا

www.novelsclubb.com

"کیوں کرتے ہو۔؟ سوہان نے بے بسی سے اُس کو دیکھا وہ ہمیشہ اُس کے سامنے بے بس ہو جایا کرتی تھی۔

"محبت ؟ زوریز جیسے جان گیا

"ہاں محبت۔۔ سوہان نے اپنا سر اثبات میں ہلایا

"اگر بتا کر ہوئی ہوتی تو آپ کو ضرور بتاتا۔۔زوریز کان کی لو کھجا کر بولا تو اُس کے انداز پر سوہان بے ساختہ مسکرا پڑی تھی۔

"یہ آپ اپنے پاس رکھے۔۔سوہان نے پراپرٹی کے کاغذات اُس کو تھمائے

"کیوں؟زوریز اُلجھ کر اُس کو دیکھنے لگا

"میں سنبھال نہیں پاؤں گی۔سوہان نے جیسے بہانا تراشا

"کیوں سنبھال نہیں پائے گی؟زوریز نے پوچھا

"کیونکہ آپ اچھے سے چیزوں کو سنبھالنا جانتے ہو۔"اور میں چاہتی ہوں یہ بھی آپ کے پاس ہو نام پر تو ویسے بھی میرے ہے پھر اُس سے کیا فرق پڑتا ہے کہ آپ کے پاس ہے یا میرے پاس۔۔سوہان نے سادہ انداز میں کہا

"لیکن یہ آپ کا ہے۔۔"اور میں چاہوں گا یہ آپ کے لاکر میں رہے۔۔زوریز بھی اپنی جگہ بضد تھا۔

"پر میں تو ایسا نہیں چاہتی نہ اور میرا نہیں خیال کہ آپ کبھی میری کسی بات پہ

انحراف کرے گے۔۔سوہان نے آخر میں اُس کو ایموشنل بلیک میل کیا جس میں وہ کامیاب بھی ٹھیر گئی تھی۔

"اچھا سہی جیسے آپ کہو۔۔زوریز نے بلآخر ہار مان لی

"شکریہ اور میں زرا چینج کر آؤں۔۔سوہان نے مسکرا کر کہا

"میں مدد کرواتا ہوں۔۔زوریز اُٹھ کر اُس کی طرف اپنا ہاتھ بڑھا کر بولا جو سوہان نے تھام بھی لیا

♥♥♥♥♥♥♥

"وہ جو سارا دن ایک جگہ بیٹھ کر تھک گئی تھی کمرے میں جیسے ہی اُس کو لایا گیا تو وہ بیڈ پر بیٹھتی بیڈ کراؤن سے ٹیکا لگا کر سو گئی تھی اب آنکھ اُس کی کسی کھٹکے کے احساس سے کُھلی تھی۔جس پر وہ یکدم سیدھی ہوئی تو نظر عاشر پر پڑی جو ابھی کمرے میں داخل ہوا تھا۔

"سوری میری وجہ سے آپ کی نیند خراب ہوئی۔۔عاشر کو افسوس ہوا

www.novelsclubb.com

"سوری کی کوئی بات نہیں پتا نہیں کیسے میری آنکھ لگ گئی تھی۔۔لالی نے بتایا

"آپ تھک گئی ہیں شاید۔۔عاشر نے اُس کے چہرے کو دیکھ کر مبہم مسکراہٹ سے کہا

"ہاں ایک جگہ بیٹھ بیٹھ کر کمر اکڑا گئی تھی۔۔لالی نے اعتراف کیا

"ایک بات کہنا چاہوں گا میں آپ سے۔۔عاشر نے کہا

"جی؟لالی اُس کی طرف متوجہ ہوئی

"میں جانتا ہوں آپ بڑے گھر میں پلی بڑھی ہیں جہاں آپ کی ہر خواہش منٹوں میں پوری ہو جاتی ہو گی "لیکن یہاں حالات تھوڑے مختلف ہیں "ہمارا یہ گھر زیادہ بڑا نہیں ہے سفید پوش گھرانہ ہے "لیکن میں آپ سے واعدہ کرتا ہوں آپ کو یہاں کسی بھی چیز کی کمی محسوس ہونے نہیں دوں گا۔"میری پوری کوشش یہ ہو گی کہ آپ کو ہر لحاظ سے یہاں خوش کر پاؤں تاکہ آپ کو اپنے فیصلے پر پچھتاوا نہ ہو۔۔عاشر اُس کو دیکھ کر ٹھیرے ہوئے لہجے میں بولا تو لالی دھیرے سے مسکرائی

تھی۔

"آپ نے سہی کہا عاشر میں بڑے گھر میں پیدا ہوئی ہوں" اور اُس میں بھی کوئی شک نہیں کہ میری ہر خواہش کو پورا کیا جاتا تھا" میرا بھائی مجھ پہ جان چھڑکتا تھا لیکن عاشر بعض اوقاف ہم لڑکیوں کی زندگیوں میں ایسا کچھ ہو جاتا ہے جو ہم اپنے جان چھڑکنے والے بھائی کو بھی نہیں بتا سکتیں۔۔" میں وہاں اکیلی بیٹی تھی مجھے بچپن میں سب کا پیار ملا لیکن جیسے جیسے میں بڑی ہوتی گئی سب کے رویئے بدلتے گئے۔" مجھے وہاں ایک چیز کی شدید طلب ہوتی تھی۔" پہلا سکون" جو مجھے وہاں کبھی نہیں ملا اور عاشر انسان کا سکون محلوں میں نہیں ہوتا اور نہ سکون ہمارے آس پاس ہوتا ہے" بلکہ سکون تو ہمارے اپنے دل میں ہوتا ہے جو میرا اپنی حویلی میں نہیں لگا وجہ بس اِتنی ہے کہ وہاں کا ماحول مجھے کبھی بھایا نہیں۔" اُس ماحول سے بیزار ہو کر بھائی تو اکثر شہر جا کر خود کو پر سکون کر لیا کرتے تھے لیکن مجھے حویلی میں

رہ کر سب کچھ برداشت کرنا ہوتا تھا۔۔"میں نے اپنی زندگی میں جتنی شادیاں دیکھی وہ کمپرومائز سے بھرپور تھیں جس کا انجام بھی بہت بھیانک نکلتا تھا۔"پہلے اسیر بھائی کی شادی جو کامیاب نہ ہو پائی اُس کی وجہ میں یہ سمجھی کہ شاید ایج ڈفرنس تھا لیکن پھر میرے دوسرے بھائی کی شادی بھی کوئی خاص نہیں چلی تھی آئے دن لڑائی جھگڑا گالی گلوچ ہوتا تھا ہلانکہ اُن دونوں کی شادی محبت کی تھی لیکن اُس میں ایسا کچھ نہیں تھا جس سے آپ کا دل بھی چاہے کہ واقعی شادی ایک خوبصورت رشتہ ہے۔"پر جب آپ نے مجھ سے کہا کہ آپ مجھے اپنا بنانا چاہتے ہیں تو میرے دل میں خیال آیا تھا کہ جیسے اب میں اُس قید سے رہا ہو جاؤں گی جس سے آزاد ہونے کے خواب میں نے جانے کب سے سجائے تھے۔"میری نظر میں دُنیاوی آسائشوں کی کوئی ویلیو نہیں ہے۔۔"میں یہاں آکر بہت خوش ہوں خود کو پر سکون اور تروتازہ محسوس کر رہی ہوں۔۔"اِس لیے آپ اِس ٹینشن سے آزاد ہو جائے کہ میں یہاں خوش نہیں رہ پاؤں گی یا پھر کسی چیز کی کمی محسوس

ہو گی "میں یہاں وہ سب کر سکتی ہوں جو میں کرنا چاہتی ہوں "میں یہاں بے خوف ہو کر جی سکتی ہوں۔۔"کیونکہ مجھے پتا ہے آپ مجھ پر کوئی بیجا روک ٹوک نہیں کرینگے۔۔لالی آج بولنے پر آئی تو اپنے اندر موجود سارا غبار نکال کر باہر کیا تھا اور اُس کی ساری بات عاشر نے غور سے سُنی اور سمجھی بھی تھی۔

"آپ کو دیکھ کر یقین سا آگیا کہ عورت کا دوسرا نام کمپرومائز ہوتا ہے "جہاں وہ خود کو مار کر دوسروں کے لیے جیتی ہے "لیکن میں پھر بھی کہوں گا میں ایسی کوئی نوبت نہیں آنے دوں گا جس سے آپ کو لگے کہ اب آپ کو ایڈجسٹ ہونے کے لیے کمپرومائز تھوڑا بہت کرنا چاہیے۔۔عاشر نے کہا

"اور میں بھی یہی کہوں گی کہ ایسا میں کبھی نہیں سوچو گی کیونکہ ایک عورت بس پیار کی بھوکی ہوتی ہے۔"اگر اُس کا شوہر ایمانداری سے اُس کے ہر دُکھ درد اور سکھ چین میں ہمقدم ہو گا تو بیوی کو کسی اور چیز کی طلب نہیں ہو گی بلکہ وہ اپنے شوہر کے ساتھ کسی جھونپڑی میں بھی ہنسی خوشی رہ لے گی۔۔"اپنی ایک الگ خوبصورت

دُنیا بنا کر۔۔لالی نے مسکرا کر اُس کو دیکھ کر پختگی سے کہا تو عاشر بھی جواباً مسکرایا

"ویسے آپ نہ لڑاکوں ہیں اور نہ کم گو۔۔عاشر نے مسکراہٹ دبائے کہا

"میں آپ کو کیا لڑاکوں لگی تھی؟لالی کو حیرت ہوئی

"بلکل ہماری پہلی مُلاقات میں جس قدر آپ نے مجھے باتیں سُنائی تھیں اُس لحاظ سے میں نے آپ کو لڑاکا تسلیم کر لیا تھا۔عاشر نے سر کو خم دے کر کہا

"اب ایسی بھی کوئی بات نہیں اُس دن آپ نے مجھے کنفیوز ہی ایسا کر دیا تھا اور خود کو آپ بھول گئے ہیں۔۔لالی بس اپنے پہ الزام لگتا ہوا دیکھ کر احتجاجاً بولی

"ہاں تو فرسٹ ڈے میں ہر کوئی یونی میں ایسا کرتا ہے آپ کچھ زیادہ بُرا مان گئ تھیں۔۔۔عاشر نے کہا

"ہاں تو میں کونسا جانتی تھی۔۔لالی یہاں وہاں دیکھ کر بولی

"اچھا چھوڑو پُرانی باتوں کو آپ چینج کر کے آرام کیجئے۔۔عاشر نے اُس کا گال تھپتھپا کر کہا

"جب بات خود پہ آ رہی ہے تو سو جاؤ ویری اسمارٹ۔۔لالی اُس کو دیکھ کر تاسف سے بولی تو عاشر کھسیانا سا ہو گیا۔۔

♥♥♥♥♥♥♥

سلامِ عشق

#تحریر_رمشا_حُسین

Episode 3

السلام علیکم۔۔۔اگلے دن فاحا کی آنکھ عادت موجب سویر کُھلی تھی اور جب اُٹھ کر اُس نے بیڈ کی دوسری سائیڈ دیکھا تو اسیر بیڈ پہ نہیں تھا جبکہ اقدس ابھی تک گہری نیند میں تھی اُس کو لگا شاید اسیر واشروم میں ہو لیکن واشروم کا دروازہ کھلا ہوا تھا جس پر اُس کو اندازہ ہوا کہ وہ یہاں نہیں تھا" تبھی وہ بھی اقدس کے ماتھے پر پیار کرتی فریش ہو کر کمرے سے باہر آئی تو اُس کا سامنا سب سے پہلے صنم بیگم سے ہوا تھا جبھی اُس نے اُن کو سلام کیا

www.novelsclubb.com

وعلیکم السلام نئی زندگی کی پہلی صبح مُبارک ہو۔۔ صنم بیگم اُس کو دیکھ کر محبت سے بولی تو فاحا مسکرائی تھی

"میری بیٹی کے حق پہ ڈاکا ڈالا ہے تم نے اِس لیے یہ ہر گز مت سمجھنا کہ تم کبھی خوش رہ سکتی ہو۔۔ نور جہاں بیگم بھی وہاں آتی فاحا کے نکھرے ہوئے روپ کو دیکھ کر حسد سے گویا ہوئی

"بھابھی۔۔ صنم بیگم نے التجائیہ انداز میں اُن کو دیکھا

"کیا بھابھی؟ میں چُپ نہیں رہوں گی یہ ناگن بن کر میری بیٹی کی خوشیوں کو ڈسنے آئی تھی کیا۔۔ نور جہاں بیگم مزید اُونچا بولی تھی کیونکہ اُن کو پتا تھا کہ اسیر حویلی سے سویر کر نکل گاؤں کے کاموں میں خود کو مصروف کر لیتا تھا ہر ایک کی پریشانی اور مسائل جان کر اُن کو سُلجھانے کی کوشش کرتا تھا۔

"کیسا حق ہے آپ کی بیٹی کا؟ کیا آپ بتانا پسند کرینگی؟ فاحا بازو سینے پر باندھتی اُن کے روبرو کھڑی ہوتی بولی تو نور جہاں بیگم ایک پل کو گڑبڑا سی گئ

"یہ جہاں تم رات کو سوئی اور جس کو اپنی بیٹی بنانے کے چکروں میں تم ہو وہ میری نواسی اور میری بیٹی کی اولاد ہے۔۔نور جہاں بیگم سنبھل کر بولی

"اول تو فاحا نے کسی کا حق نہیں کھایا اُس کو وہ ملا ہے جو اُس کا تھا۔"رہی بات آپ کی بیٹی کی تو اُس نے خود اپنا چاند جیسا شوہر چھوڑا اور پھول جیسی بیٹی چھوڑی تھی جو کی اب میرے ہیں"اور میں نہیں چاہوں گی کہ جو میرا ہے اُس کا نام کوئی کسی اور کے نام سے منسوب کرے۔۔فاحا قدم بقدم چلتی اُن کے روبرو کھڑی ہوتی دوٹوک لہجے میں بولی تو اُس کی بات سن کر نور جہاں بیگم کا منہ حیرت کی زیادتی سے پورا کھلا کا کھلا رہ گیا تھا اُن کو یقین نہ آیا کہ معصوم نظر آنے والی فاحا جو حویلی آئی تھی تو زیادہ اپنے کمرے تک رہتی تھی وہ آج اُن کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات بھی کر سکتی ہے۔

"آ گئی نہ تم اپنی اصلیت پر دیکھا دی نہ اپنی اوقات ویسے تو بڑی مسیینی بن کر رہتی تھی اب ایک رات میں تمہارا رنگ روپ اور تیور ہی بدل چکے ہیں۔۔نور جہاں

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

بیگم اُس کو دیکھ کر طنزانداز میں گویا ہوئی تو فاحا دھیما سا مسکرائی تھی

"کیونکہ فاحا اِس حویلی پر تب اپنا حق نہیں سمجھتی تھی لیکن اب یہ حویلی اُس کے شوہر کی ہے تو اگر وہ میرے ہیں تو اُن کی چیزیں مجھ سے علیحدہ تو نہ ہوئی نہ؟ فاحا نے آخر میں اُن سے تائید چاہی تو نور جہاں بیگم ہاتھوں کی مٹھیوں کو بھینچ کر اُس کو گھور کر آخر میں صنم بیگم کو دیکھنے لگی جو خود فاحا کو دیکھ رہی تھیں۔

"اُڑ لو جتنا اُڑ لینا ہے لیکن یاد رکھنا تمہیں میں اِس گھر میں زیادہ دیر تک ٹکنے نہیں دوں گی۔۔ نور جہاں بیگم نے اُس کو وارن کیا اور پھر وہ وہاں زیادہ وقت رُکی نہیں تھی۔

www.novelsclubb.com

"آپ حیران ہو گی کہ فاحا نے آج اِس قدر سخت اور روڈلی بات کیوں کی؟ نور جہاں بیگم کے جانے کے بعد فاحا صنم بیگم کو دیکھ کر بولی

"ہاں۔۔ صنم بیگم کا سر خود بخود اثبات میں ہلا تھا

"آپو نے کہا تھا۔۔ فاحا نے کہا

"کیا کہا تھا؟" صنم بیگم نے پوچھا تو فاحا کل کا دن یاد کرنے لگی جب سوہان اور میشا نے اُس کو دولہن کے روپ میں دیکھ کر کہا تھا۔

"دیکھو فاحا میں کبھی تمہاری شادی اسیر ملک سے نہ کرواتی کیونکہ ایک تو وہ گاؤں سے ہے اور دوسرا جہاں سے ہے میں وہاں نہ خود اور نہ تمہیں برداشت کروں گی کبھی لیکن میں نے خاموشی اختیار کی صرف اور صرف تمہاری وجہ سے کیونکہ تمہیں اسیر ملک سے محبت ہے۔۔ سوہان فاحا کے دونوں ہاتھوں کو تھام کر بولی تو اُس کی آخری بات پر فاحا نے اپنا سر جُھکا لیا تھا

www.novelsclubb.com

"میں نے کبھی سوچا نہیں تھا کہ تمہاری شادی کسی شادی شدہ مرد سے کرواؤں گی وہ بھی جو ایک بیٹی کا باپ ہو پر میں مجبور ہوں تم مجھے بہت عزیز ہو اور میں نہیں چاہوں گی کہ تمہاری خوشیوں میں رکاوٹ بنوں اگر تمہیں اسیر ملک چاہیے اُس کا ساتھ چاہیے تو میں دعا کر سکتی ہوں کہ اللہ تمہیں اُس کے سنگ ہمیشہ خوش رکھے پر

میرا دل نہیں مانتا تمہیں وہاں اکیلے چھوڑنے کو۔۔سوہان اُس کا چہرہ دیکھتی حد درجہ پریشانی کا شکار تھی۔

"آپو آپ پریشان نہ ہو فاحا کو اپنا خیال رکھنا آتا ہے۔۔فاحا نے اُس کو تسلی کروائی

"دیکھو فاحا وہاں چُپ کبھی مت رہنا اگر کوئی تمہارے ساتھ کچھ غلط کرے یا تمہیں دبانے کی کوشش کرے تو تمہیں دب کر نہیں رہنا بلکہ ایسے رہنا جیسے کوئی تمہارے بارے میں غلط خیال بھی اپنے دماغ میں نہ لائے تمہیں وہاں بہادر بننا ہے" چند گھنٹوں میں تمہارا نکاح ہو گا اور تمہاری پوری زندگی بدل جائے گی اِس کے لیے تمہیں خود کو بھی بدلنا ہو گا وہاں میں یا میشا نہیں ہو گے جو تمہاری لڑائی لڑے گے وہاں اپنا خیال اور اپنی لڑائی تمہیں خود لڑنی ہو گی۔سوہان ٹھیرے ہوئے لہجے میں اُس کو سمجھانے لگی

"یہ نکاح کے بعد بارڈر جنگ لڑنے نہیں جائے گی جو تم اِتنا سیریس ہو کر اُس کو سمجھا رہی ہو کہ بہادر بننا ہے یہ کرنا ہے وہ کرنا ہے بلا بلا۔۔" یار اِتنا کچھ کہنے کی

ضرورت کیا ہے بس جو بک بک کرے ایک پنچ اُس کے منہ پر مارو یقین جانو پھر جہاں وہ تمہیں دیکھے گا اپنا راستہ بدل دے گا۔۔۔ میشا دولہن کے لباس میں ملبوس لاپرواہ انداز میں صوفے پر لہنگا پھیلائے لیز چپس کھاتی اکتاہٹ سے پھر اپنا مفید مشورہ دینے لگی تو اُن دونوں نے باری باری میشا کو گھورا تھا

"کیا ایسے کیوں گھور رہے ہو؟" آئے نو مجھ پر روپ بہت آیا ہے لیکن اب کیا نظر لگانی ہے؟ میشا نے آنکھیں چھوٹی کیے اُن کو دیکھ کر کہا

"مار دھار کے علاوہ کوئی اور بات آپ کو آتی ہے؟ فاحا نے طنز پوچھا

"مجھے نہیں آتی لیکن تمہاری اِس آپو کو آتی ہے۔۔ میشا نے سوہان کی طرف اِشارہ کیا

"آپو آپ پریشان نہ ہو وہاں اگر کوئی فاحا کو ایک بات سُنائے گا تو فاحا دس باتیں سُنائے گی۔۔ فاحا سوہان کی طرف متوجہ ہوتی اُس سے بولی

"جو کام ہاتھوں سے بخوبی ہو سکتا ہے اُس کے لیے زبان کو زحمت کیوں دینی؟" خوامخواہ ہونٹ خشک ہو جائے گے پھر پانی پینا پڑے گا۔۔ میشا کو جیسے فاحا کی

بات پسند نہیں آئی تھی لیکن اِس بار اُن دونوں نے میشا کو کڑے تیوروں سے گھورا تھا جس پر وہ سٹپٹائی تھی کیونکہ وہ جانتی تھی یہ وہ دو ہستیاں تھیں جن پر اُس کا نہ زور چل سکتا تھا اور نہ وہ اُن سے بچ سکتی تھی۔

"اچھا نہ ایسے تو نہ دیکھو میں نہیں کہتی کچھ۔۔ میشا نے اپنے ہونٹوں پر باقاعدہ اُنگلی رکھ لی تو سوہان نے اپنا سر نفی میں ہلایا تھا۔

"مجھے تو اب آریان جیجو پر رونا آرہا ہے۔۔۔ فاحا خاصے افسوس بھرے لہجے میں بولی

"اور مجھے اُس اسیر پر کیونکہ اُس بیچارے کو پتا نہیں کہ وہ شادی کے نام پر ایک بچی ایڈاپٹ کر رہا ہے۔۔ میشا نے پل بھر میں حساب بے باک کیا تو فاحا اپنا سا منہ لیکر رہ گئی۔

❤

"تم تینوں کی بونڈنگ بہت اچھی ہے ماشااللہ اور ایک دوسرے سے پیار بھی کرتے

ہو۔۔ صنم بیگم اُس کی بات سن کر اُس کی ٹھوڑی چھو کر بولی

"جی وہ تو ہے لیکن خیر آپ بتائے وہ کہاں ہیں؟ فاحا نے اسیر کے بارے میں پوچھا

"وہ کون؟ صنم بیگم نے انجان بن کر پوچھا

"وہ میں اسیر کے بارے میں پوچھ رہی۔۔ فاحا اپنے ہاتھوں کی انگلیوں کو آپس میں رگڑے بتانے لگی

"وہ اِس وقت زمینوں کے کاموں سے جاتا ہے" اُس کے بعد بیٹھک ہوتی ہے جہاں وہ گاؤں کے لوگوں کے مسائل سُنتا ہے اور اُن کو حل کرتا ہے۔۔ "اور اب تو سردار اسیر ملک کی بیوی ہوں تو تمہارے اُپر بھی بہت ساری زمیداریاں ہیں جن کو بخوبی پورا کرنا تمہارا کام ہے۔۔ صنم بیگم مسکرا کر اُس کو دیکھ کر بتایا

"کیسی زمیداری؟ فاحا نے اُلجھ کر پوچھا

"تمہیں گاؤں کی عورتوں کے مسائل جاننے ہوگے اور اُن کو حل بھی کرنا ہوگا" تاکہ اُن کو مایوسی نہ ہو اور یہاں چیزیں بھی بانٹی جاتی ہیں جس کو تم شہری

لوگ چیریٹی بولتے ہو۔۔۔ صنم بیگم نے بتایا

"چیریٹی میں کیا پیسے دیئے جاتے ہیں؟"لیکن فاحا کے پاس تو پیسے نہیں ہے۔۔فاحا پریشان ہوتی بولی تواُس کی معصومیت پر صنم بیگم بے اختیار مسکرائی تھیں

"تمہارے پاس پیسے کیا ہر وہ چیز ہے موجود جو دُنیاوی ہوتیں ہیں"تم سردار کی بیوی ہو اور میرے چیریٹی کہنے کا مطلب تھا جب کبھی حویلی میں خوشیوں کا سماں ہو گا تب تم گاؤں کی غریب عورتوں کی مدد کرو گی اُنہیں اناج مہیا کرو گی "نئے کپڑے دوں گی اور وہ جو چاہے گی" یہ حویلی کی روایت ہے جواب تمہیں ساتھ لیکر چلنی ہے۔۔ صنم بیگم نے اِس بار اُس کو دیکھ کر تفصیل سے بتایا

"تو کیا یہ مدد تب ہو گی جب حویلی میں خوشیوں کا سماں ہو گا؟"اُس کے علاوہ یہ چیزیں نہیں ہوتی؟فاحا کو اب کچھ کچھ اُن کی بات سمجھ میں آئی تھی۔

"یہ تم پر اب لاگو ہے کہ تم کیا کرتی ہو ورنہ یہاں عید تہوار کے دِنوں میں وہ سب ہوتا ہے جو میں نے ابھی تمہیں بتایا۔۔ صنم بیگم نے کہا

"زمیداریاں واقعی میں بڑی ہیں لیکن میں پوری کوشش کروں گی اِن سب کو سنبھالنے کی تاکہ کسی کو کوئی بھی مایوسی نہ ہو۔۔۔فاحا اُن کی بات سن کر بولی

"اِن شاءاللہ اللہ تمہارا حامی و ناصر ابھی آؤ ناشتہ لگ چُکا ہے۔۔ صنم بیگم نے کہا

"اُنہوں نے ناشتہ کیا تھا؟ فاحا نے ایک بار پھر اسیر کا پوچھا

"وہ حویلی میں نہیں ہوتا تو باہر سے کچھ کھالے گا یا پھر یہاں آکر۔۔ صنم بیگم نے بتایا

"اچھا آپ جائے میں اقدس کو لیکر آتی ہوں۔۔فاحا نے اُن کی بات سُن کر کہا

"ہاں سہی ہے جلدی سے آجانا ویسے بھی وہ کچھ دن کے بعد اپنے اسکول واپس چلی جائے گی۔۔ صنم بیگم نے جواباً کہا تو فاحا خاموش سی اُن کا چہرہ تکنے لگی

"کیا ہوا؟ صنم بیگم کو اُس کا اِس طرح سے دیکھنا سمجھ میں نہیں تھا آیا

"کونسے اسکول؟ فاحا نے اُلٹا اُن سے سوال کیا

"وہ بورڈنگ اسکول جائے گی وہاں رہتی ہے اور پڑھتی ہے تمہیں پتا ہو گا۔۔ صنم بیگم نے بتانے کے بعد پوچھا

"کیا اقدس اکیلے جانے سے روتی نہیں وہ تو بہت چھوٹی ہے اور وہ تو ویسے بہت محبت کرتے ہیں اپنی بیٹی سے پھر وہاں کیوں چھوڑا ہوا ہے اقدس کو؟ فاحا اُن کی بات پر پوچھنے لگی

"یہ اسیر کی مرضی ہے وہ اُس کا باپ ہے اگر وہ یہ فیصلہ کر چُکا تھا تو کچھ سوچ سمجھ کر کیا ہو گا ورنہ اسکول تو یہاں گاؤں میں بھی ہے لیکن اسیر نے اُس کا داخلہ نہیں کروایا ہو سکتا ہے وہ چاہتا ہو کہ وہ اِس ماحول سے دور رہے۔۔۔ صنم بیگم نے اپنی سوچ مطابق بتایا تو فاحا سر کو جنبش دیتی اندر کی طرف بڑھی تھی تاکہ اقدس کو جگا سکے

www.novelsclubb.com

♥♥♥♥♥♥♥

"اُٹھو

"اُٹھو

آریان کی آنکھ صبح بارہ بجے کے وقت کُھلی تھی لیکن میشا کی اُس وقت بھی نہیں تبھی

اُس کو آوازیں دے کر جگانے کی کوشش کرنے لگا

"کھڑاٹوں کی سردارنی جاگ جاؤ صبح ہو گئی ہے۔۔۔آریان نے اِس بار اُس کے بالوں کو ہلکا سا کھینچا تو میشا نے پٹ سے اپنی آنکھوں کو کھول کر آریان کو گھورا

"کیا موت پڑی ہے تمہیں۔۔میشا اپنے دُکھتے سر کو دباتی اُٹھ کر بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے استفسار ہوئی

"پہلے تو اپنی ٹون سیدھی کرو کیونکہ میں تمہارا شوہر ہوں اور میرے بہت سے حقوق تم سے نکلتے ہیں۔۔۔آریان نے تھوڑا رعب سے کہا

"جی سرتاج کیا موت پڑی ہے؟"کوئی موت پڑی بھی ہے یا اسپیشلی یہ بتانے کے لیے مجھے نیند سے جگایا ہے۔۔میشا نے دانت پہ دانت جمائے اُس سے کہا

"تم کیسی بیوی ہو جو ابھی تک سوئی پڑی ہو اور یہاں شوہر سات بجے کا جاگا اِس انتظار میں ہے کہ کب اُس کی بیوی اُٹھے گی اور ناشتہ دے گی جس کے آثار مجھے ابھی تک نظر نہیں آرہے جبکہ دن کے بارہ کا وقت ہو گیا ہے۔۔۔آریان نے اُس کو شرم

دلاتے ہوئے کہا

"بارہ روز بجتے ہیں کوئی پہلی بار نہیں ہوئے اور میں سوئی بھی تو تین بجے تھی تمہارے کھڑاٹوں کی آواز نے مجھے رات بھر سونے نہیں دیا لیکن میں نے بھی سوچ لیا ہے رات کو یا میں اپنے کانوں میں روئی ٹھونسوں گی یا پھر تمہارے منہ میں ایلفی ڈالوں گی۔۔"تاکہ سکون کی نیند تو میسر ہو۔۔ میشا نے کہا تو اُس کی بات سن کر آریان کا پورا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا تھا وہ حیرت سے میشا کو گھورنے لگا جو جمائی لینے میں تھی۔

"کتنی جھوٹی ہو یعنی میں کھڑاٹے لگاتا ہوں؟ آریان تو خود پر لگے ایسے الزام پر بھڑک اُٹھا

"نہیں تم تو سوتے ہوئے پھول برساتے ہو لیکن میں بتا رہی ہوں اگلی بار میں نے تمہارے کھڑاٹوں کو ریکارڈ کرنا ہے تاکہ ایسی حیرانگی والی شکل نہ بناؤ۔ میشا اُس کو دیکھ کر طنز بولی

"اُٹھ گئی ہو نہ اب جاؤ اور اچھی بیویوں کی طرح اپنے شوہر کی خدمت کرو میرے لیے ناشتہ لاؤ۔۔آریان اُس کی بات اگنور کرتا شانِ بے نیازی سے بولا

"کیا؟

کیا؟

کیا؟؟؟

"میشا لگا شاید اُس کو سُننے میں کوئی غلطی ہوئی ہے

"کیا کیا کیا لگایا ہوا ہے؟آسان اُردو میں بولا ہے سمجھ نہیں آرہا؟تو سُنو جاؤ اور میرے لیے ناشتہ لاؤ۔۔آریان نے اُس کے اُپر سے چادر کو کھینچ کر دور کیا

"تم مجھ سے کام کرواؤ گے کیا اِس وجہ سے شادی کی تھی؟"اور یہ اِتنا بڑا گھر کیا بھوت بنگلا ہے کوئی کُک یا ہلپر نہیں؟میشا بے یقین سی اُس کو دیکھ کر بولی

"تھے لیکن اب اُن کی چھٹی کر دی ہے کیونکہ ہماری اب زوجہ محترمہ جو آچکی ہیں۔۔آریان نے کالر جھاڑ کر فخریہ انداز میں بتایا

"اچھا تو اب تم مجھے یہاں اپنی نوکرانی بن کر رکھنا چاہتے ہو "مت بھولو کہ میں کون ہوں ایک منٹ میں تمہاری ساری ہڈیاں توڑ سکتی ہوں۔۔ میشا نے تپ کر اُس سے کہا

"تم نوکرانی سے نوک "* ہٹاؤ تو بنتا ہے رانی۔۔ آریان نے بٹرنگ کرنا شروع کر دی

"میں میشا ہوں اور مجھے میشا رہنے دو رانی مکھرجی بننے کا مجھے کوئی شوق نہیں۔۔ میشا نے تکیہ اُس کی طرف پھینک کر کہا

"گُستاخ بے ادب ہو تم۔۔ آریان نے زچ ہوتی نظروں سے اُس کو دیکھنے لگا

"جو کہنا ہے کہہ دو لیکن میں گھر داری نہیں کرنے والی کیونکہ میں کوئی گھریلو ٹپیکل لڑکی نہیں ہوں جو اپنے شوہر کی جی حضوری کرتی رہتی ہے اپنا آپ مار کر اُس کا پیٹ پالتی ہے۔۔ میشا نے جتاتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر بہت کچھ باور کروایا تھا" اور آریان کو اب سمجھ آیا تھا کہ میشا اُس سے شادی کرنے پر اِتنی جلدی راضی کیوں

ہو گئی تھی کیونکہ اُس نے اُس کی زندگی میں داخل ہو کر اُس کا جینا حرام کرنا تھا۔۔"جو وہ پہلے ہی دن سے بخوبی کر رہی تھی۔

"تم چاہے گھریلو ٹپیکل بیوی نہ سہی لیکن میں ایک ٹپیکل شوہر ضرور ہوں جس کو اپنی بیوی کچن میں کھانا پکاتی اچھی لگتی ہے اور جب اُس سے پیاس کی بوء آتی ہے تو ایسا لگتا ہے دُنیا میں اِس سے زیادہ خوبصورت کوئی خوشبو نہیں ہو سکتی سارے لیٹیسٹ پرفیوم ایک طرف اور پیاس کی بوء ایک طرف جو میں چاہتا ہوں وہ تم سے آئے۔۔آریان نے سوچ لیا تھا وہ میشا کو سُدھار کے رہے گا"لیکن اُس کی آخری بات پر میشا ہونک بنی اُس کا منہ تکنے لگی

"کیا تمہارا دماغ خراب ہے؟"میشا حیرت سے اُس کو دیکھنے لگی

"اگر یہ ساری کوالٹیز تم میں نہیں تو ٹھیک ہے مجھے بیٹی دو۔۔آریان نے نیا مدعا بیان کیا

"کیا دوں؟ میشا آنکھیں پھاڑے اُس کو گھورنے لگی

www.novelsclubb.com

"اُردو کم سمجھنے لگی ہو کیا؟" میں نے کہا مجھے ڈاٹر چاہیے تاکہ اُس کو میں سگھر بناؤ جو اپنے باپ کی سیوا کریں اور پھر بعد شوہر کی۔۔۔آریان ایسے بولا جیسے ابھی میشا اُس کو اپنے قد جتنی بیٹی آریان کو تھمادے گی۔

"ہاں بیٹیاں تو ہوتیں ہی اِس لیے ہیں خیر میری ڈیوٹی شروع ہے اگلے دن میں بھی اب اپنے کام پر جایا کروں گی کیونکہ ایک کیس کی وجہ سے میں ویٹریس اور نرس بنی تھی لیکن اب وہ کیس سولو ہو گیا ہے تو میرے گھر پہ ہونے کا کوئی ایک وقت نہیں ہو گا یہ بات تم سمجھ لو۔۔میشا اب کی سنجیدہ ہوئی تھی

"تم تو میٹرک فیل تھی نہ۔۔آریان نے ایک بار اُس سے یہ کہا

"میں میٹرک فیل نہیں تھی تم سے جھوٹ بولا تھا اِتنی بار بتایا تو تھا۔۔میشا تپ کر بولی

"اچھا سہی ہے اب میرے لیے لائیٹ سا ناشتہ لاؤ۔۔آریان نے کہا تو میشا کی نظر وال کلاک پر گئ

"ناشتے کا وقت گیا ابھی تم لنچ کرنا اپنے ہاتھوں کا بنا ہوا۔۔ میشا طنزانداز میں کہتی بیڈ سے اُٹھ کھڑی ہوئی

"پکی جہنمی ہو۔۔ آریان نے اُس کو وارڈروب کی طرف بڑھتا دیکھتا تپے ہوئے انداز میں بولا

"تم کونسا جنتی ہو آیا بڑا مجھے جہنمی کہنے والا۔۔ میشا نے پلٹ کر اُس کو گھورے جواباً کہا اور واشروم کی طرف بڑھ گئی پیچھے آریان ہکا بُکا سا رہ گیا تھا۔

"میں بھی جہنمی؟ میشا کے جانے کے بعد آریان بیحد آہستہ آواز میں خود سے بڑبڑانے لگا

www.novelsclubb.com

♥♥♥♥♥♥♥

"بابا جان اب ہماری نئی مما آئی ہے تو ہم اُس کے ساتھ ہوگے ہمیں حویلی سے دور نہیں جانا۔۔ اقدس نے جیسے اپنے شہر جانے کا سُنا تھا تب سے اُس نے ایک ہی رٹ لگائی ہوئی تھی جس سے اسیر پریشان ہو گیا تھا۔

"بابا کی جان لیکن کیوں؟"وہاں تو آپ کے فرینڈز ہیں اور پڑھائی بھی تو کرنی ہوتی ہے نہ۔۔اسیر نے پیار سے اُس کو پچکارا

"لیکن وہاں ہمارا اپنا کوئی نہیں ہوتا اور ہمیں سب کی بہت یاد آتی ہے اور اب تو نئی مما کی بھی آئے گی۔اقدس نے کمرے میں فاحا کو آتا دیکھ کر اسیر سے کہا

"اگر اقدس جانا نہیں چاہتی تو آپ کیوں بضد ہے یہاں کے اسکول میں وہ دسویں تک پڑھ لے گی اور ماشااللہ تب بڑی ہو جائے گی کچھ تو آپ اقدس کا ایڈمیشن شہر میں کروالیجئے گا اور ابھی یہ چھوٹی سی بچی ہے اپنے والدین کے بغیر کیسے رہ پائے گی۔۔فاحا اقدس کے ساتھ بیٹھتی اسیر سے بولی

"بچے آپ زرادادو کے پاس جائے ہم پھر وہاں آتے ہیں۔۔اقدس کو دیکھ کر اسیر نے اُس سے کہا"فاحا کی بات کا جواب اسیر نے اقدس کی موجودگی میں دینا سہی نہیں سمجھا تبھی اقدس سے کہا جو منہ لٹکا کر کمرے سے نکل گئی تھی۔

"پچھلے ایک سال سے اقدس وہاں رہی ہے اب آپ ایسی باتیں کر کے ہماری بچی کا

دماغ خراب نہ کرے ہم جو کچھ کر رہے ہیں اُس میں اقدس کی بھلائی ہے۔۔اقدس کے جانے کے بعد اسیر اُس کو دیکھ کر سنجیدگی سے بولا

"کیسی بھلائی ہوئی اِس میں اگر آپ یوں ضد کرینگے تو اقدس آپ سے دور ہوتی جائے گی۔۔فاحا نے ایک اور کوشش کی اُس کو سمجھانے کی

"فاحا ہم نے بتایا نہ جو ہم کر رہے ہیں اِس میں اقدس کا بھلا ہے تو آپ کیوں ضد کر رہی ہیں؟اسیر اُس کو دیکھ کر ضبط سے بولا

"کیونکہ اگر والدین اولاد کے ساتھ ایسے ضد کرینگے اُن کی مرضی کے بغیر فیصلہ لینگے تو اولاد اُن سے بدزن ہو جاتی ہے۔۔فاحا نے ایک آخری کوشش کی

"ہماری اقدس ہم سے کبھی اختلاف نہیں کر سکتی کیونکہ وہ جانتی ہے

if you have strict parents always remember "

,that

.Diamonds have higher security then iron

"اسیر فاحا کی بات کے جواب میں کچھ کہنا چاہ رہا تھا لیکن اچانک اقدس کی آواز پر دونوں نے چونک کر دروازے کی طرف دیکھا جہاں اقدس کھڑی تھی وہ شاید اسیر کے کہنے کے باوجود وہاں سے گئی نہ تھی۔

"یہ آپ سے کس کو کس نے سِکھایا؟ فاحا کو حیرت ہوئی اُس کو چھ سال کی بچی سے ایسی بات ایسی لائینز کی توقع نہ تھی۔

"ایک مرتبہ نہیں کئی مرتبہ بابا جان نے اقدس کو کہا تھا کہ اگر والدین سخت ہوتے ہیں تو اُن کی سختی کو دل پر نہیں لیا کرو بلکہ اُس سختی میں چُھپی اپنی محبت کو تلاش کیا کرو" اور اقدس اپنے بابا سے بہت پیار کرتی ہے اگر وہ چاہتے ہیں اقدس شہر جائے تو وہ شہر جائے گی۔۔۔اقدس نے لاجواب کرنے والا جواب دیا تو اسیر نے اُس کو بانہوں میں بھر کر اپنے سینے سے لگا کر اُس کا ماتھا چوما تھا۔

"اب کیسے مان لی ہماری بات؟ اسیر نے اُس سے پوچھا

"آپ دونوں ہماری وجہ سے لڑ رہے تھے اور یہ بات اقدس کو پسند نہیں

آئی۔۔اقدس نے سر جُھکائے بتایا تو وہ دونوں اپنی جگہ شرمندہ ہوئے تھے

"ایک مشورہ دوں آپ کو؟ فاحا نے کچھ سوچ کر اسیر سے کہا

'قابلِ قبول ہے تو دے۔۔اسیر نے کہا

"اِس بات سے کیا مطلب ہوا آپ کا کہ فاحا فضول مشورے دیتی ہے؟ فاحا تپ اُٹھی

"لگتا ہے آج آپ کا لڑنے کا موڈ ہے۔۔اسیر طنز ہوا لیکن اقدس اپنی آنکھوں کو بڑا کیے کبھی اپنے باپ کو دیکھتی تو کبھی اپنی نئی مما کو

"فاحا لڑائی نہیں کرتی اِس لیے سیدھی بات کروں گی آپ بس اقدس کو اِس ماحول سے دور رکھنا چاہتے ہیں تو سہی ہے اقدس کا اسکول میں داخلہ کروائے لیکن وہ بورڈنگ اسکول نہیں جائے سوہان آپو اور میشا آپو کے ساتھ اُن کے سسرال رہے گی۔۔۔فاحا کسی خیال کے تحت بولی

"ہم اپنی بیٹی کسی غیر کے گھر میں رہنے کو کیوں دے؟" بورڈنگ اسکول میں تو

سب بچے ہوتے ہیں۔۔اسیر کو اُس کی بات سے اختلاف ہوا

"وہ غیر نہیں ہماری بہنوں کا گھر ہے جو آپ کی بھی کچھ لگتی ہیں۔۔'لفظ "غیر "فاحا کو بُری طرح سے چُھبا تھا

"دُرانی برادرز سے ہمارا کوئی خونی رشتہ نہیں ہے فاحا اِس لیے ایسی باتیں نہ کرے۔۔۔اسیر نے سنجیدگی سے بھرپور آواز میں کہا

"آپ ضد کیوں کر رہے ہیں؟"یقین جانے بورڈنگ والوں سے زیادہ آپو اُس کا خیال کرینگی۔۔۔اقدس کو دیکھ کر فاحا نے اُس کو یقین دِلوانا چاہا

"فاحا سوہان گھر کس وقت آتی ہے یہ بات آپ کو پتا ہے وہ ایک وکیل ہے آنے جانے کا وقت نہیں ہوتا اُس کا اور میشا ایک لاپرواہ لڑکی ہے وہ بھی اب آن ڈیوٹی ہو گی پھر ہم کس کے آسرے اپنی بچی کو وہاں چھوڑے؟اسیر نے سنجیدگی سے کہنے کے بعد اُس سے پوچھا تو فاحا حیرت سے اُس کو دیکھنے لگی جس کو شاید اپنے الفاظوں کا اندازہ نہیں تھا

"اسیر آپ کو اندازہ ہے آپ کی اِن باتوں سے مطلب کیا اخذ ہو رہا ہے؟ فاحا نے تعجب سے اُس کو دیکھ کر کہا اُس کی آنکھوں میں بے یقینی کا عنصر صاف نمایاں تھا

"ہماری بات کا کوئی بھی مطلب نہیں ہے اور ہم ایک بیٹی کے باپ ہیں بورڈنگ اسکول چھوڑ سکتے ہیں وہاں کے انتظامیہ کا ہمیں پتا ہے لیکن کسی کے گھر ہم اپنی بچی نہیں چھوڑ سکتے۔۔اسیر نے سنجیدگی سے کہا

"لیکن وہاں اُن دُرانی برادرز کے علاوہ ہے کون جس سے آپ خوفزدہ ہیں؟ فاحا نے اُلجھ کر پوچھا

"ہمارے بابا نے اُن کے بابا کا قتل کروایا تھا اور اب آپ چاہتی ہیں ہم اپنی بچی وہاں چھوڑے؟ اسیر نے کہا تو اِس بار فاحا کو گویا چُپ لگ گئی تھی۔

♥♥♥♥♥♥♥♥

سلامِ عشق

#تحریر_رمشا_حُسین

Episode 4

"اُس میں آپ کا یا اقدس کا تو کوئی قصور نہیں ہے اور آپ بات کو بہت گہرائی میں جا کر سوچ رہے ہیں "ایسا کچھ نہیں ہو گا جیسا آپ کو لگ رہا ہے اگر آپ کو لگتا ہے وہ دونوں بھائی اقدس کو نقصان پہچانے کی کوشش کرینگے تو یہ ایک بہت پچکانہ سوچ ہے "اُن کو تو یاد بھی نہیں ہے اِس لیے ایک بار میری بات پر غور ضرور کیجئے گا۔۔ "اِس میں اقدس کی بھلائی بھی ہو گی۔۔ فاحا نے کچھ توقع بعد اُس سے کہا تو اسیر کی نظریں اقدس پر گئی جو بس خاموشی سے اُن کو بات کرتا سُن رہی تھی۔

"ہم اِس بارے میں بعد میں بات کرینگے۔۔ اسیر نے بات کا سلسلہ ختم کیا

"ٹھیک ہے آپ وقت لے او

"اقدس

"اقدس

"فاحا اسیر سے کچھ کہنے والی تھی جب جانے کون "اُونچی آواز میں اقدس کا نام لیتا

اندر کی طرف آنے لگا تھا جس پر فاحا اسیر کو دیکھتی ایکدم سے اُٹھ کھڑی ہوئی تھی کیونکہ یہ آواز وہ اچھے سے پہچان گئی تھی اور جان تو اسیر بھی گیا تھا تبھی اُس کے چہرے پر نا فہم قسم کے تاثرات نُمایاں ہوئے تھے۔

"تمہاری ہمت کیسے ہوئی ہمارے کمرے میں آنے کی؟ اسیر نے دیبا کو اپنے کمرے میں آتا دیکھا تو سرد لہجے میں اُس سے بولا

"میں تمہارے کمرے میں اِس لیے آئی ہوں کیونکہ یہاں میری بیٹی ہے اور تم مجھے اپنے کمرے میں آنے سے روک نہیں سکتے اور نہ اقدس سے ملنے پر روک سکتے ہو۔۔۔ دیبا اپنی نظریں اقدس پر جمائی طنز لہجے میں اُس سے بولی

"بابا جان ہمیں اِن سے کوئی بات نہیں کرنی۔۔ اقدس اسیر کی ٹانگوں سے چُپک سی گئی تھی

"سُن لیا اب جاؤ یہاں سے۔۔ اسیر نے ناگواری سے اُس کو دیکھ کر کہا

"اقدس کیا ہو گیا ہے تمہیں؟ "تم مجھ سے بات نہیں کرو گی؟ "میں تمہاری ماں

ہوں۔۔دیبا حیرت سے اقدس کا ردعمل دیکھ کر بولی وہ تو یہ سوچ کر آئی تھی کہ اقدس اُس کو دیکھ کر لپٹ جائے گی لیکن جواب اُس کے سامنے ہو رہا تھا وہ کافی غیر متوقع تھا

"ہماری نئی مما آ گئی ہے اب آپ کی اقدس کو کوئی ضرورت نہیں آپ بہت سخت لہجے میں بات کرتی ہو اور ایسے ہم سے کوئی بھی بات نہیں کرتا۔۔اقدس بغیر اُس کو دیکھ کر بولی جس پر دیبا کی نظر اب فاحا پر پڑی تھی۔

"اوہ تو تم آ گئی اُسیر کی زندگی میں حیرت ہے کافی جلدی میں تم دونوں کی شادی ہو گئی۔۔۔دیبا بازو سینے پر باندھے خاموش کھڑی فاحا کو دیکھ کر بولی

"آپ کو یہاں سے جانا چاہیے اقدس بچی ہے اور سب سے بڑی بات آپ سے خوفزدہ بھی ہے۔۔فاحا نے اُس کی بات نظر انداز کرتے کہا

"اِس کو خوفزدہ کرنے والے بھی تو تم دونوں ہو۔۔دیبا نفرت سے اُن کو دیکھ کر بولی

"وہ آپ کے کرتوت ہیں۔۔فاحا کی زبان سے بے اختیار نکلا

"کس کے کرتوت کیا ہیں وہ بھی تم دونوں کو اچھے سے بتاؤں گی اور اپنی بیٹی کو اپنے ساتھ رکھوں گی دیکھتی ہوں کون ہے درمیان میں آنے والا۔۔دیبا چبا چبا کر لفظ ادا کرنے لگی

"بہت جلدی تمہارے اندر ماں کی ممتا جاگی ہے اِس کو دوبارہ سے سُلا دو۔۔اسیر نے خاصے طنز انداز میں اُس سے کہا

"اچھے سے سُلا تو میں کسی اور کو دوں گی۔۔دیبا فاحا کو دیکھ کر پُراسرار لہجے میں کہتی وہاں رُکی نہیں تھی۔۔

www.novelsclubb.com

"تو یہ وجہ تھی جو آپ اقدس کو یہاں رکھنے پر راضی نہیں تھے؟اُس کے جانے کے بعد فاحا نے اسیر سے سوال کیا

"ہاں یہ وجہ تھی اور حویلی کے باقی افراد جو پورا دن جانے کیا کیا اور کونسی باتیں کرتے ہیں" یہاں ہم ہوتے ہیں تو اپنا وقت اقدس کے ساتھ اُس کے کمرے میں

گزارتے ہیں لیکن ہماری غیر موجودگی وہ اُن سب کے ساتھ بیٹھتی ہے اور ہم نہیں چاہتے ہیں کہ یہاں کی تھوڑی بھی آلودگی ہماری بیٹی کے کپڑوں پر لگے۔۔اسیر نے اپنی بھاری سنجیدہ آواز میں اُس کو جواب دیا جس کو سُن لینے کے بعد فاحا کے پاس کچھ اور کہنے کو بچہ نہیں تھا۔"لیکن ایک خیال کے تحت اُس نے اسیر کو دیکھا جس کے چہرے پر اب تھوڑی پریشانی رقم تھی

"اب تو شہر میں لالی آپی بھی ہیں آپ چاہے تو وہاں بھی اقدس کو چھوڑ سکتے ہیں"

میری بہنوں پر تو آپ کو اعتبار نہیں اپنی بہن پر تو ہو گا وہ تو اقدس کی پھوپھو ہے۔

۔فاحا نے بغور اُس کو دیکھ کر کہا

"بات اعتبار کی نہیں ہے ہمیں بس وقت چاہیے سوچنے کا۔۔اسیر نے صاف اُس کو ٹال مٹول دیا تھا

♥♥♥♥♥♥♥

"کل سے تم بھی آفس آجانا کچھ معاملات کمپنی کے تم نے ہینڈل کرنے ہیں یا تم کہو

توالگ سے سیٹ اپ کر کے دوں۔۔۔زوریز لاؤنج میں سوہان کے ساتھ بیٹھا کافی پی رہا تھا جب میشا اور آریان بھی وہاں آئے تو زوریز نے اُس سے کہا

"زوریز سیریسلی کل؟"میری شادی کو ابھی تین دن ہوئے ہیں اور تم چاہتے ہو میں آفس جوائن کر لوں نووے۔۔آریان نے جھٹ سے انکار کیا تھا

"تم نے خود کہا تھا کہ شادی کے بعد تم بزنس دیکھو گے۔۔زوریز نے جیسے اُس کو یاد کروایا

"ہاں کہا تھا لیکن یہ تھوڑی کہا تھا کہ شادی کے فوری بعد میں بورنگ سی میٹنگ دیکھنے پڑوں گا ظاہر ہے ابھی نئی نئی شادی ہوئی ہے اُس کو انجوائے کروں گا میں کمپنی کہی بھاگ تھوڑی رہی ہے۔۔آریان نے جان چُھڑانے والے انداز میں اُس سے کہا

"میں بھی کہی بھاگے نہیں جا رہی تو تم آرام سے اپنا آفس دیکھو اور خوب ترقی کرو۔۔میشا نے اُس کو کام سے اِتنا گریز برتتا دیکھا تو معصومیت سے بولی

"ابھی ہمیں ایک دوسرے کو وقت دینا چاہیے تاکہ ایک دوسرے کو جان

پائے۔۔آریان نے اُس کو گھور کر جواباً بولا

"ایک دوسرے کو سمجھنے کے لیے تو پوری زندگی پڑی ہے اب ایک دو دن میں تھوڑئی نہ ہو جائے گا سب۔۔۔میشا نے آرام سے کہا

"ہاں تو کام بھی ایک یا دو دن کا نہیں ہے "پوری زندگی کا ہے جو ہوتا رہے گا تمہیں زیادہ فکر کرنے کی ضرورت نہیں دو وقت کی روٹی تمہیں آرام سے کھیلا دوں گا۔۔آریان نے کہا تو میشا کا منہ حیرت سے کھلا کا کھلا رہ گیا تھا اور اُن دونوں کو آج کے دن بھی لڑتا دیکھ کر سوہان نے اپنا سر پکڑ لیا تھا اور زور زبس اپنا سر نفی میں ہلا کر رہ گیا

www.novelsclubb.com

"تم کتنے کام چور ہو۔۔۔میشا نے تاسف سے اُس کو دیکھ کر کہا

"میں کوئی کام چور نہیں ہوں ایک ذمیدار شخص ہوں۔۔۔آریان احتجاجاً بولا

" نظر آرہا ہے کہ تم کتنے ذمیدار ہو۔۔۔میشا طنزیہ ہوئی

"اگر تم دونوں کا ہو گیا ہو تو میں کیا کچھ بول سکتی ہوں؟ سوہان نے اُن دونوں کے

درمیان مداخلت کی

"ہاں کہو۔۔میشا اُس کی طرف متوجہ ہوئی

"میں چاہتی ہوں کہ فاحا اور عاشر کو دعوت پر بُلانا چاہیے مانا کہ اُن کی شادی ہمارے ساتھ ہوئی ہے پر اگر الگ سے ہوتی تو ہمیں دعوت پر تو اُن کو بُلاتے نہ؟ سوہان نے کہا تو اُس کی بات سے میشا متفق ہوئی

"آپ کا آئیڈیا اچھا ہے جب آپ کہو اُن کو آنے کا کہہ سکتیں ہیں۔۔زوریز اُس کی بات سن کر بولا

"کچھ سیکھو اپنے بھائی سے کیسے اپنی بیوی کی بات مان رہا ہے۔۔میشا نے آریان کو ٹھوکا مار کر کہا

"اگر مجھے اپنے بھائی جیسا بنانا چاہتی ہو تو خود بھا بھی سوہان کی طرح سُلجھے ہوئے مزاج کی بنو سوہان کی بہن ہونے سے تمہیں زوریز جیسا شوہر نہیں مل سکتا۔۔آریان نے آخر میں ڈرامائی انداز میں اُس سے کہا تو میشا خشمگین نظروں سے

اُس کو دیکھا

"جلال انصر" ہاشم کاردار" ولید لُغاری ایک طرف اور تم بھی اُنہی کے طرف۔۔ میشا نے دانت پیس کر اُس کو دیکھ کر کہا

"اب یہ تینوں کون ہیں؟ آریان کے ماتھے پر بل نمایاں ہوئے تھے

"میرے ایکس بوائے فرینڈز ہیں ملنا چاہوں گے اُن سے؟ میشا نے قدرے شرما کر اُس سے کہا

"شرم نہیں آتی شوہر کے سامنے اپنے ایکس بوائے فرینڈز کا ذکر کرتے ہوئے۔۔۔ آریان نے اُس کو شرمندہ کرنا چاہا

"کیوں جی جیسے کو تیسا ملتا ہے تم بھی تو مشہور پلے بوائے ہو اب اگر میں نے تین چار بوائے فرینڈز اپنے ماضی میں بنا لیئے تو کیا ہوا وہ تو ماضی تھا نہ اور ماضی تو سب کا ہوتا ہے۔۔ میشا نے معصومیت کے تمام رکارڈ توڑ کر کہا تو آریان کی شکل دیکھنے لائق ہوئی تھی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"بھابھی

"آریان نے سوہان کو درمیان میں گھسیٹنا چاہا

"ہاں کیا ہوا؟ سوہان اُس کی طرف متوجہ ہوئی

"بھابھی کے دیور چپ رہنا۔۔ میشا گڑبڑا سی گئی تھی

"آپ کو پتا ہے اِس نے ابھی مجھے کیا بتایا؟ آریان نے سوہان کو دیکھ کر کہا

"کیا بتایا ہے؟ سوہان وارن کرتی نظروں سے میشا کو دیکھتی آریان سے بولی

"اِس نے مجھے "جلال انصر" "ہاشم کاردار" "ولید لُغاری کے بارے میں بتایا اور کہا وہ تینوں ایک طرف اور تم بھی اُس طرف۔۔ آریان نے کسی بچے کی طرح میشا کی شکایت اُس سے لگائی تو وہ الجھ کر میشا کو دیکھنے لگی جس نے جواب میں اپنے دانتوں کی نُمائش کی تھی۔

"جانے سے پہلے اِتنا بتا دو یہ تینوں ہیں کون؟ زوریز نے سوہان کے من میں آیا سوال آریان سے کیا

"اب میں آپ کو کیا بتاؤ مجھے تو بتاتے ہوئے بھی شرم آرہی ہے۔۔آریان افسوس بھرے لہجے میں کہا

"زیادہ اوور ایکٹنگ کرنے کی ضرورت نہیں ہے تمہیں میں نے جسٹ مذاق کیا تھا۔میشا کو لگا وہ ساری گفتگو نہ فاش کر دے اِس لیے خود ہی کہہ ڈالا

"نہیں آریان کو بتانے دو یہ "جلال انصر "ہاشم کاردار "ولید لُغاری کون ہیں؟سوہان کی سوئی جیسے ایک بات پر اٹک گئی تھی۔

"کیسی بہن ہو آپ جو اپنی چھوٹی بہن سے اِس قدر غفلت کا شکار ہے۔۔آریان اب سوہان کو افسوس کرتی نظروں سے دیکھنے لگا جو ابھی تک اُن کی بات سمجھ ہی نہیں پائی تھی لیکن میشا نے باقاعدہ اپنا سر پکڑ لیا تھا

"ایسی بات نہیں ہے میں سب کچھ جانتی ہوں میشا اور فاحا کے بارے میں اُن کی چھوٹی سے چھوٹی بات مجھے پتا ہے۔۔۔سوہان نے سنجیدگی سے کہا

"ڈونٹ ٹیل می کہ تم نے مجھے ماموں بنایا ہے۔۔آریان گردن ترچھی کیے میشا کو

دیکھنے لگا جس نے اُس کی بات پر اپنی مسکراہٹ ضبط کی تھی

تم تو میرے شوہر ہو اور میں کوئی اِتنی بُری بھی نہیں جو شوہر کو ماموں بنائے۔۔میشا نے جس انداز میں اُس سے کہا اُس پر آریان جان گیا کہ وہ ماموں بن چُکا ہے

"چھوڑے اِن تین کارٹونز کو یہ بتائے کہ کب دعوت کرنی ہے۔۔؟آریان نے سر جھٹک کر پوچھا

"کل یا پڑسو۔۔۔جواب میشا نے دیا تھا

"ٹھیک ہے آپ لوگ ڈیسائیڈ کر لے پھر جب وہ چاروں آئے۔۔۔زوریز نے کہا

"چار نہیں پانچ فاحا کی اب ایک بیٹی ہے دراصل بائے ون گیٹ ون فری والا معاملہ ہے۔۔میشا نے جلدی سے کہا تو سوہان تاسف سے اُس کو دیکھنے لگی لیکن زوریز مسکرایا تھا۔

♥♥♥♥♥

ایک کپ چائے کا مل سکتا ہے؟فاحا اپنے کمرے میں جا رہی تھی جب نوریز ملک

نے اُس کو دیکھ کر کہا

"جی میں لاتی ہوں۔۔فاحا اُس کو دیکھ کر سنجیدگی سے کہتی باورچی خانے کی طرف بڑھ گئی جہاں دیبا پہلے سے موجود تھی۔

"ارے واہ نئی نویلی دولہن کو اِتنی جلدی باورچی خانے کا دیدار کروایا جا رہا ہے بہت بُری بات ہے۔۔۔دیبا فاحا کو دیکھ کر طنزیہ مسکراہٹ سے بولی

"آپ کو کوئی اعتراض ہے یا میرے یہاں آنے پر کوئی تکلیف" یا پھر مجھے دیکھ کر آپ کو مرچیں لگ رہی ہیں۔۔فاحا اُس کی بات سن کر پرسوچ لہجے میں بولی تو دیبا کا چہرہ سرخ انار ہوا تھا

www.novelsclubb.com

"تمہیں کیا لگتا ہے تم اپنی بہنوں اور اسیر کی شے پر میرے مقابل آؤ گی تو میں تمہیں چھوڑ دوں گی؟ دیبا اُس کو گھور کر بولی جو اُس کو اگنور کرتی چائے کا پانی گرم کر رہی تھی۔

"فاحا کے پاس اِتنا وقت نہیں ہوتا جو آپ کے بارے میں سوچے خیر میں کسی کی

بھی شے پر نہیں ہوں "لیکن اپنے راستے میں پڑا کنکر فاحا کو اپنے پاؤ سے ہٹانا بخوبی آتا ہے اِس لیے آپ کیر فُل رہے۔۔فاحا اُس کو دیکھ کر آہستہ مگر سخت لہجے میں بولی

"میں چاہوں نہ ابھی تمہارا گلا گھونٹ کر مار سکتی ہوں۔۔دیبا نے کچا چبا جانے والی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

"اور اگر فاحا چاہے نہ تو ابھی آپ کے دونوں ہاتھ اِس گرم پانی میں ڈال سکتی ہے۔۔۔فاحا دوبدو بولی تھی جس کو سُن کر دیبا ہکا بکا رہ گئی تھی اُس سے بے نیاز فاحا اب پانی میں دودھ ڈال رہی تھی۔

تم خود کو سمجھنے کیا لگی ہو؟ دیبا نے اُس کا بازو دبوچے اُس کا رُخ اپنی طرف کیا تو فاحا نے پہلے اُس کے ہاتھ کو دیکھا جو اُس کے بازو پر تھا پھر دیبا کو دیکھا جو آگ اُگلتی نظروں سے اُس کو گھور رہی تھی

"وہی جو میں ہوں "اسیر ملک کی زوجہ "اقدس کی نئی مما اِس گاؤں کے سردار کی سردارنی اور اِس حویلی کے فیصلے کرنے والی فاحا اسیر ملک دیکھ لے نکاح کے دو

بولوں نے پل بھر میں مجھے کیا سے کیا بنا دیا ہے۔۔فاحا اُس کے سینے میں مزید آگ کے شعلے بھڑکاتی ہوئی بولی

"مجھے یقین نہیں ہوتا اسیر کے سامنے خاموشی کا مظاہرہ کرنے والی میرے سامنے یوں چونچ مار رہی ہے۔۔دیبا اُس کا بازو جھٹکے سے آزاد کرتی بولی

"پہلی بار فاحا نے اُن کے سامنے خاموشی کا مظاہرہ کبھی نہیں کیا دوسری بات فاحا خاموش رہتی بھی ہے تو وہ خاموش ہوتی ہے اندھی نہیں ہے۔۔فاحا نے طنز انداز میں کہہ کر چولہے کی آنچ دھیمی کی کیونکہ اُس کی چائے تیار ہو گئی تھی۔

"اِس چائے میں ایک چٹکی زہر بھی ملا دو۔۔دیبا اُس کا پر سکون چہرہ دیکھ کر جل کر بولی

"آپ کے لیے نہیں بنا رہی جب آپ کے لیے بناؤں گی تو اِن شاءاللہ ایک نہیں دو چٹکی زہر کا خاص خیال کروں گی۔۔۔فاحا کب میں چائے انڈیلتی اُس کو ہکا بکا چھوڑ کر باورچی خانے سے باہر نکل گئی تھی۔

"اِس کو تو میں چھوڑوں گی نہیں "آآآہ۔۔دیبا بے خیالی میں اپنا ہاتھ زور سے چولہے پر مارتی بڑبڑانے لگی جب گرم چولہا ہونے کی وجہ سے اُس کا ہاتھ جل گیا تھا۔

"چائے۔۔۔۔فاحا باہر آتی نوریز ملک کے سامنے چائے کا کپ رکھا

"ایک منٹ بیٹھ جاؤ۔۔فاحا چائے دے کر جانے لگی تو نوریز ملک نے بیحد آہستہ آواز میں اُس سے کہا

"آپ کو کوئی کام ہے تو بتائے کیونکہ مجھے اقدس کے پاس جانا ہے وہ کمرے میں اکیلی ہے۔۔فاحا نے اُن کو دیکھ کر سنجیدگی سے کہا تو وہ ہولے سے مُسکرائے

"بیٹھ جاؤ۔۔نوریز ملک نے محض اِتنا کہا تو وہ بیٹھ گئ

"معافی کا طلبگار میں تم تینوں سے تاعمر رہوں گا "میں اِس اُمید کے ساتھ کہ ایک دن تم لوگوں کو یہ احساس ہو گا کہ معاف کرنے والا بہت افضل ہوتا ہے۔۔۔نوریز

ملک نے غیر معی نقطے کو گھور کر اُس سے کہا

"بیشک معاف کرنے والا افضل ہوتا ہے اور اللہ کے سامنے اُس اِنسان کا رتبہ بھی بڑا ہوتا ہے لیکن بعض دفع ہمارے جسموں پر نہیں بلکہ ہماری روح پر ایسا گھاؤ ہوتا ہے جو کبھی بھر نہیں پاتا اور ہم چاہنے کے باوجود سامنے والے کو معاف نہیں کر پاتے۔۔۔فاحا اُن کی بات پر سنجیدگی سے بولی

"تم میں سے کسی نے کوشش ہی نہیں کی مجھے معاف کرنے کی۔۔نوریز ملک عجیب مسکراہٹ سے بولے

"شاید کیونکہ آپ کو معاف کرنا ہمارے اختیار میں نہیں اور یقین جانے اگر آپ کو معاف کر بھی دے تو جیسی آپ ہم سے توقعات وابستہ کرنا چاہتے ہیں اُن کا ہونا ممکن نہیں ہے۔۔۔فاحا بنا کسی لگی لپٹی کے کہتے اُٹھ کھڑی ہوئی تھی۔

"اقدس کے لیے تمہارا پیار دیکھ کر خوشی ہوئی اللہ تمہیں اسیر کے ساتھ ہمیشہ خوش رکھے۔۔۔فاحا ابھی چند قدم آگے بھری تھی جب نوریز ملک کے یہ الفاظ اُس کے

کانوں پر پڑے

آمین۔۔۔فاحاجوا باً کہتی وہاں سے چلی گئی" پیچھے نوریز ملک تھے اور اُن کے

پچھتاوے

♥♥♥♥♥

"کچھ وقت بعد

"آج اُن سب کی شادیوں کو تین ماہ کا وقت گزر چُکا تھا ہنستے مسکراتے خوشیوں کو محسوس کیے اُن میں مگن یہ تین ماہ کا وقت کیسے گزرا تھا کسی کو پتا نہیں چلا تھا" اور آج دُرانی ہاؤس میں خوشیوں کا سماں تھا کیونکہ آج زوریز کی سالگرہ کا دن تھا جو وہ کبھی مناتا نہیں تھا" لیکن شادی کے بعد پہلی سالگرہ تھی جو سوہان اور آریان نے مل کر منانے کا سوچا تھا" زوریز نے منع تو بہت کیا تھا پر اُس کی کسی نے بھی نہیں تھی سُنی

www.novelsclubb.com

"میں کوئی بچہ تو نہیں جس کی سالگرہ منائی جا رہی ہے۔۔۔زوریز نے بُرا منہ بنا کر سوہان سے کہا جو اُس کی ٹائی باندھ رہی تھی۔

"چھوٹی بچی تو میں بھی نہیں تھی پر آپ نے منائی تھی نہ۔۔۔سوہان اُس کو دیکھ کر ہلکی مسکراہٹ سے بولی

"ہاں لیکن تب الگ بات تھی آپ اپنا کیس بھی جیتی تھیں اور ایسے میں ڈبل سیلیبریشن کا پلان بنا بس۔۔زوریز نے کہا

"آپ مسکرائے منہ نہ بنائے سالگرہ منانا کوئی بُری بات نہیں ہوتی ویسے بھی ہر کوئی مناتا ہے اِس چیز کو۔۔۔سوہان نے اُس کو سمجھانے کی خاطر کہا

"آپ کے کہنے پر میں تیار ہوا ہوں ورنہ میرا کوئی اِرادہ نہیں تھا۔۔زوریز نے خود کو آئینے میں دیکھ کر کہا وہ آج براؤن کلر کے تھری پیس میں ملبوس بالوں کو ہمیشہ کی طرح جیل سے سیٹ کیے ہوا تھا چہرے پر ہلکی بیئرڈ اُس کی وجاہت میں چار چاند لگا رہی تھی" جبکہ سوہان نے آج براؤن کلر کی نفیس ساڑھی زیب تن کی تھی جس

کے پلو پر بہت بھاری کام کیا گیا تھا" بالوں کو جوڑے میں قید کرنے کے بعد اُس نے ہمیشہ کی طرح حجاب کا استعمال کیا تھا چہرے پر لائیٹ میک اپ کے ساتھ سوہان زوریز کو پہلے کی نسبت اور زیادہ پیاری لگی تھی

"آپ کا بہت شکریہ اب نیچے آئے سب لوگ آپ کا انتظار کر رہے ہیں۔۔ سوہان نے عجلت کا مظاہرہ کیا

"آپ کا نہیں ہمارا یعنی ہم دونوں کا۔۔۔ زوریز نے اپنا ہاتھ اُس کے سامنے کیا تو سوہان نے مسکرا کر اُس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ دیا

"وہ دونوں نیچے آئے تو اسیر فاحا اقدس "آریان میشا" عاشر لالی ساجدہ بیگم بُوا اور حاشر وہ سب پہلے سے موجود کھڑے تھے۔

""""اکتیسویں سالگرہ مُبارک ہو زوئی۔۔۔ آریان اُس کے بغلگیر ہو کر مُبارکباد دینے لگا تو زوریز نے اُس کو گھورا

"اکتیسویں لگانا ضروری تھا کیا؟ زوریز نے کہا تو سر جُھکائے سوہان نے اپنی

مسکراہٹ ضبط کرنے کی کوشش کی تھی۔

.Age conscious

میشا زوریز کا ردعمل دیکھ کر آہستہ آواز میں بڑبڑائی تھی۔

"یہ ضروری تھا وہ دیکھو تمہارے کیک پر بھی بڑا سا 31 لکھا ہوا ہے تاکہ تمہیں یاد ہو کہ تمہاری عمر کتنی ہے۔۔۔آریان نے ٹیبل پر موجود کیک کی طرف اِشارہ کر کے بتایا تو زوریز نے دانت پر دانت جمائے آریان کو دیکھا کیونکہ صرف کیک پر ہی نہیں سامنے بورڈ پر خوبصورت سے کارڈ پر بھی لکھا ہوا تھا کہ اکتیسویں سالگرہ مُبارک ہو بھائی

www.novelsclubb.com

"تمہارے دماغ میں یہ آئیڈیاز آتے کہاں سے ہیں؟ زوریز نے بڑی سنجیدگی سے سوال کیا تھا

"آپ غُصہ کیوں ہو رہے ہیں اکتیسویں کے ہیں بھی تو یہ تو جسٹ نمبرز ہوتے ہیں ورنہ آپ اپنی عمر سے بہت کم ایج کے لگتے ہو۔۔فاحانے زوریز کو دیکھ کر مسکرا کر

کہا تو اِس بار اسیر نے فاحا کو گھورا تھا

"کتنا کم بارہ یا تیرہ سال کا لگ رہا ہے آپ کو؟ اسیر نے جس انداز میں اُس سے سوال کیا اُس پر فاحا کو سمجھ میں نہیں آیا کہ یہ واقعی میں سوال تھا یا طنز

"پچیس کے۔۔۔ فاحا نے کچھ سوچ کر بتایا

"آپ آریان کو چھوڑے اور کیک کاٹے۔۔ میشا نے اپنی اسکن کلر کی میکسی کو دونوں ہاتھوں سے پکڑے زوریز سے کہا

"تمہیں بڑی کیک کی پڑی ہے جیسے زندگی میں کبھی کیک کھایا ہی نہ ہو۔۔ آریان کو جیسے اُس کے ساتھ لڑنے کا موقع مل گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

"تم بھی تو اکتیس اکتیس ایسے بول رہے ہو جیسے خود تم نے اکتیس برس کا ہونا ہی نہیں ہے۔۔۔ میشا بھی جواباً دوبدو بولی

"کیا آپ دونوں شرافت کے ساتھ نہیں رہ سکتے؟ فاحا اُن دونوں کو لڑتا دیکھ کر ناک منہ چڑھا کر بولی تو آریان کا ہاتھ بے ساختہ اپنے دل پر پڑا تھا

"یہ شرافت کون ہے؟آریان نے ڈرامائی انداز میں اُس سے کہا

"فاحا کے کہنے کا مطلب ہے انسانوں کی طرح بیہیو نہیں کر سکتے۔۔فاحا نے گویا مطلب سمجھایا

"میں بھی شرافت سے جیتا مگر

"مجھ کو شریفوں سے لگتا تھا ڈر

"سب کو پتا تھا میں کمزور ہوں

"اِس لیے آج میں کچھ اور ہوں

"کچھ اور ہوں

کچھ اور ہوں

"فاحا نے مطلب بتایا تو آریان کے اندر کا سنگر جاگ اُٹھا تھا

www.novelsclubb.com

'اگر کچھ بن گئے ہو تو وہاں آجانا میں کیک کاٹنے والا ہوں۔۔۔زوریز آریان کو گھورتا سوہان کا ہاتھ مضبوطی سے پکڑے کیک کی طرف بڑھا تھا

"میلا تھوڑئی ہے جو اگر آپ نے بھابھی کا ہاتھ چھوڑا تو وہ گُم ہو جائے گی۔۔آریان نے مسکراہٹ دبائے اُس سے کہا پر اِس بار زوریز نے اُس کو کوئی جواب نہیں تھا بس خاموشی سے نائیف سوہان کو پکڑائی تھی جو کنڈیلز جلا رہی تھی" پھر اُس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ کر اُس نے کیک کاٹنا شروع کیا تھا میشا اور فاحا بے ساختہ مسکرائی تھی۔

"میرا بھائی اِتنا رومانٹک ہے یہ بات مجھے آج کیوں پتا لگی ہے؟آریان کان کی لو کُھجاتا بڑبڑایا تھا

"ظاہر ہے اب ہر کوئی تمہاری طرح بس چوول بازی تو نہیں کرتا نہ ویسے تو بڑا کہتے تھے میں تم سے پاکستان کے قرضے جتنی محبت کرتا ہوں لیکن اِس محبت میں تم نے مجھے ایک منہ دیکھائی کا تُحفہ تک نہیں دیا تھا۔۔آریان کی بڑبڑاہٹ میشا کے کانوں

سے پوشیدہ کیسے رہ سکتی تھی۔

"تم نے کونسا اِس عرصے میں خالص بیویوں والی حرکت کی ہے۔۔آریان نے اُلٹا سارا ملبہ اُس پر ڈالا

"تم

"آپو آپ نے جیجو کا تحفہ کونسا لیا ہے۔۔۔میشا آریان کو باتیں سُنانے لگی تھی جب اچانک فاحانے سوہان سے پوچھا جس کو سب سے پہلے زوریز کیک کھیلا رہا تھا

"میرے لیے تو یہ خود ایک تُحفہ ہے۔۔جواب زوریز نے دیا تھا جس پر ہوٹنگ شروع ہو گئی تھی

www.novelsclubb.com

"اِس خوشی میں یہ سارا کیک تمہارا۔۔۔۔میشا آگے بڑھ کر کیک کا بڑا پیس لیکر سوہان کو کھیلانے لگی "سوہان نے انکار کرنا چاہا لیکن میشا نہیں مانی پھر اچانک سوہان کو اُبکائی سی آئی تو وہ اپنے منہ پر ہاتھ رکھتی وہاں سے بھاگی تھی "اُس کی اِس حرکت پر زوریز خاصا پریشان سا ہو گیا تھا تبھی اُن سب کو چھوڑتا وہ سوہان کے پیچھے گیا

"کیک میں کچھ ملا ہوا تو نہیں۔۔۔میشا ہونٹوں پر اُنگلی رکھے پر سوچ انداز میں بڑبڑائی

"فاحا آپ ٹھیک ہو۔۔اُسی وقت خاموش کھڑی فاحا کا بھی جی متلانے لگا تو اسیر نے فکر مندی سے اُس کو دیکھا جو اُس دور رہنے کا اِشارہ کرتی وہاں سے بھاگی تھی لیکن جہاں پہلے ہر کوئی پریشان ہوا تھا وہی ساجدہ بیگم اور بُوا نے ایک دوسرے کو معنی خیز نظروں سے دیکھا تھا۔

"کیا ایسے کیوں گھور رہے ہو؟ میشا نے خود پر آریان کی نظروں کو محسوس کیا تو پوچھا

"دیکھ رہا ہوں بلکہ انتظار کر رہا ہوں کہ تمہیں کب اُبکائی آنی ہے اور تم کب کہاں منہ پر ہاتھ رکھے بھاگنے والی ہو۔۔۔آریان نے اپنے دیکھنے کی وجہ بتائی تو میشا نے دانت کچکچائے تھے۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥

سلامِ عشق

#تحریر_رمشا_حُسین

Episode 6

"آج تو میں اِس کو چھوڑوں گی نہیں۔۔۔دیبا نے جب کمرے سے فاحا کو باہر نکلتا دیکھا تو وہ جلدی سے سیڑھیوں پر تیل گرانے لگی تھی "تاکہ اُس کا پاؤ پھسل جائے جب سے اُس کو فاحا کے ماں بننے کا پتا لگا تھا تب سے وہ جیسے انگاروں پر لوٹ رہی تھی "سکون تو پہلے بھی اُس کی زندگی میں نہیں تھا لیکن اب وہ کسی اور کا بھی سکون تباہ کرنے کے چکروں میں تھی۔۔"ابھی بھی وہ جلدی سے اپنی کاروائی سے فارغ ہوتی پلر کے پاس جا کر چُھپ گئی تاکہ گرتی فاحا کی نڈھال حالت وہ اپنی آنکھوں سے دیکھ پائے

"پتا نہیں اِن کو گھر میں ٹِکنا کیوں نہیں آتا؟"اِتنی بڑی حویلی ہے مگر مجال ہے جو شام سے پہلے حویلی میں آنے کی اُن کو توفیق ہوئی ہو۔۔"بھلا بندہ پوچھے حویلی میں کم

سن جوان خوبصورت بیوی" ساتھ میں جو پریگننٹ بھی ہو اور ایک اہم بات جو معصوم بھی ہو اُس کو بھلا کون کافر یوں اکیلا چھوڑتا ہے۔۔فاحا اپنے کمرے کا دروازہ بند کرتی سیڑھیوں کی طرف آتی خود سے باتیں کرنے میں مگن تھی" اور دور کھڑی دیبا کی نظریں بس اُس کے قدموں پر تھی جو جانے کب پھسلن کا شکار ہوتے" وہ جو چاہتی تھی اُس کو ہونے میں ابھی بس تھوڑا وقت بچا تھا کیونکہ فاحا قدم بقدم چلتی ہوئی اُن دو سیڑھیوں کے بیحد نزدیک تھی" لیکن اُن کے پاس پہنچ کر وہ ہوا جو دیبا کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا خود سے باتیں کرتی فاحا نے اُن دو سیڑھیوں کو اپنا ایک بھی پاؤں رکھے بنا پھلانگ لیا تھا کیونکہ وہ اکثر ایسا کرتی تھی وہ اپنا پاؤں ایک ایک سیڑھی پر رکھ کر نہیں تھی چلتی بلکہ درمیاں میں دو سے تین کو پھلانگ لیا کرتی تھی یہ اُس کی عادت میں شُمار تھا جو پریگننٹ بننے کے بعد بھی ختم نہیں ہوئی تھی اور اب ارد گرد نگاہ ڈالے بنا وہ باورچی خانے میں چلی گئی تھی جبکہ دیبا ابھی تک ہونک بنی کھڑی تھی اُس نے تو سوچا بھی نہیں تھا کہ ایسا کچھ بھی ہو سکتا تھا یا ہو چُکا ہے" اُس کو

خود پر بھی تاؤ آیا کہ آخر بس دو سیڑھیوں پر تیل کیوں گرایا ساری سیڑھیوں پر گراتی تو اچھا تھا پر اُس نے ایسا اِس لیے کیا تا کہ کسی کو شک نہ ہو

"اِس سے زیادہ کم عمر دوشیزہ اسیر کو نہیں تھی ملی۔۔فاحا کی ایسی پچکانہ حرکت نے دیبا کو نئے حسد میں ڈالا تھا" اور ابھی وہ دوسرا منصوبہ بنانے میں لگی ہوئی تھی جب ایک چیخ نے اُس کا دھیان اپنی طرف کھینچا تھا جس پر اُس کی نظریں خود بخود سیڑھیوں کی طرف گئی جہاں نور جہاں بیگم اپنے دونوں پاؤں پر ہاتھ رکھے واویلہ مچانے میں لگی ہوئیں تھیں کیونکہ اُس نے جو جال بچھایا تھا اُس میں فاحا تو نہیں البتہ دیبا کی اپنی ماں ضرور پھسی تھی

"امی آپ ٹھیک ہو؟ دیبا جلدی سے اُس کی طرف لپکی تھی اور شور پر فاحا بھی باورچی خانے سے باہر نکلی تھی

"ارے کہاں رے جانے کس نے سیڑھیوں پر تیل گرایا تھا میری تو ٹانگیں ٹوٹ

گئی ہیں۔۔نور جہاں بیگم نے کہا تو فاحا نے چونکتے ہوئے سیڑھیوں کو دیکھا تھا پھر بے ساختہ اُس کی چھٹی حس بیدار ہوئی تھی اور اُس نے جانچتی نظروں سے دیبا کو دیکھا جس کے چہرے پر ایک رنگ آرہا تھا تو دوسرا جارہا تھا۔"یکایک فاحا کا ہاتھ اپنے پیٹ پر پڑا تھا اور وہ جیسے دیبا کا سارا کھیل سمجھ گئی تھی جس پر اُس کی آنکھوں میں جیسے کسی نے مرچیں چُھبی تھیں اپنی نفرت میں اور حسد میں دیبا اِس قدر آگے بڑھ جائے گی جو اُس کے وجود میں پلتے معصوم سے بچے کو مارنے کے درپہ تھی جو ابھی اِس دُنیا میں آیا تک نہیں تھا اور اُس کو ختم کرنے کی سازشیں ہو رہی تھیں"لیکن وہ شاید بھول رہی تھی کہ جو عورت اپنے وجود میں پلتے بچے کو مارنے کی کوشش کر سکتی تھی تو کسی اور کا بچہ اُس کے لیے کیا اہمیت رکھتا ہو گا؟"وہ تو دیبا کے لیے بس ایک چیونٹی ہو گا جس کو وہ جب چاہے اپنے پاؤں کے نیچے مسل سکتی تھی۔

"یہ کریڈٹ آپ اپنی بیٹی کو دے جس نے اسٹار پلس کے ڈراموں سے انسپائر ہو کر

اُن کو بہت ہی سیریسلی لے لیا ہے۔۔فاحا نے قدرے اُونچی آواز میں کہا تھا حویلی کے ہال میں سب افراد آہستہ آہستہ جمع ہوتے گئے تھے "ہر کوئی معاملہ سمجھنے کی کوشش میں تھا۔۔"صنم بیگم نے نور جہاں بیگم کو گرا ہوا دیکھا تو مدد کرنے کی نیت سے جلدی میں اُن کی طرف بڑھی تھی

"مطلب کیا ہے تمہارا ہاں؟ دیبا نے اُس کا بازو سختی سے دبوچا تھا

"ہاتھ مت لگاؤ مجھے ورنہ میں تمہارے ہاتھ توڑ دوں گی "تمہیں کیا لگتا ہے یہ ایسی اسٹوپڈ سی فلمی کوشیں کروں گی "مجھے اور میرے بچے کو مارنے کی پلاننگ کروں گی اور اُس میں کامیاب بھی ہو جاؤ گی کسی کو پتا بھی نہیں چلے گا تو تمہاری سب سے بڑی بھول ہے "تم نے مجھے بہت ایزی لیکر اپنے ساتھ بُرا کیا ہے۔۔فاحا اُس کا ہاتھ جھٹک کر پل بھر میں "آپ سے تم تک آ پہنچی تھی اور اُس کے یہ الفاظ حویلی میں داخل ہوتے اسیر نے بھی سُنے تھے۔

"فاحا بچے یہ آپ کیا بول رہی ہیں؟ عروج بیگم سکتے میں آ گئی تھی۔

"وہی جو سچ ہے یہاں حویلی میں فاحا اور اُس کے بچے کو نقصان پہچانے کی کوشش کی گئی ہے" میں نے اپنی بہنوں کے ساتھ ایک صاف زندگی گزاری ہے جس میں یہ میلوڈرامہ نہیں ہوتا اور نہ ایسی سازشوں کا سامنا کرنا ہوتا ہے" پر آج تو میری قسمت اچھی تھی جو میں بچ گئی تھی نہیں تو کسی اور نے تو کچھ اور سوچا ہوا تھا۔۔فاحا کے بات کرنے کا انداز آج یکسر مختلف تھا" وہ بے لچک انداز میں نڈر ہو کر بول رہی تھی۔

"ہم نے چچا جان کی وجہ سے اور دادو آپ کی وجہ سے دیبا کو یہاں رہنے دیا تھا لیکن اِس حویلی میں اب اِس کی کوئی جگہ نہیں ہے۔۔۔اسیر سنجیدگی سے بولا تو اُس کی آواز پر سب کی نظر اُس پر پڑی جو چہرے پر احساس سے عاری تاثرات سجائے کھڑا تھا "تم مجھے یہاں سے نہیں نکال سکتے کیونکہ یہ حویلی بس تمہاری نہیں ہے۔۔دیبا اُس کی بات پر بھڑک اُٹھی

"سہی ہے یہاں جو رہتا ہے رہے لیکن تم نہیں رہو گی اور اگر تم رہو گی تو فاحا یہاں ایک منٹ نہیں رہے گی وہ شہر چلی جائے گی۔۔فاحا جلدی ایک نتیجے پر پہنچ کر بولی

"کیا آپ کا دماغ سہی ہے؟اسیر نے اُس کو گھورا

"جس نے جو جیسا سمجھنا ہے وہ سمجھے فاحا کو کوئی فرق نہیں پڑتا لیکن آج مجھے اور میرے بچے کو نقصان پہچاننے کی کوشش کی گئی ہے اور میں اپنے بچے پر کسی کی ایک آنچ بھی برداشت نہیں کروں گی۔"اور نہ یہاں رہ کر ایسا کوئی رسک لوں گی۔۔فاحا دوٹوک انداز میں بولی تھی

"دروازہ کھولا ہوا ہے پھر جاؤ دیر مت کرو۔۔دیبا نے طنز نظروں سے اُس کو دیکھا

"جائے گی فاحا بلکل جائے گی لیکن اکیلے نہیں اقدس کو ساتھ لے جائے گی۔۔فاحا نے ایک اور دھماکا کیا

"وہ تمہاری نہیں میری بیٹی ہے۔۔۔دیبا نے کھا جانے والی نظروں سے اُس کو دیکھا

"یہاں سے آپ نہیں جاؤ گی آپ اپنے کمرے میں جاؤ ہم آتے ہیں۔۔اسیر نے

سنجیدگی سے اُس کو دیکھ کر کہا

"فاحا جا رہی ہے اپنے کمرے میں لیکن آپ کمرے میں تب تک نہ آنا جب تک اِس کو حویلی سے باہر نہ نکال لے۔۔۔فاحا اُس کو وارن کرتی احتیاط سے سیڑھیاں چڑھتی جانے لگی تھی "لیکن سب کے سامنے خود پر فاحا کا رعب اُس کو کچھ ہضم نہیں ہوا تھا۔"آج تو فاحا کے رنگ ڈھنگ ہی بدلے ہوئے تھے لیکن جو بھی تھا اُس کا حق جتانے والا انداز اسیر کو بہت پسند آیا تھا۔

"میری بیٹی یہاں سے کہیں نہیں جائے گی۔۔نور جہاں بیگم کو اب صوفے پر بیٹھایا گیا تھا جب اُن کی حالت تھوڑی سنبھلی تو وہ سنجیدگی سے بولی

"چچا جان نے پہلے بھی کہا تھا کہ وہ یہاں سے چلے جائینگے لیکن اب لگتا ہے ہمیں اُن سے بات کر لینی چاہیے تاکہ وہ کوئی فیصلہ جلدی لے پائے۔۔اسیر اُن کی بات پر سنجیدگی سے بھرپور لہجے میں بولا

"لو دیکھ لیا سب نے وہ منحوس فاحا تو آئی ہی حویلی کو توڑنے تھی اور اپنی کوششوں

میں وہ کامیاب بھی ہو گئی اور مجھے حیرت تو تم پر ہوئی ہے" وہ ابھی ماں بنی نہیں اور یہاں تم پہلے ہی اُس کے جوڑوں کے غلام بن گئے ہو۔۔" واہ۔۔۔۔دیبا کا انداز تمسخر اُڑاتا ہوا تھا

"کون کیا ہے وہ ہمیں تم سے زیادہ پتا ہے اور ابھی اِتنا بول لیا ہے اب بس اپنا سامان باندھوں اور یہاں سے جانے کی تیاری پکڑو۔۔اسیر اُس کو دیکھ کر جواباً طنز بولا تھا

"اسیر تمہیں چاہیے فاحا کو سمجھاؤ وہ تو بچی ہے تم کیوں اُس کے ساتھ بچے بن رہے ہو؟ صنم بیگم کو یہ سب سہی نہیں لگ رہا تھا

"وہ بچی نہیں ہے چچی ہمارے بچے کی ماں بننے والی ہے اور آج اُس نے کہا وہ دوبارہ بھی ہو سکتا ہے" اور اب فاحا تو کیا یہ رسک ہم بھی لینا نہیں چاہینگے کیونکہ جو آج ہوا ہے وہ کل بھی ہو سکتا ہے۔۔اسیر نے صنم بیگم کو دیکھ کر سنجیدہ انداز میں کہا تو وہ چُپ سی ہو گئیں تھیں

"تم بہت غلط کر رہے ہو۔۔نور جہاں بیگم نے اُس کو باز رکھنا چاہا

"ہم جو کر رہے ہیں وہ بلکل سہی ہے۔۔اسیر نے اُن کی بات پر فوری کہا تھا

"فاروق اور نوریز کو آنے دو پہلے پھر مل بیٹھ کر بات ہو گی۔۔۔ عروج بیگم نے سنجیدگی سے کہا

"آپ کا یہ پوتا یہاں سے ایک ایک کو باہر کرے گا اور خود اِس حویلی پر راج کرنا چاہتا ہے۔۔نور جہاں بیگم نے اپنی بھڑاس نکالنی شروع کر دی

"ہمیں اِس حویلی پر راج کرنے کا کوئی شوق نہیں "کوئی اگر حویلی کا بٹوارہ کرنا بھی چاہے گا تو ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہو گا۔۔اسیر نے نور جہاں بیگم سے کہا

"اچھا یہاں اگر اپنے چچا کو بھی باہر کرو گے تو یہاں بچے گا کون؟"تم اور نوریز بھائی صاحب؟"تمہارا باپ اور بھائی نے تو جو بویا وہ کاٹا ماں تمہاری بھی کسی سے کم نہ تھی وہ بھی چل بسی تو جو یہاں موجود ہیں اُن کو تو رہنے دو کیا اُن کو بھی باہر کر کے خود اکیلا تنہا رہ لو گے ؟"کیا گارنٹی ہے تمہاری بیوی کے پیٹ میں جو بچہ ہے وہ اِس حویلی کا وارث ہو گا؟ وہ بیٹی بھی تو ہو سکتی ہے۔۔۔نور جہاں بیگم لنگڑا کر چلتی اُس پر

حقیقت کھولنے لگی جو بے تاثر ہو کر اسیر سُنتا گیا تھا۔

"آپ کو ہماری فکر کرنے کی ضرورت نہیں۔۔اسیر نے جواب میں بس اِتنا کہا تھا کیونکہ وہ بحث کو طویل نہیں کرنا چاہتا تھا۔

"ہم تو یہاں سے چلے جائینگے پر سوچا ہے تیرے بعد تیری اِس حویلی کا اور اِس گاؤں کا کیا ہو گا؟"کیونکہ تم ظاہر نہ بھی کرو تو پتا چلتا ہے کسی مرد کی ضرورت تمہیں بھی ہے۔۔نور جہاں بیگم کا انداز طنز سے بھرپور تھا

"اللہ نے چاہا تو سب بہتر ہو جائے گا۔۔۔"اور ہمارا اگر کوئی بیٹا ہوا تو وہ اِس حویلی اور گاؤں کو ٹھیک ویسے سنبھالے گا جیسا ہم نے سنبھالا ہے۔۔اسیر نے مضبوط لہجے میں کہا

"دیکھتے ہیں کہ تمہارا بیٹا ہو گا بھی کہ نہیں اور اگر ہو گا بھی تو کیا وہ تمہاری اُمیدوں پر پورا اُترے گا۔۔۔۔نور جہاں بیگم نے چیلنج کرتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

"امی چلے یہاں سے دیوار پر سر پھوڑنے کا کوئی فائدہ نہیں۔۔دیبا نے سر جھٹک کر

کہتے اُن کو سہارا دینے کے لیے آگے آئی

"اسیر آپ ہمارے کمرے میں آنا ضروری بات کرنی ہے۔۔ عروج بیگم نے اسیر کو دیکھ کر کہا اور اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئ

"جی آپ نے کوئی بات کرنی تھی۔۔اسیر اُن کے کمرے میں داخل ہو کر بولا

"بیٹھو۔۔۔ عروج بیگم نے اُس کو بیٹھنے کا بولا تو وہ بیٹھ گیا

"کچھ پریشان سی ہیں آپ؟اسیر نے بغور اُن کے تاثرات جانچے

"دیکھو اسیر اب ہم اپنی زندگی کے آخری مراحل پر ہیں۔۔ عروج بیگم نے تمہید باندھنا شروع کی

"اللہ آپ کو لمبی زندگی دے ایسی باتیں نہ کریں۔۔اسیر اُن کی بات سن کر نرمی سے بولا

"موت برحق ہے بیٹا خیر ابھی ہم آپ سے کچھ اور کہنا چاہ رہے تھے "دیکھو اسیر

نذیر جو تھا جیسا تھا پر آپ کا چھوٹا بھائی تھا اور اب اُس کی موت کے بعد آپ کا فرض ہے کہ اُس کے بچوں کی کفالت کرے۔۔۔ عروج بیگم کی بات پر اسیر نے اُلجھن زدہ نظروں سے اُن کو دیکھا

"نزیز کی بیوی بچوں سمیت یہاں سے کب کا جا چکی ہے اور یقین کرے وہ اگر حویلی میں نزیر کی بیوہ بن کر رہتی تو ہم اُن کا خیال ہر لحاظ سے کرتے۔۔اسیر کو جو بات سمجھ آئی وہ اُس نے کی

"اسیر نذیر کے دو بیٹے ہیں" پانچ سالہ وزیر اور تین سالہ ہادی اِن دونوں کو آپ حویلی میں لائے ضروری نہیں کہ ہانیہ (نذیر کی بیوی) اپنے شوہر کی موت کے بعد زندگی کو جینا چھوڑ دے وہ ابھی جوان ہے اگر دوسری شادی کرنا چاہتی ہے تو یہ اُس کا حق ہے پر دو بچوں سمیت یہ نا ممکن ہے آپ شہر جاؤ اُس سے بات کرو اگر وہ بچوں سمیت یہاں آتی ہے واپس تو سہی ہے پر وہ دوسری شادی کرنا چاہتی ہے تو سہی ہے وزیر اور ہادی کو ہمارے حوالے کرے دیکھو اسیر بات کو سمجھو جیسے حالات بن گئے

ہیں ایسے میں کل تمہیں یہی بچے تمہارے کام آئے گے ہو سکتا ہے تمہاری بیٹی پیدا ہو اِس بار بھی لیکن حویلی کو دیکھنے والا تو مرد ہو گا نہ تمہارے کاموں میں بڑھ چڑھ کر تو لڑکے آئے گے نہ بیٹیاں تو باہر کے کاموں میں نہیں آئے گی۔۔۔ عروج بیگم جانے کیا اُس کو باور کروانا چاہتیں تھیں

"تو آپ نے خود سے یہ فرض کر لیا ہے کہ ہمیں کبھی بیٹا نہیں ہو گا تو ہم بتا دے بیٹے کی چاہ ہمیں ہے بھی نہیں "خُدا دے گا تو اُن کا شکر ادا کرے گے "اگر نہ دے گا تو بھی اُن کا شکر ادا کرنا بنتا ہے کیونکہ وہ خُدا ہے اُس کی شان اُس کی قدرت بہت بڑی ہے اور اُس کے کاموں میں مصلحت چُھپی ہوتی ہے۔۔۔اسیر نے سنجیدگی سے جواباً کہا

"ہمیں غلط مت سمجھو ہم بس یہاں نذیر کی اولاد کو دیکھنا چاہتے ہیں آپ کے بھتیجے ہو گے وہ کوئی غیر نہیں۔۔ عروج بیگم نے جیسے وضاحت دی

"ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہمیں پتا ہے یہاں اُن کا حق ہے اور اللہ نے ہمیں ایسا

نہیں بنایا کہ ہم یتیموں کا حق کھائے "آپ جو چاہتی ہیں ویسا ہو گا لیکن ایک بات کے بارے میں آپ ضرور سوچیئے گا وہ ابھی چھوٹے بچے ہیں اگر اُن کو ہم یہاں لائے گے تو اُن کی زمیداری فاحا پر آجائے گی داد وہ خود اکیس بائیس سال کی کم عمر بچی ہے چلے مان لیا ایک لڑکی کی عمر اکیس سال بہت ہوتی ہے پر فاحا کو اُن کی بہنوں نے کبھی اِتنا بڑا ہونے نہیں دیا اُس کو بہت لاڈ سے پالا ہے جس وجہ سے بچپنا اُس میں ابھی تک ہے اور سب سے بڑی بات وہ پریگننٹ ہے ہم اُس پر ڈبل سے ٹرپل ذمیداریاں نہیں ڈال سکتے وہ اگر افف بھی نہیں کہتی تو ہم اُس کی خاموشی کا ناجائز فائدہ کبھی نہیں اُٹھائے گے آپ ایک بار سوچ لے پھر ہمیں بتایئے گا پھر ہم ہانیہ سے بات کر کے وزیر اور ہادی کو حویلی میں لائے گے اُن کو وہ سب دیا جائے گا جو وہ ڈیزرو کرتے ہیں بشرطیکہ یہ کہ اُن کی ماں اُن کے ساتھ ہو ماں نہیں تو آیا ساتھ ہو کیونکہ فاحا یہاں آیا گیری کرنے نہیں آئی اُس نے سی ایس ایس کا مشکل ترین امتحان پاس کیا تھا" یہاں اُس کی جاب بہت مشکل سے لگی تھی پر دیکھے وہ کیا کر رہی

ہے تین ماہ سے بس گھر داری کرنے میں لگی ہوئی ہے اقدس کو اُس نے شہر جانے نہیں دیا یہاں اُس کے کاموں میں خود کو مصروف رکھتی ہے ہمارا ہر کام ایسے کرتی ہے جیسے کوئی خلائی مخلوق ہو۔۔۔اسیر نے ابھی سے اُن سے ہر بات کلیئر کر دی جس پر وہ بے ساختہ مسکرائی

"آپ کی فکر فاحا کے لیے دیکھ کر خوشی ہوئی پر یہاں ملازموں کی فوج ہے اگر ہانیہ نہیں آتی تو اُن دونوں کی وجہ سے فاحا کی ٹائیم لِمٹ خراب نہیں ہو گی اِس بات کی تسلی ہم آپ کو دے رہے ہیں۔۔۔ عروج بیگم نے اُس کو ہر پریشانی سے آزاد کیا

"دیبا کا مسئلہ حل ہو جائے پھر ہم شہر جا کر ہانیہ سے رابطہ کرنے کی کوشش کرینگے "ابھی ہمیں اجازت دے۔۔اسیر اِتنا کہتا اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑا ہوا تھا۔

"سہی ہے پر دیکھنا اُن کی پرورش اگر آپ کے ہاتھوں میں ہو گی تو نقشِ قدم پر بھی وہ آپ کے چلے گے۔۔"عروج بیگم نے کہا

"اِن شاءاللہ ایسا ہی ہو گا۔۔۔اسیر محض اِتنا بولا تھا

"تم نے اقدس کو بس اِس سال کے لیے بورڈنگ نہیں بھیجا اگلے سال تو ڈالو گے نہ پھر اُن دونوں کو بھی ڈالنا۔۔ عروج بیگم نے اُس کو جاتا دیکھا تو کہا

"اگر یہاں آئے گے تو اپنی اولاد سے کم توجہ نہیں دینگے۔۔اسیر اِتنا کہتا اُن کے کمرے سے باہر نکل گیا۔

"کچھ سال بعد

"آپ جوتوں سمیت پاؤں صوفے پر رکھ کر بیٹھی ہیں "کیا آپ میں شرم نہیں ہے؟ پانچ سالہ ماہا اپنی کمر پر چھوٹے ہاتھ رکھ کر تیرہ سالہ اقدس کو گھور کر بولی تو اقدس جو پاپ کارن کھانے میں تھی اپنی چھوٹی بہن کی بات پر اُس کا چہرہ رونے جیسا ہو گیا تھا۔۔"جبکہ دوسرے صوفے پر جو سات سالہ المان اپنے ہاتھ میں فاحا کا فون پکڑے بیٹھا تھا اُس نے جب ماہا کی بات سُنی تو قہقہہ لگانے لگا

"مما دیکھے ماہی کیا بول رہی ہے۔۔۔فاحا لاؤنج میں آئی تو اقدس نے فاحا کو اُس کی

www.novelsclubb.com

شکایت لگائی

"کیا بولا ہے۔۔۔فاحا اُن کا بکھرا سامان سمیٹ کر پوچھنے لگی

"آپو میں شرم نہیں ہے۔۔ماہا نے ناک منہ چڑھا کر بتایا

"ماہی غلط بات ہے سوری بولو بڑی بہن ہے اقدس آپ کی۔۔فاحا مصنوعی گھوری سے اُس کو نوازہ تھا

"کیا آپ نالاج ہیں؟اپنی ماں کی بات سن کر ماہا نے اقدس کو دیکھا جس نے ناراضگی سے اپنا منہ موڑ لیا تھا

"یہ شرم لفظ کی معنی کیا ہوتی ہے؟ماہا نے اُس کا کندھا ہلا کر سوال کیا

"شرم مطلب حیا۔۔۔اقدس نے ناراضگی کے باوجود اُس کو بتایا

"آپ میں حیا نہیں ہے۔۔۔ماہا نے پھر سے کہا تو اِس بار فاحا نے حیرت سے اُس کو دیکھا جو آج بہت بڑے بڑے الفاظ استعمال کر رہی تھی

"ماہا۔۔۔فاحا نے تنبیہہ کرتی نظروں سے اُس کو دیکھا

"تم میں حیا ہے ؟اقدس نے اِس بار اُس کو گھور کر سوال کیا

"نہیں۔۔اِتنا کہتی ماہا اپنے چھوٹے ہاتھ منہ پر جماتی کھی کھی کرنے لگی۔

"ماہی فاحا کے پاس آؤ اور بتاؤ ایسے الفاظ آپ کو کون سِکھا رہا ہے ؟فاحا نے اُس کو اپنے پاس آنے کا کہا تبھی اسیر سیڑھیاں اُترتا کسی سے فون پر بات کرتا آنے لگا

"تم انتہا کے کوئی بے شرم انسان ہو ہم نے کہا ہے نہ دوبارہ اِس معاملے میں ہمیں کوئی بات نہیں کرنی تو بار بار کیوں فون کر رہے "کیا تم میں شرم نہیں ہے۔۔اسیر جانے کس سے فون پر دوسری طرف سُن رہا تھا جس پر اقدس نے فاحا کو دیکھا تو جو اب اسیر کو گھورے جا رہی تھی لیکن اُن دونوں سے بے نیاز ماہا بھاگ کر اسیر کی ٹانگو سے چپک گئی تھی جس پر اسیر نے جھک کر ایک ہاتھ سے اُٹھا کر اُس کو اپنی بانہوں میں بھرا تھا اور رابطہ منقطع کیا

"ہمارا لاڈلہ بچہ۔۔۔۔اسیر نے چٹاچٹ اُس کے گالوں کو چوما تھا جو اُس کی ڈریسر ڈاٹر تھی ڈیٹو اُس کی اور فاحا کی کاپی "بات کرتی تو اپنی ماں کی طرح اپنا نام ضروری

لیتی اور ترزِ خطاب "ہم" بھی استعمال کرتی تھی اور بڑی بڑی آنکھیں اپنی ماں سے چُرائی تھیں تو دوسری چیز اپنے باپ سے لی تھی اور وہ تھے گال پر گہرے گڑھے اور اسیر کی خواہش مطابق اُس کی ٹھوری پر کالا تل بھی تھا

"اسیر فاحا نے آپ سے کتنی بار کہا ہے کہ بچوں کے سامنے بات کرتے ہوئے زرا خیال کیا کرے۔۔فاحا اُس کی گود سے ماہا کو لیکر نیچے اُتارتی بولی

"اب ہم نے کیا کر دیا؟اسیر نا سمجھی سے اُس کو دیکھا

"آپ کی یہ بیٹی۔۔فاحا نے ماہا کی طرف اِشارہ کیا

"بہت پیاری ہے۔۔اسیر ماہا کے واری صدقے ہوا تو اپنی تعریف سن کر ماہا شرمانے لگی وہ پوری فلم تھی ایک

"جانتی ہوں ماشااللہ بہت پیاری ہے پر آپ جانتے ہیں کہ یہ ماہی ہر چیز آپ کی کاپی کرتی ہے تو آپ اِس کے سامنے سوچ سمجھ کر بولا کرے کیونکہ آج ماہی نے آپ کے الفاظ اقدس پر ٹرائے کیے ہیں۔۔۔فاحا نے کہا تو اسیر کی نظر اقدس پر پڑی جو

اُس کے دیکھنے پر اپنا منہ موڑ گئی تھی۔

"کیا بولا ہے اقدس کو؟اسیر نے جاننا چاہا

"ماہا نے اقدس سے کہا ہے کہ اُس میں شرم نہیں ہے۔۔۔فاحا نے بتایا تو اسیر نے بڑی مشکل سے اپنی ہنسی کا گلا گھونٹا تھا

"کیا ہو گیا ہے فاحا بچے ہیں اگر ایک دوسرے کو ایسے بول دیا تو کیا فرق پڑتا ہے۔۔اسیر نے سر جھٹکا

"بچی ہے تبھی کہہ رہی ہوں ورنہ ایسے ورڈز کی بچوں کو عادت ہو جائے گی۔۔فاحا نے کہا

www.novelsclubb.com

"اچھا اِس ٹاپک کو آج ہم یہی بند کرتے ہیں باہر سے واپس آئے پھر اِس بارے میں بات ہو گی۔۔۔اسیر جُھک کر اُس کے ماتھے کا بوسہ لیتا باہر کی طرف بڑھنے لگا

"آپ ہمیشہ ایسا کرتے ہو لیکن اِس بار آپ کو فاحا کی بات سُننا ہو گی۔۔فاحا نے اُس کو جاتا دیکھا تو پیچھے سے ہانک لگائی لیکن اسیر جا چُکا تھا۔

"چچی آپ کہاں گئی تھی؟ ہانیہ چادر خود پر لپیٹی حویلی میں داخل ہوئی تو اقدس نے سوال کیا

"بیٹا وہ گاؤں میں گئی تھی ایک بھینس مر گئی تھی خاتون کی تو اُن کی مدد کرنے گئی تھی۔۔۔ہانیہ اُس کو دیکھ کر جواب دیا

"کس کی بھینس مر گئی تھی؟ ماہا خُرما خُرما چلتی اُن کے پاس آئی

"ایک عورت کی۔۔۔۔ہانیہ نے بتایا

"کیسے مر گئی؟ ماہا نے اگلا سوال کیا

"بیمار تھی نہ تو بس اللہ نے اُس کو اپنے پاس بلوا لیا تھا۔۔ہانیہ اُس کا روئی جیسا گال چوم کر جواب دینے لگی

"بیمار کیسے ہوئی؟ ماہا کی چھوٹی پیشانی پر بل نمایاں ہوئے تھے

"جیسے ہوتے ہیں۔۔۔ہانیہ اُس کے سوالوں پر مسکرائی تھی

"آپ کو اِس کے سامنے بات کرنا چاہیے ہی نہیں تھا پتا تو ہے اگر کچھ سُن لیتی ہے تو

سوالوں کی بوچھاڑ کر دیتی ہے "سوال کے جواب سے سوال نکال کر نیا سوال بناتی ہے۔۔فاحاماہا کو گھور کر بولی

"تو کیا ہوا چھوٹی بچی ہے اور بچوں تو جاننے کا شوق ہوتا ہے۔۔" ویسے وہ عورت بہت رو رہی تھی کیونکہ اُن کے گھر کا خرچہ اِس بھینس کی وجہ سے ممکن ہوتا تھا۔۔ہانیہ افسوس بھرے لہجے میں اُس کو بتانے لگی

"اسیر آئے گے تو میں اُن سے بات کروں گی وہ ضرور اُن کی مدد کرینگے یا پھر کل گاؤں کی عورت جمع ہو گی تو اُن کا مسئلہ بھی حل کر دوں گی۔۔فاحا کچھ سوچ کر بولی

"چچی کون رو رہا تھا؟ ماہا نے ہانیہ کا دھیان اپنی طرف کروایا

"جس کی بھینس تھی وہ بہت رو رہی تھی۔۔ہانیہ نے مسکرا کر جواب دیا

"وہ کیوں رو رہی تھی؟ ایک اور سوال

"کیونکہ اُن کی بھینس جو مر گئی تھی۔۔ہانیہ نے پھر سے بتایا

"اچھا تو پھر وہ کہاں گئی؟ ماہا کے دماغ میں جانے کہاں سے اِتنے سوال آ رہے تھے

جس کو سن کر فاحا اپنے بال نوچنے کے قریب تھی "ایک وقت تھا جو اُس کی باتیں اسیر کو اپنے بال نوچنے کے قریب کیا کرتی تھی فاحا اور ایک یہ وقت ہے جس میں آج اُس کی بیٹی بال نوچنے پر اُس کو مجبور کر رہی تھی۔۔

"وہ اللہ کے پاس گئی ہے۔۔ہانیہ نے ہنس کر جواب دیا

"یعنی آسمان میں ؟ماہا جیسے آہستہ آہستہ بات سمجھنے لگی تھی

"بلکل آسمان میں۔۔۔ہانیہ نے ہاں میں سر ہلایا

"آسمان میں کہاں گئی ہو گی ؟ماہا کے اِس سوال پر فاحا کا صبر جواب دے گیا تھا

"ماہا یہاں آؤ خبر ادر جو کوئی اور سوال کیا بھی ورنہ کل میں آپ کو شہر نہیں لے جاؤں گی بس اقدس اور المان اپنی خالا سے ملے گا آپ نہیں۔۔۔فاحا نے اُس کو خاموش کرنے کے لیے حربا آزمایا جو کارآمد ثابت ہوا کیونکہ اُس کی بات پر ماہا ہونٹوں پر انگلی رکھے اقدس کے ساتھ بیٹھ گئی تھی جس پر فاحا ایک نظر اُن سب پر ڈالتی وہاں سے چلی گئی۔۔

"چچی آپ نے بتایا نہیں آسمان میں کہاں گئی ہو گی وہ؟ فاحا کے جانے کے بعد ماہا نے اپنے ہونٹوں سے انگلی ہٹا کر سرگوشی نما آواز میں ہانیہ سے سوال کیا تو جہاں ہانیہ نے حیرت سے اُس چھوٹی پٹاخہ کو دیکھا تھا وہی اقدس نے اپنا سر پکڑ لیا تھا یہ جان کر کہ ماہا کی سوئی ایک بات پر اٹک ہوئی ہے۔"لیکن المان سیل فون میں گیم کھیلتا اپنی ہی دُنیا میں مگن تھا

سلامِ عشق

#تحریر_رمشا_حُسین

www.novelsclubb.com

Long Episode 7

"موم گاؤں کے لوگ یہاں کب آئے گے؟ سات سالہ زوہان کھانا پکاتی سوہان کے آگے پیچھے گھومتا اُس سے سوال کرنے لگا"آج اُتوار تھا اور ہمیشہ اُتوار کے دن یا تو وہ گاؤں جایا کرتے تھے یا پھر اسیر اپنی بیوی بچوں سمیت شہر آتا تھا یا پھر فاحا کو

چھوڑ کر خود اپنے کاموں میں لگ جاتا تھا وہ زیادہ دیر تک دُرانی ہاؤس ٹِکتا نہیں تھا"البتہ فاحا اپنے تینوں بچوں کے ساتھ وہاں شام تک رہا کرتی تھی کیونکہ اُن سارے بچوں کی آپس میں بہت بنتی تھی۔

"ہانی بیٹا صبر کرو وہ آنے والے ہیں آپ جا کر مامی کے پاس بیٹھو سکندر بھی تو آپ کا دوست ہے نہ"اُس کے پاس جاؤ رایان اور عیشا بھی وہاں ہیں۔۔۔سوہان نے نرمی سے اُس کو سمجھانے کی خاطر کہا جو صبح سے جانے کتنی بار ایک سوال پوچھ چُکا تھا۔۔

"ہاں پر مجھے پہلے اقدس آپو سے ملنا ہے۔۔۔زوہان نے بتایا تو سوہان مسکرائی تھی" باقی سارے کزنز سے زیادہ زوہان کی اٹیچمنٹ اقدس سے زیادہ ہوتی تھی اور وہ جانتی تھی اُس کو فاحا یا المان میں سے کسی کا زیادہ انتظار نہیں تھا اگر انتظار تھا تو وہ اقدس کا تھا۔

"ہانی آجاؤ المان پہنچ گیا ہے۔۔۔رایان نے کچن میں داخل ہو کر پر جوش لہجے میں اُس کو بتایا تو زوہان بھی اُس کے پیچھے لپکا تھا اور اُن دونوں کی تیزی دیکھ کر سوہان

اپنا سر نفی میں ہلاتی کام میں لگ گئ۔۔۔

"سوہان آپو کہاں ہیں؟ فاحا میشا سے ملتی سوہان کا پوچھنے لگی

"وہ آج کچن میں ہے تمہیں تو پتا ہے اُتوار کے دن کچن اُس کے ذمے ہوتا ہے۔۔۔ میشا نے بتایا

"وہ اکیلی ہیں آپ کو اُن کی مدد کرنا چاہیے تھی۔۔۔ فاحا نے افسوس سے اُس کو دیکھا جس میں ہلکا سا بھی بدلاؤ نہیں آیا تھا

"میرے اِن ہاتھوں میں اسلحے اچھے لگتے ہیں ٹماٹر آلو چُھڑی نہیں۔۔ میشا نے جتاتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

"اچھا میں اُن کے پاس جا رہی ہوں۔۔۔ فاحا اپنا حجاب ڈھیلا کرتی اُس سے بولی

"ہاں اور واپسی پر آلو کی چپس لانا بہت بھوک لگی ہے۔۔ میشا نے فرمائشی انداز میں کہا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"میں یہاں مہمان ہوں اور آپ مجھ سے کام کروا رہی ہیں۔۔فاحا نے پلٹ کر تاسف سے اُس کو دیکھا

"مہمان کیوں ہو اپنا ہی گھر سمجھو شاباش میرا بچہ اب جاؤ کچن کا رستہ تو معلوم ہے نہ۔۔میشا نے کسی بچے کی طرح اُس کو پچکارا

"دو بچوں کی ماں ہیں پر لگتا ہی نہیں۔۔فاحا سر جھٹک کر بولی

"بس اللہ کا کرم ہے جو مجھے دیکھ کر ہر ایک کو لگتا ہے جیسے وقت چھو کر بھی نہیں گزرا دوسرا میں خود کو ہر طرح سے مینٹین بھی رکھتی ہوں اور اپنی ڈائیٹ کا بھی پروپری خیال رکھتی ہوں ایسا نہیں کہ جو ہاتھ میں آیا اُس کو کھا لیا۔۔میشا اُس کی بات کا الگ مطلب نکالتی اپنی شان میں بڑھ چڑھ کر بولنے لگی تو فاحا اپنا سر پیٹتی کچن کے راستے چل دی۔

"زوریز اور سوہان کا ایک ہی بیٹا تھا" زوہان جو زوریز کی کاربان کاپی تھا"" جبکہ اسیر

اور فاحا کے اقدس کے علاوہ دو بچے اور تھے فاحا کا پہلا بچہ بیٹا ہوا تھا" جس کا نام فاحا نے المان رکھا تھا اور وہ بس زوہان سے ایک دن چھوٹا تھا جبکہ دوسری بیٹی کی پیدائش پر اُس کا نام اسیر نے فاحا سے ملتا جُلتا ماہار رکھا تھا۔۔" سوہان کی پریگنسی کے کچھ ماہ بعد عیشا اور لالی کی طرف بھی خوشخبری ہوئی تھی۔۔" عیشا نے ٹوئنز بچوں کو جنم دیا تھا جو اپنے ماں باپ سے دو ہاتھ آگے تھے۔۔" آریان نے اپنے بیٹے کا نام خود کے نام سے ملتا جُلتا رایان رکھا تھا تو عیشا نے اپنی بیٹی کا اپنے نام سے ملتا جُلتا عیشار رکھا تھا" پھر عاشر اور لالی کا بھی ایک بیٹا تھا جس کا نام سکندر تھا۔ اگر بات کی جائے اُن کے مزاج کی تو زوہان مزاج میں رایان اور سکندر کے برعکس تھا" رایان شرارتی سا تھا لیکن زوہان کھیل کود کم کرتا تھا" رایان کو بولنے کا شوق تھا لیکن عیشا اور رایان ساتھ میں سکندر کی موجودگی میں بھی زوہان پر اُن تینوں کی صحبت کا اثر نہیں ہوتا تھا۔۔" اُس کا لگاؤ اپنے سبھی کزنز سے تھا پر زیادہ وقت بیٹھنا پسند وہ اقدس کے ساتھ کرتا تھا" کیونکہ بڑی ہونے کی وجہ سے وہ سب کا بہت خیال رکھتی تھی" زوہان کا

زیادہ کیونکہ وہ اُس کی ہر بات کو مانتا تھا المان یار ایان کی طرح بحث نہیں کرتا تھا' باقی عیشا اور سکندر تو اُس کو زچ کرنے میں کوئی کثر نہیں چھوڑتے تھے۔۔

"میں آپ کا بہت انتظار کر رہا تھا۔۔زوہان نے اقدس کو دیکھ کر بتایا

"ہماری گاڑی راستے میں خراب ہو گئی تھی اِس لیے لیٹ ہو گئے ہم۔۔۔اقدس نے جیسے اُس کو اپنے دیر آنے کی وجہ بتائی

"ہاں سہی۔۔۔زوہان نے سمجھنے والے انداز میں سر کو جنبش دی

"آپو

www.novelsclubb.com

"ماہا کے رونے کی آواز پر اقدس نے چونک کر ماہا کو دیکھا جس کے ہاتھ میں سات سالہ سکندر کے بال تھے اور عموماً چیخنا سکندر کو چاہیے تھا پر رو ماہا رہی تھی۔

"ماہی بال چھوڑو سکندر کے۔۔۔"اقدس بھاگ کر ماہا کے پاس آئی تھی

"جب بنتی نہیں آپس میں تو ساتھ بیٹھتے کیوں ہیں یہ؟زوہان چہرے پر ناپسندیدگی

کے تاثرات سجائے بولا

"ماہی چھوڑو سکی کو گنجا کرنا ہے کیا۔۔المان بھی میدان میں اُترا تھا

"ماہی چھوڑنا نہیں میدان مار کر آنا عیشو تمہارے ساتھ ہے۔۔"سات سالہ عیشا نے جب ماہی کو جوش و خروش میں دیکھا تو اُس کے نام کا نعرہ لگانے لگی وہ الگ بات تھی کہ ماہا کو فی الوقت کسی بھی بات کی سمجھ نہیں آرہی تھی۔

"عیشو بُری بات ہے۔۔۔اقدس نے تاسف سے اُس کو دیکھا

"اِس نے ماہا کی چاکلیٹ کھائی۔۔ماہا روتی ہوئی اقدس کو بتانے لگی

"ہاں تو کیا ہوا ایک کھائی تو تمہاری کیا جائی پیٹو نہ ہو تو۔۔سات سالہ سکندر اُس کی گرفت سے اپنے بال آزاد کرواتا ہوا اُس کو گھورنے لگا

"ہماری چاکلیٹ۔۔اِتنا کہتی ماہا بھاں بھاں کرتی رونا شروع ہو گئی تھی۔

"سکندر اگر آپ کو چاکلیٹ چاہیے تھی تو ہم سے مانگتے یوں ماہا سے کیوں چھینا۔۔۔اقدس پریشان سی ماہا کو دیکھ کر سکندر سے بولی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"مجھے اِس کی چاکلیٹ چاہیے تھی کیونکہ یہ میری چیزیں اکثر کھا جاتی ہے۔۔۔ سکندر اپنے بال سنوارتا ہوا بولا

"تم کسی کو اپنا جھوٹا پانی نہ دو اور الزام لگا رہے ہو اِس معصوم ننھی کلی پر۔۔۔ رایان نے ایسے کہا جیسے خود وہ کوئی بڑا بزرگ ہو

"ہاں تو میرا پانی میری مرضی اور تم میرے فرینڈ ہو یا اِس ماہی کے۔۔ سکندر رایان کو اِس بار گھورنے لگا

"جو بھی لیکن تم نے ہماری بہن کو رولایا ہے اب سوری کہو۔۔۔ المان پانچ سالہ ماہا کو اپنے ساتھ لگائے سکندر سے بولا

www.novelsclubb.com

"میں سوری کیوں بولو؟ اُس دن ماہی نے میرا ٹیڈی بیئر چُرایا تھا میں نے اگر چاکلیٹ کھائی تو کیا ہوا۔۔ سکندر ناک منہ چڑھا کر بولا

"تم نے ٹیڈی بیئر کا کرنا بھی کیا تھا تم لڑکے ہو۔۔ رایان نے اپنا ہاتھ ماتھے پر مار کر اُس سے کہا

"ماہی ہم سے چھوٹی ہے ہم سب کو اُس سے پیار کرنا چاہیے" اگر اُس کو ہماری کوئی چیز پسند آتی ہے تو دینے میں کوئی حرج تو نہیں وہ خوش ہو جاتی ہے۔۔زوہان اُن کو آپس میں بحث کرتا دیکھ کر اکتاہٹ سے بولا

"ماشااللہ دُرانی ہاؤس کا سمجھدار بچہ۔۔عیشا نے ببل چباتے زوہان کا کندھا تھپتھپا کر اُس کو داد دی

"ہاں اب سوری بولو ہماری بہن کو دیکھو کیسے رو رو کر اِس نے اپنی آنکھیں سُوجھالی ہے۔۔المان کی سوئی ایک بات پر اٹکی ہوئی ہے

"کیا تمہیں پتا نہیں اپنی بہن کا یہ بلاوجہ ڈرامہ کرتی ہے اب اِتنا رونا بنتا تو نہیں تھا۔۔۔سکندر کو اب ماہا پر غُصہ آنے لگا جو اب سسکیاں ایسے لے رہی تھی جیسے جانے اُس پر کتنا ظلم ہوا ہو

"حویلی میں ماہی سے ایسے کوئی بات نہیں کرتا اگر بابا جان کو پتا چل گیا یہاں آکر وہ روئی ہے تو وہ کبھی اُس کو یہاں آنے نہیں دینگے۔۔۔اقدس اُداسی سے بولی لیکن

اُس کی بات پر ماہا جو ہچکیاں لیتی رو رہی تھی ایکدم اُس کے رونے کو بریک لگی تھی

"لو جی ہو گیا ہے اِس کا رونا بند اب گیم شروع کرے۔۔ سکندر ماہا کو گھورتی نظروں سے دیکھتا باری باری اُن سب کو دیکھتا بولا

"سکی مکی گندہ۔۔۔ ماہا اُس کا نام بگاڑتی بولی

"ہاں پوری دُنیا میں واحد اچھی تو آپ ہو۔۔۔ سکندر جل اُٹھا

"لڑا ایسے رہے ہو ہماری بہن سے جیسے یہ کوئی بڑی ہو جانے دو اب۔۔ المان چڑ کر بولا

"مان پلیز "ہم "ورڈیوز مت کیا کرو۔۔ رایان بیزاری سے اُس کو دیکھ کر بولا

"اِس میں کوئی بُری بات تو نہیں۔۔۔ اقدس رایان کو دیکھ کر بولی

"بُری بات تو نہیں ہے پر ایسا لگتا ہے جیسے "ہم "بولنے والوں کے پیچھے فوج کی قطار کھڑی ہے۔۔ رایان نے کہا تو وہان کے علاوہ ہر ایک کھی کھی کرنے لگا تھا۔ "جس پر اقدس اپنا سر نفی میں ہلاتی واپس صوفے پر بیٹھ گئی تھی۔

آتش۔۔چھٹی قریب تھی اور وہ اپنے بیگ میں کتابیں ڈال رہا تھا جب اُس کا دوست بھاگ کر اُس کے پاس آیا جس کا سانس پوری طرح سے پھُولا ہوا تھا۔

"ہمم کیا ہے؟ پندرہ سالہ آتش نے اپنی ہیزل گرین آنکھوں سے اُس کو دیکھا منور کو بہت بُری طرح سے پیٹا گیا ہے۔۔۔اُس نے بتایا تو پندرہ سالہ آتش کی آنکھوں میں سرد تاثرات نُمایاں ہوئے تھے

"کس کی اِتنی ہمت جو اُس نے میرے دوست پر ہاتھ اُٹھانے کی کوشش کی؟ آتش غُصے سے اپنے نتھنے پھُلاتا اُس سے پوچھنے لگا۔

www.novelsclubb.com

"وہی جس سے ہم نے کرکٹ میچ جیتا تھا اُس نے اپنی ساری بھڑاس منور پر نکالی ہے "اُس کی کتابیں تک پھاڑ دی ہے اور بول رہا ہے "کہ اگر آتش میں دم ہے تو ہم سے اکیلے مقابلہ کر کے دیکھائے۔۔۔اُس نے فر فر بتانا شروع کیا۔

"آتش دُرانی کو چیلینج؟ کول۔۔آتش یکطرفہ مسکراتا کلاس سے باہر نکلنے لگا

"آتش یہ سہی نہیں ہے اسکول میں لڑنا سہی نہیں ہے چھٹی ہونے والی ہے باہر اُس سے بدلہ لینگے ابھی صبر کرو۔۔وہ اُس کے پیچھے بھاگتا ہوا جلدی سے بولا کیونکہ وہ جانتا تھا آتش اب کسی کو چھوڑنے والا نہیں تھا۔

"کہاں ہے وہ؟اسکول کے گراؤنڈ کے پاس پہنچ کر آتش کی نظریں یہاں وہاں بھٹکنے لگی۔

"وہ رہے۔۔مجبوراً اُس کے دوست نے ایک طرف اِشارہ کر کے بتایا جہاں درخت کے نیچے پانچ لڑکے جو اُس کی عمر کے تھے وہ ہنسی مذاق میں مصروف تھے جن کو دیکھ کر آتش اپنے بازو چڑھاتا اُن کی طرف بڑھنے لگا

www.novelsclubb.com

"دیکھو دیکھو کون آیا۔۔اُن میں سے ایک کی نظر آتش پر گئی تو تمسخرانہ لہجے میں بولا جس کی گوری رنگت سرخ ہو گئی تھی

"تم لوگوں کی یہ مجال کہ اب میرے یعنی آتش لغاری کے دوست کو مارو

گے ؟آتش باری باری سب کو گھور کر بولا اُس کی آواز بیحد اُونچی تھی جس وجہ سے باقی بچے بھی وہاں جمع ہونے لگے تھے۔"اور وہاں اپنی کلاس فیلو کے ساتھ بیٹھی تیرہ سالہ اقدس کا دھیان بھی آتش پر گیا تھا جو اُن لڑکوں کو ایسے گھور رہا تھا جیسے سالم نگلنے کا اِرادہ ہو

"ہاں ہم نے مارا کیا کریگا توں "سُن اگر توں کسی پرائم منسٹر کا بیٹا ہے تو میرے بابا بھی یہاں کہ بہت بڑے ٹرسٹی ہیں۔۔۔ایک لڑکا جس کا نام حامد تھا وہ آتش کے روبرو کھڑا ہوتا بولا

"کول۔۔۔آتش نے اپنے ہونٹوں کو گول شیپ دیا

"ہاں اب یہاں سے جاء کیونکہ ہم بچوں سے نہیں لڑتے۔۔حامد نے اُس کو جانے کا اِشارہ کیا

"آتش لغاری ہوں میں زبان چلانے سے زیادہ ہاتھ چلانے پر زیادہ یقین رکھتا ہوں۔۔۔کہنے کے ساتھ ہی آتش نے ایک زوردار مکہ اُس کی ناک پر مارا تھا جس

سے اُس کی ناک سے خون بہنے لگا تھا۔

"تیری تو۔۔۔حامد کے دوست جواب میں اُس کو مارنے آئے تو آتش نیچے جُھکتا اُن کی حاکی والی اسٹک اُٹھائے اُن پر وار کرنے لگا تھا۔

"کیا ہو رہا ہے یہ؟ دو ٹیچرز جلدی سے گراونڈ میں آتی اُن کو روکنے لگی جو جانورن کی طرح ایک دوسرے کو مارنے میں لگے ہوئے تھے

"میم ہم پڑھائی کر رہے تھے جب یہ پاگل ہمیں مارنے چلا آیا۔۔حامد معصوم بنتا سارا الزام آتش پر ڈالنے لگا

"جھوٹ مت بولو شروعات تم نے کی تھی میرے دوست کو مار کر اور پھر تم نے کیسے سوچ کیا کہ آتش لغاری تمہیں چھوڑ دے گا۔۔۔آتش کھا جانے والی نظروں سے اُس کو دیکھنے لگا۔

"اچھا کہاں ہے تمہارا دوست جس کو ہم نے مارا ہے؟ حامد نے اپنی ناک سے بہتے خون کو صاف کیے اُس سے پوچھا تو آتش چونک کر اپنے دوست کو دیکھنے لگا جو اُس

کے پاس شکایت لیکر آیا تھا۔

"منور کہاں ہے آیان؟ آتش نے سنجیدگی سے آیان سے سوال کیا

"اُس کو میں نے یہی چھوڑا تھا۔۔آیان خود پریشان ہو گیا

"میم آتش نے جان کر ہمیں مارا ہے۔۔حامد نے موقعے پر چونکا مارا

"میم آپ یہاں کھڑے بچوں سے پوچھ سکتی ہیں اِس نے میرے دوست کو مارا تھا۔۔آتش دوبارہ حامد کی طرف بڑھنے لگا تھا۔

"نو میم یہ لڑکا خود آیا تھا اور اِن کو مارنے لگ پڑا ہم نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھا۔۔اقدس نے آتش کی طرف اِشارہ کر کے بتایا تو وہ نفرت سے اقدس کو دیکھنے لگا جو سچ جانے بنا اُس کے خلاف ہوئی تھی

"آتش آپ پرنسپل کی آفس میں آئے۔۔میم نے آتش کو دیکھ کر کہا جس نے اپنا سارا حُلیہ بگاڑا ہوا تھا۔

"یہ لڑکی جھوٹ بول رہی ہے۔۔آتش کا بس نہیں چل رہا تھا ورنہ وہ اقدس کے

گال بھی تھپڑوں سے لال کر دیتا

"اقدس جھوٹ نہیں بولتی اور ہم نے وہ کہا جو دیکھا۔۔اقدس کو آتش کی بات پسند نہیں آئی تھی لیکن اُس کی بات پر آتش نے اپنے ہاتھوں کی مٹھیوں کو زور سے بھینچ لیا تھا۔

"میں کسی سے ڈرتا نہیں ہوں اور آپ سب سے بات تو آتش لغاری کا باپ کرے گا۔۔۔آتش اُن سب کو سخت نظروں سے گھورتا اسکول کی گیٹ کی طرف بڑھنے لگا

"خبردار جو مجھے روکنے کی کوشش کی تو۔۔۔گارڈ نے آتش کو آتا دیکھ کر ابھی کچھ کہا ہی نہیں تھا جب وہ اُس کو گھورتا وہاں سے چلا گیا اُس کو کسی نے کچھ بھی نہیں کہا تھا سب کو پتا تھا"آفاق لغاری کا لاڈلہ اور بگڑا سپوت تھا آتش دُرانی جو اپنے سامنے کسی اور کو کچھ بھی نہیں سمجھتا تھا۔

"ہر کوئی اپنی کلاس میں جائے۔۔میم نے کہا تو سب بچے اپنی اپنی کلاس میں جانے

لگے

"کیا آتش کو اسکول سے خارج کیا جائے گا؟ حامد کے دوست نے آہستہ آواز میں اُس سے پوچھا

"کرنا تو چاہیے بہت بد تمیزی کا مظاہرہ کر کے گیا ہے وہ۔۔۔ حامد نے پر سوچ ہو کر کہا

"لیکن میرا نہیں خیال وہ آفاق لغاری کا بیٹا ہے اور تمہیں تو پتا وہ معروف ہستی ہے۔۔اُس کے دوست کو جیسے یقین نہیں آیا تھا۔

"تم دیکھنا ہوتا کیا ہے اِس بار تو آتش کا باپ بھی اُس سے تنگ ہو گا۔۔ حامد نے شیطانی مسکراہٹ سے کہا تو اُس کے دوست بس خاموشی سے اُس کا چہرہ دیکھنے لگے جس کے چہرے کا نقشہ بُری طرح سے آتش نے بگاڑ لیا تھا۔

"کچھ سال بعد"

"تمہارے ابا مانے؟ اٹھارہ سالہ المان نے پاپ کارن کھاتے سکندر سے سوال کیا۔

۔"وہ سارے کزن آج اُتوار ہونے کی وجہ سے ایک ساتھ بیٹھے تھے "المان بھی اپنی دونوں بہنوں کے ساتھ زوریز کی طرف آیا ہوا تھا اور سکندر بھی۔"کالج کی پڑھائی ختم ہونے کے بعد اب وہ سب ویلے تھے ہنسی مذاق کے علاوہ فی الوقت اُن کو کچھ سوجھتا نہیں تھا"لیکن اچانک سے ہی المان اور سکندر کو سِنگنگ کا شوق چڑھا تھا"وہ دونوں اب اپنی پڑھائی چھوڑ کر کسی اسٹوڈیو میں جانا چاہتے تھے پر اسیر المان کی ایسی بیجا فرمائش کے سخت خلاف تھا۔"اور عاشر سکندر دونوں طرف سے کوئی بھی اُن دونوں کی بات سمجھ نہیں رہا تھا اور نہ کوئی سُننا چاہتا تھا۔

"کہاں تم اپنے ابے کا حال احوال دو۔۔۔اٹھارہ سالہ سکندر نے منہ کے زاویئے بگاڑ کر کہا

"ماہا کے بابا کا نام تمیز سے لے۔۔سولہ سالہ ماہا جو خاموش سی بیٹھی سکندر کے ایسے انداز پہ جلدی سے بول اُٹھی

"تم شاید اپنا یہاں اسائمنٹ بنانے آئی تھی وہ لکھو نہ۔۔۔ سکندر نے اُس کو گھور کر کہا

"اِس کو چھوڑو اور سوچو کہ اپنے اباؤ کو منانا کیسے ہیں۔۔المان نے سر جھٹک کر سکندر سے کہا

"پتا نہیں یار چھوٹے بچے ہوتے تو فرش پر آلتی پالتی مار کر بیٹھتے یا ڈسکو ڈانس کرتے لیکن اب کیسے منایا جائے اُن کو۔۔ سکندر بھی پریشانی سے بولا

"تم دونوں کی پریشانیوں کا حل اِس بابا کے پاس ہے۔۔اٹھارہ سالہ رایان اچانک اُن دونوں کے درمیان بیٹھتا سامنے کی طرف اِشارہ کرنے لگا تو سکندر اور المان نے اُس کے اِشارہ کا تعاقب کیا جو اٹھارہ سالہ زوہان اور پچیس سالہ اقدس کی طرف جا رہا تھا"اقدس کچھ لکھنے میں مصروف تھی اور زوہان اُس کو بتانے میں محو تھا دونوں آس پاس کے ماحول سے بے نیاز اپنے کاموں میں مگن تھے

"ہماری زندگی میں وہ بہن کہاں جو چھوٹے بھائی کو سپورٹ کرے۔۔المان نے

قدرے اُونچی آواز میں کہاتاکہ اقدس سُن پائے اور واقعی اُس نے سُن بھی لیا تھا۔

"اچھاہوا جو پھر میری کوئی بہن نہیں۔۔ سکندر نے بھی المان کا ساتھ دیا جبکہ زوہان بس اُن کی ڈرامائی بازی دیکھ رہا تھااور ایک رایان تھا جو گردن موڑ کر کبھی المان کو گھور رہا تھا تو کبھی سکندر کو جو اُس کے اِشارے تک کو سمجھ ہی نہیں پائے تھے

"اچھا کام کروگے تو ہم وہ پہلے ہوگے جو آپ کا ساتھ دے گے۔۔اقدس نے مسکرا کر اُس کو دیکھ کر کہا

"میں نے زوہان کی بات کی ہے۔۔رایان نے دونوں کے سروں پہ ایک تھپڑ رسید کیا تھا آج رایان کی قسمت اچھی تھی جو دونوں نے سخاوت کا مظاہرہ کیے اُس کے تھپڑ کو اگنور کیا تھا کیونکہ اِس وقت اُن دونوں کو کچھ اور سُلجھانا تھا

"میں تم دونوں کی کیا مدد کر سکتا ہوں؟ زوہان نا سمجھی سے اُن کو دیکھنے لگا

"تم اِن دنوں سے بڑے ہو۔۔۔رایان نے المان اور سکندر کی طرف اِشارہ کیا

"ایک دن

پانچ ماہ۔۔۔۔

"اُن دونوں کے منہ سے بے ساختہ نکلا تھا

"بڑا بڑا ہوتا ہے چاہے وہ ایک سیکنڈ کا ہی کیوں نہ ہو اور میری اِس باجی کو دیکھ لو پورے تین منٹ بڑی ہے۔۔"لیکن مجال ہے جو میں نے اِس کی شان میں کبھی گُستاخی کی ہو۔۔رایان نے ٹرے لاتی عیشا کو دیکھ کر کہا جو اُس کی بات پر آنکھیں چھوٹی کیے اُس کو گھور رہی تھی

"اپنی تعریف کر لی ہو تو کام کی بات پہ آؤ۔۔۔المان نے بیزاری سے کہا

"ہاں جلدی سے بتاؤ اِس موصوف کو پورے پاکستان کا نظام بھی دیکھنا ہوتا ہے۔۔۔عیشا ہر ایک کو کافی کا کپ تھماتی طنز بولی

"اِس بات کا جواب میں تمہیں بعد میں دوں گا۔۔المان نے تپی ہوئی نظروں سے اُس کو دیکھا

"میری بلا سے۔۔عیشا نے سر جھٹکا

"دیکھو یہ تم دونوں سے بڑا ہے اور جو ہمارے چچا ہے نہ وہ تم دونوں کے اباؤں سے بڑا ہے تم دونوں زوہان سے کہو وہ تم دونوں کا سفارشی بنے۔۔۔رایان نے آرام سے کہا تو جہاں اقدس اور ماہا نے اُس کو گھورا تھا وہی اُن دونوں کے چہروں پہ چمک آئی تھی

"زوہان خبردار جو تم نے اِن دونوں کی کوئی مدد کی بھی تو میں تم سے ہر رشتہ ناطہ تعلق ختم کر دوں گی۔عیشا نے پہلے ہی زوہان کو وارن کیا

"کیسا رشتہ؟

کہاں کا تعلق؟

www.novelsclubb.com

کہاں کا ناطہ یہ تم کیا بول رہی ہو؟زوہان نے مسکراہٹ دبائے اُس سے کہا

"زوہان میں نے تمہارے دانت توڑ دینے ہیں اور تمہاری بھول ہے کہ میں تمہاری کوئی مدد کروں گی کسی کام میں۔۔۔عیشا نے تپ کر اُس کو گھورا

"اِس جل ککڑی کو چھوڑو اور بتاؤ ہمارا کام کرو گے؟المان نے دونوں کے درمیان

مداخلت کی

"ویل واقعی میں ہفتے میں ایک ایسا دن آتا ہے جس میں زوہان کا مزاج کسی سے نہیں ملتا اور تم دونوں کی قسمت اچھی ہے۔۔رایان نے زوہان کو داد دیتی نظروں سے دیکھ کر اُن دونوں کو بتایا

"زوہان بھائی کا مزاج تو بس ایک دن نہیں ملتا لیکن کچھ لوگوں کا سالانہ سالہ مزاج ساتویں آسمان پر پہنچا ہوا ہوتا ہے۔۔ماہا آہستگی سے بڑبڑائی تھی لیکن اُس کی بڑبڑاہٹ سکندر اچھے سے سُن گیا تھا۔

"تم یہ میرے بارے میں بکواس کر رہی ہو؟ سکندر نے کھا جانے والی نظروں سے اُس کو دیکھا

"ماہا آپ کے بارے میں کچھ کیوں بولے گی؟" یہ تو خود آپ نے خود کو بدمزاج بولا۔۔۔ماہا گڑبڑا کر بولی

"میں نے خود کو بدمزاج بولا یا تم مجھے بدمزاج سمجھتی ہو۔۔۔ سکندر فل لڑاکا انداز

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں تھا

"آپ کو بہتر پتا ہو گا۔۔ماہا کے منہ سے بے اختیار پھسلا

"یہاں کچھ اور ڈسکشن ہو رہی ہے اُس کو ہونے دو اور تم دونوں بھی بڑے ہو جاؤ ہر وقت پولیس اور چور کی طرح ایک دوسرے کے پیچھے نہ پڑ جایا کرو۔۔المان نے کوفت کا مظاہرہ کرتے ہوئے اُن سے کہا

"پہلے تم یہ ڈیسائیڈ کرو اب کہ اِن دونوں میں سے پولیس کون ہے؟"اور چور کون ہے۔۔رایان نے ٹھوری پہ ہاتھ رکھے پر سوچ انداز میں اُس سے کہا تو زوہان نے اپنا سر نفی میں ہلا کر اقدس کو واپس اپنے کام میں لگنے کا کہا تو اُس نے اپنا رجسٹر کھول لیا تھا۔

"بھائی اگر مجھے آپ نے چور کہا تو بھول ہے آپ کی کہ میں کبھی آپ کی مدد کروں گی"ماہا آپ سے کٹی کر لے گی۔۔ماہا نے جھٹ سے کہا

"اور مجھے تو بھول کر بھی مت کہنا ورنہ تمہاری بھول ہے کہ میں تمہارے ساتھ

سنگنگ میں ٹیم بناؤں گا۔۔۔ سکندر نے بھی اُس کو وارن کیا تو المان کو اپنا آپ آج بُری طرح سے پھسلتا ہوا محسوس ہوا

"اِس بارے میں ہم لوگ بعد میں بحث کرینگے اور تم بتاؤ زوہان کیا خیال ہے تمہارا؟ المان اُن دونوں کو جواب دیتا زوہان سے بولا

"یہ کبھی راضی نہیں ہوگے کیونکہ اقدس آپی راضی نہیں اور اِن کے لیے اُن کا ہر لفظ حرفِ آخر ہوتا ہے۔۔ ماہا نے ہاتھ جھاڑ کر کہا

"بندے کی شکل اچھی نہ ہو تو کوئی بات ہی اچھی کر لیا کریں۔۔ سکندر نے طنز لہجے میں اُس سے کہا

www.novelsclubb.com

"غالباً یہ مشورہ آپ خود کو دے رہے ہیں؟ ماہا نے آنکھیں پٹپٹا کر بے حد معصومیت سے کہا تو سکندر جل کے رہ گیا۔

"تم خود کو کچھ زیادہ خوبصورت نہیں سمجھنے لگی؟" مانا کہ گڑھے ہیں تمہارے پاس لیکن ساتھ میں عقل کا ہونا بھی ضروری ہوتا ہے جو تمہاری کھوپڑی میں نہیں

ہے۔۔سکندر کو تاؤ آیا تھا" کیونکہ اِس میں کوئی شک نہیں تھا کہ ماہا اقدس اور عیشا کی نسبت زیادہ پیاری تھی" کم تو وہ دونوں بھی نہ تھیں پر ماہا کی بات الگ تھی" اور اُس کو الگ اپنے چہرے پر چھائی معصومیت بناتی تھی۔

"آپ بس ماہا سے جلتے رہنا لیکن ماہا کو اُس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔۔ماہا شانِ نے نیازی سے بولی تو سکندر نے اِس بار اپنا سر جھٹکا

"ویسے اگر تم لوگوں نے مجھے بڑا سمجھ لیا ہے تو میرا ابھی پھر فرض بنتا ہے کہ بڑپن کا مظاہرہ کروں۔۔زوہان کتاب کو بند کرتا سنجیدگی سے بولا تو ہر کوئی اُس کو دیکھنے لگا جس پر زوہان نے گردن موڑ کر اقدس کو دیکھا جو آبرو اُپر کیے اُس کو دیکھ رہی تھی

"میں جانتا تھا آج تمہارا موڈ اچھا ہو گا سڑا ہوا بینگن جیسا نہیں کیونکہ تمہارے ساتھ آج اقدس آپو ہے۔۔رایان نے پاپ کارن کھاتے پر جوش ہو کر کہا

"سوچ سمجھ کر بولنا۔۔عیشا نے بازو چڑھائے جیسے اُس کو وارن کیا

"وہ کبھی تمہاری دھمکیوں میں نہیں آتا پھر تم کیوں اِتنی ٹھنڈی حرکتیں کرتی

ہو۔۔المان نے عیشا کو گھور کر کہا

"اِس بات کا جواب میں تمہیں پھر کبھی دوں گی۔۔۔عیشا نے زبردستی مسکراہٹ چہرے پہ سجائے اُس سے کہا

"میری بات سُن لو اب۔۔زوہان نے اُن دونوں کی توجہ خود پر کروائی

"ہاں کہو لیکن اچھا بولنا۔۔سکندر نے کہا

"یہ بولتا کب ہے جب بولتا ہے تو لوگوں کے دلوں میں کوئلے برس پڑتے ہیں اچھا ہے جو اِس کو بولنے کا نہ بولا جائے۔۔رایان نے اپنی بات سے مکر کر اُن سے کہا

"وقت بُرا چل رہا ہے ورنہ کسی کی بھی بکواس نہ سُنتا میں۔۔المان اُس کو گھور کر بولا تو عیشا کی ہنسی چھوٹ گئی تھی

"اگر خالو نہیں مان رہے تو رہنے دو کیا رکھا ہوا سنگنگ میں؟"ابھی تم دونوں کی عمر کیا ہے؟"پڑھائی پوری کرو پھر سنگنگ کی کلاسس بھی لیتے رہنا۔۔زوہان نے سنجیدگی سے کہا تو المان اور سکندر کے علاوہ ہر ایک کا قہقہہ چھوٹ گیا تھا۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"اِتنا بڑا بننے کو بھی نہیں تھا کہا۔۔المان نے قالین پہ گرا کشن اُس کی طرف پھینک کر کہا جس کو زوہان نے مہارت سے کیچ کر لیا

"آپی اقدس آپ بتائے کیا میں نے کچھ غلط کہا؟زوہان نے مسکراتی ہوئی اقدس سے سوال کیا

"بلکل بھی نہیں۔۔اقدس نے اپنا سر نفی میں ہلایا تو زوہان کے چہرے پہ بھی مسکراہٹ آئی تھی

"میری دعا ہے تمہاری شادی ایسی لڑکی سے ہو جو دن رات تمہاری جوتوں سے چھترول کرے۔۔المان نے جلے دل کے ساتھ کہا وہ بھلا اِس وقت اور کر بھی کیا سکتا تھا

"جو کچھ نہیں کر سکتے وہ بس بد عائیں دیتے ہیں۔۔عیشا اُس کی حالت کا مزہ لیتی ہوئی بولی

"میں نے سُنا ہے جو دوسروں کے لیے دعائیں مانگتے ہیں وہ پہلے اُن کے حق میں

قبول ہوتی ہے۔۔زوہان نے ٹیڑھی نظروں سے عیشا کو دیکھ کر المان سے کہا

"چھترول کرنے والی ہو یا پھول برسانے والی ہو لیکن بس مل جائے مجھے تو شدت والا انتظار ہے اُس کا۔۔رایان آہیں بھرتا ہوا بولا

"لو جی موصوف کو پڑ گیا شادی کا دورا" پہلے اپنے پاؤں پہ تو کھڑے ہو جاؤ پھر شادی بھی کر لینا۔۔سکندر نے تاسف سے اُس کو دیکھ کر کہا

"بیٹا جی میں ایک سال کا تھا جب اپنے پاؤں سے چلنا شروع کیا تھا اور الحمدللہ اب بھی وہ پیر ہیں بس تھوڑے بڑے ہو گئے ہیں کسی سے رینٹ پہ نہیں لیئے۔۔رایان نے جتاتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر بتایا

"ہمیں لگتا ہے جیسے رایان کی نیچر ہے ایسے میں اُس کو کوئی معصوم سی کم گو لڑکی ملے گی۔۔اقدس نے پر سوچ انداز میں رایان کو دیکھ کر کہا

"کیا واقعی؟ رایان اپنے بتیس دانتوں کی نُمائش کرتا بالوں میں ہاتھ پھیر کر اُس سے بولا

"کیا خاک سب کہتے ہیں رایان ڈیڈ کی کاپی ہے لیکن ڈیڈ کو تو ایسی بیوی نہیں ملی اُن کی شادی جس سے ہوئی ہے وہ تو ہر وقت اُن سے جھگڑا کرتی ہے۔۔عیشا خالی کافی کا کپ ٹیبل پہ رکھتی منہ کے زاویئے بگاڑ کر بولی تو شاید آج اُس کے ستارے گردش پہ تھے جو عین اُس وقت میشا ڈرائینگ روم میں داخل ہوئی تھی اور اُس نے عیشا کی گوہر افشائی اچھے سے سُن لی تھی۔

"اب ایسی بات بھی نہیں ہے خالا جان تو خالو پر اپنی جان چھڑکتی ہے۔۔المان نے میشا کو آتا ہوا دیکھ لیا تھا تبھی موقعے کا فائدہ اُٹھانا اُس نے ضروری سمجھا کیونکہ اُس کو عیشا سے حساب برابر بھی تو کرنے تھے"لیکن میشا کو عیشا دیکھ نہیں پائی تھی کیونکہ جہاں صوفے پہ وہ بیٹھی ہوئی تھی اُس صوفے کی بیک ڈرائینگ روم کے دروازے کی طرف تھی"اور سامنے والے صوفے پہ ماہا اکیلی بیٹھی ہوئی تھی تو سائیڈ پہ پڑے ایک صوفے پہ زوہان اور اقدس بیٹھے ہوئے تھے تو دوسرے صوفے پہ المان سکندر کے بیچ رایان ٹانگیں ہھیلائے بیٹھا ہوا تھا"درمیان میں ایک شیشے کی ٹیبل

تھی جہاں پاپ کارن "لیز چپس آلو کی چپس اور کافی کے خالی کپ بے ترتیب سے پڑے تھے۔ "اُن سب نے مل بیٹھ کر ڈرائینگ روم کا حال اچھا خاصا بے حال کیا تھا" جس پہ روک ٹوک صفائی پسند اقدس اور ماہا نے بھی نہیں کی تھی۔ "لیکن دل میں دونوں نے اِرادہ بنایا ہوا تھا کہ سب کے اُٹھ جانے کے بعد وہ ڈرائینگ روم کی صفائی کر دینگی۔

"تمہیں کیا پتا؟" ہمیں پتا ہے یہ تو ہمارے ڈیڈ کا دل ہے جنہوں نے موم کو برداشت کیا ہے۔۔ "اُن کی جلی ہوئی روٹی مسکرا کر کھائی ہے بیلن کے ساتھ اور اُن کا ہر ظلم مسکرا کر برداشت کیا ہے۔۔ عیشا نے ایسے کہا جیسے واقعی میں عیشا نے جانے کونسے ظلم کے پہاڑ آریان پہ گرائے تھے۔ "اور اُس کے لفظوں پر المان اپنی شکل ایسے بناتا گیا جیسے اُس کے علاوہ اِس دُنیا میں آریان اور عیشا کا کوئی اور ہمدرد نہ تھا۔

"اور

"ارے پیچھے تو دیکھ پیچھے۔۔۔رایان نے اُس کو مزید کچھ بھی بولنے سے باز رکھنے کی کوشش کی تھی جو بنا آگے پیچھے دیکھے نان سٹاپ بولتی چلی جا رہی تھی۔

"آریان کو تو کمانڈو مین ہونا چاہیے تھا۔۔۔میشا کڑے تیوروں سے اُس کی پشت کو گھورتی ہوئی بولی

"ہاں اور نہیں تو ک

"بے خیالی میں بات کرتے کرتے عیشا چونک سی گئی تھی اور یکدم اپنی جگہ سے اُٹھ کر مڑ کر دیکھا تو میشا کو بازو سینے پہ باندھ کر کھڑا ہوا دیکھ کر اُس کا اُپر کا سانس اُپر اور نیچے کا نیچے رہ گیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

"تم کچھ کہنے والی تھی۔۔المان نے انجان بن کر اُس سے پوچھا تو عیشا نے گردن ترچھی کر کے اُس کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھا وہ جان گی کہ یہ المان کی چال تھی۔

سلامِ عشق

#تحریر_رمشا_حُسین

Episode 8

موم آپ یہاں؟عیشا نے اپنا خشک پڑتا گلا تر کیا

"ہاں میں اور تم کیا بول رہی تھی زرا پھر سے کہنا؟ میشا نے اپنے پاؤں سے چپل اُتار کر ہاتھ میں لی "اب اولاد پر بھی تو ہاتھ صاف کرنے تھے

"موم میں تو کچھ بھی نہیں تھی بول رہی اور آپ پلیز یہ چپل نیچے کرے کیا ہو گیا ہے "سب لوگ یہاں موجود ہیں۔۔۔عیشا سٹپٹا کر راہِ فرار تلاش کرنے لگی "وہاں موجود ہر کوئی اپنی مسکراہٹ ضبط کرنے کے چکروں میں تھا "سوائے زوہان کے کیونکہ یہ اُس کے لیے روزانہ کا معمول تھا اور وہ یہ سنز دیکھنے کا عادی تھا" تبھی اُس کو کوئی خاص فرق نہیں پڑا تھا۔

"تمہاری تو میں آج چمڑی اُدھیر دوں گی۔۔میشا نے دانت کچکچا کر اُس سے کہا

"ہائے کیوں کنکال بنانا ہے کیا۔۔عیشا ہونک بنی اُس کا چہرہ تکنے لگی

"ابھی بتاتی ہوں ماں کا مذاق اُڑاتی ہے اُس کی بُرائی کرتی ہے۔۔میشا نے کہنے کے ساتھ ہی چپل اُس کی طرف پھینکی تھی جس پر عیشا جلدی سے صوفے کے نیچے ہوئی

"موم بہت بیڈ شوٹ تھا۔۔رایان نے افسوس کا اِظہار کیا

"یہاں میری جان کے لالے پڑے ہیں اور تمہیں کمینٹری سوجھی ہے۔۔عیشا نے تپ کر میشا کی وہ چپل رایان کی طرف پھینکی جو رایان کے جلدی سے اُٹھنے کی وجہ سے المان کو لگی تھی

"تم جاہل لڑکی۔۔۔المان جلدی سے اُٹھتا اپنی قمیض جھاڑنے لگا وہ اِس وقت بوسکی کلر کے شلوار قمیض میں تھا" بال اُس کے لاپرواہ انداز میں ماتھے پر گرے پڑے تھے "سرمئی آنکھوں میں ناگواریت کے تاثرات نمایاں ہوئے تھے "جس کا فرق عیشا کو رتی برابر بھی نہ پڑتا لیکن ستم یہ تھا اب میشا کڑے تیوروں سے اُس کو دیکھ رہی تھی۔

"مان کوئی بات نہیں غلطی سے لگی ہے آپ کو۔۔اقدس نے غُصے میں اُس کو دیکھا تو نرمی سے کہا

"یہ جان بوجھ کر کرتی ہے۔۔المان اُونچی آواز میں دھاڑا تھا

"اوہیلو آواز آہستہ رکھو اپنی یہ تمہارے باپ کا گھر نہیں ہے۔۔۔عیشا نے طنز لہجے میں اُس سے کہا

"عیشو ایک تو غلطی کرتی ہے اُپر سے بدتمیزی بھی سوری بولو مان سے۔۔۔میشا نے تنبیہہ کرتی نظروں سے اُس کو دیکھا

"سوری وہ بھی میں اِس المان کو نو نیور ایور۔۔۔عیشا نے استہزائیہ نظروں سے المان کو دیکھ کر کہا

"سوری کرنے سے کوئی چھوٹا نہیں ہو جاتا۔۔۔ماہا المان کی قمیض پر ہاتھ مار کر اپنی طرف سے اُس کو صاف کرنے کی کوشش کرتی ہوئی بولی جو آلریڈی صاف تھی

"سُنو چٹکی میری اگر کوئی غلطی ہوتی تو میں معافی بھی مانگتی پر میری کوئی غلطی نہیں

تو سوری کیسا؟عیشا ماہا کو گھور کر بولی تو اُس نے منہ بسورا

"رلیکس گائیز بات اِتنی بڑی نہیں جو تم سب نے اِتنا ایشو بنایا ہوا ہے۔۔ سکندر نے سنجیدگی سے کہا

"عیشو تم بہت بد تمیز ہو گئی ہو آنے دو آریان کو اُس کو بتاتی ہوں تمہارے کرتوت۔ ۔ میشا اُس کو گھور کر کہتی ڈرائنگ روم سے باہر نکل گئی" پیچھے عیشا ہونک بنی اُس کی پشت کو تکنے لگی تھی۔

"تم میرے منہ مت لگنا دوبارہ۔۔ المان عیشا کو دیکھ کر بے لچک انداز میں کہتا خود بھی ڈرائینگ روم سے نکلنے لگا تو اُس کی دیکھا دیکھی میں ماہا نے اپنا سیل فون صوفے سے اُٹھایا اور المان کے پیچھے جانے لگی۔

"مان بہت وقت بعد آیا تھا اور تم نے اُس کو خفا کر دیا۔۔۔ رایان کو افسوس ہوا

"میں نے اُس کو خفا نہیں کیا اُس کو ہی عادت ہے بات کا بتنگر بنانے کی اب سکی اور ہانی تم دونوں بتاؤ اگر بائے مسٹیک وہ چپل تم دونوں میں سے کسی کو لگتی تو کیا ایسے

ری ایکٹ کرتے جیسے مان نے کیا؟عیشار ایان کو جواب دیتی آخر میں زوہان اور سکندر سے مخاطب ہوئی

"تم ہمیں ایک ترازو میں مت تولو میں رایان اور سکی تمہاری ہر بات کو برداشت کر سکتے ہیں "لیکن مان نہیں کر سکتا کیونکہ وہ الگ نیچر کا مالک ہے اُس کو ایسی چیزیں پسند نہیں تو بہتر نہیں تم وہ کام اُس کے سامنے نہ کرو" مانا وہ ہمارا کزن ہے پر تمہیں چاہیے کہ ہر ایک کو اُس کی عادت موجب ٹریٹ کرو ایسے اُس کو کسی چیز کا بُرا بھی نہیں لگے گا اور جب بُرا نہیں لگے گا تو کوئی لڑائی وغیرہ بھی نہیں ہو گی۔۔جواب میں زوہان نے سنجیدگی سے کہا

www.novelsclubb.com

"ہانی سہی بول رہا ہے ہمارے بھائی کو ایسی حرکتیں پسند نہیں ہوتی اور تم ہمیشہ اُس سے اُونچی آواز میں بات کرتی ہو اور یہ باتیں کسی بھی مرد کو ناگوار لگ سکتی ہے " چاہے پھر وہ ہمارا کوئی کزن ہی کیوں نہ ہو۔۔اقدس نے بھی سنجیدگی سے کہا تھا

"سوری ٹو سے آپو اقدس لیکن آپ کے بھائی کی سوچ وہی ٹپیکل گاؤں کے پینڈوں

لوگوں جیسی ہے "جبھی وہ ایسا ری ایکٹ کرتا ہے "بندے میں کوئی صبر نام کی بھی چیز ہوتی ہے۔۔۔عیشا اپنی غلطی مانے بنا بولی

"شاید۔۔اقدس محض اِتنا کہتی اپنی چادر اُٹھائے ڈرائینگ روم سے باہر نکل گئ

"جس سے جس طریقے سے بات کرنی ہے کرلوں لیکن میں تمہارا ایسا لہجہ اقدس آپو کے لیے برداشت نہیں کروں گا۔۔زوہان نے جاتی ہوئی اقدس کے چہرے پر اُداسی بھانپ لی تھی تبھی عیشا کو وارن کرتا وہ اقدس کے پیچھے گیا تھا"

"حد ہے یعنی ہر کوئی مجھے ایسے سُنا کر گیا ہے جیسے میں کوئی فالتو پرسن ہوں "ایک چپل تھی جو میں رایان کو مارنا چاہتی تھی پر غلطی سے اگر اُس مان کو لگ گئ تو کیا قیامت ٹوٹ پڑی میں نے کوئی گولا باری تو نہیں تھی کی۔۔عیشا خاصی حیرانگی سے بولی تھی اُس کو زوہان سے ایسے بات کرنے کی توقع نہ تھی کیونکہ وہ ہمیشہ اُس سے اچھے سے بات کرتا تھا اور آج اُس کا ایسا انداز دیکھ کر اُس کو یقین نہیں ہو رہا تھا۔

"چِل کرو نہ کیا بڑی بات ہے ہانی کا تو پتا ہے تمہیں سڑا ہوا بینگن ہے اور اقدس آپو

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

سے اُس کا لگاؤ کچھ زیادہ ہے اِس لیے ایسے بات کی ابھی دیکھنا آئے گا اور تم سے سوری بولے گا۔۔۔رایان اُس کے ساتھ بیٹھتا اُس کو پر سکون کرنے لگا

"میں کیا کروں گی اُس کے سوری کا؟"یعنی یہ اچھا طریقہ ہے پہلے اپنے دل کی بھڑاس نکالو پھر آ کر مسکین شکل بنا کر سوری بول دو۔۔عیشا نے اپنا سر جھٹکا

"وہ سوری نہیں بولے گا تمہیں تب تک جب تک تم اقدس آپو سے سوری نہیں کرو گی۔۔ سکندر جو خاموش تھا وہ بولا

"اب آپو پر میں نے کونسا پہاڑ گرایا ہے۔۔عیشا نے اُس کو گھورا

"تمہارا اُن سے ایسے بات کرنا ناہانی کے لیے کسی پہاڑ گرانے سے کم نہیں۔۔رایان نے اُس کے سر پہ چپت لگائے کہا

"جانے کیسا لگاؤ ہے جو میری سمجھ سے تو بلکل بلا تر ہے۔۔عیشا منہ کے زاویئے بگاڑ کر بولی تھی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"یہ منظر اسلام آباد کے چھوٹے محلے کا تھا جہاں کے ایک گھر میں فیملی لوگ کھانے کے دستر خوان پر موجود تھے۔۔"اور ابھی رافیہ بیگم اپنے شوہر کو کھانا سرو کرنے لگی تھی"جب ایک آواز نے اُن سب کا دھیان اپنی طرف کھینچا

السلام علیکم اماں السلام علیکم ابا اور چھوٹو

وعلیکم السلام کہاں سے آرہی ہو؟عباس صاحب نے سنجیدہ نظروں سے اُس کو دیکھ کر سوال کیا

"اباوہ۔۔سترہ اٹھارہ سالہ حوریہ نے مدد طلب نظروں سے اپنی ماں کو دیکھا جس نے سرے سے اُس کو نظر انداز کیا تھا۔

"ناولز کی دُنیا میں گئی ہو گی۔۔اُس کا چھوٹا پندرہ سالہ بھائی نے بیحد آہستہ آواز میں بڑبڑایا تو حوریہ نے اُس کو بڑبڑاتا دیکھا تو گھورنے لگی۔

"تم سے سوال کر رہا ہوں بہری ہو کیا؟عباس صاحب نے غُصیلے انداز میں سوال کیا تو حوریہ کا دل اُچھل کر حلق میں آیا تھا اُس نے سہمی نظروں سے اپنے باپ کو دیکھا

جو کھا جانے والی نظروں سے اُس کو دیکھ رہا تھا

"کیا ہو گیا ہے کچن کا سامان ختم ہو گیا تھا میں نے بازار بھیجا تھا آپ تو بس بچی کی جان نکال دیتے ہو۔۔رافیہ بیگم نے افسوس بھری نظروں سے اپنے شوہر کو دیکھ کر جواب دیا جن کا انداز اپنی بیٹیوں سے بات کرتے ہوئے کافی ہتک آمیز ہوتا تھا۔

"اُن دونوں کی چار بیٹیاں اور ایک چھوٹا بیٹا تھا جس کی عمر پندرہ سال تھی اور نام اُس کا ساحر تھا"اِس آگے چلتے ہوئے زمانے میں بھی عباس صاحب کی سوچ کافی چھوٹی تھی"اُن کا شُمار بھی ایسے لوگوں میں ہوتا تھا جو اپنی بیٹیوں کو کم زات سمجھا کرتے تھے"اور اپنی دو بیٹیوں کی شادی اُنہوں نے اُن کی کم عمری میں کروادی تھی جب وہ محض پندرہ سوالہ سال کی تھیں"حوریہ اور خوریہ پر بھی اُنہوں نے ایسی عجلت کا مظاہرہ کیا تھا"لیکن جیسے تیسے کر کے بات بس منگنی تک ہوئی تھی"خوریہ تو حوریہ سے دو سال بڑی تھی"اور اُس نے پانچویں کے بعد پڑھنا چھوڑ دیا تھا بس گھر میں سلائی وغیرہ کا کام کیا کرتی تھی البتہ حوریہ کا پڑھائی میں شوق زیادہ تھا وہ

پڑھنا چاہتی تھی اور اپنی زندگی میں کچھ کرنا چاہتی تھی "لیکن عباس صاحب جس مزاج کے مالک تھے ایسے میں اُس کی خواہشات کا پورا ہونا ناممکن سی بات تھی "پر اُس نے بھی ہزار جتن کر کے اپنے باپ کو راضی کر لیا تھا "اور یہ تب ممکن ہوا تھا جب اُس کو اسکالرشپ ملی تھی "اگر وہ نہ ملتی تو حوریہ کبھی کالج میں جا کر نہ پڑھ پاتی کیونکہ عباس صاحب کے گھر کے حالات ایسے نہ تھے جو وہ کالج اور یونیورسٹیوں کا اِتنا خرچہ اُٹھاتے وہ بھی اپنی بیٹی کا "لیکن یہ حوریہ کی خوشقسمتی تھی جو قسمت نے اُس کو ایسا موقع فراہم کیا تھا۔

"سامان کہاں ہے تمہارا جو لینے گئی تھی؟ رافیہ بیگم کی بات پر عباس صاحب نے جانچتی نظروں سے حوریہ کو دیکھا جو کالی چادر میں خود کو چُھپائے ہوئی تھی۔

"ابا سامان تو میں

"کچن میں رکھ آئی ہے کچن کا سامان تھا "اب آپ کھانا کھائے ٹھنڈا ہو رہا ہے۔

۔"حوریہ سے کوئی بہانا نہیں مل رہا تھا "اور رافیہ بیگم اپنی بیٹی کے مزاج سے واقف

تھی تبھی اِس بار بھی اُس کی حمایت میں بولی

"اُس کے منہ میں مونگ پھلی کے دانے ہیں جو اُس کے بجائے تم جوابات پیش کر رہی ہو؟عباس صاحب طنز نظروں سے اپنی بیگم کو دیکھ کھانا کھانے میں مصروف ہوئے تو موقعِ غنیمت جانتی حوریہ اپنے کمرے کی طرف بڑھی تھی۔

"جہاں حوریہ الماری سے سارے کپڑوں کو باہر نکالے ہوئے تھی۔

"آ گئی تم کام بنا تمہارا؟خوریہ نے حوریہ کو کمرے میں داخل ہوتا دیکھا تو سوال کیا

"ایک منٹ سانس تو لینے دو۔۔۔حوریہ چادر کو بیڈ پر رکھتی سائیڈ ٹیبل پر پانی کا جگ اُٹھائے گلاس میں پانی انڈیلا اور گھٹا گھٹ پینے لگی

"کیا ہوا اِتنی ٹینشن میں کیوں ہو؟خوریہ چل کر اُس کے پاس بیٹھی

"میں آج ہرٹ ہوئی ہوں۔۔حوریہ نے اپنی آنکھوں کو بند کر کے کھول کر جواب دیا

"لیکن کیوں کیا ہوا؟خوریہ پریشان ہوئی

"میں گھر آئی تو ابا بہت شکی نظروں سے مجھے دیکھ رہے تھے" جیسے اُن کو ڈر ہو کہ میں کچھ ایسا ویسا کر دوں گی" چلے مان لیا اُن کو ہم پر بھروسہ نہیں پر اپنی پرورش پر تو اعتبار ہونا چاہیے نہ۔۔۔ حوریہ نے مایوسی سے بتایا

"ابا کا تو تمہیں پتا ہے اور تمہیں اب اُن کی نظروں اور لہجہ خاص طور پر اُن کی باتوں کی عادت ڈال لینی چاہیے" پھر کبھی ہرٹ نہیں ہو گی۔۔ خوریہ اُس کو تسلی دیتی ہوئی بولی

"ابا ہے وہ میرے کیسے اُن کی باتیں دل پر نہ لوں" ناچاہتے ہوئے بھی اُن کی باتوں کو سوچنے پر مجبور ہو جاتی ہوں اور تم نے آج کی اخبار دیکھی؟ حوریہ نے اُس کو دیکھ کر سوال کیا

"نہیں میں کہاں پڑھتی ہوں یہ اخباریں۔۔ خوریہ نے شانے اُچکا کر بتایا

"ایشال لغاری کی بڑی تصویر آئی تھی شاید اُس کی اٹھارویں سالگرہ تھی کل اور اُس کی سالگرہ کے دن بڑے پیمانے پر لوگ آئے تھے اور تمہیں پتا ہے اُس کے

باپ نے پورا فائیو اسٹار بُک کروایا تھا صرف اور صرف ایک دن کی سالگرہ کا اُنہوں نے اِتنا زیادہ احتتام کیا تھا تو سوچو جب اُس کی شادی ہو گی تو اُس کا باپ کیا کرے گا؟ حوریہ نے بنا رُکے اُس کو بتایا "اُس کے لہجے میں کہی رشک تھا تو کہی حسرت جس کو محسوس کرتی خوریہ بے ساختہ مسکرائی تھی۔

"حور تم نے بات کا حوالہ بھی دیا تو کس کا اُس ایشال لغاری کا جس کی تصویر آئے دن اخبار کی زینت بنی ہوتی ہے اور وہ کوئی ہماری طرح عام لڑکی نہیں وہ پاکستان کے نامور شخصیت کی اکلوتی بیٹی ہے تو ظاہر سی بات ہے اُس کی سالگرہ اِتنی شان وشوکت سے تو ہو گی نہ۔۔۔ خوریہ نے جیسے اُس کی عقل پر ماتم کیا تھا

"بات یہ نہیں ہے خوریہ بات اہمیت اور پیار محبت توجہ کی ہے جو اُس کا باپ اُس کو دیتا ہے یہاں ہمارے ابا کو دیکھو چلو اخبار میں اسکینڈل آنا تو بہت دور کی بات ہے ابھی کوئی ابا سے یہ بولے نہ کہ آپ کی بیٹی کو فلاں مرد کے ساتھ دیکھا ہے تو یقین کرو ابا مجھ سے ساری بات جانے بنا مجھے شوٹ کر دے۔۔۔ حوریہ کے لہجے میں نمی

گُھلنی لگی تھی یہ سب برداشت کرنا اُس کے لیے از حد مشکل تھا

"حور بہادر بنو تمہیں ایسی باتیں زیب نہیں دیتی اور اُٹھو ہاتھ منہ دھو کر آؤ پھر بتاؤ تمہارے کام کا کیا بنا۔۔خوریہ نے اُس کا دھیان بٹانا چاہا

"ہاں جاتی ہوں اور کام کا ابھی کچھ خاص نہیں بنا۔۔۔حوریہ نے سنجیدگی سے بتایا

"پر کیوں؟خوریہ حیران ہوئی

"یار سمجھ نہیں آتا جانے میرے ناولز ڈائجسٹ کی زینت بنے گے بھی یا نہیں ڈائجسٹ اداروں میں جانے کتنے ناولز ہوتے ہیں ہر طرح کی رائٹرز کے اور میرے ناولز پتا نہیں اُن کو ملے بھی یا نہیں اور اگر ملتے بھی ہیں تو پتا نہیں وہ ڈائجسٹ میں شائع کرینگے بھی یا نہیں کچھ پتا نہیں میں تو چار ماہ سے انتظار کی سولی پر لٹکی ہوئی ہوں۔۔حوریہ تھکے ہوئے انداز میں جواب دینے لگی

"دیکھو حور رائٹر بننے کا شوق تمہارا ہے کیونکہ تم اچھا لکھنا چاہتی تھی"اپنی باتیں اپنی سوچ اپنی زندگی جینے کا نظریہ لوگوں تک پہُچانا چاہتی تھی"اور تم تو قارئین کو

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہمت باندھنا سیکھانا چاہتی ہو پھر خود ایسی ناامید والی باتیں کیوں کر رہی ہو؟خوریہ نے اُس کو سمجھانا چاہا

"چار ماہ کم عرصہ نہیں ہوتا اِن چار ماہ میں تین ناولز میں اپنے اُن کو بھیج چُکی ہوں پر مجال ہے جو اُن کی طرف سے مجھے کوئی رسپانس ملا ہو یا کوئی جواب بھی آیا ہو حوصلہ افزائی کا ہر بار جب میں کال کرتی ہوں تو جواب آتا ہے کہ ابھی انتظار کرو"اب ایسی باتوں پر انسان مایوس نہ ہو تو کیا ہو۔۔حوریہ سر جھٹک کر بولی

"ابھی تم نے کہا اُن کے پاس ڈھیر سارے ناولز آتے ہیں تو پیاری بہن وہ بھی انسان ہوتے ہیں ایک ساتھ میں سارے ناولز چیک تو نہیں کرتے ہو گے ظاہر سی بات ہے وقت لگے گا اور انتظار کرو چار ماہ یا ایک سال بھی ہو جائے لیکن تمہارا لکھا ہوا ناول ڈائجسٹ میں ضرور آئے گا یہ میرا دل کہتا ہے تم اپنے زمانے کی مشہور رائٹر ضرور بنوں گی۔۔میرا یقین کرو۔۔خوریہ نے اُس کے ہاتھ پر اپنے ہاتھ کا دباؤ بڑھائے کہا تو حوریہ اُس کے گلے لگی تھی

"میں اپنے گھر کے حالات سُدھارنا چاہتی ہوں" میں اچھی رائٹر بن کر کمانا چاہتی ہوں تاکہ ابا کو بتا پاؤں کی کمانا بس مردوں کو نہیں آتا لڑکیاں بھی کما سکتی ہیں وہ بھی گھر میں بیٹھ کر اور اپنا اُونچا نام بھی بنا سکتی ہیں۔۔حوریہ اُس کے گلے لگتی بتاتی گئ۔۔

"اِن شاءاللہ اللہ تمہیں تمہارے نیک مقاصد میں کامیاب کرے" آمین۔۔۔خوریہ نے اُس کو دعا دیتے کہا تو حوریہ مسکرائی تھی۔

"کل میں گاؤں گی اور تم میرے ساتھ آؤ گی۔۔رات کے کھانے کے وقت عیشا نے سنجیدہ انداز میں عیشا سے کہا

"میں کیوں؟" اور آپ کو تو پتا ہے مجھے گاؤں جانے میں کوئی انٹرسٹ نہیں ہوتا۔۔عیشا ناک سکیڑ کر بولی

"آج تم نے اپنے باپ کو بہت مایوس کیا ہے۔۔آریان نے اُس کی بات پر کہا تو عیشا نے چونک کر آریان کو دیکھا پھر رایان کو جو کھانا کھانے میں بُری طرح سے غرق

www.novelsclubb.com

تھا جیسے یہ کھانا اُس کی زندگی کا پہلا اور آخری ہو" رایان پر وہ تاسف سے نگاہ ڈالتی عیشا نے زوہان کو دیکھا جو وہاں بیٹھا تو تھا پر اپنے سیل فون کی طرف متوجہ تھا کھانے کو اُس نے ہاتھ تک نہیں لگایا تھا۔

"ڈیڈ میں نے ایسا کیا کیا جو آپ مایوس ہوئے ہیں؟ عیشا نے جاننا چاہا

"تم نے گھر آئے مہمان سے بد تمیزی سے بات کی۔" جو کہ اخلاق سے بہت غیر حرکت ہے اور تم میشو کے ساتھ گاؤں جاؤ گی اُن سے ایکسکیوز کرنے۔۔ آریان نے جیسے اپنا فیصلہ سُنایا

"پر ڈیڈ ایک مرتبہ آپ میری بات بھی سُن لے اُس المان نے چھوٹی بات کا پہاڑ بنایا ہے ورنہ ایسا کچھ نہیں میر ایقین کرے۔۔ عیشا نے اُن کو یقین دلواتے ہوئے کہا

"اقدس تم سے بہت بڑی ہے اگر تم اُس کے سامنے اُس کے بھائی کو پینڈو جیسے القابات سے نوازو گی تو کیا وہ ہرٹ نہیں ہو گی؟ میشا نے اِس بار سخت انداز میں اُس سے کہا تو عیشا نے اِس بار زوہان کو دیکھا جو بے نیاز ہر چیز سے لاتعلق بیٹھا تھا" اُن کی

باتوں کے درمیان زوریز یا سوہان بھی نہیں آئے تھے "اور نہ رایان نے اپنا بولنا ضروری سمجھا تھا۔ "وہ ایک بات پر یقین رکھتا تھا کہ پہلے پیٹ پوجا پھر کام دوجا

"یہ بات آپ لوگوں سے ہانی نے کی ہو گی؟عیشا کھانے سے اپنے ہاتھ اُٹھاتی بولی تو سوہان نے بے ساختہ زوریز کو دیکھا تھا

"ہانی کا یہاں کوئی ذکر نہیں ہے۔۔آریان نے نرمی سے اُس کو دیکھ کر کہا

"نوڈیڈ اُس کا ذکر ہے کیونکہ یہ ساری باتیں اُس کے ذکر کے بنا بے معنی اور بے مقصد ہے اور مجھے بتائے کہ آخر ہانی اقدس آپو کو اِتنی امپورٹنس کیوں دیتا ہے؟"ہماری خالہ کی بیٹی تو ماہا ہے پھر یہ کیوں اقدس آپو کے نام کا دم بھرتا ہے"

کلوز کزن میں ہوں پر اقدس آپو کے سامنے یہ کسی کو جانتا تک نہیں ایسا کیا لگاؤ ہے ہانی کا اقدس آپو کے ساتھ۔۔عیشا اپنی جگہ سے اُٹھ کر جیسے پھٹ پڑی تھی اور سب دم بخود اُس کا اِس قدر شدید قسم کا رد عمل دیکھ رہے تھے "لیکن حیرت انگیز طور پر رایان نے اُس کی اِتنی بڑی تقریر پر بھی کوئی خاص رد عمل نہیں دیا تھا وہ ڈنر ایسے

کر رہا تھا جیسے کھانے کی ٹیبل پر اُس کے علاوہ کوئی اور نہ ہو

"عیشا۔۔اِس بار سوہان نے تنبیہہ کرتی نظروں سے اُس کو دیکھا

'خال

"عیشا ابھی کچھ اُس سے کہنے والی تھی جب یکدم زوہان زور سے اپنی چیئر کو پیچھے گھسیٹتا وہاں سے چلا گیا "اُس نے کسی سے کچھ کہا نہیں تھا پر وہ غُصے میں تھا اِس بات کا اندازہ ہر ایک کو بخوبی ہو گیا تھا

"دن بدن بد تمیز ہوتی جا رہی ہو میرے ساتھ وقت زیادہ اسپینڈ کیا کرو تا کہ میری صحبت کا زیادہ نہیں تو تھوڑا اثر ہو۔۔۔رایان نیپکن سے ہاتھ صاف کرتا عیشا کو دیکھ کر بولا

"تمہارے لہجے میں اِتنی کڑواہٹ کیسے آ گئی ہے؟ عیشا حیران نظروں سے اپنی بیٹی کو دیکھنے لگی جس کے چہرے پر ندامت کے تاثرات صاف نمایاں ہوئے تھے

"سوری لیکن ہانی ڈفرنس شو کرتا ہے """جو بات مجھے پسند نہیں ہوتی اور آج اِتنا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

بڑھاوا بات کو المان نے دیا تھا اور موم تھی وہاں اُن کو پتا ہے میں نے جان کر المان کو چپل نہیں ماری تھی۔۔عیشا اپنے دفاع میں بولی

"میری جان تم کیوں بھول جاتی ہو وہ مسٹر "ہم ہم "کا بیٹا ہے جس کو اپنی ناک پر مکھی برداشت نہیں ہوتی تو تمہاری چپل وہ کیسے برداشت کرے گا۔۔"چاہے سب کے کہنے پر اُس نے ہم ورڈیوز کرنا چھوڑ دیا ہے پر بیٹا تو وہ مسٹر "ہم "ہم کا ہے رگوں میں خون بھی اُس کا ڈور رہا ہے۔۔۔میشا نے بڑی تحمل مظاہری کا اظہار کیا

"عیشو آپ اپنے کمرے میں جاؤ اور اگر آپ گاؤ جانا نہیں چاہتی تو کوئی بات نہیں اِٹس اوکے لیکن آپ کال پر مان سے سوری بول دینا۔۔۔زوریز نے پہلی بار لب کشائی کی

"پر بڑے ابا

"مجھے آپ پر یقین ہے ایسا نہیں کہ میں یہ سب آریان یا میشا کی باتوں کی وجہ سے کہہ رہا ہوں "اور ایک لفظ سوری سے کچھ جائے گا تو نہیں نہ پھر کیا مسئلہ ہے۔۔عیشا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کچھ کہنے والی تھی جب زوریز نے اُس کی بات کو درمیان میں کاٹ کر نرمی سے کہا

"ٹھیک ہے لیکن میں بس آپ کی وجہ سے سوری کہوں گی۔۔عیشا نیم رضامند ہوئی تو سوہان مسکرائی

"اچھا اب بیٹھو اور کھانا کھاؤ اپنا۔۔زوریز نے کہا

"میرا ہو گیا ہے میں اب بس سوؤں گی۔۔عیشا نے کہا اور وہاں سے اپنے کمرے میں جانے کے لیے باہر نکل گئ

"ہم نے اِتنا سمجھایا پر ہماری باتوں میں تو نہیں آئی اور تمہارے ایک بار کہنا پر یس بوس بول دیا۔۔عیشا کے جانے کے بعد آریان خاصے حیران لہجے میں بولا

"بچی ہے وہ سمجھانے کا ایک طریقہ ہوتا ہے اور تم دو طرفوں سے بات سُنے بنا بس اُس کو بلیم کرو گے تو ایسے وہ باغی ہو جائے گی اور اُس کو لگے گا کہ ہمیں اُس پر اعتبار یا پیار نہیں ہے" جبکہ ایسا کچھ نہیں ہے۔۔زوریز نے آریان کی بات پر سنجیدگی سے کہا

"وہ سب تو سہی پر آپ نے دیکھا نہ اُس نے کیسے بد تمیزی سے بات کر کے زوہان کو ناراض کر دیا اور وہ یہاں سے غُصے سے اُٹھ کر چلا گیا۔۔ میشا بھی بولی

"ایک طرح سے اگر دیکھا جائے تو عیشو کا رد عمل فطری ہے "کزنز میں ایسی تھوڑی بہت جیلسی عام ہوتی ہے کوئی بڑی بات نہیں ہے اور اہم بات عیشو کو اپنی غلطی کا احساس ہے وہ بس روانگی میں ایسا بول گئی ہے ورنہ ہمیں بھی پتا ہے اُس کا دل صاف ہے۔۔ زوریز نے تحمل کا مظاہرہ کیا

"ہاں لیکن جو الفاظ روانگی میں اُس نے ادا کیے وہیں وہ اگر کسی اور کے سامنے نکالے تو؟" یا پھر مسٹر ہم ہم کے سامنے اپنے منہ پھٹ ہونے کا ثبوت دیا تو آپ کو جانتے ہیں پھر ہمیں کتنی شرمندگی اُٹھانی پڑے گی۔ "اُس کو تو ویسے بھی اُن تینوں کا آنا جانا خاص پسند نہیں ہوتا۔۔ میشا کو ایک الگ فکر لاحق تھی

"اب میری بیٹی اِتنی بے وقوف بھی نہیں ہے۔۔ آریان نے سر جھٹکا

"ہاں تم تو ایسا کہو گے کیونکہ یہ سب تمہاری ڈھیلی کا نتیجہ ہے "تم نے اُس کو لاڈ پیار

دے کر بگاڑا ہے۔۔میشا نے اپنی توپوں کا رخ آریان کی طرف کیا

"ہاں سہی بات ہے اب مجھے دیکھو نہ لاڈ پیار ملا اور نہ میں بگڑا ہوں۔۔رایان نے

اپنی تعریف کرنا ضروری سمجھا

"ہاں جی تمہاری شرافت کی داستان تو اخباروں کی پہلی سطح میں آنی چاہیے۔

۔آریان نے طنز کہا

'بس دیکھ لے پھر۔۔رایان نے کالر جھاڑا تو سب کا سر نفی میں ہلایا تھا۔

"ہشش

ہش ہش

عیشا جانا اپنے کمرے میں چاہتی تھی پر کچھ سوچ کر وہ ٹیرس پر آئی تھی جہاں زوہان

اپنے دونوں ہاتھ ریلنگ پر رکھے سنجیدہ سا کھڑا تھا

"کوئی کام ہے؟زوہان نے سنجیدگی سے پوچھا

www.novelsclubb.com

"تم ناراض ہو؟عیشا نے بغور اُس کو دیکھا جس پر زوہان نے گردن موڑ کر عیشا کو دیکھا جو رات کے نائٹ سوٹ میں ڈھیلی شرٹ اور ٹراؤزر میں ملبوس تھی بالوں کی پونی ٹیل بنائے ایک کندھے پر رکھی ہوئی تھی اور وہ خود معصومیت کا مجسمہ بنی ہوئی تھی۔

"نہیں۔۔زوہان اپنی نظریں چاند پر ٹِکاتا انکار کرنے لگا

"ہانی تمہیں میری نیچر کا پتا ہے میں بدھو ہوں" منہ پھٹ ہوں کبھی کبھار اوور بول جاتی ہوں پر یقین کرو میرے دل میں کچھ نیگیٹو نہیں ہوتا۔۔عیشا نے سنجیدہ ہو کر اُس سے کہا

www.novelsclubb.com

"میں جانتا ہوں۔۔زوہان نے محض اِتنا کہا

"پھر سڑے ہوئے بینگن جیسی شکل کیوں بنائی ہوئی ہے؟"اور اِتنا روڈلی بیہیو کیوں ہے تمہارا؟عیشا نے منہ کے زاویئے بگاڑ کر اُس سے سوال کیا

"میں ایسے ہی ہوتا ہوں اور اِس وقت میں اکیلا رہنا چاہتا ہوں "رات بہت ہو گئ

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہے تمہیں بھی اپنے کمرے میں جانا چاہیے۔۔۔زوہان نے بنا دیکھے اُس کو کہا

"کیا تم آپو اقدس کی وجہ سے مجھ سے ایسے بات کر رہے ہو؟' کیونکہ میں نے اُن کی شان میں گُستاخی کی تھی۔۔عیشا تُکہ لگا کر بولی

"تم خود سوچو کیا تمہیں اُن کے ساتھ ایسے بات کرنا چاہیے تھی؟ وہ ہم سے بڑی ہیں ہمیں اُن کا احترام کرنا چاہیے لیکن تم یہ نہیں دیکھتی کہ سامنے بڑا کون ہے اور چھوٹا کون ہے بس جو منہ میں آتا ہے وہ بول دیتی ہو۔۔زوہان تاسف سے اُس کو دیکھ کر بولا

"ہانی رلیکس مجھے احساس ہے میں غلط تھی پر کل میں جا رہی ہو نہ اقدس آپو سے سوری کر دوں گی ویسے بھی اُنہوں نے اِتنا بُرا نہیں منایا ہو گا جتنا تم نے منایا ہے۔ ۔عیشا اُس کو پر سکون کرتی بولی

"وہ اِس لیے کیونکہ وہ آج یہاں پورے دو ماہ بعد آئی تھی اور ناراض ہو کر چلی گئ ہیں جو مجھے اچھا نہیں لگا۔زوہان نے جیسے وجہ بتائی

"اچھا نہ تم اپنا موڈ سہی کرو میں نے جو رائتہ پھیلایا ہے اُس کو سمیٹ لوں گی۔۔عیشا نے کہا تو زوہان نے سر کو جنبش دینے پر اکتفا کیا

سلامِ عشق

#تحریر_رمشا_حُسین

Episode 9

"اگلے دن عیشا میشا کے ہمراہ گاؤں آئی تھی تاکہ اقدس سے سوری بول پائے" وہ سوری بس زوریز کے کہنے پر اُس سے مانگنے والی تھی اور زوہان کی وجہ سے ورنہ اُس کو نہیں تھا لگتا کہ اُس نے ایسا کچھ بولا تھا جو کسی سے سوری بولے "لیکن المان سے پھر بھی وہ سور کرنے والی نہیں تھی کیونکہ اُس کو اپنے علاوہ کسی اور کا اٹیٹیوڈ رتی برابر بھی پسند نہیں ہوتا تھا پھر المان سے معافی مانگنا تو بہت دور کی بات تھی۔

www.novelsclubb.com

"راکاس گھوم گیا ہے کیا حویلی جو تم اِتنا خاموش ہو اور اقدس بھی چُپ چاپ ہے۔ عیشا نے آج خلاف توقع فاحا کو کچھ زیادہ خاموش دیکھا تو بولے بنا نہ رہ پائی

"خالہ مان بھائی نے بابا جان سے کہا اُس کو دبئ جانے دیا جائے تاکہ وہ اپنے سنگر ہونے کا ڈریم پورا کر پائے لیکن بابا جان نے صاف منع کیا اور کہا کہ اُس کو اپنی پڑھائی پوری کرنی ہے اُس کے بعد اُن کی گدی کو سنبھالنا ہے سنگر وہ نہیں بن سکتے کیونکہ یہ مراثیوں کا کام ہوتا ہے گانا بجانا اور ناچ گانا کرنا۔۔ جواب ماہا نے فر فر دیا تھا جس پر اُس کی آخری بات پر عیشا کی ہنسی نکل گئ تھی جس کو اُس نے بڑی مشکل سے ضبط کیا تھا۔

www.novelsclubb.com

"بابا جان کو یہ گانے وغیرہ شروع سے نہیں پسند ہم نے اُن کو کبھی گانا سُنتے ہوئے نہیں دیکھا تو مان کو وہ کیسے ایسے شعبے میں جانے کی اِجازت دینگے ویسے بھی مان کی عمر تو ابھی پڑھنے کی ہے۔۔ اقدس نے بھی گہری سانس بھر کر بتایا کیونکہ وہ خود پریشان تھی المان کی ضد کی وجہ سے جو جانے کبھی چھوٹتی "چھوٹتی بھی یا نہیں

"یونی میں اُن کی کلاسس بھی تو شروع ہو گی ہیں پرمان اور سکی کی وجہ سے یہ تینوں بھی نہیں جاتے۔۔میشا نے دونوں کی بات کے جواب میں کہا

"وہ ہے کہاں؟عیشا اپنے چاروِاطراف دیکھ کر پوچھنے لگی "اُس کو پتا تھا اِس وقت المان کافی غُصے میں ہو گا اور وہ اُس کے غُصے کو مزید ہوا دینا چاہتی تھی اُس کو تپانا چاہتی تھی آخر کل کا حساب بھی تو لینا تھا نہ اُس کو

"اپنے کمرے میں ہے صبح سے باہر نہیں آیا۔۔فاحا نے پریشان کن لہجے میں بتایا

"پیاری خالہ جان آپ پریشان نہ ہو میں ابھی اُس کو باہر لاتی ہوں۔۔عیشا اپنی جگہ سے اُٹھ کر مسکرا کر بولی

www.novelsclubb.com

"مسکرا تو ایسے رہی آپ جیسے آپ کی مان بھائی سے بہت بنتی ہو اور مان بھائی آپ کی بہت مانتے ہو بس آپ کے کہنے کی دیر ہے اور وہ بھاگم بھاگ چلے آئے گے۔۔ماہا نے عیشا کو مسکراتا دیکھا تو ناک منہ چڑھا کر بولی

"صاف گو ہونا اچھی بات ہے لیکن منہ پھٹ ہونا بہت بُری بات ہے۔۔عیشا اُس کو

گھور کر بولی تو ماہا نے منہ بسورا تھا

"اچھا خیال سے جایئے گا۔۔ماہا نے اُس کو سیڑھیاں چڑھتے دیکھا تو کہا

"کیوں؟عیشا نے مڑ کر اُس کو دیکھا

"مان بھائی کافی غُصے میں ہو گے۔۔ماہا نے بتایا

"تو؟عیشا اُس کی بات کا مطلب سمجھ نہیں پائی

"تو بی کیئر فُل غُصے میں آ کر وہ کہی آپ کا سر نہ پھاڑ دے اگر ایسا ہو گیا تو ماہا آپ جیسی دوسری بہن کہاں سے لائے گی۔۔ماہا نے محبت لٹاتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا جس پر عیشا دانت کچکچا کر اُس کو دیکھ کر تیز تیز سیڑھیاں چڑھنے لگی۔

"آہم آر یو دیئر المان جانی؟المان کے کمرے پاس پہنچ کر عیشا نے دروازے کو کھول کر چِڑاتے انداز میں المان کو دیکھا تو اُس نے چونک کر اپنا سر اُٹھایا تو نظریں عیشا کی نگاہوں سے ٹکرائیں تھیں جس کو دیکھ کر اُس کی آنکھوں میں گویا خون اُتر آیا تھا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

تم میرے کمرے میں کیا کر رہی ہو؟" نکلو یہاں سے۔۔۔وہ جو کمرے میں بیٹھا پاؤ جھلا رہا تھا جب اُس نے عیشا کو اپنے کمرے میں دیکھا تو اُس کی سُرمئی آنکھوں میں نفرت بھرا تاثر نُمایاں ہوا تھا کیونکہ وہ جانتا تھا وہ یہاں اُس کی بے بسی کا تماشا دیکھنے آئی تھی تبھی تو اُس کے چہرے پر گہری مسکراہٹ تھی جو المان کو زہر سے بھی زیادہ بُری لگی تھی "اُس کا بس نہیں چل رہا تھا ورنہ وہ جانے کیا کر دیتا

"ارے ارے پیارے کزن ناراض کیوں ہو رہے ہو میں تو تمہیں حوصلہ دینے آئی تھی۔۔عیشا نے معصومیت سے کہا

"گیٹ آؤٹ۔۔المان نے اپنے ہاتھوں کی مٹھیوں کو زور سے بھینچ کر بڑے ضبط سے اُس کو جانے کا کہا

"سُنا ہے تمہاری اپیل ریجیکٹ کر دی گئی ہے ویسے کزن تمہیں سِنگر بننے کا شوق کیوں چڑھا ہے؟" کیا تمہارا اُٹھنا بیٹھنا مراثیوں میں ہے؟عیشا نے بڑے رازدرانہ انداز میں اُس سے کہا تو المان دندناتا اُس کے سر پہ کھڑا ہوا تھا۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"اگر تم چاہتی ہو میں تمہیں دھکے دے کر کمرے سے باہر نا نکالوں تو اچھا اِس میں ہے کہ خود یہاں سے چلی جاؤ کیونکہ اگر مجھے غُصہ آیا نہ تو میں بھول جاؤں گا کہ تم میری خالہ کی بیٹی ہو۔۔اُس کا بازو سختی سے دبوچ کر المان نے گویا اُس کو وارن کیا تھا جس پر عیشا نے اپنی ٹانگ اُس کی ٹانگ میں پھنسا کر ایک جھٹکا دیا تھا جس پر المان نے بڑی مشکل سے خود کو گرنے سے بچایا تھا۔

"تم

"آہاں بلکل بھی نہیں پیارے کزن اگر تم المان اسیر ملک ہو تو میں عیشا عرف عیشو ملک ہوں مجھ سے پنگا نیور ایور چنگا اگر تم چاہتے ہو میں یہاں تمیں تمہارے کمرے میں نیلوں نیل نہ کروں تو مجھے ہاتھ لگانے کی غلطی' غلطی سے بھی مت کرنا۔۔۔المان جو غُصے سے اُس کی طرف بڑھنے لگا تھا لیکن عیشا نے جلدی سے سائیڈ پر ہو کر اُس سے کہا تو المان نے اپنے ہونٹ سختی سے بھینچ کر کھا جانے والی نظروں سے عیشا کو دیکھا جو شاید پیدا ہی اُس کا سکون برباد کرنے کے لیے ہوئی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

تھی۔

"کیوں آئی ہو یہاں؟اپنے بالوں میں ہاتھ پھیر کر المان نے سنجیدگی سے پوچھا

"تمہارا ماتم کناں چہرہ دیکھنے آئی تھی اور یقین کرو جیسا سوچا تھا اُس سے بھیانک لگ رہا ہے۔۔عیشا نے بڑی معصومیت سے کہا

"تمہیں پتا ہے تم نفرت کرنے لائق ہو تمہیں دیکھ کر میرا خون کھول اُٹھتا ہے اگر زندگی میں کبھی کسی کو قتل کرنے کا ایک موقع ملتا تو آئے سویئر میرے ہاتھوں سے وہ تمہارا ہوتا اِس قدر نفرت ہے مجھے تم سے" پتا نہیں کیوں کب سے لیکن ہے "کیونکہ میں تمہیں دیکھتا ہوں تو میرا خون کھول اُٹھتا ہے" مجھے وحشت سی ہوتی ہے دل چاہتا ہے کھڑے کھڑے تمہیں شوٹ کر لوں۔۔المان کو جانے کیا ہوا تھا جو اُس کی بات پر عیشا کو دونوں بازو سے سختی سے دبوچ کر چنگاڑتی آواز میں بولا تو عیشا کو اپنے وجود میں سنسنی سی ڈورتی محسوس ہوئی وہ کافی حیران نظروں سے المان کو دیکھنے لگی "جس کے چہرے پر اُس کے لیے نفرت بھرے تاثرات تھے"

مانا کہ وہ بھی المان کو کچھ خاص پسند نہیں کیا کرتی تھی "لیکن جتنے بڑے الفاظ المان نے منہ سے ادا کیے تھے اُن کا تصور تو عیشا نے کبھی نہیں کیا تھا" اُس کا پسندیدہ کام لوگوں کو زچ کرنا تھا اور بچپن سے وہ یہ کام بخوبی کرتی آئی ہے لیکن المان کو زیادہ چڑانے کی وجہ یہ تھی کہ وہ بہت تنگ ہوتا تھا اور اوور ری ایکٹ کرتا تھا جو بات عیشا کو مزہ دیتی تھی تبھی وہ اپنے ہاتھ آیا موقع کبھی گنواتی نہیں تھی اور آج ایسا نہیں تھا کہ وہ ہرٹ ہوئی تھی وہ اپنے لیئے المان کے خیالات جان کر بس حیران ہوئی تھی کیونکہ زندگی میں پہلی بار کسی نے اُس سے نفرت کا اِظہار کیا تھا

"میری شکل کیا دیکھ رہی ہو نکلو باہر۔۔عیشا اُس کو دیکھتی اپنے ہی خیالوں میں گم تھی جب المان نے جھٹکے سے اُس کے بازو آزاد کر کے کمرے سے باہر نکالا تھا اور "ٹھاہ" کی آواز سے دروازہ بند بھی کیا تھا جس کی آواز سے عیشا یکدم ہوش میں آئی تھی

"تم لوزر انسان خود کو سمجھتے کیا ہو؟" تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھے یعنی عیشا آریان

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

دُرانی کو یوں کمرے سے باہر نکالنے کی؟"اللہ کرے تم دُنیا کے فلوپ سنگر بنو اور تم بس زنگر کھاتے رہ جاؤ"تمہاری شادی اندھی منڈی لولی لنگڑی سے ہو"جو بات کرے تو اُس کے منہ سے جھاگ آئے"اُس کی ناک بھی گوبر سے بھری ہوئی ہو"دانت بھی پیلے اور کالے ہو"مسورے تو سرے سے نہ ہو"تم جہنم میں جاؤ"جہنمی انسان تم پاگل ہو جاؤ"اینڈ آئے ہیٹ یو مورڈین یو۔۔عیشا اُس کے کمرے کا دروازہ زور سے پیٹتی بد دعائیں دینے لگیں جو المان کے کانوں تک پہنچ نہیں پائی تھیں پر عیشا کا غُصے سے بُرا حال ہو گیا تھا"اُس کو کیسے بھی کر کے اپنی بھڑاس نکالنی تھی۔

www.novelsclubb.com

"سوہان خالہ کے بیٹے اور فاحا خالہ کے بیٹے میں کتنا فرق ہے آج جس طرح مان نے مجھے باتیں سُنائیں ہیں اور یوں کمرے سے باہر دھکیلا ہے اگر یہاں ہانی ہوتا تو وہ کبھی ایسا نہ کرتا کیونکہ وہ جانتا ہے کہ لڑکیوں کو کیسے ٹریٹ کیا جاتا ہے"اور میں بھی کتنی بدھو ہوں جو مان کو ہانی سے کمپیئر کر رہی ہوں بھلا مان ہانی جیسا کیسے ہو سکتا ہے ہانی

کا پلر اہر لحاظ سے بیٹر ہے کیونکہ اُس میں ایگو نہیں ہے اور مان میں ایگو کے علاوہ کچھ بھی نہیں ہے۔۔"پر ظاہر ہے جیسا باپ ہو گا ویسا بیٹا ہو گا" موم بتاتی جو ہیں خالو اسیر میں اٹیٹیوڈ بہت ہوتا تھا تو ظاہر ہے المان نے بھی ویسے ہونا تھا پر بڑے بابا ایسے نہیں میں نے کبھی اُن کو غُصہ کرتے نہیں دیکھا اور یہی وجہ ہے کہ ہانی اِتنی سویٹ نیچر کا مالک ہے۔۔لیکن جو مان نے میرے ساتھ کیا ہے نہ وہ میں کبھی نہیں بھولوں گی۔۔عیشا آہستہ آہستہ قدم لیتی خود سے باتیں کرنے میں مگن تھی اور زوہان کے ساتھ المان کو سوچنے لگی آج المان نے جو کیا تھا وہ عیشا کے لیے نا قابلِ یقین اور نا قابلِ برداشت تھا۔

www.novelsclubb.com

"خیر میں کیوں اُس کے بارے میں سوچ رہی ہوں وہ کونسا اِتنا امپورٹنٹ ہے۔

۔عیشا نے جلدی سے اپنا سر جھٹکا تھا

♥♥♥♥♥♥♥

"تمہارا کچھ کام ہوا؟ حوریہ اپنے گھر میں موجود لان میں پودو کو پانی دے رہی تھی

جب اُس کی کزن نے اُس سے سوال کیا

"دعا کرو ہو جائے کیونکہ مجھے آثار نظر نہیں آرہے۔۔حوریہ نے گہری سانس بھر کر جواب دیا"اُس کے لہجے میں مایوسی کا عنصر صاف نُمایاں ہوا تھا

"میرے پاس ایک سولِٹ آئیڈیا ہے جس سے تم ارننگ آسانی سے کر سکتی ہو۔۔کرن نے اُس کے پاس آکر رازدرانہ انداز میں بتایا

"اگر یہ سولِٹ آئیڈیا گھر سے باہر جاب کرنے کا ہے تو مجھے نہ بتاؤ کیونکہ ابا میری ٹانگیں توڑ کر ہمیشہ کے لیے گھر میں بیٹھا دینگے۔۔حوریہ نے اُس کی بات سن کر سر جھٹک کر کہا

www.novelsclubb.com

"ارے یار حور ایسا کچھ نہیں تمہارے ناولز سے ریلیٹڈ ہے۔۔کرن نے گویا اُس کی عقل پر ماتم کیا

"اچھا پھر بتاؤ کیا آئیڈیا ہے تمہارا؟حوریہ کو اب جاننے کا اشتیاق ہوا

"تمہارے ناولز میں کیا ہوتا ہے؟کرن نے سوال کیا

"وہی جو اکثر ناولز میں ہوتا ہے اور ابھی تو میں نے لکھنا سٹارٹ کیا ہے آگے آگے مزید امپرووومنٹ آجائے گا لکھنے میں اور تمہیں پتا ہے میں گوگل سے مشکل ترین الفاظ سرچ کر کے اپنے ناولز میں لکھتی ہوں تاکہ ڈائجسٹ والوں کو میرا ناول معیاری لگے۔۔حوریہ نے مسکرا کر بتایا اُس کو لکھنے کا بہت شوق ہوتا تھا اور وہ اپنی زندگی میں اچھا لکھ کر بہترین لکھاری بننا چاہتی تھی

"ڈیئر سویٹ کزن تمہیں اپنے ناولز کے لیے کسی ڈائجسٹ کے ادارے کا محتاج نہیں ہونا پڑے گا اگر میں جیسا کہوں گی تم ویسا کرتی جاؤ گی نہ تو دیکھنا دن دُگنی رات چُگنی ترقی کرو گی۔۔کرن نے فخریہ انداز میں بتایا

"تم نے آخری کہاوت غلط بولی ہے۔۔حوریہ کو جیسے یہی بات سمجھ آئی تھی

"کہاوت کو چھوڑو اور جو میں سُنا رہی ہوں اُس کو سمجھو۔۔کرن نے اُس کے سر پہ چپت لگا کر کہا

"تم سُناؤ جس وجہ سے تم اِتنا پر جوش ہو۔۔حوریہ مطلب کی بات پر آئی تھی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"تمہیں اپنے لکھنے کا انداز بدلنا ہو گا جیسے ڈائجسٹ رائٹر لکھتی ہیں یا پھر جو ادارے کے لیے معیاری ہوتے ہیں اُن کو چھوڑنا ہو گا۔۔ کرن نے اُس کو سمجھانا شروع کیا

"پھر اپنے ناول میں کیا دوں میں؟ حوریہ کے سر پہ سے گزری کرن کی باتیں

"رومانس۔۔ کرن نے کہا

"ہاں تو میں رومانس دیتی ہوں اور رومانس کے بغیر ناول تو ان کمپلیٹ ہوتا ہے۔۔ حوریہ نے اپنی سمجھ کر مطابق اُس کو جواب دیا

"تم کیسا رومانس لکھتی ہو؟ کرن نے بغور اُس کے چہرے کا جائزہ لیا وہ حوریہ کو اچھے سے جانتی تھی جو ایک شائے قسم کی لڑکی تھی لیکن جو ابھی اُس نے روانگی میں کہا ایسے میں کرن کو لگا جیسے وہ کسی اور چیز کے مطلق بول رہی ہو کیونکہ اُس کی سوچ مطابق اگر حوریہ اُس کی بات سمجھتی تو ضرور اُس کے چہرے پر لالی بکھرتی

"رومانس کیسا کا کیا مطلب جو ہوتا ہے وہ ہوتا ہے "تم پاکستانی ڈرامے نہیں دیکھتی کیا یا ناولز تم بھی تو پڑھتی ہو تمہیں بھی پتا ہو گا۔۔ حوریہ اُس کو دیکھ کر بولی جو اُلجھن

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

زدہ نظروں سے اُس کو ایسے دیکھ رہی تھی جیسے جانے کیا ہو گیا ہو

"میں نے کبھی ڈائجسٹ نہیں پڑھا اور نہ شوق ہے مجھے پاکستانی ڈرامے دیکھنے کا میرے رومانس لفظ کہنے کا مطلب تھا بولڈ لکھو اور تمہیں پتا نہیں ایسے ناولز کی بہت ڈیمانڈ ہوتی ہے اور اگر تم لکھ کر یوٹیوب پر اپنا چینل بنا کر اپلوڈ کرو گی تو یقین جانو بہت فینس ہو جاؤ گی کیونکہ یوٹیوب پر بہت کمائی ہوتی ہے اور ایک اچھی رائٹر وہ ہوتی ہے جو اپنے قارئین کے بتا گئے طریقوں کی ویلیو کرتی ہے اُن کو مدعے نظر رکھ کر لکھتی ہے۔" سوچو اگر تمہاری کوئی بھی ویڈیو وائرل ہو گئی تو تم ڈالرز سے کھیلو گی نا کہ اِن ڈائجسٹوں والوں کا محتاج ہونا پڑے گا تمہیں۔۔۔ کرن نے کہا تو حوریہ حیران پریشان سی کرن کو دیکھنے لگی اُس کو یقین نہ آیا کہ یہ کہنے والی اُس کی کزن ہے جو بچپن کی دوست بھی ہے اُس کی پر آج وہ کیسا اُس کو مشورہ دے رہی تھی وہ اُس کو گناہوں کی دلدل میں دُھنس جانے کا بول رہی تھی جہاں واپسی کا کوئی راستہ نہیں ہوتا کیونکہ ایسی چیز میں لذت جو ہوتی ہے اور کوئی شک نہیں کہ مکھیاں ہمیشہ خراب

چیزوں کے گرد منڈلاتی ہیں "جو چیز شفاف ہو اور ڈھکی ہوئیں ہو وہ چیزیں ایسی مکھیوں سے بچی ہوئیں ہوتیں ہیں۔

"کرن تمہیں پتا ہے تم مجھے کیا کرنے کا بول رہی ہو؟ حوریہ کو وحشت سی ہونے لگی تھی

"اِس میں بڑی بات کیا ہے؟ آجکل ایسی اسٹوریز کو پسند کیا جاتا ہے اور تم زرا مجھے بتاؤ ڈائجسٹ کے تین چار لکھاریوں کے علاوہ کوئی انسان کسی اور رائٹر کو جانتا ہے؟" جن کے ناول ہر ماہ ڈائجسٹ میں شعاع ہوتے ہیں "نہیں جانتا لیکن تمہیں پتا ہے جو رائٹرز بولڈ لکھتی اُن کی فالونگ بہت ہوتی ہے "ناول ٹاپ پر جاتا ہے اور تم کیوں اپنی محنت اپنا وقت ویسٹ کرنے پر تُلی ہوئی ہو میری مانو اور عیش کرو۔۔ کرن کے انداز میں کوئی لچک نہ تھی وہ کسی ہچکچاہٹ کے بغیر اُس کو مشورے دے رہی تھی

"کیا وہ ناولز تم اپنی بڑی یا چھوٹی بہن کے سامنے پڑھ سکتی ہو؟" کیا اُن کو کہہ سکتی ہو

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کہ فلاں ناول کا ناول ریڈ کیا تھا بہت بولڈ اور اوسم تھا؟ حوریہ نے اُس سے کہا تو چند پل کے لیے کرن کچھ بول نہیں پائی

"نہیں بتا سکتی نہ؟ حوریہ کو جیسے اُس کی خاموشی میں چُھپا جواب مل گیا

"کسی اور کے سامنے ڈسکس کیوں کرنا؟ کرن نے سر جھٹک کر کہا

"ہاں سہی بات ہے کسی کے سامنے ڈسکس کیوں کرنا اور تمہیں پتا ہے اگر گھر میں کسی کو پتا لگا کہ تم ناول کے نام سے کیا پڑھتی ہو تو تمہیں ایسی شرمندگی ہو گی جو کبھی تم اُن کے آگے سر اُٹھا نہیں پاؤ گی اور دوسرے جہاں میں اپنے رب کے آگے جوابدے الگ سے ہو گی" میں نے الحمداللہ پڑھا نہیں ایسا ناول پر جانتی ہوں جو پڑھتے ہو گے اُن کو چسکا لگتا ہو اور زیادہ پڑھنے کی تشنگی بھی ہو گی پر کرن تم میری دوست ہو میں تبھی کہہ رہی ہو ایسے فحاشی ناولز گناہ تو ہیں لیکن ایسے ناولز سے اُن لڑکیوں کی معصومیت ختم ہو جاتی ہے جن کو ایسے پتا نہیں ہوتا ناولز کی دُنیا ایک فنٹاسی اور امیجینیشن کی دُنیا ہے جہاں ہم جو پڑھتے ہیں اُس کو اپنے خیالوں میں

لاتے ہیں یا کچھ خیالات دماغ میں خود بخود گھر کر جاتے ہیں اور ہماری سوچ خراب ہونے لگتیں ہیں پر ہمیں احساس نہیں ہوتا بیہودگی سے دور رہنا اچھی بات ہے "تم مجھے بتاؤ کیا ہماری بڑی بہنوں نے کبھی آکر ہم سے یہ کہا کہ میاں بیوی کے درمیان کیسا ریلیشن شپ ہوتا ہے؟ یا اُن کی حدود کیا ہوتی ہے؟، "اُنہوں نے نہیں بتایا کیونکہ وہ جانتی ہیں جب وقت آئے گا تو خود بخود ہمیں پتا لگ جائے گا وہ ہمیں وقت سے پہلے بتا کر ہماری معصومیت کو چھیننا نہیں چاہتیں کیونکہ ہر چیز کا ایک وقت مقرر ہوتا ہے کچھ ایسی باتیں ہوتیں ہیں جو راز میں رہے تو اچھا ہوتا ہے اللہ نے میاں بیوی کا پردہ رکھا ہے جو ایک پاک مقدس بندھن ہے لیکن آج اِس پاک بندھن کو رومانس کے نام سے پامال کیا جاتا ہے۔ "بس یہی بتایا جاتا ہے کہ ہونٹ گُلابی ہوگے تو شوہر اٹریکٹ ہوگا "کمر پتلی ہوگی تو شوہر کی من پسند بیوی بنو گی چہرہ حسین و ترین ہوگا تو شوہر کی نظریں بیوی پر سے ہٹے گی نہیں وہ بس تمہارا طلبگار رہے گا تو کیا میاں بیوی کا رشتہ بس جسمانی ہوتا ہے؟ "اُن دونوں کے درمیان کچھ

نہیں ہوتا میاں بیوی کے پاک رشتے میں بہت سی چیزیں ہوتیں ہیں اور جو بولڈ ناولز میں ہوتا ہے نہ وہ اصل زندگی میں نہیں ہوتا لیکن کم عمر لڑکیاں جو ہماری طرح سترہ یا اٹھارہ کی ہوتیں ہیں اُن کے کوڑے دماغوں میں بس ایک بات چھپی ہوتی ہے کہ جیسا ناولز میں ہوتا ہے اب شادی کے بعد میرے ساتھ بھی میرا شوہر ویسے کرے گا۔"پر اصل زندگی میں یہ نہیں ہوتا اور میں اپنے الفاظوں سے کسی کی جھوٹی امیدوں کو باندھ کر اُن کو ہر گز نہیں توڑوں گی۔۔حوریہ نے اپنے ازلی ٹھیڑے ہوئے لہجے میں اُس کو سمجھانے کی غرض سے کہا اور یہ بھی باور کروایا کہ وہ اُس کی بات کبھی مان نہیں سکتی

"میں یہ سب اپنے لیے نہیں تمہارے بھلے کے لیے بول رہی ہو"وائرل تمہارا ناول ہو گا'ٹاپ پر تمہارا ناول ہو گا اُس میں فائدہ بھی تمکو ملے گا مجھ ایک آنا نہیں ملے گا اور تم مجھے ایسے جتانے والے انداز میں بات کر رہی ہو جیسے میں گناہ کی مورت اور خود تم دودھ کی دھلی ہو جواب مولانی بن کر مجھے لیکچر دے رہی

www.novelsclubb.com

ہو۔۔کرن اُس کی بات پر سر جھٹک کر بولی اُس کو جیسے ناگوار لگیں تھیں حوریہ کی باتیں

"فحاشی لکھنے کی وجہ سے میرے اعمال میں گناہ بھی بڑھے گے تمہیں یہ بھی کہنا چاہیے تھا۔۔"دیکھو کرن دودھ کا دُھلا کوئی بھی نہیں ہوتا پر پڑھنا گناہ ہے تو سوچو لکھنا کتنا گناہ ہو گا میں آج ایسا لکھوں بھی تو جو پڑھتے ہیں اُن کو گناہ ملے گا سو ملے گا لیکن مجھے ڈبل ملے گا کیونکہ میں نے ایسی بے حیائی پھیلائی اور جو اُن کو شعاع کرے گا گناہ کے زمر میں وہ بھی آئے گا کیونکہ اُس نے ایسی چیزوں کو پروموٹ کیا سوچو کتنا بڑا گناہ ہو گا ایک ناول سے اِتنے سارے لوگ بُرے بن جائے گے اور ہم اپنے اللہ کو کیا منہ دیکھائے گے ؟"میں کچھ بہترین لکھنا چاہتی ہوں جو موٹیویٹ ہو اور اثر انداز ہوتا کہ اگر کوئی پڑھے تو کتنے ہی پل وہ اُن لفظوں کے شکنجے میں آجائے اور اُس بارے میں سوچے اُن کو پتا ہو کہ جس زندگی میں وہ بے خوف ہو کر ہر بری چیز میں حصہ لے رہے ہیں وہ زندگی چار دن کی ہے"میں اپنے لکھے سے کسی کے لیے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اصلاح کا ذریعہ بننا چاہتی ہوں گُمراہ کا نہیں "کسی کی کامیابی کی سیڑھی بننا چاہتی ہوں۔۔"ایسا ناول لکھنا چاہتی ہوں میں جھوٹی فیم کے لیے فحاشی نہیں لکھنا چاہتی تھی۔۔"میں ایسا نہیں کر سکتی میری ایسی تربیت نہیں میری ماں کی ایسی پرورش نہیں اور نہ مجھے اُنہوں نے ایسی چیزوں میں اِنوالو کیا ہے تمہیں پتا ہے میں اپنا تمہیں ذاتی ایکسپیرینس بتاتی ہوں میں کچھ اچھا سا پڑھتی ہوں نہ جو لاجواب کرتا ہے تو میرے دل میں سب سے پہلے یہ بات آتی ہے کہ لکھا اِتنا پیارا ہے تو لکھنے والا کیسا ہو گا؟"وہ کتنا اچھا ہو گا اور سوچو جو شرمندہ کرنے والا لکھتی ہیں اُن کا کوئی پڑھنے والا اُس بارے میں کیا سوچتا ہو گا؟حوریہ کا اپنا ایک نظریہ تھا جو پختگی سے بھرپور تھا

"کل تم دیکھنا اپنے اِن لفظوں پر پچھتاؤ گی کیونکہ تب تمہیں میری بات سہی لگے گی۔۔کرن نے گویا اُس کو کھلا چیلینج دیا

"اِن شاءاللہ ایسا دن کبھی نہیں آئے گا مجھے اپنے لکھے پر پورا یقین ہے"اور ایسے رومانس کا سہارا وہ لکھاری لیتا ہو گا جس کو لگتا ہو کہ ایسے اُس کا لکھا کوئی نہیں پڑھے

گا"میں اپنے ناولز میں ایسا کچھ دوں گی کہ لوگ پڑھنے اور سراہنے پر مجبور ہو جائے گے۔۔حوریہ مبہم مسکراہٹ سے اُس کو دیکھ کر بولی

"تم بھی یہی ہو میں بھی یہی ہوں دیکھتے ہیں کیا ہوتا ہے۔۔کرن سنجیدگی سے کہہ کر باہر کے دروازے کی طرف بڑھ گئی تھی"حوریہ نے بھی اُس کو روکنے کی کوشش نہیں وہ بس گہری سانس ہوا میں سُپرد کرتی اپنے کمرے میں موجود اسٹڈی ٹیبل کے پاس آئی

"یہ قلم کتنا قیمتی ہے اور کیا کچھ کر سکتا ہے اِس بات کا اندازہ شاید تم نہ لگا پاؤ(ٹیبل پر پڑا پین حوریہ نے اپنے ہاتھ میں لیا)اِس میں بہت سی پاور ہوتی ہے"یہ کسی کی زندگی سنوار(نکاح)بھی سکتا ہے اور اُجاڑ(طلاق)بھی سکتا ہے بشرطکہ جہاں آپ کے سائن ہو وہاں کچھ غلط لکھا ہوا نہ ہو۔۔"میں نے اِس قلم کو اُٹھا کر خود پر ایک بہت بڑی زمیداری ڈالی ہے کسی رائٹر کی زندگی آسان نہیں ہوتی اُس کو ایسے لفظوں کا چُناؤ کرنا پڑتا ہے جس سے کسی کی دل آزاری نہ ہو جو کسی کے لیے گناہ کا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

سبب نہ بنے بلکہ اِس کو صدقہ جاریہ سمجھ کر کاغذ پر لکیریں کھینچنی چاہیے ایسی لکیریں جس کی چھاپ بہت گہری ہو اور دل موہ لینے والی ہو۔۔"میں آج اِس قلم سے جو لکھوں گی کل بارگارہ میں مجھ سے اُس کے بارے میں پوچھا جائے گا اور میں پھر جب سہی ہو گی تو کوئی ڈر نہیں ہو گا مجھے۔۔۔کرسی گھسیٹ کر بیٹھتی حوریہ سوچ میں جیسے گُم ہو گئی تھی آج اُس کو احساس ہوا تھا کہ زندگی میں کچھ بھی آسان نہیں ہوتا لیکن آج وہ جان پائی کہ قلم اٹھانا آسان کام نہیں ہوتا اگر ہاتھ میں لیا ہے تو اُس کا حق بھی ادا کرنا ہو گا جو حوریہ کرے گی۔۔"ضرور کرے گی۔حوریہ نے خود کو دلاسہ اور اعتماد دیا تھا۔

www.novelsclubb.com

"میرے ہاتھوں میں قلم ہے کوئی اسلحہ تو نہیں

"رومانس نہ لکھوں "کوئی مسئلہ تو نہیں

"اپنا ایک رجسٹر ہاتھ میں لیکر پین کو دیکھتی حوریہ ہنس کر بڑبڑائی تھی پھر سر پر

چپت لگائے اپنا کام کرنے لگی جو ناول لکھنے کا تھا۔

"یہ کرن سے باہر کیا باتیں ہو رہی تھیں؟ کیوں آئی تھی کرن اور اندر آئے بنا واپس بھی چلی گئی؟ اُس کو بیٹھے ہوئے ابھی پانچ منٹ ہوئے تھے" جب کمرے میں خوریہ آتی اُس سے پوچھنے لگی

"کچھ نہیں بس حاتم تائی کی قبر سے اُن کی روح لات مار نکل کر کرن میں سمائی تھی۔۔" جو مجھے اچھا نہیں لگا تو میں نے دوسری لات مار کر اُن کو اپنی جگہ (قبر) پر چھوڑا۔۔ حوریہ نے سر جھٹک بتایا تو خوریہ نا سمجھی سے اُس کی پشت کو دیکھنے لگی

"کیا مطلب؟ خوریہ چل کر اُس کے پاس آئی

"کچھ خاص نہیں آج پتا نہیں کیا باتیں لیکر آئی تھی" میں تو سن کر چکرا سی گئی آپ کو بتاؤں گی نہ آپ بھی دم بخد رہ جاؤ گی کہ ہماری کزن ایسا بھی بول سکتی ہے۔۔ حوریہ نے اُس کی طرف دیکھ کر بتایا

"ایسا بھی کیا بول دیا اُس نے کھل کر بتاؤ۔۔خوریہ کو اُس کی باتیں ابھی تک سمجھ میں نہیں آئی تھی

"کیا کہوں میں آپ کو مجھے گھر سے باہر نکلوانے کا پکا اِرادہ تھا" یعنی وہ چاہتی تھی بولڈ کے نام سے اپنے ہاتھوں سے فحاشی ناول لکھوں "میاں بیوی کی بیڈ روم میں ہوتے لمحات کو قلم کے ذریعے ایکسپوز کروں کیونکہ وہ کہتی ہے کچھ قارئین خوش ہوتے ہیں اگر اُن کو خوش ہونا ہے تو بالیووڈ کی فلمز دیکھے یا اپنی ماں بہن سے پوچھے نہ اُن کے پروائیویٹ مومنٹ میں کیا ہوتا ہے یا کیا ہوا تھا" مجھ سے ایسا گند لکھوا کر میری تزلیل کیوں کروانا چاہتی ہے؟" وہ کیا سمجھتی ہے ایسے رومانس کے بغیر ناول اِن کمپلیٹ ہوتا ہے؟ مانا رومانس پارٹ آف لائیف ہوتا ہے لیکن رومانس کا مطلب میری ڈکشنری میں کچھ اور ہوتا ہے جو کرن جیسی سوچ رکھنے والے لوگ سمجھ نہیں سکتے۔" ویسے بھی میں ڈائجسٹ کے لیے لکھنا چاہتی ہوں اُن کو پتا ہے کہ اصل ناولز ہوتے کونسے ہیں۔ حوریہ لکھنا بند کرتے خوریہ کو بتاتی گی جو خوریہ بڑی

سنجیدگی سے سُن بھی رہی تھی

"تمہاری ابھی عمر ایسی نہیں جو تم یہ باتیں کسی سے بھی ڈسکس کرو دیکھو حور میں نے تمہارے ناول لکھنے کا گھر میں کسی کو نہیں بتایا تمہارے کہے کا مان رکھا ہے پر تم دوبارہ ایسی کوئی بھی بات کرن یا کسی اور سے مت کرنا" کہتے ہیں اپنی گفتگو کو بھی پاک رکھنا چاہیے نہیں تو حیا کم ہوتی ہے اور ایک چیز کا پردہ لڑکیوں کو ہمیشہ رکھنا چاہیے۔ خوریہ اُس کی بات کے اختتام پر سنجیدگی سے بولی تھی

"ہاں تو میں نے کب کسی سے کُھلے الفاظوں والی ایسی گفتگو کی میں نے بس کرن کا نظریہ بتایا اور ناول لکھنے میں اماں ابا کو نہ لایا کرو میں کوئی گناہ والا کام نہیں کرتی لیکن جب تم ایسے بولتی ہو تو خوامخواہ ایسے لگتا ہے جیسے میں کوئی گناہ والا کام کرتی ہو۔۔ حوریہ ناراض لہجے میں بولی

"چُھپ کر کام تو گناہ والے ہوتے ہیں۔۔ خوریہ نے سرسری لہجے میں کہا

"صرف گناہ والے نہیں جب والدین کا ہاتھ سر پہ نہ ہو تو اولاد اپنی زندگی میں ہر کام

چُھپ کر کرتی ہے اِس ڈر سے کہ اُس کو بلاوجہ کی روک ٹوک کا سامنا نہ کرنا پڑے "اگر ابا ہمیں اعتماد میں لیتے تو یقین کرو اپنا ہر لکھا ابا کو سُناتی جب پہلا ناول شعاع ہوتا تو خوشی سے پہلے ابا کو دیکھاتی لیکن ہماری ایسی قسمت کہاں۔ حوریہ حسرت بھری سانس خارج کرتی بولی

"لو کھول لیا تم نے اپنے دُکھو کا پٹوارا۔۔ خوریہ اُس کو تاسف سے دیکھ کر اپنے گلے سے ڈوپٹہ اُتار کر بیڈ پر ٹانگیں سیدھی کیے لیٹ گئ

"میری چھوڑو اور یہ سُنو کہ تمہاری دوست میہوش نے مجھے کال کیا تھا تم شاید اُس کا کال ریسیو نہیں کر رہی تھی" خیریت ہے نہ کوئی لڑائی وغیرہ کا سین ہے تو بتاؤ میں صلح کروا لیتی ہوں۔۔۔ حوریہ نے پیش کش کی

"اماں نے منع کیا ہے اُس سے بات کرنے کا کیونکہ اب اُس کی شادی ہو گئ ہے اور اماں کا ماننا ہے جب دوست کی شادی ہو جائے تو اُس سے بات چیت کم کر دینی چاہیے کیونکہ پھر اُس دوست کے پاس سِوائے اپنی میریڈ لائیف ڈسکس کرنے کے

اور کچھ نہیں ہوتا"اور جب میری شادی ہو تو میں بھی ایسا کروں بس اپنا وقت گھر داری میں لگاؤں۔۔خوریہ نے بتایا تو حوریہ ہونک بنی اُس کا منہ تکنے لگی جس نے بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے آنکھیں موندی ہوئیں تھیں

"بڑی کوئی عجیب متفق ہے"شکر ہے ایسے نادر خیالات ابا کے دماغ میں نہیں آئے ابھی تک ورنہ تو وہ ماہرہ اور ماریہ آپیا سے بات کرنے بھی نہ دیتے میں تو بھئی آج نماز کے بعد دو شکرانے کے نفل ادا کروں گی۔۔حوریہ جھرجھری سی لیکر بولی

"بُری بات ہے حور۔۔خوریہ نے اُس کو ٹوکا

"بہت بُرا لوجک ہے اب یہ کیا بات ہوئی"خیر میں یہ اپنے ناول میں ضرور لکھوں گی کہ جب آپ کی دوست کی شادی ہو جائے تو اُن سے قطعیً تعلق ہونا چاہیے کیونکہ اُس دوست کے پاس سِوائے میریڈ لائیف ڈسکس کرنے کے کچھ اور نہیں ہوتا"اور یار میں کبھی کبھار سوچتی ہوں کہ اگر میں اپنے گھر کے حالات اور ماحول مطابق ناول لکھوں گی نہ تو ہر پڑھنے والا ہنسے گا اور مذاق اُڑائے گا کہ جانے کیسا

جاہلانہ سوچ رکھنے والا خاندان ہے۔۔۔حوریہ نے ہنس کر کہا

"جب سے تم نے لکھنا شروع کیا ہے نہ ہر ایک چھوٹی سی چھوٹی بات جو آس پاس ہوتی ہے تم نے اُس کو اپنے ناول میں لکھنا ہوتا ہے "رائٹرز شہر شہر ملک ملک گھومتی ہیں اور وہاں کہ خوبصورت نظارے اپنی نوٹ بُک میں لکھ کر اپنے ناولز میں ایڈ کرتیں ہیں اور ایک تم ہو جو جانے کیا سوچتی ہو۔۔خوریہ نے جیسے اُس کی عقل پر ماتم کیا

"بی بی شہر شہر ملک ملک گھومنے کے لیے جیب میں پیسوں کا ہونا ضروری ہوتا ہے خالی جیب والوں کو تو لوکل بس میں جگہ نہیں ملتی اور جن رائٹرز کی تم بات کر رہی ہو نہ وہ بڑی رائٹرز ہیں اگر میں بھی اُس مقام پر آئی تو دیکھنا میں بھی ایسے کروں گی۔۔" کبھی آمریکہ تو کبھی لندن" کبھی آسٹریلیاں تو کبھی دبئ" کبھی نیویارک تو کبھی

"اچھا بس بس میں جان گئ اِتنا تفصیل سے بتانے کی ضرورت نہیں ہے

تمہیں۔۔حوریہ خیالوں میں گُم اُس کو بتاتی جا رہی تھی جب حوریہ نے اُس کو بریک لگائی تھی

"میں ایسا کروں گی۔۔۔حوریہ نے منہ بسورا

"یونی اُوپن ہے نہ تمہارا سُنا ہے یونی میں بڑے بڑے گھروں کے خوبصورت امیر ترین لڑکے پڑتے ہیں تم نہ اُس کی شخصیت کو دیکھ کر اپنے ناولز میں لکھنا ویسے بھی تم کہتی ہو نہ تمہیں خوبصورتی بیان کرنے میں مسئلہ پیش آتا ہے تو بھئ تمہارا یہ مسئلہ تو حل ہو گیا۔۔۔خوریہ نے اپنے ہاتھ جھاڑے

"میں وہاں پڑھنے جاؤں گی لڑکوں کو تاڑنے نہیں اور کیا پتا کسی ایک سے مجھے محبت ہو گئ تو پھر؟حوریہ کو جیسے اُس کی بات کچھ خاص پسند نہیں آئی

"تو پھر تم ابا کے آگے اُس کو لانا پہلے وہ اُس کا کام تمام کرینگے پھر تمہارا۔۔خوریہ نے ہنسی دبائے کہا

"یونی میں ہر کوئی میری طرح اسکالرشپ پر نہیں آیا ہو گا بلکہ اپنے باپ کے پیسوں

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

سے آیا ہو گا یعنی بڑے پہنچے ہوئے خاندان سے ہو گا خیر جو ہو گا نہیں اُس کے بارے میں سوچا کیوں جائے" ویسے ہماری بڑی بہنوں کے بھی ڈبل اسٹینڈر ہوتے ہیں پہلے تم نے کہا ایسی باتیں نہ کرو عمر نہیں ہے تمہاری بے حیائی پھیلتی ہے گفتگو کا بھی پردہ ہوتا ہے اور اب تم مشورے دے رہی ہو کہ میں لڑکوں کو دیکھوں کتنی بُری بات ہے۔۔۔ حوریہ بات کرتے کرتے آخر میں افسوس بھرے لہجے میں بولی تو خوریہ نے ایک کشن اُٹھا کر دے مارا

"میں اپنے وقت کی مشہور رائٹر بنوں گی اور گھر میں میری یہ عزت ہے۔۔ حوریہ تو جیسے تپ اُٹھی تبھی وہ کشن اُٹھا کر اُس کی طرف پھینکا

"بنی نہیں ہوا ابھی جب بن جاؤ پھر کہنا۔۔ خوریہ نے جیسے جتایا تو حوریہ اُس کو گھورتی اپنے کام کی طرف متوجہ ہوئی تھی

سلامِ عشق

#تحریر_رمشا_حُسین

Episode 10

"تم لوگوں کو اب یونی جوائن کرنا چاہیے پڑھائی کا حرج ہو رہا ہے۔۔۔زوریز نے ناشتے کے ٹائیم "عیشا زوہان اور رایان سے کہا

"جی ڈیڈ آج ہم نے تیاری کر لی ہے۔۔زوہان نے بتایا

"اچھی بات ہے سکندر اور مان کا کیا کہنا ہے ؟زوریز نے پوچھا

"وہ دونوں ابھی اپنے والد صاحب کے شکنجے میں ہیں آئے گے وہ دونوں بھی۔۔۔جواب عیشا نے دیا تھا

www.novelsclubb.com

"اچھی بات ہے کہ اُن کو عقل آئی۔۔سوہان زوہان کے سامنے جوس کا گلاس رکھتی ہوئی بولی

"لیکن وہ اِتنی جلدی اپنی ضد سے ہٹنے والے نہیں ہیں آپ کو تو پتا ہے مان کتنا ضدی ہے "خالو جان جتنا اُس کو روک رہے ہیں وہ اُتنا ہڈ دھرمی کا مظاہرہ کر رہا

ہے۔۔زوہان نے سوہان کی بات پر آیا

"جانے مان کس پر چلا گیا مسٹر ہم ہم کھڑوس ضرور تھا لیکن اِس قدر ضدی بھی نہیں تھا اور نہ اُس کے ایسے عجیب و غریب شوق تھے۔۔میشا پر سوچ لہجے میں بولی

"ہر ایک اپنی زندگی اپنے طریقے سے گزارنا چاہتا ہے اور اگر اُن کو سِنگنگ کا شوق ہے تو عاشر اور اسیر کو اِس بارے میں سوچ کر اِجازت دینی چاہیے کوئی بڑی بات نہیں اگر ایسی فرمائش مجھ سے رایان کرتا تو میں اعتراض نہ اُٹھاتا۔۔آریان شانے اُچکا کر بولا تو رایان کو کمینی سی خوشی ہونے لگی

"آ میں حصہ لوں تو کوئی پاپولر ہیرو کاسٹ ہو جاؤں فلم میں؟ رایان اپنا ناشتہ بھول کر آریان سے بولا

"میں تو اعتراض نہیں کروں گا لیکن ہیرو بننے کے لیے خوبصورت شکل کا ہونا ضروری ہوتا ہے۔۔آریان نے گویا اپنی بات مکمل کی تو رایان کی شکل دیکھنے لائق ہوئی تھی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"بلکل اِس لیے تو آج تک میرے علاوہ تم سے کوئی اور لڑکی شادی پہ راضی نہ ہوئی رایان بھی تو تمہاری کاپی ہے۔۔۔میشا کو کہاں آریان کا رایان کو ایسے کہنا برداشت ہوا تھا تبھی کہا تو اِس بار آریان کی شکل دیکھنے لائق ہوئی تھی۔

"تمہیں کبھی میری قدر نہیں ہو گی۔۔آریان میشا کو گھورتے ہوئے بولا تو زوہان نے اِشارے سے عیشا اور رایان کو اُٹھنے کا بولا تھا

"بہت قدر ہے تمہاری اگر یقین کرو تو۔۔میشا نے معصومیت سے کہا

"میرا بیگ لانا۔۔زوہان کے پیچھے جاتے رایان نے عیشا سے کہا

"ہاں لیکن سکندر کو کال کرنا وہ ریڈی ہونے میں بہت وقت لگاتا ہے۔۔عیشا نے کہا

"اُس کو میں نے میسیج کر دیا ہے تم بس حجاب لگا کر جلدی سے باہر آؤ۔۔زوہان نے سنجیدگی سے کہا

"بس پانچ منٹ میں آتی ہوں۔۔عیشا اِتنا کہتی اندر کو بھاگی تھی۔

"اقدس آپ فری ہیں؟ فاحا اقدس کے کمرے میں آتی اُس سے مستفسر ہوئی جو بیڈ پر بیٹھی کتاب کا مطالعہ کرنے میں مصروف تھی۔

"جی مما آپ آجائے۔۔اقدس نے کتاب بند کر کے مسکرا کر اُس سے کہا

"مجھے اسیر نے کہا کہ میں آپ سے بات کروں۔۔فاحا نے اُس کے پاس بیٹھ کر کہا

"ایسی کیا بات ہے مما جو بابا جان نے خود کہنے کے بجائے آپ کو یہاں بھیجا ہے۔۔اقدس نے جاننا چاہا

"آپ کی پڑھائی تو ایک سال پہلے ختم ہو چکی ہے اور آپ کے لیے ایک رشتہ آیا اور اسیر نے فاحا سے کہا کہ آپ کو بتاؤں وہ لوگ کل آپ کو دیکھنے آرہے ہیں۔۔۔فاحا نے اُس کی ٹھوڑی چھو کر کہا تو اقدس کے چہرے پر ایک سایہ آکر لہرایا تھا

"چوتھا

چوتھا؟ اقدس نے کہا تو فاحا اُس کا لفظ دوہراتی نا سمجھی سے اُس کو دیکھنے لگی

"یہ چوتھا رشتہ ہو گا جو ہمارے لیے آئے گا اور مما ہمیں شادی نہیں کرنی کیونکہ

ہمیں پتا ہے کوئی بھی ہم سے شادی نہیں کرے گا کیونکہ ہم بدصورت ہیں "اور کل بھی وہ ہو گا جو ہمیشہ سے ہوتا آیا ہے اور ایک سچویشن کو ہم بار بار دیکھنا نہیں چاہتے ہم میں اِتنی ہمت نہیں ہے آپ پلیز سمجھنے کی کوشش کرے اور بابا جان کو بھی سمجھائے کہ اقدس یہاں حویلی میں رہنا چاہتی ہے۔۔اقدس اُس کے ہاتھوں کو پکڑتی التجائیہ انداز میں بولی تو فاحا کا جیسے دل تڑپ اُٹھا تھا اُس کو اقدس کی ایسی مایوس کن باتیں پسند نہیں آئیں تھیں

"اقدس آپ فاحا اور اسیر کی جان ہو آپ بہت خوبصورت ہو اِتنا کہ آپ کی سوچ ہے اور کچھ کم ظرف لوگوں کی وجہ سے آپ احساس کمتری کا شکار نہ ہو اُن لوگوں سے رشتے کی بات نہ بنی اچھی بات ہے آپ کے قابل نہ تھے وہ لیکن اِس بار جہاں بات ہونے جا رہی ہے وہ آپ کے بابا جان کے جاننے والے ہیں اِس لیے آپ ٹینشن نہ لو کوئی بے فکر رہو۔۔فاحا نے نرم لہجے میں اُس کو سمجھاتے ہوئے بولی تو اقدس کے چہرے پر زخمی مسکراہٹ نے احاطہ کیا وہ جانتی تھی یہ دل بہلانے کی

باتیں تھی ورنہ حقیقت سے تو وہ اچھے سے واقف تھی اور وہ یہ بھی جانتی تھی کہ کل بھی وہ ہو گا جو پہلے ہو چکا ہے۔۔

"ہم خوبصورت تھے لیکن اب نہیں ہیں۔۔اقدس نے کہہ کر اپنا گال اُس کے سامنے کیا تو فاحا نے دیکھا اُس کے گال کی سائیڈ پر کان کے کچھ پاس ایک گہرا کٹ تھا جس نے اقدس کی خوبصورتی کو لوگوں کے سامنے کم کر دیا تھا وہ کٹ کوئی اِتنا بڑا نہیں تھا لیکن گہرا تھا پر خراب ہو گیا تھا اقدس کے کھڑِچنے کی وجہ سے اسیر نے اُس کا ہر طرح سے علاج کروایا تھا وہ جانتا تھا یہ نشان سرجری سے ٹھیک ہو گا لیکن جب یہ زخم اقدس کو آیا تھا تب وہ چودہ پندرہ سال کی چھوٹی بچی تھی اور اُس نے رو رو کر اسیر سے واعدہ لیا تھا کہ وہ اُس کی سرجری نہیں کروائے گا اور اسیر نے واعدہ کر بھی لیا تھا کیونکہ اُس وقت اقدس جس قدر خوفزدہ تھی ایسے میں اگر وہ اقدس کی بات نہ مانتا تو ڈر کی وجہ سے شاید اُس کا دل بند ہو جاتا" خیر اسیر نے اُس وقت تو اُس کی بات مان لی تھی پر جب اقدس بیس سال کی ہوئی تو اسیر نے پھر سے سرجری کی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

بات تھی پر ہمیشہ کی طرح اقدس کا وہی جواب کہ وہ کبھی سرجری نہیں کروائے گی اِس داغ کی وجہ سے اُس کو کالج سے لیکر یونیورسٹی تک جانے کتنے لوگوں نے اُس کا مذاق اُڑایا تھا پر اقدس کو کوئی فرق نہیں پڑا تھا اور نہ اُس نے اپنا فیصلہ بدلنے کا سوچا تھا اور جب اقدس نے پڑھائی پوری کرلی تو اُس کے لیے رشتے بھی آنے لگے تھے پر جب اُن کی نظر اقدس کے چہرے پر موجود نشان پر پڑتی تو وہ رشتے سے انکار کر دیتے کیونکہ اُن کو لڑکی کا چہرہ بلکل صاف شفاف چاہیے تھا ریجکشن کا احساس کتنا تکلیف دہ ہوتا ہے اِس بات کا اندازہ اقدس کو بخوبی تھا اور اُس کو ایسے حال میں دیکھ کر فاحا کا دل بھر آیا تھا اُس نے آگے بڑھ کر اقدس کو اپنے ساتھ لگایا تھا وہ سمجھ نہیں پائی کہ کن الفاظوں سے وہ اُس کو تسلی کروائے "یاد لاسہ دے فاحا اچھے سے جانتی تھی کہ اُس کی کوئی بھی دلیل اقدس کے سامنے کارآمد ثابت نہیں ہو گی۔

"آپ کی ایسی باتیں میرا دل چیریتی ہیں اقدس ایسی باتیں نہ کیا کرو۔۔ فاحا نے خود کو سنبھال کر اُس سے کہا

ہم نہیں کرینگے پر آپ پلیز بابا جان سے بول دے ہمیں شادی نہیں کرنی۔۔اقدس نے جواباً کہا

"اسیر بہت خوش ہے اور ماشااللہ سے اب آپ کی عمر شادی کی ہے وہ آپ کے فرض سے سبکدوش ہونا چاہتے ہیں اور اقدس جوان بیٹیاں جب ہو جائے تو والدین کو چاہیے اُن کو اُن کے گھر کا کر دے ورنہ والدین پر بھی گناہ ہوتا ہے۔۔فاحا نے کیسے بھی کر کے اُس کو راضی کرنا چاہا

"گناہ کیسا؟"جب ہم خود ایسا نہیں چاہتے تو۔۔اقدس بھی اپنی جگہ بضد تھی۔

"اقدس والدین کے فرائض کو سمجھو اور ہمیں حق دو کہ ہم آپ کے لیے اچھا سا فیصلہ لے بھلا آپ کب تک یوں اکیلے زندگی گزارا کرینگی ؟فاحا نے اپنی طرف سے ہر ممکن کوشش کی اقدس کو رضامند کرنے کے لیے

"ٹھیک ہے آپ دونوں اگر اِس میں خوش ہوتے ہیں تو سہی پر ہماری بھی ایک شرط ہے۔۔اقدس نے سنجیدگی سے بھرپور لہجے میں کہا تو جہاں فاحا پہلے خوش ہوئی تھی

وہی لفظ "شرط" نے اُس کو چونکنے پر مجبور کر دیا

"کیسی شرط؟ فاحا نے پوچھا

"ای ٹی سی جو بھی آرہا ہے یہ رشتہ چوتھا رشتہ آخری ہو گا جو حویلی میں ہمارے لیے آئے گا اِس بار بھی ہمیں ریجکٹ کیا گیا تو آپ واعدہ کرے کہ بابا جان کو راضی کرے گی کہ یہاں کوئی پانچواں رشتہ نہیں آئے گا اور اگر کل بات نہیں بنی تو بابا جان کو ہماری ایک بات ماننا ہو گی۔۔اقدس نے بتایا

"کیسی بات؟ اقدس نے پوچھا

"وہ ہم بابا جان کو بتائے گے تب جب رشتے کی بات نہ بنی تو۔۔اقدس نے کہا

"اِن شاءاللہ اِس بار سب اچھا ہو گا آپ اچھے کی اُمید رکھو۔۔فاحا اُس کا ماتھا چوم کر بولی تو اقدس مسکرا بھی نہ پائی تھی۔

"کیا ہم اندر آ سکتے ہیں؟ وہ چاروں اپنے ڈپارٹمنٹ میں آ کر کلاس میں داخل ہونے

لگے تو لیکچر کب کا شروع ہو چکا تھا جس پر سکندر نے مری مری آواز میں پروفیسر کو اپنی جانب متوجہ کیا تو پروفیسر کے ساتھ ساتھ پوری کلاس میں موجود اسٹوڈنٹس کا دھیان بھی اُن کی طرف ہوا تھا جو لائن میں کھڑے تھے "پروفیسر نے جب اُن کو دیکھا تو اُن کے ماتھے پر گہرے بل نمایاں ہوئے تھے مار کر سائیڈ پر کر کے اُنہوں نے اپنا دھیان اُن پر کیا

"کیا آپ کو پتا ہے یونی کب شروع ہوا تھا؟ پروفیسر نے اُن چاروں پر کڑی نظریں ڈال کر پوچھا" تو زوہان نے سکندر کو اور سکندر نے رایان کو پھر رایان نے ببل چباتی عیشا کو دیکھا جس نے شانے اُچکائے دیئے تھے کہ اُس کو نہیں پتا

"پروفیسر آج ہمارا پہلا دن ہے تو ہمیں نہیں پتا اِس یونی کی تاریخی تاریخ کا۔

۔۔رایان نے کان کی لو کُھجا کر بتایا تو پورا کلاس کھی کھی کرنے لگا تھا" البتہ اپنی سیٹ پر بیٹھا المان نے پروفیسر سے چوری اپنا سیل فون باہر نکالا تھا

"میں نے تاریخی ڈیٹ نہیں پوچھی۔۔۔پروفیسر نے سخت نظروں سے اُن کو گھورا

"پروفیسر پھر یہ تو ایکزائٹلی وقت گارڈ کو ہو گا پتا کیونکہ یونی کی گیٹ وہی کھولتا ہے۔

۔۔سکندر نے اپنی عقل موجب جواب دیا

"چھ بجے یا پھر فائنل سات بجے تک یونی کھل جاتا ہو گا۔۔۔عیشا نے بھی اپنا تُکا لگایا

لیکن زوہان خاموش سا کھڑا تھا

"یونی آپ لوگوں کی ایک ماہ سے شروع ہوئی ہے اور آپ لوگ اب آئے ہیں

کلاسس اٹینڈ کرنے اور وہ بھی پہلے دن اِتنا لیٹ۔۔۔پروفیسر کو اپنے سوالوں پر اُن کا

جواب سُن کر چکر سا آنے لگا تھا تبھی سیدھے طریقے سے بات کی

"پہلی کلاس تو ہماری نو بجے تھی اور اب نو بج کر دس ہوئے یعنی ہم وقت پر آئے

تھے پر آپ نے اپنے سوالوں میں ایسا اُلجھایا کہ دس منٹ کیسے گزر گئے ہمیں پتا ہی

نہیں چلا۔۔رایان نے اپنے چہرے پر خوبصورت مسکراہٹ سجائے سارا ملبہ

پروفیسر پر ڈالا تو زوہان کے علاوہ عیشا اور سکندر نے تائید میں اپنا سر اثبات میں ہلایا

تھا۔

"گیٹ آؤٹ فرام مائے کلاس۔۔۔پروفیسر کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا تھا تبھی اُن چاروں کو دیکھ کر سنجیدگی سے بولا

"پر لیکچر ختم ہونے میں تو ابھی بہت وقت ہے۔۔۔ سکندر نے اپنے ہاتھ میں پہنی گھڑی میں وقت دیکھ کر اُن سے کہا

"گیٹ آؤٹ۔۔۔پروفیسر نے پہلے سے زیادہ اپنے لہجے کو سخت بنایا

"میں بھی؟زوہان نے بڑی معصومیت سے پوچھا تو کلاس میں بیٹھی گرلز نے اُس کو دیکھنا شروع کیا تھا'جو اپنے باپ کی کاپی تھا بس ایک چیز کا فرق تھا اور وہ تھا زوہان کی آنکھوں کا

www.novelsclubb.com

"جی آپ بھی۔۔پروفیسر نے اُس کو گھورا

"بٹ سر میرا کیا قصور؟زوہان احتجاجاً بولا کیونکہ وہ تو اِن تینوں کی وجہ سے لیٹ ہوا تھا اور پہلے ہی دن پہلی ہی کلاس میں اُس کو باہر نکالا جا رہا تھا جو اُس کو برداشت نہیں ہو رہا تھا

"عزت نفس کا تقاضا یہی ہے کہ اگر کوئی گیٹ آؤٹ بولے تو آؤٹ ہو جانا چاہیے۔۔عیشا نے اُس کے کان کے پاس جُھک کر شاعرانہ انداز میں کہا تو بیک وقت اُن تینوں نے اُس کو گھورا تھا

"ہاں لیکن بڑوں کے سخت لہجے میں اُن کا پیار چُھپا ہوا ہوتا ہے تو ہمیں محسوس کرنے کی کوشش کرنی چاہیے اِن کے سخت لہجے میں چُھپی محبت کو۔۔۔ سکندر نے اپنی طرف سے عقلمندی کا مظاہرہ کیا

"فرسٹ ڈے ہے اگلی بار ایسا نہیں ہو گا وی آر سوری پروفیسر۔۔۔زوہان نے سنجیدگی سے پروفیسر کو دیکھ کر کہا جو اُن کو آپس میں کھسر پھسر کرتا دیکھ رہا تھا۔

"تم لوگوں کا آپس میں کیا رشتہ ہے؟ پروفیسر نے بغور اُن کی ڈریسنگ کو دیکھ کر پوچھا" زوہان سکندر اور رایان یہ تینوں بلیک شرٹ اور وائیٹ پینٹ میں ملبوس تھے جبکہ تینوں کے بال اُن کی پیشانی پر لاپرواہ بکھرے پڑے تھے "دوسری چیز یہ کہ وہ تینوں کلین شیو تھے لیکن اُن کے باوجود وہ تینوں ایک دوسرے کو مات دے رہے

تھے۔۔"اور اگر بات کی جائے عیشا کی تو وہ بلیک گھٹنوں تک آتے فراق اور پاجامے ملبوس تھی اور بال اُس کے حجاب میں قید تھے۔۔۔

"ہم بڈیز ہیں۔۔جواب عیشا نے پر جوش انداز میں دیا تھا

"ڈیٹھ لگانا بھول گئی ہو۔۔۔دور بیٹھے المان کے کان میں عیشا کا جواب پڑا تو اُس کی زبان نے دغا بازی کری جس پر پروفیسر کی نظریں المان پر گئی تھی جو کالے شلوار قمیض میں ملبوس اپنے سیاہ بالوں کو اچھے سے سیٹ کیے ارد گرد سے بے نیاز بیٹھا تھا لیکن وہ اُس کو پتا تھا کہ اُس کے کان اُن چاروں کی طرف تھے۔۔

"یہ ہم جیتے جاگتوں کو ڈیٹھ بوڈیز بول رہا ہے۔۔سکندر ہونک بنا اُن سے بولا تھا

"کمینہ

کمینہ

کمینہ۔۔

"سکندر کی بات پر بیک وقت اُن تینوں نے المان کو نئے القابات سے نوازہ تھا جس

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں اُونچی آوازاِس بار زوہان کی تھی۔

"آپ بھی کھڑے ہو جائے۔۔پروفیسر نے اپنی توپوں کارُخ اُن چاروں سے ہٹا کر المان کی طرف کیاتو وہ خوشی سے کھڑا ہو گیا تھاالبتہ اُس نے ظاہر ہونے نہیں دیا

"ہم توڈوبے گے ساتھ میں تمہیں بھی لے ڈوبے گے صنم۔۔عیشا اپنی گردن پر ہاتھ پھیر کر آہستہ آواز میں بڑبڑائی تھی

"جی سر؟المان نے انجان کر پوچھا

"آپ کی تعریف؟پروفیسر نے اُس کو بھی آج دیکھا تھا

"جتنی کرے اُتنی کم ہے۔۔المان نے اپنے سلکی سیاہ بالوں میں ہاتھ پھیر کر کہاتو پوری کلاس میں اسٹوڈنٹس کا قہقہہ چھوٹ گیا تھا جس پر عیشا نے طنز مسکراہٹ سے اُس کو دیکھا تھا

"اب لگتا ہے کلاس سے نہیں یونی سے باہر نکالا جائے گا وہ بھی دھکے مار کر۔۔المان کی بات پر پروفیسر کواِتنے غُصے سے دیکھ کر زوہان آہستگی سے بولا تھا

"ٹیلنٹ ہے پینڈو کو دیکھا کیسے یونی میں بھی شلوار قمیض پہن کر آیا ہے۔۔عیشا نے اب غور سے اُس کی ڈریسنگ کو دیکھا تو بولے بنا نہ رہ پائی

"کیوں کیا یونی کے گیٹ میں یہ لکھا ہوا کہ شلوار قمیض پہن کر یہاں کوئی داخل نہ ہو؟ سکندر کو عیشا کی بات بے تُکی سی لگی

"ہاں اور پلیز تم المان کو پینڈو مت بولا کرو اِس کا سینس آف ڈریسنگ کمال سے جمال ہوتا ہے۔۔رایان نے بھی سکندر کا بھرپور ساتھ دیا

"پھر تم دونوں بھی اُس کو کاپی کیا کرو نہ؟عیشا طنز ہوئی تو وہ دونوں خاموش ہوئے تھے

www.novelsclubb.com

"آپ بھی اِن کے ساتھ باہر جائے۔۔پروفیسر نے سنجیدگی سے المان کو کہا

"کہاں سر؟"اور کیوں؟المان نے بے نیازی کی حد کر دی"تو حوریہ جو اُس کے پاس سے ایک سیٹ چھوڑے دوسری پر بیٹھی ہوئی تھی اُس نے بغور المان کو دیکھا

جب وہ کلاس میں داخل ہوئی تھی تو اُس کو المان اپنی ڈریسنگ کی وجہ سے اُس کو بہت سو بر سا لگا تھا اور اُس نے پروفیسر کی غیر موجودگی میں اُس کے اِرد گرد لڑکیوں کو بھی دیکھا تھا پر وہ کسی کو بھی دیکھ تک نہیں رہا تھا جس سے اُس کا ایمپریشن حوریہ پر اچھا پڑا تھا لیکن اب جس انداز میں باتیں کر رہا تھا اُس پر حوریہ کے خیالات اُس کے لیے بدل سے گئے تھے۔" باقی اُن چاروں کو وہ دیکھ نہیں سکتی تھی بس آواز سُن سکتی تھی کیونکہ اُس نے اپنے بیٹھنے کے لیے آخری سیٹ کو منتخب کیا تھا وہ چاہتی تھی کسی کی بھی نظر اُس پر نہ پڑے اُس کو لگ رہا تھا جیسے ہر کوئی اُس کا مذاق اُڑائے گا یونی میں داخل ہونے کے بعد اُس کو یہاں آنے پر جیسے پچھتاوا ہوا تھا" جہاں ہر لڑکا لڑکی ماڈرن خوبصورت کپڑوں میں ملبوس تھے وہی وہ سادہ سے شلوار قمیض میں خود کو کالی چادر میں لپیٹے ہوئے تھی اور نظریں جُھکاتی اپنے ڈپارٹمنٹ میں آنے کے بعد اُس نے شکر کا سانس لیا تھا۔۔" اُس کو اب ایسا لگ رہا تھا یونی میں جیسے اُس کے یہ چند سال بہت کھٹن گزرنے والے ہیں اور روز اُس نے احساس کمتری کے گہرے

جذبے سے گزرنا ہے۔۔

"مجھے بحث میں اُلجھا کر لیکچر کا وقت کوئی ضائع نہ کرے جلدی سے باہر نکلو سب۔۔۔پروفیسر نے اُن کو دیکھ کر سنجیدگی سے کہا

"سر فرسٹ ڈے معاف کر دو نہ پرومیس اگلی بار ایسا ہو تو آپ پورا سال ہمیں کلاس میں اینٹر ہونے نہ دیجئے گا۔۔رایان نے مسکین شکل بنا کر کہا

"نہیں اگر ہمیں باہر نکالنے سے پروفیسر کو خوشی ملتی ہے تو ہمیں اُن کو یہ خوشی دے دینی چاہیے۔۔المان اِشاروں کنایوں میں جانے اُس کو کیا سمجھاتا ہوا بولا جس پر زوہان نے تیکھی نظروں سے اُس کو دیکھا جو پڑھائی سے ایسے بھاگتا ہو جیسے بچہ انجیکشن سے

"یہ فرسٹ اور لاسٹ وارننگ ہے اُس کے بعد کوئی چانس نہیں ملے گا۔۔پروفیسر کو المان کی بات کا تو نہیں البتہ رایان کی مسکین شکل پر ترس ضرور آیا تھا۔" تبھی کہا تو زوہان اور عیشا نے بے ساختہ شکر کا سانس ادا کیا تھا

شکریہ سر۔۔ سکندر جلدی سے کہتا جو خالی سیٹ اُس کو نظر آئی اُس پر بیٹھ گیا"اور عیشا چلتی ہوئی ناک منہ سکیڑ کر المان کے پاس والی سیٹ پر جا کر بیٹھی تھی کیونکہ اُس جگہ وہ آرام سے لیکچر سُن سکتی تھی۔"البتہ پوری کلاس میں نظریں ڈورا تا رایان سوچ میں پڑ گیا کہ وہ کہاں؟"اور کس کے ساتھ بیٹھے یکا یک اُس کی چیل جیسی نگاہوں نے الگ تھلگ بیٹھی حوریہ کو دیکھ لیا تھا جو خاموش سی بغیر کسی پر بھی نظر ڈورائے رجسٹر میں کچھ لکھنے میں مصروف تھی"اور بیک وقت رایان کے کانوں میں اقدس کے جُملے نے جیسے رس گھولا تھا۔

www.novelsclubb.com

"ہمیں لگتا ہے جیسے رایان کی نیچر ہے ایسے میں اُس کو کوئی معصوم سی کم گو لڑکی ملے گی۔۔"

"رایان کو پوری کلاس میں وہ سادگی کا پیکر لگی تھی جو خود کو چادر میں چُھپائے ہوئے

تھی اُس کو دیکھ کر رایان کان کی لو کُھجاتا خود بھی آخری والی سیٹ پر حوریہ کے پاس جا کر بیٹھا تھا۔۔"اور زوہان کو جبکہ سامنے والی سیٹ خالی ملی تھی اُس نے اپنی کتابیں رکھی تو سیٹ کی سائیڈ پر اُس کو ایک چِٹ نظر آئی جس کو زوہان نے کھینچ کر سیٹ سے علیحدہ کیا اور غور سے اُس کو دیکھنے لگا جہاں خوبصورت ہینڈ رائٹنگ میں "ایشال لغاری لکھا ہوا تھا۔۔"نام پڑھ کر زوہان نے چِٹ کو مٹھی میں دبوچ کر نیچے پھینک دیا تھا پھر سر جھٹک کر اپنی جگہ پر بیٹھتا وہ اپنا سارا فوکس پروفیسر پر کرنے لگا جنہوں نے اپنا لیکچر کنٹینو کیا تھا۔

www.novelsclubb.com

سلامِ عشق

#تحریر_رمشا_حُسین

Episode 11

"میرا نام رایان ہے گھر والے پیار سے اور غُصے میں مجھے نکھٹو بولتے ہیں۔۔"ویسے

زیادہ تر دُنیا مجھے جگو نام سے جانتی ہے۔"اور ہاں کزنز میرے مجھے کام چور فضول گو بولتے ہیں پھر جگو کہتے "خیر یہ تو ہوا میرا تعارف اب تم اپنا بتاؤ۔۔رایان زیادہ دیر تک خاموش نہیں رہ سکتا تھا تبھی لیکچر کے دوران اُس نے حوریہ کو مخاطب کیا تو وہ چونک کر اُس کو دیکھنے لگی جو مسکرا کر اُس کو ایسے دیکھ رہا تھا جیسے دونوں کے درمیان برسوں کی جان پہچان ہو۔۔

"سوری؟حوریہ کو لگا شاید وہ کسی اور سے مخاطب ہو

"سوری یہ کچھ یونیک نیم نہیں؟"ویسے تو میں کبھی کسی کو سوری بولتا نہیں لیکن اب لگ رہا ہے ساری عمر "سوری سوری ہی کرتا رہوں گا۔۔۔رایان اُس کے لفظ کا الگ مطلب نکال کر بولا تو حوریہ کا سر نفی میں ہلنے لگا

"نہیں ایسا نہیں ہے میرا نام سوری نہیں اور آپ پلیز مجھ سے مخاطب نہ ہو ورنہ پروفیسر رج کر بے عزتی کرینگے۔۔حوریہ نے جیسے التجا کی

"بہت کوئی مغرور قسم کی اور ناشکری لڑکی ہو"میرے اُپر تو لڑکیاں مرتی ہیں اور تم

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

مجھے اٹیٹیوڈ دیکھا رہی ہو یہ تو ناانصافی ہے میرے ساتھ۔۔رایان کی دوہائیاں عروج پر تھیں

"آپ غلط سمجھ رہے ہیں ایسا کچھ نہیں ہے لیکچر کے دوران بات کرنا الاؤ نہیں اور میں لیکچر کو غور سے سُننا چاہتی ہوں آپ پلیز مجھے ڈسٹرب نہ کرے۔۔حوریہ کو سمجھ نہیں آیا کہ وہ کیسے اُلٹی کھوپڑی والے بندے کو سمجھائے جس کو سمجھا تو آج تک اُس کے ماں باپ نہیں پائے

"پہلے تو میں کوئی بزرگ نہیں جو تم مجھے "آپ جناب بول رہی ہو میرا نام رایان دُرانی ہے اور تم مجھے رایان نہیں تو جان "سویٹ ہارٹ "ڈارلنگ یا ایسے ہی کچھ اور ناموں سے پُکار سکتی ہو تمہیں اِجازت ہے میں مائینڈ نہیں کروں گا۔۔رایان نے جیسے اُس پر احسان کیا اور حوریہ حیرت سے اُس کا منہ تکنے لگی جو بڑی جلدی اُس سے فرینک ہونے کی کوشش کر رہا تھا۔

"مجھے لیکچر پر فوکس کرنے دے۔۔حوریہ سر جھٹک کر بولی

"ارے چھوڑو نہ لیکچر کو اِس سے زیادہ لیکچر تو ہمیں ہمارے گھر والوں سے ملتے ہیں پھر یونی میں الگ سے لیکچر سُننے کی کیا تک ہے؟"گھر والوں کے لیکچرز نے کبھی اکثر کیا ہے جو پروفیسر کا اثر کرے گا خوامخواہ ویسٹ آف ٹائیم۔۔رایان بُری شکل بنائے بولا تو چور نگاہوں کے ساتھ حوریہ پروفیسر کو دیکھنے لگی جن کی توجہ اُن پر نہ تھی اور یہ دیکھ کر اُس نے شکر کا سانس لیا تھا۔

"ہیلو ہینڈسم۔۔زوہان بیٹھا ہوا تھا جب ایک لڑکی نے اُس کو مخاطب کیا تو زوہان نے سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھا

"یس؟زوہان نے سنجیدہ نظروں سے اُس کو دیکھا

"تمہیں اِس جگہ بیٹھنا نہیں چاہیے تھا۔۔اُس نے بہت دھیمی آواز میں زوہان کو کہا

"کیوں؟سنجیدگی سے بھرپور لہجہ

"کیونکہ یہاں ایشو بیٹھتی ہے اور اُس کے علاوہ کوئی بھی نہیں ایشال کو اپنی چیزوں پر

www.novelsclubb.com

کسی اور کا ہاتھ تک لگانا برداشت نہیں ہوتا اور تم اُس کی سیٹ پر بیٹھ گئے ہو اگر اُس کو پتا چلا نہ تو بہت ہنگامہ کرے گی۔۔اُس نے وجہ بتائی تو زوہان کو "ایشال" نام پر چٹ یاد آئی جس کو وہ پھاڑ کر پھینک چُکا تھا

"یہ یونی یہ کلاس یہ سیٹ کسی ایشال لُغاری کی نہیں جو جلدی آتا ہے وہ سیٹ پر بیٹھ سکتا ہے ایک کے بیٹھنے پر جگہ اُس کے نام پر نہیں ہو جاتی اور وہ اگر اپنی چیزوں کو لیکر اتنا پوزیسیو ہے تو اُس کو چاہیے اپنے گھر سے الگ سیٹ لیکر آئے اور اپنی تصویر کا بڑا سا پوسٹر سیٹ پر لگا دے تاکہ سب کو پتا لگے کہ یہ سیٹ کس کی ہے۔۔زوہان اُس کی بات کے جواب میں کہتا کتاب کھول کر بیٹھ گیا تو وہ لڑکی حیرت سے زوہان کو دیکھنے لگی جس نے "ایشال" نام پر کوئی اچھار سپانس نہیں دیا تھا کیونکہ پوری یونی میں تو وہ بیوٹی کوئین سے جانی جاتی تھی ایک ماہ میں اُس نے جانے کتنے اسٹوڈنٹس کو گرویدہ بنا لیا تھا ہر لڑکی اُس کے اسٹائیل کو کاپی کرتی تو لڑکے اُس کے آگے پیچھے پھِرتے لیکن ایک وہ تھی جو کسی کو دیکھنا تک گوارا نہیں تھی کرتی جس پر اب کچھ

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اسٹوڈنٹس نے اُس کو اٹیٹیوڈ گرل کہنا شروع کیا تھا جس کا فرق ایشال کو رتی برابر بھی نہیں پڑتا تھا۔

"تمہیں بیٹھنے کے لیے یہی جگہ ملی تھی؟ المان عیشا کو دیکھ کر بولا جو اُس سے مخاطب نہیں ہوئی تھی

"سوری لیکن عیشا دُرانی ناپسندیدہ لوگوں سے مخاطب ہونا ضروری نہیں سمجھتی۔۔عیشا جتاتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولی کیونکہ وہ کل والی اپنی بے عزتی ابھی تک بھولی نی تھی

www.novelsclubb.com

"اوو یہاں آکر اب میں ناپسندیدہ شخص ہو گیا ماشااللہ۔۔۔المان تو گویا تپ اُٹھا

"تمہارا آخر مسئلہ کیا ہے؟"تم سے بات کروں تو تمہیں مسئلہ ہوتا ہے اور جب نہ کروں تو بھی تمہیں مسئلہ ہوتا ہے آخر تم کرنا چاہتے کیا ہو؟عیشا پوری طرح سے اُس کی طرف متوجہ ہوئی

"میں نے کب بولا ایسے کہ مجھے تمہارے مخاطب نہ ہونے سے مسئلہ ہے؟المان ایک بات پر اٹک سا گیا

"ظاہر تو ایسے ہو رہا ہے۔۔عیشا طنز ہوئی

"آنکھوں کا چیک اپ کرواؤ مجھے جو مسئلہ ہے وہ تمہارے یہاں بیٹھنے سے ہے۔۔المان نے باور کروایا

"سب جانتی ہوں میں تمہاری چلاکیاں اور تم زیادہ خوش نہ ہو یہاں میں اپنے فائدے کے لیے بیٹھی ہوں تمہارے ساتھ بیٹھنے کے لیے میرا کوئی دل مچل نہیں رہا تھا۔۔عیشا سر جھٹک کر بولی

www.novelsclubb.com

"مچلنا چاہیے بھی نہیں کیونکہ پاؤں کے نیچے آکر کُچلا بھی جا سکتا ہے۔۔المان کے خوبصورت چہرے پر اس بار طنز مسکراہٹ کا بسیرا تھا

"بڑا کوئی ناز ہے تمہیں خود پر خیر اب میرا مزید وقت ضائع کرنے کی تمہیں کوئی ضرورت نہیں ہے خود بھی اپنا کام کرو اور مجھے بھی کرنے دو۔۔۔عیشا نے کہا اور

اُس سے اپنا دھیان ہٹایا تو المان کچھ پل اُس کو گھورتا پوری کلاس میں نظریں ڈورانے لگا۔۔۔

کتنی بورنگ کلاس ہے یار کیا ضرورت تھی اندر گُھسنے کی جب خود پروفیسر باہر نکال رہا تھا تو۔۔ سکندر اپنی گردن پر ہاتھ پھیرتا منہ ہی منہ میں بڑبڑایا تھا" پروفیسر جو بول رہا تھا اُس کو سُن کر سکندر کو جمائیاں آنی شروع ہو گئی تھیں

"اچھا سُنو اب تو کلاس ختم ہو گی اَب بتاؤ تمہارا کیا نام ہے؟ رایان کلاس ختم ہونے کے بعد حوریہ کا پیچھا کرتا ہوا بولا

"آپ کو میرا نام جاننے کا اِتنا تجسس کیوں ہے؟ حوریہ کو سمجھ نہیں آیا کہ وہ کیوں اُس کے پیچھے پڑ گیا ہے

"رایان ہم کیفے جا رہے ہیں تو آ رہا ہے نہ؟ رایان ابھی اُس سے کچھ کہنا چاہ رہا تھا جب

وہ چاروں ایک ساتھ رایان کے پاس آ کر بولے

"ہاں میں بھی آ رہا ہوں اور یہ بھی آئے گی "میٹ مائے نیو فرینڈ۔۔۔رایان نے کہنے کے ساتھ حوریہ کی طرف اِشارہ کیا تو وہ ہونک بنی رایان کا چہرہ تکنے لگی جس نے بغیر کسی جان پہچان کے اُس کو اپنا دوست بنا لیا تھا

"واؤ لڑکی تو بڑی پیاری ہے پر اِتنی معصوم تمہاری دوست کیسے ہو سکتی ہے۔۔عیشا غور سے حوریہ کا جائزہ لیتی ہوئی بولی جو اُس کے ایسے دیکھنے پر خوامخواہ پر خجل ہو رہی تھی۔

"نام کیا ہے تمہاری دوست کا؟ سکندر نے بغور رایان کے تاثرات جانچے جس کی سِٹی گم ہوئی تھی

"نام میں کیا رکھا ہے میں کوئی نام رکھ کر دوستی تھوڑئی کرتا ہوں خیر اگر تم لوگوں نے نام جاننا ہے تو یہ حور پری ابھی تم سب کو اپنا پورا نام بتائے گی۔۔رایان سنبھل کر بولا تو المان اور زوہان کے علاوہ "عیشا سکندر وہ دونوں حوریہ کو دیکھنے لگے جبکہ

رایان یہ دعا مانگنے میں مصروف تھا کہ وہ اُس کی عزت رکھ دے

"ہاں تمہارا نام کیا ہے تاکہ ہماری دوستی بھی ہو جائے۔۔عیشا اُس کی طرف اپنا ہاتھ بڑھا کر بولی

"میرا نام حوریہ عباس عباسی ہے۔۔۔حوریہ نے ہچکچاہٹ سے اپنا ہاتھ اُس کی طرف بڑھا کر بولی

"نام تو تمہاری شخصیت پر کافی سوٹ کر رہا ہے۔۔رایان ایمپریس ہوا

"شکریہ۔۔حوریہ نے محض اِتنا کہا

"گائیز میں لائبریری جا رہا ہوں۔۔زوہان نے بتایا

"پر کیوں ہم نے تو کیفے جانا تھا۔۔عیشا نے اُس کو دیکھ کر کہا

"ابھی میرا لائبریری جانا بہت ضروری ہے اور پھر اگلے دس منٹ بعد گراؤنڈ میں ملے گے۔۔۔زوہان نے باری باری اُن کو دیکھ کر کہا

"اچھا چل میں تمہارے ساتھ آتا ہوں۔۔۔المان نے کہا

"سہی ہے۔۔زوہان نے کہا پھر وہ دونوں لائبریری کی طرف جانے لگے

"تم آؤ ہمارے ساتھ۔۔عیشا نے مسکرا کر حوریہ سے کہا جو یہاں سے جانے پر تول رہی تھی

"نہیں مجھے کچھ کام ہے آپ جائے۔۔۔حوریہ نے انکار کیا وہ بھلا ایسے کیسے اُن کے ساتھ چل پڑتی "دوسرا اُس کے پاس پیسے بھی نہیں تھے جو وہ کیفے جا کر کچھ کھا لیتی

"کیا ہوا ہے ہم کونسا تمہیں اغوا کرنے کا اِرادہ کیے ہوئے ہیں جو تم اِتنا پریشان ہو رہی ہو دونوں کا تعارف ہو گیا ہے دوستی ہو گئی ہے پھر ہچکچائٹ کیسی؟ رایان نے اُس کو راضی کرنا چاہا

www.novelsclubb.com

"ایسی کوئی بات نہیں۔۔حوریہ نے کہا

"اگر ایسی کوئی بات نہیں تو چلو پھر ہمارے ساتھ۔۔۔عیشا نے اُس کا ہاتھ تھام کر کہا

"نہیں

"نہیں کو چھوڑو اور آؤ ہماری کمپنی تمہیں کافی انٹرسٹڈ لگے گی۔۔عیشا اُس کی کچھ بھی سننے کو تیار نہ تھی

"ڈیڈ نے کیفے کے پاس کوئی کمپنی بھی لے رکھی ہے کیا؟"اور مجھے بتایا تک نہیں۔۔۔رایان عیشا کی بات سن کر حیرت سے بولا

"صدقے جاؤں تمہاری معصومیت پر۔۔سکندر نے ایک تھپڑ اُس کے کندھے پر مارا

"تو جاؤ میں نے کونسا روکا ہے پر صدقے میں پیسے زیادہ دینا میرے خرچے بہت ہوتے ہیں۔۔رایان مزے سے بولا

"اِن کو چھوڑو میرا بھائی اور کزن دونوں مینٹل پیس ہیں۔۔عیشا نے حوریہ کی حیران نظریں اُن دونوں پر جمی دیکھی تو کہا

"آپ کا بھائی کونسا ہے؟حوریہ نے پوچھا

"رایان میرا جڑواں بھائی ہے میں اُس سے تین منٹ بڑی بہن ہوں"ڈاکٹرز نے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

میرے بھائی کو میری ماں کے پیٹ سے زبردستی نکالا تھا ورنہ رایان کے آنے کا کوئی موڈ نہیں تھا۔۔عیشا نے ہنس کر کہا تو حوریہ بس باری باری سب کو دیکھتی رہ گئی وہ تینوں اُس کو کوئی اور ہی مخلوق لگے تھے۔۔"جہاں عیشا مسلسل اُس سے کچھ بولے جا رہی تھی وہی سکندر اور رایان ایک دوسرے کو مار مار کر کیفے کی طرف بڑھ رہے تھے۔

"عجیب ہیں۔۔حوریہ آہستہ آواز میں بڑبڑائی

"مے آئے کم اِن میڈم؟ عیشا اپنے کیبن میں بیٹھی ایک فائل چیک کرنے میں محو تھی جب ایک کانسٹبل اُس کے کیبن کے دروازے کے پاس کھڑا ہوتا بولا

"یس کم اِن۔۔عیشا نے اُس کو اِجازت دی اور فائل بند کر کے "کہنیاں میز پر ٹِکائے ہاتھوں کی انگلیوں کو آپس میں باہم پھسائی"اور پھر اپنی نظریں اُس پر مرکوز کی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"بتاؤ خالد کیا نیو اپڈیٹس ہیں؟ میشا نے سنجیدگی سے بھرپور آواز میں اُس سے پوچھا

"میڈم اطلاع موجب ٹرک آج رات نو بجے شہر سے روانہ ہو گا اور یہ بھی پتا لگا کہ اُس میں بس ڈرگس کا سامان نہیں ہو گا بلکہ اسلحہ بھی دوسرے ملک جائے گا۔۔کانسٹیبل نے اُس کو بتایا

"اسلحہ جائے گا یا آئے گا؟ میشا نے پوچھا

"وہاں جائے گا۔۔۔اُس نے بتایا

"ہمم ٹھیک ہے تم جاؤ اور پوری ٹیم کو الرٹ کرو کیسے بھی کر کے یہ ٹرک شہر سے باہر نہ جا پائے "کیونکہ ہمیں اِس بار کیسے بھی کر کے جاننا ہے کہ چوری چُھپے کام کر کون رہا ہے جس کا نام ابھی تک ہمیں پتا نہیں چلا جبکہ اِس کیس پر انویسٹیگیٹ ہم کافی عرصے سے کر رہے ہیں پر کوئی سُراخ ہمیں ملا نہیں ابھی تک۔۔میشا نے سنجیدگی سے اُس کو دیکھ کر کہا اور دو باہ فائل کھول کر بیٹھ گی کیونکہ کیسے بھی کر کے اِس کیس کے تہہ تک جاننا تھا اور اصل مجرم کو پکڑنا تھا جو بڑی چلاکی سے غیر قانونی

کاموں میں ملوث تھا اور وہ کافی پاور فل بھی تھا جبھی تو اُس کا پتا ابھی تک میشا لگا نہیں پائی ورنہ وہ تو ہر کیس کو چٹکیوں میں حل کر لیتی تھی۔۔

"ایک اور کیس بھی ہے۔۔۔کانسٹیبل نے بتایا

"کیسا کیس؟ میشا نے سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھا

"آتش لُغاری نے کل رات نشے کی حالت میں ایک کار ٹھوک دی تھی۔۔۔کانسٹیبل نے بتایا تو میشا نے زور سے ہاتھوں کی مٹھیوں کو بھینچا

"یہ جب سے پاکستان آیا ہے تب سے کوئی نہ کوئی ایسا کام ضرور کرتا ہے جس میں ہر کسی کا نقصان ہوتا ہے۔۔میشا دانت پیس کر بولی

"وہی میڈم اُس کو ضرورت کیا تھی یہاں آنے کی اچھا تھا جو لندن میں تھا ہاتھ تو آتا نہیں خوامخواہ سر گُھما دیتا ہے اپنی باتوں سے اُلٹی کھوپڑی کا مالک ہے۔۔کانسٹیبل بھی اُس کی بات سے متفق ہوا تو میشا اُس کو گھورنے لگی

"لگتا ہے تمہاری کافی گپ شپ ہوئی ہے اُس کے ساتھ۔۔۔میشا نے طنز سے

www.novelsclubb.com

بھرپور لہجے میں کہا تو وہ بیچارا اگڑ بڑا سا گیا

"ایسا نہیں ہے میڈم یہ تو بس میں نے سُنا ہے کہ آتش لُغاری بولتا نہیں تھا پر اب جب سے لندن سے واپس آیا ہے تب سے ایسی باتیں کرتا ہے کہ اِنسان اپنے بال نوچنے کے قریب ہو جاتا ہے" شاید آپ سے کوئی گہرا تعلق ہے اُس کا وہ بھی یہ کہتا ہے کہ اُس کو اپنے علاوہ کسی اور کا بولنا پسند نہیں جیسے اکثر آپ کہتی ہو اور آئے دن اُس کے ہاتھوں میں بھی کُھجلی ہوتی ہے جیسے آپ کے ہاتھوں میں ہوتی ہے۔۔۔خالد فر فر بولنے لگا تو میشا تپی ہوئی نظروں سے اُس کو دیکھنے لگی۔۔

"گاڑی تیار کرو ہم آج لُغاری ہاؤس جائے گے۔۔میشا اُس کی بات کو اگنور کرتی اپنی جگہ سے اُٹھ کر ٹیبل سے اپنی کیپ اُٹھا کر بولی

"میڈم لغاری ہاؤس؟ خالد کی سیٹی گُم ہوئی تھی

"کیوں کیا کوئی مسئلہ ہے؟ میشا نے آبرو اُوپر کیے اُس سے سوال کیا

"نہیں وہ آپ کو تو پتا ہے وہ کس کا بیٹا ہے اگلی بار بھی جب ایس پی آصف نے اُس پر

ہاتھ ڈالا تھا تو نوکری سے ہاتھ دھو بیٹھا تھا اور اب آپ۔۔خالد کو سمجھ نہیں آیا وہ کیا کہے

"مجھے زیادہ ہسٹری بتانے کی ضرورت نہیں ہے جو کہا ہے وہ کرو"آج کی رات تو یہ آتش لُغاری سلاخوں کے پیچھے گزارے گا۔۔میشا پُر یقین لہجے میں بولی

"جی پر خیال سے کہی وہ آتش لُغاری سے آتش فشاں بن کر ہم پر پھٹ نہ پڑے اُس کے تو نام کا مطلب آگ ہے اور آگ کی لپیٹ میں تو ہر کوئی آتا ہے آتش لُغاری کے سارے کرتوت آئے دن اخباروں کی سرخیوں میں ہوتے ہیں"نیوز چینلز پر بھی آتش لُغاری چھایا ہوتا ہے وہ کسی کے ہاتھ میں نہیں آتا۔۔۔خالد ڈر ڈر کر بولا

"تم کیوں چاہتے ہو آتش سے پہلے میں تمہارا کام تمام کروں۔۔میشا نے اُس کو گھور کر کہا تو خالد گڑبڑا سا گیا

"آپ آجائے گاڑی تیار ہے۔۔خالد اِتنا کہتا اُس کے کیبن سے باہر نکل گیا۔۔

"تمہارا ڈریم کیا ہے ؟عیشا نے چپس منہ میں ڈال کر حوریہ سے سوال کیا وہ اِس وقت یونی گراؤنڈ میں تھے "اور رایان کے پاس حوریہ کا رجسٹر تھا جس میں اُس نے اپنے کسی ناول کی قسط لکھی ہوئی تھی۔" پاس المان اور سکندر اپنا گٹار لیے بیٹھے تھے جبکہ زوہان اسائمنٹ کے لیے کچھ پوائنٹس نوٹ کر رہا تھا۔۔۔

"میرا خواب تو مشہور ناول نگار بننے کا ہے۔۔حوریہ نے مسکرا کر بتایا

"واؤ یعنی تمہیں لکھنے کا شوق ہے۔۔عیشا نے پوچھا

"پر مجھے پڑھنے کا شوق نہیں۔۔۔رایان نے ناک منہ چڑھا کر کہا

"تم سے پوچھ رہا کون ہے۔۔عیشا نے اُس کو گھورا

"ہاں میں لکھنا چاہتی ہوں مجھے شوق ہے لکھنے کا میں نے کافی سارے ناولز بھی پڑھے ہیں "اور اب میں چاہتی ہوں لوگ مجھے پڑھے "مجھے پہچانے کہ حوریہ عباس بھی اِس دُنیا میں ہے۔۔۔حوریہ نے کہا

"اچھا بات سُنو اِس پیج پر کافی ڈیب لائنز ہیں کیا تم خود بھی اِتنی اچھی ہو یا بس لکھتی

اچھا ہو۔۔رایان رجسٹر کھول کر اُس کے سامنے کیے پوچھنے لگا

"مجھے سمجھ نہیں آیا؟ حوریہ ناسمجھی سے اُس کو دیکھنے لگی

"اِس میں مشکل کیا ہے میں یہ پوچھ رہا ہوں کہ کیا تم جو اصلاح کرنا چاہتی ہوں لوگوں کی وہ سب تم خود کرتی ہو۔۔رایان نے تفصیل سے بتایا

"اِس سے کیا فرق پڑتا ہے اگر میں خود اصلاح کے راستے نہ بھی ہوں تو دوسروں کے لیے تو اصلاح کا ذریعہ بنوں گی نہ۔۔حوریہ نے کہا تو اُس کی بات پر زوہان نے پہلی بار چونک کر اُس کو دیکھا

"ایسا نہیں ہوتا۔۔زوہان نے سنجیدگی سے کہا تو حوریہ کا دھیان زوہان پر گیا جس نے سارے وقت میں اب پہلی بار اُس کو مخاطب کیا تھا۔۔۔

"کیا نہیں ہوتا؟ حوریہ نے جاننا چاہا

"اصلاح پر لاتا وہ شخص ہے جو خود اُس راستے کا مسافر ہو "آپ اگر صرف لفظی باتیں لکھوں گی تو یہ بس خالی کھوکھلی باتیں ہی ہو گی "اِن میں تاثیر تب ہو گی جب

خود آپ نے وہ سب کیا ہو جو تم لکھ رہی ہو "کیونکہ تاثیر تو اُن لفظوں میں ہوتی ہے جو شدت سے لکھے گئے ہو۔۔ "آپ جو کام خود نہیں کر سکتی وہ دوسروں کو نہیں کروا سکتی "جس طرح آپ خود جینز پہن کر دوسری لڑکی کو یہ نہیں بول سکتی کہ لڑکی کے لیے جینز پہننا حرام ہے ٹھیک ویسے ہی اگر آپ نماز نہیں پڑھتی تو کسی دوسرے کو نماز کی اہمیت نہیں بتا سکتی۔۔۔ "خود ننگے سر ہو کر آپ دوسرے کو حجاب پہننے کا مشورہ نہیں دے سکتی "گھر میں خود بڑوں سے بداخلاقی کر کے آپ یہ نہیں بول سکتی دوسروں کو کہ ماں باپ کی عزت کرنا چاہیے۔۔ "خود غریبوں سے عار محسوس کر کے آپ یہ نہیں بول سکتی کہ غریبوں کی مدد کرنی چاہیے "کوئی گرتا ہے تو دوسرے ہنستے ہیں آپ بھی اُن میں شامل ہو گی تو یہ نہیں بول پائی گی کہ اگر کوئی گر جائے تو اُس پر ہنسا نہیں جاتا۔۔۔ "لکھنا کوئی آسان کام نہیں ہوتا یہ ایک بڑی زمہ داری ہے آپ جو لکھوں گی اُس کو پڑھنے والے آپ کو ویسا امیجن کرینگے اور اگر آپ کا لکھا آپ کی شخصیت سے الگ ہوا اور اتفاقً آپ کا سامنا اپنے کسی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ریڈر سے ہوا تو قارئین کو بہت مایوسی کا شکار ہونا پڑے گا دوسروں کو بہتر بنانے کے لیے ہمارا اپنا بہترین ہونا بہت ضروری ہوتا ہے۔۔"میرا لیکچر بڑا ہے جانتا ہوں پر یہ مین پوائنٹس ہیں جو کچھ بھی لکھتے ہوئے اپنے مائینڈ میں کر لے۔۔۔زوہان سنجیدگی سے بولتا پل بھر میں اُس کو لاجواب کر گیا تھا حوریہ تو بس اُس کو دیکھتی رہ گئی جو پہلے بولا نہیں تھا اور جب بولنے پر آیا تو اُس کو بولنے کے قابل نہیں چھوڑا تھا اُس کو آج سے پہلے لگتا تھا کہ وہ رائٹر ہے اُس کے پاس لفظوں کا ذخیرہ ہے جس سے وہ ہر ایک کو اپنی بات منوانے پر مجبور کر سکتی ہے "وہ اچھا بول سکتی ہے' اچھا سمجھا سکتی ہے پر زوہان کی باتیں سُن کر اُس کو لگا جیسے وہ بہت سی باتوں سے ناواقفیت رکھتی ہے۔۔

"تو آپ کی نظر میں ایک اچھا لکھاری کون ہے؟ حوریہ نے متجسس ہو کر پوچھا

رایان اور عیشا جبکہ خاموش بیٹھے اُن کو سُن رہے تھے

"ہر لکھاری اپنی جگہ بہتر ہوتا ہے کیونکہ لکھنے میں وقت "دماغ" اور محنت یہ تینوں چیزیں ایک جتنی لگتی ہے اگر کوئی اِس بات کو مانے تو "البتہ لکھنے والوں کی سوچ

ایک دوسرے سے الگ ہوتی ہے "کچھ اپنے لکھے سے کمانا چاہتے ہیں تبھی لکھتے ہیں تو کچھ لوگ اپنے لکھے سے لوگوں کو کوئی پیغام یا اچھی باتیں پہچانے کے لیے لکھتے ہیں اور پھر چند ایسے لوگ بھی ہوتے ہیں جو بس اپنے شوق کی وجہ سے لکھتے ہیں "نا اُن کو نام بنانے کا شوق ہوتا ہے اور نہ اپنے لکھے سے اِنکم بنانے کا "اور اب آپ نے یہ فیصلہ لینا ہے کہ آپ کا شُمار اِن تینوں میں سے کس میں ہوتا ہے۔زوہان نے اُس کی بات کے جواب میں کہا

"میں اپنا نام کمانا چاہتی ہوں اور اِنکم بھی حاصل کرنا چاہتی ہوں "اپنے ابا کو بتانا چاہتی ہوں کہ کاغذ پر لکھے لفظ بس لفظ نہیں ہوتے اِن سے ہم اپنے لکھے ذریعے اُونچا نام اور پیسا بھی کما سکتے ہیں "لوگوں کے سامنے ایک بہترین مواد رکھ سکتے ہیں۔۔حوریہ نے پرجوش ہو کر کہا

"آل دا بیسٹ۔۔۔۔زوہان نے جواب میں محض اِتنا کہا

"تم نے کسی ویب سائٹ سے رابطہ کیا؟"اور کتنے ناولز تمہارے اب تک پبلش

ہو چُکے ہیں۔۔۔عیشا نے اُس کو دیکھ کر پوچھا

"ایک بھی نہیں۔۔حوریہ نے مایوسی سے بتایا

"وہ کیوں؟عیشا کو حیرت ہوئی

"ڈائجسٹ ادارے کو دیا ہے پر ابھی تک اُن کی طرف سے کوئی رسپانس نہیں ملا" جانے میرا کوئی ناول شائع ہو گا بھی کہ نہیں۔حوریہ نے مایوسی سے کہا

"تو ٹینشن کیوں لینی چِل کرو مل جائے گا رسپانس نہیں تو ہم کچھ اور سوچے گے۔۔رایان نے پر سوچ ہو کر کہا تو حوریہ نے گہری سانس بھری تھی۔

♥♥♥♥♥♥♥♥

www.novelsclubb.com

سلامِ عشق

#تحریر_رمشا_حُسین

Episode 12

"آپ اندر نہیں جا سکتی۔۔۔میشا کچھ اہلکاروں کے ساتھ لُغاری ہاؤس آئی تو گارڈز

نے اُن کا راستہ روکا

"ہاتھ پیارا نہیں یا دو ٹانگوں میں سے ایک کا وزن اُٹھایا نہیں جا رہا۔۔اپنی گن کو پھونک مارتی میشا نے وارننگ بھری نظروں سے دیکھ کر پوچھا تو اُس کا گلا خُشک ہوا تھا

"دیکھیے بڑے صاحب گھر پر نہیں ہے آپ پلیز بعد میں آیئے گا۔۔گارڈ نے اٹک اٹک کر کہا

"چھوٹا صاحب تو ہو گا ضرور ہو گا اور میں اُس سے ملنے آئی ہوں سُنا ہے وہ رات کو آوارہ گردی کرتا ہے اور پھر پورا دن سو کر گزارتا ہے۔۔میشا نے طنز نظروں سے دیکھ کر کہا

"ہاں پر وہ ابھی آپ سے مل نہیں سکتے۔۔دوسرے گارڈ نے بتایا

"اِس بات کا فیصلہ وہ نہیں میں کروں گی۔۔میشا نے دانت پر دانت جمائے کہا

"آپ کے پاس اپائمنٹ لیٹر ہے؟دوسرے نے پوچھا

"اپائمنٹ لیٹر تو نہیں ہاں البتہ اریسٹ وارنٹ ضرور ہے۔۔ میشا نے چہرے پر زبردستی مسکراہٹ سجائے بتایا تو وہ دونوں گارڈز ایک دوسرے کا منہ تکنے لگے

"چھوٹے صاحب سے ملنے کے لیے آپ کے پاس اپائمنٹ لیٹر ہونا چاہیے وہ اُس کے بغیر نہیں ملتے۔۔۔ گارڈ کی بات پر میشا کو انتہا کا غُصہ آیا تھا لیکن وہ ضبط کر گئ کیونکہ وقت تحمل مظاہری کرنے کا تھا

"گھر میں اپائمنٹ لیٹر سے کون ملتا ہے۔۔ کانسٹیبل کی زبان میں خُجلی ہوئی

"آتش صاحب ملتے ہیں اُن کی مرضی کے بغیر یہاں کوئی نہیں آتا اُن سے ملنے اور اگر کسی نے ملنا ہو تو وہ ایک یاددن اول بتا کر اُن سے وقت لیتے ہیں۔۔ گارڈ نے بتایا تو میشا کو پہلی بار اُس آتش لُغاری سے ملنے کا اشتیاق ہوا جس کا بس نام سُنا تھا اُس نے اور اخباروں میں اُس کی تصویروں کو دیکھا تھا لیکن ملنے کا اتفاق کبھی نہیں ہوا تھا پر ابھی جو اُس کے لیے باتیں سُننے کو ملی تھیں اُس کے بعد وہ فیس ٹو فیس اُلٹی کھوپڑی والے آتش لُغاری کو دیکھنا چاہتی تھی۔

"خالد محمود اِن کو سائیڈ پر کر کے اندر آ جانا۔۔۔میشا اُن سے کہتی خود اندر کی طرف بڑھنے لگی" جہاں بہت گارڈز موجود تھے پر اُن سے ہاتھوں کی خُجلی ختم کرتی میشا بلا آخر اُس شاندار گھر میں اینٹر ہو گئی تھی جہاں کی دیواریں بھی کسی سونے کی طرح چمک رہی تھی ہر دیکھنے والے کی نظر کو خیرہ کر دینے والا منظر تھا۔۔

"آپ کون؟ایک ملازمہ میشا کو دیکھتی سوال کرنے لگی

"سر جن ہوں آتش لُغاری کہاں ہے؟"اُس کے دماغ کا علاج کرنا ہے۔۔۔خود پولیس یونیفارم ہونے کے باوجود ملازمہ کا ایسا سوال سُن کر میشا نے تپ کر جواب دیا تھا

www.novelsclubb.com

"آپ آتش بابا سے نہیں مل سکتی؟مُلازمہ نے اپنا سر نفی میں ہلا کر کہا

"کیوں مایوں میں بیٹھا ہوا ہے وہ جو میں اُس سے مل نہیں سکتی۔۔میشا نے اُس کو گھورا

"یہ وقت اُن کے سونے کا ہوتا ہے"اور بغیر اُن کے بلائے پر اُن کے کمرے میں

کوئی بھی نہیں جاتا۔۔مُلازمہ نے بتایا

"یہ وقت سونے کا نہیں ہوتا اور اب تم جاؤ اُس سے کہو کہ نیچے آئے" اور یہاں کیا ہوتا ہے یا کیا نہیں مجھے اُس سے کوئی سروکار نہیں۔ میشا اُس کو گھورتی نگاہوں سے دیکھ کر بولی

"دیکھیے میڈم جی

"نو آرگیومنٹ جو کہا ہے بس وہ کرو۔۔۔وہ کچھ کہنے والی تھی جب میشا نے اُس کی بات کو درمیان میں کاٹ کر کہا

"آتش بابا غُصہ کر جائے گے۔۔مُلازمہ کشمش میں مبتلا ہو گئی وہ جانتی تھی اگر اُس نے اپنا پاؤ آتش کے کمرے میں رکھا تو پھر اُس کی خیر نہ تھی

"تم کیوں میرے ارتکاب کا نشانہ بننا چاہتی ہو؟ میشا نے ضبط سے اُس کو دیکھ کر سوال کیا تب تک اُس کے ساتھ آئے باقی لوگ بھی گھر میں داخل ہوئے تھے

"میڈ

"کیسا شور ہے یہ؟ ملازمہ ابھی کچھ کہنے والی تھی جب اُپر سے کسی کی گھمبیر بھاری آواز سن کر سب نے اپنا سر اُپر کیے ریلنگ کی طرف دیکھا تھا جہاں چھبیس ستائیس سالہ آتش لُغاری اپنی تمام تر وجاہت سمیت شرٹ لیس سیڑھیاں اُتر رہا تھا" اُس کے سِکس پیکس اور اُس کا چوڑا برہنہ سینہ دیکھ کر میشا اَسْتَغْفِرُاللہ پڑھتی اپنی نظروں کا زاویہ بدل چُکی تھی اُس کے تو وہم و گمان بھی نہ تھی کہ وہ ایسے حُلیے میں اینٹری مارے گا

"آتش بابا یہ پتا نہیں کیسے آگ ہیں ہم نے کوشش کی باہر نکلوانے کی لیکن یہ آپ سے ملنے پر بضد ہیں۔۔ مُلازمہ نے فر فر بتایا تو ہاتھ کے اِشارے سے اُس کو جانے کا کہتا آتش میشا کے روبرو کھڑا ہوا جو تند نگاہوں سے اُس کو گھور رہی تھی جس کی گردن پر بچھو کا ٹیٹو موجود تھا

"یہاں آنے کا مقصد؟ آتش سنجیدہ نظروں سے سب کو دیکھنے لگا

"تمہارے پاس کپڑے نہیں پہننے کے لیے؟ میشا نے تپ کر بلآخر بول دیا

"اگر میں کہوں نہ تو کیا تو کیا آپ مجھے مشہور مال لے جائے گی کپڑے خرید کر دینے کے لیے؟ جواب میں آتش فوراً بولا تھا

"پہلے کچھ پہن آؤ پھر ساری بات ہو گی۔۔ میشا نے اُس کو گھورتے ہوئے کہا

"پینٹ پہنی ہوئی ہے آپ بتاؤ کیا بات کرنی ہے۔۔ آتش پینٹ کی جیبوں میں ہاتھ پھساتا بولا تو جہاں میشا کے ہاتھوں میں کُھجلی ہوئی تھی وہی باقی اہلکاروں کی ہنسی چھوٹ گئی تھی "لیکن آتش کو کوئی فرق نہیں پڑا تھا اُس کی زندگی کا ایک اصول تھا جو جیسے بات کرے اُس کو جواب بھی ویسے دینا چاہیے

"تمہیں اریسٹ کرنے آئی ہوں۔۔۔ میشا نے اُس کے سامنے ہتھکڑیاں لہرائی

"اریسٹ وہ بھی آتش لُغاری کو؟ کول۔۔۔ عادت موجب ہونٹوں کو گول شیپ دیتا آتش اُس کو دیکھنے لگا جس کا چہرہ غُصے کی وجہ سے سرخ انار ہو گیا تھا

"ہاتھ دو اپنا۔۔۔ میشا کو اُس کا اِتنا اطمینان سے کھڑا ہونا سمجھ میں نہیں آیا

"کول لیکن اپنی بیٹی کے لیے مانگنے آئی ہیں یا خود کے لیے۔۔۔ آتش بے باکی سے

کہتا آنکھ کا کونا دبا گیا تو میشا کے سر پہ لگی تھی اور تلوؤ پر بجھی تھی ُ

"انتہا کے گھٹیاں انسان ہو تم میں تمہاری ماں کی عمر کی ہوں۔۔۔ میشا تپ کر بولی تھی اُس نے بڑی مشکلوں سے اپنے ہاتھوں پر قابو پایا تھا ورنہ اُس کا بس نہیں چل رہا تھا وہ آتش کے گورے چِٹے گال تھپڑوں سے سرخ کر دیتی

"میری زندگی کا ایک اصول ہے میں خوبصورت لڑکیوں کو بہن نہیں بناتا اور نہ ماں بناتا ہوں۔۔۔ اپنے گھنے بالوں میں ہاتھ پھیرتا آتش احساس سے عاری لہجے میں بولا

"تمہاری ڈائیلاگ بازی ختم ہو گئی تو تھانے چلنے کی تیاری کرو۔۔۔ میشا طنزانداز میں کہتی اُس کی مضبوط کلائی میں ہتھکڑیاں پہنانے لگی تھی جب آتش اُلٹے پاؤ چلتا اُس سے دو قدم دور جا کر کھڑا ہوا

"میری غلطی کیا ہے؟ آتش نے سنجیدگی سے بھرپور لہجے میں سوال کیا

"تمہاری غلطیاں مجھے بتانے کی ضرورت تو ہے نہیں میں شیور ہوں اخباروں کی سرخیوں میں اپنے کارنامے روز پڑھتے ہو گے۔۔۔ میشا اُس کے سوال پر طنز کیے بنا

نہ رہ پائی

"کول" پر میرے لیے لیٹیسٹ نیوز ہے کہ میں اخباروں کی سرخیوں میں چھایا رہتا ہوں کیونکہ میرا کبھی اخبار پڑھنے کا اتفاق نہیں ہوا" میں بچپن سے سر درد کرنے والی چیزوں سے دور بھاگتا ہوں۔۔۔آتش اپنی شیو پر ہاتھ پھیر کر بولا تو میشا اُس کو دیکھتی رہ گئی جو خود کسی سر درد سے کم نہ تھا" کیونکہ اُس نے اِتنی باتیں آتش سے کی نہ تھی پر جیسے وہ بول رہا تھا اُس سے میشا کا اپنا سر درد کرنے لگا تھا

"اب کیا سارے کارنامے اپنے تم نے میرے منہ سے سُننے ہیں؟ سر جھٹک کر میشا طنز ہوئی

www.novelsclubb.com

"کیا آپ کو اور بھی بات پتا ہے میرے بارے میں؟" لگتا ہے آپ کے دن رات میرے بارے میں سوچ کر گزرتے ہیں" میں بھی کیا کروں سالا پیار ہی اِتنا ہوں کہ جو دیکھتا ہے بس پھر سوچتا ہی رہ جاتا ہے۔۔۔آتش صوفے پر ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے بیٹھتا پر سکون لہجے میں بولا تو میشا نے گہرا صبر کا گھونٹ پیا تھا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"تمہیں واقعی میں شرم نہیں ہے تبھی تو مجھ سے ایسی باتیں کر رہے ہو ہلانکہ میں تمہاری ماں سے بس دس سال چھوٹی ہو گی۔۔ میشا نے کہا تو وہ جو اپنی بیئرڈ پر ہاتھ پھیر رہا تھا میشا کی بات پر گردن پیچھے کی جانب جُھکا تا دل کھول کر ہنسا تھا اِتنا کہ اُس کی ہیزل گرین آنکھوں میں ہنسی کی وجہ سے پانی جمع ہو گیا تھا" میشا کی بات اُس کو ضرورت سے زیادہ فنی لگی تھی۔۔

"مجھے ایسا کیوں لگ رہا ہے جیسے مجھے اپنا بیٹا بنانے میں آپ کافی انٹرسٹڈ ہیں۔۔ اپنی ہنسی کو دبائے آتش نے اُس سے سوال کیا تو میشا کو حد سے زیادہ وہ بُرا لگا تھا

"شٹ اپ ورنہ ایسے کیس میں پھساؤں گی نہ کہ ساری زندگی تمہاری حوالات میں چکی پیستے ہوئے گزر جائے گی۔۔ میشا نے ہاتھوں کی مٹھیوں کو بھینچ کر اُس سے کہا تو ایک حولدار جلدی سے اُس کے پاس آیا اور کان کے پاس آ کر بولا

"میڈم آتش لُغاری کے بارے میں ایک اہم بات تو آپ کو بتانا بھول گیا میں۔۔ خالد نے کہا تو میشا چونک کر اُس کو دیکھنے لگی

"کیسی بات؟ میشا ایک نظر پر سکون بیٹھے آتش پر ڈالتی خالد سے بولی

"یہ بہت فلرٹی قسم کا انسان ہے اِتنا کہ فلرٹ کرنے سے عورتوں کو بھی نہیں بخشتا۔۔۔خالد نے بتایا تو میشا کے ماتھے پر بل نمودار ہوئے تھے

"مجھے بتائے میری کونسی خطا کی وجہ سے آپ خود چل کر یہاں آئیں ہیں؟ آتش نے سوال کیا

"تم نے کل رات نشہ کیا تھا۔۔میشا نے پوچھا

"الکوحل پیا تھا۔۔آتش نے جمائی لیتے جواب دیا

"وہ بھی کوئی آبِ حیات نہیں۔۔میشا تپ اُٹھی

"اچھا پر میں نے زم زم سمجھ کر پیا تھا۔۔آتش نے بڑی سنجیدگی سے جواب دیا تو میشا نے افسوس سے اُس کو دیکھا اُس کا دل چاہا تھا وہ اُس کی ایسی بات پر کچھ سخت بولے لیکن اللہ کی نظر میں کس کا؟"کیا مقام تھا یہ بس خُدا بہتر جانتا تھا اور یہی سوچ کر میشا نے خود پر قابو پایا تھا"لیکن اُس کا الکوحل کو زم زم بولنا میشا کو بہت ناگوار لگا تھا

"تم نے الکوحل پی کر کل رات ایک ٹرک کو ٹھوک دیا تھا۔۔میشا نے اُس کی بات کو اگنور کر کے بتایا

"تو کیا آج صبح وہ ٹرک میرے خلاف ایف آر آئے لکھوانے پہنچ گی؟ آتش نے پوچھا تو اُس کی ایسی بے تُکی باتوں پر میشا کو سمجھ آیا کہ جو مینٹل پیس اُس کے گھر میں موجود ہیں وہ تو کچھ بھی نہیں اصل دماغ کی دہی کرنے والا تو یہ شخص تھا۔

"اُس کا مالک آیا تھا تمہارے خلاف کمپلیٹ لکھوانے اُس کا بہت نقصان ہوا ہے۔۔۔میشا نے بتایا

"مجھے یاد ہے ٹرک میں اُس کا مالک بیٹھا ہوا نہیں تھا اور مجھے راستہ کراس کرنا تھا پر اُس ٹرک کی وجہ سے میری جیپ کو گزرنے میں مسئلہ آرہا تھا تو میں نے دو تین بار ٹھوکر مار کر اُس کو سائیڈ پر کرنا چاہا پر مجھ سے ہو نہیں پایا پھر میں اپنی جیپ سے اُتر کر ٹرک کے سامنے آیا تو پتا چلا وہ تو خالی ہے لیکن اچھی بات تھی کہ چابی ٹرک میں لگی ہوئی تھی پھر میں پہلی بار ٹرک میں بیٹھا اور اُس کو سائیڈ پر کھڑا کیا اُس کے بعد گھر

آیا تھا تو آپ کو ٹرک ڈرائیور سے پہلے پوچھنا چاہیے تھا کہ اُس کا نقصان کیا اور کیسے ہوا؟"خوامخواہ میرا اور آپ کا ہم دونوں کا ٹائم ویسٹ کیا۔۔۔آتش سر جھٹک کر اُس کو کل رات کی ہوئی اپنی ساری کاروائی بتاتا اُٹھ کھڑا ہوا تو حوالداروں کے ساتھ ساتھ میشا بھی حیران نظروں سے اُس کو دیکھنے لگی اُن کو لگا تھا"آتش نے نشے کی حالت میں ٹرک کو ٹھوکر ماری تھی پر یہاں تو ماجرا ہی کچھ اور تھی اور اُس نے جان کر ٹرک کو ٹھوکر ایک سے دو تین بار ماری تھی تب جب اُس کو پتا بھی نہیں تھا کہ ٹرک میں اُس کا مالک بیٹھا ہے بھی یا نہیں

"کیا چیز ہو تم۔۔۔میشا اپنا سر پکڑنے پر مجبور ہو گئی"اِتنے سال ہوئے اُس نے پولیس کی جاب کو جوائن کیا تھا لیکن آج سے پہلے کبھی اُس کا پالا آتش جیسے شخص سے نہیں ہوا تھا"حیرت انگیز طور پر بات یہ تھی کہ وہ غیر ضروری اور بے تُکی باتیں بھی سنجیدگی سے ایسے بول رہا تھا جیسے جانے وہ کتنی اہم ہو اور ایسی باتوں پر نہ اُس کے چہرے پر مسکراہٹ کا تاثر تھا اور نہ ہیزل گرین آنکھوں میں شرارت"پر بہت

عجیب تھا وہ کم سے کم میشا کو تو سمجھ نہیں آیا تھا کہ آتش لُغاری اصل میں ہے کیا؟

"چائے پیئے گی یا کافی؟" یا پھر لنچ یہی کرنے کا اِرادہ ہے بتادے کُک بنادے گا "لغاری ہاؤس آئی ہیں تو خالی پیٹ جا نہیں سکتی آپ" ویسے بھی سالوں پہلے کسی کے منہ سے سُنا تھا اگر آپ کسی کے گھر جاؤ اور وہاں سے خالی پانی کا گلاس بھی نہ پیو تو یہ ایسے ہوا جیسے آپ قبرستان سے ہو کر واپس آئی اِس لیے میں نہیں چاہوں گا کہ ہمارا گھر قبرستان کی طرح ہو تو بتایئے گا کیا لینا پسند کرینگی آپ؟ آتش اُن کے گرد چکر کاٹتا پوچھنے لگا

"مجھے تمہاری مہمان نوازی دیکھنے کا کوئی شوق نہیں تم خود کو ہمارے حوالے کردو پھر ہم خالی پانی کا گلاس ضرور پیئے گے۔۔ میشا اُس کی بات پر گھور کر بولی

"خالی ٹرک کو ٹھوکر ماری تھی یہ کوئی بڑا جُرم نہیں جو آپ اریسٹ وارنٹ کے ساتھ نکل کر آئی ہیں یہاں۔۔ آتش بازو سینے پر باندھ کر اُس کو دیکھ کر بولا

"میں نے تمہاری باڈی کا مسلز کا اچھے سے جائزہ لے لیا ہے اب برائے کرم تم

شرٹ پہن لو اپنی۔۔ میشا اُس کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھ کر بولی جو ابھی تک شرٹ لیس کھڑا تھا

"میں شرٹ لیس ہوں شرمانا مجھے چاہیے آپ کو کیوں شرم آ رہی ہے" اگر آپ میری ماں کی عمر کی ہیں تو یقیناً پھر میں آپ کے بیٹے کی عمر کا ہو گا۔۔۔" زیادہ نہیں تو مجھ سے دس سال چھوٹا ہو گا آفٹر آل آپ میری ماں سے جو دس سال چھوٹی ہوئیں۔۔ آتش ہوا میں تیر پھینک کر بولا جو سیدھا نشانے پر لگا تھا اور اُس کی بات پر میشا بے ساختہ پہلو بدلنے پر مجبور ہو گئی تھی کیونکہ سامنے کھڑا آتش اگر ستائیس سال کا تھا تو اُس کا رایان بھی تو خیر سے اٹھارہ سال کا تھا۔

"تم نے جان کر ٹرک کو ٹھوکر ماری تھی اور تمہیں تب پتا بھی نہیں تھا کہ ٹرک میں کوئی ہے یا نہیں اور تمہاری اِسی لاپرواہی کی وجہ سے ٹرک میں پڑا اناج سارا خراب ہو گیا تھا جس وجہ سے ٹرک ڈرائیور کا نقصان ہوا ہے اور اب تمہیں تھانے تو چلنا ہو گا کیونکہ نشے کی حالت میں ویسے بھی ڈرائیونگ الاؤ نہیں۔۔۔ میشا نے دانت پر

دانت جمائے اُس سے کہا

"میرا وکیل آگیا۔۔آتش سامنے کی طرف دیکھ کر بولا تو میشا نے چونک کر مڑ کر دیکھا جہاں ایک آدمی آرہا تھا۔

"میں آتش لغاری ہوں کوئی سڑک چھاپ غنڈا نہیں جس کو جو کوئی آئے گا اور اپنے ساتھ لے جائے گا۔۔۔آتش میشا کو دیکھ کر چڑاتی مسکراہٹ لبوں پر سجائے بولا تو میشا کو اب سمجھ آیا کہ وہ جان کر اب تک اُس کو باتوں میں اُلجھائے ہوئے تھا کہ تاکہ اُس کا وکیل پہنچ جائے اور اُس کی بیل گھر میں ہی ہو جائے "میشا تو آتش کی چلاکی پر عش عش کر اُٹھی تھی وہ اُس کی سوچ سے کی گنا شاطر نکلا تھا یہ بات میشا مان چُکی تھی

"یہ اِن کے ضمانت کے پیپرز ہیں اور یہ اُس بات کا ثبوت کے آتش لُغاری کی وجہ سے ٹرک ڈرائیور کا جو بھی نقصان ہوا تھا اُس کی بھرپائی کی جاچُکی ہے اور اب آپ تھانے جائے گی تو آپ کو پتا لگے گا کہ کمپلینٹ بھی واپس لی جاچُکی ہے۔آتش کا

وکیل ایک فائل میشا کی طرف بڑھائے بولا تو وہ غُصے سے آتش کو دیکھنے لگی جس نے خوامخواہ اُس کا وقت ضائع کیا تھا

"اگر تمہاری یہی پلائننگ تھی تو میرا ٹائیم ویسٹ کیوں کیا؟ میشا کھا جانے والی نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولی

"پانی پیئے اور اپنا غُصہ بھی پی جائے" اگر آپ پانی پیئے گی تو مجھے ثواب ملے گا اور اگر آپ اپنا غُصہ پیئے گی تو وہ آپ کو ثواب ملے گا۔۔۔آتش خاصے پر سکون لہجے میں بولا لیکن اُس کے ساتھ بات کرنے والا آخر کیسے پر سکون رہ سکتا تھا" اُس کو خالد کی بات سہی لگی تھی آتش لُغاری واقعی میں اُلٹی کھوپڑی کا مالک تھا یا پھر اُس کے پاس کوئی کھوپڑی تھی ہی یا نہ

"تم

"میڈم جی پانی۔۔۔میشا آتش کو سُنانے والی تھی جب ملازمہ ٹرے میں پانی کے گلاس لاتی باری باری سب کو دینے لگی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"نیکسٹ ٹائیم جب آئے تو بتا کر آنا میں کھانے کا اچھا سا اہتمام کرواؤں گا۔۔۔ میشا نے ناچاہتے ہوئے بھی ملازمہ سے پانی کا گلاس لیا تو آتش نے اُس کو سُلگانے کی نیت سے کہا جس میں وہ کامیاب بھی ہو گیا تھا کیونکہ زندگی میں پہلی بار ایسا کوئی کام تھا جو میشا کرنا چاہتی تھی پر ہوا نہیں تھا وہ آتش کو اریسٹ کرنے کا پکا اِرادہ کر کے آئی تھی پر جو وہ چاہتی تھی وہ ہوا نہیں تھا پر اُس نے بھی مضبوط اِرادہ باندھ لیا تھا کہ وہ آتش کے کیس کی ہر نئی پرانی فائل کو کھول کر دیکھے گی "اور پتا لگائے گی کہ اُس نے کونسے کونسے جُرم کیے ہیں

"دماغ کچھ ٹھنڈا ہوا؟ میشا پانی کا گلاس خالی کر گی تو آتش نے پوچھا

"میں تمہارے منہ نہیں لگنا چاہتی اِس لیے خاموش رہو۔۔۔ میشا کاٹ کھانے والے انداز میں بولی

"ظاہر ہے وہ تو آپ اپنے میاں کے لگے گی میرے کیوں لگے گی۔۔ آتش شانے اُچکا کر بے نیازی سے بولا تو دل میں ہزار صلواتیں آتش کو سُناتی میشا اپنے ساتھیوں

کو اشارہ کرتی باہر کی طرف بڑھی تھی

"باہر جتنے بھی گارڈز کھڑے ہیں یا کھڑے تھے اُن کی ابھی اِسی وقت چُھٹی کرو" میں نے اگر اُن میں سے دوبارہ کسی کو بھی دیکھا تو میرے ریوالر کی گولی سے اُن کو کوئی بھی بچا نہیں پائے گا۔۔۔اُن سب کے جانے کے بعد آتش کے چہرے کے تاثرات یکدم بدل سے گئے تھے جبھی وہ ملازمہ اور وکیل کو سرد نگاہوں سے دیکھ کر باور کرواتا اندر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا تھا

www.novelsclubb.com

"کیا ہوا تم چُپ کیوں ہو اِتنا؟ وہ لوگ گھر جانے کے لیے گاڑی میں بیٹھے تو زوہان کو خلاف معمول چُپ دیکھ کر سکندر نے پوچھا

"کل میں تم لوگوں کے ساتھ یونی نہیں آپاؤں گا۔۔۔زوہان نے بتایا

"وہ کیوں؟ ڈرائیونگ کرتے رایان نے چونک کر پوچھا

"مان نے بتایا کل اقدس آپو کو کچھ لوگ دیکھنے آرہے ہیں تو میں گاؤں جاؤں گا۔۔۔زوہان نے بتایا

"ارے واہ تو بہت اچھی بات ہے میں بھی پھر تمہارے ساتھ گاؤں چلوں گی یونی سے چُھٹی۔۔۔فرنٹ سیٹ پر رایان کے ساتھ بیٹھی عیشا نے پر جوش لہجے میں کہا

"کافی ٹائیم ہو گیا ہے میں بھی گاؤں نہیں گیا تو کیوں نہ سب کے سب جائے۔۔سکندر نے بھی کہا

"بات تو سہی ہے اور خوشی کی بھی ہے پر ہانی تمہارا کیوں منہ بنا ہوا ہے؟رایان نے بیک ویو مرر سے اُس کو دیکھ کر پوچھا

"تم لوگ اِتنے انجان ایسے بن رہے ہو جیسے آپو اقدس کے لیے یہ کوئی پہلا رشتہ آیا ہو تم لوگوں کو پتا ہے اگر ایسا ہوتا ہے ایٹ دا لاسٹ ٹائیم وہ کتنا ڈس ہارٹ ہوتیں ہیں۔۔"خالو جان کو پتا بھی ہے ساری بات لیکن پھر بھی اُن کو جانے کیا جلدی ہے اقدس آپو کی شادی کروانے کی"مجھے پتا ہے اُنہوں نے ہی پریشرائیز کیا ہو گا ورنہ وہ

کبھی نہ مانتی۔۔۔زوہان سر جھٹک کر ناپسندیدہ لہجے میں بولا جب سے اُس کو یہ بات پتا لگی تھی تب سے اُس کا موڈ بُری طرح سے آف ہو گیا تھا

"ہانی ضروری تو نہیں جو ہر بار ہوتا ہے اِس بار بھی وہ ہو "اقدس آپو کی قسمت میں جو ہو گا اچھا ہی ہو گا اور تمہیں بھی اچھے کی اُمید رکھنی چاہیے ویسے بھی اُن میں کوئی خامی بھی نہیں بس سر جری کی بات ہے اگر وہ مان جائے تو ایسا کچھ ہو ہی نہ۔۔عیشا زوہان کی بات پر بولی

"سر جری؟سیریسلی کیا وہ معمولی سی سر جری اِتنی ضروری ہے؟"اگر کسی نے اقدس آپو کو ایکسپیٹ کرنا ہے تو وہ جیسی ہیں اُن کو ویسے کیوں نہیں ایکسپیٹ کیا جا رہا ہے اُن کے گال پر ایک گھاؤ ہے جو خود بخود بھر سکتا تھا پر وہ نہیں ہوا کیونکہ آپو نے لاپرواہی برتی خیر جو بھی اگر اُن کے لیے رشتہ آ رہا ہے تو خالو کو چاہیے کہ وہ پہلے اُن کو اقدس آپو کی کنڈیشن بتائے تاکہ پھر کوئی مسئلہ ہو ہی نہ ہو۔۔۔زوہان سنجیدگی سے بھرپور لہجے میں بولا

"اگر تمہیں اقدس آپو کی اِتنی پرواہ ہے اُن کو ڈس ہارٹ ہوتے ہوئے نہیں دیکھ سکتے "تکلیف ہوتی ہے تمہیں تو ایسا کرو خود خالو کے پاس جاؤ اور اُن سے کہو تمہیں اقدس آپو سے شادی کرنی ہے وہ جیسی بھی ہیں تمہیں پسند ہیں "بس آپ یوں اُن کے لیے کسی اور کا رشتہ نہ تلاش کیا کریں۔۔عیشا اب کی بار زچ ہوتی بولی تو زوہان کے چہرے پر نا فہم قسم کے تاثرات نمایاں ہوئے تھے لیکن اُس کی بات پر رایان اور سکندر نے بے ساختہ عیشا کو دل میں کوسا تھا جس نے زوہان کے اندر موجود بیسٹ کو جگانے کی کوشش کی تھی "چاہے وہ کول اور کام رہنے والا نظر آتا تھا پر یہ تو سب کو پتا تھا اگر اُس کو غُصہ آتا تھا تو بہت آتا تھا پھر وہ کسی کا لحاظ نہیں کرتا تھا چاہے پھر سامنے والا جو کوئی بھی ہو۔۔۔

"رایان گاڑی روکو۔۔ایک اچٹتی نظر عیشا پر ڈالے زوہان نے رایان کو مخاطب کیا تھا "وہ عیشا کی اِس قدر فضول گوئی پر اُس کو کوئی جواب دینا نہیں چاہتا تھا کیونکہ اُس کو پتا تھا اگر وہ کچھ بولا تو کچھ سخت بول جائے گا۔۔۔

"ہانی چِل کرو عیشو کا تو تمہیں پتا ہے کچھ بھی بولتی رہتی ہے۔۔رایان نے بیک ویو مرر سے اُس کو دیکھ کر کہا ہلانکہ اِس نے گاڑی کی اسپیڈ کو کم کر دیا تھا۔

"ایک بار میں میری بات سُنائی نہیں دی؟"میں نے کہا گاڑی روکو۔۔۔۔زوہان نے اِس بار سخت لہجہ اپنایا جس پر مجبوراً رایان کو گاڑی روکنی پڑی

"ہانی یہاں کوئی تمہیں ٹرانسپوٹ نہیں ملے گی کہاں جا رہا ہے توں بیٹھ چُپ چاپ۔۔اُس کو گاڑی سے باہر نکلتا دیکھ کر سکندر نے بھی اِس بار اُس کو روکنا چاہا

"ہان

"خاموش ایک لفظ بھی اپنے منہ سے مت نکالنا۔۔عیشا بھی کچھ کہنے والی تھی جب زوہان نے اُس کی بات کاٹ کر دھاڑنے والے انداز میں کہا تو وہ حق دق اُس کو دیکھتی رہ گئی جس پیشانی میں لاتعداد بلوں کا جال بچھا ہوا تھا۔۔

"میں نے ایسا بھی کیا بول دیا؟عیشا خود کو کمپوز کرتی ہوئی بولی

""جو کہنا نہ وہ کہہ دیا لیکن آج تم نے یہ بات کر لی تھی"اور میں نے سُن لی لیکن عیشا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

دُرانی میری ایک بات تم کان کھول کر سُن لو آج کے بعد ایسے الفاظ اپنے منہ سے مت نکالنا میں اقدس آپو کا دل سے احترام کرتا ہوں اور میں اُن کے بارے میں تمہاری ایسی کوئی بکواس نہیں سنوں گا رہی بات شادی کرنے کی تو یقین جانو مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہو گا پر میں ایسا کروں گا نہیں کیونکہ میرے دل میں اُن کے لیے جو عزت جو چاہ "جو احترام ہے وہ مجھے اُن کے بارے میں کچھ ایسا سوچنے نہیں دیتا میں چاہتا ہوں اُن کو لیکن ویسے جیسے ایک چھوٹا بھائی اپنی بڑی بہن کو چاہتا ہے اُس کی خوشی سے خوش ہوتا ہے "اُس سے لگاؤ رکھتا ہے لیکن آہستہ آہستہ مجھے ایسے لگ رہا ہے جیسے خونی بہن بھائی کے علاوہ یہ دُنیا لڑکا لڑکی چاہے جس عمر میں بھی ہو پر اُس کو غلط ہی سمجھتے ہیں "پر کیا کریں ہم بھی مجبور ہیں ورنہ ماتھے پر ٹیگ لگائے گھومے کہ فلاں لڑکی سے ہمارا یہ رشتہ ہے "اور فلاں لڑکی سے ہمارا وہ رشتہ ہے تو برائے مہربانی آپ لوگ اپنی چھوٹی سوچ کا مظاہرہ نہ کرے تو بہتر ہو گا۔۔ "آج تم نے بس ایک بات نہیں کی بلکہ ہمارے رشتے کو پامال کرنے کی کوشش کی ہے "اپنی اِس

قدر گھٹیا سوچ کو ظاہر کر کے اور تمہاری بات کو سُن کر ایسا لگتا ہے جیسے میں اب کبھی اُن سے نظریں بھی ملا نہیں پاؤں گا۔۔۔زوہان احساس سے عاری لہجے میں کہتا گاڑی کا دروازہ کھول کر باہر نکل گیا تھا پیچھے عیشا کو اپنا آپ شرم سے ڈوب مرنے والا لگا"دوسری طرف سکندر اور رایان نے بھی خاصی افسوس بھری نظروں سے اُس کو دیکھا تھا"جو بولنے سے قبل سوچنا گوارا نہیں کرتی تھی۔

سلامِ عشق

#تحریر_رمشا_حُسین

www.novelsclubb.com

Episode 13

تمہارا پہلا دن کیسا گزرا یونی میں؟حوریہ گھر واپس آئی تو خوریہ اُس کو پانی کا گلاس پکڑاتی ہوئی پوچھنے لگی

"ٹھیک تھا بس۔۔حوریہ پانی کا گلاس خالی کرتی مختصر بتانے لگی

"کیوں کیا ہوا ہے؟" منہ کیوں بنا ہوا ہے تمہارا؟ خوریہ نے اُچنبھے سے اُس کو دیکھا کیونکہ صبح یونی جانے وقت وہ کافی پر جوش تھی "لیکن اِس وقت اُس کے چہرے پر خوشی کی ہلکی رمق تک نہ تھی۔

"اماں کدھر ہے۔۔۔؟ حوریہ نے اُس کا سوال اگنور کیا

"پڑوس میں گئی ہے توں وہ بتا جو پوچھا ہے۔۔" خوریہ نے اُس کو ٹٹولا

"میں یونی گئی ایسا لگا جیسے وہاں کوئی فقیرنی داخل ہوئی ہے۔۔ حوریہ نے اپنا سر ہاتھوں میں گرائے بتایا

"واٹ؟ خوریہ نے اُس کو گھورا

"کیا واٹ سہی تو بول رہی ہوں "لڑکیوں کی ڈریسنگ چیک کرنی چاہی تھی تمہیں" ایسا لگ رہا تھا جیسے یونی میں نہیں فیشن شو میں آئی ہو کیا نیو ڈریس تھے "میچنگ جوتے میچنگ ایئر رنگز "میچنگ یونی بیگ بھی تھا اور تمہیں نہیں پتا اُن کے پاس کیا کچھ تھا اور میری کلاس میں کزنز کا جو باؤنڈ تھا اُن کا سواگ دیکھنا چاہیے تھا" میں

www.novelsclubb.com

تمہیں کس کس کے بارے میں بتاؤں سمجھ نہیں آرہا"اور مجھے دیکھو تم زرا ٹوٹی ہوئی چپل کو پچاس بار تو جڑوایا ہو گا۔"اور یہ ڈریس دیکھو سال پہلے عید پر ابا نے خرید کر دیا ہے اور جہاں لڑکیاں یونی کے فرسٹ ڈے میں اِتنا پر جوش ہو کر تیار شیار ہو کر کانفڈنٹلی جاتی ہیں وہاں میں اِس حُلیے میں گئی ہوں۔"پتا نہیں یونی کے انتظامیہ کو کیا مسئلہ ہے جہاں اسکول کالجوں میں اسٹوڈنٹس یونیفارم کے بغیر نہیں جاتے "امیر ہو یا غریب سب کو ایک جیسے گیٹ اپ میں جانا ہوتا ہے جہاں ہمیں بتایا جاتا ہے کہ سب شاگرد زایک اہمیت کے حامل ہیں۔۔"اُن میں کون کیا ہے؟"کسی کو پتا نہیں ہوتا کسی کو کسی چیز میں احساس کمتری کا شکار ہونا نہیں پڑتا کیونکہ وہاں ہر کوئی اپنا یونیفارم چمکاتا ہے۔"وہاں اگر کوئی چھوٹا بڑا ہوتا بھی ہے تو وہ ہوتا ہے جس کی قابلیت زیادہ ہو۔۔اور ایسا ماحول کیا کسی یونیورسٹی میں نہیں ہو سکتا؟"کیا کوئی یونی کا یونیفارم نہیں ہو سکتا؟"جہاں ہم جیسی لڑکیاں بھی خود کو ایزی محسوس کر پائے کیونکہ وہاں تو امیر گھروں کی لڑکیاں واک بھی ایسے کرتیں ہیں جیسے ماڈلنگ کے شو

میں ریمپ پر چل رہی ہوں "تم بتاؤ پھر ہم جیسے میڈ کل کلاس کے لوگ کہاں جائے؟" جہاں اُن کی قابلیت سے زیادہ اُس کے ظاہری حُلیے سے جج کیا جاتا ہے۔۔ "ہم یونی پڑھنے اعتماد حاصل کرنے جاتے ہیں یا جو اپنا بنا بنایا اعتماد ہے اُس کو کھونے؟ حوریہ بولنے پر آئی تو بولتی چلی گی اُس کے پاس سوالوں کا ایک انبار تھا لیکن جواب ایک بھی نہ تھا۔ "اور اُس درمیان اُس نے کھینچ کر اپنی چادر کو دور پھینکا تھا جو گھر میں داخل ہوتی رفیہ بیگم کے پاؤں کے پاس گری تھی

"حور کیا ہو گیا ہے؟" کیوں ایسی مایوس کن اور "ناشکری والی باتیں کرنے لگی ہو؟ خوریہ کو حیرت ہوئی اُس کا ایسا ردعمل دیکھ کر خاص طور پر جو وہ سوالات لیکر آئی تھی۔ "جن کو سُن کر تو اُس کا دماغ چکرا سا گیا تھا۔

"تو میں اور کیا کروں؟ حوریہ نے اُلٹا اُس سے سوال کیا

"اپنی ظاہری شخصیت کو سنوارو "خود کو ایسا بناؤ کہ لوگ تمہارے جیسی بننے کی چاہ

کرے نا کہ خود تم دوسروں کی طرح زندگی جینے کی چاہ کرو"خود کو ایسا مضبوط بناؤ کہ کسی دوسرے کی کوئی بھی بات تمہیں پریشان نہ کر پائے اور نہ احساس کمتری جیسا مرض تمہیں لاحق ہو"ایسا خود کو بناؤ کہ لوگ تم پر رشک کرے۔۔"مہنگے ترین کپڑوں سے کچھ نہیں ہوتا جن کو تم نے ایسے حُلیے میں دیکھا وہ اُن والدین کی اولادیں تھیں جو اگر فیل بھی ہوتے تو اُن کو کوئی فرق نہیں پڑے گا۔۔"اُن کے لیے پیسا سب کچھ ہوتا ہے ڈگریاں آج کل پیسوں سے بھی مل جاتیں ہیں"جعلی ڈگریاں"لفظ تو تم نے سُنا ہو گا۔۔"جن کو مہنگے کپڑوں میں دیکھ کر خود کا ہوش گنوا دیا ہے اُن اسٹوڈنٹس نے وہ کپڑے وہ میچنگ چیزیں اپنے پیسوں سے نہیں لیئ اپنے باپ کے پیسے کا عیش ہے اور کچھ نہیں۔۔"انسان کے پاس اُس کی قابلیت اُس کا دماغ اپنا ذاتی ہوتا ہے جس کو استعمال کر کے وہ پوری دُنیا کو فتح کر سکتا ہے"انسان کی عقل وہ کام کر سکتی ہے جو پیسا نہیں کر سکتا۔۔"پیسوں سے چاہے سب کچھ مل جائے لیکن کچھ چیزیں پیسوں سے بھی حاصل نہیں ہوتیں جیسے اِنسان کی

قابلیت "اِنسان کا اخلاق "انسان کا ہنر کوئی اُس سے خرید نہیں سکتا چاہے پھر وہ اپنی پوری دولت کیوں نہ اُس کے نام کر دے۔۔جواب خوریہ کے بجائے رافیہ بیگم نے اُس کو دیا تھا جس پر دونوں نے چونک کر دروازے کی طرف دیکھا جہاں وہ اُس کی چادر فرش سے اُٹھائے ہاتھوں میں پکڑے ہوئی تھی۔

"میں خود ایسا بننا چاہتی ہوں پر کیا کروں مجھے لوگوں کی نظروں میں اپنے لیے تمسخر اپن نظر آتا ہے۔۔حوریہ تھکے ہوئے انداز میں بولی

"تم حوریہ عباسی ہو اور یہ بات بس اپنے دماغ میں بیٹھا لو نہ کوئی تمہارے جیسا بن سکتا ہے اور نہ تم کسی اور جیسی بن سکتی ہو۔۔"اگر کامیاب ہونا چاہتی ہو تو پہلے دوسروں کے بارے میں سوچنا چھوڑ دو بس اپنے بارے میں سوچو اپنے مستقبل کے بارے میں سوچو اگر بس لوگوں کو مہنگے ترین لباس میں دیکھ کر خود کو کمتر سمجھنے لگو گی تو کبھی آگے بڑھ نہیں پاؤ گی۔۔رفیہ بیگم نے نرم لہجے میں اُس کو سمجھایا

"اور اگر تمہیں اپنے کپڑوں سے مسئلہ ہے تو تم عبایا پہن کر جاؤ"کیونکہ تمہارے

پوائنٹ آف ویو سے یونیورسٹیز میں یونیفارم نہیں آجانے تم فیوچر کی رائٹر ہو وزیرِ اعظم نہیں باقی شکل تمہاری کسی شہزادی سے کم نہیں۔"دوسرا کچھ یونیورسٹیز میں یونیفارم سسٹم ہوتا ہے لیکن یہ چیزیں میٹر نہیں کرتی"تمہیں خود میں اعتماد بحال کرنا ہوگا۔خوریہ بھی اُس کے ماتھے پر چپت لگائے بولی

'چادر میری بڑی ہے کسی عبائے سے کم نہیں۔۔اپنے ہاتھوں کو گھورتی حوریہ نے محض اِتنا کہا

"حور میری بچی کیوں اُداس ہوتی ہو اللہ نے تمہیں سب کچھ تو دیا ہے"تم کیوں خود سے اُونچے لوگوں کو دیکھتی ہو اگر اپنے سے نیچے لوگوں کو دیکھوں گی تو تمہیں پتا چلے اللہ نے جس حال میں تمہیں رکھا ہے"وہ بہت بہترین حال میں رکھا ہے"اللہ نے تمہیں خوبصورت آنکھوں سے نوازا ہے"جس سے تم دُنیا کو دیکھ سکتی ہو"اللہ نے تمہارے نین نقش کو پیارا بنایا ہے تمہیں پیاری رنگت سے نوازا ہے"تمہارے ہاتھ پاؤں سہی سلامت ہے تمہارا آئے کیو لیول اچھا ہے"سینس آف ہومر اچھا ہے

سب سے بڑی بات تم ایک تندرست زندگی جی رہی ہو""اگر پروردگار چاہتا تو تمہیں موٹی بدصورت لڑکی بنا سکتا تھا تمہیں ہاتھ پاؤں سے معذور بنا سکتا تھا لیکن اُس نے ایسا نہیں کیا اگر کرتا تو سِوائے رونے کے میں یا تم کیا کرتے؟"اللہ کے فیصلوں میں کیوں کی گنجائش نہیں نکلتی بس اللہ سے یہ کہا کرو اللہ جن کو آپ نے سب کچھ دیا ہے اُس کے صدقے ہمیں بھی وہ نوازے"لیکن کبھی بلاوجہ کے شکوے کبھی اپنے رب سے نہ کرنا"اور نہ یہ کہا کرو کہ مجھے ایسا کیوں بنایا؟"میرے پاس وہ کیوں نہیں ہے؟"یہ سب سہی نہیں ہوتا اللہ کے ہر کام میں کوئی نہ کوئی بہتری چُھپی ہوتی ہے اور تم بس اپنے رب کا شکر ادا کیا کرو کہ تمہیں والدین دیئے ہیں"تمہارے سر پر اُن کا ہاتھ ہے"بہنیں ہیں بھائی ہے"تمہیں علم کی روشنی سے نواز رہا ہے اور کیا چاہیے تمہیں؟"کیا یہ سب ایک خوشحال زندگی کے لیے کافی نہیں؟"کیا تمہیں اور بھی چیزوں کی چاہ ہے؟"جس کی چاہ میں انسان اپنے رب کو بھول جاتا ہے۔"ہر ایک کی اپنی زندگی ہوتی ہے تمہیں بھی اپنی زندگی سے مطمئن

ہونا چاہیے "جو دیا ہے اُس پر شکر کرو اور جو نہیں ہے اُس پر صبر کرو۔۔رفیہ بیگم نے کہا تو اُن کی اِس بات نے حوریہ کو شرمندہ سا کر دیا تھا۔

"جن چیزوں کی وجہ سے تم آج مایوس ہوئی ہو نہ حور" یہ وہ چیز ہیں جن سے کچھ لڑکیاں سہی غلط کا فرق فراموش کر بیٹھتی ہیں اور اپنی زندگی کو اپنے ہاتھوں سے اُجاڑ بیٹھتی ہیں دور کے ڈھول سُہانے ہوتے ہیں "تم بس خود سے مطمئن ہو جاؤ پھر کوئی دنیاوی چیز تمہیں ایمپریس نہیں کر پائے گی جو ضروری نہیں ہوتی بس دماغ کا فتور ہوتا ہے۔۔خوریہ کی بات نے جیسے آخری کیل ٹھوکنے کا کام کیا

"میں اللہ سے سوری کروں گی بس پہلا دن تھا تو ہر چیز کو دماغ پر سوار کر دیا۔۔حوریہ اُن کو دیکھ کر بولی

"کوئی بات نہیں تم ہاتھ منہ دھو آؤ میں تب تک دستر خوان لگاتی ہوں اور تمہارے ابا آئے تو اُن سے کچھ پیسوں کا کہوں گی تاکہ تمہارے لیے نئے کپڑے بھی بنوا سکوں۔۔رفیہ بیگم اُس کا ماتھا چوم کر بولی تو حوریہ مسکرا بھی نہ پائی تھی۔

بلیک کُھلی جینز پر اُس نے وائٹ شرٹ اور اُس کے اُپر بلیک جیکٹ پہنی ہوئی تھی جو آگے کو کُھلی ہوئی تھی اور اُس کے سلیو لیس اُس نے کہنیوں تک فولڈ کی ہوئیں تھیں "ایک ہاتھ کی کلائی میں خوبصورت گھڑی پہنی تھی تو دوسرے ہاتھ کی کلائی میں خوبصورت سا بریسلیٹ ڈالا ہوا تھا" نازک خوبصورت انگلی میں ایک چھلا اُس نے پہنا ہوا تھا جبکہ بالوں کا جوڑا بنایا ہوا تھا جس کی چند آوارہ لٹیں دونوں طرف گالوں پر گُستاخی کرنے میں مصروف تھیں اُس کی رنگت بہت گوری تھی جس وجہ سے گردن کی ہری نسیں صاف نمایاں ہوئیں تھیں اور اِس وقت اُس کے ماتھے پر چند بلوں کا اضافہ ہوا تھا جبکہ گول مٹول سبز آنکھوں میں بیزارگی بھرا تاثر نمایاں ہوا تھا اور اِن تاثرات کے ساتھ وہ ہاتھ میں واٹر بوتل پکڑے اپنے گھر میں داخل ہوئی تھی "کندھے پر بیگ لٹکا ہوا تھا جس کو اُس نے لاپرواہ انداز میں صوفے پر اُچھالا اور خود دوسرے کاؤچ پر ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے آرام سے بیٹھی اپنا سیل فون

www.novelsclubb.com

استعمال کرنے لگی

"ایشال میڈم جوس۔۔اُس کو ابھی بیٹھے ایک منٹ ہی ہوا تھا جب ملازمہ نے جوس اُس کی طرف بڑھایا تو اُس نے اپنی سبز آنکھیں اُٹھائے ملازمہ کو دیکھا جو اُس کے ایسے دیکھنے پر خوامخواہ گڑبڑا سی گئی تھی

"میری غیر موجودگی میں کوئی گھر میں آیا تھا؟ جوس کا گلاس اُس کو ٹیبل پر رکھنے کا اِشارہ دیتی وہ سنجیدگی سے استفسار ہوئی

"جی پولیس لوگ آئے تھے۔۔ملازمہ نے بتایا تو وہ الرٹ ہوئی

"آتش لُغاری کو پکڑنے؟ اپنے ہونٹوں پر طنز مسکراہٹ سجائے اُس نے پوچھا

"جی۔۔اُس نے تابعداری سے اپنا سر اثبات میں ہلایا

"تو یعنی وہ آج رات جیل کی سلاخوں میں گزارے گا؟ اُس کے خوبصورت چہرے پر مسکراہٹ گہری سے گہری ہوتی گئی تھی

"نہیں جی وہ آتش بابا نے تو اپنی باتوں سے سہی پولیس آفیسر نی کا دماغ گُھمایا تھا وہ تو

جی اُن سے ایسے گپ شپ لگا رہے تھے جیسے وہ کوئی اُن کی خاص مہمان ہو۔۔ ملازمہ نے بتایا تو کچھ قبل غائب ہوئے بل پھر سے نمودار ہوئے تھے اور اُس نے سخت نگاہوں سے ملازمہ کو دیکھا جس نے اپنی نظریں نیچے گاڑھ لی تھیں۔۔

"کہاں ہے اب وہ؟اِس بار لہجے میں بیزارگی صاف نمایاں تھی

"پول سائیڈ پر ڈبکیاں لگا رہے ہیں اور گانا گا رہے ہیں کہ ٹھنڈے ٹھنڈے پانی سے روز نہانا چاہیے "دماغ فریش اور جسم پر سکون ہوتا ہے۔۔ ملازمہ نے ضرورت سے زیادہ اُس کو جواب میں بتایا تو وہ اپنی سبز آنکھوں میں غُصہ سموتی جھٹکے سے اُٹھ کھڑی ہوئی تھی "اُس کا رُخ اب گھر کی پچھلی سائیڈ پر بنا پول سائیڈ کی جانب تھا

"آجاؤ ان دا نچ یاراں

"پھوٹو میری کھینچ

"پھوٹی قسمت ہو گی تیری جے تو میری بات نہ مانی

"آج بلیو ہے پانی پانی پانی

"اور دن بھی ثانی ثانی ثانی

"وہ جب پول سائیڈ کی طرف آئی تو کانوں کے پردے پھاڑنے والی آواز نے اُس کا استقبال کیا تھا جس پر تپ کر اُس نے آتش کا پڑا فون اُٹھایا اور اُس چلتے گانے کو اسٹاپ دیا

"ہیلو لِٹل سسٹر ہاؤ آر یو؟ گانا بند ہونے کی آواز پر آتش نے اپنا سر اُٹھایا تھا اور اپنے گیلے بالوں کو ایک جھٹکا دے کر اُس نے ایشال کو مخاطب کیا جو کافی ناگوار نظروں سے اُس کو دیکھ رہی تھی

"سینڈی کو تم نے مارا تھا؟ وہ تھوڑا پول کے قریب کھڑی ہوتی سنجیدگی سے بھرپور لہجے میں سوال گو ہوئی

"ہاں کافی چِک چِک کر رہا تھا اور تمہیں تو پتا ہے مجھے لوگوں کا اِتنا بولنا زیادہ پسند

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

نہیں ہوتا۔۔آتش کندھے اُچکا کر آرام سے بولا تھا اور تیرتا ہوا اُس کے پاس آیا اور وہاں سے اپنا فریش جوس اُٹھایا"ایشال کا کیا بھروسہ تھا کہ اُس کا جواب سن کر وہ جوس سوئمنگ پول میں گرا دیتی

"تمہیں ذرا شرمندگی نہیں نہ؟ایشال نے افسوس سے اُس کو دیکھ کر پوچھا

"شرمندگی وہ کیا ہوتی ہے؟آتش کافی حیران نظروں سے اُس کو دیکھ کر پوچھنے لگا جیسے زندگی میں "شرمندگی"لفظ اُس نے آج سے پہلے کبھی نہ سُنا ہو

"کیوں مارا اُس کو؟"اور مجھے آج بتا دو میرے فرینڈز کو مار کر تمہیں کیا سکون ملتا ہے؟ایشال بازو سینے پر باندھتی اُس سے پوچھنے لگی تب تک آتش جوس کا گلاس خالی کر چُکا تھا

"وہ ٹاول اُٹھا کر دینا۔۔آتش نے اُس کے برعکس کافی پرسکون لہجے میں سامنے کی طرف اِشارہ کر کے اُس سے کہا

"تمہارے باپ کی نوکر نہیں ہوں خود آؤ اور اُٹھا کر لے جاؤ۔۔آتش کے ایسے

حاکمانہ انداز نے اُس کو سر تا پیر تپا دیا تھا

مانا کہ باپ کی نوکر نہیں لیکن باپ کی بیٹی تو ہو نہ جاؤ شاباش اپنے بڑے بھائی کی بات کو مانو۔۔آتش نے اُس کو پچکارا

"آتش میرا دماغ خراب کرنے کی تمہیں ضرورت نہیں ہے جو میں نے سوال کیا ہے "اُس کا بس مجھے جواب دو اُس کے بعد میں یہاں سے چلی جاؤں گی تمہاری یہ منحوس شکل دیکھنے کا مجھے کوئی شوق نہیں ہے۔۔ایشال نے تپی ہوئی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

کول تمہیں میری شکل منحوس لگتی ہے جس کے پیچھے ایک دُنیا ہے "خیر تم تو میرے حُسن سے بچپن سے جلتی آئی ہو یہ میرے لیے کوئی بڑی بات نہیں "اور اب تمہیں تمہارے جواب مل جائے گا "میں پول سے باہر نکلوں پھر تفصیل سے تمہیں بتاتا ہوں پر ابھی میں شرٹ لیس ہوں اور اپنی لٹل سسٹر کے سامنے یوں کھڑا ہونے مجھے شرم دلا رہا ہے تو پیاری بہنا جاؤ اور ٹاول مجھے پکڑاؤ۔۔آتش نے بنا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

سانس لیے کہا تو ایشال بس خاموش سی اُس کو دیکھنے لگی جو پول کی گہرائی میں اُترا ہوا تھا سِوائے اُس کے سر کے وہ پورا پانی کے اندر تھا" پر وہ جانتی تھی جب تک وہ اُس کی بات مان نہیں لیتی وہ اُس کو اُس کا جواب نہیں دے گا تبھی ناچار ٹاول اُٹھائے اُس کی طرف پھینکا جو آتش نے بڑی مہارت سے کیچ کر لیا تھا۔

"اب اپنا نازک مخملی سا ہاتھ دو تاکہ میں باہر آ جاؤں۔۔ بالوں کو تولیہ سے رگڑ کر وہ ایشال کے قریب پُہنچ کر اپنا ہاتھ اُس کی طرف بڑھا کر بولا

"ایشال لُغاری کی فطرت میں دُشمنوں سے ہاتھ ملانا نہیں" اِس لیے خود ہی باہر آ جاؤ۔۔ ایشال نے اُس کے ہاتھ کو اگنور کیا تو اپنا ہاتھ سر کی طرف لیجاتا آتش نے اچانک سے اُس کی ٹانگ کو ایک جھٹکا دے کر پول میں گرایا تھا اور خود وہ پول سے باہر نکل کر ایشال کو دیکھ کر اُس نے جاندار قہقہہ لگایا تھا جس کے جوڑے میں مقید بال کھل کر اُس کے چہرے پر آ گرے تھے جبکہ چہرہ غُصے کی شدت سے سرخ ہو گیا تھا" آتش نے پل بھر میں اُس کا اچھا خاصا حُلیہ بگاڑ لیا تھا

"ہر وقت غُصے میں رہا کرتی ہو پانی ٹھنڈا ہے پانچ منٹ یہاں گزار کر دماغ کو ٹھنڈا کرو پھر بات ہو گی" بائے۔۔۔آتش اُس کو جلانے والی مسکراہٹ سے دیکھ کر کہتا وہاں سے چلا گیا تھا پیچھے ایشال نے اپنا ہاتھ زور سے پانی میں مارا تھا۔۔

"تم نے جو یہ آج حرکت کی ہے نہ اُس کا حساب تو میں تم سے اچھے سے لوں گی۔۔۔چہرے پر آئے بالوں کو پیچھے کرتی وہ تیرتی ہوئی پول سے باہر نکلی تھی۔۔"کپڑے گیلے ہونے کی وجہ سے اُس کو ٹھنڈ کا احساس ہونے لگا تھا۔۔"موسم جیسا بھی ہو آتش دن میں جانے کتنی بار نہاتا تھا پر ان سردیوں میں ایشال کو ایسا کوئی شوق نہیں تھا اور وہ جانتی تھی آتش نے جان کر اُس کو پانی میں گرایا تھا تاکہ اُس کے غُصے کو مزید ہوا دے سکے۔۔

"کس کی کافی ہے یہ؟اپنے گیلے کپڑوں کو جھاڑتی وہ کمرے کی طرف جانے لگی تھی"جب اُس کا سامنا کافی پکڑے ملازمہ سے ہوا

"ایشال میڈم جی یہ وہ آتش بابا کی کافی ہے اُنہوں نے کہا تھا پانچ منٹ میں کافی مل جائے" چار منٹ ہو چکے ہیں آپ یہاں سے پلیز ہٹے تاکہ میں پانچویں منٹ میں اُن کے کمرے میں جا پاؤں۔۔۔ ملازمہ نے جلدی جلدی میں اُس سے کہا تو ایشال کے چہرے پر شاطرانہ مسکراہٹ نے بسیرا کر لیا تھا

"اِس کافی کی اُس سے زیادہ مجھے ضرورت ہے تمہیں نظر نہیں سردی سے میں کتنا تھر تھر کانپ رہی ہوں۔۔ ایشال ٹرے سے کافی کا مگ اُٹھائے بولی تو ملازمہ کے حواس خطا ہوئے تھے۔

"ایشال میڈم جی پلیز واپس کرے آپ کو پتا ہے آتش بابا کو غُصہ جلدی آجاتا ہے۔۔" میں آپ کے لیے دوسری کافی بنا لاتی ہوں یہ بلیک کافی تو آپ پیتی بھی نہیں یہاں تو بس یہ بلیک کافی آتش بابا پیتے ہیں۔۔۔ ملازمہ گڑبڑاتی جلدی سے اُس کو دیکھ کر کہنے لگی لیکن تب تک ایشال نے گرم کڑوی کافی کا گھونٹ اپنے اندر انڈیل دیا تھا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"اُپسس اب تو میں نے اِس کافی کو اپنا جھوٹا کر لیا ہے اور تمہیں تو پتا ہے آتش بابا کافی میرا جھوٹا نہیں پیتے۔۔ایشال نے خاصے افسوس بھرے لہجے میں اُس کو دیکھ کر کہا یہ"

"میں نے کافی کا بولا تھا کہاں مرے ہوئے ہو سب کے سب؟ ملازمہ ابھی اُس سے کچھ کہنے لگی تھی جب آندی طوفان کی طرح آتش اپنے کمرے سے باہر نکل کر اُونچی آواز میں بولا

"کول مائینڈڈ سویٹ بِگ برادر یہ کافی کا کپ تو میں نے پی لیا۔۔۔ایشال اُس کی طرف رُخ پلٹتی مسکرا کر بولی

"تمہاری ہمت کیسے ہوئی میرے مگ میں کافی پینے کی۔۔۔آتش نے کڑے چتونوں نے اُس کو دیکھا تھا" کچھ دیر پہلے والی مسکراہٹ اُس کے چہرے سے یکسر غائب تھی' وہ ایسا ہی تو تھا پل میں تولہ پل میں ماشہ۔۔" کبھی کبھی بڑی سے بڑی کو اگنور کرنے والا تو کبھی چھوٹی سی بات کو بھی بڑا بنا کر پورا گھر سر پر اُٹھانے والا

"ایسے۔۔۔

"کہنے کے ساتھ ایشال نے گہرا گھونٹ کافی کا لیا تھا جو آتش کو تپانے کے لیے کافی تھا

"تم کیوں میرے ہاتھوں سے قتل ہونا چاہتی ہو۔۔آتش بڑے ضبط سے بولا

"جسٹ کافی پینے میں تم اپنی چھوٹی بہن کا قتل کرو گے "کتنی بُری بات ہے نہ چچچچ۔۔۔۔۔ایشال مسکین شکل بنائے بولی تو آتش دندناتا اُس کے نزدیک آتا ہاتھ سے کافی کا مگ چھیننے والے انداز میں لیکر زور سے دیوار پر مارا تھا جس پر کافی نے اپنا گہرا اثر دیوار پر چھاپ لیا تھا جبکہ مگ دیوار سے لگتا زور سے فرش پر گر کر کئی ٹکروں میں تقسیم ہوا تھا"اُس کی اِس حرکت نے ایشال کو سکون پہنچایا تھا"وہ جانتی جو تھی کہ یہ مگ اُس کا فیورٹ تھا اور خود آج اُس نے اپنی پسندیدہ چیز کو توڑا تھا"وہ تو اپنی معمولی سے معمولی چیز کے لیے بھی بیحد پوزیسیو ہوتا تھا۔۔

"میری چیزوں کو ہاتھ مت لگایا کرو۔۔۔آتش وارننگ بھری نظروں سے اُس کو

دیکھ کر بولا۔۔"تو چہرہ دوسری طرف کرتی ایشال ہنس پڑی تھی

"تمہاری چیزوں پر تو میں تھوکنا بھی پسند نہ کروں "لیکن کیا ہے نہ بِگ برادر مجھے تمہارا یہ تپا ہوا چہرہ دیکھنا تھا میرا بہت دل چاہ رہا تھا اور یہ سویٹنس مسکراہٹ وغیرہ یہ تمہاری پرسنالٹی پر سوٹ نہیں کرتی تو وہ کام مت کیا کرو جو تمہاری ذات سے وابستہ نہ ہو۔۔۔۔"کول لفظ تمہارا تکیہ کلام ہے لیکن خود تم کول بلکل بھی نہیں ہو۔۔اُس کے ماتھے پر اُبھری ہوئی نیلی رگوں کو دیکھ کر وہ طنز مسکراہٹ سے بولی تھی

"میں

www.novelsclubb.com

رضیہ اپنے آتش بابا کو بلیٹ پریشر کی دوائیں دو کہیں جوانی میں دماغ کی نسیں نہ پھٹ جائے۔آتش غُصے میں اُس کو کچھ سُنانے والا تھا جب ایشال اُس کی بات درمیان میں کاٹتی ملازمہ سے کہہ کر سائیڈ سے گزر گئی تھی "جس پر آتش نے زور سے اپنے ہاتھوں کی مٹھیوں کو بھینچ لیا تھا" کہنے کو وہ بہن بھائی تھے "اور وہ عمر میں

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اُس سے نو سال بڑا تھا لیکن لڑتے ایسے تھے جیسے ٹین ایجر کے ہو دونوں "خیر ایشال تو اٹھارہ سال کی تھی پر اُس سے لڑتا آتش بھی چھوٹا بن جاتا ہے اور اتفاقً جب کبھی ایک ساتھ گھر میں دونوں ہو تو بس ایک دوسرے کو تپانے کے منصوبے بنایا کرتے تھے۔۔"وہ بہن بھائی کم ایک دوسرے کے جانی دُشمن تھے اِتنے کہ دونوں کے درمیان اگر تیسرا کوئی آتا تو دونوں میں سے کوئی نہ کوئی ایک اُس کا نام و نشان تک مٹا دیا کرتا تھا۔"ایک دوسرے کو تکلیف پُہنچا کر اُن کو سکون سا آتا تھا وہ اِس دُنیا کے یونیک قسم کے بھائی بہن تھے جو ایک دوسرے کی محبت میں تیسرے کو نہیں تھے مارتے بلکہ دُشمنی میں کسی تیسرے کو مارا کرتے تھے۔

"آتش بابا لاؤ آپ کے لیے بلیٹ پریشر کی دوا صبح آپ نے نہیں تھی لی؟ ملازمہ نے ڈر ڈر کر پوچھا تو آتش کھا جانے والی نظروں سے اُس کو گھورتا وہاں سے چلا گیا تھا۔۔

"آج ہماری خوشی کے چہرے پر خوشی کیوں نہیں؟آریان شام کے وقت گھر لوٹا تو ہال میں عیشا کو خاموش دیکھا تو اُس کو عجیب لگا کیونکہ اکثر جب بھی وہ گھر آتا تھا تو اُس کی چیخے گھر میں سُنائی دیتی تھیں یا پھر اُس کا قہقہہ گونجتا تھا لیکن وہ کبھی اِس قدر چُپ نہیں بیٹھا کرتی تھی جس طرح آج بیٹھی تھی۔

"پہلے آپ یہ بتائے کہ مجھ سے کیا کام ہے؟"کیونکہ خوشی آپ مجھے تب بولتے ہیں جب کوئی کام نکوالنا ہو تو۔۔۔عیشا نے منہ بسور کر کہا تو آریان کھسیانا سا ہو گیا

"اب یہ تو غلط بات ہے کیا تم اب اپنے باپ کی محبت کو بھی یہ نام دو گی؟آریان نے مصنوعی گھوری سے اُس کو نواز کر کہا تو عیشا نے اپنا سر اُس کے سینے پر ٹِکا یا

"عیشو کیا بات ہے؟آریان سہی معنوں میں پریشان ہوا تھا

"مجھ سے کوئی بھی پیار نہیں کرتا۔۔۔عیشا نے بتایا

'ایسا کس نے کہا مجھے نام بتاؤ؟۔"میں خبر لیتا ہوں اُس کی 'تم اپنے باپ لاڈلی بیٹی ہو"اور تمہیں پتا ہے زوئی ہانی سے بھی اِتنا پیار نہیں کرتا جتنا تم سے کرتا

ہے۔۔آریان اُس کا ماتھا چوم کر "زوریز کا حوالہ دیتا بولا تو عیشا مسکرائی

"آج ہانی نے کافی روڈلی بات کی آپ کو پتا ہے میری بات کوئی اِتنی ناگوار بھی نہ تھی۔۔عیشا نے شکایت لگائی

"کیا بولا تھا تم نے ؟اُس کے بالوں میں ہاتھ پھیر کر آریان نے نرمی سے پوچھا تو عیشا نے شروع سے لیکر آخر تک اُس کو ساری بات بتائی

"اب ڈیڈ آپ ہی بتاؤ اِس میں غلط کیا کہا تھا؟"بس اپنا نظریہ ہی بتایا تھا۔۔عیشا نے کہا تو آریان نے گہری سانس اپنے اندر کھینچی

"اول تو تمہیں ایسا نہیں چاہیے تھا کہنا "اقدس تم سب سے بڑی ہے اور ہانی سے بھی وہ پورے سات سال بڑی ہے۔۔۔"وہ اُس کو آپو کہتا ہے "اُس کی عزت کرتا ہے اور اگر کوئی مرد ایسے الفاظ سُنے گا تو اُس کا غُصہ تو آئے گا نہ۔۔آریان نے جواباً کہا

"اِس میں کوئی بڑی بات تو نہیں فاحا خالہ بھی تو خالو سے آٹھ سال چھوٹی ہیں۔عیشا

نے کہا

"ہر کا اپنا نقطہ نظر یہ ہوتا ہے۔۔"ضروری نہیں جیسا تم سوچتی ہو سامنے والا بھی ویسا سوچتا ہو"اور اگر بات کی جائے اسیر کی تو وہ مرد ہے مرد خود سے کم عمر لڑکی سے شادی تو کر سکتا ہے پر خود سے بڑی عمر کی لڑکی سے شادی کبھی نہیں کر سکتا"۔۔اِس لیے دوبارہ ہانی سے ایسی باتیں نہ کرنا ہو سکتا ہے وہ پھر اِن باتوں کے بارے میں سوچنے لگ پڑے کیونکہ خوشی میری جان میرا بچہ سوچوپر انسان کا اختیار نہیں ہوتا اور تم کیا چاہو گی ایسا کہ ہانی اپنی آپو کو غلط وے سے دیکھنے لگے؟"اُس کا نظر یہ بدل جائے؟آریان اُس کو اپنے ساتھ لگائے بولا تو"عیشا سر خو بخود نفی میں ہلا تھا

"ڈیڈ میں آپ کا پوائنٹ آف سمجھ رہی ہوں لیکن کوئی بُرائی تو نہیں اگر دو لوگوں کی آپس میں انڈر سٹینڈ نگ ہے تو مسئلہ کیا ہے۔۔۔عیشا ابھی تک اصل بات پر نہیں تھی آئی جو آریان اُس کو سمجھانے کی کوشش کر رہا تھا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"تمہیں پتا ہے اقدس کس کی بیٹی ہے؟ آریان نے سوال کیا تو عیشا عجیب نظروں سے اُس کا چہرہ تکنے لگی

"کیا ہوا ایسے کیا دیکھ رہی ہو؟ اُس کے ایسے دیکھنے پر پر آریان مسکرایا

"مجھے پتا ہے وہ خالو کی بیٹی ہے۔۔"اور بھلا یہ کیسا سوال ہوا۔۔۔عیشا سر جھٹک کر بولی

"وہ اسیر ملک کی پہلی لاڈلی بیٹی ہے۔۔"وہ اسیر ملک جس کی شادی اُس کی مرضی کے برخلاف ہوئی تھی"جو عمر میں اُس سے بڑی تھی جس کے لیے اُس کے دل میں کبھی پیار کا احساس نہیں جاگا تو بیٹا جی وہ شخص اپنی بیٹی کی شادی کیا کبھی ایسے لڑکے سے کروائے گا جو اقدس سے چھوٹا ہو اِس لیے بولنے سے پہلے سوچ لیا کرو بات کو ہر پہلو سے 'خاص طور پر دوبارہ ہانی سے ایسی کوئی بات مت کرنا ورنہ ہمارے لیے مسئلہ کھڑا ہو سکتا ہے۔۔'اب اُٹھو میرے لیے کافی بناؤ میشورانی کو آج گھر آنے میں وقت لگ جائے گا۔۔۔آریان اُس کا ماتھا چوم کر کہتا اپنے کمرے کی

طرف بڑھ گیا تھا۔۔"پیچھے عیشا بھی اپنا موڈ سہی کرتی کچن کی طرف بڑھی تھی۔

♥♥♥♥♥♥♥♥♥

سلامِ عشق

#تحریر_رمشا_حُسین

Episode 14

"سب ریڈی ہے؟ میشا نے پاس کھڑے کانسٹیبل سے سوال کیا

"یس میڈم ہر چیز تیار ہے "بس جیسے ہی ٹرک آئے گا"ہم اُس کی تلاشی لینگے۔۔کانسٹیبل نے مثبت جواب دیا

www.novelsclubb.com

"ہونہہ سہی ویسے یہی وہ راستہ ہے نہ جہاں سے اُنہوں نے ٹرک کو لیجانا ہے؟ میشا نے کسی کے خیالات کے تحت پوچھا

"جی میڈم یہی وہ راستہ ہے ہمیں پکی خبر ملی ہے۔۔"اِس بار دوسرے کانسٹیبل نے جواب دیا تھا تبھی اُن کو سامنے ایک ٹرک آتا دِکھایئے دیا تھا۔۔"اور جیسے ہی وہ

ٹرک اُن کے پاس سے گزرنے لگا تو میشا نے اُس کو روک لیا تھا

"کام پر لگ جاؤ سارے۔۔ میشا نے اپنے ساتھیوں سے کہا اور خود وہ ٹرک ڈرائیور کی طرف بڑھی

"جی کیا کام ہے ؟ٹرک ڈرائیور ہراساں نظروں سے پولیس والوں کو دیکھنے لگا

"ہمیں خبر ملی ہے کہ تم اِس ٹرک پر ڈرگز کا سامان لیجانے والے ہو؟ میشا نے اپنی پستول پر پھونک مار کر اُس سے سوال کیا"

"اااایسا تو کچھ نہیں ؟"آپ چاہے تو تلاشی لے سکتی ہیں میں تو ایک غریب سا آدمی ہوں۔۔ "محنت مزدوری کرتا ہوں۔۔ٹرک ڈرائیور جلدی سے بولا

"وہ ہو گی۔۔ میشا اُس کو طنز نظروں سے دیکھتی اپنے ساتھیوں کی طرف بڑھی تھی

"کچھ ہاتھ آیا؟ میشا نے اُن سے سوال کیا

"ٹرک کا نمبر وہی ہے لیکن یہ ٹرک تو بلکل خالی ہے۔۔کانسٹیبل نے بتایا تو میشا کو حیرت کا جھٹکا لگا"ایک دن میں اُس کو دو بار ناکامی کا سامنا ہوا تھا اور ایسا اُس کی زندگی

میں پہلی بار ہوا تھا

"ایسا کیسے ہو سکتا ہے؟ میشا اُن کو سائیڈ پر کرتی خود چیک کرنے لگی لیکن اُس کو کچھ حاصل نہ ہوا" خالی ٹرک اُس کا منہ چُڑھا رہا تھا جس پر میشا نے غُصے میں آکر زوردار لات ٹرک کے ٹائیر پر ماری تھی

"ایسا کیسے ہو سکتا ہے اگر وہ ٹرک یہ نہیں تو کوئی کسی دوسرے راستے میں کہاں لے جا سکتا ہے؟ میشا پریشان ہوئی تھی شاید پہلی بار

"میڈم لگتا ہے کسی نے ہمیں گمراہ کرنے کی بھرپور کوشش کی ہے" ہمیں یہاں لگا کر خود وہ کسی خوفیہ جگہ سے نکل پڑا ہے۔۔اُس کے ساتھیوں میں سے ایک نے کہا تو میشا نے گہری سانس بھر خود کو پر سکون کرنے کی کوشش کی تھی۔

"جس نے بھی کیا ہے "اپنی موت کو خود دعوت دی ہے۔۔" اُس کی بات پر میشا آہستہ آواز میں بڑبڑائی تھی

♥♥♥♥♥♥♥♥

"آپو آپ تیار ہو؟ماہاسفید فراق کے ساتھ سفید چوڑیدار پاجامے میں ملبوس "اپنے لمبے بالوں کی فرنچ چُٹیاں بنائے ڈوپٹہ اچھے سے سر پر ٹِکائے اقدس کے کمرے میں آتی چہک کر اُس سے پوچھنے لگی "جو خالی خالی نظروں سے آئینے میں اپنا عکس دیکھ رہی تھی "اقدس خود کالے فراق میں ملبوس تھی جس کے ساتھ پاجامہ بلیک تھا" بالوں کی اُس نے چوٹی بنا کر ایک کندھے پر ڈالی ہوئی تھی جبکہ میچنگ ڈوپٹہ اُس کا بیڈ پر پڑا تھا

"ہاں ہم تیار ہیں۔۔ڈریسنگ ٹیبل سے اپنی عینک اُٹھاتی اقدس نے سنجیدگی سے جواب دیا تھا" ماہا مسکرا کر اُس کے پیچھے کھڑی ہوتی اپنا چہرہ اُس کے کندھے پر ٹِکایا "چاند کی چاندنی اُداس کیوں ہے؟ماہا نے آئینے میں اپنا اور اُس کا عکس دیکھ کر سوال کیا" وہ دونوں ایک جیسی تو تھیں "بس ماہا نے اپنے بابا سے ڈمپلز چُرائے تھے "اور یہ اقدس کو بھی تھے لیکن بس بائیں گال پر جو مشکل سے ہی کوئی دیکھ پاتا تھا کیونکہ وہ بہت کم مسکرایا کرتی تھی "اُس کے برعکس ماہا کے دونوں گالوں پر گہرے ڈمپلز

نمودار ہوتے تھے

"ہم خوش ہیں۔۔اقدس نے مسکرانے کی ناکام کوشش کی

"ماہا سے آپ جھوٹ نہیں بول سکتی" خیر آئے آپ کے ہونٹوں پر لپ اسٹک لگائے۔۔ماہا نے پرجوش آواز میں اُس سے کہا

"اِس کی ضرورت نہیں ہے ماہی تم بس یہ بتاؤ ہانی وغیرہ آئے ہیں؟ اقدس نے منع کیا اُس کے بعد سوال کیا

"ابھی تو وہ نہیں آئے لیکن ماہا کی بات عیشو آپو سے ہوئی ہے اُنہوں نے بتایا کہ راستے میں ہیں۔۔ماہا نے جواب دیا

"اچھا سہی۔۔اقدس نے سر اثبات میں ہلایا تو ماہا نے بیڈ پر پڑا اقدس کا ڈوپٹہ اُٹھایا اور اُس کے سر پہ اچھے سے اُوڑھایا

"آپ مایوس مت ہوا کریں" آپ بہت پریٹی ہو۔۔"آپ جیسا کوئی بھی نہیں اور اگر اِس بار بھی بات نہ بنے تو مایوس مت ہوئیے گا بس یہ سوچ کر مسکرائیے گا" کہ

www.novelsclubb.com

اِس دُنیا میں ایسا کوئی شخص ہے جو آپ کو اپنائے گا اور اِس کٹ کے ساتھ اپنائے گا۔

۔"اُس کو آپ کی ظاہری خوبصورتی سے کوئی غرض نہیں ہو گا۔۔ماہا اُس کے گال کی سائیڈ پر اپنے لب رکھ کر گہرے لہجے میں بولی تو اقدس بس اُس کو خاموشی سے دیکھنے لگی جو کبھی کبھار اپنی عمر سے بہت زیادہ باتیں کرنے لگ پڑتیں تھی

"کیا تمہیں واقعی میں ایسا لگتا ہے۔۔اقدس نے غور سے اُس کا چہرہ دیکھا جو اُس کے ہاتھوں کی کلائی میں چوڑیاں ڈال رہی تھی

"ماہا کا دل بول رہا ہے ویسے بھی ماہا سچی اور کھری بات کرتی ہے" اگر کوئی مانے تو۔

۔ماہا نے کہا تو اقدس نے اُس کے ماتھے پر ایک چپت لگائی

"تمہارا کالج کیسا جا رہا ہے؟ اقدس نے بات کا رخ بدلا

"کالج نے کہاں جانا ہے؟" وہ تو وہی ہے جہاں اُس نے ہونا ہے۔۔ماہا نے مسکراہٹ دبائے جواب دیا تو اقدس نے تاسف سے اُس کو دیکھا

"اِرادہ تمہارا اکنامکس اور فنانس میں ماسٹرز کرنے کا ہے اور کالج لفظ پر کیسے بات کو

گھوما دیتی ہو۔۔اقدس نے اُس کا کان کھینچ کر کہا تو ماہا کِھکِھلائی تھی

❤

"سلام کرنا بھول گئے ہو کیا؟اسیر اسکن کلر کے شلوار قمیض میں ملبوس ہال میں بیٹھا اخبار پڑھنے میں مصروف تھا جب اُس نے کڑکڑاتے کلف دار سفید گھیر ادر شلوار اور سفید قمیض میں ملبوس سیاہ چمکتے ہوئے شوز چوڑی کلائی میں ایکسپینسو گھڑی سلیقے سے سیٹ کیے بال ہلکی شیو اور ہلکی مونچھیں۔۔"اپنے شاندار شخصیت کے مالک بیٹے کو سیدھا گزرتے دیکھا تو اُس کو کہا جس پر المان نے رُک کر اپنے باپ کو دیکھا

السلام علیکم۔۔المان نے سنجیدگی سے سلام کیا

www.novelsclubb.com

وعلیکم السلام آؤ بیٹھو۔۔اخبار کو تہہ دے کر اسیر نے اُس کو بیٹھنے کا کہا

"ہمیں اپنے کمرے میں جانا ہے اگر آپ کو کوئی ضروری کام ہے تو بتائے۔۔المان نے وہی کھڑے ہو کر اُس سے کہا"اسیر سے بات کرتے ہوئے وہ اکثر "ہم" لفظ کا استعمال کیا کرتا تھا

"کیا کام ہے اپنے کمرے میں جبکہ تمہیں پتا ہے آج تمہاری بڑی بہن کو دیکھنے کچھ لوگ آرہے ہیں۔۔"اور شہر سے تمہارے کزنز کی پلٹن بھی۔۔اسیر نے سنجیدگی سے سوال کیا

"میں اسائمنٹ لکھنا ہے یونی کا۔۔المان نے محض اِتنا بتایا

"تمہارے اندر پڑھائی کا کتنا جذبہ ہے اُس سے ہم خوب واقفیت رکھتے ہیں"اِس لیے اپنا ڈرامہ بند کرو اور یہاں آکر بیٹھو ہمیں کچھ ضروری باتیں کرنی ہے۔۔اسیر نے اِس بار طنزیہ لہجے میں کہا تو اپنے کان کی لو کُھجاتا المان آہستہ چلتا ہوا اُس کے پاس والے صوفے پر بیٹھ گیا"کیونکہ وہ جانتا تھا اُس کے یہ نخرے فاحا کے سامنے ہی چل سکتے تھے۔۔"اسیر کے سامنے نہیں

"ہم نے تمہیں ایک کام کہا تھا۔۔۔اسیر نے المان کو دیکھ کر کہا

"کونسا کام۔۔؟المان سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھ کر پوچھا

"ہم نے تم سے کہا تھا کہ تم نے وزیر اور ہادی کے ساتھ زمینوں پر جانا ہے تاکہ کام سیکھ پاؤ۔" پھر تم اُن دونوں کے ساتھ کیوں نہیں گئے؟ اسیر نے تفصیل سے پوچھا تو المان کا منہ بن گیا تھا

"بابا جان ہمارا کوئی انٹرسٹ نہیں ہوتا اِن زمینوں کے کاموں میں۔۔" لہٰذا آپ یہ کام ہادی اور وزیز بھائی کو ہی سونپا کرے۔۔ المان نے سر جھٹک کر کہا

"تمہارا انٹرسٹ ہے کس چیز میں؟ اسیر نے اُس کو گھورا

"آپ کو پتا ہے۔۔ المان نے محض اِتنا کہا

"تمہیں بھی پھر پتا ہونا چاہیے۔۔" کہ ہمیں تمہارا مراثی بننے میں کوئی انٹرسٹ نہیں ہے اپنی پڑھائی پر فوکس کرو اُس کے بعد گاؤں کے اگلے سردار تم نے ہونا ہے۔۔۔ اسیر نے دوٹوک انداز میں اُس سے کہا

"آپ ہم سے ہمارا خواب چھین کر زیادتی کر رہے ہیں۔۔ المان نے احتجاجاً بولا

"اِس میں تمہارا بھلا ہے" آخر تمہیں یہ گانا گانے کا شوق پیدا کہاں سے

ہوا۔۔؟"اب یہ رہ گیا تھا کہ ملک خاندان کا بیٹا مراثیوں میں جائے گا۔۔اسیر ناگوار لہجے میں بولا

"ایسی سوچ یہاں ہوتی ہے ورنہ کوئی بھی سِنگنگ کو ایسے نہیں سمجھتا یہ بھی ایک طرح کا پروفیشن ہے جہاں ہمیں جانا ہے آپ پرمیشن دے"تاکہ ہم لندن کے کسی ڈرامہ کلب میں جائے۔۔۔المان اپنی جگہ بضد تھا

"ہم تمہیں ایسی کوئی حماقت کرنے نہیں دینگے۔۔اسیر سنجیدگی سے بولا

"جانتا تھا۔"پر خیر ہم یہاں گاؤں کی مصیبتوں کو اپنے سر نہیں لینے والے"اگر یہ کسی کے سر ڈالنی ہے تو ہادی بھائی یا وزیر بھائی کے سر پر ڈالے لیکن ہمیں حاتم تائی کی قبر پر لات مارنے کا کوئی شوق نہیں ہے۔۔"اور ہمیں نہ کافی افسوس سے کہنا پڑ رہا ہے کہ آپ نے کبھی ہمیں خوش ہونے نہیں دیا۔۔"آپ چاہتے ہی نہیں کہ ہم خوش ہو۔۔"آپ کی بس یہ خواہش ہے کہ ہر کوئی آپ کے اِشاروں پر ناچے۔المان اپنی جگہ سے اُٹھتا ایک ایک لفظ پر زور دے کر کہتا وہاں رُکا نہیں

تھا" پیچھے اُس کے ایسے انداز نے اسیر کو حیرت میں مبتلا کر دیا تھا۔۔"جو بھی تھا اُس کو المان سے ایسی بد تمیزی کی توقع نہ تھی" دوسرا اُس کو یاد نہ آیا کہ کب اُس نے اپنے والدین کے ساتھ ایسی بد تمیزی کا مظاہرہ کیا۔۔"وہ اپنے والدین کی غلط بات پر اعتراض ضرور اُٹھایا کرتا تھا پر جس انداز میں المان نے اُس سے بات کی تھی اُس پر اسیر کو یقین نہیں آ رہا تھا

"سامنے سے ہٹو۔۔المان جو اپنے کمرے میں جانے والا تھا سامنے ماہا کو راستے میں کھڑا دیکھ کر سنجیدگی سے کہا

"یہ ابھی آپ نے بابا جان سے کیسے بات کی؟ ماہا نے اُس کی بات کو اگنور کیا

"تم میری بڑی نہیں ہو۔۔"اور نہ میں تمہارے آگے جوابدے ہوں۔۔۔المان نے اُس کو گھور کر کہا

"ماہا کے آگے کسی کو جوابدے ہونے کی ضرورت ہے بھی نہیں۔۔"لیکن ابھی

www.novelsclubb.com

جس انداز میں آپ نے باباجان سے بات کری ہے نہ اُس کے جوابدے آپ اللہ کی بارگاہ میں ضرور ہوگے۔۔"سنگنگ کرنا آپ کے لیے ضروری ہوگا لیکن اُس کو اِتنا بھی ضروری نہ بنائے جو بات کرتے ہوئے آپ یہ تک فراموش کر جائے کہ سامنے والا آپ کی عمر کا نہیں بلکہ آپ کا باپ کھڑا ہے۔۔ماہا اُس کو دیکھ کر سنجیدگی سے کہتی چلی گئی تھی۔۔"پیچھے الماں جانے کتنے وقت تک اُس کی بات کے بارے میں سوچنے لگ پڑا تھا۔۔"لیکن پھر سر جھٹک کر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا

"اچھا ہوتا جو مان بھائی باباجان کے جیسی شکل کے بجائے اُن کے جیسا اخلاق پالتے۔۔۔اقدس کے کمرے میں واپس آتی ماہا بیڈ پر بیٹھتی ہوئی بولی

"کیوں کیا ہوا؟اقدس نے چونک کر سوال کیا

"باباجان سے آج بہت بُرے انداز میں بات کی ہے مان بھائی نے۔۔"ماہا کو یہ بات قطعیً پسند نہیں آئی۔۔"پر جانے کیوں باباجان خاموش رہے اُن کو لگانا چاہیے تھا

www.novelsclubb.com

کان کے نیچے زور سے ایک تھپڑ۔۔"جیسے میشو خالہ جان عیشو آپو کی چپل سے چھترول کرتیں ہیں ٹھیک ویسے۔۔۔ماہا نے کہا تو اقدس نے گہری سانس بھری

"مان نے کیوں کیا ایسا کچھ پتا چلا؟اقدس نے محض اِتنا پوچھا

"بل نمودار تو اُن کے ایک بات کی وجہ سے ہوتے ہیں۔۔'جس وجہ سے وہ سیدھے منہ کسی سے بات تک نہیں کرتے۔۔ماہا خاصی تپی ہوئی تھی اور اُس کو ایسے دیکھ کر اقدس مسکرائے بنا نہ رہ پائی تھی۔

"تم کیوں غُصہ کر کے اپنی ننھی جان ہلکان کیے جا رہی ہو؟اقدس اُٹھ کر اُس کے پاس آئی تو ماہا نے اپنا چہرہ دوسری طرف کیا

"ماہی کیا ہوا میری جان؟اقدس نے اُس کا چہرہ اپنی طرف کیا

"آپ مان بھائی کے کان کھینچے اور اُن سے کہے کہ بابا جان سے سورے کرے۔۔"ماہا اُن کے کان کھینچ نہیں سکتی پر یہ کام آپ کر سکتی ہو۔۔"اور آپ کو کرنا ہو گا۔۔ماہا نے ضدی لہجے میں اُس سے کہا

"اچھا ہم کھینچے گے اُس کے کان۔۔"تم اپنا موڈ سہی کرو۔۔اقدس نے اُس کو پچکارا تو ماہا نے مسکرا کر سر کو جنبش دی

"اچھا سُنو یہ تم نے آج لینز کیوں لگائے ہیں؟اقدس نے اب غور سے اُس کی آنکھوں کو دیکھا تو سوال کیا

"ویسے ہی ماہا کا دل چاہا۔۔ماہا نے بتایا جبھی وہاں فاحا آئی تھی

"تم دونوں تیار ہو نہ مہمان پہنچ گئے ہیں۔۔"اور ماہی تم میرے ساتھ آؤ۔۔۔"عیشو والے بھی پہنچ گئے ہیں۔۔فاحا نے دونوں کو دیکھ کر کہا تو ماہا پر جوش سی اُٹھ کھڑی ہوئی

www.novelsclubb.com

"ماہا اُن سب سے مل کر آتی ہے۔۔ماہا پر جوش انداز میں کہتی باہر کو بھاگی تھی جس پر فاحا نے اپنا سر نفی میں ہلایا تھا اور چلتی ہوئی اقدس کے پاس آئی

"اقدس کیا ہوا ہے؟فاحا نے مسکرا کر اُس کو دیکھ کر پوچھا

"ہم کنفیوز ہیں تھوڑے۔۔اقدس نے ہاتھوں کی انگلیوں کو آپس میں مڑور کر بتایا

"کنفیوز کیوں ہو؟" دیکھنا اِس بار سب اچھا ہو گا تم اطمینان رکھو۔۔فاحا نے اُس کو تسلی کروائی تھی۔

"جی پر مما کیا ہم مان سے بات کر سکتے ہیں؟ اقدس نے پوچھا

"ابھی نہیں مہمان چلے جائے تو پھر مل لینا وہ ویسے بھی اپنے کمرے میں ہے۔۔" تم بیٹھو بھابھی ثانیہ تمہیں لینے آئے گی پھر نیچے آجانا۔۔فاحا اُس کے چہرے پر ہاتھ پھیر کر بولی تو اقدس نے محض سر اثبات میں ہلانے پر اکتفا کیا

♥♥♥

آوچ

www.novelsclubb.com

"ماہا جو بھاگتی ہوئی عیشا سے ملنے جا رہی تھی" جب اچانک سامنے آتے سکندر سے اُس کا تصادم ہوا تو اُس کی چیخ بے ساختہ تھی

"اندھی ہو نظر نہیں آتا کچھ؟ سکندر نے اُس کو گھورا جس کا سر چکرا رہا تھا

"ماہا اندھی نہیں" اُس کی آنکھوں کا تارا ایسے چمکتا ہے جیسے کالی رات میں چاند چمکتا

ہے "ہاں البتہ نابینائی کا تعلق تو شاید آپ سے ہے تبھی اِتنی حسین

"جمیل "خوبصورت لڑکی کو دیکھ نہیں پائے۔ماہا اپنے چکراتے سر کو سنبھالتی اُس کو گھور کر بولی

"فرسٹ آف آل اگر چاند چمک رہا ہے تو وہ رات کالی کیسے ہوئی؟"اور دوسری بات نابینائی سے تمہارا کیا مطلب ہوا؟"سکندر نے چبا چبا کر لفظ ادا کیے "جبکہ اُس کی خوبصورتی کے قصے وہ اگنور کر گیا تھا

"ماہا نے جسٹ آپ کو مثال دی ہے۔۔"اور اب آپ ہٹے ماہا کو بہت کام ہے۔۔ماہا نے شانِ بے نیازی سے کہا

"کونسا تم نے ملک کا نظام چلانا ہے جو بہت کام ہیں؟ سکندر نے طنزانداز میں سوال کیا

"ملک کا نظام نہیں چلانا لیکن اپنی حویلی کا ضرور چلانا ہوتا ہے تو برائے کرم سائیڈ پر ہو جائے۔۔ماہا نے جتاتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا تو سکندر کے ماتھے پر بل

www.novelsclubb.com

نمایاں ہوئے تھے

"ایک بات بتاؤ تم زرا؟ سکندر نے بڑی سنجیدگی سے اُس کو مخاطب کیا

"جی کونسی بات؟ ماہا کو تجسس ہوا

"رشتہ تمہارے لیے آرہا ہے؟ سکندر نے پوچھا تو ماہا نے ناک مُنہ چڑھایا تھا

"ماہا کے لیے رکشہ نہیں آتا رشتہ کیا خاک آئے گا؟۔۔ماہا نے سر جھٹکا

"تم تم کس خوشی میں اِتنا سجی سنوری ہو"؟ سکندر نے قدرے ناگواری کا اِظہار کیا

"کیونکہ ماہا کو اچھا لگتا ہے تیار ہونا۔۔" سجنے سنورنے کا ماہا کو شوق ہے۔۔"اور اگر ماہا تیار نہیں ہوگی تو کون ہوگا۔۔""وہیسے بھی ماہا بن تیار ہوئے بھی قیامت ڈھاتی ہے۔۔"اور پھر آفت لگتی ہے" ویسے آپس کی بات ہے ماہا آپ کو کیسی لگی؟ آخر میں ماہا نے قدرے شرما کر سوال کیا تھا

"ایکدم چُڑیل۔۔ سکندر نے بتایا تو ماہا ہونک زدہ ہوئی پھر تاسف سے اُس کو دیکھنے لگی جس کے چہرے پر چڑانے والی مسکراہٹ تھی

آپ کو آخر ماہا سے مسئلہ کیا ہے؟ ماہا نے تپ کر پوچھا۔۔"اپنے بارے میں اُس کو ایسا کمنٹ پسند نہیں آیا

"مجھے سب سے بڑا مسئلہ تو تمہارے پیدا ہونے سے ہے جب سے پیدا ہوئی ہو ناک میں دم کر کے رکھا ہوا ہے۔۔ سکندر جو اباً تپ کر بولا تو ماہا نے اپنے ہاتھ کمرے پر ٹِکائے آنکھیں چھوٹی کیے اُس کو گھورنے لگی

"میں پیر فقیرنی ہوں جو دم کر کے رکھوں گی اور بھی آپ کے ناک میں یک چھی کتنا گندا بولتے ہو آپ۔۔ماہا منہ کے ہزار زاویئے بنا کر بولی تو سکندر ہکا بُکا اُس کو دیکھتا رہ گیا جو بڑی ڈھٹائی سے اُس کی آخری بات کو اگنور کر گئی تھی۔

"لینز اُتارو اپنے۔۔"اُس کے بعد اپنے ہونٹوں سے یہ سُرخی بھی۔۔ خبردار جو مہمان کے سامنے یوں پیسٹری بن کر گئی بھی تو"چھوٹی ہوا بھی تم تمہیں یوں تیار ہونا زیب نہیں دیتا۔۔ سکندر نے رعب سے کہا

"یہ عمر نہیں تو کیا وہ عمر ہو گی جب ماہا اسٹک کے سہارے چلا کرے گی؟"بتیس

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

دانتوں میں سے اُس کے بس دو دانت ہو گے ؟ماہا نے طنز انداز میں کہا"اُس کو سکندر کا ایسے حق جتانا پسند نہیں آیا تھا

"سوال جواب نہیں کرو بس اُتنا کرو" جتنا کرنے کا بولا جا رہا ہے۔۔ سکندر نے اُس کو آنکھیں دیکھائی

"ماہا اسیر ملک اپنی دل کی سُنتی ہے۔۔"اور دل کی کرتی ہے کسی اور کی نہیں ہو نہہ۔۔ماہا اُس کی بات کو ہوا میں اُڑاتی وہاں رُکی نہیں تھی۔۔"وہاں سے جانے لگی تھی"پیچھے سکندر نے جانے کتنے وقت تک اُس کی پشت کو گھورا تھا

www.novelsclubb.com

"یہ اقدس ہے ہماری پہلی بیٹی۔۔اقدس عیشا اور ماہا کے ہمراہ ڈرائینگ روم میں داخل ہوئی تو فاحا نے مسکرا کر اُس کا تعارف کروایا

"ماشااللہ آپ کی بیٹی تو بہت خوبصورت"بہت پیاری ہے اللہ نظرِ بد سے بچائے۔۔"بیٹی آپ یہاں میرے پاس آ کر بیٹھو۔۔خاتون نے کہا تو اقدس نے

ایک نظر فاحا کو دیکھا جو اُس کے اِشارے سے جانے کا بول رہی تھی۔"جس پر اقدس اپنا سر جُھکاتی اُن کے پاس آئی اور بیٹھتے ہی غیر شعوری طور پر اُس نے اپنے سر سے ڈوپٹہ ہٹالیا تھا۔۔"اور اُس کے ایسے کرنے سے اُس کے گال پر موجود نشان واضع ہو گیا تھا"اقدس کو جیسے پتا چلا کہ اُس خاتون وہ نشان دیکھ لیا تب اُس نے دوبارہ اپنا ڈوپٹہ پہن لیا تھا""اقدس نے ایسا اِس لیے کیونکہ اُس کو پتا تھا کہ وہ خاتون آنکھیں پھاڑے مسکرا کر اُس کو دیکھنے میں اور اُس کی یہ حرکت اور کسی نے نوٹ کی ہو یا نہ کی ہو"لیکن ڈرائنگ روم کے دروازے کے پاس ماہرِ جاسوسوں کے کھڑے زوہان نے دیکھ لی تھی۔۔۔"جو رایان اور سکندر کے کہنے پر اُن کے ساتھ کھڑا تھا"المان جبکہ اپنے کمرے سے باہر نہیں آیا تھا

"ہماری آپو بچپن سے پیاری ہیں"آپ اپنے بیٹے کی تصویر دیکھائے زرا تا کہ ہمیں پتا چلے کہ ہمارا ہونے والا جیجا جی ہماری بہن کے لائق ہیں یا نہیں۔۔ماہا نے خاتون کی اُڑی ہوئی رنگت دیکھے بنا کہا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"آنٹی آپ کو چائے سرو کروں؟اقدس نے چہرے پر مسکراہٹ سجائے اُس خاتون سے سوال کیا تو وہ اپنے ساتھ آئی دوسری عورت کو دیکھنے لگی "جو پکوڑے کھانے میں مصروف تھی

"لگتا ہے بیٹھے بیٹھے اِن کا بی پی لو ہو گیا ہے آپ ایسا کرو کہ پانی کے ساتھ نمک دو۔ ۔عیشا جو ہر چیز کا باریک بینی سے جائزہ لے رہی تھی اُس نے اقدس سے کہا

"اُس کی کوئی ضرورت نہیں بیٹا میں ٹھیک ہوں۔۔وہ خاتون جلدی سے بولی "اُن کو باقیوں کی نسبت عیشا کافی چلاک لگی تھی اور اُن کو ڈر تھا کہ کہی وہ بی پی لو کے چکر میں نمک کا پورا ڈبہ نہ اُن کے منہ میں ڈال دے

www.novelsclubb.com

"یہ آنٹی ایسے کیوں ایکٹ کر رہی ہیں جیسے اِن کے سامنے سے سانپ گزر گیا ہو؟رایان نے سرگوشی نما آواز میں سکندر سے پوچھا "زوہان جبکہ خاموش کھڑا تھا "مجھے لگتا ہے ماہا کا ایک لینز اُتر آگیا ہے۔۔"اور ہو سکتا ہے اِن کو لگا ہو کہ قیامت

سے پہلے نیو اسٹائیلش دجال آ گیا ہو۔۔ سکندر نے بھی اپنا تکہ لگایا

"نہیں یار ایسے تو اُسکی آنکھوں نے الگ الگ روپ اختیار کیا ہو گا" اور اللہ معاف کرے دجال کے بارے میں تو میں نے کچھ اور سُنا تھا" اور تم ایسی باتیں نہ کیا کرو کمزور سا تو دل ہے میرا۔۔ رایان نے اُس کی بات کی نفی کی

"شاید پھر کوئی پرسنل ایشو ہو۔۔" ہمیں اندر جا کر اُن سے واش روم جانے کا پوچھ لینا چاہیے۔۔ سکندر نے اپنا دوسرا نُقطہ نظر یہ پیش کیا

"تُجھے بڑا پتا ہے آنٹی کے پرسنل ایشو کا خیریت ہے نہ اُن کی کوئی بیٹی تو اپنے لیے پسند نہیں کر لی؟ رایان نے خاصے طنزانداز میں سوال کیا تو سکندر گڑبڑا کر خاموش ہو گیا

"آپ کو پانی پی لینا چاہیے۔۔ اقدس نے پانی اُن کی طرف بڑھایا

"ویسے آپ کی بڑی بیٹی ہے تو بہت پیاری لیکن ہمیں آپ کی چھوٹی بیٹی کا رشتہ چاہیے تھا۔ خاتون نے کہا تو ہر کوئی اپنی جگہ حیران اور پریشان ہو گیا" سِوائے اقدس

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کے "جبکہ دوسری خاتون کے ساتھ پکوڑے کھانے میں مدد کرواتی ماہا کا منہ بھی پورا کھلا کا کھلا رہ گیا تھا۔۔"جبکہ کُھلے منہ کے ساتھ سکندر نے رایان کو دیکھا تھا جو خود ایسی حالت میں اُس کو تکے جا رہا تھا"ایک زوہان تھا جس کے چہرے پر کوئی تاثر نہیں تھا

"آپ یہاں اقدس کے لیے آئیں تھیں"اُس کو دیکھنے ماہی ابھی انڈر ایج ہے۔ ۔فاحا نے بڑی مشکل سے اپنے لہجے کو نارمل کیے کہا تھا"ورنہ اُن کو اُس خاتون کی بات ہر گز پسند نہیں آئی تھی۔

"تو کیا ہوا خیر سے سولہ سترہ کی تو ہو گی نہ۔۔خاتون نے پھر سے کہا

"موم نے کہا تھا ہاتھوں میں آجکل خارش بہت ہوتی ہے' اگر وجہ مجھے پتا ہوتی تو میں اُن کو یہاں لے آتی۔۔عیشا نے بیحد آہستہ آواز میں ماہا کے کان پاس جُھک کر کہا

"آپ کو رشتہ کرنا ہے تو میری بہن کے ساتھ ڈن کرے"وہ انڈر ایج نہیں ہے

میں اپنی ماں کو کال کرتا ہوں وہ پولیس آفیسر نی ہے "جب کبھی اُن کے ہاتھوں میں کُھجلی ہوتی ہے تو وہ میری معصوم بہن کی پیٹھ توڑتی ہے مانا کہ ماں ہے "پر خیر ہے اگر عیشو بوڑھی عورت کی طرح کمر پر ہاتھ رکھ کر چلتی ہے "تو کیا ہوا جو وہ کبھی جھاڑو نہیں لگا سکتی۔۔"بیٹھ کر شوہر کے ساتھ پیار بھری گفتگو تو کرے گی نہ کسی شو پیس کی طرح بس آپ کے بیٹے نے عیشو کو یہاں سے وہاں بیٹھانا ہو گا وہ کیا ہے نہ اکیس بیس کا پرسنل ایشو ہے۔۔سکندر کے ساتھ رایان ڈرائنگ روم میں داخل ہوتا عیشا کے ساتھ بیٹھ کر بولا تو وہ شاک کی کیفیت میں اپنے لیے اُس کے ایسے الفاظ سُن رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

"اللہ آپ کی بہن کا نصیب اچھا کرے "لیکن مجھے تو یہ ماہا بہت پسند آئی ہے۔اُس خاتون کی سوئی "ماہا" پر اٹک ہوئی تھی

"ہاں تو سہی ہے نہ ڈن ویسے بھی مامی جان اِس کے لیے بھی بہت پریشان رہتی تھی "اب آپ سے کیا چُھپانا ماہا کا ایک بازو چھوٹا بڑا ہے۔۔"ہفتے میں بس یہی کوئی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ایک دو بار مرغی کا دورا بھی پڑتا ہے پر خیر "پرنسز ہے ہماری کزن نارمل بات ہے پرنسز کے ساتھ ایسے حادثات تو ہوتے ہی رہتے۔۔"اور کیا ہوا جو اِس کی آنکھیں "اِس بار کہنے کے ساتھ ہی سکندر نے ماہا کی آنکھ سے لینز نکالا تو اُس کی آنکھیں عجیب تاثر دینے لگیں تھیں۔۔"جبکہ تھوڑا کھینچاؤ کی وجہ سے ماہا کے منہ سے سسکی نکلی تھی

"تو کیا ہوا جو ایک آنکھ سیاہ کالی گہری ہے تو دوسری گرے ہے "آنکھیں تو ہیں نہ اُس میں نور تو ہے نہ آنکھیں جیسی بھی ہو بڑی بات تو نور کا ہونا ضرور ہوتا ہے نہ" چاہے پھر کیا فرق پڑتا ہے کہ ماہا کو اپنی زندگی کا حصہ میرا مطلب یہ دُنیا آدھی گرے نظر آتی ہے اور آدھی کالی سیاہ بھیانک نظر تو آتی ہے نہ۔۔"بس آپ بتائے کہ رسم کب کرے گی آپ؟"ایسی بڑی بڑی حویلی میں ایسے چھوٹے چھوٹے مسائل ہوتے رہتے ہیں تفصیل سے پھر اُن کو کُریدنا کیوں؟ سکندر نے بڑی سنجیدگی کا مظاہرہ کرتے کہا تو وہ خاتون اپنے کانوں کا ہاتھ لگاتی اپنے ساتھ آئیں عورت کو کھڑا

کیا

"توبہ توبہ مجھے نہیں تھا پتا کہ یہاں کی بیٹیوں کا ایسا حال ہے' اللہ معاف کرے۔۔وہ کانوں کو ہاتھ لگا کر کہتی ڈرائنگ روم سے باہر نکلنے لگی

"آپ زرا فاحا کی بات تو سُنیں۔۔فاحا پریشان سی اُن دونوں کے پیچھے جانے لگی۔

"ہاہاہاہا

"یار مزا آ گیا آنٹی کی شکل تو دیکھنے لائق تھی۔۔رایان اور سکندر ایک دوسرے کے ساتھ ہائے فائے کرتے قہقہقہ لگانے لگے اِس بات سے بے نیاز کہ رایان کے پیچھے کھڑی عیشا اور سکندر کے پیچھے کھڑی ماہا اُن دونوں کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھ رہی تھیں۔۔"اچانک پھر ماہا کی نظر ٹیبل پر پڑیں پیسٹری پر گی تو اُس کے دماغ میں ایک خیال آیا تو چہرے پر طنز مسکراہٹ آئی

"پیسٹری کا ٹیسٹ کیسا ہے؟"زرا بتایئے گا۔۔۔ماہا نے کہا تو سکندر نے رُخ موڑ کر اُس کو دیکھا جس کا فائدہ اُٹھاتی ماہا نے وہ پوری پلیٹ سکندر کے چہرے سے ملائی تو

اُس کا پورا چہرہ پیسٹری سے بھر گیا تھا۔۔دوسری طرف عیشا نے رایان کو کندھے سے تھام کر اُس کا رُخ اپنی طرف کر کے کھینچ کر موقع ایک مُکہ اُس کی ناک پر مارا تھا۔۔

سلامِ عشق

#تحریر_رمشا_حُسین

Episode 15

واٹ دا میری ناک پھوڑ ڈالی تم نے۔۔اپنی ناک پر ہاتھ رکھتا رایان اُس کو گھورنے لگا"یہی حال کچھ سکندر کا تھا"جو ماہا کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھ رہا تھا

"شکر کرو"کہ ابھی ناک کو توڑا پھوڑا ہے ورنہ دل تو میرا چاہ رہا ہے"تمہاری ہڈی پسلی ایک کر دوں۔۔عیشا نے کڑے تیوروں سے اُس کو گھور کر کہا تو رایان نے باہر کو ڈور لگائی تھی۔"اُن کو ایسے دیکھ کر اقدس بھی وہاں سے چلی گئی تھی"کچھ سوچ

www.novelsclubb.com

کر زوہان بھی اقدس کے پیچھے گیا۔"اب ڈرائنگ روم میں ماہااور سکندر کے علاوہ کوئی نہ تھا کیونکہ عیشا ہاتھوں کو آپس میں مسلتی رایان کے پیچھے بھاگی تھی۔

"تم چٹکی یہ کیا تھا؟ سکندر نے بڑی مشکل سے کہا" پیسٹری سے چہرہ بھرا ہونے کی وجہ سے بول نہیں پا رہا تھا کیونکہ لب ہِلانے سے بالوں سے اور ناک پر لگی پیسٹری اُس کے منہ میں جانے کو بے چین تھی

"آپ کے ایکشن کاری ایکشن "آپ نے کیا سوچا ماہا کی شان میں ایسی باتیں کرینگے تو وہ خاموش رہ کر تالیاں بجائے گی؟"نونیور ماہا نے کبھی ظلم پر خاموش رہنا سیکھا ہی نہیں۔۔ماہا کمر پر ہاتھ ٹِکائے بولی تو سکندر یہ سوچنے لگ پڑا کہ اُس نے کونسے ظلم کے پہاڑ ماہا پر توڑ دیئے تھے

"میرا چہرہ بگاڑا تم نے ہے تو اِس کو صاف بھی تمکو کرنا پڑے گا۔۔ سکندر اُس کو دیکھ کر حکیمہ لہجے میں بولا

"ہونہہ سوچ ہے آپ کی کہ ماہاایسا کرے گی۔"خیر سامنے سے ہٹے ماہا کو باہر جانا ہے۔۔ماہاسر جھٹک کر کہتی سائیڈ سے گزرنے لگی"جب رایان نے اُس کا راستہ روکا

"میں جو کہتا ہوں"وہ کرتا ہوں۔۔"اور تمہیں بھی وہ کرنا ہو گا مس ماہاجو میں نے کہا۔۔سکندر نے دانت پر دانت جمائے کہا

"ماہا کے گھر میں کھڑے ہو کر آپ ماہا پر حکم نہیں چلا سکتے۔۔۔ماہااُس کو گھور کر بولی

"ماہامیرا دماغ تمہاری اِس حرکت پر پہلے ہی گُھوما ہوا ہے"مجھے مزید کچھ سخت کرنے پر اُکساؤ مت۔۔سکندر نے اُس کا ہاتھ سختی سے دبوچا

"ہاتھ چھوڑے ہمارا"ورنہ پم چیخ پڑے گے۔۔ماہااپنا ہاتھ چُھڑوانے کی ناکام کوشش کرتی ہوئی اُس سے بولی

"جو کرنا ہے کرو"مجھے اُس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔"آئے رئیلی ڈونٹ کیئر لیکن اُس سے پہلے وہ کرو جو میں نے کہا ہے"اور خبر دار جو میرے سامنے"ہم ہم"کی رٹ لگائی بھی تو۔۔سکندر نے جیسے اُس کی بات کو سُنا ہی نہ ہو"لیکن اُس کی آخری

بات پر ماہا نے سہم کر اُس کو دیکھا

"ہاتھ چھوڑے ماہا کا" پھر وہ کرے گی آپ کا چہرہ صاف۔۔ماہا نے بنا اُس کو دیکھ کر کہا" تو ایک نظر اُس پر ڈالتا سکندر نے ماہا کے ہاتھ کو چھوڑ کر اُس کے ڈوپٹے کو تھام کر اپنا چہرہ صاف کرنے لگا جس پر اپنے نیو ڈریس کا یہ حشر ہوتا دیکھ کر ماہا کا دل چاہا تیز آواز میں روئے" لیکن وہ خاموش رہی کیونکہ وہ جانتی تھی اُس کے رونے دھونے سے سکندر کو کوئی فرق نہیں پڑے گا

"آئیندہ ایسی حرکت کرنے سے پہلے سؤ مرتبہ سوچنا۔۔سکندر اُس کے ڈوپٹے کو چھوڑ کر بولا تو ایک قدم پیچھے لیتی ماہا نے ٹیبل سے پانی کا گلاس اُٹھایا

"آپ بھی ماہا کی ایسی تعریف کرنے سے اب گریز کیجئے گا ورنہ ماہا کوئی لحاظ نہیں کرے گی۔ماہا نے بھی سنجیدگی سے کہا

"کرٹون جیسی شکل کی تعریف تو میں ایسے کروں گا۔" لیکن تمہارا کوئی رائٹ نہیں بنتا مجھ سے ایسے پیش آنے کا ورنہ ٹیلر میں تمہیں دیکھا چُکا ہوں۔۔سکندر نے دانت

پر دانت جمائے کہا

"اگر غلطی کی ہے تو اُس کا ازالہ بھی ماہا کرے گی۔۔ماہا نے کہا اور وہ پانی کا گلاس اُس کے چہرے پر گرایا تھا لیکن اِس بار اُس نے وہاں رہنے کی جُرئت نہ کی تھی "جلدی سے باہر کو بھاگی تھی "پیچھے سکندر اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرتا ضبط کرتا رہ گیا "وہ جانتا تھا ماہا کا کچھ بھی نہیں ہو سکتا تھا۔'چاہے وہ نظر معصوم آتی تھی لیکن وہ اچھے سے یہ بھی جانتا تھا کہ معصومیت کا تعلق ماہا سے دور دور تک کوئی بھی نہیں تھا

❤

"کیوں کرتی ہو آپ ایسا؟ زوہان اقدس کے پیچھے حویلی کے باغیچے میں آیا تھا "جہاں مالی پودوں کو پانی دے رہا تھا "اور اقدس خاموش سی بس اُس کو دیکھنے میں تھی

"کیونکہ جو ہمیں دیکھنے آتے ہیں "اُن کو اپنے گھر کے لیے بہو نہیں چاہیے ہوتی "اور نہ بیٹے کے لیے بیوی "اُن کی توقعات ایک لڑکی سے بہت ہوتی ہے۔ "تمہیں پتا ہے ہانی "لڑکی چاہے جتنی بھی خوبصورت کیوں نہ ہو "لیکن اُس

کی زندگی میں ایسا دن ضرور آتا ہے "جب اچھی بھلی لڑکیوں کے ہوش کام کرنا بند ہو جاتے ہیں۔ "کیونکہ کسی کو لڑکی کی ناک پسند نہیں آتی تو کسی کے ہونٹ "کسی لڑکی کی ہائیٹ چھوٹی ہو تو اُس کے لیے مسئلہ بڑی ہو تو بھی اُس کے لیے مسئلہ۔۔ "لوگ تھوڑی تھوڑی چیزوں پر ایک احساسات رکھنے والی لڑکی کو بدصورت کہہ کر چلے جاتے ہیں "اور جس نے بھی یہ کہا ہے نہ خوب کہا ہے کہ بدصورت کہہ کر چلتے ہیں "مذاق انسان کا اُڑاتے ہیں یا مصور کا؟ "کچھ لڑکیاں عام سی ہوتی ہیں "عام زندگی گزارنا چاہتی ہیں "اور عام سی خواہشات ہوتیں ہیں اُن کی "اور وہ اپنے کردار کو سُنوارنے میں برسوں لگاتیں ہیں "لیکن کوئی صورت سنوارنے والا بازی لے جاتا ہے۔۔ اقدس اُس کے سوال پر کسی ٹرانس کی کیفیت میں بولتی چلی گئی تھی

"لیکن اقدس آپو آپ مین پوائنٹ کو سمجھ نہیں رہی "آپ بہت زیادہ خوبصورت ہیں "اور جو یہ نشان ہے وہ ایک طرح سے مصنوعی ہے جو آپ کی سرجری سے ختم

ہو جائے تو پھر آپ کیوں منع کر رہی ہیں خالو کو؟"اپنا نہیں تو اُن کا سوچے خالو آپ کے لیے بہت فکر مند ہوتے ہیں۔۔۔زوہان نے اُس کی ساری باتوں کے جواب میں بولا

"ہانی اگر یہ نشان نہ ہوتا تو زندگی کا مطلب سمجھ کیسے آتا؟"اِس نشان کی وجہ سے بہت لوگوں کا اصلی چہرہ سامنا آیا ہے۔۔"تم چھوٹے تھے بہت اور تمہیں یاد ہو نہ ہو جب ہمیں چوٹ آئی تھی اسکول کے فنکشن میں ہم نے ہیر کا کردار ادا کرنا تھا ہم اُس کے لیے بہت پر جوش تھے "لیکن پھر ہمیں پارٹیسپیٹ کرنے نہیں دیا گیا کیونکہ ہماری سینئر نے کہا تھا جو ڈائریکٹر کا رول ادا کر رہی تھی اُس نے کہا کہ ہیر کے چہرے پر داغ نہیں ہوتا تھا ہمیں نکالا گیا اور ہم یہ بھی بول نہ پائے کہ ہیر کے کردار سے اُس کی لو اسٹوری کو ظاہر کرنا تھا نا کہ اُس کی خوبصورتی کو۔۔۔"یہ زندگی کی ہماری پہلی ریجیکشن تھی ہمیں بہت سے بھی زیادہ بہت تکلیف ہوئی تھی کیونکہ تب ہماری عمر چودہ سال کی تھی آنسو پر ہمارا اختیار نہ تھا اور نہ چھوٹی باتوں کو اگنور

کرنا ہمارے بس میں" باباجان کی فکر پہ ہم بھی فکر مند ہوتے ہیں لیکن وہ بھی چاہتے ہیں کہ ہماری جس سے شادی ہو وہ چہرے کی خوبصورتی کا پُجاری نہ ہو۔۔اقدس نے کہا

"آپ کو کیا اب تکلیف نہیں ہوتی؟زوہان نے پوچھا

"تکلیف کیسی؟اقدس نے اُلٹا اُس سے سوال کیا

"پہلے کی ریجیکشن کو بھول جائے اور آج کے بارے میں بتائے "آج تو آپ پر آپ کی چھوٹی بہن کو ترجیح دی گئی ہے۔۔زوہان نے کہا تو بے ساختہ اقدس مسکرائی

"ماہی ہم سے الگ نہیں اور ہمیں تکلیف بلکل بھی نہیں ہوئی"ہم چاہتے تو میک اپ کا سہارا لیکر اِس داغ کو چُھپا بھی سکتے تھے "لیکن ہم نے ایسا نہیں کیا" پتا ہے کیوں؟"کیونکہ ہانی اگر تمہاری رنگت سانولی ہے اور اپنی ایسی رنگت سے تمہیں کوئی مسئلہ نہیں تم خوش ہو کیونکہ اللہ نے خود تمہیں ایسا بنایا ہے "تم موٹے ہو اور پتلا ہونے کی تم میں کوئی خُواہش نہیں تو ہانی اگر کوئی ایرہ غیرہ آکر تمہاری رنگت کا

نشانہ بنائے" یا پھر تمہاری ہائیٹ یا ویٹ پر تمہیں کوئی اُس سے فرق نہیں پڑے گا" اِس کی وجہ یہ کہ تم خود مطمئن ہو۔""سب سے بڑی بات خود کا مطمئن ہونا ضروری ہوتا ہے" اور جب انسان خود مطمئن ہوتا ہے نہ تو کسی کی کوئی بھی بات کا فرق ہمیں نہیں پڑتا" بولنے والے بولتے رہ جاتے ہیں۔۔" اقدس نے کہا تو اِس بار زوہان لاجواب ہوا تھا کیونکہ اُس کو اپنے سوال کا جواب مل گیا تھا

"تو یعنی سانولی رنگت اور موٹاپے سے پریشان نہیں ہونا چاہیے؟ زوہان کو یہ کہتے ہوئے جانے کیوں ہنسی آرہی تھی

"موٹاپا زیادہ ہو تو اُس کو کم کیا جاسکتا ہے" لیکن پریشان نہیں ہونا چاہیے" اور نہ سانولی رنگت میں کوئی عیب ہے" ہم دیکھتے ہیں آجکل پارلر کے بہانے لوگ وقتی لُطف اندروز ہونے کے لیے کسی سانولی رنگت والی لڑکی کو نشانہ بناتے ہیں" خیر یہ بات شاید تمہارے سوال سے ہٹ کر ہے تو ہم بس اِتنا کہے گے پریشانی والی کوئی بات نہیں ہمیں یہ سوچ کر خود کو مطمئن رکھنا چاہیے کہ اگر اللہ نے ہمیں ایسا بنایا

ہے تو ضرور اُس میں پاک پروردگار کی کوئی مصلحت ہو گی یا اُنہوں نے کچھ سوچ کر ہمیں ایسا بنایا ہو گا۔۔اقدس نے اُس کو دیکھ کر جواب دیا

"اچھا تو اِن باتوں کو رہنے دیتے ہیں "آپ یہ بتائے کہ اب کیا اِرادہ ہے آپ کا؟ زوہان نے باتوں کا رُخ بدلا

"ہم بابا جان سے اِجازت لینگے۔۔اقدس نے بتایا

"اِجازت لیکن کس چیز کی؟ زوہان نے نا سمجھی سے اُس کو دیکھ کر پوچھا

"ہم شہر کی کسی یونی میں جاب کرنا چاہتے ہیں۔۔"اگر بابا جان نے اِجازت دی تو یہ بہت اچھا ہو جائے گا" ہماری زندگی ایک نئے سفر کی طرف گامزن ہو گی۔۔اقدس نے کہا تو زوہان مسکرایا

"پھر آپ اُس یونی میں آنا جہاں ہم سب اسٹڈی کرتے ہیں۔۔زوہان نے فٹ سے کہا

"یونی میں اپلائے کرنا ہوتا ہے "ریکوئسٹ بھیجنی ہوتی ہے پھر کہی کام بنتا

ہے۔۔۔اقدس نے اپنی معلومات مطابق اُس کو جواب دیا

"ہاں تو کیا آپ کو اپنی قابلیت پر یقین نہیں؟ زوہان نے پوچھا

"یقین تو اِنسان کو خود پر ہونا چاہیے "جبھی تو وہ اپنے خوابوں کو پورا کر سکتا ہے۔اقدس شانے اُچکا کر بتایا

"بس پھر آپ ہماری یونی میں کوشش کریں "اِن شاءاللہ کام بن جائے گا

پھر۔۔زوہان پُر یقین لہجے میں بولا

"اِن شاءاللہ لیکن بس ابھی ہمارے لیے بابا جان کی اجازت ضروری ہے۔اقدس نے کہا تو زوہان اِس بار خاموش رہا

www.novelsclubb.com

"المان اپنے کمرے میں آیا تھا تو اُس کو احساس شدت سے ہوا کہ اُس نے اسیر سے بہت بُرے طریقے سے بات کی ہے "اُس کو ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا۔۔"تب بھلے اُس کا موڈ خراب تھا یا وہ غُصے میں بھی تھا"لیکن ایسے جذبات میں بھی اُس کو

رشتوں کا احترام ہونا چاہیے تھا۔۔"اپنی اِس حرکت پر کافی نادم تھا"سارا دن وہ کمرے سے باہر بھی نہیں گیا"لیکن اُس کو اب جیسے لگا کہ اسیر فری ہو گا تو اُس نے سوچا کیوں نہ اپنی غلطی پر معافی مانگی جائے"یہی سوچ کر وہ اپنے کمرے سے باہر نکلنے لگا تھا جب عین سامنے اسیر سے اُس کا سامنا ہوا"شاید وہ بھی اُس کے کمرے میں کوئی بات کرنے آ رہا تھا۔

السلام علیکم باباجان و

وعلیکم السلام ہم ضروری بات کرنے آئے ہیں آپ سے۔۔المان کی ابھی بات مکمل ہوئی بھی نہیں تھی جب اسیر ملک نے اُس کی بات کے درمیاں میں کہا

"جی۔۔المان اُس کے اندازِ گفتگو پر شرمندہ سا ہو گیا

"ہم نے فیصلہ لیا ہے کہ تم جو کرنا چاہتے ہو اُس کی راہ میں ہم رُکاوٹ پیدا نہیں کرینگے

"باباجان ہم

"ہماری بات ابھی مکمل نہیں ہوئی۔۔اسیر کے ایسے کہنے پر المان اُس سے "سوری" کرنے والا تھا" جب اسیر نے پھر اُس کی بات کو کاٹا تو وہ بس سر جھکائے کھڑا رہا

"تمہیں سنگر بننا ہے "بن جاؤ۔۔"ایکٹر بننا ہے وہ بھی بن جاؤ۔۔لندن جانا ہے "آمریکا آفریکا۔۔"تمہاری مرضی ہے لیکن اُس سے پہلے ہماری ایک شرط ہے۔۔۔اسیر نے بے لچک انداز میں اُس سے کہا تو المان جو سر جھکائے اُس کی باتوں کو سُن رہا تھا اسیر کی آخری بات پر چونک کر اُس نے اپنا سر اُٹھایا

" کیسی شرط؟ لہجے میں تھوڑی حیرانگی تھی

"تمہیں پاکستان سے جانے سے پہلے نکاح کرنا ہو گا۔۔اگر تمہیں ہماری یہ شرط منظور ہے تو ہمیں بھی تمہاری کسی بھی خواہش پر اعتراض نہیں۔۔۔اسیر کا جُملا کسی بم کی طرح المان کو اپنے سر پر پھٹتا محسوس ہوا تھا" وہ حیرانگی میں غوطہ زن ہوتا اپنے باپ کو دیکھنے لگا جو پر سکون کھڑا اُس کے ہر بدلتے تاثر کو دیکھ رہا تھا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ننکاح؟المان سے سہی "نکاح" لفظ بولا نہیں گیا

"ہاں کیوں کیا تمہیں اعتراض ہے؟" ہلانکہ اِس میں بُرائی نہیں کوئی۔۔اسیر اُس کی بات کے جواب میں بولا

"باباجان اگر آپ یہ ناراضگی کی وجہ سے کر رہے ہیں "تو ہم آپ سے معذرت خواہ ہیں۔" ہمیں اندازہ ہے کہ ہمارا لہجہ کافی گُستاخ تھا پر آپ پلیز ایسا بڑا فیصلہ نہ لے۔۔المان اُس کی بات پر جلدی سے بولا

"ہم ناراض نہیں "بہت سوچ وبچار کے بعد فیصلہ لیا ہے "اب اگر تمہیں اعتراض نہیں تو تم سِنگر بن سکتے ہو۔اور ہاں لندن جانے کی تمہیں جلدی تو ہے لیکن ابھی تمہارا پاسپورٹ نہیں بنا۔" وہ تب بنے گا جب تم نکاح پر حامی بھرو گے۔۔۔اسیر کی اِس بات پر وہ شرمندہ سا ہو گیا "کیونکہ وہ سمجھے ہوئے تھا "جیسے اسلام آباد سے کراچی "پھر کراچی سے لاہور جایا جاتا ہے "پاکستان سے دوسرے ملک بھی ویسے جایا جاتا ہو گا۔" پاسپورٹ کا وہ سرے سے بھول گیا تھا

"باباجان پاسپورٹ کا مسئلہ نہیں وہ تو ایک ماہ بعد بن جائے گا۔۔"پر نکاح کس سے ؟اور کیوں ؟المان اُلجھن کا شکار ہوا

"تمہارا نکاح۔۔"یہاں تمہارے واپس آنے کی ضمانت ہو گا۔۔۔اسیر کی بات المان کے سر پر سے گزری

"ضمانت سے کیا مراد ؟"کیا آپ کو ہم پر بھروسہ نہیں ؟المان نے اُس کی بات کا الگ سے مطلب اخذ کیا

"تمہارا کیا بھروسہ ؟"لندن جا کر اپنے لیے کوئی گوری پسند کر لوں اور یہاں ایک پیغام بھیجو کہ اب تم پاکستان کبھی نہیں آؤ گے۔۔"وہی رہو گے"یہاں گاؤں میں تو تمہارا دل ویسے بھی نہیں لگتا۔اسیر نے بغیر کسی تاثر سے کہا

"آپ کو ہم پر بھروسہ ہونا چاہیے۔۔المان نے سنجیدگی سے کہا"اُس کو تکلیف ہوئی تھی

"تھا دو پھر بھروسے کی ڈور۔۔اسیر نے شانے اُچکا کر اُس سے کہا

"نکاح بہت بڑی کمنٹمنٹ ہے اور ابھی ہم اِن چیزوں کے لیے تیار نہیں۔۔المان کو سمجھ میں نہیں آیا کہ وہ کیسے اسیر کو سمجھائے

"ایک ماہ کا وقت ہے تمہارے پاس۔۔"خود کو تیار کر لوں" اگر اُس سے پہلے تم نے کوئی فیصلہ لیا تو اچھی بات ہے۔۔"ورنہ ایک ماہ بعد کسی نتیجے پر پُہنچ کر تمہیں ہمارے پاس آ کر اپنے فیصلے سے آگاہ کرنا ہو گا۔۔"اور تب تک ہم کوشش کرینگے کہ تمہارا پاسپورٹ جلدی بن جائے۔۔"پھر یہاں ایک طرف تمہارے دستخط نکاح نامے پر اور دوسری طرف تمہارے دوسرے ہاتھ میں پاسپورٹ ہو گا۔۔"تم اپنا خواب پورا کر سکتے ہو۔۔اسیر نے جیسے رہائی کا کوئی آپشن نہیں دیا اُس کو

"اِجازت نہیں تھی دینی تو صاف الفاظوں میں کہہ دیتے یوں نکاح کا کیوں بول رہے؟المان اپنا سر جھٹک کر بولا

"ہمیں اعتراض تھا" لیکن اب نہیں ہے کیونکہ پتا چل گیا آج کہ ہماری اولاد اب بڑی ہو گئی ہے "اِتنی کہ اپنے لیے ہر اچھا بُرا بخوبی سمجھ سکتی ہے۔۔"ہم زور زبردستی کر کے اُن سے اپنی کوئی بات منوا نہیں سکتے۔۔اسیر نے کہا تو منہ پر بات مارنے والا "المان اُس سے یہ تک نہیں بول پایا کہ ابھی جو نکاح کی شرط سامنے رکھی ہوئی ہے۔۔وہ ایک طرح سے زبردستی ہی ہے "کیونکہ اُس کو یہ اچھے سے پتا تھا کہ اپنی یہ عادت اُس نے اپنے والدین سے ہی لی ہے "اور وہ اگر ایسا کچھ اسیر سے کہتا تو جواب میں پھر اسیر ملک اُس سے ایسی کوئی بات کرتا جس میں اُس کی بولتی بند ہو جاتی "کیونکہ باپ باپ ہوتا ہے

www.novelsclubb.com

"لڑکی کون ہو گی؟ المان کے دماغ میں اچانک سے خیال آیا کیونکہ اُس کو اب دماغ میں آیا کہ "نکاح اُس کا کسی لڑکی سے ہو گا

کیا نکاح کے لیے راضی ہو؟ اسیر نے اُلٹا اُس سے سوال کیا

"آپ نے ایک ماہ کا وقت دیا تھا۔۔المان نے جیسے یاد کروانا چاہا

"سہی ہے جب مان جاؤ گے تو لڑکی کا پتا بھی چل جائے گا۔۔اسیر نے کہا تو المان کو اُس کی بات عجیب لگی

"لڑکی کون ہے؟"اِس بات کا جواب تو آپ کو دینا چاہیے۔۔المان نے احتجاجاً کہا

"تمہاری"ہاں"اُس لڑکی سے مُلاقات کروالے گی"تم زیادہ پریشان نہ ہو۔۔اسیر نے اُس کی بات پر محض اِتنا کہا

"سارے دھماکے ایک بار کرتے تو اچھا تھا"دوبارہ شاید کوئی اور بم خود پر گرتا برداشت نہ کر پائے ہم۔۔المان اُس کی بات پر سر جھٹک کر بولا تو اسیر پہلی بار مُسکرایا

www.novelsclubb.com

"آج کے لیے اِتنا ڈوز کافی ہے۔۔"کیونکہ ایک جھٹکا ملا ہے دوسرا بھی آج ملے تو پھر شاید تم سہن نہ کر پاؤ۔۔"کچھ گیپ کے بعد ملے تو چانس ہیں سہن کے۔۔اسیر اِتنا کہتا لمبے لمبے ڈُگ بھرتا وہاں سے چلا گیا۔"پیچھے المان تب تک اُس کی پشت کو دیکھتا رہا جب تک وہ آنکھوں سے اوجھل نہ ہوا

"باباجان آپ سے بات کرنا تھی۔۔۔اقدس اسیر کے کمرے کے دروازے پاس کھڑی اُس سے بولی تو فاحانے چونک کر اُس کو دیکھا پھر اسیر کو جو سونے کی تیاری میں تھا

"آجاؤ۔۔۔اسیر نے مسکرا کر اُس کو اجازت دی تو اقدس آہستہ سے چلتی ہوئی اُس کے پاس آئی

"آپ سے بات کرنی ہے کچھ۔۔۔اقدس نے سر جُھکا کر بتایا

"آپ کی ماں نے بتایا تھا" آؤ بیٹھو اور بتاؤ کیا بات کرنی ہے؟اسیر نے اُس کو اپنے ساتھ بیٹھنے کا اِشارہ کیا" وہ سمجھ گیا تھا کہ اب اقدس اپنی کوئی بات منوائے گی "کیونکہ رشتہ جو نہیں تھا ہوا

"ہم شہر جانا چاہتے ہیں۔۔اقدس نے بتایا

"شہر اپنی خالا سے ملنے یا پُھوپھو سے؟اسیر نے پوچھا

www.novelsclubb.com

"ملنے کے لیے نہیں۔۔اقدس نے اپنا سر نفی میں ہلا

"پھر؟اسیر نے نا سمجھی سے اُس کو دیکھا

"ہم چاہتے ہیں شہر کی کسی یونی میں آپ ہماری جاب کی بات کرے"ہم کسی یونی میں لیکچرار بننا چاہتے ہیں"اگر آپ اجازت دے تو۔۔۔اقدس نے پُرامید نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا تو اسیر نے فاحا کو دیکھا جو خود اُس کو دیکھے جا رہی تھی

"جاب کیوں؟اسیر نے پوچھا

"کچھ الگ کرنا چاہتے ہیں۔۔"خود کو مصروف رکھنا چاہتے ہیں"حویلی میں ہمارے لائق کوئی کام نہیں ہوتا"یہاں جو اسکولز ہیں اور آپ نے کالج بنوایا ہے وہاں ہمیں کوئی ٹیچر کی نظر سے نہیں دیکھتا"گاؤں کے سردار کی بیٹی جیاں ٹریٹ کیا جاتا"ہر کوئی ہمارے آگے پیچھے گھومتا ہے جو بات ہمیں اچھی نہیں لگتی۔"شہر جائے گے تو ہر کوئی ہمیں عام لوگوں کی طرح ٹریٹ کرینگے۔۔۔اقدس نے کہا تو اسیر نے گہری سانس لی

"شہر میں کیا آپ سوہان یا لالی کے پاس رہے گی؟"ہم نے بچپن میں وہاں آپ کو نہیں چھوڑا تو سوچے اب کیسے رہنے کی اِجازت دینگے؟"اگر یہاں جو مسئلہ ہے وہ حل ہو جائے تو کیا آپ کالج یا اسکول میں گاؤں کے اندر جاب کرینگی؟اسیر کی اُس کی بات کے جواب میں سنجیدگی سے بولا

"میری مانے تو حوا قدس چاہتی ہے وہ کریں"مان کا بھی آنے جانے کا مسئلہ ہوتا ہے۔"روز صبح جلدی اُٹھ کر اُس کو گاؤں سے شہر کے لیے نکلنا پڑتا ہے۔۔"ماہی بھی پریشان ہوتی ہے"اُس کی کالج کی پڑھائی کو شروع ہوئے ایک ماہ ہو گیا ہے لیکن وہ مطمئن نہیں ہاسٹل کا ماحول اُس کو پسند نہیں آتا"پہلے اُس کو اپنی روم میٹ سے مسئلہ تھا تو اب ساتھ والے روم سے اُس کو مسئلہ ہے۔۔"اگر اقدس بھی شہر جا کر جاب کرنا چاہتی ہے تو شہر میں آپ کوئی چھوٹا سا اپارٹمنٹ دیکھ لے جو یونی اور ماہی کے کالج کے قریب ہو"یہ سب وہاں رہینگے۔۔"حویلی سے ملازمہ اور ڈائیور بھی ساتھ ہو گا تو آپ کو بھی کوئی ٹینشن نہیں ہو گی۔۔۔اسیر کی بات پر اقدس کی اُتری

ہوئی شکل دیکھ کر فاحا نے درمیان میں مُداخلت کرتے ہوئے سارا کچھ ترتیب میں دے دیا تو اقدس کا چہرہ کھل اُٹھا تھا

"آپ کی بات بھی سہی لیکن ایسے اگر حویلی کے تینوں بچے شہر میں رہائش پذیر ہو گے تو حویلی تو خالی ہو جائے گی۔۔اسیر مطمئن نہ ہو پایا

"مان کو تو آپ نے دوسرے ملک بھیجنے کا سوچ لیا ہے "اور ماہی بھی ہاسٹل میں رہے یا اپنے اپارٹمنٹ میں اُس سے کیا فرق پڑے گا؟"بس ایک اقدس کا اضافہ ہو گا تو یہ کڑوا گھونٹ پی لے۔۔"اقدس کی خوشی کا سوال ہے۔"ویسے بھی ہفتہ کے دن تو ہماری اقدس حویلی میں ہی ہوا کرے گی۔۔۔فاحا نے ہر دلیل دے کر اُس کو راضی کرنے کی بھرپور کوشش کی

"ٹھیک ہے "ہم دیکھتے ہیں۔۔جیسا ہماری اقدس چاہتی ہے ویسے ہو گا۔۔۔اسیر نیم رضامند ہو کر بولا تو اقدس خوش ہوتی اُس کے سینے سے لگی تھی

♥♥♥♥♥♥♥♥♥

سب کی نظریں یونی گیٹ سے داخل ہوتی اسپورٹس بائیک پر جمی ہوئی تھی "ہر ایک کو یہی لگا تھا کہ ہیلمنٹ اُترنے سے جو چہرہ سامنے آئے گا وہ کسی لڑکے کا ہو گا پر ایسا نہیں ہوا تھا۔۔

"بائیک کو روکنے کے بعد اُس نے جب ہیلمنٹ کو اُتارا تو سیاہ گھنے بال کسی آبشار کی طرح پشت پر گرے تھے "جس پر اُس نے اپنے سر کو دائیں بائیں ہِلا کر چہرے پر دلفریب مسکراہٹ سجائے ہر ایک کی اُڑی رنگت کو دیکھا تھا وہ جانتی تھی ہر کی بدلتی کیفیت کو وہ ایشال لُغاری تھی جو ہر بار ہر ایک کو اپنے ہر عمل سے چونکا دیتی تھی۔

www.novelsclubb.com

"یہ پھلجڑی کون ہے؟ رایان نے جب ایشال کو دیکھا تو حیرت سے بولا "اور لفظ "پُھلجڑی "پر عیشا نے تھپر اُس کے بازو پر دے مارا تھا

"دیکھی دیکھی ہوئی سی لگ رہی ہے۔۔ سکندر پر سوچ نظروں سے ایشال کو دیکھ کر کہا

"یار یہ ایشال لُغاری ہے جو آئے دن میگزین کی زینت بنتی ہے۔۔عیشا نے اُن دونوں کی عقل پر ماتم کرتے ہوئے بتایا

"اچھا پر ایسی پاپولر ہستی ہماری یونی میں کیا کر رہی ہے؟ رایان مزید حیرانگی بھرے لہجے میں بولا

"پاپولر کیسے ہوئی؟" کونسا کوئی اچھے کام کی وجہ سے آتی ہے۔۔"لیٹ نائٹ پارٹیز میں جانا" لڑکوں سے دوستی کرنا" اِس کا پسندیدہ مشغلہ ہوتا ہے" اور اپنے اِن کاموں کی وجہ سے وہ اخباروں کی سرخیوں میں ٹاپ پر ہوتی ہے۔۔۔عیشا نے جتاتی نظروں سے اُن کو دیکھا

www.novelsclubb.com

"تو کیا ہوا؟" ہر ایک کی اپنی زندگی ہے وہ جیسے چاہے گزارے" یہ ہر انسان کا رائٹ ہے۔۔"المان جو ابھی آیا تھا اُن کی باتوں کی نوعیت کو جان کر اپنا نظریہ پیش کرنے لگا

"ہر انسان کی نہ کچھ حدود ہوتیں ہیں" پھر چاہے وہ لڑکا ہو یا لڑکی" اگر دونوں میں

سے کوئی بھی اپنی حدود کو کراس کرنے کی کوشش کرے گا"تواُس کا ایمپریشن کبھی لوگوں پر اچھا نہیں پڑے گا۔۔عیشا نے طنز لہجے میں المان کو اُس کی بات کا جواب دیا

"ہم انسان دوسرے انسان کو خوش کرنے تو دُنیا میں نہیں آئے نہ؟المان نے اُس کی بات سے اختلاف اُٹھایا

"کسی نے کہا ہے کہ آپکی حدود آپ کو دوسروں سے منفرد بناتی ہے"اور صرف منفرد ہی نہیں"بلکہ آپ کے مضبوط کردار کی عکاسی کرتی ہے۔۔عیشا اِتنا کہتی وہاں سے جانے لگی۔۔تو رایان نے داد دیتی نظروں سے عیشا کی پشت کو دیکھا تھا جبکہ المان نے اپنا سر جھٹکا تھا

"ایش تمہیں پتا ہے تمہاری بیٹھنے والی سیٹ پر کسی اور نے اپنا قبضہ جما لیا ہے۔۔۔ایشال بنا کسی پر نظر ڈالے اپنے دھیان میں سیل فون کو استعمال میں لائے

چلتی جارہی تھی جب اُس کی دوست نے اُس کے پاس چلتے بتایا تو "ایشال کے قدموں کو بریک لگی تھی "اور وہ رک کر آئبرو اُپر کیے اپنی دوست کو دیکھنے لگی "ریئلی؟ "تو یعنی میری غیر حاضری میں میری جگہ پر یعنی ایشال لغاری کی جگہ پر بیٹھنے کی جُرئت کی ہے "میں اُس کا منہ نہ نوچ لوں۔۔اپنے لمبے ناخنوں کو دیکھتی ایشال دانت پر دانت جمائے بولی تھی

"یار ایش وہ لڑکا بہت شاندار پرسنائلٹی کا مالک ہے۔۔اُس نے پر جوش لہجے میں بتایا "وہ میری سیٹ پر بیٹھا ہے "اِس کا حساب اُس کو دینا پڑے گا "میری بلا سے بھاڑ میں جائے اُس کی شاندار پرسنائلٹی میں نے اُس کا اچار نہیں ڈالنا۔۔کہنے کے ساتھ ہی ایشال نے اپنا سیل فون اور بیگ پاس گزرتی لڑکی کو دیا اور خود اپنی جیکٹ کی کہنیوں کو فولڈ کرتی رُخ اپنے ڈپارٹمنٹ کی طرف کیا تھا پہلی ہی نظر اپنے بیٹھنے والی جگہ پر پڑی تھی "جہاں کوئی اور بیٹھا نظر آیا۔۔ایشال نے خاصی ناگوار نظروں سے "زوہان کو دیکھا جو میرون کلر کی شرٹ کے ساتھ بلیک جیکٹ میں تھا "بال

نفاست سے سیٹ تھے "جبکہ نظروں کا مرکز اپنے پاس کُھلی کتاب کی طرف تھا۔۔"

"نام کیا ہے اِس کا؟ ایشال نے لاپرواہ بیٹھے زوہان سے نظریں ہٹائے اپنی دوست سے پوچھا

"زوہان زوریز۔۔اُس نے بتایا تو ایشال چلتی ہوئی زوہان کے سر پہ کھڑی ہوئی "سیٹ پر اپنے ہاتھ سے نوک کیا تو زوہان نے سر اُٹھایا جہاں ڈارک گرین کلر کی شرٹ کے اُپر بلیک جیکٹ اور ڈارک گرین ٹائٹس جو اُس کے ٹخنوں سے تھوڑا اُپر تھی اُس میں ملبوس "بالوں کو پشت پر کھلا چھوڑے "پاؤں میں جبکہ ڈریس سے میچ شوز پہنے ہوئے ایشال لُغاری کھڑی خاصی ناپسندیدہ نظروں سے اُس کو دیکھ رہی تھی "اپنے حُلیے سے زوہان کو وہ اسٹوڈنٹ کم ماڈل زیادہ لگی تھی "کیونکہ خوبصورت چہرے پر میک اپ کی بدولت مزید سنوارا ہوا تھا "ہونٹوں پر بھی کافی ڈارک لپ اسٹک کا شیڈ تھا "جس سے ہر ایک کی نظروں کا مرکز وہ تھی

"جی؟ بغیر اُس کو دیکھے زوہان نے پوچھا

"یہ میں بیٹھتی ہوں "اِس لیے تم اُٹھو اور کہی اور جا کر بیٹھو۔۔ایشال نے سنجیدگی سے بھرپور لہجے میں اُس سے کہا

"آج میں بیٹھا ہوں "آپ اپنے لیے کوئی اور سیٹ جا کر دیکھے۔۔۔جواب تُرنت آیا تھا جس پر ایشال نے ہاتھوں کی مٹھیوں کو بھینچ کر زوہان کو گھورا تھا

سلامِ عشق

#تحریر_رمشا_حُسین

www.novelsclubb.com

Episode 16

"دیکھو تم سہی سے مجھے جانتے نہیں "خیر میرا اِس وقت اپنا تعارف کروانے کا موڈ نہیں تو بہتر ہو گا جو تم یہاں سے اُٹھنے کی کرو گے۔۔ایشال نے گہری سانس بھر کر اُس سے کہا

"بات صرف ایک سیٹ کی ہے" اگر آپ یہاں بیٹھی تھیں تو یہ سیٹ آپ کے نام پر نہیں ہو گئ۔۔"زوہان نے اُس کی بات کے جواب میں کہا

"یہ میری سیٹ ہے میں نے اِس پر اپنا نام بھی لکھا تھا۔۔ایشال اِتنا کہتی سیٹ کا جائزہ لینے لگی "لیکن اُس کو کوئی چِٹ نظر نہیں آئی

"چِٹ پر لکھا ہوا تھا" ایشال لُغاری "لیکن پھر ہم نے وہ چِٹ پھاڑ کر پھینک دی تھی۔"اگر آپ کو اپنی چیز پر کسی اور کا چھونا پسند نہیں تو اِس کے لیے ایک آسان حل ہے میرے پاس "آپ اپنے گھر سے کوئی سیٹ اُٹھا کر یہاں رکھ دے "ٹرسٹ می پھر آپ کا نام نہ بھی ہو تو کوئی وہاں بیٹھنے کی جُرئت نہ کرے گا۔۔زوہان نے اِس بار اُس کو دیکھ کر کہا تو ایشال نے نفرت سے اُس کی نیلی آنکھوں میں دیکھا جو بہت خوبصورت اور اٹریکٹو تھیں

"سُنو نیلی آنکھوں والے "مجھے بحث کرنا بلکل بھی پسند نہیں "اور نہ فضول باتوں کو طویل دینا میری عادت میں شُمار ہے "میں مختصر بات کرنے والی ہوں "اور اچھا ہو گا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

جو تم بھی مجھ سے توں تراں کے بجائے اصل کام پر آؤ گے اگر تو۔۔۔ایشال تھوڑا اُس پر جُھک کر بولی تو بے اختیار زوہان نے اپنا چہرہ دوسری طرف کیا تھا""پوری کلاس میں اِس وقت عجیب سناٹے کا راج تھا"ہر کوئی پلکیں جھپکائے بنا اُن دونوں کو دیکھ رہا تھا"اور سوچ رہا تھا کہ دونوں میں سے کون؟"اپنی ضد سے اُترے گا۔"اُن کو ایشال کا پتا تھا وہ ایشال تھی ایشال لُغاری۔۔"سب سے الگ سب منفرد سوچ رکھنے والی

"وہ بغیر کسی اپنے مفاد کے مخاطب نہیں ہوا کرتی تھی۔۔۔"اور آج جس طرح سے اُس کے تاثرات بِگڑے ہوئے تھے ہر ایک کو یقین تھا کہ کوئی بڑا تماشا ضرور ہو گا

"آپ کی نظر میں اصل بات کیا ہے؟"میرا یہاں سے اُٹھنا؟زوہان نے پوچھا"تبھی کلاس میں عیشا"رایان"سکندر"المان داخل ہوئے تھے"اور سامنے والا منظر دیکھ کر اُن چاروں کو اپنی آنکھوں پر یقین نہ آیا تھا۔۔

"وہ تو پُھلجڑی تھی"لیکن ہمارا ہانی کب سے پھلجڑا بن گیا؟"پوزیشن تو چیک کرو

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

زرا۔۔"ایک سنی لیون کی ڈوپلیکیٹ چابی ہے تو ہمارا ہانی عمران ہاشمی بننے کی تیاری میں ہے۔۔۔رایان کی زبان میں کھجلی ہوئی تو اُس نے اپنی زبان کے جوہر دیکھانا شروع کیے

"شرم کرو"اور یہ کیا اُس لڑکی کو بار بار پھلجڑی بول رہا ہے۔۔"

اگر ہانی کو پتا چل گیا نہ کہ توں نے اُس کو عمران ہاشمی کہا ہے پھر تیری خیر نہیں۔۔"سکندر اور المان نے رایان کو گھور کر بیک وقت کہا

"کافی سمجھدار ہو تم۔۔اِتنا کہتی ایشال سیدھی ہو کر کھڑی ہو گئ

"میں یہاں سے نہیں اُٹھوں گا۔۔"میں بیٹھ چُکا ہوں اگر آپ کو یہاں بیٹھنا ہے تو کل کلاس میں مجھ سے پہلے آیئے گا۔۔وہ بھی زوہان تھا اگر اپنی پر آتا تو کسی کے باپ بھی سُننا گوارا نہ کرتا تھا اور ایشال نے تو بلاوجہ اُس کو ضدِ لادی تھی تو کیسے ممکن تھا کہ اب وہ اُٹھتا"یہ ایک طرح سے اُس کی ہار ہوتی اور زوہان کو اپنی ہار قطعاً پسند نہ

تھی۔۔"لیکن وہ نہیں تھا جانتا کہ سامنے کھڑی لڑکی بھی اپنے نام کی ایک ہے۔۔

"جہاں تک میرے کان کی سماعتیں کام کر رہی ہیں"اُس سے یہی اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ دونوں پرائمری کے اسکول کی طرح"میری ڈیسک میری ڈیسک"بول رہے ہیں"مطلب اُس کی وجہ سے لڑ رہے ہیں۔۔رایان اپنا تکہ لگا کر بولا

"دونوں میچیور قسم کے لگ رہے ہیں"میرا نہیں خیال کہ یہ ایک چھوٹی سی سیٹ کے لیے لڑائی کرینگے۔۔۔سکندر نے اُس کی بات کی نفی کی

"اوو ہیلو یہاں کوئی میچیور نہیں ہوتا"ہر ایک کے دماغ کا میٹر شاٹ ہوتا ہے۔۔رایان نے اُس کو گھور کر کہا

"آپس میں تُکے لگانے سے اچھا نہیں کہ اُن کی طرف جایا جائے؟عیشا نے باری باری دونوں کو گھور کر کہا

"زندگی میں پہلی بار اِس نے عقلمندانہ بات کہی ہے۔۔المان عیشا سے لڑائی کرنے

والا ہاتھ آیا موقع بھلا کیسے جانے دے سکتا تھا

"اور زندگی میں پہلی بار تمہیں کوئی بات آسانی سے سمجھ آئی ہے۔۔۔عیشا تُرکی پر تُرکی بولی تھی

"دیکھو نیلی

"زوہان نام ہے میرا۔۔۔"وہ جو اُس کو "نیلی آنکھوں" والا بول کر مخاطب کرنے لگی تھی "اُس کے ایسے ترز خطاب پر زوہان نے ٹوک کر بولا

"واٹ ایور۔۔ایشال نے منہ کے زاویئے بگاڑے

"کلاس شروع ہونے میں کم وقت بچہ ہے "آپ کو اب بیٹھنا چاہیے۔۔۔زوہان نے کہا

"ہانی کیا مسئلہ ہے؟عیشا اُن تینوں کے ساتھ آتی زوہان سے مخاطب ہوئی

"واٹ ہانی؟'کیا لڑکیوں والا نام ہے۔۔۔ایشال تمسخرانہ نظروں سے اُس کو دیکھ کر

بولی تواُس کے ساتھ کھڑی اُس کی دوست جواب تک خاموش تھی۔۔"اُس نے پروفیسر کو کلاس کے تھوڑا دور دیکھا تو ہڑ بڑائی

"ایش ابھی چلو پروفیسر آنے والا ہے۔۔اُس نے جلدی سے ایشال سے کہا

"ایش؟ کیا مردانہ نام ہے۔۔۔زوہان نے پل بھر میں حساب بے باک کیا تو الماس نے علاوہ عیشا"رایان"سکندر یہ تینوں زور سے ہنسے تھے"البتہ ایشال کا پورا چہرہ غُصے کی شدت سے سرخ ہو گیا تھا

"میرا نام بگاڑنے کی تمہیں قطعاً کوئی ضرورت نہیں۔۔ایشال نے اُس کو وارن کیا

"ڈیٹس مائے لائنز۔۔۔زوہان نے جواباً اُس کو دیکھ کر کہا تب تک پروفیسر کلاس میں اینٹر ہو چُکا تھا۔'جس پر افراتفری میں جس کو جو سیٹ نظر آئی اُس پر وہ بیٹھ گیا"ڈائس کے پاس کھڑے ہوتے پروفیسر نے ایک طائرانہ نظر پورے کلاس پر ڈالی پھر"ایشال کو دیکھا جو اپنی جگہ سے ایک آنچ تک نہ ہلی تھی

?Eshal what is your problem

پروفیسر نے اُس کو کھڑا دیکھا تو سنجیدگی سے استفسار ہوا

"یہ نیلی آنکھوں والا میرا مسئلہ ہے۔۔"اِس سے کہے "یہاں سے اُٹھے یہاں میں بیٹھا کرتی ہوں۔۔ایشال نے زوہان کی طرف اِشارا کرتے پروفیسر سے کہا تو وہ چونک کر زوہان کو دیکھنے لگے "جو لاتعلق سا بیٹھا تھا۔۔۔

"آپ دوسری جگہ پر بیٹھے۔۔۔پروفیسر نرمی سے بولا

"نو یہ میری جگہ ہے "اور مجھے یہی بیٹھنا ہے "اور کیا آپ کو یاد نہیں کہ پورے ایک ماہ سے لیکچر کے دوران میں یہی بیٹھا کرتی تھی "اب کوئی نیا اسٹوڈنٹ کیسے ؟"میری سیٹ سنبھال سکتا ہے۔۔ایشال گویا بھڑک اُٹھی

"اِس سیٹ پر کونسی نایاب ہیرے جڑیں ہیں "جو اِتنی ضد لگائی ہوئی ہے ؟عیشا نے بلآخر اُس کو ٹوک دیا

"I'm not taking to you"

"ایشال نے سخت نظروں سے عیشا کو دیکھ کر کہا تھا

"یہ غُصے میں لوگوں کے منہ سے انگریزی کیوں نکلتی ہے؟رایان اپنی گردن پر ہاتھ پھیرتا دھیمی سرگوشی نما آواز میں سکندر سے بولا

"پتا نہیں یہ کیا لوجک ہے۔۔اغُصے میں تو مجھ سے بولا نہیں جاتا تو انگریزی کیسے بولوں؟"خوامخواہ انگریزی کا کوئی لفظ یہاں سے وہاں ہو گیا تو کہینگے اِس بندے کو انگریزی نہیں آتی۔۔سکندر نے بھی اُس کی طرح آہستہ آواز میں جواب دیا

"سہی کوشش بھی کرنا کوئی ایسی" یہ ٹیلینٹ بس لڑکیوں میں پایا جاتا ہے۔۔رایان نے اُس کا کندھا تھپتھپا کر کہا

.But I'm taking to you'dear Eshal laghari

"عیشا"ایشال کے برعکس پرسکون لہجے میں بولی تھی

"عیشا آپ خاموش رہے۔۔۔"اور ایشال اِس میں کوئی بڑی بات نہیں "آپ کسی اور کے ساتھ بیٹھ جائے مجھے کلاس بھی شروع کرنی ہے۔۔پروفیسر نے پہلے "عیشا اُس کے بعد ایشال سے کہا

"نو نیور "میں یہی بیٹھوں گی۔۔"اور یہ خود کو سمجھتا کیا ہے "ایسے ہی میری چیز پر قبضہ جمائے گا اور میں خاموش رہوں گی؟"ایسا ہر گز نہیں ہو گا۔۔ایشال نے اپنا سر زور سے نفی میں ہلا کر بتایا تو "پروفیسر کو وہ دن آیا جب اُنہوں نے آتش کو یونی میں آنے کا کہا تھا "تا کہ وہ اُس سے ایشال کے بارے میں بتا سکتے۔۔

www.novelsclubb.com

"مسٹر آتش کیا ایشال لُغاری آپ کی بہن ہے؟"پروفیسر مطین نے اپنے سامنے خاکی رنگ کی شرٹ "جس کے اُپری تین بٹن کُھلے ہوئے تھے "ساتھ میں بلیک جینز پینٹ میں ملبوس آتش کو دیکھ کر پوچھنے لگا "جس کا ہاتھ اپنے گلے میں پہنے لاکٹ میں اٹکا ہوا تھا اور وہ بار بار اُس سے چھیڑ چھانی کرنے میں لگا ہوا تھا "جبکہ اُس

کے بوٹ میں چُھپے پاؤں کی ٹِک ٹِک آفس میں گونج رہی تھی کیونکہ وہ زور سے اپنا پاؤں فرش پر مار رہا تھا۔"پروفیسر نے دو تین بار اُس کو ٹوکا تھا"لیکن آتش نے یہ بول کر اُن کو خاموش کروایا کہ

"مجھے چُپ چاپ شریفوں کی طرح بیٹھنا نہیں آتا۔۔۔"

"وہ میری بہن ہے"یہ پورا پاکستان جانتا ہے کیا آپ کو نہیں پتا؟آتش نے اُلٹا اُن سے سوال کیا

"مجھے پتا ہے تبھی آپ کو یہاں آنے کا کہا تھا۔۔پروفیسر نے گہری سانس بھر کر اُس سے کہا

"اگر پتا ہے تو اگین پوچھنے کا مطلب؟آتش نے کہا تو پروفیسر نے اِس بار ضبط بھرا سانس کھینچا

"ایشال کے ساتھ کیا کوئی مسئلہ ہے؟"ایک ویک ہوا ہے یونی کو جوائن کیے"لیکن

اِن سات دِنوں میں شاید ہی کوئی ہو جس سے اُس نے لڑائی نہ کی ہو۔۔"اور تو اور بلاوجہ چیختی رہتی ہے"کسی سے بات تو کرتی نہیں اور اگر کر بھی لے تو عجیب ماحول بنا دیتی ہے۔۔پروفیسر اصل بات پر آیا

"آپ کیا کہنا چاہ رہے ہیں کہ میری بہن پاگل ہے؟آتش کافی سنجیدہ انداز میں اُن سے پوچھنے لگا

"میرا یہ مطلب ہر گز نہ

"اگر آپ ایسا کہنا چاہ رہے ہیں تو"آپ کا شک بلکل دُرست ہے ایسا ہی ہے۔۔پروفیسر وضاحت دینے لگا تھا جب آتش نے اُن کی درمیان میں کاٹ کر پر سکون لہجے میں کہا

"مطلب؟پروفیسر حیرت سے اُس کو دیکھنے لگا

"مطلب یہ کے اُس کے دماغ کا جو ٹاپ فلور ہے نہ وہاں موجود فیوز یہاں وہاں ہو گئے ہیں"تبھی وہ ایسے ری ایکٹ کرتی ہے۔۔"ہر ماہ کا پروپری سائکاٹرسٹ کے

پاس اُس کو لے جاتے ہیں "لیکن پریہ مینٹلی اُس کو پاگل خانے چھوڑ نہیں سکتے۔۔"آپ کو تو پتا ہے ہماری پوزیشن کا میڈیا والے تو ہر وقت ہماری طاق میں ہوتے ہیں "اِس لیے ہمیں پھونک پھونک کر قدم اُٹھانا پڑتا ہے ورنہ دُنیا والے تو جانے کیا کچھ بولے گے ہماری ایشو کے بارے میں۔۔"ماں کی لاڈلی ہے تو باپ کے دل کی دھڑکن ایسے میں آپ بتاؤ ہم اُس کو ڈانٹ کر مزید اُس کی دماغی حالت کو خراب کر سکتے ؟آتش نے اپنے نا آنے والے آنسوؤ کو صاف کر کے کہا تو پروفیسر صاحب کا سر خود بخود نفی میں ہلا تھا

لیکن ایک بات سمجھ نہیں آئی "اِتنے اُونچے خاندان کی لڑکی کے ساتھ یہ مسئلہ کیسے ؟"وہ ایسی کیوں ہے ؟پروفیسر نے الجھ کر پوچھا

"اِس سوال سے بچنے کے لیے تو ہم ایشو کی کنڈیشن کو بیان نہیں کرتے "ہمارے پاس اُن کے سوالوں کا جواب نہیں ہوتا۔۔"بہت تکلیف دہ لمحہ ہوتا ہے "میرے لیے بہن کے اِس کنڈیشن کو بیان کرنا۔۔آتش اپنی اداکاری سے بڑے بڑے

ایکٹرز کو مات دیتا بولا تو پروفیسر شرمندہ ہوا کہ اُس نے ایسا سوال آخر کیا کیوں؟

"سوری۔۔پروفیسر نے معذرت کی

"نو پروفیسر بس ایک بات کہنا چاہوں گا۔۔آتش نے کہا

"جی آپ کریں۔۔پروفیسر نے جلدی سے کہا

"جو جیسا اُس کی بدولت ہو رہا ہے آپ ہونے دے۔۔۔آتش نے ابھی اِتنا کہا جب پروفیسر بول اُٹھا

"لیکن مسٹر آتش یہ سہی نہیں ہے ایسے ہماری یونی کا نظام خراب ہو رہا ہے۔۔۔

It's my humble request.

جو جیسا ہو رہا ہے کچھ وقت تک آپ برداشت کریں "آہستہ آہستہ وہ ایڈجسٹ ہو جائے گی "پھر اُس سے آپ کو کوئی شکایت نہیں ہو گی۔۔"ویسے بھی اب اُس کی اپائنمنٹ اچھے ڈاکٹر سے ہو گی "ہمیں اُمید ہے اُس کے بعد ایشو میں تھوڑا بدلاؤ آئے گا۔۔آتش نے اسرار کرنے والے انداز میں اُس سے کہا

"ٹھیک ہے پر جیسی کنڈیشن آپ ایشال کی بتا رہے ہیں" وہ مجھے نہیں لگتا کہ ایسا کچھ ہے "ایسا لگتا جیسے اُس کی نیچر ایسی ہے ہر ایک پر حُکمرانی کرنے والی۔۔۔پروفیسر نے پر سوچ لہجے میں کہا تو یہاں وہاں دیکھتا آتش کان کی لو کُھجانے لگا لیکن جلد ہی اُس کے دماغ میں ایک شیطانی خیال بہت تیزی سے آیا تھا

"آپ کو میری بات پر یقین نہیں آ رہا تو ابھی آپ ایشو کو یہاں آنے کا کہے" مجھے یہاں دیکھ کر اُس کا جو ری ایکشن ہو گا وہ کافی ہو گا کہ میری بات میں کتنی صداقت ہے "ویسے اِس قدر کا شکی مزاجی ہونا کا مظاہرہ کرتے وقت آپ کو سوچنا چاہیے تھا کہ آپ کے سامنے "آتش لُغاری بیٹھا ہے جو بے مطلب کوئی بات نہیں کرتا۔۔آتش نے سنجیدگی سے بھرپور لہجے میں کہا تو پروفیسر نے گہری سانس بھری پھر کریڈل اُٹھا کر کال پر کسی سے کچھ کہا "ٹھیک کچھ منٹس بعد ایشال پروفیسر کے آفس میں حاضر تھی

"تم یہاں؟

"تمہاری ہمت کیسے ہوئی؟" یہاں آنے کی؟

"میں تمہارا منہ نوچ لوں گی۔۔" سکون نام کی چیز کو میری زندگی سے نکال لیا ہے۔۔" ایشال آفس میں داخل ہونے والی تھی "پروفیسر سے پرمیشن لینے کے بعد" لیکن جب اُس کی نظر آتش پر پڑی تو اُس کا دماغ گھوم گیا تھا تبھی بغیر کوئی لحاظ کیے وہ آتش پر برس پڑی" جس پر پروفیسر حیرت سے پورا منہ کُھلے ایشال کو دیکھنے لگا جو نظروں ہی نظروں میں "آتش کو بھسم کرنے کا اِرادہ کیے ہوئے تھی۔" ایشال سے نظریں ہٹانے کے بعد پروفیسر نے آتش کو دیکھا جو مظلوم شکل بنائے بیٹھا اُن کو دیکھ رہا تھا۔۔" اُس کے چہرے کے تاثرات جس طرح کے تھے "اُس پر پروفیسر کو بے اختیار آتش پر ترس سا آنے لگا تھا۔

"مس ایشال آپ اپنی کلاس میں واپس جائے۔۔پروفیسر نے سنجیدگی سے ایشال کو واپس جانے کا کہا

"لیکن

"آئے سیڈ گو۔۔۔ایشال کچھ کہنا چاہتی تھی "لیکن پروفیسر نے اُس کی بات کو درمیان میں کاٹ کر تھوڑا رعب سے کہا تو ایشال ایک اچٹتی نظر آتش پر ڈالے اُن کی آفس سے واک آؤٹ کر گئ

"آپ نے دیکھا نہ پروفیسر ؟"آپ کے سامنے مجھ سے اِس طریقے سے بات کی تو آپ زرا سوچے گھر میں یہ میرا کیا حال کرتی ہو گی ؟"اور میں کیسے ایشو کو ہینڈل کرتا ہوں گا ؟"چھوٹی بہن ہے امیچیور ہے لیکن میں تو میچیور ہوں نہ "وہ اگر بد تمیزی کرے گی یا پھر بد لحاظی تو میں تو اُس کی طرح امیچیور بن کر ایسی پچکانہ حرکتیں نہیں کر سکتا نہ ؟تو بس دل پر پتھر رکھ کر اُس کی ہر بات کو اگنور کرتا ہوں "صبر کرتا ہوں "اور برداشت سے کام لیتا ہوں۔۔آتش افسوس بھرے لہجے میں بولا

"سُن کر اور دیکھ کر کافی افسوس ہوا کہ آپ جیسے بڑے لوگوں کی بیٹی ایسی کنڈیشن میں ہے "اور میں اندازہ لگا سکتا ہوں کہ آفاق صاحب نے ضرور بڑے بڑے ڈاکٹرز سے رجوع کیا ہو گا کہ ایشال کا ٹریٹمنٹ اچھا ہو اور اُس کی دماغی حالت اسٹیبل

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہو "لیکن اللہ کے فیصلوں میں اب کس کا زور چلتا ہے۔۔پروفیسر نے بھی افسوس کا اِظہار کیا

" بلکل آپ نے بجا فرمایا۔۔۔"آتش سر کو جنبش دے کر اُن سے بولا

"اللہ اُن کو ٹھیک کریں "آمین۔۔پروفیسر نے کہا

آمین آمین "تو اب میں کیا بے فکر ہو کر جاؤں ؟آتش اُٹھ کر چیئر سے اپنی جیکٹ اُٹھا کر بازو پر ڈال کر اُن سے بولا

"ہم دیکھتے ہیں لیکن پھر اگر کوئی سیریس مسئلہ ہوا تو مجبوراً ہمیں اُن کو یونی سے سسپینڈ کرنا پڑے گا۔۔۔پروفیسر نے کہا تو اُن کی بات پر آتش کے تاثرات بگڑے تھے لیکن اُس نے ظاہر نہ ہونے دیا تھا

"اِس یونی میں آدھے سے زیادہ چیریٹی ہم دیتے ہیں "تو بس اِس بات کو کبھی بھولیئے گا نہیں۔۔آتش سنجیدگی سے بھرپور آواز میں اُن سے کہتا آفس سے باہر نکل گیا تھا۔۔۔

"پروفیسر آپ خاموش کیوں ہیں؟"اِس نیلی آنکھوں والے سے کچھ کہتے کیوں نہیں آئی؟ایشال کی آواز پر پروفیسر اپنی سوچ سے باہر نکلتا"ایشال کو دیکھنے لگا اور بے اختیار اُن کو رحم سا آنے لگا تھا"ایشال پر

"زوہان آپ سمجھداری کا ثبوت دے"اور پلیز کسی اور کے ساتھ بیٹھ جائے"تاکہ میں اپنا لیکچر شروع کر پاؤں۔۔۔پروفیسر نے زوہان سے کہا تو ناچار زوہان کو اپنی جگہ سے اُٹھنا پڑا تھا کیونکہ وہ اپنی ناک کو لمبی رکھنے کے چکر میں پروفیسر کی بات پر اختلاف نہیں کر سکتا تھا۔۔"اُس کو اُٹھتا دیکھ کر ہر کوئی حیران ہوا تھا ماسوائے اُن چاروں کے

"ایٹ دا لاسٹ میں اُٹھنا تھا تو میرا وقت کیوں ویسٹ کیا؟"بحث کرنے میں۔۔کاٹ کھاتی نظروں سے زوہان کو دیکھ کر ایشال نے دل میں سوچا تھا

"مس ایشال اب آپ بیٹھ جائے۔۔۔پروفیسر کی آواز پر ایشال اپنی نظریں زوہان

www.novelsclubb.com

سے ہٹاتی بیٹھ گئ

"لیکچر شروع ہو گیا تھا ہر ایک کا دھیان پروفیسر کی جانب تھا" ایک ایشال تھی "جس کی توجہ بھٹک بھٹک کر زوہان کی طرف ہونے لگی تھی" پھر ایک خیال اچانک اُس کے دماغ میں آیا تو ہونٹوں پر تبسم کھلا "اُس نے جلدی سے رجسٹر سے ایک پیپر علحیدہ کیا" اور پین اُٹھا کر اُس میں کچھ لکھ کر وہ کاغذ گول مٹول کر کے ایشال نے زوہان کی طرف پھینکا جو سیدھا زوہان کی گود میں گرا تھا" اور وہ چونک کر کاغذ کو دیکھتا چاروں اطراف دیکھنے لگا جہاں کسی بھی شاگرد کی نظر اُس پر نہ تھی "یکا یک زوہان کی نظر ایشال پر گئ جو اُس کے ایسے دیکھنے پر آنکھ کا کونا دبا گئ تھی "اُس کی حرکت پر زوہان کے ماتھے پر لاتعداد بلوں کا جال بچھ گیا تھا" وہ جان گیا کہ یہ حرکت کرنے والی "ایشال ہی ہے۔۔" پہلے اُس نے سوچا وہ کاغذ پھینک دے لیکن پھر کسی خیال کے تحت اُس نے وہ کاغذ کھولا جہاں خوبصورت

ہینڈ رائٹنگ میں لکھا ہوا تھا

"تمہارے پرفیوم کی خوشبو بہت اچھی تھی۔۔"کوئی لیٹیسٹ ماڈل ہے کیا؟

"یہ پڑھ کر زوہان نا صرف غُصے میں آیا تھا بلکے ساتھ ساتھ خفت کا بھی شکار ہوا تھا"لڑکیاں اُس کی طرف اٹریکٹ ہوتیں تھیں"اِس میں کوئی نئی بات نہ تھی"لیکن ایسی بے باکی کا مظاہرہ آج سے پہلے اُس سے کسی نے کبھی نہیں کیا تھا"جیسا مظاہرہ ایک دن میں"ایشال کر چُکی تھی"لیکن جلدی اُس نے اپنا سر جھٹک کر دوبارہ توجہ لیکچر پر دینا شروع کر دی"اور دور بیٹھی"ایشال یہ اندازہ نہ لگا پائی کہ وہ غُصے سے لال ٹماٹر ہو گیا تھا یا پھر شرم سے؟

سلامِ عشق

#تحریر_رمشا_حُسین

Episode 17

"تم کلاس میں کیوں نہیں تھی آئی؟"اور یہاں کیوں بیٹھی ہوئی ہو؟کلاس ختم ہونے کے بعد رایان یونی گراؤنڈ میں آیا تو حوریہ کو وہاں اکیلا بیٹھا دیکھ کر اُس کی طرف آکر پوچھنے لگا"جو وائٹ رنگ کے سادہ جوڑے میں ملبوس تھی"اور کالے رنگ کی چادر کو اپنے گرد اچھے سے لپیٹا ہوا تھا" چہرہ ہر قسم کی مصنوعی آرائش سے پاک تھا"لیکن اُس کے باوجود وہ بہت پیاری لگ رہی تھی"کیونکہ انسان کی اصلی خوبصورتی سادگی میں ہوا کرتی ہے

www.novelsclubb.com

"آج مجھے آنے میں وقت لگ گیا تھا"کلاس میں آنے والی تھی کہ پتا چلا کہ لیکچر شروع ہو چُکا ہے"اِس وجہ سے میں نے لائبریری جانے کو ترجیح دی۔۔حوریہ نے بتایا

"تم یہاں اسکالرشپ پر پُہنچی ہو نہ؟رایان نے پوچھا

"ہاں۔۔حوریہ نے اپنا سر اثبات میں ہلایا

"تو تمہیں ایک بار کلاس میں آنے کی پرمیشن پروفیسر سے لینی چاہیے تھی" یہاں کے ہر اسٹوڈنٹ کا کارڈ پروفیسرز کو پتا ہوتا ہے "ہو سکتا ہے تمہیں آنے کی اِجازت مل جاتی۔۔رایان نے اُس کی بات سن کر کہا

"لیکن رولز تو ایکوئل ٹو آل ہے "تم لوگوں کو بھی پرمیشن بڑی مشکل سے ملی تھی۔۔حوریہ نے اُس کی بات سن کر کہا

"ہاں تو ملی تھی نہ "کیونکہ ہم نے کلاس میں داخل ہونے کی اجازت ایسے مانگی جیسے بچہ ضد کر کے کوئی کِھلونا لیتا ہے "تمہیں بھی ایک عدد کوشش کرنی چاہیے تھی "کیا پتا آج تمہارا لیکچر مس نہ ہوتا۔۔رایان نے کہا تو اِس بار حوریہ کو افسوس ہوا

"واقعی مجھے ایک بار کوشش کرنی چاہیے تھی۔۔حوریہ اُس کی بات سے اتفاق کرتی ہوئی بولی

"اب کیا فائدہ افسوس کرنے کا؟"اِس لیے اُٹھو کینٹین چلتے ہیں۔۔۔رایان ہاتھ

جھاڑ کر کہتا اُٹھ کھڑا ہوا

"تم جاؤ میں نہیں آسکتی" مجھے کچھ اور کام ہے۔۔حوریہ نے اُس کو دیکھ کر انکار کیا

"کونسا کام ہے؟ رایان نے بھنویں اُچکا کر سوال کیا

"تمہارا جو کزن ہے نہ زوہان اُس سے مدد چاہیے تھی۔۔حوریہ نے صاف گوئی کا مظاہرہ کیا مبادہ کہی کوئی غلط مطلب نہ اخذ کر لے

"کیسی مدد؟ تفتیش بھرا اگلا سوال

"وہ دراصل اُس کی باتیں بہت موٹیویٹ ہوتی ہے" اور مجھے کچھ جاننا تھا اُس سے۔۔۔حوریہ نے بتایا

www.novelsclubb.com

"ہانی کی کہاں؟" اصل موٹیویٹ باتیں تو میں کرتا ہوں" تمہیں جو کچھ بھی پوچھنا ہے نہ وہ تم بلا جھجک مجھ سے پوچھ سکتی ہو" میں تفصیل سے بتاؤں گا" گھنٹوں بیٹھ کر۔۔رایان اُس کے سامنے آلتی پالتی مارے بیٹھ کر بولا تو حوریہ نے چہرے پر زبردستی مسکراہٹ سجائے اُس کو دیکھا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"زندگی میں اگر کوئی فنی ناول لکھنے کا سوچا تو آپ سے رائے ہی لوں گی۔۔"یوں سمجھے کہ آپ کے ساتھ بیٹھ کر گپ شپ کروں گی۔۔"لیکن یہاں معاملہ تھوڑا سیریس ہے۔۔حوریہ نے اُس کو سمجھانا چاہا

"ہاں تو میں بھی سیریس ہوں" تمہیں پتا ہے میں اِتنا سیریس اور کم گو ہوں کہ پیدا ہونے کے پورے دو سال بعد بات کرنا شروع کیا تھا" جبکہ عیشو نے مجھ سے پہلے بولنا شروع کیا تھا۔۔رایان نے بتایا" تبھی وہاں پریشان سا المان "زوہان اور عیشا بھی آئے

"سکی کہاں ہے؟ رایان نے "سکندر کو نہیں دیکھا تو پوچھا جبکہ اُن کی آمد پر حوریہ نے بے اختیار شکر کا سانس بھرا تھا

"اُس نے ہونا کہاں ہے "کیفے ہے ہم بھی وہاں جا رہے ہیں "تم دونوں بھی آؤ کیونکہ آج مان صاحب ہمیں ایک اہم خبر سے آگاہ کرنے والے ہیں۔۔جواب عیشا کی طرف سے آیا تھا

"کیا واقعی ایسا ہے؟ رایان متجسس ہوا

"اور نہیں تو کیا۔۔عیشا نے مسکراہٹ دبائے کہا تو "المان نے تیکھی نظروں سے اُس کو دیکھا جس کا پورا ارادہ اُس کا مذاق اُڑانے والا تھا" اور وہ یہ سوچ بیٹھا تھا کہ اگر وہ اُن کو ساری بات بتائے گا پھر تو "عیشا نے آگ میں پیٹرول کا کام کرنا ہے۔۔' وہ تو اُس کو بتانے کے حق میں ہی نہیں تھا پر وہ یہ بھی جانتا تھا کہ عیشا سے کوئی بھی بات "پوشیدہ نہیں رہ سکتی تھی۔۔ تبھی اُس نے سب کو ایک ساتھ بتانے کا سوچا تھا

"مجھے آپ سے بات کرنا تھی" کچھ اگر اپنے پانچ منٹ دیتے تو اچھا ہوتا۔۔ حوریہ نے سب کو جانے کی تیاری پکڑتا دیکھا تو براہِ راست زوہان سے کہا

"تم سب جاؤ میں آتا ہوں۔۔۔" زوہان اُس کی بات پر اُن تینوں سے بولا تو وہ وہاں سے سیدھا کیفے کے راستے چل پڑے

"جی بتائے؟" اُن لوگوں کے جانے کے بعد زوہان نے سوالیہ نظروں سے حوریہ کو دیکھا

"آپ کو تو پتا ہے میرے ناولز لکھنے کا" تو مجھے اُس بارے میں آپ کی مدد دُرکار تھی۔۔ حوریہ نے بتایا

"میں اُس میں آپ کی کیا مدد کر سکتا ہوں؟" میں ناول رائٹر نہیں۔۔ زوہان کو اُس کی بات سمجھ میں نہیں آئی تھی

"جی یہ تو مجھے پتا ہے" پر کچھ باتیں کرنی تھی" مجھے آپ کا نظریہ جاننا تھا۔" ایک ٹاپک میں نے چوز کیا ہے اور اُس پر میں ناول لکھنا چاہتی ہوں۔ حوریہ نے اِس بار تفصیل سے بتایا

"ٹاپک بتائے؟ زوہان مُدعے کی بات پر آیا

"آپ کو نہیں لگتا کہ جس طرح اسکول کالج میں یونیفارم ہوتا ہے" یونی میں بھی ہونا چاہیے۔۔۔ حوریہ نے کہا تو زوہان خاصی تعجب بھری نظروں سے اُس کو دیکھنے لگا

"یونی کا یونیفارم؟ زوہان نے پوچھا

"جی۔۔حوریہ نے اپنا سر اثبات میں ہلایا

"ایسا سوچنے کی وجہ؟زوہان نے جاننا چاہا

"آپ نے دیکھا ہو گا یہاں ہر کوئی اسٹوڈنٹ کم اور ماڈلز کا لک کیے لڑکے لڑکیاں نظر آتے ہیں۔"اور جو مڈل کلاس کے اسٹوڈنٹس ہیں اُن کا رجحان پڑھائی سے کم ہو جاتا ہے اور وہ اپنے دماغ میں غلط خیالاتوں کو سوچنے لگ جاتے ہیں۔۔حوریہ نے بتایا تو زوہان کی آنکھوں کے سامنے چھن سے "ایشال کا چہرہ آیا تھا

"آپ پہلے مجھے یہ بتائے کہ ایک انٹیلجنٹ اسٹوڈنٹ باقیوں کی نسبت الگ کیوں ہوتا ہے؟زوہان نے اُس کو دیکھ کر سوال کیا

www.novelsclubb.com

"اپنی ذہانت کی وجہ سے۔۔حوریہ نے جلدی جواب دیا تھا

"وہ اپنی ذہانت کا مظاہرہ کیسے کرتا ہے؟"مطلب اسٹوڈنٹس تو سارے ہوتے ہیں اور سارے لوگ پڑھتے بھی ہیں"پھر پتا کیسے چلتا ہے کہ سب اسٹوڈنٹس سے یہ زیادہ ذہین اسٹوڈنٹ ہے؟زوہان نے اگلا سوال کیا

"اُن کا اُستاد جو اُن سے پڑھائی کے مُطلق سوال کرتا ہے وہ اُس کو آتا ہے۔۔"اور وہ اپنے اُستاد کی عزت بہت کرتا ہے۔۔"عزت تو سب کرتے ہیں لیکن وہ اپنے اُستاد کی ہر بات کو مانا کرتے ہیں"یہی وجہ ہوتی ہے کہ وہ باقیوں سے منفرد لگتا ہے"کیونکہ وہ منفرد ہوتا ہے"اپنے ذہانت کی وجہ سے۔۔حوریہ نے کافی اُلجھن کا شکار ہو کر زوہان کو بتایا تھا وہ جان نہ پائی تھی کہ ایسے سوالات آخر زوہان اُس سے کیوں کر رہا تھا؟

"آپ جو مجھ سے پوچھنا چاہتی ہیں"اُس کا جواب آپ کے پاس پہلے سے موجود ہے۔۔زوہان ہلکی مسکراہٹ سے بتایا تھا اور اُس کی یہ مسکراہٹ کسی نے بڑے غور سے دیکھی تھی

"میں آپ کی بات کو سمجھ نہیں پائی؟حوریہ کو واقعی میں کچھ سمجھ میں نہیں آیا تھا

"ایک رائٹر اِتنا معصوم کیسے ہو سکتا ہے۔۔"حوریہ کو دیکھ کر زوہان محض یہ سوچ پایا لیکن کہا بس یہ کہا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"مطلب صاف ہے جس کے پاس جو چیز ہوتی ہے" وہ وہی چیز شو کرواتا ہے۔۔ "لیکن اِس کا یہ مطلب نہیں ہوتا کہ کسی کا محل دیکھ کر ہم اپنی جھونپڑی کو جلا بیٹھے۔۔ "جس انسان کے پاس عزت ہوتی ہے وہ باقیوں کو عزت دیتا ہے۔۔ "جو ہوشیار قسم کا انسان ہوتا ہے وہ اپنے عمل سے بتاتا ہے" ہر انسان کی ایک ظاہری شخصیت ہوتی ہے۔۔ "اور ایک اہم بات کہ اگر ہم یہی سوچنے لگ پڑے کہ یونی میں بھی یونیفارم ہو تو کل کُلاں ہم پھر یہ سوچنے لگ پڑے گے کہ جہاں ہماری جاب لگتی ہے" وہاں کا بھی ایک الگ سوٹ ہو جہاں سب ایک جیسا نُمایاں ہو تو مس حوریہ ایسا نہیں ہوتا" ہمیں اگر اِس دُنیا میں سروائیو کرنا ہے تو سب سے پہلے خود میں خود اعتمادی لانی ہو گی۔۔ "اپنا کانفڈنٹ اسٹرونگ رکھنا ہو گا۔۔ "پھر کوئی جیسے چاہے ہمارے سامنے آئے اُس سے ہمارا کوئی لینا دینا نہیں ہوتا" اور نہ ہمیں کوئی فرق پڑتا ہے۔۔ "ہمیں کسی کے مہنگے کپڑوں سے ایمپریس ہونا نہیں

چاہیے۔۔"کہتے ہیں اگر کسی میں کوئی چیز دیکھ کر خود بھی اُس کو فالو کرنا چاہتے ہو تو کوئی اچھی چیز اُس میں تلاش کیا کرو پھر خود بھی وہ کیا کرو"جیسے اگر کوئی پابندی سے نماز ادا کر رہا ہے"آپ نہیں کر رہے تو کوشش کرے کہ اِس عادت کو فالو رکھنے کی باقی مہنگی چیزوں سے کچھ نہیں ہوتا انسان جب مرتا ہے تو اُس کو قیمتی اشیاء سمیت دفن نہیں کیا جاتا بلکہ کفن میں لپیٹ کر دفنایا جاتا ہے۔۔"یہ انسان کے مُختلف رنگ روپ محض اُن کی پہچان کرواتے ہیں۔۔"باقی اصل بات جو آپ نے کہی یونیفارم کی تو جس طرح کچھ کالجوں میں یونیفارم نہیں ہوتا مثال کے طور پر"میڈیکل کالج لے"ٹھیک ویسے کچھ یونیورسٹیوں کا یونیفارم بھی ہوتا ہے"ہمیں اِس بارے میں زیادہ سوچ وبچار کرنے کی ضرورت نہیں"اگر سوچنا ہے تو اپنی شخصیت کو بہتر طریقے سے کیسے سنوارنا ہے؟"اِس بارے میں سوچنا چاہیے"اگر آپ اپنے لکھے کو باقیوں کے لیے موٹیویشنل بنانا چاہتی ہیں تو جو بھی پوائنٹ چوز کریں"پہلے اُس پر سہی طریقے سے خود غور کرے اُس کے بعد شائع کروایئے گا۔۔"بظاہر جو چیزیں

ہمیں چھوٹی نظر آتیں ہیں وہ در حقیقت چھوٹی نہیں ہوتیں۔"اِس بات کا اندازہ ہمیں تب ہوتا ہے"جب اِس کے بارے میں ہم غور و فکر کرتے ہیں۔۔۔زوہان نے ایک ہی بار میں اُس کو جواب دیا تو حوریہ کی زبان کو جیسے قفل لگ چُکا تھا

"آپ نے سہی کہا۔۔۔حوریہ سر جھٹک کر محض اِتنا بول پائی

"ٹھیک ہے تو پھر میں چلتا ہوں۔۔زوہان اُس کی بات سن کر اُٹھ کر وہاں سے چلا گیا۔۔"اپنی کتابیں سمیٹتی حوریہ بھی جانے لگی تھی"جب کوئی اُس کے راستے میں حائل ہوا تھا"اور اُس کو دیکھ کر حوریہ کو اپنی بینائی پر شک ہوا تھا

"نیلی آنکھوں والا اِتنی دیر سے تمہارے ساتھ کیا گفت و شنید کر رہا تھا؟ایشال کو بہت وقت تک اُن پر نظریں جمائے ہوئے تھی"زوہان کے اُٹھتے ہی اُس نے حوریہ کے پاس آکر سوال کیا تھا

"آپ ایشال لُغاری ہو نہ؟جواب میں حوریہ نے جو اُس سے پوچھا اُس پہ ایشال نے اُس کو گھورا

"یہ میرے سوال کا جواب نہیں "تم سے جو پوچھا ہے مجھے اُس کا جواب چاہیے۔۔"نیلی آنکھوں والا تمہیں کونسی غزلیں سُنا رہا تھا؟ایشال نے اپنی بات پر زور دے کر پوچھا

"نیلی آنکھوں والا کون ؟اِس بار حوریہ نے چونک کر پوچھا

"ابھی جو تمہارے پاس سے اُٹھ کر گیا ہے "زیادہ انجان بننے کی تمہیں ضرورت نہیں ہے۔۔ایشال کو غُصہ آنے لگا

"آپ رایان کی بات کر رہی ہیں کیا؟"لیکن اُس کی آنکھوں کا رنگ شاید کوئی اور ہے "نیلا نہیں "نیلا تو زوہان زوریز کی آنکھوں کا ہے۔۔حوریہ نے بتایا تو ایشال نے دانت پیسے تھے

"تمہارے پہلو سے اُٹھ کر بھی وہ گیا ہے "لیکن اب مجھے لگ رہا ہے "جیسے تم سیم وقت میں دو لڑکوں کو ڈیٹ کر رہی ہو۔۔ایشال نے طنز ہو کر کہا تو حوریہ کو اُس کا جُملا اپنے وجود پر کسی تماچے کی طرح لگا تھا

"میں ایسی ویسی لڑکی نہیں "ہم کلاس فیلوز ہیں اور زوہان سے مجھے کچھ بات کرنی تھی "کچھ پوچھنا تھا تبھی وہ میرے پاس بیٹھا ہوا تھا۔۔"آپ اچھے خاندان سے بلونگ کرتیں ہیں تو اپنی سوچ کو بھی اچھا بنائے۔۔یوں بے بُنیاد بہتان لگانا اللہ کو سخت ناپسند ہے۔حوریہ نے سنجیدگی سے کہا تو "ایشال کو اُس کی باتوں سے کوفت ہونے لگی تھی "ایشال نے سرتاپیر اُس کا جائزہ لیا تھا جو خود کو اچھے طریقے سے چادر میں چُھپائے ہوئے تھی"

"واٹ ایو ریہ بتاؤ کیا پوچھا تم نے اُس سے؟"اور اُس نے تمہیں کیا جواب دیا؟ایشال کو جاننے کا اشتیاق تھا

"میں دراصل ناول رائٹر ہوں۔۔۔"اِس سلسلے میں اُن سے کچھ بات کی "کوئی اور خاص باتیں نہیں تھی۔۔"ویسے آپ کو جان کر افسوس ہوا کافی "جب اخباروں میں آپ کی تصاویر آتی تھیں تو چاہے خبریں بُری ہوتیں تھیں "لیکن مجھے لگتا تھا کہ حقیقت میں آپ بہت اچھی ہو گی۔۔"لیکن مجھے پتا چلا آپ اچھی نہیں۔۔حوریہ

www.novelsclubb.com

نے کہا تو اُس کی بات پہ ایشال کا دماغ گھوما تھا

"تم نہ اپنی اوقات میں رہو" مجھے جانتی نہیں ہو ابھی تم کھڑے کھڑے یونی سے باہر نکلوا سکتی ہوں۔۔ایشال کے لہجے میں وارننگ تھی

"ظاہر سی بات ہے آپ بڑے لوگ اور کر بھی کیا سکتے ہو؟" سوائے ہم جیسے غریب لوگ کو دبانے کے۔۔"لیکن آپ نہ میری بھی ایک بات سُن لو" میں یہاں "پہلے اپنے اللہ کی مرضی اور پھر اپنی محنت سے آئی ہوں" آپ کی وجہ سے نہیں تو آپ کی یہ سوچ ہے کہ آپ یہاں سے مجھے نکلوا سکتی ہیں۔۔"آپ ہو گی اپنے ماں باپ کی چہیتی لیکن میں بھی اپنے رب کی چہیتی ہوں۔۔حوریہ بولنے پر آئی تو بولتی چلی گئی" اور ایشال محض اُس کو گھور پائی تھی جس نے اُس کی بات پر اچھا خاصا اُس کو لیکچر دے ڈالا تھا۔

"اسپیچ بہت اچھی کر لیتی ہو" لیکن سوری ٹو سے میرے پاس تمہاری تعریف کے لیے الفاظ نہیں۔۔ایشال نے طنز لہجے میں کہا

"مجھے ہر ایک سے اپنے لیے تعریف سُننا پسند ہے بھی نہیں۔۔"کیونکہ کلاس ہائے ہونے سے کوئی ہائے کلاس نہیں بن جاتا"ہائے کلاس وہ اپنے اخلاق سے بنتا ہے۔۔حوریہ اُس کی بات پر سنجیدگی سے بولی تھی

"تمہیں پتا ہے یہ تمہیں ساری باتیں سُنا کس کو رہی ہو؟ایشال کا بس نہیں رہا تھا ورنہ وہ"حوریہ کا گلا دبا دیتی

"جی جانتی ہوں"اور میں بھی نہ بہت ہی کوئی بیوقوف ہوں جو آپ کی ظاہری شخصیت سے ایمپریس ہوئی تھی۔۔حوریہ نے سرتاپیر اُس کو دیکھ کر کہا

"کیا مطلب ہے تمہارا؟ایشال کو اب اپنا یہاں کھڑا دو بھر لگ رہا تھا

"میری بہن بولتی تھی آپ پر رشک نہیں آنا چاہیے۔۔لیکن میں رشک کھاتی تھی آپ سے۔۔"یہ سوچتی تھی کہ آپ کتنی لکی ہو جس کے والدین اُس سے اِتنا پیار کرتے ہیں۔۔"لیکن اب خود پر غُصہ آرہا ہے"کاش والدین نے پیار محبت کے علاوہ بھی آپ کو کچھ دیا ہوتا"تو آج آپ یہاں کھڑی ہو کر بلاوجہ کسی کی دل آزاری نہ

کر رہی ہوتیں۔۔۔حوریہ کی بات پر ایشال بے ساختہ یہاں وہاں دیکھنے لگ پڑی تھی

"ماں باپ کی لاڈلی ہوں میں؟"اِس بات کا اندازہ تمہیں کیسے ہوا؟"ایشال نے اُس کو دیکھ کر سوال کیا

"دا پرفیکٹ فیملی۔۔"جو ہر ایونٹ میں ایک ساتھ پائی جاتی ہے۔۔حوریہ نے کہا تو اِس بار ایشال مسکرائی تھی

"دور کے ڈھول سُہانے۔۔حوریہ کو دیکھ کر اِتنا کہتی ایشال اُس کے برابر سے گزر گئی"لیکن حوریہ کو اُس کی بات کا مطلب سمجھ میں نہیں آیا تھا"جبھی اپنا سر جھٹک کر وہ اپنی اگلی کلاس کی تیاری کرنے لگ پڑی

❤

آآآہ

"ایشال جو اپنے دھیان میں مگن ہوتی فٹبال گراؤنڈ سے گزرنے لگی تھی"اچانک

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

سر پر لگتی بال نے اُس کے چودہ طبق روشن کر دیئے تھے۔

"کس نے ماری بال مجھے ؟اپنے پاؤ کے پاس پڑی بال کو زور سے ٹھُکر مارتی ایشال غُصے سے استفسار ہوئی تھی اور جہاں اُس کو ایسے دیکھ کر وہاں موجود کچھ اسٹوڈنٹس پریشان ہوئے تھے وہی یونی کا بد معاش گروپ کے اُس ماتھے پر نشان دیکھ کر استہزائیہ انداز میں مسکرائے تھے جو اُن کے سینئرز بھی تھے

"میری کیک شدہ بال تمہیں لگی۔۔"اب بول کیا کرے گی؟"ایک لڑکا اُس کے روبرو کھڑا ہوتا بولا

"ارے یار یہ نازک حسینہ کیا کرے گی؟"سوائے اپنے آتش بھائی کو ہماری شکایت لگانے کے۔۔۔اُس کا دوست ایشال کو دیکھ کر خباثت سے مسکرا کر بولا

"اُس کے یہاں آنے کی کیا ضرورت تم خبیثوں کے لیے میں ہی کافی ہوں۔۔۔ایشال اپنا بیگ کندھے سے اُتار کر اُن کو دیکھ کر چبا چبا کر بولی

"افففف میں تو ڈر گیا۔۔۔"ہاہاہاہاہا۔۔اِتنا کہتے وہ قہقہہ لگانے لگے تو ابھی ایشال

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اُن کی طرف بڑھنے لگی تھی جب اُس کی دوست نے اُس کو روکا

"ایش چلو یہاں سے۔۔۔وہ اُس کو دیکھ کر بولی

"کیوں چلوں میں ہاں؟"اِن لوگوں کی یہ ہمت ہوئی کہ وہ مجھے بال مارے "ایشال لُغاری کو۔۔ایشال کا غُصے سے بُرا حال ہوا تھا

"غلطی سے ہو گیا تھا یار تم آؤ بس۔۔وہ اُس کو اپنے ساتھ زبردستی گھسیٹ کر بولی تھی

ہاہاہاہا۔۔۔المان نے جیسے ہی اُن کو اسیر کی شرط کے بارے میں بتایا"اُس کو سن کر زوہان کے علاوہ وہ قہقہہ لگانے لگ پڑے تھے "جس پر المان کو تاؤ آیا

"کیسے کزنز ہو۔۔"مدد کرنے کے بجائے ہنس رہے ہو۔۔المان نے ملامت کرتی نظروں سے اُن کو دیکھ کر کہا

"مان صاحب ہم تو تمہیں سہرا سجائے گھوڑے پر بیٹھا ہوا تصور کر رہے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہیں۔۔"عیشا نے جلے پر نمک کا کام بخوبی انجام دیا

"اور میں تو تمہارے ایک کندھے پر گٹار اور دوسرے میں نومولود بچے کو تصور کر رہا ہوں" جس کے منہ میں چوسنی ہے۔۔۔رایان کہاں پیچھے رہنے والا تھا

"میں تو تمہارے ہاتھوں میں ڈائیپر دیکھ رہا ہوں۔۔ سکندر بھلا کیوں خاموش رہتا

"شیم آن یو گائیز" اور سکی تُجھ سے مجھے ایسی توقع ہر گز نہ تھی" تُجھے تو میرے ساتھ آنا ہے نہ۔۔المان باری باری اُن سب کو گھور کر بولا

"آپس کی بات ہے میرے ڈیڈو کا دماغ تمہارے بابا سائیں جیسا خوبصورت کیوں نہیں؟" ہائے کاش کبھی وہ بھی مجھے کہے کہ "رایان میں تمہارا نکاح کرنا چاہتا ہوں۔۔"اور تمہارے پاس بس ایک ماہ ہے جلدی سے کوئی فیصلہ لو۔۔" بائے گاڈ ممی قسم ایک ماہ تو کیا" ہاں" کہنے میں ایک منٹ بھی نہ لگاؤں۔۔۔رایان حسرت بھرے لہجے میں گویا ہوا

"یہاں بات تمہاری نہیں میری ہو رہی ہے تو اُس پر فوکس دو اپنا۔۔المان نے اُس

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کو گھورا

"کزن تمہارا جیک پوٹ نکل آیا ہے۔۔۔"پریشان کیوں ہوتا ہے ہاں بول اور فلائے کر جاؤ لندن۔۔۔۔عیشا نے ہاتھ سے ایئر وپلین بنا کر اُس کو اُڑ جانے کا اِشارہ دیا

"میں کیسے نکاح کر سکتا ہوں؟"ابھی میری عمر کیا ہے۔۔المان نے زور سے اپنا سر نفی میں ہلایا

"صرف نکاح کی بات ہے کونسا خالو نے تمہیں یہ کہا ہے کہ نکاح کے بعد سُہاگرات منا کر میری بہو کا پاؤ بھاری کر کے پھر تم جا سکتے ہو اپنے خواب کو پورا کرنے۔۔۔رایان نے اکتاہٹ سے اُس کا ڈرامہ دیکھ کر کہا تو المان نے اپنے ہاتھ کی پانچوں انگلیوں کو کھول کر ہاتھ سیدھے کیے اُس پر لعنت بھیجی تھی

"شکر ہے ایسا خیال اُن کے دماغ میں ڈالنے کے لیے تم اُن کے پاس نہیں' ورنہ بات پاؤ بھاری کرنے پر نہ رُکتی بلکہ خالو کو بچہ گود میں چاہیے ہوتا۔۔سکندر

جھر جھری لیکر بولا تو المان کی پتلی ہوتی حالت پر عیشا کا قہقہہ بے ساختہ تھا

"کتنے بے شرم ہو تم دونوں "اور کس قدر خراب گفتگو ہے تم دونوں کی۔۔المان نے ترحم بھری نظروں سے اُن دونوں کو دیکھ کر کہا

"بول تو ایسا رہا ہے جیسے پہلے تُجھے یہ لگ رہا تھا کہ نکاح کا مطلب بچہ گود لینا ہوتا ہے۔۔"ناکہ اُس سے بچہ پیدا کرنا ہوتا ہے۔۔"رایان نے گویا رہی کثر بھی پوری کرلی اور المان نے اُس وقت کو کو ساجب مشورے کے لیے اُس نے "اُن لوگوں سے رائے مانگی

"یار ہانی توں ہی اپنے منہ سے کچھ پُھوٹ۔۔۔المان نے خاموش بیٹھے "زوہان سے کہا

"نکاح کرنے میں مسئلہ کیا ہے ؟'کیا تجھے کوئی اور پسند ہے ؟زوہان نے پوچھا

"نہیں یار زندگی میں اور بھی کام ہوتے ہیں۔۔المان نے اپنا سر نفی میں ہلایا

"تو خالو کی بات مان جا اگر وہ تمہاری مان رہے ہیں "تو تمہیں بھی اپنا دل بڑا کرنا

چاہیے۔۔زوہان نے کہا

"وہ نکاح کرواکر میرے پاؤں میں زنجیر ڈالنا چاہتے ہیں" مجھے قید کرنا چاہتے ہیں اور میں ایسا کچھ نہیں کر سکتا۔۔المان نے اپنا سر نفی میں ہلایا

"ہو سکتا ہے ایسا نہ ہو" جس کو تم قید کہہ رہے ہو وہ قید نہیں۔۔" وہ بس تمہارے اُپر ایک ذمیداری ڈال رہے ہیں" تاکہ تم جہاں کہی بھی ہو تمہیں پتا ہو کہ تمہارے پیچھے کوئی ہے جس کو تمہارے آنے کا انتظار ہے جو تمہارے نام پر بیٹھی ہوئی ہے۔۔"اور یہ نکاح تمہیں وہاں بہت سی بُرائیوں سے بچا سکتا ہے۔۔" وہاں اگر تمہارے دل میں شیطان ورغلانا چاہے گا بھی تو کامیاب نہ ہو پائے گا۔۔" کیونکہ تب تمہیں احساس ہو گا کہ تمہارا ایک غلط قدم اُٹھانے سے تمہارے ساتھ جُڑے کسی کے ساتھ خیانت کر جائے گا" تم خیانت دار بن جاؤ گے۔۔زوہان نے رسانیت سے اُس کو سمجھایا جو کچھ المان کو تھوڑا بہت سمجھ بھی آنے لگا تھا" لیکن اُس کے باوجود بھی وہ نکاح کے لیے راضی نہیں ہو پا رہا تھا۔۔

"آج اقدس کے لیکچر کا پہلا دن تھا۔۔" وہ سفید شلوار قمیض میں ملبوس سر پر شیفون کا لال ڈوپٹہ لیے "اپنے گرد بھوری کام دار چادر کو مضبوطی سے لپیٹ کر ایک ہاتھ سے فائل پکڑے دوسرے ہاتھ سے اپنی عینک کو سہی کرتی وہ یونی میں داخل ہونے لگی تھی کہ اچانک اُس کا تصادم کسی کے ساتھ ہوا تھا" اُس کے ہاتھ سے فائل چھوٹ کر نیچے گری تھی۔۔ "جس کو اُٹھانے کے غرض سے وہ نیچے جُھکی "سوری۔۔اپنی غلطی جان کر اقدس فائل سے گرے پیپرز کو اُٹھاتی معذرت خواہ ہوئی

www.novelsclubb.com

"سوری؟" کول یعنی یہ اچھا طریقہ ہے جہاں ہینڈسم لڑکا دیکھا نہیں وہاں اُس سے ٹکر مار کر پھر سوری بول دو۔۔" مردانہ آواز سن کر اقدس نے اپنی عینک کو سہی سے آنکھوں پر ٹِکایا اور نظریں اُٹھائیں تو پہلے بلیک چمکدار شوز پر پڑی اُس کے بعد بلینک جینز پینٹ "پھر وائٹ شرٹ کے اُپر بلیک جیکٹ میں ملبوس" گلے میں

موجود لٹکتی چین کے بعد اقدس نے سامنے کھڑے شخص کو دیکھا جو واقعی میں بہت ہینڈسم تھا لیکن اُس سے اُس کا کوئی لینا دینا نہیں تھا تبھی اُس پر سے اپنی نظروں کو ہٹائے وہ فائل کو اُٹھاتی خود بھی اُٹھ کھڑی ہوئی

""""ایسا کچھ نہیں تھا۔۔اقدس نے کہا

"جی ہر کوئی پھر ایسا بولتا ہے شکل کو معصوم بنا کر۔۔آتش جو اپنے کام سے آیا تھا وہ اقدس کو دیکھ کر بولا

"آپ ہینڈسم ہیں ایسا ہمیں نہیں لگتا۔۔۔"اِس لیے ایسی چیپ حرکتیں آپ کو مُبارک ہو۔۔۔اقدس اِس بار طنز لہجے میں کہتی اُس کے برابر سے گزرنے لگی

"کیوں خود کیا تم کوئی توپ چیز ہو جو مجھے اگنور کرو گی!"یا مجھے کم شکل بولو گی۔۔آتش اُس کے ساتھ قدم سے قدم ملا کر چلتا آگ بگولہ ہو کر بولا

"ہم اجنبیوں سے بات نہیں کرتے۔۔تیز تیز قدم اُٹھاتی اقدس نے جواب دیا تو پہلے آتش نے اُس کے پیچھے دیکھا جہاں کوئی نہ تھا پھر سر جھٹک کر وہ بھی تیز قدم

اُٹھاتا بڑبڑایا

"بس اجنبیو سے ٹکر مارا کرتی ہیں۔۔اُس کی بڑبڑاہٹ اقدس کے کان سے پوشیدہ نہ رہ پائی تھی" تبھی رُک کر سنجیدہ نظروں سے اُس کو دیکھنے لگی

"ہم نے اُس کے لیے "آپ کو سوری بول دیا ہے لہٰذا اب آپ اپنے راستے جائے۔۔اقدس نے سنجیدگی سے کہا

"کوئی احساس نہیں کیا" غلطی کرنے والا سوری بولتے ہوئے بہت اچھا لگتا ہے آپ نے کوئی انوکھا کام نہیں کیا" بائے داوے "آپ کے "ہم" میں کتنے باڈی گارڈز شامل ہیں؟" تاکہ مجھ ناچیز کی تھوڑی کنفیوزن دور ہو جائے۔۔آتش نے آخری بات اُس کے پاس اپنا کان کیے رازدرانہ انداز میں پوچھا

"ہمیں عادت ہے۔۔اقدس اپنا چہرہ پھیر کر بس اِتنا بولی

"بچپن میں راجکماریوں کی کہانی بہت سُنی ہو گی تم نے اور اب بڑی ہو جانے کے بعد خود کو بھی راجکُماری تصور کر لیا ہو گا۔۔اُس کی عینک کو ناک کے پاس کِھسکائے

آتش تھوڑا دور کھڑا ہو کر بولا تو اقدس نے اپنی عینک کو واپس آنکھوں پر ٹِکاتی کھا جانے والی نظروں سے اُس کو دیکھا

"ڈونٹ ٹیل می کہ تمہیں مجھ سے لو ایٹ فرسٹ سائیڈ ہو گیا ہے "ٹرسٹ می مجھے ایسی باتیں دقیانوسی لگتی ہے۔۔اُس کی نظریں خود پر محسوس کر کے آتش نے انگڑائی لیکر کہا

"کافی خوشفہمی ہے آپ کو اپنے مطلق۔۔اقدس طنز لہجے میں کہتی یونی گیٹ کو کھول کر وہاں داخل ہونے لگی۔

"بلاوجہ تو نہیں۔۔"اُس کے پیچھے پیچھے آتے آتش بھی یونیورسٹی میں داخل ہو گیا تھا"جبھی اپنے بالوں میں ہاتھ پھیر کر وہ دلفریب لہجے میں بولا

"سراسر خوشفہمی ہے اور خوشفہمیاں انسان کو بلاوجہ ہوتی ہیں۔۔اقدس نے بہت اچھے طریقے سے اُس کے ارمانوں پر پانی گرایا تھا

"ہے یو تم خود کو سمجھتی کیا ہو؟"جانتی بھی ہو کہ بات کر کس سے رہی ہو۔۔اچانک

طیش میں آتا آتش اُس کو بازوں سے دبوچے اپنے روبرو کھڑا کیے بولا تو اقدس کے ایک کان سے جُھمکا گر کر نیچے پھسل گیا تھا

"بازو چھوڑے ہمارا اور خبر دار جو ہمیں چھونے کی دوبارہ کوشش بھی کی تو۔۔اپنا بازوں ایک جھٹکے سے آزاد کروا کر انگلی اُٹھا کر اقدس نے اُس کو وارن کیا تھا" جس پر ہاتھ اُپر کو اُٹھاتا آتش کچھ قدم پیچھے لینے لگا

"کول یار ویسے تم تو خود کو سچی مُچی والی راجکماری سمجھنے لگی ہو" آج کے بعد میں بھی "ہم" لفظ یوز کروں گا۔۔" لیکن اِس تکلف کی ضرورت مجھے تو نہیں ہے" مجھے تو ویسے بھی اپنا آپ کسی شہزادے سے کم نہیں لگتا پھر میں ٹھرکی کلاس راجکمار بننے کی کوشش کیوں کروں؟ آتش نے اپنی بات کی خود ہی نفی کی

"آپ کے دماغ کو اسپیشل ٹریٹمنٹ کی ضرورت ہے۔۔اقدس اُس سے طنزانداز میں بولی

"مثلاً کونسا ڈاکٹر ہونا چاہیے؟ ارد گرد سے بے نیاز آتش ہاتھ منہ دھو کر اُس کے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

پیچھے پڑ گیا تھا

"ہمارا پیچھا نہ کرے ورنہ اچھا نہیں ہو گا۔۔۔اقدس نے تھوڑا اُونچی آواز میں اُس سے کہا اور وہ مزید تیز قدموں سے جانے لگی تھی "آتش بھی جانے لگا تھا کہ اُس کی نظر نیچے گرے جُھمکے پر گی تو اُس کو اُٹھاتا وہ دوبارہ اقدس کے پیچھے جانے لگا

اپنی چیز لیکر جاؤ مس چشمش۔۔آتش کی بات پر اقدس کے چلتے قدموں کو بریک لگی تھی لیکن اُس نے مڑ کو آتش کو نہیں دیکھا

"ہماری کوئی بھی چیز آپ پاس نہیں ہو سکتی۔۔اقدس بنا پلٹے بولی۔۔"اُس کو آتش کا ایسے دوبارہ سے مخاطب ہونا پسند نہیں آیا تھا۔

"یہ تو آپ کو تب پتا لگے گا جب یہاں دیکھنے کی زحمت کرینگی۔۔۔جواب میں آتش طنز آواز میں بولا تو نا چاہتے ہوئے بھی اقدس نے اپنا چہرہ اُس کی طرف کیا جس نے اُس کے ایسے دیکھنے پر اُس کا جُھمکا لہرایا تھا" یہ دیکھ کر اقدس کا بے ساختہ

ہاتھ اپنے کان پر پڑا تھا

"ہماری چیز ہے گری بھی تھی آپ کو دینے کی ضرورت نہ تھی"خوامخواہ ہیرو گیری کرنے کا شوق آپ کو چڑھا ہوا ہوتا ہے" جبھی اُٹھا کر واپس دینے چل پڑے۔

۔اقدس اُس کے سامنے کھڑی ہوتی اُس کے ہاتھ سے اپنا جُھمکا واپس لیا

"اوو ہیلو آتش لُغاری ہوں میں اور ایسے واحیات کام میری پرسنالٹی کے بر خلاف ہیں۔۔"دوسری بات اگر تمہیں لگ رہا ہے کہ میں یہ جُھمکا اُٹھا کر کسی ٹپیکل مووی کے ہیرو کی طرح ہر رات سونے سے پہلے اِس جُھمکے کا دیدار کرتا پھر تصور میں تمہیں مخاطب ہوتا"تو یہ تمہاری خود ساختہ سوچ ہے۔۔"میں کوئی اپنا دل ہاتھ ہتھیلی پر نہیں رکھ کر گھومتا جو تمہارے اِس جُھمکے پر دل ہارتا۔۔آتش تو اُس کی بات پر بھڑک اُٹھا تھا

"حرکتیں تو آپ کی ایسی ہی ہیں۔۔اقدس نے اپنا سر جھٹکا

"میری حرکتیں میری مرضی تمہیں مجھ پر ریسرچ کرنے کی کوئی ضرورت نہیں

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہے۔۔آتش نے جتاتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

"ہمیں بھی ایسا کوئی فضول شوق لاحق نہیں ہوا جو آپ کے بارے میں ریسرچ کرے۔۔اقدس نے خاصے طنز نظروں سے اُس کو دیکھا

"ہاں جیسے تمہارے ریسرچ کرنے پر تو میں ٹویٹر پر ٹرینڈ پر ہو گا نہ۔۔آتش نے دانت پیسے تھے

"ہم آپ سے بات کر رہے کیوں رہے۔۔اقدس کو اُس کی باتیں بے تُکی لگیں تھیں

"کیونکہ تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے۔۔آتش کا برجستہ جواب سن کر اقدس نے اُس کو گھورا تھا

"شکر ہے خراب ہی سہی لیکن دماغ ہے تو سہی لیکن آپ کا تو شاید اُپری فیوز اُڑا ہوا ہے۔۔اقدس نے کہا تو آتش سر تا پیر سُلگ اُٹھا تھا

"تم

"بس بہت ہو گیا اب ہمیں آپ سے مزید کوئی بحث نہیں کرنی۔۔آتش تپ کر اُس سے کچھ کہنے لگا تھا جب ہاتھ اُٹھا کر اقدس نے اُس کو مزید کچھ بھی بولنے سے باز رکھا تھا اور وہ وہاں سے چلی گئی تو آتش ہونک بنا اُس کی پشت کو گھورنے لگا "زندگی میں پہلی بار کسی نے اُس کو شٹ اپ کال دی تھی اور یہ بات چاہ کر بھی وہ ڈائجسٹ نہیں کر پا رہا تھا

"بڑی آئی ٹوینٹی زمانے کی راجکماری ہونہہ۔۔۔سر جھٹک کر ہاتھ نچا کر بڑبڑاتا آتش نے اپنے آس پاس دیکھا تو حیران رہ گیا جہاں اسٹوڈنٹس کا پورا منہ کھلا ہوا تھا اور ہر کوئی اُس کو بہت حیرانگی سے دیکھ رہا تھا "اِتنے سارے لوگوں کو ایک ساتھ اور کتابیں دیکھ کر تھوڑا بہت حیران تو آتش بھی ہوا تھا" تبھی اپنی ڈاڑھی پر ہاتھ پھیرتا اُس نے اپنے ارد گرد غور کیا تو پتا چلا کہ وہ اِس وقت یونی کے گراؤنڈ میں موجود ہے

"میں یہاں کب اور کیسے آ گیا؟میرا یہاں کیا کام؟کان کی لو کو کُھجاتا آتش بڑبڑایا تھا

اُس کو واقعی میں احساس نہیں ہوا تھا کہ وہ اقدس کے پیچھے پیچھے یونی تک آ پہُنچا تھا۔۔"وہ تو اپنے کسی دوست سے ملنے آیا تھا جو یونی کے کچھ پاس والی جگہ پر موجود تھا اور اب وہ واپس جانے لگا تھا کہ تصادم اقدس سے ہونے کے بعد یہ سب ہو گیا تھا۔۔۔"اپنی سوچو کے تانے بانے جوڑتا وہ واپس جانے لگا تھا کہ تین لڑکے اُس کے سامنے کھڑے ہوئے تھے"جن میں سے ایک نے اپنے ہاتھ کو پیچھے کیا ہوا تھا کیونکہ اُس کے پاس بوتل تھی"ٹوٹی ہوئی بوتل اُن کے اِرادے شاید نیک نہ تھے

"ساجد بولا تھا نہ میں نے وہ نازک حسینہ اپنے آتش بھائی کو ہماری شکایت لگائے گی"اور دیکھ لگا دی۔۔۔ایک لڑکے نے اپنے دوست ست کہا تو وہ مسکرایا تھا لیکن اُن کی یہ مسکراہٹ اور باتیں فلحال آتش کے سر پر سے گزری تھی

"بچہ لوگ سائیڈ پر ہو جاؤ یوں بڑوں کا راستہ کالی بلی کی طرح روکا نہیں جاتا۔۔آتش اُن تینوں کو دیکھ کر پچکارنے لگا جیسے وہ واقعی میں کوئی بچے ہو"خیر اُس کے سامنے تو وہ واقعے بچے تھے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ڈرامہ کس لیے جبکہ ہمیں پتا ہے کہ تم ہمیں مارنے آئے ہو۔۔اِس بار ساجد اُس سے مخاطب ہوا

"گھر سے پی کر یونی آتے ہو کیا؟ آتش نے اُن تینوں کو گھورا

"دیکھ ہمیں پتا ہے توں یہاں اپنی بہن ایشال کا بدلا لینے آیا ہے کیونکہ کل ہم نے اُس کے سر پر بال ماری تھی وہ بھی زور سے۔۔۔اب کی دوسرا بولا تو "آتش کے دماغ میں کچھ کلک ہوا "اُس کو یاد آیا کہ کل اُس نے ایشال کو اپنے ماتھے پر برف لگاتا ہوا دیکھا تھا لیکن تب اُس کو لگا تھا کہ شاید اُس کے دماغ کا انجن گرم ہو گیا ہے جس کو ٹھنڈا کرنے کے لیے وہ برف کا استعمال کر رہی ہے پر اصل ماجرہ کیا ہے؟ "وہ تو اُس کو اب پتا لگی تھی جبھی تو چہرہ دوسری طرف کرتا وہ ہنس پڑا تھا "اور اُس کو ہنستے ہوئے دیکھ کر وہ تینوں حیرت سے ایک دوسرے کو دیکھنے لگے تھے "اُن کے حساب سے اِس وقت آتش لُغاری کو آتش فشاں بن کر اُن پر پھٹنا چاہیے تھا پر ایسا نہیں ہوا تھا وہ تو اُلٹا ہنس پڑا تھا

"کول یعنی جانباز اسٹوڈنٹ نے ایشو کو بال ماری؟" واہ یار یہ تو لیٹسٹ نیوز ہے "جو کام بچپن میں "میں نہ کر پایا وہ تم نے کر دیکھایا۔۔"آئے رئیلی ایپریشیٹ یو لیکن اب راستہ دو مجھے جانا ہے۔۔آتش مسکرا کر کہتا اُن کو سائیڈ پر کرنے لگا

"دیکھ زیادہ ہوشیار نہ بن ہمیں پتا ہے "توں یہاں ہم سے لڑنے آیا ہے پر ہمیں تین ایک ساتھ دیکھ کر تیری ہوا ٹائیٹ ہو گئی ہے کیونکہ توں اکیلا ہے "لیکن تُجھ پر احسان کرتا ہوں بال میں نے ماری ہے تو توں جی کھول کر میرے ساتھ لڑ "کیونکہ شیر اکیلا وار کرتا ہے۔۔ساجد نے کہا تو ہاتھ کی مٹھی ٹھوڑی پر رکھے آتش بھرپور طریقے سے اُس کا جائزہ لینے لگا

"میں تو تمہیں انسان کا بچہ سمجھ بیٹھا تھا لیکن توں تو جانور کا بچہ نکلا اور آتش لُغاری نہ اپنے برابر کے لوگوں سے لڑائی کرتا ہے """کمزور لوگوں پر وار کرنا اُس کے شایانہ شان کے خلاف ہے۔۔اِس لیے پلیز سائیڈ ویسے بھی میری ان بن تیرے پیارے بھائی ماجد عرف ماجوں سے ہے۔۔آتش اُس کو اپنے الفاظوں سے آگ لگاتا جانے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

لگا تھا جب طیش میں آتا ساجد نے اپنے دوست سے وہ بوتل چھینی اور جاتے ہوئے آتش کی پشت پر مارنے والا تھا کہ اچانک کوئی سامنے آتا اُس کے ہاتھ کو درمیان میں روک گیا تھا۔۔"ساجد نے چونک کر دیکھا جہاں ایشال نے اُس کے منصوبوں پر پانی گرایا تھا۔۔اپنے پیچھے کھینچ کھینچاؤ کو محسوس کرتا آتش بھی پلٹا تو ایک پل لگا تھا اُس کو ساری بات جاننے میں

"کائروں کی طرح پیچھے سے وار کیوں کر رہا ہے۔۔'اگر ہمت ہے تو آگے سے وار کر جیسے میں کرنے لگی ہوں۔۔ایشال سپاٹ لہجے میں کہتی اپنی ٹانگ کو آگے کر کے اُس کی ٹانگ میں اُلجھا کر نیچے گرایا تھا پھر اُس کو سوچنے سمجھنے کا موقع دیئے بنا ہاتھ سے وہ بوتل کھینچ کر ساجد کے بازوں پر گھونپی تھی۔"ساجد کے منہ سے دلخراش چیخ نکلی تھی۔"جس پر ایشال نے ایک جھٹکے سے اُس کو چھوڑ کر اُٹھ کھڑی ہوئی تھی۔

"کول۔۔اپنے کان میں انگلی ٹھونستا آتش آگے بڑھ کر ایشال کے ہاتھ سے وہ بوتل

لی تھی جس میں ساجد کا خون لگا ہوا تھا۔۔"ایک نفرت بھری نگاہ نیچے کراہتے ساجد کو دیکھ کر پھر دوسری چٹنی نظر آتش پر ڈالے ایشال وہاں سے ایسے واک آؤٹ کر گئی۔۔"جیسے اُس نے کچھ کیا ہی نہ ہو

سلامِ عشق

#تحریر_رمشا_حُسین

Episode 18

"کلاس میں آنے کے بعد ایشال نے "زوہان کو تلاش کرنا چاہا جو اُس کو آج "عیشا کے ساتھ بیٹھا ہوا نظر آیا۔۔

"یہ لڑکی کون ہے؟ایشال نے اپنی دوست علینا سے سوال کیا

"کزنز ہیں یہ سب آپس میں۔۔"اور تمہیں پتا ہے جوائنٹ فیملی سسٹم ہے۔۔۔علینا نے اُس کے کان کے پاس جُھک کر رازدرانہ انداز میں بتایا تو وہ اُن

www.novelsclubb.com

دونوں پر ایک اچٹتی نظر ڈالے اپنی سیٹ پر بیٹھ گئی۔۔"کچھ منٹس بعد اقدس بھی کلاس میں داخل ہوئی تھی"کیونکہ آج پہلی کلاس اُس کی تھی۔۔"اُس کو یہاں دیکھ اُن پانچوں کو خوشگوار حیرت ہوئی تھی"یہ اُن کے لیے کسی سرپرائز سے کم نہ تھا۔۔"کیونکہ ایز آ لیکچرار وہ کس یونی میں ہے یہ بات"اقدس نے المان تک کو نہیں بتائی

"السلام علیکم ایورن ون ہمارا نام اقدس اسیر ہے"اور آج آپ سب کی نیو لیکچرار بھی۔۔۔اقدس ڈائس کے پاس کھڑی ہوتی اُن کو اپنا تعارف کروانے لگی تو سب نے اُس کو اُس کے سلام کا جواب دیا

"یہ ہمیں انگلش یا کوئی اور کلاس میں پڑھائے گی؟"ہلانکہ جیسے اِن کی لینگویج ہے ویسے میں اِن کو اُردو پڑھانا چاہیے تھا۔۔علینا نے ایشال کے کان کے پاس سرگوشی نما آواز میں کہا تھا۔۔"جو اِس وقت زوہان کو دیکھ رہی تھی"جس کی نظریں"اقدس"پر تھی"وہ جان نہ پائی کہ لیکچر کے بجائے"زوہان لیکچر دینے والی

کو اِتنا غور سے کیا دیکھ رہا تھا؟"پہلے حوریہ "اُس کے بعد عیشا اور اب یہ میم۔۔۔"ایشال کے اعصاب جھنجھلا اُٹھے تھے

"دوسری طرف خود پر اقدس کو کسی کو نظروں کا ارتکاز اچھے سے محسوس ہو رہا تھا۔۔"اُس نے ایک طائرانہ نظر پوری کلاس میں ڈالی پھر زوہان کو دیکھا تو اُس کو پہلے سے خود کی طرف دیکھتا پایا پہلے پہل اُس نے "زوہان کو اِگنور کیا لیکن وہ باز نہ آیا تو اپنی کلاس کو اسٹاپ کرتی وہ زوہان کی طرف بڑھنے لگی۔۔"جو اُس کا انداز دیکھ کر زندگی میں پہلی بار ہڑبڑا گیا تھا

کیا دیکھ رہے ہو؟اُس کے پاس کھڑی ہو کر اقدس نے سنجیدگی سے سوال کیا تو وہ کنفیوز ہوتا کھڑا ہوا

"وہ میں۔۔۔زوہان سے کچھ بولا نہیں گیا

"وہ میں کیا؟اقدس کی سنجیدہ نظریں اُس پر مرکوز تھی۔"اور کلاس میں بیٹھے اسٹوڈنٹس کی بھی

"وہ میں آپ کو دیکھ رہا تھا۔۔بے اختیار اُس کی زبان سے پھسلا "اقدس کا خود کے ساتھ ایسا انداز پہلی بار دیکھ کر اُس کو سمجھ میں نہیں آیا کہ کیا کہے جبکہ اُس کے چہرے پر ہوائیاں اُڑتی دیکھ کر باقی اُن چاروں کے ہونٹوں پر دبی دبی مسکراہٹ کا احاطہ تھا

"کیا کہا؟اقدس نے اُس کو گھورا

"میرا مطلب وہ میں پڑھ رہا تھا۔۔۔زوہان نے جلدی سے بہانا تراشا

"کیا پڑھ رہے تھے؟سنجیدگی سے اگلا سوال کیا گیا

"آپ کو۔۔ایک بار اُس کی زبان نے دغا بازی کی تو کلاس میں اسٹوڈنٹس کا قہقہہ چھوٹ گیا تھا"جبکہ ایک ایشال تھی جس نے اپنے ہاتھوں کی مٹھیوں کو زبردستی سے کس لیا تھا

"المان اسیر

عیشا آریان

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

سکندر عاشر

"رایان آریان

اورا سپیشلی آپ زوہان زوریز آپ پانچوں کلاس سے باہر جاؤ۔۔ بازو سینے پر باندھتی اقدس نے اُن کو دیکھ کر سنجیدگی سے کہا جس پر وہ جو مسکرانے میں مصروف تھے "حیرت سے گنگ ہوتے اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑے ہوئے تھے "اُن کو سمجھ میں نہیں آیا کہ اقدس نے بھلا اُن کو کس جُرم کی پاداش میں سزا کا حکم سُنایا تھا

"لیکن آپو ہمارا کیا قصور؟ المان احتجاجًا بولا "وہ اِس وقت فراموش کر گیا تھا کہ سامنے کھڑی اُس کی بہن ابھی کے لیے اُس کی بہن نہیں بلکہ میم تھی

.I'm your mam,got it

اقدس نے تنبیہہ کرتی نظروں سے المان کو دیکھ کر کہا تو وہ بیچارا شرمندہ سا ہو گیا

"پیاری میم ہمارا کیا قصور ہے؟ رایان نے معصومیت کے تمام رکارڈ توڑ کر سوال کیا

"کلاس کے دوران یوں ہونٹوں پر مسکراہٹ کا کیا مطلب اخذ کرے ہم؟اقدس نے اِس بار اپنی توپوں کا رُخ رایان پر کیا

"لیکن میم کلاس تو آپ نے اسٹاپ کر لی تھی"اور تفتیشی پولیس آفسر نی بنی ہوئیں تھیں۔۔سکندر نے بھی اپنا بولنا ضروری سمجھا تھا

.I agree with you

کندھا تھپتھپا کر عیشا نے سکندر کو اپنے ہونے کا یقین دلوایا

"آل رولز ایکوئل ٹو آل۔۔اِس لیے آپ لوگ ہماری کلاس سے آؤٹ ہو جائے۔۔۔اقدس نے عیشا کو گھور کر کہا

"جیسا آپ کہو۔۔"ہم بھلا کون ہوتے ہیں"آپ کے حکم سے انحراف کرنے والے۔۔۔المان نے فرمانبردار ہونے کا ثبوت دیا ساتھ میں زور کا ٹھوکا بھی رایان کی کمر پر مارا

"اوئی ماں میری کمر۔۔اپنی کمر پر ہاتھ رکھتا رایان درد سے بُلبُلا اُٹھا تو پورا کلاس

قہقہوں سے گونج اُٹھا

"انصاف کا تقاضا یہی ہے کہ پوری کلاس کو کلاس سے بے دخل کیا جائے۔۔عیشا نے بہت سنجیدہ انداز میں کہا تو اُس کی بات پر جن نظروں سے "اقدس نے اُن کو دیکھا ایسے میں وہ بیچارے گڑ بڑا سے گئے

.Every czns,please come out with me

سٹپٹائے لہجے میں کہتی عیشا باہر کو بھاگی تھی۔۔"اور وہ چاروں بھی باری باری کلاس سے نکلنے لگے تو اقدس نے اُن کے جانے کے بعد دوبارہ سے کلاس شروع کی

www.novelsclubb.com

"یار یہ کزنز اور بہنیں جب ٹیچر بنتی ہیں تو سب سے پہلے بینڈ اپنے کزن کی بجاتی ہیں۔۔"اور انصاف کے چکر میں اُن کی ہوا ٹائیٹ کر جاتے ہیں۔۔باہر نکلتے عیشا نے سر جھٹک کر کہا تھا

.I totally agree with you

زوہان اُس کی بات کے جواب میں بولا تو عیشا کو اپنے کانوں پر یقین نہ آیا اور وہ حیرت سے زوہان کو دیکھنے لگی جو ہاتھ پینٹ کی جیبوں میں پھسائے چل رہا تھا

"خُدا کی قدرت ہے بھئی" جو آج زوہان زوریز نے ہم ناچیز کی بات سے اتفاق کیا ہے۔۔عیشا ہنس کر بولی تو رایان بھی ہنس پڑا

"کلاس سے باہر نہیں نکالنا چاہیے تھا۔۔ سکندر نے بھی کہا

"ویسے توں اُن کے چہرے کو غور سے دیکھ کیوں رہا تھا؟ المان نے پر سوچ لہجے میں زوہان سے پوچھا

"کیا تم لوگوں نے غور نہیں کیا؟ زوہان نے اُلٹا اُن سے سوال کیا

"نہیں کیونکہ امی حضور ہماری پولیس میں ہیں" لیکن تفتیش بھری نظریں وراثت میں ہمیں ملنے کے بجائے تمہیں مل گئی تھیں۔۔رایان نے اُس کے کندھے سے اپنا کندھا ملا کر چلتے کہا

"آج اُنہوں نے اپنے چہرے کی سائیڈ پر نمایاں ہوتے نشان کو چُھپا لیا تھا۔۔" اور

ایسا اُنہوں نے پہلی بار کیا ہے تو مجھے سمجھ میں نہیں آیا کہ اقدس آپو نے ایسا کیوں کیا؟ زوہان کا انداز پر سوچ تھا

"اگر ایسا ہے تو کلاس جب ختم ہو جائے گی اور آپو اقدس اپنے آفس جائے گی تو تب ہم پوچھ لینگے۔۔۔عیشا شانے اُچکا کر بولی تبھی اُس کا پاؤں کسی چیز سے اٹکا تھا اور گرنے لگی تھی "جب پاس گزرتی لڑکی کا سہارہ لیتی وہ خود کو گرنے سے بچا گئی تھی "لیکن وہ لڑکی دھڑام سے نیچے گری پڑی تھی

"تم ٹھیک ہو؟ زوہان نے جلدی سے آگے بڑھ کر عیشا سے پوچھا" جبکہ پوچھنا اُس کو کسی اور سے چاہیے تھا

www.novelsclubb.com

"اندھی ہو کیا؟ وہ لڑکی جبکہ اُپر اُٹھتی عیشا کو گھور کر بولی

"آئے ایم ناٹ اندھی۔۔"یو آر اندھی۔۔عیشا بھی جواباً اُس کو گھور کر بولی

"واٹ؟ وہ لڑکی حیرت سے اُس کو دیکھنے لگی

"سوری ٹو سے پر ہماری کزنز کی انگلش کی ٹانگ ٹوٹی ہوئی ہے۔۔المان نے عیشا کو

طنز نظروں سے دیکھ کر اُس کو بولا

"تمہاری ٹانگ ٹوٹی ہوئی ہو گی۔۔۔عیشا کا دماغ گھوم گیا تھا

"ریئلی لیکن مظاہرہ تو ایسا کچھ تم کر رہی ہو۔۔" یہاں بھی اور کلاس میں بھی کوئی ایسا سین تھا۔۔۔المان باز نہ آیا تھا

"میری انگلش پر غور و فکر کرنے سے اچھا ہے "تم خود پر غور کرو۔۔"لندن جانے کی تیاری میں ہو نہ تو تمہیں انگلش ضرور سیکھنی چاہیے۔۔"کیونکہ وہاں کوئی تمہارا اُردو گانا سُننے سے تو رہا۔۔۔عیشا نے کہا تو اِس بار ہر کوئی چونک کر المان کو دیکھنے لگا جو اپنی جگہ خود بھی کچھ حیران تھا

"مطلب مان انگریزی سونگ سنگ کرے گا؟ رایان عادت سے مجبور اپنی گردن پر ہاتھ پھیر کر اُن سے پوچھنے لگا

"لندن میں میرا نہیں خیال کہ کوئی اُردو سونگ سُنتا ہو گا۔۔۔سکندر نے بھی اپنی رائے کا اِظہار کیا

"لیکن انگریزی گانے کا تو میں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا۔۔المان تھوڑا پریشان آواز میں بولا

"موصوف بول تو ایسے رہا ہے جیسے اِس کے جانے کی دیر ہے" اور لندن والے ایک بڑا سا سنگنگ کنٹریکٹ اِس کو دینگے۔اور اب اِس کو یہ فکر لاحق ہوئی ہے کہ وہ انگریزی گانا گائے کا کیسے ؟"اپنی آواز کو وہاں سیٹ کیسے کرے گا؟"ابے گونچو تُجھے تو وہاں پہلے کلاسس لینی ہے نہ کونسا کسی کانسرٹ میں گانا سنگ کرنا ہے۔۔"عیشا بھگو کر اُس پر طنز کے تیر بِھیرتی آخر میں اُس کی عقل پر ماتم کیا

"مجھے سب پتا ہے" تمہیں کچھ بھی ایکسپلین کرنے کی ضرورت نہیں۔۔المان اُس کی باتوں کو سن کر اپنی جگہ پہلو بدلتا رہ گیا تھا" جبھی خود کو کمپوز کرتا ہوا اُس کو بولا "نظ

"گائیز چُپ کر جاؤ تم دونوں۔۔"ہر وقت کی "توں توں میں میں بھی اچھی نہیں۔۔رایان نے اُن دونوں کو ٹوکا

"میرے خیال سے ہمیں اپنی دوسری کلاس میں جانے کی تیاری کرنی چاہیے۔۔زوہان نے کہا

"پہلی ختم ہو جائے تب نہ۔۔۔سکندر نے کہا تو باقیوں نے گہری سانس ہوا کے سُپرد کی تھی

"اِتنا کچھ ہو گیا ہے اور تو اُس کے باوجود پر سکون ہے۔۔۔علینا حیرت سے ایشال کا چہرہ تکتی بولی "جس نے ابھی اُس کو صبح کا سارا واقعہ سُنایا تھا

"میں سکون میں کیوں نہ رہوں؟"کونسا میں نے کچھ کیا ہے۔۔"جو کچھ بھی کیا ہے۔۔"وہ آتش لُغاری نے کیا ہے۔۔ایشال کا اعتماد قابلِ دید تھا

"ایش یونی میں موجود وہ لوگ اندھے نہیں ہیں۔۔"اُن سب نے تمہیں حامد پر وار کرتے ہوئے دیکھا تھا۔۔۔علینا نے گویا اُس کی عقل پر ماتم کیا

"کبھی کبھار آنکھوں دیکھا بھی کچھ سچ نہیں ہوتا۔۔"تم کچھ وقت تک وقت انتظار

www.novelsclubb.com

کرو۔۔"پھر جس طرح جنگل میں آگ پھیلتی ہے" یہاں یونی میں یہ بات ہر ایک کے منہ میں ہو گی کہ "داسن آف آفاق لُغاری

"یار تم لوگوں کو پتا ہے۔۔"آتش لُغاری یہاں یونی میں آیا تھا اور اُس نے بہت بے رحمی سے حامد پر وار کیا ہے۔۔ایشال ابھی کچھ کہنے والی تھی "جب اُس سے پہلے وہاں ایک لڑکی نے آکر بتایا تو علینا خاصی حیران نظروں سے ایشال کو دیکھنے لگی "جس کے چہرے پر عجیب قسم کی مسکراہٹ تھی

"کیا تم نے مجھ سے جھوٹ بولا؟علینا نے آس پاس سے ہوتے شور سے اکتا کر ایشال سے سوال کیا

www.novelsclubb.com

"میں جھوٹ نہیں بولتی تم سے۔۔ایشال نے شانے اُچکا کر اُس سے کہا "تو علینا بس اُس کو دیکھتی رہ گئی جو اُس کی سمجھ سے باہر تھی۔

اقصیٰ بے بی کو اُن کے فادر لینے آئے ہیں۔۔پروفیسر نے ابھی کلاس دینا شروع کی

تھی جب پیون نے آکر اُن سے کہا تو لفظ "بے بی" پر پورا کلاس کھی کھی کرنے لگا

"اقصیٰ بے بی کون ہے؟ پروفیسر نے پوری کلاس میں نظریں ڈورائی

"اقصی بے بی تو نہیں البتہ عیشا بے بی موجود ہے اِن کو لے جائے۔۔۔المان نے

عیشا کی طرف اِشارہ کر کے کہا تو اسٹوڈنس کا قہقہہ چھوٹ گیا تھا

"تم خود ہو گے بے بو۔۔عیشا نے کھا جانے والی نظروں سے اُس کو گھورا

"اچھا پر حرکتیں تو تمہاری اپنی ایسی ہیں۔۔۔المان باز کہاں آنے والا تھا

"سائلنس۔۔۔پروفیسر نے اُونچی آواز میں اُن کو تنبیہہ کیا تو وہ دونوں ایک

دوسرے کو گھوریوں سے نواز کر چُپ ہو گئے تھے

www.novelsclubb.com

"سر آپ کے لیے فون ہے۔۔۔آتش اپنے کمرے میں بیٹھا ڈرنک کرنے میں

مصروف تھا" جب ایک ملازم نے آکر اُس کو بتایا

"تم سب سے میں نے کتنی بار کہا ہے "میرے کمرے میں تب تک نہ آیا

کرو"جب تک میں خود آواز دے کر نہ پُکاروں۔۔۔آتش اُس کو گھور کر سنجیدگی سے بھرپور آواز میں بولا

"کال ضروری تھی تو تبھی۔۔۔ملازم بیچارا گڑبڑا سا گیا

"کس کی کال ہے؟آتش نے پوچھا

"بڑے صاحب کا۔۔۔اُس نے بتایا تو آتش نے سیل فون پاس لینے کا اِشارہ کیا

"ہیلو

"تم نے کیا کر دیا ہے یہ؟"آتش تم دونوں کو کونسی لینگویج سمجھ میں آتی ہے؟دوسری طرف آفاق لُغاری اُس پر بھڑس پڑا تھا

"میرے پیچھے جو جاسوس لگے ہوئے ہیں"اُنہوں نے آپ تک خبر پُہنچا دی کول۔۔۔آتش ہنس پڑا

"میں بہت سنجیدہ ہوں آتش۔۔"تمہاری ٹِکٹ میں نے بُک کروالی ہے تم آج کی فلائیٹ سے پاکستان سے باہر جانے والے ہو۔۔۔آفاق لُغاری نے دوٹوک لہجے میں

اُس سے کہا

"ڈیڈ میری کوئی غلطی نہیں" سارا کچھ کرنے والا وہ حامد تھا۔۔"اور میں آتش ہوں" آتش لُغاری کسی سے ڈرتا نہیں ہوں میں۔۔۔آتش نے اپنے لفظوں پر زور دیتے ہوئے کہا

"تم ڈرتے ہو یا نہیں" فلحال میں ایسی پوزیشن میں نہیں ہوں کہ تمہاری بہادری کے قصیدے سُنوں۔۔"ایک گھنٹے بعد کی فلائٹ ہے تمہاری جلدی سے اپنی تیاری پکڑو۔۔آفاق لُغاری اُس کی کوئی بھی بات سُننے کے موڈ میں نہ تھے

"میں یہاں سے کہی نہیں جاؤں گا۔۔"آپ کو ہو گا ڈر دو ٹکے کی پولیس کا لیکن مجھے نہیں ہے۔۔آتش بھی اپنی بات پر ڈٹ کر کھڑا ہوا

"مجھے پولیس کا ڈر نہیں ہے" تمہارے اُپر آئے دن بنتے اسکینڈلز اور تمہاری اِس حرکت نے آگ میں پیٹرول کا کام کیا ہے۔۔"الیکشن قریب ہے اور میں اِس وقت کوئی بھی رسک افورڈ نہیں کر سکتا۔۔"یہ بات تم اپنے ذہن میں اچھے سے بیٹھا

لو۔۔آفاق صاحب نے کہا

"ٹھیک ہے میں آپ کی بات کو مان لیتا ہوں۔۔"لیکن میں زیادہ دیر یہاں سے دور نہیں رہوں گا۔۔"کیونکہ آلریڈی میری زندگی کے قیمت سال آپ نے ضائع کر لیئے ہیں۔۔آتش نے کہا

"اگر تمہیں پاکستان سے دور نہ رکھتا تو ایش اور تم ایک دوسری کی جان لے لیتے۔آفاق لُغاری نے کہا

"ایسی بھی کوئی بات نہیں تھی"ہم کوئی ایک دوسرے کے خون کے پیاسے نہ تھے۔۔آتش نے سر جھٹکا

"ایش تو ابھی بھی تمہارے خون کی پیاسی ہے"برحال تم بس یہاں سے جانے کی تیاری پکڑو۔۔"اور تب تک نہ آنا جب تک میں یہاں سب کچھ فِگر آؤٹ نہ کر لوں۔۔آفاق لُغاری نے کہا

"فِگر آوٹ کیا کرنا ہے؟"میں نے سب کچھ آپ کو بتا چُکا ہوں۔۔آتش بیزار گی

www.novelsclubb.com

سے بولا

"تمہیں کچھ نہیں پتا" چھوٹی چھوٹی چیزیں ہمارے لیے کس قدر بڑے مسائل پیدا کر سکتی ہے۔۔آفاق صاحب نے سر جھٹک کر کہا تو آتش نے گہری سانس اپنے اندر کھینچی

"اچھا ویسے ایک بات پوچھنا تھی۔۔اپنی بیئرڈ پر ہاتھ پھیر کر آتش نے کہا

"پوچھو۔۔آفاق لُغاری نے کہا

"اب اِس وقت ہوٹل کے کونسے روم میں ہیں؟" آئے مین آپ کو اپنی سرگرمیوں پر بھی زرا نظر ثانی کرنی چاہیے۔۔"یو نو نہ الیکشن قریب ہے اور میرا مفید مشورہ آپ کو یہی ہو گا کہ خود پر ایسا کوئی رسک نہ لے۔۔"یو آلسو نو دیٹ نہ کہ میڈیا والے ہر وقت ہماری تانک میں ہوتے ہیں۔۔۔اگر پھر آپ کو نازیبا حالت میں کسی کے ساتھ دیکھ لیا تو۔۔"یو نو نہ واٹ آئے مین؟ آتش نے بات کے اختتام پر اُن کو تپانا ضروری سمجھا تھا جس میں سو فیصد وہ کامیاب بھی ہو چُکا تھا

"آ تششششش

آفاق صاحب نے دانت پیس کر کھینچ کر اُس کا نام لیا تھا

"بائے بائے انجوائے یو ئر ڈے۔۔آتش اپنے مقصد میں کامیاب ہوا تو اُس کو گونا سکون سا ملنے لگا تھا تبھی کال ڈراپ کر تا زندگی سے بھرپور انگرائی لی تو نظر سامنے ہونک زدہ کھڑے ملازم پر پڑی

"تم ابھی تک یہاں کھڑے ہو؟ آتش نے اُس کو کڑے تیوروں سے گھورا جو ابھی تک بے یقین سا تھا کہ "سامنے بیٹھے شرٹ لیس آتش نے اپنے باپ سے ایسی گفتگو کی ہے

www.novelsclubb.com

"مم مم

"بکری کی طرح "میں میں کرنا بند کرو "اور جاؤ یہاں سے۔۔اُس کو ہکلاتا دیکھ کر آتش نے اُس کو جانے کا بولا

"آپ کو پیکنگ نہیں کروانی؟ ملازم نے کہا

"نہیں۔۔آتش نے انکار کیا

"تو کیا آپ خالی ہاتھ جائینگے؟وہ مزید حیران ہوا

"ہاں میں خالی ہاتھ جاؤں گا۔۔"اینی پرو بلم؟آتش نے آخر میں اُس سے سوال کیا

"لیکن آپ پہنے گے کیا وہاں؟وہ ابھی تک کچھ سمجھ میں نہیں آیا تھا

"لندن میں لوگ کپڑے نہیں پہنتے۔۔۔آتش نے بڑی سنجیدگی سے بتایا تو وہ سٹپٹاتا اُس کے کمرے سے باہر نکل گیا۔۔۔

"اُس کے جانے کے بعد آتش بھی اپنی جگہ سے اُٹھتا فریش ہونے کی نیت سے واشروم چلا گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

"تم لوگ اپنا سامان باندھ لو۔۔"کچھ دنوں کے لیے تم سب حویلی میں رہو گے۔۔۔۔میشا نے "کمبائن اسٹڈی کرتے "سکندر "زوہان "عیشا اور رایان سے کہا

"ارے واہ لیکن کیوں؟"رایان نے پر جوش ہو کر پوچھا

ہاں پُھو پھو اقدس آپو "مان اور ماہا بھی یہی ہیں پھر ہم وہاں کیوں؟ سکندر کو بھی یہ کچھ سمجھ میں نہیں آیا

"مجھے اپنے کام کی نوعیت کی وجہ سے گھر سے دور رہنا پڑے گا۔۔"سوہان بھی زوریز جیجو کے ساتھ شہر سے باہر جانے والی ہے "کسی میٹنگ کے سلسلے میں۔۔" باقی رہا آریان تو وہ بھی میرے ساتھ آئے گا۔۔ایسے میں یہ تینوں اکیلے تو یہاں ہونے سے رہے جبھی اپنے ننہال جائے گے۔۔"اور تم بھی اِن کے بغیر الون رہو گے تو اچھا ہے تم بھی اپنے ننھال جاؤ۔۔میشا نے سارا کچھ اُس کو تفصیل سے بتایا

"لیکن خالہ جان ہم یہاں رہ سکتے ہیں۔۔اِس میں مسئلے والی تو کوئی بات نہیں۔۔زوہان کو یہ کچھ خاص سمجھ میں نہیں آیا

"ہاں اور اگر بات اکیلے رہنے کی وجہ سے ہے تو ہم عاشر ماموں کی طرف بھی تو جا سکتے ہیں۔۔۔عیشا نے بھی اپنی رائے کا اِظہار کیا" کیونکہ اُس کو گاؤں جانا کچھ خاص پسند نہیں ہوتا تھا

"وہاں تم لوگ نہیں رہ سکتے۔۔۔"تم تین ہو اور کوئی خالی کمرہ وہاں نہیں۔۔۔میشا نے "سکندر کی موجودگی میں محتاط انداز میں کہا"تاکہ وہ بُرا نہ مان جائے

"کتنے دن قیام کرنا ہو گا؟عیشا نے بیزای سے پوچھا

یہی کوئی تین چار دن۔۔۔میشا نے بتایا

"اقدس آپو والوں کے لیے جو ماموں جان نے اپارٹمنٹ لیا ہے"وہاں رہنا پاسبیل نہیں کیا؟"مطلب گاؤں ہی جانا۔۔سکندر کچھ سمجھ نہیں پایا تھا

"تم لوگ اِتنے شوق سے وہاں جاتے ہو"اور جب میں بول رہی ہوں"تو سب کی شکلیں لٹک سی گئی ہے۔۔"بچے تو ترستے ہیں"اپنے ننھال دودھیال جانے کے لیے۔۔میشا نے اِس بار اُن سب کو گھور کر کہا

"بول تو آپ ایسے رہی"جیسے وہاں ہمارے استقبال کے لیے لائنیں جمع ہوتی ہے۔۔"بس ایک خالہ ہوتیں ہیں۔۔عیشا نے منہ کے زاویئے بگاڑ کر کہا

"تمہاری زبان آجکل کچھ زیادہ چلنے لگی ہے۔۔۔میشا نے اُس کو گھورا

"جاندار ہے چلے گی تو سہی نہیں۔۔عیشا نے اُس کی بات ہوا میں اُڑائی

"جلدی بس تم سب جانے کی تیاری پکڑو۔۔۔عیشا آخری بار کہتی لاؤنج سے چلی گئ

تو وہ بھی دوبارہ اپنے کام میں جُت گئے "جو اِس وقت پڑھنا تھا۔۔

"آج وہ بہت سالوں بعد پاکستان آیا تھا۔۔"کیونکہ آج ایک بار پھر پاکستان کو اُس

کی ضرورت تھی "تو کیسے ممکن تھا کہ وہ پاکستان نہ آتا۔۔"چاہے اُس کا تعلق

پاکستان سے پہلے کبھی نہ تھا۔چاہے اُس کی پیدائش بھی پاکستان میں نہیں ہوئی

تھی "لیکن اُس کو محبت تھی پاکستان سے "جس کو اُس نے اپنا بنالیا تھا"اور اب اُس

کو عشق تھا اپنے وطن سے اُس کی مٹی سے "کیونکہ اِس ملک نے اُس کو بہت کچھ دیا

تھا۔۔

"غزلان جیسا دوست دیا تھا۔۔"سیدھی راہ پر چلنے کے لیے مسیحا بن کر اُس کی

زندگی میں "بالاج سکندر اور عریش اشرف آئے تھے "جنہوں نے اُس کو ثابت

www.novelsclubb.com

قدم رکھا اُس کو زندگی کے کسی موڑ پر بھٹکنے نہ دیا تھا۔۔"اور ایک بات کہ اُس کو یہاں اُس کی کرلی گرل ملی تھی" یہاں سے تعلق اُس کا گہرا تھا۔۔"یہی سب سوچتے ہوئے اُس نے اپنے چہرے پر ماسک سہی کیا اور اپنا سر جھکا کر اپنے ساتھ چلتے ہوئے چھ سالہ بچے کو دیکھا جو کوئی اور نہیں تھا"بلکہ ایک پردہ نشین اور اُس کی کرلی گرل کی محبت کی نشانی اُن کا بیٹا تھا۔۔"زاویان زاویار اسحاق خانزادہ تھا۔۔"جس نے اپنے نین نقش" بالوں کا رنگ آنکھوں کا رنگ تو اپنے باپ سے چُرایا تھا پر مزاج اُس کو ابھی سے آدھا آدھا اپنے ماں باپ سے ملا تھا۔۔" کبھی خوش مزاج اپنی ماں جیسا تو کبھی سرد مزاجی میں اپنے باپ کے جیسا"اور اِس وقت وہ اُس کے ہاتھ کو پکڑے اپنی گول مٹول آنکھوں کو گھُماتا ایئرپورٹ کا پوری طرح سے جائزہ لے چُکا تھا"اُس کی آنکھوں میں ایک چمک سی تھی

زاوی۔۔۔۔زانوں کے بل اچانک وہ اُس کے سامنے بیٹھا

"یس مسٹر پردہ نشین۔۔۔وہ اُس کی طرف متوجہ ہوا تو بھوری آنکھوں نے اُس کو

گھورا

.I'm your dad

"زاویار نے تنبیہہ کرتی نظروں سے اُس کو دیکھا "ایک دُنیا تھی جو اُس سے ڈرا کرتی تھی "اور ایک یہ اُس کا بیٹا تھا جو مجال تھی جو اُس کے رعب میں آتا

At this time you have covered your face,so you are pardanasheen,lutrum putrum

"زاویان نے اپنی آنکھوں کو گھما کر کہا

"یہ ضروری ہے۔۔زاویار نے کہا

"واٹ ایور مجھے کرلی گرل نے کہا تھا جب جب آپ ماسک لگاؤ "میں آپ کو تب تب "پردہ نشین بولوں تاکہ پھر آپ کو اُس کی یاد ستائے اور مجبوراً آپ کو اُن کو بھی یہاں بُلوانا پڑے گا۔۔زاویان شانے اُچکا کر بولا

"وہ تمہاری ماں ہے۔۔۔"یو ئر موم۔۔زاویار نے تپ کر کہا

"آے نو۔۔زاویان نے جواباً فوراً سے کہا

"اگین اُس کو "کرلی گرل مت بولنا اپنی کرلی یہاں کوئی اور تلاش کرو۔۔۔زاویار نے جلے کٹے انداز میں کہا

"یہ میری کرلی گرل اور زاوی کا معاملہ ہے میں اُس کو جو چاہے کہہ سکتا ہوں۔

زاویان اپنی جگہ بضد رہا

"میری بیوی کو کرلی گرل مت کہنا وہ تمہاری ماں ہے۔۔"گاٹ اِٹ۔۔۔زاویار نے جتایا

"آپ بھی تو اُس کو بولتے ہو۔۔زاویان بُرا مان گیا

"میں بول سکتا ہوں "کیونکہ میری بیوی ہے وہ۔۔۔زاویار نے باور کروایا

"میں بھی بول سکتا ہوں "کیونکہ وہ میری ماں ہے۔۔"یو گاٹ اِٹ۔۔زاویان بھی ترکی پر ترکی بولا

"زاوی۔۔۔۔زاویار نے ضبط سے اُس کا نام لیا" جیسے اکثر وہ "راحت کا لیا کرتا تھا

"پردہ نشین۔۔۔زاویان آگے آتا اپنا ماتھا اُس کے ماتھے سے ٹکراتا ہوا بولا تو زاویار نے ہلکا سے اپنا ماتھا اُس کے ماتھے پر مارا

"ویری بیڈ۔۔اپنا ماتھا سہلاتا زاویان اُس کو تاسف سے دیکھنے لگا

"بی سیریس اور میری بات سُنو۔۔۔زاویار نے سنجیدگی سے کہا

سیریس لوگ کچھ بھی نہیں سُنا کرتے "بکاز وہ سیریس ہسپتال کے بیڈ پر ہوتے ہیں "کچھ بھی سوچنے سمجھنے کی صلاحیت سے محروم ہوتے ہیں۔۔"زاویان نے اُس کی بات پر شانے اُچکا کر بولا

"مجھے کچھ کام ہے یہاں "تم یہی رہنا جب تک میں نہ آؤں۔۔۔زاویار اُس کی بات پر سر جھٹک کر بولا

کال می "آپ "۔۔یہاں وہاں دیکھتا زاویان بولا

"مجھے کچھ ضروری کام ہے یہاں برائے مہربانی آپ اپنی تشریف کا ٹوکرا کہی اور نہ لیجئے گا۔۔زاویار نے دانت پیس کر کہا

.OK OK I understand,you can go now"

"زاویان نے گویا اُس پر احسان کیا" زاویار اُس کا ماتھا چومتا وہاں سے چلا گیا۔۔' جبکہ چھ سالہ زاویان وہاں اِس نئے "ملک نئی جگہ میں تنہا پر سکون کھڑا تھا۔۔

"دوسری طرف "آتش لُغاری ببل چباتا ایئرپورٹ پہنچا تو اُس کی نظر ایک خوبصورت بچے پر پڑی" جو بازوں سینے پر باندھے بریف کیس کے اُپر بیٹھا یہاں وہاں دیکھ رہا تھا۔۔۔ "آتش نے اُس کے آس پاس کسی اور کو نہ دیکھا تو کچھ سوچتے ہوئے اُس نے اپنے قدم اُس کی طرف بڑھائے

"ایسا نہیں تھا کہ اُس کو بچوں سے کوئی خاص لگاؤ تھا بس آج اُس کو اچھائی کا کیڑا کاٹنے لگا تھا" یا پھر اُس کے تارے گردش میں تھے "جو وہ اُس بچے تک پہنچا

لِٹل چیمپ کیا تم کھو گئے ہو؟ آتش زانوں کے بل اُس کے پاس بیٹھتا پوچھنے لگا تو اُس نے اپنی بھوری گول مٹول آنکھوں کو گھُمایا تھا جیسے اُس کو ایسا سوال پسند نہیں آیا

تھا' یا اُس کو کسی اجنبی کا یوں مخاطب ہونا پسند نہیں آیا تھا

"بلکل بھی نہیں "میں کونسا بچہ ہوں جو کھو جاؤں گا؟ "میرا ڈیڈ و کھو گیا ہے۔۔"کیا آپ نے اُس کو کہی دیکھا ہے؟ وہ سیم میرے جیسا نظر آتا ہے۔۔"لیکن اُن کا چھ فٹ سے نکلتا قد "کسرتی بازوں اور چوڑا سینہ ہے "آنکھوں کا رنگ بھورا ہے "جبکہ چہرے کی رنگت ہماری طرح گوری ہے۔۔۔ایک نظر اُس پر ڈالتا وہ بتانے لگا

"واؤ تو یعنی تمہارا باپ بچہ ہے جبھی وہ کھو گیا ہے۔۔آتش اُس کے جواب پر سمجھنے والے انداز میں بولا

www.novelsclubb.com

"میں نے ایسا تو نہیں کہا کہ میرے ڈیڈ و بچے ہیں "وہ اگر چائلڈ ہوتے تو اُن کا میرے جتنا چائلڈ نہ ہوتا۔۔۔وہ خاصے ناگوار لہجے میں بولا

"نام کیا ہے تمہارا؟ آتش نے ہاتھ آگے کر کے اُس کے بھورے بالوں کو بگاڑا

.Zaawyaan son of zaawyaar ishaaq khanzada

"اُس نے بتایا جبھی کسی نے اُس کو بانہوں میں اُٹھایا تو بغیر دیکھے وہ جان گیا کہ ایسی جُرئت کرنے والا کون ہو گا" تبھی اُس کے معصوم خوبصورت چہرے پر مسکراہٹ نے احاطہ کر لیا تھا

"تو یہ تمہارا بیٹا ہے۔۔۔آتش سیدھا کھڑا ہوتا پوچھنے لگا جس کے چہرے پر بلیک ماسک تھا۔۔"اگر زاویان کے چہرے پر مسکراہٹ نہ ہوتی تو وہ کچھ اور سمجھا

"تم نہیں آپ۔۔۔۔جواب میں سنجیدگی سے بھرپور لہجے میں باور کروانے والے انداز میں وہ محض اِتنا بولا

"واٹ ایور یہ تمہارا بیٹا ہے؟آتش نے منہ کے زاویئے بگاڑ کر اپنا سوال دوہرایا تو ماسک سے نمایاں ہوتیں آنکھوں نے آتش کو گھورا تھا

"نہیں تو میں آپ کا بیٹا ہوں "بھول گئے بابا آپ نے مجھے آج سے چھ سال قبل دبئ کی خوابناک سڑکوں پر تن تنہا چھوڑ دیا تھا"گُلابی کلر کا بے بی کاٹ تھا اور گُلابی رنگ کا تولیہ بھی "میں بغیر کپڑوں کے اُس میں لپیٹا ہوا تھا۔۔"تب اِنہوں نے وہاں سے

مجھے اُٹھایا تھا۔۔"اور اب یہ مجھے واپس آپ کو لوٹانے آئے ہیں۔۔"کیونکہ میری وجہ سے اِن کو اِن کی بیوی نے گھر سے کیک آؤٹ کر لیا ہے۔۔۔"اور کہاں ہے یہ جس کا بیٹا ہے وہاں اُس کو دے آؤ۔۔"میرے موم ڈیڈ و کنفیوز ہیں"میں اُن دونوں میں سے کس کا بیٹا ہوں۔۔۔"اِن سے بات کرتا ہوں تو یہ کہتے ہیں"چِک چِک کرنے کے لیے تمہاری ماں کافی ہے۔"تم خاموش رہا کرو۔۔"اپنی ماں کے بیٹے ہو جبھی اُس کے جیسے ہو۔۔"اور موم کہتی ہے کہ سڑی ہوئی شکل اپنے باپ سے لی ہے"آخر کو اُس کے جو بیٹے ہو۔۔"ہلانکہ اب اُن کی کنفیوز دور ہو گئی ہے جبھی میں دبئی سے پاکستان فلائے کر آیا۔۔وہ آتش کے سوال کے جواب میں بولنے پر آیا تو نان سٹاپ بولتا چلا گیا۔۔"جس پر آتش کا منہ پہلی بار حیرت کی زیادتی سے کھلا کا کھلا رہ گیا تھا وہ اِس چھٹانگ بھر بچے کو دیکھتا رہ گیا"جیسی زبان قینچی سے زیادہ تیز چل رہی تھی"اِس دُنیا میں اُس کے علاوہ بھی کوئی اور بول سکتا ہے وہ بھی ایک بچہ۔۔"یہ بات آتش لُغاری کے لیے ناقابلِ یقین تھی۔"کیونکہ پہلے پہل تو

وہ حد درجہ سنجیدگی کا مظاہرہ کر رہا تھا پھر اچانک اپنے باپ کو دیکھ کر اُس میں جانے کیا انرجی آ گئی تھی جو خاموش نہ رہ پایا تھا۔۔"جبکہ اُس کے برعکس ماسک میں چُھپائے چہرہ جو "زاویار اسحاق کا تھا اُس نے زاویان کی بیگ سے پانی کو بوتل کو پکڑے اُس کے منہ کے قریب کیا تھا۔۔"بغیر سانس کے جو بولا تھا تو ظاہر ہے اُس کا منہ خُشک ہو گیا ہو گا" جس کا خیال کرتا زاویار اُس کو پانی پِلانے لگا

"میں نے یہاں لانے سے قبل آپ کو کیا کہا تھا کہ اپنی ماں جیسی زبان کا استعمال نہ کرنا۔۔"اگر مجھے ایسی بے تُکی باتوں کو سُننا ہوتا تو تمہارے بجائے کرلی گرل کو نہ لاتا۔۔۔ خشمگین نظروں سے اپنے چھ سالہ بیٹے کو دیکھتا زاویار تاسف سے بولا تھا

"دیکھ لو ابھی تک کنفیوز ہیں کہ میں کس کا بیٹا ہوں۔۔زاویار پانی کی بوتل کو اپنے ہونٹوں سے دور کرتا آتش سے بولا تو بے اختیار اُس نے جھرجھری سی لی تھی۔

"مجھے جانا ہے۔۔۔اناؤسمنٹ ہونے لگی تو آتش اُن دونوں باپ بیٹے پر نظر ڈال کر بولا "کیونکہ اُس کی فلائٹ کا وقت ہو گیا تھا

"خُدا حافظ۔۔۔زاویان نے اُس کی پشت کو دیکھ کر کہا

"چلو اب۔۔۔زاویار اُس کو نیچے اُتار کر بولا

"ہم کہاں جانے والے ہیں اب؟زاویان نے پوچھا

"اپنے گھر۔۔۔زاویار نے مختصر بتایا" وہ دونوں اب باتیں کر کے ایئرپورٹ سے باہر نکل آئے تھے "جہاں آلریڈی اُن کے کیب کھڑی تھی

"نانو کے پاس نہ "آئے ایم ویری ایکسائٹڈ۔۔۔زاویان پر جوش ہوا

"اپنا گھر یعنی جو اپنا ہے "آپ کے نانو یا کسی اور کو ابھی ہمارے پاکستان آنے کا نہیں پتا" اور نہ میرا کوئی اِرداہ ہے "اُن کو بتانے کا۔۔۔زاویار نے اِس بار تفصیل سے بتایا اور اب کیب میں بیٹھ گئے تھے دونوں

"مطلب ہانٹڈ ہوم۔۔۔زاویان نے منہ کے زاویئے بگاڑے تھے

"ایسا کس نے کہا؟زاویار نے اُس کو گھورا

"کرلی گرل نے بتایا تھا" اور اب تو خیر سے سالوں بعد وہ ہوم کُھلے گا" مجھے ایسا لگ

رہا اُس گھر میں اب جن "بھوت آتما" سب کچھ آگیا ہو گا" یہ سب خالی گھر میں ہی شفقٹ ہوتے ہیں۔۔"اور خیر سے وہ گھر بڑا بھی ہے تو ہر کوئی آرام سے اپنی فیملی کے ساتھ ایڈجسٹ ہو گیا تھا۔"کیونکہ آپ کا وہ گھر قبرستان سے بس تھوڑا دور ہے"میں بتا رہا ہوں"اگر ایسا ویسا کچھ ہوا نہ تو میں نے رات میں چپک کر آپ کے ساتھ سونا ہے۔۔۔زاویان نے ایک سانس میں کہا

"ایسا کچھ نہیں زاوی۔۔"ویسے بھی وہاں میں خود اکیلا رہتا تھا۔۔زاویار نے اُس کو ٹوکا

"اکیلے نہیں ایک فوج ہوا کرتی تھی"اور اب تھوڑی نہ وہ ہمارے انتظار میں کھڑی ہو گی۔۔زاویان اپنی جگہ بضد تھا۔۔"لیکن اِس بار زاویار نے اُس سے بحث نہیں کی تھی"کیونکہ جانتا تھا بحث میں کبھی"اُس نے راحت کو مات نہ دی تو"اُس کے سپوت کو کیسے دے گا؟"جبکہ دوسری طرف زاویان کھڑکی سے باہر دیکھتا جن بھوت کو بھاگنے کے ترتیب سوچنے لگا

"وہ لوگ حویلی پُہنچ گئے تھے" جہاں اُن کا استقبال فاحا نے بہت اچھے سے کیا تھا۔۔"اور یہاں آکر سب بہت خوش بھی تھے" لیکن عیشا بوریت کا شکار ہوئی تھی۔

"مامی جان" ماموں جان نہیں کیا حویلی میں؟ سکندر نے اسیر کو نہ پا کر فاحا سے پوچھا

"وہ دیر کرتے ہیں آنے میں کام بہت ہوتا ہے اُن کو۔۔فاحا نے بتایا

"توں اُن کی ہیلپ نہیں کرواتا؟ سکندر نے المان کو گھورا

"مجھے زمینوں کے بارے مجھے کچھ پتا نہیں۔۔المان نے شانے اُچکا کر بتایا

www.novelsclubb.com

"آپ لوگ بتائے کچھ کھاؤ گے؟ فاحا نے ایک نظر" المان پر ڈال کر اُن سے پوچھا

"خالہ ہم مہمان تو نہیں آپ بے فکر رہے" ہمیں کچھ چاہیے ہو گا تو بول دینگے خود ہی آپ کو۔۔۔عیشا نے کہا تو فاحا مسکرائی

"ویسے یہ ماہا نظر نہیں آرہی کہاں ہے؟ سکندر نے اچانک پوچھا

"ٹیبل کے نیچے چُھپی ہوئی ہے" غور سے دیکھو نظر آجائے گی۔۔جمائی لیتے رایان نے بتایا

"وہ کوئی چھوٹی بچی تو نہیں۔۔۔ سکندر نے اُس کو گھورا

"بلکل وہ کوئی چھوٹی بچی نہیں" لیکن تمہارا سوال کافی بچوں والا تھا کہ نظر نہیں آرہی تو گونچوں وہ یہاں ہو گی تو نظر آئے گی نہ۔۔۔رایان نے اُس کی عقل پر ماتم کر کے بتایا

"میں نے بھی وہ پوچھا کہ کہاں ہے؟ سکندر تپ کر بولا

"لڑو نہیں دونوں" وہ لان میں ہے۔۔۔فاحا نے اُن کو لڑتا دیکھا تو بتایا

"شکریہ شکریہ۔اِتنا کہتا سکندر اپنی بیگ سے ایک بوکس نکالا

"اِس میں کیا ہے؟ عیشا کو اشتیاق ہوا

"وہ اِس میں چاکلیٹس ہیں" میں اسپیشلی ماہا کے لیے لایا ہوں۔۔۔ سکندر نے چہرے پر زبردستی مسکراہٹ سجائے کہا تو ہر کوئی تعجب سے اُس کو دیکھنے لگا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"اللہ اکبر

"اللہ کی شان

"مولا کی قدرت

"یہ میری گناہگار آنکھیں کیا دیکھ رہی ہیں؟

"زندگی میں یہ دن بھی دیکھنا تھا۔

"سکندر کا بس اِتنا کہنا تھا"اور فاحا"عیشا"المان"رایان اِن تینوں کے منہ سے بے ساختہ بِھسلا تھا

"کیوں کیا ہوا؟سکندر اُن کے تاثرات کو دیکھتا اپنی جگہ پہلو بدلتا رہ گیا

"سکی تم واقعی میں یہ ماہی کے لیے لائے ہو؟فاحا نے پوچھا

"جی مامی جان بس وہ میں جب آیا تھا تو اُس کو ناراض کچھ زیادہ کر لیا تھا تو سوچا اِس بار کٹی سے بٹی کر لوں۔۔سکندر نے بہانے کرتے ہوئے بتایا

"ماشااللہ آؤ ہم بھی چلتے ہیں۔۔عیشا فوراً سے کھڑی ہوئی

"ہاں ہاں" میں بھی تمہارے ساتھ ہوں۔۔رایان بھی اُٹھ کھڑا ہوا تھا" سکندر بُری طرح سے خود کو پھنستا ہوا محسوس کرنے لگا

"میں اکیلے جانا چاہتا ہوں۔۔۔" پلیز مجھے اِجازت دو۔۔ سکندر مسکین شکل بناتا اُن سے اجازت طلب ہوا

"اچھا سہی ہے جاؤ۔۔عیشا نے اپنے دل پر پتھر رکھ کر اُس کو جانے کا بولا تھا" شکر کا سانس بھرتا سکندر وہاں سے تیز قدموں کے ساتھ نکل پڑا تھا

"وہ لان میں آیا تو ماہا لان میں موجود اُس کو ایک کُرسی پر بیٹھتی ہوئی نظر آئی" جس پر سکندر کو اپنا کام آسان ہوتا معلوم ہوا" در حقیقت وہ ماہا سے بدلا لینا چاہتا تھا" اُس بات کا جب ماہا نے اُس کے چہرے پر پانی گرایا تھا اور اب اپنے پلان موجب سکندر آس پاس کا جائزہ لیتا ایک احتیاطی نظر ہوش واحوس سے بیگانہ اپنے سیل فون میں مگن ماہا کو دیکھا" جو پوری طرح سے گیم کھیلنے میں محو تھی" اُس کی محویت کا فائدہ

اُٹھاتا سکندر نے ہاتھ میں پکڑا بوکس کا ڈھکن کھولا تو نظر چپکلی پر پڑی جس کو بڑی محنت اور مشقت کے ساتھ پکڑ کر اِس بوکس میں ڈالا تھا۔۔اور اب اُس پر شیطانی مسکراہٹ ڈالتا سکندر نے ماہا کے پاؤں کو دیکھا جو چپل کی زحمت سے آزاد تھے۔۔"سکندر دبے دبے قدموں کے ساتھ دو قدم آگے بڑھاتا وہ بوکس ماہا کے پاؤں کے اُپر اُلٹ دیا تو چپکلی سیدھا ماہا کے گورے پاؤ کے اُپر بڑے آرام سے ایڈجسٹ ہو گئ۔۔۔"سکندر اب راؤنڈ ٹو پر آتا سامنے کھڑا ہوا اور موبائل فون کا کیمرہ آن کیا تاکہ ماہا کی دلخراش چیخیں اپنے فون میں محفوظ کر پائے وہ ایسا کرنا چاہتا تھا تاکہ پھر بعد میں اُس کو تنگ کرنے میں آسانی ہو اور ایسے وہ اپنے کام بھی ماہا سے نکلوا سکتا تھا۔۔

"جبکہ ماہا جو گیم کھیلنے میں مصروف تھی اُس کو اپنے پاؤں کے پاس کچھ عجیب بھاری پن محسوس ہوا تو نا چاہتے ہوئے بھی اُس نے اپنی نظروں کا رخ اپنے پاؤں پر کیا تو نظر چپکلی پر پڑی جو بڑے آرام سے بیٹھی ہوئی تھی"اُس کو شاید اُس کے پاؤ میں وہ

سکون ملا تھا جو کبھی کسی دیوار میں چپکنے سے نہ ملا ہو۔۔"اور حیرت انگیز طور پر یہ نظارہ دیکھ کر ماہا ڈری یا چیخی نہیں تھی بس پاؤ کو ایک جھٹکا دیا تو چپکلی دور جا پُہنچی اور ماہا دوبارہ سے اپنی گیم میں مگن ہو گئ۔۔۔"اور سکندر جو سیل فون کا کیمرہ آن کیے کسی اور چیز کے انتظار میں تھا"اپنے اِتنے مشقت شدہ کام میں ماہا کا ایسا ٹھنڈا ری ایکشن دیکھ کر وہ بے یقین نظروں سے اُس کا چہرہ دیکھنے لگا جہاں کوئی بھی تاثر نہیں تھا۔۔"وہ جانتا تھا لڑکیاں ایسی چیزوں کو دیکھ کر پورا گھر سر پر اُٹھا لیتی تھیں"لیکن ماہا نے کچھ ایسا نہیں کیا تھا۔۔"اپنی محنت پر یوں پانی بھر بالٹی کو گرتا دیکھ کر سکندر کو تاؤ آیا تھا اور وہ دانت پیس کر ماہا کو گھورنے لگا

www.novelsclubb.com

سلامِ عشق

#تحریر_رمشا_حسین

#Episode 19پارٹ1

"تمہارے پاؤں پر چپکلی تھی "اور تم نے اِتنا نارمل ری ایکٹ کیا؟ سکندر اُس کے کچھ فاصلے پر بیٹھتا اُس کو گھور کر بولا تھا۔۔

"چپکلی تھی۔۔۔۔اُس کو دیکھتی "ماہا نے " تھی "پر خاصا زور دیا

"جو بھی لیکن تمہیں اُچھلنا کودنا چاہیے تھا۔۔۔ سکندر سے برداشت نہیں ہو رہا تھا۔۔ "اُس کا ایسے بیٹھنا

"وہ چپکلی تھی "کوئی ڈسکو میوزک نہیں تھا "جس کو سن کر ماہا خوشی سے اُچھلتی کودتی۔۔آپ بھی نہ کبھی کبھار حد کرتے ہو۔۔۔ماہا نے سر جھٹک کر اُس سے کہا۔۔ "جس پر سکندر کو تاؤ آیا

"تمہیں چپکلی سے ڈر نہیں لگتا؟ سکندر نے پوچھا

"چپکلی سے بھی ڈری تو تُف ہے ماہا کی زندگی پر۔۔ماہا نے گردن اکڑا کر اُس سے کہا

"حیرت ہے تمہیں چپکلی سے ڈر نہیں لگتا ہلانکہ اگر تمہاری جگہ کوئی اور لڑکی ہوتی "تو ابھی تک اُس کا سانس خشک ہو چکا ہوتا۔۔۔۔ سکندر ابھی تک ہضم نہیں

کر پار ہا تھا۔۔۔

"کوئی اور کوئی اور ہوتا۔۔"لیکن یہاں ماہا ہے۔۔"ماہا اسیر ملک۔۔۔"جس کو ان چھوٹے چھوٹے کیڑوں مکڑوں سے ڈر نہیں لگتا۔۔۔ماہا شانِ نے نیازی سے بولی تو سکندر نے ضبط سے اُس کو دیکھا

"اچھا تو پھر تمہیں کس چیز سے ڈر لگتا ہے؟ سکندر نے اپنا لہجہ سرسری سا کیا

"آپ کو کیوں بتائے ماہا؟ ماہا نے گردن موڑ کر ترچھی نگاہوں سے اُس کو دیکھا

"میں تمہارا کزن ہوں۔۔"اور ایک کزن ہونے کے ناطے مجھے پتا ہونا چاہیے۔۔"تمہاری ہر چیز کے بارے میں۔۔"جیسے عیشو کا پتا ہے۔۔"رایان اور زوہان کا پتا ہے۔۔"مان کا بھی پتا ہے مجھے۔۔سکندر نے سنبھل کر اچھے لفظوں کا چُناؤ کیا تاکہ ماہا کو شک نہ ہو۔۔

"ماہا کسی سے نہیں ڈرتی۔۔"بلکہ ڈر بھی ماہا سے ڈرتا ہے۔۔۔ماہا ناک منہ چڑھا کر بولی تھی

"ایسا تو پاسیبل ہوتا نہیں کہ یعنی تمہاری کوئی تو کمزوری ہو گی نہ؟ سکندر کو اب بے چینی سی ہونے لگی تھی۔

"ہاں ہے تو سہی۔۔ماہا نے اعتراف کیا

"کیا؟ سکندر نے تقریباً چیخ کر پوچھا

"آپ کو کیوں بتاؤں؟" بابا سائیں کہا کرتے ہیں کہ زندگی میں کبھی کسی کو اپنی طاقت "یا کمزوری کا نہ بتایا کرو۔۔"کیونکہ آپ کی کمزوری دوسری کی طاقت بن سکتی ہے۔۔"پھر وہ جب چاہے اِس طاقت کا غلط فائدہ اُٹھا کر آپ کو نقصان پہچان سکتا ہے۔۔۔"طاقت کا بھی نہیں بتانا چاہیے "کیونکہ انسان کی اصل کمزوری وہ ہوتی ہے "جس کو وہ اپنی طاقت سمجھتا ہے۔۔۔ماہا نے لمبی چوڑی تقریر کر کے اُس کو بتایا تو سکندر سخت بدمزہ ہوا تھا

"اِتنی تقریر کرنے کی تمہیں قطعاً کوئی ضرورت نہ تھی۔۔۔"کیونکہ ایسا گریز دشمنوں کے لیے ہوتا ہے۔۔۔سکندر نے آنکھیں چھوٹی کیے اُس کو دیکھ کر کہا

"جی بلکل یہ گریز "دُشمنوں" کے لیے ہوتا ہے۔"اور ماہا ٹرائے بھی وہاں کرتی ہے۔۔۔ماہا نے اپنی بات پر زور دیتے کہا

"تم اِن ڈائریکٹلی مجھے اپنا دُشمن بول رہی ہو۔۔۔"سکندر کو جیسے یقین نہ آیا

"ماہا نے بس آپ کو آپ کی بات کا جواب دیا ہے اور کچھ نہیں۔۔۔ماہا نے شانے اُچکائے جواب دیا۔۔۔"جبھی حویلی کا گیٹ کھلا تھا۔۔۔"اور ایک سیاہ گاڑی داخل ہونے لگی"جس کو دیکھ کر ماہا اپنی جگہ سے کھڑی ہوئی تھی۔

"کون ہے گاڑی میں؟ سکندر ایک نظر گاڑی پر ڈالتا"ماہا سے پوچھنے لگا

"اقدس آپو ہیں"اور کون ہو گا۔۔ماہا جواب دیتی پاؤں میں چپل اُڑستی اندر کی طرف بڑھ گئی تھی۔۔"اور جب اقدس گاڑی سے باہر آئی تو اُس کو دیکھ کر سکندر کے دماغ میں اچانک سے کچھ کلک ہوا تھا۔

"السلام علیکم اقدس آپو۔۔ سکندر اقدس کی طرف آیا تھا

وعلیکم السلام تم سب آ گئے؟ اقدس نے سلام کا جواب دینے کے بعد پوچھا

"جی ہم لوگ تو آ گئے "لیکن آپ کہاں سے آئیں ہیں؟ سکندر نے پوچھا

"ہم دراصل اپنی سہیلی کے گھر گئے تھے۔۔"اُس کی شادی ہونے لگی ہے

نہ۔۔اقدس نے بتایا

"اچھا سہی اور میں نہ دراصل آپ سے ایک بات پوچھنا چاہ رہا تھا۔۔سکندر نے کان کی لو کُھجا کر کہا

"کیا پوچھنا چاہتے ہو تم؟اقدس نے لان میں ایک کُرسی پر بیٹھ کر سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھا

"وہ ہم نے نہ ایک گیم شروع کی ہے۔۔"جس میں ہمیں یہ جاننا ہوتا ہے کہ "جو بھی گیم میں شامل ہیں "اُس انسان کی ہر چھوٹی سے بڑی چیز کا ہمیں پتا ہونا چاہیے۔۔"جیسے اُس کو کھانے میں کیا پسند ہے "کیا ناپسند ہے۔۔"اُس کو گھومنے میں کونسی جگہ اٹریکٹ کرتی ہے کہ وہ جب کبھی "اور جتنی بار بھی جائے اُس کو ایسا فیل ہوتا ہے "جیسے وہ پہلی بار آیا ہے۔۔"اور ایک موسٹ جو ضروری ہے کہ وہ

ڈرتا کس چیز سے ہے۔۔ سکندر نے بڑھا چڑھا کر اُس کو بتایا "تاکہ اقدس کو کوئی شک نہ ہو۔۔ "اور واقعی میں اُس کو شک نہ ہوا تھا۔۔ "کیونکہ وہ ایک سادہ لڑکی تھی "عام باتوں کو گہرائی میں جا کر سوچتی نہیں تھی

"گیم کافی عجیب ہے۔۔ "لیکن تم لوگوں کو تو ایک دوسرے کی ہر چیز کا پتا ہوتا ہے "پھر تم مجھ سے کیا پوچھنا چاہتے ہو؟ اقدس مدعے کی بات پر آئی

"جی سب پتا ہے "پر مجھے یہ نہیں پتا کہ ماہا ڈرتی کس چیز سے ہے۔۔ سکندر نے کہا تو اقدس چونک پڑی

"تمہیں یہ کیوں جاننا ہے؟ اقدس نا سمجھی سے اُس کو دیکھ کر بولی

"گیم جیتنے کے لیے۔۔ "اب آپ کو تو پتا ہے۔۔ "میرے اور اُس کے ریلیشن کے بارے میں "ہر وقت لڑائی ہوتی ہے۔۔ " کبھی ایک دوسرے کی پسند ناپسند جاننے میں کوئی انٹرسٹ نہیں لیا تو۔۔ "ہو سکتا ہے کہ مجھ سے ماہا کے بارے میں پوچھا جائے۔۔ اور مجھے پتا نہ ہو تو ایسے میں ہار جاؤں گا نہ۔۔ سکندر نے سنبھل کر جواب

دیا

"ماہی تو ویسے ماشااللہ سے بہت بریو ہے۔۔"اُس کو کسی سے ڈر نہیں لگتا۔۔"پر۔۔۔۔۔اقدس اِتنا کہتی خاموش ہو گئ

"پر کیا؟ پھیلتے ہوئے سسپینس نے گویا سکندر کو پاگل کر دیا تھا

"رات کے وقت اُس کو ڈر بہت لگتا ہے۔۔"جیسے بارشوں کا موسم ہو تو بجلی کے کڑکنے سے۔۔"دوسرا بھوتوں سے۔۔اقدس نے بتایا

"بھوتوں سے؟ سکندر نے بے اختیار اُمڈنے والی مسکراہٹ کا گلا گھونٹا تھا

"ہاں اُس کو بھوتوں سے ڈر بہت لگتا ہے۔۔"اگر کبھی ہارر موووی دیکھ لے نہ تو اُس کی جان ہاتھ میں ہوتی ہے۔۔"تین چار دن اُس کو نیند بھی نہیں آتی۔۔۔اقدس نے تفصیل سے بتایا تو سکندر نے سوچ لیا کہ اُس کو اب کیا کرنا ہے۔۔

"ویری اسٹرینج۔۔۔سکندر بس یہی بول پایا

"ہاں اور اب ہم جائے یا تمہیں کچھ اور جاننا ہے؟اقدس نے اُٹھتے ہوئے اُس سے

کہا

"آپ جائے۔۔" مجھے جو پوچھنا تھا وہ میں نے پوچھ لیا۔۔ سکندر نے کہا تو اقدس مسکرا کر اُٹھ کھڑی ہوئی تھی۔۔ "سکندر بھی کچھ سوچتے ہوئے اُٹھ کر اندر کی طرف بڑھ گیا۔

"یک کتنا خراب گھر ہے۔۔" ہر جگہ دھول مٹی" دھول مٹی۔۔" مجھے تو چھیکے آرہی ہیں۔۔۔ زاویار" زاویان کو لیکر اپنے پُرانے گھر آیا تو اُس نے آس پاس کا جائزہ لیتے ہوئے کہا۔۔" زاویار جو آس پاس صوفے سے کپڑا اُٹھا رہا تھا۔۔" اُس کی بات سن کر اپنا سر نفی میں ہلایا تھا۔۔

"سالوں سے بند تھا" لیکن میں ٹھیک کر لوں گا۔۔" کچھ لڑکوں سے بھی کہا ہے۔۔" وہ بھی آنے والے ہیں۔۔" تم فکر نہ کرو۔۔ زاویار نے اُس کو تسلی بخش جواب دیا

www.novelsclubb.com

"تو جب گھر ٹھیک سے انسانوں کے رہنے کے قابل بن جاتا" مجھے آپ تب لاتے یہاں۔۔"ابھی لانا ضروری تھا؟"ہم کسی ہوسٹل میں بھی تو رہ سکتے تھے۔۔"دیکھے کتنا ہانٹڈ ہوم لگ رہا ہے۔۔۔زاویان منہ کے زاویئے بگاڑ کر بولا۔۔"یہاں آکر اُس کو اچھا فیل نہیں ہو رہا تھا۔

"زاوی میں جانتا ہوں تمہیں۔۔"تمہارا اِرادہ کر لی گرل کے والدین کے پاس رُکنے کا ہے۔۔"لیکن ہم یہاں جس خاموشی سے آئے ہیں۔۔"اُس خاموشی سے چلے بھی جائے گے۔۔"بغیر کسی کو بتائے۔۔زاویار نے اُس کی بات پر سنجیدگی سے کہا

www.novelsclubb.com

"کیا آپ کسی سے ڈرتے ہو؟زاویان نے سوال کیا

"میں زاویار اسحاق خانزادہ ہوں۔۔"جس کے نام سے لوگ ڈرا کرتے ہیں۔۔"لیکن وہ کسی سے ڈرے گا۔۔"یہ کوئی خواب میں بھی نہیں سوچ سکتا۔۔۔زاویار نے اُس کی بات سن کر اپنے لفظوں پر زور دیتے کہا

"آئے نو یو آر بریو۔۔اور آگے جا کر میں آپ کی کُرسی سنبھالوں گا۔۔"ایز آدبیٔ کا ڈون بن کر۔۔واؤ کتنا مزہ آئے گا"لوگوں پر حکومت کرتے ہوئے۔۔۔زاویان کافی پر جوش لہجے میں بولا

"تمہارے دماغ میں ایسی خُرافات کون ڈالتا؟زاویار نے آنکھیں چھوٹی کیے اُس کو گھورا

"کوئی بھی نہیں"میرا اپنا خود کا پرسنل دماغ ہے۔۔زاویان فخریہ انداز میں گردن تان کر اُس سے بولا

.Let me fix this"

www.novelsclubb.com

"زاویار اُس کی بات پر کف فولڈ کرتا اُس کی طرف بڑھنے لگا تھا۔۔"جب زاویان گڑبڑا کر اُس سے دور کھڑا ہوا

"آپ کام کرو نہ اپنا۔۔"میں کوئی ہیلپ کروں؟زاویان مسکا لگاتا اُس سے بولا

"خاموشی سے ایک جگہ بیٹھ جاؤ۔۔"یہی میرے لیے تمہاری بڑی مدد

ہو گی۔۔زاویار نے سر جھٹک کر اُس سے کہا

"اِس بھوت بنگلے کوئی جگہ بیٹھنے لائق ہو تو میں بیٹھوں۔۔۔۔زاویان کا منہ بن گیا تھا

"اچھا ویٹ میں پہلے تمہارے کمرے کی صفائی کر لیتا ہوں "اُس کے بعد کچھ اور۔

۔۔۔زاویار نے کچھ سوچ کر کہا

"میں اکیلے کہی نہیں بیٹھوں گا۔۔"مجھے کوئی شوق نہیں جن "بھوت "کا ڈنر بننے کا

میں یہی سہی ہوں۔۔۔زاویان نے کانوں کو ہاتھ لگا کر کہا تو زاویار بس اُس کو دیکھتا

رہ گیا۔۔"جس نے "راحت "کی کمی کو پورا کر لیا تھا۔۔"اپنی اِس چِک چِک سے۔

۔۔

www.novelsclubb.com

"یا اللہ آپ کے دماغ میں یہ بیہودہ ہارر مووی دیکھنے کا شوق کیوں لاحق ہوا ہے؟ماہا

نے چور نگاہوں سے سامنے چلتی ٹی وی اسکرین کی طرف دیکھ کر اُن لوگوں سے کہا

جو پاپ کارن کھاتے بہت مزے سے ہارر مووی کو دیکھ رہے تھے۔۔"اُن میں

سے ایک زوہان بھی تھا جو بُری شکل بنائے سامنے چلتی ٹی وی کے مناظر دیکھ رہا تھا۔۔"یہ اُس کو ہارر موووی کم بورنگ موووی زیادہ لگ رہی تھی۔۔

"کیوں کیا تمہیں ڈر لگ رہا؟ سکندر نے مصنوعی فکر مندی سے اُس کو دیکھ کر پوچھا

"نہیں بھلا ماہا کو ڈر کیوں لگے گا؟"وہ تو بس ایسے ہی پوچھا۔۔۔ماہا سنبھل کر بولی

"یہ تو بہت اچھی بات ہے۔۔"اب انجوائے کرو۔۔۔عیشا نے آلو کی چپس اُس کی طرف بڑھا کر کہا تو اُس نے بے دلی سے وہ لی۔۔۔

"تم سب ابھی تک جاگ رہے ہو؟اسیر ملک جو اپنے کسی کام کی وجہ سے گاؤں سے باہر تھا۔۔"وہ جب حویلی لوٹا تو ٹی وی لاؤنج سے آتی تیز آواز سن کر وہ وہاں آیا تھا اور "اُن سب کو ٹی وی دیکھتا دیکھ کر وہ سنجیدگی سے بھرپور لہجے میں بولا تو اُن سب کی چیخیں بے ساختہ تھیں۔۔"ایک تو اُن لوگوں نے ٹی وی لاؤنج کو سینما بنا لیا تھا"ساری لائیٹس آف کر کے۔۔"صرف ٹی وی اسکرین کی روشنی پھیلی ہوئی

تھی۔۔"اور دوسرا اُن لوگوں نے آواز بھی تیز کی ہوئی تھی۔۔تیسرا ٹی وی پر سین بھی کافی بدن میں سنسنی خیزی ڈورانے والا تھا۔۔"اور چوتھا سونے پر سُہاگہ جو کثر تھی۔۔"وہ اسیر کی بھاری آواز نے پوری کر دی تھی۔۔۔

"بابا سائیں آپ نے تو ہماری جان نکال دی تھی۔۔المان موبائل فون کی ٹارچ آن کرتا اسیر کی طرف کر کے بولا تو وہ اُس کو گھورنے لگا۔۔"جبکہ زوہان نے اُٹھ کر لاؤنج کی ساری لائٹس آن کی تو پورا لاؤنج روشن ہو گیا تھا۔۔"جس پر ماہا کی جیسی اٹکی سانس بحال ہوئی تھی۔

"رات کے گیارہ کا وقت ہوا ہے۔۔اور ابھی تک جاگے ہوئے ہو۔۔"کیا یہ وقت ہے جاگنے کا؟اسیر نے سب پر ایک سخت نظر ڈالی

"بابا جان ماہا نے بھی اُن سے کہا کہ ایسی کوئی فلم نہ لگائے۔۔"لیکن ماہا کی سُنتا کون ہے؟ماہا نے جھٹ سے کہا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"لیکن خالو جان ہم تو ایک بجے تک جاگتے ہیں۔۔"اور یہ فلم بس اب آدھا گھنٹہ بچی ہے۔۔عیشا نے جلدی سے کہا

"بچہ آپ لوگ شہر میں جاگتے ہو گے۔۔"وہاں دیر تک جاگنے کو بھی اسٹائیل کا نام دیا جاتا ہے۔۔"لیکن یہاں رات کے کھانے کے بعد ہر کوئی اپنے کمرے میں سونے جاتا ہے۔۔۔اسیر اُس کی بات کے جواب میں بولا

"وہ تو آٹھ بجے کا کھا چُکے ہیں تو کیا ہر کوئی آٹھ بجے سو جاتا ہے؟رایان کو جیسے یقین نہ آیا"کیونکہ المان کے ساتھ گپ شپ لیٹ نائٹ تک اُن کی ہوا کرتی تھی۔۔"اور وہ اب سالوں بعد یہاں رات رُکنے والے تھے

"بلکل۔۔اسیر نے سر کو خم دیا

"ماہا کو نیند آنے لگی ہے۔۔"وہ تو چلی اپنے کمرے میں۔۔ماہا جمائی لیتی بولی"کیونکہ وہ اب مزید یہاں رُکتی تو ٹی وی سے آتی آواز نے جیسے اُس کو بیہوش کر دینا تھا۔

"آپ سب بھی جاؤ اپنے کمرے میں۔۔"فلم کو کل پورا کر لینا۔۔اسیر نے کہا تو ہر

کوئی اپنے کپڑے جھاڑتا اُٹھ کھڑا ہوا

"یہ سارے ریپرز اُٹھا لے اُس کے بعد جاتے ہیں۔۔زوہان نے لاؤنج کا حشر دیکھا تو کہا

"آپ لوگ جائے۔۔" صبح فاحا اپنی نگرانی میں صفائی کروا لے گی۔۔اسیر نے سنجیدگی سے کہا تو وہ لوگ اپنے سر کو جنبش دیتے" باری باری اپنے کمرے کی طرف بڑھنے لگے تھے۔۔"اسیر بھی کمرے کی لائیٹس آف کرتا اپنے کمرے کے راستے چل پڑا

www.novelsclubb.com

ماہا اپنے کمرے میں آئی تو کھڑکیوں کے پردوں کو ہوا کی دوش میں اُڑتا دیکھ کر اُس کا سانس خُشک ہوا تھا۔۔"کیونکہ بار بار نظروں کے سامنے تو فلم کے مناظر آب وتاب سے چل رہے تھے۔۔" جنہوں نے تین چار دن تک اُس کا پیچھا چھوڑنا نہیں تھا

"یااللہ آپ ماہا کی مدد کرنا۔۔آہستہ آہستہ کھڑکیوں کے قریب جاتی ماہا"اللہ پاک کا ورد کرنے لگی۔۔"پھر جلدی جلدی میں کھڑکیوں کو لاک لگاتی پردوں کو آگے کر کے اُس نے سکون بھرا سانس لیا تھا۔۔

"شکر ہے اماں سائیں نے پانی رکھا ہوا ہے۔۔سائیڈ ٹیبل پر پانی کا بھرا جگ دیکھ کر ماہا نے گہری سانس لی اور اپنا نائٹ سوٹ نکال کر چینجنگ روم کی طرف بڑھ گئ۔۔"کچھ منٹس بعد آئی تو کمرے میں آتی تیز ہوا کا جھونکا اُس کے حواس سلب کر گیا تھا۔۔۔"وہ آنکھیں پھاڑے کھڑکی کے کُھلے پٹ دیکھنے لگی۔"جہاں سے ہوا آرہی تھی۔۔آج موسم کافی سرد تھا۔۔"باہر ہوائیں زوروں کو تھیں۔"لیکن ماہا کو جس بات نے پریشان کیا تھا۔۔"وہ کھڑکی کو کُھلے پٹ تھے۔۔"جن کو اُس نے بند کیا تھا۔۔"اور ابھی وہ کُھلے ہوئے تھے

"!!!!ایسا کک کیسے ہ ہو سکتا ہے؟ماہا سہمی نظروں سے کھڑک کی جانب دیکھتی آہستہ سے اپنے پیر بیڈ کی جانب کھسکنے لگی تھی۔

"وہ آہستہ آہستہ چلتی بیڈ پر آئی تو نظر سائیڈ ٹیبل پر موجود جگ پر گئی تو اُس کے رہے سہے ہوش بھی اُڑ گئے تھے۔۔"کیونکہ پانی کا رنگ سُرخ ہو گیا تھا۔۔۔"ماہا نے بے ساختہ تھوک نگلا تھا۔"اُس نے فاحا اور اسیر کو پُکارنے کے لیے مُنہ کھولنا چاہا تھا"پر اُس کے گلے سے آواز نہیں نکل رہی تھی۔۔"جبکہ دل الگ انداز میں بہت ڈر رہا تھا۔۔"کھڑکیاں کُھلتی بند ہوتی کمرے کی خاموش فضا میں عجیب سا ارتعاش پیدا کر رہی تھی۔"پھر اچانک ماہا کو جانے کہاں سے اِتنی ہمت آئی کہ وہ ڈور کر اپنے کمرے سے باہر نکلی تو ہر طرف اندھیرہ ہی اندھیرہ تھا۔۔"اُس کو زندگی میں پہلی بار یہ خیال آیا تھا کہ وہ حویلی میں پیدا کیوں ہوئی؟"کیونکہ آج اپنی یہ بڑی حویلی اُس کو کسی بھوت بنگلے سے کم نہ لگی تھی۔

"گُمان ہے کوئی

"بدنام ہے کوئی

"کس کو خبر؟؟؟

"کون ہے وہ؟

انجان ہے کوئی

"گُمان ہے کوئی

"اپنے پیچھے ایسی ڈراؤنی آوازیں سُن کر اُس کا دل اُچھل کر حلق میں آیا تھا۔ "قدموں نے آگے چلنے سے انکار کر لیا تھا۔ "اُس نے ڈرتے ڈرتے اپنے پیچھے دیکھا تھا۔۔ "تو جانے کون تھا؟ "جس کے اُپر سفید چادر تھی۔۔ "اور عجب انداز میں کھڑا ماہا کی جان نکالنے کے درپر تھا۔۔

"ککک ک کون ہو تت تم؟ ماہا نے ڈرتے ڈرتے سوال کیا

"تمہاری موت۔۔۔ "تمہاری بربادی۔۔۔ "ہاہاہاہاہاہا۔۔۔ وہ خوفناک لہجے میں

بتاتا" بے ہنگم قہقہہ لگانے لگا

"موت؟" کیا تم واقعی میں بھوت ہو؟ ماہا نے ڈرتے ہوئے ایک اور سوال کیا۔

۔"جبکہ بیک گراؤنڈ میں ابھی تک یہ گانا بج رہا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

گُمان ہے کوئی

"بدنام ہے کوئی

"کس کو خبر؟؟؟

"کون ہے وہ؟

انجان ہے کوئی

"میرے پاس آجاااا۔۔۔"آجا میرے پاس۔۔۔وہ اپنی بانہیں کھول کر اُس سے

بولا

"نہیں۔۔۔۔"ماہا کسی بھوٹ کا ڈنر نہیں کرے گی۔۔"تمہاری خوراک بننے سے اچھا ہے۔۔"ماہا چھت سے کود جائے۔۔"یا ایک چٹکی زہر کھالوں گی۔۔"اگر پھر مرنے کے چانس نہ ہو تو میں پنکھے سے لٹک کر خود کشی کر لو۔۔۔"یا پھر کسی ٹرک کے سامنے آجاؤں۔۔۔ماہا فر فر بولتی چلی گئ

"تم انسان ہوتے ہی خود غرض ہو۔۔"مرنے کے بعد بھی کسی کا بھلا کرتے ہوئے نہیں مرتے۔۔"لیکن لڑکی تمہاری موت میرے ہاتھوں میں ہے۔۔""میں تمہارے جسم کے چھوٹے چھوٹے پیس بناؤں گا۔۔اور پھر میں پہلے تمہاری ٹانگوں کا گوشت کھاؤں گا۔۔"پھر ناشتے میں تمہارے بازوں کا گوشت۔۔۔"اُس کے بعد لنچ میں تمہارے پیٹ کا گوشت کھاؤں گا۔۔"اُس کے بعد تمہاری گردن کا حصہ بچے گا۔۔"اُس کے بعد پھر میں دوبارہ ڈنر کروں گا۔۔"ہو ہو ہو"ہاہاہاہا۔۔۔وہ بات کرتا کرتا پھر سے بے ہنگم قہقہہ لگانے لگا۔

"تم جن لوگ واقعی میں عقل سے پیدل ہوتے ہو۔۔"اگر عقل سے پیدل نہ ہوتے تو یوں آج جن نہ ہوتے۔۔۔ماہا خود کو چُھپانے کی ناکام کوشش کرتی ہوئی اُس سے بولی

مرِخ لڑکی یہ تم کیا بولی؟ وہ جلال میں آتا اپنے کالے ناخن والا ہاتھ اُس کے آگے لہرانے لگا تو ماہا بس رونے کے در پر تھی

"جن بھوت جی میں سولہ سال کی کم سن نوجوان نوخیز کلی ہوں۔۔۔"گوشت پوشت نہیں ہے۔ہڈیوں کا ڈھانچہ ہوں۔۔"تم پلیز کسی اور کے پاس جاؤ نہ۔۔ماہا نے منت کی

www.novelsclubb.com

"مجھے زیادہ چربی والا گوشت پسند بھی نہیں ہوتا۔۔"تمہاری خوشبو مجھے پسند آ گئی ہے۔۔"جب تم بال کھول کر درخت کے پاس بیٹھا کرتی تھی"تو میں نے سوچ لیا تھا۔۔"ایک دن تمہیں میں دانتوں کے درمیان ضرور چبا کر کھاؤں گا۔۔ہاہاہاہاہا۔۔وہ قہقہہ لگاتا اپنے عزائم سے آگاہ کرنے لگا

"دیکھو یہ میرے نقلی بال ہیں۔۔"وِگ ہیں۔۔"کہو تو جڑ سے نکال کر تمہیں پکڑاؤں۔۔"رہی بات خوشبو کی تو اُس کے لیے تمہیں مجھے کھانے کی کیا ضرورت ہے؟"میں وہ پرفیوم بھی تمہیں دے دوں گی۔۔"اور جہاں سے لیا تھا۔۔"وہ ایڈریس بھی دوں گی۔۔"پھر تم جانو اور پرفیوم بنانے والا"لیکن میری جان چھوڑ دوں۔۔"اور پلیز یہاں سے چلے جاؤ۔۔۔اپنے سامنے جن کو دیکھنے کے بعد بھی ماہا کا دماغ فل کام کر رہا تھا

"تم مجھے گمراہ نہیں کر سکتی۔۔۔"جن ایک بار پھر اپنے اشتعال میں آیا تھا

"اور تم یوں مجھے کھاء نہیں سکتے۔۔"میں کوئی تمہاری پراپرٹی نہیں ہوں۔۔"میں ماہا اسیر ملک ہوں۔۔"ماہا جھٹ سے بولی تھی۔۔"ازلی اعتماد عود آیا تھا۔۔"لیکن کچھ وقت کے لیے کیونکہ اچانک پھر لائٹس آن اور آف ہوئیں تھیں۔۔"اُس کے بعد ماہا نے بنا دیر کیے جو کمرہ نظر آیا"اُس کو پیٹ لیا۔۔

"ہاہاہاہاہاہاہاہاہاہاہاہاہاہاہا

"اپنے قریب ہوتے اُس کے جناتی قہقہہ کو وہ باآسانی سے سُن سکتی تھی۔۔"لیکن دیکھنے کی ہمت اُس میں ناپید تھی۔۔"وہ بس دروازہ پیٹ کر یہ دعا کرنے لگی کہ دروازہ کھل جائے اور وہ اُس میں گُھس جائے

"تم نے اِتنی رات کو مجھے کال کی ہے وہ بھی ویڈیو کال۔۔"اور یہ سہی نہیں ہے۔۔حوریہ نے پریشانی کے عالم میں موبائل فون کی اسکرین پر اُبھرتے رایان کے چہرے کو دیکھ کر اُس سے کہا

"مجھے نہ بہت ضروری کچھ تمہیں بتانا ہے۔۔۔رایان نے دانتوں کی نُمائش کرتے ہوئے اُس سے کہا

"کیا بتانا ہے؟"پہلے تو آپ نے یہ بولا تھا کہ عیشا نے مجھ سے ضروری بات کرنی ہے"اور اب آپ بول رہے ہیں"کہ آپ نے بات کرنی ہے۔۔۔حوریہ اُلجھ سی گئ تھی۔۔

www.novelsclubb.com

"ہاں تو عیشو کا نام نہ لیتا تو کونسا تم نے کال اُٹھانی تھی۔۔رایان نے وجہ بتائی

"آج نہ ہم نے ہارر موووی دیکھی۔۔رایان نے اُس کو ایسے بتایا جیسے بہت بڑی بات ہو

"اچھا تو اب آپ کو ڈر لگ رہا ہے؟"اور ڈر دور کرنے کے لیے مجھ سے بات کر رہے؟حوریہ نے گویا تکہ لگایا

"افکورس ناٹ"میں کوئی جن پریت سے ڈرتا تھوڑئی ہوں۔۔"یہ تو بس ایسے ہی بتایا۔۔رایان نے جھٹ سے اُس کی بات پر اپنا سر نفی میں ہلایا

"تو جو بات ہے۔۔"آپ وہ کرے نہ مجھے سونا ہے۔۔۔حوریہ نے بہت دھیمی آواز میں اُس سے کہا کیونکہ بیڈ کی دوسری سائیڈ حوریہ گہری نیند میں سوئی ہوئی تھی۔

"تم کیسے سو سکتی ہو؟"تم ایک رائٹر ہو۔۔رایان نے اُس کی بات پر جلدی سے کہا

"ہاں تو میں رائٹر ہوں"ڈاکٹر نہیں۔۔"جو مریضوں کے لیے جاگتی رہوں۔۔حوریہ نے اُس کی عقل پر ماتم کیا تھا

"رائٹر جاگتی ہے "کیونکہ وہ رائٹر ہوتی ہے۔۔"رات سے بہتر وقت کسی رائٹر کے لیے نہیں ہوتا۔۔"رات کے وقت وہ اکیلی ہوتی ہے۔۔"اُس کا دماغ پر سکون ہوتا ہے۔۔"کوئی کام نہیں ہوتا۔۔"کسی کے بلانے کا خدشا نہیں ہوتا۔۔فل آزادی میں ہوتی ہے۔۔"اور لکھنے کا وقت بھی یہی ہوتا ہے۔۔"یہی وہ وقت ہوتا ہے جب مائینڈ میں اچھے اچھے آئیڈیاز آتے ہیں۔۔۔رایان نے اُس کو پتے کی بات بتائی

"کیا ایسا ہوتا ہے؟حوریہ اُس کی بات پر سوچنے پہ مجبور ہو گئ

"ہاں اور نہیں تو کیا۔۔یہ جو بڑے بڑے لکھاری ہوتے ہیں۔۔"لکھنے کا انتخاب وہ رات کے وقت کرتے ہیں۔۔رایان نے مزید بتایا

"میں کوشش کروں گی۔۔اور اب آپ بتائے کہ کیا بات کرنی ہے آپ نے؟حوریہ نے پوچھا

"آپ تو نہ کہو۔۔رایان نے اُس کو ٹوکا

"تم نے کیا بات کرنی ہے؟حوریہ نے گہری سانس بھر کر اُس سے پوچھا

"تمہیں پتا ہے تم کم عرصے میں نہ میری دُنیا بن گئی ہو۔۔۔رایان حوریہ کو دیکھتا کافی دلفریب لہجے میں آخر کار بول اُٹھا

"لیکن دُنیا تو فانی ہے اور ایک نہ ایک دن اُس کو ختم ہی ہو جانا ہے۔۔جواب میں حوریہ نے بڑے معصوم انداز میں کہا"تو رایان کے چہرے کا رنگ بھک سے اُڑا تھا

"تم ناول نگار ہو کر اِس قدر ان رومانٹک ہو"میں یقین کرنے سے قاصر ہوں۔

۔۔رایان بے ساختہ جھرجھری لیکر بولا"وہ حوریہ کے اِس جواب پر اچھا خاصا بدمزہ ہوا تھا۔۔"جبکہ اُس کی پہلی بات سن کر حوریہ نے بڑی مشکل سے اپنے تاثرات کو نارمل رکھا تھا۔۔"یونی میں اُس کو یہی لگتا تھا کہ وہ ایسے ہی اُس سے فلرٹ کر رہا ہے۔۔"لیکن آج اُس کا آنچ دیتا لہجہ سن کر اُس کو خوف محسوس ہوا تھا۔۔"اُس کو پیارے کے جھمیلو میں نہیں تھا پڑنا۔"وہ فنٹاسی کہانیاں لکھتی ضرور تھی۔"لیکن اُن میں جیتی نہیں تھی۔۔"وہ جانتی تھی اُس کی زندگی کسی فیری ٹیل کہانی جیسی نہیں ہے۔۔"اُس کے ابا نے اگر آگے پڑھنے کی اُس کو اجازت دی بھی تھی تو پاؤں

میں زنجیریں ڈال کر۔۔

"اگر آپ بُرا نہ مانے تو میں کال کٹ کر لوں؟ حوریہ نے اپنا سر ہر سوچ سے جھٹک کر اُس سے کہا

"ابھ

"آریان اُس سے کچھ کہنے والا تھا۔۔"جب اُس کو ایسا محسوس ہوا کہ کھڑکی کے پاس سے کوئی گزرا ہے۔"اُس کو ایک سایہ سا دیکھائی دیا تھا۔۔

"شیور۔۔۔رایان نے پھر سے تیزی سے ایک سایہ جاتا دیکھا تو اُس سے بولا تو حوریہ نے جھٹ سے کال کٹ کر دی تھی۔۔"جبکہ رایان اپنے سوکھے لبوں پر زبان پھیرتا بیڈ سے اُٹھ کر کھڑکی کے پاس آیا۔۔"کھڑکی کے قریب پُہنچ کر اُس نے یہاں وہاں دیکھا لیکن اُس کو کوئی بھی نظر نہیں آیا۔۔"اپنا وہم سمجھ کر وہ واپس جانے لگا تھا۔۔"جب اچانک سے اپنے کندھے پر کسی کا لمس محسوس ہوا تو۔۔رایان کا اُپر کا سانس اُپر اور نیچے کا نیچے رہ گیا تھا۔۔"لیکن اللہ کا نام لیکر اُس نے

گردن ترچھی کر کے اپنے کندھے پر دیکھا تو کسی کا خون میں لت پت ہاتھ اپنے کندھے پر دیکھ کر اُس کی چیخ برجستہ تھی۔۔۔

"زاویار اپنے کام سے فارغ ہوا تو صوفے پر زاویان کو سوتا ہوا پایا۔۔"جو لاؤنج میں ٹی وی دیکھ کر نیند کی وادی میں اُتر گیا تھا۔۔"زاویار نے سب سے پہلے ٹی وی کو آف کیا۔۔"اور زاویان کو بانہوں میں اُٹھا کر ایک کمرے میں آیا۔۔"جس کا حال اُس نے اب قدرے بہتر کر لیا تھا۔۔"جو رہنے کے قابل بھی تھا۔۔"یہ وہ گھر تھا۔۔"جہاں راحت کو وہ لایا تھا۔۔"جب وہ چل پھر نہیں سکتی تھی۔۔اُس کے جانے کے بعد وہ یہاں اُس کے ساتھ بس ایک یا دو بار آیا تھا۔۔"اُس کے بعد یہ گھر ہمیشہ لاک رہا تھا۔۔

"گُڈ نائٹ میری جان۔۔۔۔زاویان کا ماتھا چوم کر زاویار آہستہ آواز میں کہتا اُس پر کمفرٹل سہی کرتا وہ اپنا سیل فون اُٹھاتا۔۔"راحت کو کال کرنے لگا تھا جب اُس کے

کانوں میں پایل کی آواز پڑی تو اُس نے چونک کر دروازے کے پاس دیکھا

"یہ آوازیں کیسی؟ چوڑیوں کی کھن کھن نے اُس کو متعجب کر لیا تھا۔" تبھی سائیڈ ٹیبل کے دراز سے اپنا ریوالر اُٹھاتا اُس میں گولیاں چیک کر کے اُس کو لوڈ کیا۔

۔"پھر ایک آخری نظر سوئے ہوئے زاویان پر ڈال کر وہ کمرے سے باہر نکل کر اُن آوازوں کا تعاقب کرنے لگا۔

"آئے گی آئے گی۔۔۔۔

"کبھی تو ہماری یاد آئے گی۔۔۔

"ہاں۔۔۔

"آئے گی آئے گی

کبھی تو تمہیں ہماری یاد آئے گی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

"زاویار جو اُس آواز کا تعاقب کر رہا تھا۔۔"ٹی وی لاؤنج سے کسی گانے کی آواز کو آتا دیکھ کر وہ حد درجہ حیران ہوا تھا۔۔"کیونکہ اُس کو یاد تھا کہ اُس نے ٹی وی بند کیا تھا۔۔"اور اب وہاں سے گانوں کی آوازوں کو آتا سن کر اُس کو سمجھ میں نہیں آیا کہ یہ ہو کیا رہا تھا۔۔"پہلے پایل اور چوڑیوں کی آوازیں اُس کے بعد یہ۔۔۔اگر اُن دونوں کے علاوہ گھر میں کوئی موجود ہوتا تو یہ کیسے ممکن تھا کہ وہ انسان "زاویار کی چیل جیسی نگاہ سے بچا ہوا تھا۔۔"خیر وہ جو کوئی بھی تھا۔۔"اُس کا پتا تو زاویار نے لگانا ہی تھا۔"تبھی اپنے قدم اُس نے لاؤنج کی طرف بڑھائے جہاں اب کوئی ہارر ڈرامہ چل رہا تھا۔۔"اور ایک جو بقول "جن "تھا وہ باورچی خانے میں بیٹھا کچا گوشت کھا رہا تھا۔۔"اُس کو ایسے دیکھ کر زاویار کو ڈر تو نہیں "ہاں البتہ اُبکائی ضرور آئی تھی۔۔"تبھی فورن سے پہلے اُس نے ٹی وی کو بند کیا۔۔"اور وہ جانے کے لیے جیسے ہی پلٹا کہ ٹی وی خود بخود پھر سے آن ہوئی اور اُس پر پھر سے وہ سین چلنے لگا۔۔

مجھے ایسا لگ رہا اُس گھر میں اب جن "بھوت آتما" سب کچھ آ گیا ہو گا" یہ سب خالی گھر میں ہی شفقٹ ہوتے ہیں۔۔"اور خیر سے وہ گھر بڑا بھی ہے تو ہر کوئی آرام سے اپنی فیملی کے ساتھ ایڈجسٹ ہو گیا ہو گا" کیونکہ آپ کا وہ گھر قبرستان سے بس تھوڑا دور ہے"

"اپنے سامنے ایسے مناظر دیکھ کر اُس کے کانوں میں" بے ساختہ زاویان کا کہا جُملا گونجنے لگا۔۔"اور ابھی اپنا سر وہ ہر سوچ سے آزاد کرنے لگا تھا جب لاؤنج کی لائٹس تیزی سے آن آف ہونے لگی۔۔اور کسی کے قدموں کی چاپ کے ساتھ "چوڑیوں کی کھن کھن اور پایل کی چھن چھن بھی اُس کو سُنائی دینے لگی۔۔"تو دا گریٹ میجر زاویار اسحاق خانزادہ جس کے نام سے ہر کوئی ڈرا کرتا تھا۔۔"جس نے ہر ایک کو عبرت کا نشانہ بنایا تھا۔"اب اُس کے ماتھے پر پسینے کی بوندیں چمکنے لگی تھیں۔۔۔

"سٹاپ زی یہ جسٹ الیکٹرانک پرابلم ہے۔۔زاویار گہری سانس بھرتا خود کو پر سکون کر گیا تھا۔۔"اور ایک کے بعد ایک فائر اُس نے چھوڑا تھا۔۔'یہ سوچ کر کہ یہاں اگر کوئی انسان ہو گا تو اچانک گولیوں کی تیز آواز سن کر وہ چیخ ضرور مارے گا"لیکن ایسا نہیں ہوا تھا۔

"زااااووووویاااااااااررررررررر۔۔۔۔

"ایک دلفریب لہجہ کم اور خوفناک آواز میں اچانک بیک گراؤنڈ میں "اُس کا نام گونجنے لگا تو زاویار نے اپنا گلا تر کیا تھا۔۔

"زاوی کیا یہ تم ہو؟

"اگر یہ تمہارا کوئی گیم ہے تو آئے پرومس میں تمہیں ٹیرس پر اُلٹکا لٹکا دوں گا۔۔۔زاویار نے سنجیدگی سے بھرپور لہجے میں کہا تھا۔۔"جبھی کوئی کھی کھی کرتا اُس کے پیچھے سے گزر گیا جس کا سایہ دیکھ کر زاویار کو اندازہ ہوا کہ اِس کے گھر میں اُن دونوں کے علاوہ بھی کوئی اور ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

"اگر کوئی باہر ہے تو یہاں بھی ہے؟" کیونکہ ٹی وی آن آف کون کر رہا تھا۔۔؟ زاویار نے اِس بار اُس سائے کا پیچھا نہیں کیا تھا" بلکہ اپنا دماغ یوز کرنے لگا۔۔

سلامِ عشق

#تحریر_رمشا_حُسین

Episode 19 part 2

"کون ہے بھئ؟ ماہا جو مسلسل دروازہ پیٹنے لگی تھی۔۔" اندر سے عیشا کی آواز سن کر اُس کی جان میں جان آئی تھی۔

"عیشو آپو یار میں ہوں ماہا۔۔" پلیز دروازہ کھولیں۔۔ ماہا نے منت کرنے والے انداز میں اُس سے کہا

"ماہی تم یہاں میرے کمرے کے باہر کیا کر رہی ہو؟" وہ بھی رات کے اِس

www.novelsclubb.com

وقت۔۔عیشا حیران ہوتی اُس سے بولی "لیکن کمرے کا دروازہ نہیں کھولا تھا

"آپو یار کمرے کا دروازہ کھولو۔۔"ورنہ میری جان پاؤں سے نکل جائے گی۔۔ماہا بے چینی سے بولی "دوسری طرف اُس جن کا بے ہنگم قہقہہ اور قریب ہوتا جارہا تھا۔۔"جیسے وہ اُس کے پاس آرہا ہو

"یہ ہنس کون رہا ہے؟"ایسا جناتی قہقہہ کون لگ رہا ہے؟عیشا نے جب کسی کے ہنسنے کی آواز سُنی تو اُس سے پوچھا "جس پر ماہا کا دل چاہا اپنا سر دیوار پر مارے۔۔"یہاں اُس کی جان ہتھیلی میں تھی۔۔"اور وہ کسی اینکر کی طرح بس اپنے سوالوں کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے تھی۔

www.novelsclubb.com

"آپو میرے پیچھے جن ہے۔۔"پلیز نہ دروازہ کھولوں۔۔ماہا نے منت کی

"تمہارے پیچھے جن ہے؟"ہاہاہاہاڈیئر ماہی میرے پیچھے بھی بہت خطرناک آتما کھڑی ہے۔۔"تم ایسا کرو کسی اور کے پاس جاؤ۔۔عیشا اُس کی بات پر ہنسی سے لوٹ پھوٹ ہوتی بولی

"یار نہ کرے آپو قسم سے میں سچ بول رہی ہوں۔۔"ماہا نے بے چینی سے کہا

"کیا موت پڑی ہے تمہیں؟"عیشا بلآخر اپنے کمرے کا دروازہ کھولتی ماہا کو گھور کر بولی

"میں ہوں موت۔۔۔جواب ماہا کے بجائے اُس کے پیچھے کھڑے جِن نے دیا تھا

"ایک منٹ صبر نہیں ہو رہا؟"میں ماہی سے بات کر رہی ہوں نہ؟"تم کیوں بیچ میں کود رہے ہو؟ یہاں وہاں دیکھے بغیر عیشا نے اُس کو جھڑکا تو ماہا نے اپنا ماتھا پیٹا تھا۔

۔

"آپو وہ جن ہے۔۔۔ماہا نے اُس کو دیکھنے کا اِشارہ کیا

"میں بھوتنی ہوں۔۔۔"اب بتاؤ ایسا بھی کیا ہو گیا ہے؟"جو تم نے میری سویٹ نیند کو خراب کیا۔۔۔عیشا اپنے علاوہ کسی اور کو بولنے کا موقع دیئے بنا بولی

"سب سے پہلے میں اب تُجھے کھاؤں گا۔۔وہ جلال میں آ کر بولا تو ماہا کو ہٹاتی وہ اُس کو گھورنے والی تھی"لیکن سامنے کھڑی عجب مخلوق کو دیکھ کر عیشا کو اپنے سامنے

تارے ناچتے دیکھائی دیئے تھے۔

"یہ ہارر موووی کا جن لگتا ہے اِس حویلی میں رہ گیا۔۔عیشا نے ماہا کا ہاتھ زور سے پکڑ کر کہا

"لگتا ہے ہانی نے ٹی وی سہی سے بند نہیں کیا تھا۔۔۔"اور یہ اپنے ساتھیوں سے بِچھڑ گیا۔۔ماہا نے بھی افسوس کا اِظہار کیا تو جن کا دماغ گھوم گیا

ببب ببب بھوت۔۔۔رایان وہ ہاتھ دور کرتا اپنے کمرے سے باہر بھاگا تھا

"بچاؤ

"بچاؤ

سم بڈی ہیلپ می۔۔۔رایان نے ڈرنے میں سب کو پیچھے چھوڑ دیا تھا۔۔۔"لیکن اُس کی آواز کوئی بھی سُننے سے قاصر تھا۔۔"کیونکہ حویلی میں ہر کمرہ ساؤنڈ پروف تھا۔۔"رایان بس چیختا اپنا گلا خُشک کرتا بھاگے جا رہا تھا۔۔"جب ایکدم اُس کے

www.novelsclubb.com

پاؤں کو بریک لگی۔۔"اُس نے کُھلے دروازے کے اندر جھانکا جہاں سائیڈ ٹیبل پر سرخ پانی نظر آرہا تھا۔۔"رایان کو احساس ہوا جیسے اُس کو شدید پیاس لگی ہے۔۔"اُس نے آس پاس دیکھا جہاں اندھیرا تھا۔۔"لیکن سب کچھ نارمل سا محسوس ہوا۔۔"اُس کمرے کی لائیٹس آن دیکھ کر وہ جان گیا کہ یہ ماہا کا کمرہ ہے"کیونکہ سامنے اُس کی لارج تصویر لگی ہوئی تھی"لیکن وہ اپنے کمرے میں نہیں تبھی دبے پاؤں وہ اُس کے کمرے میں داخل ہوتا سائیڈ ٹیبل پر پڑا جگ اُٹھایا اور بنا گلاس کو استعمال میں لائے گھٹا گھٹ وہ سرخ پانی پینے لگا۔۔"جو اُس کی ٹھوڑی سے ہوتا گردن تک کا سفر منٹوں میں کر گیا تھا۔۔"اور اب اُس کی وائٹ شرٹ بھی جگہ جگہ سُرخ ہو گئی تھی۔۔"پورا جگ خالی کر کے رایان نے ایک لمبی سانس اپنے اندر کھینچی۔۔"جیسے سارا دن بھوکا رہ کر اُس نے اب افطاری کی ہو

"لائیف لائیف ریفریشر"کرشی جامی شیریں۔۔۔اپنے پیٹ پر ہاتھ پھیر رایان

گُنگُنانے لگا

"ماہی کو کیا ہو جاتا جو شربت بنانے کے بعد اُس میں تھوڑی برف ڈال لیتی تو۔۔"خوامخواہ میں نے گرم شربت پیا۔۔"لیکن جو بھی تھا بڑے مزے کا۔۔رایان ہونٹوں پر زبان پھیر کر انگڑائی لیکر بولا تو یکدم اُس کو خیال آیا کہ اپنے کمرے میں اُس نے بھوت کے ہاتھ کو دیکھا تھا۔۔"یعنی اُس کے کمرے میں بھوت تھا"یہ خیال آتے ہی وہ ایک بار پھر تیزی سے بھاگا تھا۔۔"اب اُس کا رُخ"زوہان کے کمرے کی طرف تھا۔۔"کیونکہ باہر اندھیرے میں اُس کو کوئی شوق نہیں تھا کہ لمبی سیڑھیاں پار کرے

"ہانی

ہانی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اُٹھ

رایان زوہان کے کمرے میں آتا اُس کے کمرے کی لائیٹس آن کر کے اُس کو جگانے کی کوشش کرنے لگا۔۔"جو کمبل تان کر کافی گہری نیند میں معلوم ہو رہا تھا

"آگ لگے بستی میں ہمارا ہانی اپنی مستی میں۔۔اُس کو پر سکون نیند میں سوتا دیکھ کر" رایان تپ کر بڑبڑایا تھا۔

"ہانی یار اُٹھ نہ کیا پہلی بار زندگی میں نیند آئی ہے تمہیں؟اُس کے اُپر بیٹھتا رایان نے کمبل چہرے سے ہٹا کر اُس کے بالوں کو کھینچا تو اپنے اُپر وزن اور بالوں میں کھینچاؤ محسوس کر کے زوہان نے مندی مندی آنکھیں کھول کر معاملہ سمجھنے کی کوشش کرنے لگا

"جگو توں؟زوہان حیرت سے اُس کو دیکھنے لگا۔۔"رایان کو دیکھ کر اُس کو ایسا لگا جیسے وہ کسی کا خون پی کر آیا ہو

"ہاں میں "اگر تُجھے لگتا ہے تیری خوابوں کی ملکہ تیری بانہوں میں ہے تو بیٹا جی "خواب ٹوٹ چُکا ہے۔۔رایان نے دانت پر دانت جمائے اُس سے کہا

"بکواس نہ کر۔۔اور بتا ایسی حالت کیوں بنائی ہوئی ہے؟"اور کیا صبح ہو گئ ہے؟زوہان نے جمائی لیتے اُس سے کہا

"اگر تمہارا یہی حال رہا نہ تو قسم سے کل کا سورج میں نہ دیکھ پاؤں گا۔۔۔رایان بیڈ کی دوسری سائیڈ پر آتا اُس کو دیکھ کر بولا

"بہکی بہکی باتیں کیوں کر رہے ہو؟"اپنے کمرے میں جاؤ اور سو جاؤ۔۔۔زوہان نے بیزارگی سے کہا

www.novelsclubb.com

"ہانی یار میں اپنے کمرے میں نہیں جا سکتا۔۔رایان نے بتایا

"کیوں؟زوہان نے پوچھا

وہاں بھوت ہے۔۔رایان نے ڈر کر بتایا تو زوہان اُس کو ایسے دیکھنے لگا جیسے اُس کو رایان کی دماغی حالت پر شک ہو

"اِس وقت مجھے تمہارا حُلیہ کسی جن یا دیو سے کم نہیں لگ رہا۔۔۔زوہان طنز ہوا

"ہانی میں سیریس ہوں۔۔"مجھے میرے ہیدائشی دن کی قسم میں نے بھوت کو اپنی اِن دلنشین آنکھوں سے دیکھا ہے"اگر میں جھوٹا تو تاریخ سے میری پیدائش کا دن ختم ہو جائے۔۔رایان نے بہت سنجیدہ انداز میں کہا

"تمہاری پیدائشی دن کونسا ہے؟جواباً زوہان نے بھی بڑی سنجیدگی سے پوچھا

"میں رات کے وقت پیدا ہوا تھا۔۔"تمہیں پتا نہیں ہو گا بہت چھوٹے تھے تم اُس وقت۔۔"لیکن فلحال یہ ضروری نہیں ہے یار۔رایان نے سر جھٹک کر اُس سے کہا تو زوہان نے بڑے ضبط سے اُس کو دیکھا

www.novelsclubb.com

"تمہیں اگر یہاں سونا ہے تو فائن"سو جاؤ لیکن پلیز من گھڑت کہانیاں نہ بناؤ۔۔زوہان نے اُس کو دیکھ کر کہا پھر لیٹ گیا

"تمہیں یقین نہیں آتا تو کمرے سے باہر نکل کر دیکھو۔۔رایان نے جھٹ سے کہا

"مجھے نیند آ رہی ہے۔۔زوہان نے کروٹ بدل کر اُس سے کہا

"کیا تمہیں مووی یاد نہیں آ رہی؟ رایان کو اُس کا اِتنا پر سکون ہونا آنکھ نہ بھایا

"میں بورنگ چیز کو یاد نہیں رکھتا۔۔ جواب تُرنت آیا تھا جس پر رایان نے منہ بنایا تھا۔۔ "لیکن زوہان کو پیاس کا احساس ہوا تو اُس نے سائیڈ ٹیبل پر جگ کی طرف دیکھا جو خالی تھا۔۔ "پہلے خیال آیا سو جائے "لیکن پیاس بڑھنے لگی تو وہ بیڈ سے اُٹھ کھڑا ہوا

"کہاں جا رہے ہو مجھے چھوڑ کر؟ اُس کو اُٹھتا دیکھ کر رایان کا دل اُچھل کر حلق میں آیا تھا" تبھی اُس سے ایسے بولا جیسے وہ اُس کی "محبوبہ "ہو

"تمہاری بارات لینے۔۔ زوہان نے اُس کو گھور کر جواب دیا

"یار ہانی آج میرا موڈ مذاق کا نہیں۔۔ رایان نے گویا منت کی

"پانی لینے جا رہا ہوں۔۔ "تم چلو گے۔۔ زوہان نے گہری سانس بھر کر کہا

"کیوں کیا اکیلے جانے سے تمہیں ڈر لگ رہا ہے؟ رایان شوخ ہوا

"تمہیں اکیلے کمرے میں ڈر نہ لگے۔۔ اِس لیے کہا۔۔ زوہان نے کہا تو رایان کی

شوخی پل بھر میں غائب ہوئی تھی

"باہر بھوت ہے میں یہی سہی ہوں۔" یہاں کوئی "جن "بھوت "آ تما نہیں آ سکتے۔" کیونکہ اِس کمرے میں قرآن پاک موجود ہے۔۔۔رایان یہاں وہاں دیکھ کر پُر یقین لہجے میں بولا

"کیا تمہارے کمرے میں نہیں تھا؟ زوہان نے پوچھا

"بھوت کا ڈر اِس قدر غالب تھا کہ دیکھنے کا موقع ہی نہیں ملا۔۔رایان نے پتے کی بات بتائی

"میں پانی لیکر جلدی آ جاتا ہوں۔۔زوہان نے کہنے کے ساتھ اپنے کمرے سے باہر جانے لگا

"اگر آیۃ الکرسی آتی ہے تو وہ پڑھتے جانا" بھوت سے میں تمہیں بچاؤں گا۔۔۔"ایسی اُمید نہ لگانا مجھ سے۔۔۔رایان نے پیچھے سے ہانک لگائی لیکن زوہان نے کوئی جواب نہیں دیا تھا۔

"تم مرخ لڑکیوں نے مجھے سمجھا کیا ہے؟ وہ اب آہستہ آہستہ اُن دونوں کی طرف بڑھنے لگا تھا

"جی ہمیں سمجھنا کیا ہے آپ کو؟" آپ جن ہو تو ظاہر سی بات ہے جن ہی لگو گے۔۔۔ماہا نے لب کشائی کی

"ہاہاہاہا سہی بولا اب یہ جن تم دونوں کا خون نچوڑ دے گا۔۔جناتی قہقہہ لگاتا وہ عیشا کی طرف بڑھتا گیا۔۔" جس پر ماہا اپنی جان بچاتی کمرے میں گُھس گئی تھی۔

"آپو جلدی سے آجائے تاکہ دروازہ بند کروں۔۔۔خود کمرے میں جانے کے بعد ماہا نے عیشا سے کہا جو سانس روکے اُس جن کے کالے ناخن دیکھ رہی تھی۔

"موممممم

"اپنے ناخن اُس نے جیسے ہی عیشا کے گال پر مارا تو اُس کی چیخ نکل گئی۔

"کیا ہو رہا ہے یہ؟ کوریڈرور کی لائیٹس آن کرتا زوہان اُن کی طرف آیا تھا۔۔" وہ

جانا تو باورچی خانے میں چاہتا تھا۔۔لیکن شور کی آواز سن کر وہ یہاں آیا تو حیرت سے استفسار ہوا۔۔

"ہانی جن۔۔عیشا کھسکتی اُس کے پاس آنے لگی

"رُک مرِخ لڑکی میں تیرا خون پی لوں گا۔۔۔وہ جلدی سے عیشا کا بازو پکڑ کر بولا

"چھوڑو میری عیشو آپو کو۔۔۔عیشا کا دوسرا بازو ماہا نے پکڑ لیا تھا۔۔"اور اُس کو اپنی طرف کھینچنے لگی

"نہیں چھوڑوں گا۔۔وہ بھی عیشا کو اپنی طرف کھینچنے لگا۔۔"تو وہاں کبھی ماہا کو دیکھتا تو کبھی سفید چادر میں چُھپے جن کو"اور پھر قابلِ رحم حالت میں عیشا کو دیکھنے لگا"جس کے بازو کو اُنہوں نے شاید ربر کا سمجھ لیا تھا۔

"چھوڑو تم۔۔عیشا زور سے لات جن کے پاؤں میں مار کر بولی تو اِس بار برجستہ چیخ اُس جن کی تھی

""جن کو تکلیف بھی ہوتی ہے کیا؟"کافی نازک جن معلوم ہوتا ہے۔۔ماہا قدرے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

حیرانگی سے بولی تھی

"جن پر ریسرچ بعد میں کر لینا ابھی اندر بھاگو۔۔"ہانی خود نپٹ لے گا۔۔عیشا خود بھی کمرے میں آتی "ٹھاہ" کی آواز سے دروازہ بند کیا

"آپو عیشو جن کو آنے کے لیے کسی کُھلے دروازے کی تو ضرورت نہیں ہوتی۔ ۔"وہ ایسے بھی گُھس سکتا ہے۔۔۔ماہا کو چین نہ آیا

"میری ماں سو جا۔۔بیڈ پر چڑھ کر عیشا نے باقاعدہ اُس کے سامنے ہاتھ جوڑے۔ ۔"تو منہ بسور کر ماہا بھی بیڈ پر آئی۔۔"اور اُس سے چپک کر سونے کی کوشش کرنے لگی

www.novelsclubb.com

"ماہی مجھے سانس نہیں آ رہی۔۔عیشا نے اُس کا سر اپنے سینے پر محسوس کیا تو دانت پیس کر کہا

"عادت ڈال لے۔۔"شادی کے بعد کام آئے گی۔۔"ماہا نے اپنا سر ہٹانے کے بجائے اُس کو مفید مشورے سے نوازہ

"لکھ دی لعنت ہو۔۔اُس کی بات پر عیشا کا دماغ گھوم گیا

"اِتنی مہنگی لعنت کا ماہانے کیا کرنا ہے۔۔"ماہانے کونسا خراب بات کہی ہے۔ماہانے جمائی لیتے ہوئے اُس سے کہا

"ہاں جی بڑا پتا ہے تمہیں۔۔اُس کی بات پر عیشا جیسے تپ اُٹھی

"پتا کیا ہے۔۔"شادی کے بعد جب لڑکیوں کے بچے ہوتے ہیں۔۔"تو اپنی اولاد کو سینے پر رکھ کر سُلاتی ہیں۔۔ہمیں بھی تو ہماری مائیں ایسے سُلاتی تھیں۔۔ماہانے مزید کہا تو خفت کے مارے "عیشا کا چہرہ سُرخ پڑ گیا تھا۔۔"کیونکہ پہلے پہل وہ اُس کی بات کا الگ مطلب نکال بیٹھی تھی۔۔"لیکن پھر سر جھٹک کر خود بھی اپنی آنکھوں کو موند کر سونے کی کوشش کرنے لگی

"تمہاری وجہ سے میرا شکار گیا ہے۔۔"اب تیری خیر نہیں۔۔وہ بھاری بھاری قدم اُٹھاتا زوہان کی طرف آیا۔۔

"میں

"سکی سٹاپ ناؤ۔۔"بہت ہو گیا ہے۔۔اور رات بھی بہت ہو گئی ہے۔۔"مجھے سونا ہے اور فجر کے وقت اُٹھنا ہے۔۔"تاکہ یہاں سے جلدی نکل کر شہر یونی پہنچ پائے۔۔وہ زوہان کی گردن پر جھکنے لگا تھا۔"جبکہ اپنے قدم پیچھے لیتے زوہان نے خاصے اکتائے لہجے میں کہا اور بنا اُس کا جواب سنے وہ جانے کے لیے جیسے ہی پلٹا۔

"اچانک اپنا تصادم کسی اور کے ساتھ ہوتا دیکھ کر ایک پل کو وہ بھی سانس لینے بھول گیا تھا۔کیونکہ دوسری طرف سامنے کوئی فل مونسٹر کے لباس میں ملبوس تھا"اور چہرے پر کافی ڈراؤنا ماسک چڑھایا ہوا تھا جس کو رات کے پہر دیکھ کر ڈر جانا"ایک فطری عمل تھا۔"لیکن وہ زوہان تھا۔"جس نے جلدی خود کو کمپوز کر لیا تھا

"ہاہاہاہاہاہا ہمارا ہانی بھی ڈر گیا۔۔المان اپنے چہرے سے ماسک اُتارتا ہنسی سے لوٹ پھوٹ ہوا تھا"تو سفید چادر میں چُھپا جو اور کوئی نہیں"بلکہ سکندر تھا وہ بھی خود کو اِس جھنجھٹ سے آزاد کرواتا"ہنسے لگنے لگا تھا

"میں کیسے بھول گیا کہ تم دونوں کرائم پارٹنرز ہو۔۔"اور ایسا گیم تم دونوں ہی مل کر کھیل سکتے ہو۔۔"اُن کو ہنستا دیکھ کر زوہان نے تپ کر کہا

"یو آر ویری معصوم۔۔۔سکندر نے اُس کے گال کھینچ کر کہا

"ماہی اور عیشو کی حالت دیکھی تھی؟"عنقریب اُن کا ہارٹ فیل ہونے لگا تھا۔ ۔زوہان نے خشمگین نظروں سے دونوں کو گھورا جو ایک ساتھ جڑ کر کھڑے تھے

"اُن دونوں کا تو نہیں پتا"لیکن کسی اور کا ہارٹ ضرور فیل ہونے والا تھا۔۔المان نے ہنسی کے درمیاں کہا

www.novelsclubb.com

"تو جگو کے کمرے میں تم تھے؟زوہان جیسے ساری بات سمجھ گیا۔

بھوتیہ تتتتتت

"رایان جو ڈر ڈر کر کمرے سے باہر آیا تھا۔"تاکہ زوہان کو تلاش کر پائے"کیونکہ اُس نے کافی دیر لگائی تھی"لیکن سامنے المان اور سکندر کو دیکھ کر وہ ایک بار چیخا

تھا۔

"آہ آہ آہ آہ

"خون

امی بچاؤ

"اُن دونوں نے جب رایان کی شرٹ میں سرخ رنگ دیکھا تو وہ الگ سے چیخ پڑے تھے

"نو نو ناٹ خون۔۔"، جسٹ جامِ شیریں۔۔رایان نے جلدی سے اُن کی غلط فہمی کو دور کیا"تو المان کے دماغ میں کچھ کلک ہوا

"توں ماہی کے کمرے میں گیا تھا؟المان نے پوچھا

"ڈونٹ ٹیل می کہ مجھے ڈرانے والے تم تھے؟رایان نے جب دونوں پر غور کیا تو سوال کیا

"یہ میرے سوال کا جواب نہیں۔۔المان نے اُس کو گھورا

"ہاں پ

"شیم آن یو۔۔"رات کے پہر تمہیں جوان جہاں لڑکی کے کمرے میں جاتے ہوئے شرم نہ آئی؟رایان نے ابھی بات مکمل بھی نہ کی تھی۔"جب سکندر نے اُس کو ملامتی نظروں سے دیکھ کر کہا

"تمہیں تو بڑی شرم آئی جوان لڑکیوں کی رنگت اُڑانے میں۔۔زوہان نے جیسے رایان کا بدلا لیا تھا

"شاباش میرے بہادر کزن۔۔رایان نے اُس کا کندھا تھپتھپایا تھا

"ویسے میں نے تو پانی میں روح افزا شربت ڈالا تھا۔"یہ جامِ شیریں کہاں سے آگیا؟"المان کی سوئی ایک بات پر اٹکی ہوئی تھی

"شربت ڈالا تھا تو تھوڑی برف ڈالنے کی بھی زحمت کر دیتے"نکمے انسان"کافی گرم شربت تھا۔۔رایان نے افسوس سے اُس کو دیکھ کر کہا

"اب ہر کوئی اپنے کمرے میں جائے اور سو جائے۔۔زوہان نے باتوں کا سلسلا ختم

کر دینا بہتر سمجھا

"نہیں میں تو اکیلے کمرے میں نہیں جانے والا۔۔" دوسروں کو ڈرانے والا سکندر اب خود ڈر رہا تھا۔۔

"کیوں نہ ہم سب ایک کمرے میں سوئے۔؟" المان نے آئیڈیا دیا

"میرے کمرے میں آجاؤ۔۔۔ زوہان نے باری باری اُن کو دیکھ کر کہا تو وہ دانتوں کی نُمائش کرتے اُس کے پیچھے پیچھے جانے لگے۔۔

"یہاں جو بھی موجود ہے۔۔" وہ سامنے آئے۔۔ "کیونکہ اگر میں پُہنچ گیا تو میرے رلوالر کی آخری گولی کا نشانہ تم ہو گے۔۔۔ زاویار احتیاط سے چاروں اِطراف دیکھتا سنجیدگی سے بولا "لیکن سب بے سود۔۔" کوئی بھی اُس کے سامنے نہ آیا تھا۔۔ "کچھ سوچ کر زاویار لاؤنج سے باہر نکل گیا تو۔۔"، لال بڑے سے ڈوپٹے کے گھونگھٹ میں اُس کو ایک وجود سڑھیاں چڑھتا ہوا دیکھائی دیا۔۔۔ "اندر

www.novelsclubb.com

زاویان تھا یہ خیال آتے ہی زاویار تیز قدموں سے اُس کی طرف جانے لگا

"رُک جاؤ ورنہ میں تمہیں شوٹ کر لوں گا۔۔۔زاویار نے اُس کو وارننگ بھرے لہجے میں کہا

"چھم چھم

"پایل کی آواز دور ہوتی گئی۔۔"وہ جو کوئی بھی تھا۔۔"اُس پر زاویار کا کوئی اثر نہیں ہوا تھا۔۔"تبھی زاویار تیز قدموں سے بلآخر اُس تک پہنچتا بازوں سے پکڑے اپنے روبرو کھڑا کیا۔۔"پھر ایک ہی جست میں گھونگھٹ اُلٹ لیا تو۔۔۔"اُس کا چہرہ اُس کے بالوں نے چُھپا لیا تھا

www.novelsclubb.com

"کون ہو تم؟زاویار کا دل اِس بار الگ انداز میں دھڑکا تھا۔۔"وہ اُس کا چہرہ دیکھ سکتا تھا۔۔"لیکن اُس کے بال رُکاوٹ بنے ہوئے تھے۔۔"یہ وجود اُس کو اپنا اور جانا پہچانا سا لگا تھا۔۔۔

"تم مجھ تک پہنچ گئے۔۔"اب شوٹ کرو۔۔۔اور اپنی بات کو پورا کرو۔۔۔اپنے

ایک ہاتھ سے چہرے سے بال ہٹاتی دوسرے ہاتھ سے اُس کا ریوالر پکڑے ہاتھ کو تھام کر ریوالر کی نوک اپنی پیشانی پر ٹِکائے وہ خاصے دلسوز لہجے میں بولی تو۔۔"اُس کو اپنی طرف کھینچ کر زاویار نے ریوالر کو نوک کو اُس کی شہ رگ پر رکھا تھا

"ٹریگر دبا دوں؟نرم نگاہ۔۔"آنچ دیتا لہجہ "کسی کا بھی دل دھڑکانے کے لیے کافی تھا۔

ہمت ہے تو دبا دو۔۔۔اُس نے کُھلے دل سے اِجازت دی تو زاویار نے ریوالر کو کھینچ کر دور پھینکا اور اُس کا اپنے سینے سے لگایا تھا۔۔۔

"کیسا لگا میرا سرپرائز۔۔ مسکراہٹ دبائے پوچھا گیا

"بہت خوفناک۔۔۔برجستہ جواب سن کر وہ زور سے ہنسی تھی۔

"تم کبھی بھی "کوئی بھی کام انسانوں کی طرح نہیں کر سکتی۔۔۔بار بار اُس کے چہرے پر آتے "کرلی بالوں کو اپنے ہاتھ کی انگلیوں کے پوروں سے ہٹاتا وہ تاسف سے اُس کو دیکھ کر بولا

"میں راحت زاویار اسحاق خانزادہ ہوں۔۔"جس کی سوچ وہاں سے شروع ہوتی ہے"جہاں سب کی سوچ ختم ہوتی ہے۔۔۔۔ گردن تان کر فخریہ لہجے میں جواباً کہا گیا

"یار ریئلی۔۔"سڈنلی آنے کی میں توقع تو تم سے رکھ سکتا ہوں۔۔"لیکن اِس ریڈ وِچ میں بھٹکی ہوئی آتما کی طرح تمہاری اینٹری کا تصور کبھی بھی نہیں کر سکتا۔۔زاویار نے سر جھٹک کر اُس سے کہا

"مائے ہسبنڈ مسٹر پردہ نشین اِس لیے تو میں نے کہا کہ میں راحت زاویار اسحاق خانزادہ ہوں۔۔"جس کی سوچ وہاں سے شروع ہوتی ہے"جہاں سب کی سوچ ختم ہوتی ہے۔۔۔۔راحت نے ایک بار پھر سے کہا

"تم یہاں کیوں آئی ہو؟زاویار نے اِس بار سنجیدگی سے پوچھا

"میں یہاں اپنے بیٹے کے لیے آئی ہوں۔۔"جس کو تم میرے بغیر لائے ہو۔۔۔راحت نے جتاتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

"اپنے بیٹے کے لیے؟زاویار نے اُس کو گھورا

"یس۔۔اب بتاؤ کہاں ہے وہ؟راحت نے یہاں وہاں دیکھ کر پوچھا

"اور شوہر کے بارے میں کیا کہنا پسند کرینگی آپ؟زاویار کا لہجہ کافی طنز تھا

"اُس کے بارے میں نو کمنٹ۔۔۔۔سرتاپیر اُس کو دیکھ کر شانِ بے نیازی سے کہا گیا

"تو پھر آپ پہلی فرصت میں یہاں سے چلی جائے۔۔۔زاویار بازوں سینے پر باندھتا اُس سے بولا

"آپ کیوں چاہتے ہیں کہ آپ کا ہوائیاں اُڑا چہرہ زاوی دیکھے۔۔"اور دن رات پردہ نشین کے رکارڈ بنائے۔۔اُس کے سامنے اپنا سیل فون لہرا کر معنی خیز لہجے میں راحت نے اُس سے کہا تو زاویار کے حواس زندگی میں پہلی بار سلب ہوئے تھے

"یہ کیا بدتمیزی ہے کرلی گرل!"تم نے کیا کیا ہے؟زاویار نے سنجیدگی سے اُس کو دیکھ کر کہا

"وہ دراصل ہمیشہ آپ میری جان خشک کرتے رہتے ہو۔۔اور چسکا لگا کر زاوی کو بتایا کرتے ہو تو میں نے سوچا کیوں نہ تھوڑا چسکا میں بھی لوں۔۔ بڑی معصومیت سے بتایا گیا

"تم کیوں چاہتی ہو کہ میں تمہارا سیل فون توڑوں؟ زاویار نے ضبط سے اُس کو دیکھا

"تم ایسا کچھ نہیں کرنے والے۔۔زاویار کو اپنی قریب آتا دیکھ کر راحت نے اُس کو وارن کیا

"میں ایسا کروں گا۔۔زاویار نے جتاتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

"تمہارا مسئلہ کیا ہے یار "ہو جاتا ہے۔۔"لگ جاتا ہے انسان کو ڈر۔۔اب یہ کوئی انا کا مسئلہ بنانے والی بات تو نہیں۔۔راحت نے بڑبڑنگ کرنا شروع کر دی

"میں نہیں ڈرا۔۔زاویار نے اُس کو گھورا

"آئے نو تمہیں ڈر نہیں لگا۔۔۔"تم نے سوچا یہ کوئی ٹیکنکل ایشو ہو سکتا ہے "لیکن تم ہڑبڑائے ہوئے تھے تو تم نے سوچا شاید الکٹرانک ایشو ہو۔۔"ہو جاتا

ہے۔۔"انسان کہنا کچھ اور چاہتا ہے۔۔"اور منہ سے نکل دوسرا جاتا ہے۔۔"اور میں یہ بھی جانتی ہوں کہ تم واقعی میں بہت بہادر ہو۔۔"بس ہلکا سا پسینا تمہارے ماتھے پر چمکنے لگا تھا۔۔اور کچھ نہیں۔۔راحت نے مسکراہٹ دبائے زچ کرنے والے انداز میں اُس سے کہا

"تمہیں کوئی اور طریقہ نہیں ملا تھا اینٹری مارنے کا؟"بھوتنی بن کر آنا ضروری تھا؟زاویار زچ ہو کر بولا

"بلکل ضروری تھا۔۔"میری اینٹری تھی۔۔"زرا دھوم سے تو ہونی چاہیے۔۔"بس شوہر جی اپنا جو دل ہے نہ اُس کو مضبوط رکھے۔۔راحت نے گرن اکڑا کر اُس سے کہا تو زاویار نے اپنی آنکھوں کو گھُمایا تھا

"تم ویسے کیا اکیلی آئی ہو؟زاویار کو اچانک خیال آیا

"نہیں مجھے پاکستان چھوڑنے پورا دبئی آیا ہے۔۔راحت نے جواب تو برجستہ دیا تھا"لیکن تھا بے تُکہ جس پر زاویار نے اپنا سر نفی میں ہلایا تھا

"اگر آنا تھا تو میرے ساتھ آجاتی۔۔"یوں اکیلے آنے کی کیا ضرورت تھی؟اُس کے گرد اپنا حصار بناتا۔۔"وہ ایک کمرے کی طرف اپنا رُخ کیے بولا

"ڈونٹ وری عبایا پہن کر آئی تھی۔"اور تم خوامخواہ کے وہم مت پالا کرو۔۔"ویسے بھی خود تمہیں خیال نہ آیا کہ بیٹے کو لے جا رہا ہوں تو بیوی بھی لے جاؤں؟اُس کے سینے پر مُکہ مار کر راحت نے کہا

"اگر بیوی ایسی حرکتیں کرے گی۔۔"شوہر جہاں کہی بھی جائے گا۔۔،آگے اپنے بیوی کو کرے گا۔۔۔زاویار کمرے کا دروازہ کھول کر بولا"جہاں زاویان خواب و خروش کے مزے لوٹ رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

"میرا زاوی۔۔۔راحت فورن زاویار کی طرف بڑھی تھی

"میرا زاوی میری زاوی بول کر اب تو اِس کو جگامت دینا۔۔"ورنہ جو فلم تم نے سٹاپ کی ہے"وہاں سے شروع یہ کرے گا۔۔۔زاویار نے راحت کو والہانہ انداز میں"زاویان کا چہرہ چومتا ہوا دیکھا تو اُس کو وارن کیا

"قسم سے جس قدر سوتیلوں جیسا رویہ تم میرے بیٹے کے ساتھ رکھتے ہو نہ میرا بڑا دل خراب ہوتا ہے۔۔"مطلب تم اِس کو دیکھتے ایسے ہو"جو تمہارا یہ کچھ لگتا ہی نہیں بس میں اِس کو جہیز میں لائی تھی۔۔راحت خشمگین نگاہوں سے اُس کو دیکھ کر بولی

"اگر جہیز میں تم ایسا سیمپل لاتی نہ تو اُٹھا کر واپس کر دیتا"تمہارے والدین کو اور بولتا کہ ایک کافی ہے"دوسرا آپ اپنے پاس رکھ لو۔۔زاویار نے جواب دیا تو اُس کا منہ پورا کھلا کا کھلا رہ گیا تھا

"اب سو جاؤ چُپ چاپ۔۔۔بیڈ کی دوسری سائیڈ پر آتا زاویار اُس کو بولا

"بہت بے مروت انسان ہو تم۔۔راحت اُس کا ہاتھ جھٹک کر بولی جو اُس نے زاویان کے اُپر رکھا تھا۔

"شکریہ۔۔۔"اب اِجازت ہو تو میں سو جاؤں؟زاویار نے جمائی لیتے پوچھا تو راحت نے منہ موڑ لیا تھا۔"اِس بات سے انجان کہ اُس کے پردہ نشین نے بہت

چلا کی سے اُس کے ہاتھ سے سیل فون اپنے ہاتھ میں لے لیا تھا

#سلامِ_عشق

#تحریر_رمشا_حُسین

Episode 20

آج اُن دونوں کا نکاح تھا"اور دونوں کا نکاح اُن کی مرضی کے خلاف ہو رہا تھا"

لیکن اُس کے باوجود ایک کے چہرے پر گہری مسکراہٹ تھی تو دوسرے کی

آنکھوں میں کچھ پانے کی جیت تھی"وہ جانتی تھی اُس کا جس سے نکاح ہونے جا رہا

ہے وہ شخص اُس کو زرا نہیں چاہتا لیکن اُس کے باوجود وہ اُس سے نکاح کرنے کو تیار

تھی۔۔"اُس کو ایڈونچرز پسند تھا اپنی زندگی میں اور یہ نکاح اُس کے لیے کسی

ایڈونچر سے کم نہ تھا۔۔"دوسرا اُس شخص کو بھی پتا تھا دونوں کا نکاح کس حال میں

ہونے جا رہا ہے لیکن وہ بس اِس نکاح کو اِس لیے کرنے جا رہا تھا کیونکہ اِس میں اُس

www.novelsclubb.com

کا فائدہ چُھپا ہوا تھا۔۔"جب اُس کا اپنا غرض پورا ہو جاتا تو وہ یہ نکاح ختم کرنے والا تھا پر ایسا ذکر ابھی تک اُس نے کسی کے آگے کیا نہیں تھا کیونکہ وہ نہیں تھا چاہتا کہ ایسا کچھ ہو جس میں اُس کو منہ کی کھانی پڑے

"کچھ وقت بعد وہ دونوں ایک دوسرے کے برابر کھڑے ہوئے تھے"جہاں اُس کے چہرے پر مسکراہٹ کا احاطہ تھا وہی وہ بے تاثر نگاہوں سے اُس کو دیکھ رہا تھا جو خوش ایسے ہو رہی تھی جیسے پسند کی شادی ہو رہی تھی یا وہ دونوں ایک دوسرے کو عشق کی حد تک چاہتے ہو۔

"تیار ہو؟ وہ مسکراتی نظروں سے اپنا ہاتھ اُس کے سامنے کر کے بولی تو وہ کبھی اُس کا چہرہ تکتا تو کبھی بڑھایا ہوا ہاتھ

"نہیں۔۔۔المان اپنی نیند سے ہڑ بڑا کر اُٹھا تھا"جس وجہ سے وہ دھڑام سے بیڈ سے نیچے گر پڑا تھا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"اُففففف یہ خواب تھا۔۔اپنے بالوں میں ہاتھ پھیر المان قدرے دھیمی آواز میں خود سے بولا تھا۔"اُس کو یقین نہ آیا کہ اُس نے خواب میں اپنا نکاح "عیشا کے ساتھ ہوتا دیکھا ہے۔

"عجیب و غریب حرکتیں کر کے سوؤں گا"تو یقیناً خواب بھی ایسے آنے ہیں۔۔سر جھٹک کر بڑبڑاتا وہ اُٹھا اور رایان اور زوہان کے اُپر اُوندھے منہ لیٹ گیا تھا

"اقدس بیٹا یہ سارے بچے کہاں ہیں؟"کیا اِنہوں نے ناشتہ نہیں کرنا؟ صبح فاحا نے اقدس کو ہال میں آتا دیکھا تو اُس سے پوچھا

"وہ لوگ نیچے نہیں آئے کیا ابھی تک؟"ہم ماہی اور "مان کو جگانے اُن کے کمرے میں گئے تھے "لیکن وہ وہاں نہ تھے۔"ہمیں لگا اُٹھ گئے ہو گے۔اقدس نے فاحا کی بات سن کر حیرانگی سے کہا

www.novelsclubb.com

"نہیں وہ نہیں اُٹھے "اور بس وہی نہیں کوئی بھی نہیں اُٹھا۔۔فاحا نے بتایا

"اچھا کوئی نہیں "ہم دیکھتے ہیں۔۔اقدس نے کہا اور اُپر کی طرف بڑھ گئ۔۔

"وہ باری باری سب کے کمروں میں گئ تھی۔"لیکن سب کا خالی کمرہ اُس کا منہ

چڑھا رہا تھا۔"اور اب بس دو کمرے رہ چُکے تھے۔"ایک عیشا کا"اور دوسرا زوہان

کا۔"کچھ سوچتے ہوئے وہ زوہان کے کمرے میں آئی تو اندر کا منظر دیکھ کر بے ساختہ

اُس کے چہرے پر مسکراہٹ آئی تھی۔"جہاں بیڈ کی ایک سائیڈ پر زوہان لیٹا ہوا تھا

اور اُس کے چہرے پر سکندر کے پاؤں سلامی دے رہے تھے"تو دوسری سائیڈ پر

رایان سویا ہوا تھا"جس کے اُپر المان بہت آرام سے لیٹا ہوا تھا۔۔"جبکہ سکندر کی

ایک ٹانگ بیڈ کے نیچے تھی تو دوسری زوہان کے چہرے پر۔۔"وہ چاروں بیڈ پر بے

ترتیب انداز میں لیکن پر سکون نیند سو رہے تھے۔"اُن کا آپسی پیار کا سوچ

کر"اقدس نے دل سے دعا کی تھی کہ وہ ہمیشہ ایسے رہے"آپس میں خوش و خرم

لڑائی کرنے کے بعد بھی ایک دوسرے کے بغیر نہ رہنے والے۔۔"یکایک اُس

کے دماغ میں خیال آیا تو سائیڈ ٹیبل پر جو فون اُس کے ہاتھ میں آیا۔۔"وہ اُٹھا کر اُس نے سیل فون کی اسکرین آن کی تو وال پیپر پر "زوریز سوہان "آریان میشا "رایان عیشا اور زوہان اِن ساتوں کی تصویر لگی ہوئی تھی۔"جس پر وہ جان گی کہ "فون زوہان کا ہے "کیونکہ یہ وال پیپر اُس نے زوہان کی فون میں دیکھا تھا "پاسورڈ کوئی نہیں تھا۔"اِس لیے اقدس سیل فون کا کیمرہ آن کرتی۔"مختلف انداز میں اُن کی ایسی حالت میں تصویریں کھینچنے کے بعد اُن کو اُٹھانا شروع کیا

"مان

"سکندر

ہانی

جگو

اُٹھ جاؤ سب۔۔"صبح کے نو بجے کا وقت ہو رہا ہے۔۔کھڑکیوں سے پردے ہٹاتی اقدس نے اُونچی آواز میں اُن کو پُکارہ تو "کھڑکی سے آتی روشنی جب اُن کی آنکھوں

www.novelsclubb.com

پر گئ"سب سے پہلے سکندر اوندھے منہ بیڈ سے گرا تھا۔"اُس کے بعد المان بھی گرنے لگا تھا"لیکن اُس نے رایان کا بازو سختی سے پکڑا ہوا تھا"جس وجہ سے مفت میں رایان بھی بیڈ سے نیچے گرا تھا۔

"توں کس خوشی میں اکیلا بیڈ پر موجود ہے۔۔زوہان جو اپنی آنکھوں کو مسلتا اُن کو بیڈ کے پاس گرا ہوا دیکھ رہا تھا۔"اور ابھی وہ سکندر کی بات کو سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا"جب اُس نے ٹانگ سے پکڑ کر اُس کو بھی بیڈ سے گرایا تھا

"کوئی حال نہیں تم لوگوں کا۔۔"جلدی سے فریش ہو جاؤ اور ناشتے کی ٹیبل پر آؤ۔۔اقدس نے خشگین نظروں سے اُن کو دیکھ کر کہا

"میں نے رات کو الارام لگایا تھا۔۔"میری نیند کیوں نہیں ٹوٹی؟اِتنا وقت ہو گیا ہے اب تو۔۔۔زوہان کی نظر سائیڈ ٹیبل پر موجود کلاک پر پڑی تو حیرت سے بولا

"بہت اُونچی آواز میں بج رہا تھا"میں نے سٹاپ کر دیا تھا۔۔رایان نے اپنے بالوں کو کُھجا کر اُس کو اپنا کارنامہ سُنایا

"،حد کرتے ہو تم۔۔زوہان نے اُس کو گھورا

"اچھا کیا جو بند کیا" ورنہ الارام لگاتا کوئی اور ہے "نیند خراب ہوتی کسی اور کی ہے۔

۔المان نے اُس کو شاباشی دیتے ہوئے کہا

"زیادہ مسکے نہ لگاؤ۔۔"تمہاری وجہ سے میں بیڈ سے گرا ہوں۔۔رایان نے اُس کو گھور کر کہا

"بول تو ایسے رہے ہو" جیسے جسم کی ساری ہڈیاں ٹوٹ گئی ہو تمہاری۔۔المان تپ کر بولا

"اِرادے تو تمہارے کچھ اِس طرح کے تھے۔۔رایان تُرکی پر تُرکی بولا

"اچھا چھوڑو آج تم سب کی یونی کی چُھٹی ہے۔۔"اب اُٹھ جاؤ بس۔۔اقدس نے اُن کو دیکھ کر کہا" اپنے کپڑے جھاڑ کر وہ اُٹھ کھڑے ہوئے

"چُھٹی کس خوشی میں؟"زوہان نے پوچھا

"پتا نہیں بابا جان نے کہا کہ ہم آپ لوگوں کو بتائے کہ کچھ دن تک تم میں سے کوئی

بھی یونی نہیں جائے گا۔۔اقدس نے اپنی معلومات مطابق بتایا

"اچھا۔۔زوہان محض یہی بول پایا

"مان آپ بابا جان سے ملنا۔"کچھ توقع بعد اقدس نے المان کو دیکھ کر کہا"اور پھر کمرے سے باہر نکل گئ

"اِتنی صبح صبح تمہاری پیشی بابا جان کی دربار میں؟رایان حیران ہوا

"اللہ خیر کرے۔۔المان بالوں میں ہاتھ پھیر کرتا کمرے سے باہر نکل گیا

www.novelsclubb.com

"تو یعنی ہماری جان ہلکان کرنے والے"مان اور سکی تھے؟عیشا ماہا کے ساتھ سیڑھیاں اُترتی ہاتھوں کی مٹھیوں کو بھینچ کر بولی

"اور نہیں تو کیا۔۔ماہا نے منہ بسور کر جواب دیا تھا

"میں اِن کو چھوڑوں گی نہیں۔۔عیشا خاصے تپے ہوئے انداز میں بولی تھی۔

"رہنے دے خوا مخواہ بات بڑھ جائے گی۔" وہ تو مجھے ڈرانے والے تھے "آپ تو مفت میں درمیاں آ گئ۔۔ماہا نے معاملہ رفع دفع کرنا چاہا

"تم اور میں الگ نہیں ہیں۔۔عیشا اُس کو مصنوعی گھوری سے نواز کر بولی تو ماہا مسکرائی تھی۔

"آپ نے یاد کیا بابا سائیں؟ المان فریش ہونے کے بعد سیدھا اسیر ملک کے کمرے میں آیا تھا

"ہاں آؤ بیٹھو۔۔اسیر نے اُس کو دیکھ کر سامنے بیٹھنے کا اِشارہ دیا

"کوئی ضروری بات ہے؟ المان نے سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھ کر پوچھا

"تم بتاؤ" جو میں نے فیصلہ تمہیں کرنے کو کہا تھا" وہ کہاں تک پہنچا؟" تم نے کیا سوچا اُس بارے میں؟ اسیر نے گھمبیر آواز میں اُس سے سوال کیا

"بابا سائیں آپ نے لڑکی کے بارے میں نہیں بتایا" پھر ہم کیسے کسی لڑکی سے

www.novelsclubb.com

شادی کرنے پر تیار ہو جائے۔۔المان نے اُس کو دیکھ کر سنجیدگی سے کہا

"لڑکی کون ہے؟"کیسی ہے؟"یہ تمہارے لیے ضروری نہیں ہونا چاہیے۔"تمہیں یہاں سے۔۔"اِس حویلی سے"اِس گاؤں سے جانا ہے تو بس تم اُس کے بارے میں سوچو۔"اور کوئی مثبت جواب دو۔۔اسیر نے جیسے بات کو ختم کرنے کا فیصلہ کر لیا تھا

"ابھی کیسے بتائے؟"ابھی تو پندرہ دن کا وقت ہے ہمارے پاس۔۔المان کشمش میں مبتلا ہو گیا تھا

"اگر گزرے پندرہ دِنوں میں تم نے کوئی فیصلہ نہیں لیا"تو آنے والے پندرہ دِنوں میں تم کیا فیصلہ لو گے؟اسیر نے کہا تو وہ چُپ ہو گیا تھا۔۔"اُس کو سمجھ میں نہیں آیا کہ کیا جواب دے

"تو پھر آپ بتا دو۔۔"ہم سے کیا سُننا چاہتے ہیں آپ؟المان نے سب کچھ اُس پر چھوڑ دیا

"ہم چاہتے ہیں۔"تم ابھی ہمیں اپنا جواب دو۔" یا نکاح کر لوں۔۔" یا اپنی خواہش سے دستبردار ہو جاؤ۔۔اسیر نے بتایا

"اپنی خواہش سے دستبردار ہونا ناممکن سی بات ہے۔المان نے جھٹ سے کہا تھا

"ٹھیک ہے پھر نکاح کے لیے "ہاں" بول دو۔۔اسیر نے دوسرا آپشن سامنے رکھا

"یہ ایک طرح کی ہمارے ساتھ زبردستی ہوئی۔۔"آپ جس خدشات کی بدولت ہمیں ایسا کرنے کو بول رہے ہیں" اگر ہمیں وہ کرنا ہو گا تو نکاح میں ہونے کے بعد بھی کر سکتے ہیں۔۔المان چڑ کر بولا

"نکاح کے بعد گنجائش نہیں بچے گی۔اسیر بس اِتنا بولا

"اوکے فائن "لیکن لڑکی کون ہے؟المان نیم رضامند ہونے لگا تھا

"نکاح کے لیے تیار ہو؟اسیر نے پوچھا

"یہ ہمارے سوال کا جواب نہیں۔۔المان جھنجھلاہٹ کا شکار ہوا تھا

"اگر نکاح کے لیے تیار ہو تو اپنی ماں سے کہو تمہاری پیکنگ کروا لے۔۔"اور اپنی

بہنوں کو میرے پاس بھیجو۔۔"اکلوتے بھائی ہو تم اُن کے ظاہر سی بات ہے"

اُنہوں نے شاپنگ کرنی ہو گی۔اسیر نے اِس بار بھی اُس کے سوال کو ٹال مٹول

کر لیا تھا جس پر المان جبڑے بھینچتا اُٹھ کر کمرے سے باہر چلا گیا

"ایک منٹ رُکو۔۔۔"ابھی المان اُس کے کمرے کی دہلیز پار کرتا کہ اسیر نے کافی

سنجیدگی سے اُس کو مخاطب کیا

"جی فرمایئے؟المان رُکا تھا"لیکن مڑا نہ تھا

"اپنے نکاح کے دن تم کُرتا پاجامہ پہنو گے یا شیروانی؟"اسیر کے سنجیدہ انداز میں

پوچھے گئے سوال پر المان عش عش کر اُٹھا تھا۔۔"اُس نے پلٹ کر کافی متعجب

نظروں سے اپنے باپ کا وجیہہ چہرہ دیکھا جہاں مسکراہٹ کی ہلکی شبیہہ تک نہ

تھی۔"لیکن اُس کے باوجود بھی المان کو یقین نہ آیا کہ اُس کے اِس قدر بگڑے موڈ

پر اُس کا باپ کوئی ایسا سوال بھی پوچھ سکتا ہے

"ہم دھوتی کا انتخاب کرینگے۔۔"ہمارے لیے وہی بہتر ہو گی۔المان نے خاصے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

تپے ہوئے انداز میں جواب دیا تھا۔"یعنی حد ہو گئی تھی۔"نکاح میں نہ اُس کی مرضی شامل تھی"اور نہ جس سے ہونے والا تھا اُس کا کوئی اتا پتا۔۔"بس اگر اُس سے کسی چیز کے بارے میں پوچھا جا رہا تھا تو وہ یہ تھا کہ اپنے نکاح میں وہ کیا پہنے گا؟

"کُرتا پاجامہ یا شیروانی؟"

"جیسا تم کہو۔۔اسیر نے گویا ایک آخری کیل ٹھوکی تھی اور المان کی بھی بس ہوئی تھی تبھی لمبے لمبے ڈُگ بھرتا اُس کے کمرے سے باہر نکلتا چلا گیا

"کیا واقعی میں مان کی شادی ہو گی؟اقدس کافی حیرانگی سے فاحا سے بولی

"شادی نہیں ابھی بس نکاح ہو گا۔۔۔فاحا نے بتایا

"لیکن کس سے؟"کیا وہ کوئی گاؤں کی لڑکی ہے؟ماہی کو اشتیاق ہوا

"یہ تم لوگوں کو جمعہ کے دن پتا لگ جائے گا۔۔فاحا نے ٹالا

"جمعہ کے دن کیوں؟"ابھی کیوں نہیں؟اقدس کو فاحا کی بات عجیب لگی

www.novelsclubb.com

"کیونکہ آپ دونوں کے باباجان نے منع کیاہوا ہے۔۔فاحا نے بتایا

"اچھا اگر اُنہوں نے منع کیا ہے تو آج بدھ پڑ سو لگ جائے گا پتا۔۔ماہا مثبت انداز میں سر کو جنبش دیتی بولی

"پڑ سو والا جمعہ نہیں جو اُس کے بعد جمعہ آئے گا۔۔"اُس پر چلے گا پتا۔۔"ابھی ہم نے بہت سارے انتظامات دیکھنے ہیں۔۔"مان کے نکاح میں کوئی بھی کثر نہیں چھوڑے گے۔"پورا گاؤں مدعو ہو گا۔۔فاحا نے مسکرا کر کہا"جبھی وہاں ایک کام کرنے والی آئی تھی

www.novelsclubb.com

"آپ سب کو سردار صاحب نیچے بُلا رہے ہیں۔۔اُس عورت نے بتایا اور وہاں سے چلی گئی تو وہ تینوں بھی حویلی کے بڑے لان میں آئیں"جہاں سب لوگ موجود تھے

"تم دونوں آگئی ہم نے آپ سے ضروری بات کرنی تھی۔"اسیر نے اقدس اور ماہا

کو دیکھ کر کہا

"تیری شکل کیوں قدو جیسی بن گئی ہے؟عیشا نے "المان کی لٹکی ہوئی شکل دیکھی تو اُس سے پوچھا

"فلحال تم میرے منہ مت لگو۔۔المان تپ کر اُس کو بولا "کیونکہ عیشا کو دیکھ کر اُس کو اپنا خواب یاد آ گیا تھا۔

"میں تو مرے جا رہی ہوں نہ تمہاری قدو جیسی شکل کے لیے۔۔عیشا جواباً تپ کر بولی "جس پر المان نے اپنا سر جھٹکا

www.novelsclubb.com

" باباجان آپ نے کیا بتانا تھا ہمیں؟ماہا نے پُر تجسس لہجے میں پوچھا

"ہم یہ کہنا چاہتے ہیں کہ آپ اپنی شاپنگ کرنا شروع کر دے "جو بھی خریدنا ہے۔ ۔"وہ شہر جا کر خرید آئے۔"چچی صنم آپ لوگوں کے ساتھ شہر چلے گیں۔۔اسیر

اُن کو دیکھ کر کہا

"شاپنگ کس چیز کے لیے؟عیشا نے تعجب سے پوچھا

"ہفتے بعد مان کا نکاح ہے۔"اُس کی شاپنگ کی تیاری آپ بھی جانااِن دونوں کو ساتھ۔۔اسیر نے مسکرا کر بتایا

"مان کا نکاح۔۔"اور کمینے انسان توں نے ہمیں بتایا تک نہیں۔۔سکندر اسیر کی بات سن کر المان کو ملامتی نظروں سے اُس کو دیکھنے لگا

"اچانک فیصلہ مجھ سے کروایا گیا ہے۔۔المان ایک نظر اسیر پر ڈال کر بولا

"شکل تو دیکھو کیسی مظلوموں جیسی بنائی ہوئی ہے۔"یعنی بجائے خوش ہونے کے ناشکرا انسان رونی شکل بنا رہا ہے۔۔"تمہاری جگہ اگر میں ہوتا تو اب تک خوشی سے پاگل ہو جاتا۔۔۔رایان المان کی شکل دیکھ کر پہلے طنز پھر حسرت بھرے لہجے میں بولا

"تم تو کافی ترسے ہوئے معلوم ہو رہے ہو۔"اگر کوئی لڑکی تمہاری نظر میں ہے تو

بتادو" لگے ہاتھ تمہارا نکاح بھی کروالے گے۔۔اسیر نے رایان کی بات پر کہا

"کیا واقعی میں؟ رایان خوشی سے اُچھل پڑا تھا۔۔"پر جب کانوں میں سب کا ایک ساتھ قہقہقہ پڑا تو وہ خجلت کا شکار ہوا تھا

"آپ کے بارے میں سہی سُنا تھا عزت سے بے عزت کرتے ہیں۔۔۔رایان منہ بسور کر بولا

"ہم سیریس ہیں۔۔اسیر اپنی بات پر ڈٹ کر کھڑا تھا

"جگو کو چھوڑے اور بتائے ہم شاپنگ کرنے شہر کب جانے والے ہیں؟ ماہا کو بس ایک بات کی پڑی تھی

www.novelsclubb.com

"ہماری بات مانے ماہی کا نکاح کروالے۔۔"اِس کو خوشی کچھ زیادہ ہے۔۔المان تپ کر بولا

"شرم کرو۔۔"چھوٹی بہن ہے تمہاری بات کرتے ہوئے سوچ لیا کرو کہ سامنے کھڑا کون ہے۔۔فاحانے اُس کو بُری طرح سے جھڑکا تھا

"ماہی کی تم فکر نہ کرو۔"جب اُس کا وقت آئے گا تو وہ بھی اپنے گھر کی ہو جائے گی۔۔اسیر "ماہا" کی اُتری ہوئی شکل دیکھ کر اُس کو اپنے ساتھ لگائے بولا

"ضروری تھا اُس کا جوش ہوا کرنا؟ زوہان نے ناپسندیدہ نظروں سے المان کو دیکھ کر کہا"اُس کو المان کا ایسا برتاؤ کرنا پسند نہ آیا تھا۔۔"لیکن المان بس خاموش ہو گیا تھا اُس کے پاس شاید بولنے کو کچھ تھا ہی نہیں

ویلکم بیک آتش لُغاری۔۔جناح ایئرپورٹ پر کھڑا "آتش اپنی آنکھوں سے بلیک گاگلز اُتار کر گہری مسکراہٹ سے بڑبڑایا تھا"اور وہ جیسے ہی ائیرپورٹ سے باہر آیا تو میڈیا والے اپنا کیمرہ لیکر اُس کو اپنے گھیرے میں لے لیا تھا"جیسے وہ کوئی بہت بڑا کارنامہ سرانجام دے آیا تھا۔"اور اُس میں کوئی شک نہیں تھا کہ جہاں وہ گیا تھا وہاں اپنا کارنامہ چھوڑ کر آیا تھا

www.novelsclubb.com

"سر کیا آپ نے آمریکا کے مشہور کلب کے مینجر کو بیدردی سے مارا تھا؟

"ایسا بھی کیا ہو گیا تھا جو آپ مارنے پر اُتر آئے تھے؟

"آپ آمریکا اچانک گئے کیوں تھے؟" کیا خاص کام اُس شخص کو مارنے کا تھا۔۔

"ایک کے بعد ایک سوال اُس سے پوچھے جا رہا تھا جبکہ آتش اُن کے سوالوں کو اگنور کرتا یہ سوچنے میں تھا کہ جو کام اُس نے "آمریکا میں کیا ہے "اُس کے چرچے پاکستان میں کیوں ہو رہے تھے" یہ افواہ پھیلانے والا کون تھا۔

"میں واحد شخص ہوں جس کو بیٹھے بیٹھائے فیم مل گئی ہے۔۔آتش اُس لوگوں کے ہاتھوں میں موجود کیمرہ اور مائیکس دیکھ کر کمینی مسکراہٹ سے سوچنے لگا تھا

"پکس اچھی نکالنا ایسا نہ ہو کہ بُری ہو۔۔" ویسے کیمرہ کس کمپنی کا ہے؟" رزلٹ اچھی ہے نہ؟ آتش اپنی گاڑی کے قریب پُہنچ کر سنجیدگی سے بولا تو وہ رپورٹر ایک دوسرے کا منہ تکنے لگے۔۔" اور اُن کا ہونک بنا چہرہ دیکھ کر آتش گاڑی میں بیٹھ گیا

تھا

"اچھا ہوا جو مجھ سے پہلے آ گئے۔۔" ورنہ نوکری سے ہاتھ دھو بیٹھتے۔۔آتش گاڑی میں بیٹھ کر ڈرائیور سے بولا تو بے ساختہ اُس نے تھوک نگلا تھا۔

"آتش جب گھر پہنچا تو بد قسمتی سے اُس کا سامنا سب سے پہلے ایشال سے ہوا تھا" جو شاید باہر جانے کا اِرادہ کیے ہوئے تھی

"اوو کول مجھے اندازہ نہیں تھا کہ تم میرے انتظار میں باہر کھڑی ہو گی" میں کتنا خوشقسمت بھائی ہوں نہ "مجھے تو اپنی خوشقسمتی پر رشک آ رہا ہے۔۔آتش زچ کرتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولا

"ٹرسٹ می جتنے دن تم یہاں نہیں تھے "میں اکیلے اِس گھر میں بہت پر سکون رہا کرتی تھی۔۔"اور کیا ضروری ہے کہ جہاں بھی جاؤ وہاں تباہی مچا کر آؤ۔۔ایشال

www.novelsclubb.com

نے ناگوار نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

"اووہو مجھے پتا نہیں تھا کہ تم نے میرے پیچھے جاسوس لگائے ہوئے ہیں "جو میری پل پل کی رپورٹ تم تک پُہنچاتے ہیں۔۔آتش ستائشی لہجے میں بولا

"تم کیا میرے لیے اِتنے اسپیشل ہو جس کی نگرانی کے لیے میں جاسوس ہائیر کرو گی۔۔"فار یو ئر کائینڈ انفارمیشن کہ تمہارے کرتوت آئے دن ہر نیوز چینل پر نشر ہوتے ہیں۔۔۔ایشال نے طنز نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

"ہاں تو وہ نیوز تم میرے لیے دیکھتی ہوں نہ۔۔۔آتش کہاں باز آنے والا تھا

"ویسے دن بدن تمہاری خوشفمیاں عروج پر پُہنچنے لگیں ہیں۔۔ایشال سر جھٹک کر اُس کو بولی

"کیا کروں"؟بنانے والے نے بنایا ہی کچھ ایسا ہے۔۔آتش بالوں میں ہاتھ پھیر کر دلکش لہجے میں بولا تو اُس کو اگنور کرتی ایشال سائیڈ سے گزر گئی تھی۔"جبکہ آتش بھی سیٹی کی دُھن بجاتا اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا تھا۔

ایک دن بعد!

"آج ایک طرف زاویار راحت اور زاویان کو لیکر شاپنگ مال آیا تھا تو دوسری طرف کزنز کا پلٹن بھی اُس مال آیا تھا۔۔"اور اتفاقی طور پر جب آتش کا شاپنگ کرنے کا موڈ بنا تو وہ بھی اُس مال میں آیا تھا۔۔"لیکن سب سے پہلے وہ فوڈ کارنر آیا تھا جہاں زاویان آلریڈی موجود تھا لیکن آتش کی نظر اُس پر نہیں پڑی تھی۔"پر زاویان کی پڑ گئی تھی۔"جبھی اپنے ماں باپ کی نگاہوں سے بچتا وہ اکیلے بیٹھے آتش کی طرف آیا تھا جس کو وہ ایک نظر میں پہچان گیا تھا

www.novelsclubb.com

"یہاں آپ کی بیوی بیٹھے گی؟ کسی بچے کی آواز پر آتش جو سیل فون میں مصروف تھا اچانک اپنا سر اُٹھایا تو"زاویان کو دیکھ کر وہ ایک پل کو چونک سا گیا تھا

"تم؟ آتش کی نظروں میں حیرانگی تھی

"میں۔۔زاویان نے فوراً جواب دیا

"میری بیوی نہیں کوئی۔۔"میں غیر شادی شدہ ہوں۔۔آتش حیرانگی سے باہر نکل کر اُس کو بتانے لگا

"اووسو کین آئے سٹ ہیئر؟زاویان نے اجازت مانگی

"شیور۔۔آتش نے بلا جھجھک کر کہا

"میں اپنے ماں باپ کے ساتھ آیا ہوں"ہوپ سو کہ آپ نے مجھے پہچانا ہو گا۔ ۔زاویان نے اُس کو دیکھ کر بتانے کے بعد کہا

"کول۔۔میں پہچان گیا تھا۔آتش نے سر کو خم دے کر کہا

"اچھا آپ بہت پیارے ہو۔۔زاویان اُس کو دیکھ کر تعریفی انداز میں بولا

"میں جانتا ہوں۔۔آتش کے لہجے میں غرور جھلک رہا تھا

"یقیناً جب آپ کی بیٹی ہو گی تو وہ بھی آپ کی طرح پیاری ہو گی۔زاویان نے مزید کہا

"وہ تو ڈول ہو گی۔آتش اُس کی بات کے جواب میں بولا تھا

"تو آپ نہ اپنی ڈول کا رشتہ مجھ سے کرنا۔۔زاویان نے قدرے شرما کر کہا تھا

"ہاں کیوں نہ

"بات کرتے کرتے آتش اچانک چونک کر اُس چھٹانگ بھر بچے کو دیکھنے لگا جو شرم سے لال گُلنار ہو رہا تھا

کیا کہا؟ آتش اُس کو گھورنے لگا "کیونکہ اُس کی بات سہی سے وہ اب سمجھا تھا

"اینگری کیوں ہو رہے ہو؟ "اگر آج آپ مجھے اپنی بیٹی کا رشتے دینے کو تیار ہوئے تو آئے پرومس میں آپ کے بیٹے کو اپنی بہن کا رشتہ دوں گا۔۔"میری بہن بہت پیاری ہے۔۔۔"زاویان نے جلدی سے کہا تو آتش بس اُس کو گھورتا رہ گیا

"بیٹا جی پہلے زمین سے اُگ جاؤ پھر میری بیٹی کے ساتھ شادی کے خواب دیکھنا۔۔۔آتش نے خاصے طنز لہجے میں اُس سے کہا

"دیکھے ہاں بول دے "کیونکہ اگر آپ کا یہی اٹیٹیوڈ رہا نہ تو مجھے نہیں لگتا کہ لائیف میں کبھی آپ کی کسی سے شادی ہو گی۔۔۔زاویان نے اُس کو وارن کیا تو آتش نے

ضبط سے مٹھیوں کو بھینچا

"تم اپنی عمر دیکھو اور باتیں چیک کرو۔۔آتش نے تپ کر اُس کو دیکھا

"ایج جسٹ آ نمبر۔"اور مجھ سے زیادہ پیارا شہزادہ آپ کو پوری دُنیا میں نہیں ملے گا۔۔"زاویان ناک منہ چڑھا کر بولا"پہلی بار وہ آتش کو کیوٹ لگا

"اچھا تو اگر میں تمہاری بات مان لوں تو جب میرا بیٹا ہو گا تب تو تمہاری بہن کی ایج کا نمبر بہت آگے نکل چُکا ہو گا۔۔آتش نے مبہم مسکراہٹ سے کہا تھا"ہلانکہ یہ انداز اُس کی شخصیت کا حصہ نہ تھا

"اُس کے لیے آپ پریشان نہ ہو وہ ابھی دُنیا میں نہیں آئی۔۔"ریلیکس رہے آپ۔ ۔زاویان نے اُس کو پر سکون کرنے کی خاطر کہا تو آتش غش کھانے کے در پر تھا یعنی جو پیدا ہوئی ہی نہ تھی"اُس کا پہلے ہی وہ رشتہ طے کرنے کے چکروں میں تھا۔

"آتش کو اندازہ ہوا جیسے وہ تو کچھ بھی نہیں اصل پُہنچی ہوئی چیز تو یہ بچہ تھا۔

"تم

"آتش بات کرتا ہوا اچانک خاموش سا ہو گیا" کیونکہ اُس کی نظر کالی چادر میں ایک چہرہ جانا پہچانا سا لگا جو فوڈ کارنر سے باہر نکلنے لگا تھا" اور جب اُس نے غور کیا تو آتش کو یاد آیا کہ وہ کون تھی

"ایک منٹ۔۔آتش زاویان سے کہتا اُٹھ کر باہر چلا گیا تھا۔

"مس چشمش یہاں کیسے ؟آتش "اقدس کا پیچھا کرتا بڑبڑایا تھا" جو مال کے اُپری فلور میں داخل ہو گئی تھی۔

"ویٹ آمنٹ میں اُس کا پیچھا کیوں کر رہا ہوں ؟آتش کو اچانک خیال آیا تو رُک کر تعجب سے خود سے سوال کرنے لگا

"یہ میں آجکل دن بدن کچھ زیادہ ہی چھچھوڑوں جیسی حرکتیں کرنے لگا ہوں" چلو خیر اگر یہاں تک آگیا ہوں تو تھوڑی بہت بات چیت کر لیتا ہوں۔۔آتش اپنے خیال کو رد کرتا یہاں وہاں اقدس کو تلاش کرنے لگا جو اُس کو نظر بھی آگئی تھی۔

"اے چشمش۔۔آتش نے اُونچی آواز میں اُس کو پُکارا تھا لیکن وہ تو نہ سُن پائی تھی" پر کپڑے چیک کرتی ماہا نے اُس کی آواز سن کر سر اُٹھا کر اُس کی نظروں کا تعاقب کیا تو ایک لمحہ لگا تھا اُس کو ساری بات سمجھنے میں "تبھی کپڑوں کو چھوڑ کر وہ آتش کے سامنے کسی دیوار کی طرح کھڑی ہوئی تھی

"کیا؟آتش کو اُس کا یوں کھڑا ہونا سمجھ میں نہیں آیا تھا

"آپ نے یہ مس چشمش چشمش کیا لگائی ہوئی ہے؟ماہا نے کڑے تیوروں سے اُس کو گھورا تھا۔

"کیا تم اُس کو جانتی ہو؟"آتش نے اب غور کیا تو اُس کو ماہا کا چہرہ اقدس سے کافی حد تک ملتا جُلتا لگا"اگر کوئی فرق تھا تو گالوں پر موجود ڈمپلز کا تھا جو بات کرتے ہوئے ماہا کے نُمایاں ہو رہے تھے"اور آتش کو یاد نہ آیا کہ یہ اقدس کے پاس تھے بھی یا نہیں

"آپ سے مطلب؟ماہا نے اُس کو گھورا

"وہ تمہاری کیا لگتی ہے؟آتش نے جاتی ہوئی اقدس کی پشت کو دیکھ کر اُس سے پوچھا"اب اقدس کے پیچھے جانا اُس نے ترک کر لیا تھا

"ماہا کی بڑی بہن ہے اور یہ کیا آپ ماہا کی بہن کو چھیڑ رہے تھے؟"آپ کو پتا نہیں ماہا کو کراٹے بھی آتے ہیں۔۔۔ماہا عجیب انداز میں کھڑی ہوتی اُس کو وارن کرنے لگی

"میری توبہ دراصل وہ میری ٹیچر تھی۔آتش نے فٹ سے کہا تو ماہا سر تا پیر اُس کا جائزہ لینے لگی

"ہیں؟ٹیچر وہ بھی آپ کی؟"آپ اِتنے بڑے ہو کر ابھی تک پڑھتے ہو؟ماہا جیسے حیران ہوئی تھی

www.novelsclubb.com

"ہاں کیوں کونسا پڑھائی کی عمر ہوتی ہے۔۔آتش اُس کو گھور کر بولا

تو کیا واقعی میں آپ اُس کے شاگرد ہیں؟ماہا تھوڑا سیریس ہوئی

"نہیں تمہاری راجکماری بہن کا سیوک ہوں۔۔۔آتش طنز ہوا

"یہ سیوک کیا ہوتا ہے؟ماہا کو سمجھ میں نہیں آیا

"اُس کو چھوڑو دراصل ہمارے درمیاں بہت ضرور بحث ہو رہی تھی" درمیاں میں تم ٹپک پڑی۔۔آتش نے سر جھٹک کر کہا

"کیسی بحث؟ماہا کو تجسس ہوا" کیونکہ بات کرتا ہوا اُس نے تھوڑی نہ دیکھا تھا جو وہ اندازہ لگاتی

"ایک اسائمنٹ کے سلسلے میں مجھے اپنا نمبر دینے لگی تھی" جانے کیا بتایا تھا۔"0345....چور نگاہوں سے اُس کو دیکھتا آتش نمبر یاد کرنے کی اداکاری کرنے لگا

"0345.3.....

"اُس کو اپنے دماغ پر زور دیتا دیکھ کر ماہا نے جھٹ سے اُس کو اقدس کا نمبر بتایا تھا۔۔"جس پر آتش کے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ آئی تھی۔۔"اور وہ دوبارہ سے نمبر دوہرانے لگا۔۔

"ویسے وہ آپ کو نمبر دینے کیوں والی تھی؟ماہا کو اچانک سے خیال آیا

www.novelsclubb.com

"تاکہ پروائیویٹ چِٹ چاٹ ہو۔۔۔آتش اُس کی ناک دبا کر بولا تو ماہا کی جیسے غیرت جاگی تھی "جو نمبر دیتے ہوئے سوئی ہوئی تھی

"شرم کا مقام ہے۔۔"نہیں قیامت کی نشانی ہے۔۔ہمارے دوسرے والدین ہمارے اُستاد ہوتے ہیں۔۔"اور آپ کو شرم آنی چاہیے۔۔"چھی ماہا کو تو کہتے ہوئے بھی حیا آرہی ہے اور "آپ اُن سے پروائیوٹ چِٹ چاٹ کرینگے ؟"کیا آپ نے یہی سیکھا ہے ؟ماہا نے اُس کو شرمندہ کرتے ہوئے کہا

"محترمہ زبان کو زرا بریک دو۔۔"میں مذاقً بولا تھا ورنہ آتش لُغاری کا ٹیسٹ اِتنا بُرا نہیں کہ وہ اُس استانی سے چِٹ چاٹ کرے۔۔آتش اُس کو گھور کر بولا

"اچھا تو پھر کیا نمبر کا تعویذ بنا کر گلے میں ڈال کر گھومنا ہے آپ نے ؟ماہا دونوں ہاتھ کمر پر ٹِکائے اُس کو گھور کر تفتیشی انداز میں بولی تو آتش نے دانت پیسے

"دیکھو واٹ ایور یو آر "اب تم زیادہ بول رہی ہو۔"تمہیں پتا بھی نہیں کہ میں ہوں کون۔۔آتش نے اپنی طرف سے اُس کو ڈرانے کی کوشش کی تھی

"ماہا کو آپ میں کوئی انٹرسٹ نہیں۔۔"ماہا شانِ بے نیازی سے بولی تھی تبھی ایک لڑکا"آتش کی طرف آیا تھا

"سر یہ آپ کا سوٹ۔۔۔"ایک بار آپ پہن کر چیک کر کے دیکھتے تو اچھا تھا۔ ۔"سیل بوائے نے کہا تو آتش اُس کے ہاتھ سے سوٹ لیتا ایک اچٹتی نظر ماہا پر ڈالے چینجنگ روم کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔

"آتش چینجنگ روم میں داخل ہوا تو اُس نے دروازے کو خالی بند کیا"لاک کرنے کی زحمت نہ تھی"اور اب سیٹی کی دُھن بجاتا وہ کافی آرام سے اپنی شرٹ کے بٹن کھولتا خود کو شرٹ سے آزاد کروا گیا تھا۔"تبھی اچانک دروازہ کُھلنے کی آواز پر وہ چونک کر پلٹا تھا۔"جہاں اقدس جو ایک میکسی پکڑے اپنے دھیان میں آئی تھی اور بنا آگے پیچھے دیکھے اُس نے ڈور تک لاک کیا تھا۔"پر جیسے ہی اُس کو اپنے علاوہ کسی اور وجود کا احساس ہوا تو جھٹ سے چاروں اطراف دیکھنے لگی"لیکن جب اُس کی نظر شرٹ لیس آتش پر پڑی تو اُس کی چیخ نکل گئی تھی۔"فٹافٹ اپنا رُخ موڑ کر اُس

نے آنکھوں پر ہاتھ رکھ لیا

"اوگاڈ میری عزت۔۔۔شرٹ پہننے کے بجائے آتش نے اپنے دونوں ہاتھ سینے پر جمائے تھے

"تم بدتمیز انسان یہاں کیا کر رہے ہو؟اقدس جھرجھری سی لیتی اُس کو بولی تو آتش نے اُس کی پشت کو گھورا

"اپنا چشما تبدیل کراؤ"غلط جگہ پر غلط وقت پر اینٹری ماری ہے تم نے۔۔۔آتش نے جتاتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

ہمیں نہیں پتا کچھ تم بس یہاں سے باہر جاؤ۔۔۔اقدس نے جلدی سے کہا

"میں کوئی تمہارا سیوک ہوں"خود باہر جاؤ"یہاں پہلے میں آیا تھا۔۔"اور اب تمہیں جانا چاہیے"لیکن اگر تمہیں میری سکس پیکس والی باڈی دیکھنی ہے تو نو ایشو میں دیکھانے کے لیے تیار ہوں۔۔آتش تھوڑا اُس کے پاس آکر شوخ لہجے میں بولا تو اقدس کے ہاتھ سے میکسی چھوٹ کر نیچے گری تھی۔"اور اُس نے کپکپاہٹ سے

دروازہ کھولنے کی کوشش کری"پر بے سود

"ایک منٹ ویٹ۔۔۔آتش اُس کے ہاتھوں میں واضع نمایاں ہوتی لرزش کو دیکھ کر کہتا اپنی شرٹ واپس پہننے لگا۔۔"لاک کھولنے لگا تھا کہ اُس کو عجیب شور سُنائی دیا تھا۔"جس پر اُس نے اقدس کو دیکھا جس کا پورا چہرہ سرخ قندھار ہو گیا تھا"کوئی اور وقت ہوتا یا وہ بھی عام مردوں جیسا ہوتا تو اُس کے چہرے پر یہ رنگ دیکھ کر وہ مسمرائز ضرور ہوتا"لیکن اِس وقت اُس کو خطرے کی گھنٹاں واضع طور پر سُنائی دے رہی تھیں"غیر شعوری طور پر آتش نے ہلکا سا اقدس کو بازو سے پکڑ کر اپنے پیچھے کھڑا کیا اور دروازہ کھولا تو سامنے اکاڈُکا لوگ اور میڈیا والوں کو دیکھ کر آتش کو اپنا شک یقین میں بدلتا دیکھائی دیا تھا۔"جس پر سختی سے آتش نے جبڑے بھینچے تھے"وہ سمجھ گیا تھا کہ اِن لوگوں کو ریٹنگ کے لیے چٹ پٹی نیوز چاہیے تھی"جو تب ملتی جب وہ لوگ آتش کے ساتھ ساتھ اقدس کی تصاویر لیتے۔"آجکل تو اِن لوگوں کی اُس پر کڑی نظریں تھیں"پر جو بھی تھا آتش چاہے بگڑا ہوا"لاپرواہ شخص

تھا"جس کو اپنے علاوہ کسی اور کی رتی برابر بھی پرواہ نہ تھی"پر وہ قطعاً یہ برداشت نہ کرتا کہ اُس کی وجہ سے کسی اور لڑکی کی عزت پر آنچ آئے۔"تبھی سخت نظروں سے اُن کو دیکھتا"آتش نے تقریباً اقدس کو اپنے پیچھے چُھپا لیا تھا۔"جس کا وجود ہولے ہولے کانپ رہا تھا"اُس کی ٹانگوں میں جیسے جان نہ بچی تھی"ایسی سچویشن سامنا اُس کو پہلی بار کرنا پڑ رہا تھا۔"کلک کلک کلک کی آوازوں سے اُس کا دل زوروں سے دھڑک رہا تھا

نقاب کر لوں تم۔۔"وہ اللہ سے غیبی مدد مانگنے میں مصروف تھی"جب حد درجہ سنجیدہ لہجہ اُس کے کانوں میں آتش کا پڑا جہاں پہلی جیسی شوخی بلکل بھی نہ تھی" تبھی اقدس اُس کی بات ماننے پر تیار ہو گئی تھی۔

"سر آپ یہاں لڑکی کے ساتھ کیا کر رہے ہیں؟

"یہ کیا آپ کی کوئی گرل فرینڈ ہے؟

"تعلقات بنانے کے لیے کیا آپ کو یہی جگہ ملی تھی؟

"ایک کے بعد ایک اُس سے سوال پوچھا جا رہا تھا" جس کا جواب آتش دینا ضروری نہیں سمجھتا تھا" اُس نے لرزتی ہوئی اقدس کی کلائی کو اپنی مضبوط آہنی گرفت میں لیا تھا۔ "اور اُس کو اپنے ساتھ لیکر بھیڑ سے گزرنے لگا تھا لیکن قدم بقدم چلتے ہوئے رپورٹر اُن کو اپنے گھیرے میں لیے ہوئے تھے

"اب چہرہ چُھپانے کا کیا فائدہ؟

"آپ کو ایک بار بھی اپنے والدین کا خیال نہ آیا تھا؟

"کیا خفیہ نکاح کیا ہوا ہے آپ نے آتش لُغاری کے ساتھ یا بغیر کسی رشتے سے ملنا جُلنا ہے۔۔ایک رپورٹر سر جُھکا کر اقدس کے کردار کا نشانہ بناتا سوال کرنے کے ساتھ ساتھ اُس کی چادر میں ہاتھ ڈالنے والا تھا" جب ایک ہی جست میں آتش نے اُس کی کوشش کو ناکام بنایا تھا۔ "اور کھینچ کر اقدس کو اُن کی پہنچ سے دور کیا تھا

"دوبارہ اگر کسی نے اِس کو ہاتھ لگانے کی کوشش کی نہ تو ہاتھ جڑ سے اُکھیڑ دوں گا۔

"اور بند کرو یہ ڈرامہ۔۔آتش بولا نہیں بلکہ دھاڑا تھا" پورے مال میں عجیب ہلچل مچ گئی تھی۔

"سُنا نہیں ہاں؟ایک ابھی تک اُن کا ویڈیو بنانے میں لگا ہوا تھا" جب آگے بڑھ کر آتش نے اُس کے ہاتھ سے کیمرہ لیا تو اور پوری قوت سے فرش پر دے مارا تھا" اُس کا پورا چہرہ غُصے کی شدت سے سرخ ہو گیا تھا" اور اقدس کا آنسوؤ سے بھیگ گیا تھا۔"لیکن آتش اپنے غُصے میں پاگل ہوتا ایک کے بعد ایک اُن لوگوں کے کیمرے توڑتا لمبے لمبے ڈگ بھرتا اقدس کو لیکر مال سے باہر نکلتا چلا گیا تھا" اقدس تو کسی کٹی پتنگ کی طرح اُس کے ساتھ چل رہی تھی" اُس کو نہیں تھا پتا کہ اُس نے اپنا ہاتھ چھڑوانے کی کوشش کیوں نہ کی تھی؟" وہ نہیں جانتی تھی اگر کچھ جانتی تھی تو بس یہ کہ آج اِس شخص کی وجہ سے اُس کے سر سے وہ مصیبت ٹل گئی تھی" جو اُس کی وجہ سے ہی اُس کے سر پر آئی تھی۔"لیکن دوسری طرف اِس وقت آتش کچھ بھی سوچنے اور سمجھنے کی پوزیشن میں نہ تھا وہ بس پارکنگ ایریا میں آتا اقدس کے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

لیے فرنٹ سیٹ کھول کر خود ڈرائیونگ سیٹ پر آ کر بیٹھ گیا تھا۔۔

♥♥♥♥♥♥♥♥♥

#سلامِ_عشق

#تحریر_رمشا_حُسین

Episode 21

"ڈرائیونگ سیٹ سنبھالنے کے بعد آتش نے پہلے پہل گہری سانس بھر کر خود کو کمپوز کیا" پھر انجانے راستوں میں گاڑی ڈرائیو کرنے لگا" کیونکہ وہ جانتا تھا۔ ۔"میڈیا والے ابھی تک اُس کی تاک میں ہو گے "اور پھر جو اُس نے کیا تھا اُس پر تو ایک الگ تہلکہ مچ گیا۔ ہو گا۔۔"

www.novelsclubb.com

"گاڑی میں دونوں کے درمیاں ایک الگ قسم کی خاموشی تھی" دونوں میں سے کسی نے بھی خاموشی کا قفل توڑنے کی کوشش نہ کی تھی۔ "ایک اقدس تھی جو

خاموش آنسو بہانے میں مصروف تھی تو دوسرا "آتش تھا جو اسٹیرنگ پر ہاتھ کی گرفت کو مضبوط کیے اپنے اندر اشتعال کو دبانے کی کوشش کر رہا تھا۔" وہ بہت کوشش کرتا تھا کہ خود پر اور اپنے غُصے پر قابو پائے لیکن ایسا ضرور ہوتا اُس کی زندگی میں جس وجہ سے وہ آپے سے باہر ہو جاتا

"ہم کہاں جا رہے ہیں؟ اقدس کی حالت تھوڑی بہتر ہوئی تو ونڈو سے باہر انجانے راستوں کو دیکھتی وہ گردن موڑ کر آتش کو دیکھ کر پوچھنے لگی

"اپنے گھر کا ایڈریس بتاؤ۔۔" تمہیں میں وہاں ڈراپ کروں۔۔۔ جواب میں آتش نے سنجیدگی سے یہ کہا تو ایک بار اقدس نے ونڈو سے باہر دیکھا جہاں کسی بھی زے روح کا نام و نشان بھی نہیں تھا۔ "شاید وہ بہت دور گاڑی کو لایا تھا۔۔۔" یا وہ ٹھیک سے کچھ جانتی نہ تھی

"تم مجھے واپس مال چھوڑ آؤ۔۔" ہمارے گھر والے پریشان ہو رہے

ہو گے۔۔۔اقدس نے کہا تو گاڑی کو اچانک ایک جھٹکا لگا تھا۔

"آر یو میڈ؟"اِتنا ہونے کے بعد بھی تم گھر جانے کے بجائے واپس مال کا رُخ کرنا چاہتی ہو۔۔۔آتش کو جیسے یقین نہ آیا

"ہم گھر نہیں جا سکتے یوں اکیلے "اِس لیے تم سے بولا ویسے بھی ہمیں کسی نے دیکھا نہیں تھا۔"تم مال سے کچھ دور گاڑی روکنا باقی کا راستہ ہم پیدل جائے گے۔۔اقدس نے اُنگلیاں چٹخاتے ہوئے کہا تو آتش کو یاد آیا کہ جس کو اُس نے پہلی بار دیکھا تو وہ کوئی اور تھی "اور اب جو اُس کے سامنے بیٹھی تھی "وہ تو کوئی اور تھی جس کے چہرے پر خوف کے سائے تھے۔۔"

www.novelsclubb.com

"کیا ہر لڑکی اپنی عزت کے لیے اِتنا سینسٹو ہوتی ہے۔۔؟اقدس کے کپکپاتے ہاتھوں کو دیکھ کر بے اختیار اُس کے دماغ میں یہ سوال آیا تھا

"تمہیں اب خوفزدہ ہونے کی ضرورت نہیں "میں ہینڈل کر لوں گا سب کچھ۔ ۔"تم پر یا تمہاری عزت پر کوئی آنچ نہیں آئے گی۔۔۔آتش نے اُس کو تسلی

دی۔۔"جانے کیوں لیکن وہ نہیں تھا چاہتا کہ وہ پریشان ہو"شاید اُس کی وجہ سے سامنے بیٹھی لڑکی کی امیج خراب ہونے لگی تھی۔

"تم پھر مجھے مال چھوڑ آؤ۔۔۔اقدس نے اُس کی طرف دیکھ کر کہا تو غیر شعوری طور پر آتش کی نظریں جو اُس کے چہرے کا طواف کر رہی تھیں"اُس کی نظریں بھٹک کر اقدس کے گال پر موجود کٹ کے نشان پر گئیں۔جو کافی گہرا تھا ایسا لگ رہا تھا جیسے تازہ ہو

"کیا تم پر کسی نے کانچ کا وار کیا تھا یا پھر تمہارا چہرہ کسی کانچ سے ٹکرایا تھا؟"نشان کافی پکا معلوم ہو رہا ہے"ایسا لگ رہا ہے جیسے کسی نے خاص اِس مخصوص جگہ کو چُن کر نشانہ بنایا ہوا تھا۔۔"تبھی کٹ پھیلا ہوا نہیں ہے۔۔اگر گرنے سے ہوتا تو اِتنی صفائی سے بس ایک جگہ پر نہ ہوتا۔۔۔آتش تجسس کے مارے اُس سے پوچھنے لگا تو اقدس نے چونک کر اپنے گال پر ہاتھ رکھ کر آتش کو دیکھا جس کی نظروں میں اُس کٹ کو دیکھ کر سوائے جاننے کا تجسس اور اشتیاق کے کچھ اور نہ تھا۔"عموماً جیسے پہلی

بار کوئی دیکھتا تو یا اُن نظروں میں "ترس" ہمدردی ہوتی یا پھر اُن کے چہرے کے تاثرات بِگڑ جاتے ناگواری میں ڈھل جاتے "لیکن آتش کے چہرے کے نہ تو تاثرات بِگڑے تھے اور نہ اُس کی آنکھوں میں یہ نشان دیکھ کر کوئی ہمدردی ہلکورے کھا رہی تھی "اگر اُس کے چہرے پر کچھ ظاہر تھا تو بس جاننے کا تجسس تھا۔

۔

"یہ ہمارے سوال کا جواب نہیں اور نہ یہ جاننا تمہارے لیے ضروری ہے۔۔۔اپنی چادر کو چہرے پر سہی کرتی اقدس سنجیدگی سے بولی تو آتش جو کافی باریک بینی سے اُس نشان کا جائزہ لے رہا تھا۔"اقدس کی اِس حرکت پر وہ اُس کو گھورنے لگا جس نے اپنا چہرہ کور کر لیا تھا۔

"انتہا کی بے مروت لڑکی ہوں "میں نے تمہیں سیو کیا" تمہیں پروٹیکٹ کیا۔۔اور اب تم بجائے میرے شکر گزار ہونے کے اٹیٹیوڈ دیکھا رہی ہو۔۔آتش تپے ہوئے لہجے میں اُس سے بولا

"ہم نے تمہیں کوئی اٹیٹیوڈ نہیں دِکھایا" ہمیں بس پسند نہیں کہ کوئی ہمارے پرسنلز میں گُھسے۔۔اقدس نے سنجیدگی سے جواب دیا

"اوور ریئلی "لیکن جو تم میرے پرسنلز میں گُھسی اُس کے بارے میں کیا کہنا چاہوں گی۔"مس ہم ہم "عرف چشمش پلس راجکماری؟ آتش نے طنزانداز میں اُس سے کہا

"ہم آپ کے پرسنلز میں کب گُھسے؟ اقدس کو حیرانگی ہوئی

"اِتنی معصوم مت بنو ابھی جو سارا رائتہ پِھلا ہوا ہے نہ وہ تمہاری بدولت ہوا ہے۔نہ تم چینجنگ روم میں آتی اور نہ یہ سب کچھ ہوتا۔۔آتش نے کہا تو اقدس کا چہرہ لال ہوا تھا

"ہماری غلطی نہ تھی تمہاری غلطی تھی۔"اگر آپ کو اپنے پرسنلز کا اِتنا خیال ہے تو دروازے کو لاک لگانا چاہیے تھا۔۔'ورنہ ہمیں کوئی الہام تھوڑئی ہونا تھا۔اقدس اپنا دفاع کر کے بولی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"میں نہ لڑکا ہوں اگر مجھے کوئی اور یا تم دیکھ بھی لیتی تو ٹرسٹ می" مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا" کیونکہ میری باڈی ہے ہی دیکھنے لائق اُس کو چُھپا کر میں اُس کے ساتھ زیادتی قطعیً نہیں کروں گا۔" پر تمہیں دروازہ ناک کر کے آنا چاہیے تھا۔ آتش نے سر جھٹک کر شوخ لہجے میں کہا تو اقدس کافی عجیب نظروں سے اُس کو دیکھنے لگی۔

"مال کے چینجنگ روم میں اگر کوئی جاتا ہے تو وہ ناک تو نہیں کرتا۔۔ اقدس کو اُس کی بات کو عجیب لگی تبھی اُس کو حیرت سے دیکھ کر بولی

"ایسے مت دیکھو۔۔" اور میں لڑکا ہوں تم لڑکی ہوں" اگر چینجنگ روم میں ناک کرنا تمہیں مشکل لگتا ہے تو اینٹر ہونے کے بعد جھٹ سے لاک لگانے سے بہتر ہے کہ پہلے دیکھو کہ اندر آلریڈی کوئی موجود تو نہیں۔۔" میری جگہ وہاں کوئی اور بھی ہو سکتا تھا" جو میری طرح نیک اور شریف تو بلکل بھی نہ ہوتا۔۔ آتش نے سنجیدہ بات کرنے میں بھی خود کی تعریف کرنا ضروری سمجھا تھا" جس پر اقدس جو غور سے اُس کی بات کو سُن کر دل ہی دل میں شرمندہ ہو رہی تھی اُس کی آخری بات پر

اُس کو ایسے دیکھنے لگی جیسے بول رہی ہو کہ "نیک اور شریف تم "چھوڑو جانے دو ایسی مذاق کی باتیں

"ہم آگے سے خیال رکھیں گے۔۔۔اقدس نے محض اِتنا کہا

"تمہیں خیال رکھنا چاہیے بھی کیونکہ بہت پُرانی بات ہے "کسی سے سُنا تھا کہ ایک عورت کی عزت کانچ کی چوڑیوں کی طرح نازک ہوتی ہے۔۔آتش آج انداز ہی نرالہ تھا

"گاڑی کو ریورس کرو اب تم۔۔اقدس نے کہا

"ڈونٹ وری یہاں تمہیں کھا جانے کی نیت سے نہیں لایا میں۔۔۔"آتش لُغاری ہوں میں اور میرا ٹیسٹ اِتنا بُرا بھی نہیں۔۔۔آتش عجیب نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولا تو بے ساختہ اقدس نے اپنی چادر کے دامن کو مضبوطی سے پکڑا تھا" جبکہ آتش کا اِرادہ اب واپس مال جانے کا تھا۔'کیونکہ وہ اقدس سے مزید بحث میں نہیں پڑنا چاہتا تھا۔

"اب یہاں گاڑی کیوں روک دی؟آتش نے اچانک ایک جگہ گاڑی روکی تو اقدس نے سوال کیا"کیونکہ جہاں آتش نے گاڑی کو روکا تھا وہاں چھوٹی سی دُکانیں تھیں جہاں دکان کے باہر کچھ چادریں اور کپڑے لٹکے ہوئے تھے۔۔"اور کچھ "اسٹالز" تھے جہاں رنگی برنگی چوڑیاں موجود تھیں۔"اِس جگہ میں ایسی چیزوں کو دیکھ کر اقدس کو سمجھ میں نہیں آیا کہ وہ آخر اپنے ساتھ یہاں کیوں لایا تھا

"ویٹ کرو۔۔آتش اُس سے اِتنا کہتا سیٹ بیلٹ کھول کر گاڑی سے باہر نکلا تھا"اقدس جبکہ گاڑی میں بیٹھتی اُس کو جاتا دیکھنے لگی جو ایک دکان پر گیا تھا جہاں زنانہ کپڑے موجود تھے اور باہر چادریں تھیں۔۔۔

"ٹھیک پانچ منٹ بعد آتش دوبارہ گاڑی میں بیٹھا تھا اور ہاتھ میں پکڑا شاپر اُس کی گود میں رکھا تو اقدس کبھی چونک کر شاپر کو دیکھتی تو کبھی دوبارہ گاڑی ڈرائیو کرتے آتش کو"جس کا دھیان سڑک پر تھا

"یہ کیا ہے؟اقدس نے بلآخر خود ہی سوال کیا

"کھول کر دیکھ لو۔۔آتش نے کہا تو اقدس نے ایک نظر اُس پر ڈال کر وہ شاپر کھولا تو نظر ایک چادر پر پڑی جس میں شیشے لگے ہوئے تھے اور وہ نہایت خوبصورت تھی۔

۔

"یہ چادر؟اقدس شاپر سے چادر کو نکالتی سوالیہ نظروں سے آتش کو دیکھنے لگی

"چادر چینج کر لوں۔۔"تمہارا چہرہ سامنے نہیں آیا لیکن تمہارا عکس تھوڑا بہت اُس میں آیا ہے اور میں نہیں چاہوں گا کہ دوبارہ مال میں تم اِس چادر میں جاؤ۔۔"کیونکہ وہاں کے کچھ لوگوں نے تمہیں دیکھا ہو گا میرے ساتھ باہر جاتے ہوئے۔۔۔آتش نے کافی سنجیدگی سے اُس کو جواب دیا تو اقدس مشکور نگاہوں سے اُس کا خوبصورت چہرہ دیکھنے لگی جو نظر تو بہت لاپرواہ آتا تھا پر وہ تھا نہیں۔۔"جس چیز کے بارے میں اُس کو خود سوچنا چاہیے تھا اُس کے بارے میں آتش نے سوچا تھا

"شکریہ۔۔۔اقدس نے تشکرانہ لہجے میں کہا

"مال کا راستہ قریب ہے میں گاڑی روکنے لگا ہوں۔۔"تم جلدی سے یہ پہن لو۔۔اور وہ اُتار دو۔۔۔آتش نے کہا تو اقدس کشمکش میں مبتلا ہو گئ

"ہم آپ کے سامنے چادر کیسے بدل سکتے ہیں؟اقدس کے لہجے میں پریشانی تھی

"محترمہ میں اپنے سامنے تمہیں کپڑے بدلنے کے لیے نہیں بول رہا"جسٹ چادر چینج کرنے کو بول رہا ہوں۔۔۔آتش نے اُس کی بات پر خاصے تپے ہوئے انداز میں کہا تو اقدس آنکھیں پھلائے اُس کو گھورنے لگی جو بات کرتے ہوئے شاید زرا برابر بھی نہیں سوچتا تھا تبھی اِتنی بے باک بات اُس نے آرام سے بول دی تھی وہ بھی ایک لڑکی سے

www.novelsclubb.com

"تم کتنے بے شرم ہو نہ۔۔اقدس کو اُس پر تاؤ آیا

"میرے شرمیلے ہونے سے تمہیں کیا فائدہ ہو گا؟"اپنی بہن کی شادی کروانی ہے کیا مجھ سے؟جواب میں آتش نے اُس کو تپانے میں کوئی کثر نہ چھوڑی تھی

"تم گاڑی سے باہر نکلو ہم یہ چادر اُوڑھ کر پھر آجائے گے۔۔اقدس نے اُس کی

بات کو اگنور کر کے کہا

"مس شرم حیا کا پیکر میرا بی پی ہائے مت کرو۔۔"ویسے بھی میں بھی تو تمہارے سامنے شرٹ لیس کھڑا تھا اب تم بھی چادر چینج کر سکتی ہو میرے سامنے "میں بُرا نہیں مانوں گا۔۔"حساب برابر ہو جائے گا۔۔۔آتش کی ایسی باتوں سے اب اقدس کا بی پی ہائے ہونے لگا تھا۔

"پکڑو اپنی چادر ہمیں نہیں چاہیے۔۔اقدس نے وہ چادر اُس کی طرف پھینکی تو آتش نے گاڑی کو سائیڈ پر روک کر اپنا رُخ اُس کی طرف کیا تھا

"میرے یہ کسی کام کی نہیں اور بے فکر ہو جاؤ میں نکل رہا ہوں "اور تم بھی زرا گاڑی سے جلدی باہر آنا تمہاری منزل پہنچ گئی ہے۔۔۔آتش تاسف سے اُس کو دیکھ کر کہتا گاڑی سے باہر نکل گیا تو سر جھٹک کر اقدس ونڈو کے شیشے چڑھاتی اپنی اوڑھی چادر کو اُتار کر آتش کی دِلائی چادر کو اُوڑھ کر وہ باہر آئی جہاں آتش اُس کے انتظار میں تھا

"تم اب جاؤ۔۔اقدس نے باہر آکر اُس سے کہا تو آتش نے سر تا پیر غور سے اُس کو دیکھا

"یہ چادر تم پر سوٹ کر رہی ہے اگر پتا ہوتا تو دو تین چار اور بھی لے آتا۔۔پہلے ستائشی لہجے میں کہتا آخر میں آتش نے جیسے افسوس کا اِظہار کیا تھا

"یہ کتنے کی ہے ہم تمہیں اِس کے پیسے دے دینگے۔۔اقدس نے جواب میں جو کہا اُس کو سُن کر آتش خاصا بدمزہ ہوا تھا

"میرے پاس پیسوں کی کمی نہیں۔۔آتش نے گویا جتایا تھا

"اچھی بات ہے لیکن یہ چادر لینا اگر ہماری مجبوری نہ ہوتی تو ہم کبھی آپ سے نہ لیتے۔۔اقدس نے سنجیدگی سے کہا

"ابھی مال جاؤ تمہارے گھر والے تمہارے انتظار میں کھڑے ہو گے۔۔۔"اور ہاں ایسی خودداری کا دوبارہ مظاہرہ تب کرنا جب ہاتھ میں پیسے ہو۔۔آتش اُس کے خالی ہاتھوں کو دیکھ کر طنز کہا تو اقدس بھنا اُٹھی تھی۔"اُس کو کم وقت میں اندازہ ہو گیا کہ

یہ بندہ بات کرتے ہوئے زرا بھی کسی کا لحاظ نہیں کرتا تھا۔۔" تبھی تو منہ پھاڑ کر اُس سے ایسے کہا ورنہ کوئی بھی لڑکا کسی بھی لڑکی سے یوں مخاطب نہیں ہوتا تھا۔

"تم زرا بھی کسی سے بات کرتے ہوئے سوچتے نہیں۔۔اقدس نے سخت لہجے میں اُس سے پوچھا تھا

"جی کیونکہ میں تمہارا یا کسی اور کا سیوک نہیں ہوں۔۔"اور نہ میں کسی سے ڈرتا ہوں میں آتش ہوں "آتش لُغاری جس کے لیے ایک دُنیا مرتی ہے۔۔۔آتش کے لہجے میں غرور جھلک رہا تھا۔۔

"تمہیں پتا ہے تم شکل سے کافی مہذب گھرانے سے لگتے ہو۔۔"لیکن جب تم اپنے منہ کو کھولنے کی زحمت دیتے ہو نہ یقین کرو"کسی سڑک چھاپ گھرانے سے تمہارا تعلق ظاہر ہوتا ہے۔۔اقدس خشمگین نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولی"اُس کو آتش کا ایسا تکبر بھرا انداز پسند نہیں آیا تھا۔۔

"سڑک چھاپ گھرانہ کول۔۔آتش اپنی بیئرڈ پر ہاتھ پھیرتا ہنس پڑا لیکن پھر بولا

"تمہاری نظریں" تمہارا انداز کافی پہنچا ہوا معلوم ہو رہا ہے۔۔"میری مانو مورچا بنا کر" گلے میں مالائیں پہن کر اور ہاتھوں میں تسبیح پکڑ کر اُس میں بیٹھ جاؤ۔۔"ٹرسٹ می دور دور سے لوگ تم سے اپنی شُناخت جاننے کے لیے آئے گے۔۔"اور تم بیٹھے بیٹھے کروڑ پتی بن جاؤ گی۔۔۔اُس کی ایسی بے تُکی بات پر اقدس بس اُفسوس بھری نظروں سے اُس کو دیکھتی رہ گئی یہ نہ بتا پائی کہ "وہ ایک زمیندار سردار کی پہلی اور لاڈلی بیٹی ہے جس کے پاس پیسوں کی کمی نہیں اور نہ اُس کے ایسے مشوروں کی۔۔

"ہمیں جانا چاہیے۔۔اقدس اِتنا کہتی جانے کے لیے پلٹی

"سُنو۔۔آتش نے اُس کو جاتا ہوا دیکھا تو اچانک سنجیدگی سے آواز دی

"کیا ہے؟اقدس کو لگا شاید اُس نے کوئی سیریس کام والی بات کرنے کے لیے آواز دی ہو گی۔

"تمہیں مجھ میں کیا چیز اٹریکٹو لگی؟"ویسے تو میں پورا اٹریکٹو بوائے ہوں۔۔"پر آج

تم نے مجھے شرٹ لیس دیکھا تو کیا پسند آیا؟"میری باڈی کی بناوٹ "میرے سکس پیکس" یا پھر میرے مسلز۔۔"ویسے میری نابی بھی بہت پیاری ہے۔۔۔آتش کے پوچھے جانے سوالوں پر "اقدس گرنے کے در پر تھی۔۔"اُس کو بس اب جیسے یقین ہو گیا کہ یہ انتہا کا بے شرم انسان تھا تبھی تو دانت نچلے ہونٹ پر دبائے ایسے رسیلے انداز میں ایک لڑکی سے ایسے سوالات پوچھ رہا تھا۔۔

چھی یک بے حیا انسان۔۔۔اقدس اُس کو نئے القابات سے نوازتی رُکی نہیں تھی جبکہ پیچھے آتش کا چھت پھاڑ قہقہہ گونجا تھا

"ویری کیوٹ لیڈی۔۔۔اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرے اقدس کا ہوائیاں اُڑا چہرہ یاد کر کے آتش بے اختیار بڑبڑایا تھا

مال داخل ہو کر اقدس نے اپنا رویہ نارمل رکھا تھا۔"اور یہاں آ کر اُس کو کچھ عجیب نہیں لگا"ہر کوئی اپنے کام میں مصروف تھا"جیسے تھوڑی دیر پہلے یہاں کچھ ہوا ہی نہ

ہو

"آپو یار آپ یہاں ہو ہم لوگوں نے آپ کی تلاش میں پورا مال چھان مارا ہے۔

۔۔اچانک اپنے پیچھے ماہا کی آواز کو سن کر اقدس کے چہرے پر سایہ آ کر لہرایا تھا

"ہاں وہ ہم

"یہ چادر آپ نے کہاں سے لی؟"بہت پیاری ہے"ماہا کو بھی چاہیے"بتائے نہ اور آپ کی پہلے والی کہاں گئ؟"کیا آپ نے ایک چادر کی تلاش میں خود کو غائب کر لیا تھا۔۔اقدس کوئی بہانا بنانے والی تھی لیکن اُس سے پہلے ماہا نے پوچھا تو اُس سے اب بھی کوئی جواب بن نہ پایا

www.novelsclubb.com

"ہم نے یہ یہاں سے نہیں لی اور چادر کو چھوڑ یہ بتا باقی لوگ کہاں ہیں؟اقدس نے اُس کا دھیان بٹانا چاہا

"وہ لوگ مال کے پارکنگ ایریا میں ہیں۔"سب نے شاپنگ کر لی ہے بس آپ کا انتظار تھا اور کیا آپ نے ابھی تک کچھ لیا نہیں؟"یا پھر کاؤنٹر کے یہاں چھوڑ آئیں

ہیں؟اُس کے خالی ہاتھوں کو دیکھ کر ماہا نے سوال کیا

"ہمیں کچھ چاہیے نہیں تھا کپڑے ہیں "تم بس آؤ یہاں سے چلیں۔۔اقدس نے جیسے جان چُھڑوائی تھی

"ایسے کیسے ہم یہاں شاپنگ کرنے آئے تھے۔۔"اور ایک آپ ہیں جو بول رہی ہیں کہ کچھ بھی نہیں چاہیے۔ماہا حیران ہوئی تھی

"ماہی ہم نے بولا نہ اب تم کوئی ضد مت کرو۔۔اقدس نے بیزارگی کا مظاہرہ کیا

"آئے پھر۔۔ماہا شانے اُچکا کر بولی تو اقدس نے گہری سانس بھری تھی

"لیڈی ڈیانا اپنی صدی کی حسین ترین عورت تھیں "لیکن اُن کو اُن کے شوہر نے دوسری عورت کے لیے چھوڑ دیا تھا۔۔"اور حیرت انگیز طور آجکل ہر لڑکی کے ذہن میں اِس بات کو بیٹھایا جاتا ہے کہ اگر وہ خوبصورت ہو گی تو اُس کا شوہر اُس کو چاہے گا۔۔"اُس کی ہر بات پر لبیک بولے گا۔۔"لیکن ایسا نہیں ہے۔۔"کسی مرد

کو اپنے قابو میں کرنے کے لیے حسین ہونا ضروری نہیں ہوتا۔۔"مرد کو حیادار عورت چاہیے ہوتی ہے۔۔"جو اُس کی ہر بات کا ہر چیز کا خاص خیال رکھے۔۔"اُس کا ہر کام اُس کے کہے بغیر کرے۔۔"اُس کو اپنا ایسا عادی بنائے کہ اُس مرد کا اپنی بیوی کے علاوہ کسی اور جگہ دل کبھی نہ لگے۔۔"ایک مرد چاہے تو عام نقوش والی لڑکی کے ساتھ بھی تاعمر اپنا رشتہ نبھا سکتا ہے۔۔"اُس کا وفادار رہ سکتا ہے۔

۔"ظاہری خوبصورتی وقت کے ساتھ ڈھلتی جاتی ہے۔۔"لیکن جو سیرت ہوتی ہے وہ کبھی ختم نہیں ہوتی۔۔"لڑکی ہو یا لڑکا اُن کو اپنی خوبصورتی پر اِترانا قطعیً نہیں چاہیے۔۔"کیونکہ اُوپر بیٹھا خُدا ہماری صورتوں کو دیکھ کر ہماری قسمت نہیں لکھتا۔۔"وہ کچھ اور سوچتا ہے اور یہ بعید کوئی نہیں جانتا اور نہ جان سکتا ہے۔۔"میرے ناول کی کہانی بھی کچھ یوں ہیں۔"جہاں یہ دِکھایا جائے گا کہ اصل خوبصورتی کیا ہوتی ہے؟ کسی کا چہرہ اچھا ہونا یا پھر کسی کا کردار خوبصورت ہونا۔

۔"میری کہانی میں دو کردار ہوگے۔"ایک حسین ترین اور دوسری عام نین

نقوش والی سادہ لڑکی کی۔۔

"پیپر پر لکھ کر اُس نے اپنا قلم سائیڈ پر رکھا تھا اور اپنا سر ٹیبل پر گرایا تھا

"کیا ہوا تمہاری کہانی کا اختتام ہوا"؟خوریہ نے چائے کا کپ اُس کے آگے رکھ کر پوچھا

"اِس بار کہانی لکھی نہیں جا رہی۔۔۔ حوریہ نے مایوسی سے بتایا

"وہ کیوں؟"تمہارے پاس تو کہانیوں کی کمی نہیں ہوتی "پلاٹ پتا ہوتا ہے بس ڈائیلاگز لکھنے کی دیر ہوتی ہے اور تم ہمارے خاندان کی وہ جینئس لڑکی ہو "جو ایک دن میں پوری کہانی کو سوچ لیتی ہے "ابتدہ سے لیکر اختتام تک۔۔خوریہ کو اُس کی بات جیسے سمجھ میں نہیں آئی تھی

"ادارے سے کوئی رسپانس نہیں ملا اور اِس درمیاں اگر میں اُن کو ایک اور کہانی بھیجتی ہوں تو یہ بھی ہاتھ سے چلی جائے گی۔۔حوریہ نے بتایا

"میری جاں مایوس مت ہوا باجلدی دوپہر کی نماز ادا کرنے پاس والی مسجد میں

جائے گے۔۔اُس کے بعد تم باآسانی سے ادارے کے آنر کو کال کر سکتی ہو میرا مطلب جو وہاں کی انتظامیہ ہوتی ہے۔۔"تمہیں بھی تو نمبر دیتے وقت یہ بولا گیا تھا نہ ایک بجے یا پھر دو بجے کے قریب بات ہو سکتی ہے تو آج کا دن اچھا ہے تم کال پر پوچھ لینا کہ تمہارے ناولز کا کیا بنا۔۔خوریہ نے کہا تو حوریہ نے چونک کر اُس کو دیکھا تھا

"ارے ہاں میں وہاں جا نہیں سکتی پر فون تو کر کے پوچھ سکتی ہوں۔۔حوریہ کے چہرے پر اچانک گہری مسکراہٹ نے احاطہ کر لیا تھا

"بلکل جی اب شکل کو سہی کرو اور چائے پیو میں تب تک دیکھتی ہوں کہ ابا گئے ہیں یا نہیں ورنہ ریسیور اور کریڈل یہی اُٹھالاتی ہوں۔"اور پلیز اپنے فون میں لوڈ کروالیا کرو۔خوریہ نے مزاحیہ انداز میں اُس سے کہا تو حوریہ ہنس پڑی تھی جبکہ خوریہ نے باہر کا رُخ کیا تھا۔

#سلامِ_عشق

#تحریر_رمشا_حُسین

Episode 22

السلام علیکم۔۔۔

"عباس صاحب کے باہر جانے کے بعد حوریہ پرجوش ہوتی ڈائجسٹ ادارے والوں کو کال کرنے لگی تھی" جب اپنے پیچھے مردانہ آواز سن کر اُس کا دل اُچھل کر حلق میں آیا تھا" جس پر بے اختیار اُس نے پلٹ کر دیکھا تو سامنے کھڑے شخصیت کو دیکھ کر اُس کا حلق تک کڑوا ہو گیا تھا۔۔" کیونکہ سامنے کھڑی شخصیت اور کوئی نہیں اُس کا منگیتر تھا۔۔" عفان

" وعلیکم السلام آپ یہاں؟ حوریہ کو اُس کا یہاں آنا ایک آنکھ نہ بھایا تھا۔

ہاں میں یہاں کیوں کیا تمہیں میرا یہاں ہونا پسند نہیں آیا؟" عفان چُبھتے لہجے میں بولا

"ایسی کوئی بات نہیں آپ بیٹھو میں امی کو بتاتی ہوں آپ کے آنے کا۔۔حوریہ سنبھل کر بولی

"یہی سے آواز دو۔۔"اور تم بیٹھو بات کرنی ہے مجھے تم سے کچھ ضروری۔۔۔عفان نے کہا تو حوریہ اپنے ہاتھوں کی اُنگلیاں چٹخانے لگی

"سُنا نہیں جو میں نے کہا؟عفان نے اُس کو آنکھیں دیکھائی۔۔"تبھی وہاں رافیہ بیگم بھی آئی تھیں

"ارے عفان بیٹا تم یہاں کب آئے؟"رافیہ بیگم نے عفان کو دیکھا تو پوچھا

"بہت وقت ہوا ہے لیکن آپ کی بیٹی میں تھمیز نہیں کہ گھر آئے مہماں جو خصوصی توجہ کا مرکز ہے اُس سے چائے پانی کا بھی پوچھے۔۔۔عفان نے جواب خاصے طنزانداز میں دیا تھا جس کو سن کر رافیہ بیگم نے استفامیہ نظروں سے مجرموں کی طرح کھڑی اپنی بیٹی کو دیکھا جو بس یہاں سے جانے پر تول رہی تھی۔۔حور تم کچن میں جاؤ۔۔۔رافیہ بیگم نے حوریہ کو جانے کا اِشارہ کیا تو اُس کی

جیسے من کی مرادِ پوری ہوئی تھی

"لیکن آنٹی می

"بیٹھ جاؤاور بتاؤ کیا چاہیے۔۔۔"چائے"پانی"یا پھر کافی۔۔"ویسے کھانا بھی تیار ہے۔۔"اسجد کے ابا کو آنے دو پھر مل کر دستر خوان لگائے گے۔۔۔رافیہ بیگم اُس کی بات درمیان میں کاٹ کر بولی تو"عفان نے لب بھینچ کر اُن کو دیکھا

"میں یہاں کچھ کھانے پینے نہیں حور سے بات کرنے آیا ہوں۔۔۔"آپ لوگ اُس کا ایک سیل فون تو دِلا سکتے ہیں"تاکہ مجھے جب کبھی اُس سے مجھے بات کرنی ہو تو کر لوں میں۔۔۔عفان نے سنجیدگی سے کہا تو وہ خاموش نظروں سے اُس کا چہرہ دیکھنے لگی"لیکن یہ نہیں بتایا کہ حوریہ کے پاس آلریڈی سیل فون تھا"کیونکہ اُس کے پاس سیل فون ہونے کا"عباس صاحب کو علم نہیں تھا

"یہاں آئے یہ کال پر بات کرنے سے زیادہ مُناسب ہے۔۔"باقی جو تمہیں بات کرنی ہے وہ مجھے بتادو"میں حور تک تمہاری بات پُہنچادوں۔۔"دراصل تم دونوں

کا یوں آپس میں گفتگو کرنا اسجد کے ابا کو پسند نہیں آئے گا۔۔"اُن کی سوچ زرا مختلف ہے۔۔گہری سانس بھر کر رافیہ بیگم نے کہا

"وہ میری منگیتر ہے۔۔۔عفان نے اپنی بات پر خاصا زور دیا

"مجھے پتا ہے۔۔"لیکن میں پھر بھی یہی کہوں گی۔"کیونکہ ہمارے یہاں یہ معیوب سمجھا جاتا ہے۔۔اُس کے برعکس رافیہ بیگم نے خاصے پر سکون لہجے میں کہا

"جوان جہاں لڑکیوں کا مردوں سے بھرے یونیورسٹیوں اور کالجوں میں پڑھنا تو معیوب نہیں لگتا آپ لوگوں کو"لیکن اپنے ہونے والے شوہر سے معیوب سمجھاتا ہے۔۔"کافی ڈبل اسٹینڈرڈ کے مالک ہو آپ لوگ۔۔۔۔عفان تو جیسے تپ اُٹھا تھا

"کام کی بات کرو۔۔"بکواس نہ کرو۔۔ڈرائینگ روم میں داخل ہوتی چائے کی ٹرے لائے خوریہ نے عفان کی گوہر افشانی سُنی تو کہا جس پر رافیہ بیگم نے ترچھی نگاہوں سے اُس کو دیکھا جبکہ عفان نے اپنے ہاتھوں کی مٹھیوں کو بھینچ کر خود پر ضبط کیا تھا کیونکہ وہ اُس کو کچھ بھی بول نہیں سکتا تھا۔۔"وجہ خوریہ کا اُس کے بڑے

بھائی کی منگ ہونا تھا

"میں بات کر رہی ہوں نہ تم حور کی کچن میں مدد کرو۔۔۔رافیہ بیگم نے اُس کو جانے کا اِشارہ کیا

"وہ کچن میں نہیں اپنے کمرے میں پڑھ رہی ہے۔۔"یونی والوں نے بہت سارے اسائمنٹ کرنے کو دیئے ہیں اُس کو۔۔"اِس لیے یہ کچن کے کام آپ اُس کو نہ بولے میں ہوں نہ میں سب کر لوں گی۔۔"حور کا تو پتا ہے آپ کو انتہا کی نکمی اور پھوہر لڑکی ہے۔۔"سوائے رجسٹروں پر لکیریں چھاپنے کے اُس کو کوئی اور کام نہیں آتا۔۔خور یہ آرام سے صوفے پر بیٹھتی رافیہ بیگم سے بولی۔۔"مقصد عفان کا خون جلانا تھا جس میں وہ کامیاب بھی ٹھیری تھی

"یہ کیا بول رہی ہے؟"آپ نے حور کو کھانا پکانا نہیں سِکھایا؟"تو شادی کے بعد وہ کیا کرے گی؟۔۔"اور موم کیا وہ سارے کام کرے گی۔۔؟عفان بھڑک اُٹھا

"کیا مطلب کیا کرے گی وہ؟"تمہیں بیوی چاہیے یا مُلازمہ؟"یا آنٹی کو بہو چاہیے

یا بورچی (Cook)؟۔۔رافیہ بیگم کو کچھ بھی بولنے کا موقع دیئے بنا خوریہ شروع ہو گئی تھی۔

"میں آنٹی سے بات کر رہا ہوں۔۔عفان کا جیسے صبر جواب دے رہا تھا

"لیکن میں تم سے بات کر رہی ہوں۔۔خوریہ نے دوبدو کہا تھا" جس پر رافیہ بیگم بس اُن دونوں کو گھورتی رہ گئی

السلام علیکم۔۔۔عباس صاحب کی اچانک موجودگی نے "خوریہ" کے چھکے چُھڑوا لیے تھے۔۔"لیکن اپنی حالت کو واضع نہ کرتی وہ صوفے سے اُٹھ کھڑی ہوئی تھی

وعلیکم السلام انکل اچھا ہوا جو آپ آ گئے۔۔"اب مل بیٹھ کر بات ہو گی۔۔۔عفان ایک اچٹتی نظر خوریہ پر ڈالتا" عباس صاحب سے بولا

"ضرور" اور تم یہاں کھڑی کیا کر رہی ہو؟ عفان کو جواب دینے کے بعد اُنہوں نے خوریہ کو گھورا جس کو دن میں اپنے سامنے تارے ناچتے دیکھائی دے رہے تھے

"اباوہ

"یہ کہہ رہی تھ

"میں عفان سے بول رہی تھی کہ ابا مسجد میں ہیں اور یہاں کوئی اور مرد نہیں تو تمہارا یہاں آنا اِس وقت مُناسب نہیں تم بھی مسجد جاتے نماز وغیرہ پڑھتے۔۔"پھر پاکائی کے ساتھ ابا کے ہمراہ آتے تو زیادہ بہتر ہوتا۔۔"اللہ بھی خوش ہو جاتا۔۔"اِس کے گناہ بھی دُھل جاتے۔۔"اور آپ سے گپ شپ بھی ہو جاتی۔۔۔خوریہ اپنی صفائی میں کچھ کہنے لگی تھی۔۔"جب عفان اُس کی بات درمیاں میں کاٹ کر اُس کا پول کھولنے لگا تھا۔۔"پر اُس سے پہلے وہ اُس کا چِٹا کٹا کھول کر "عباس صاحب کے آگے کرتا۔۔"خوریہ عقل کو ہاتھ مارتی اُلٹا عفان کی بات کو درمیاں میں کاٹ کر سانس لیئے بنا بولی تو رافیہ بیگم نے اپنا سر پکڑا تھا وہی عفان بس اُس کو گھورتا رہ گیا جس نے پل بھر میں پینترا بدلا تھا۔۔

"ہاں تم نے نماز ادا نہیں کی کیا؟"نماز پڑھنا فرض ہے اور تمہیں پتا ہے قبرستان

میں ایسے لوگ بھی دفن ہیں" جو کہتے تھے میں کل نماز پڑھوں گا۔۔خوریہ کی بات پر اُن نے ارتکاب سے وہ تو بچ نکلی تھی" لیکن عفان جو بس اپنی سُنانے آیا تھا۔۔"اب اُس کو لگا جیسے "عباس صاحب کے اندر موجود استاد جاگ اُٹھا ہے جو بس اپنی سُنائے جائے گا۔۔"اِس لیے اُس نے کھا جانے والی نظروں سے خوریہ کو دیکھا جو اپنی مسکراہٹ دبائے نو دو گیارہ ہونے کے چکروں میں تھی۔۔"اگر وہ اُس کے بھائی کی منگ نہ ہوتی تو جانے کیا کچھ وہ اُس کے ساتھ کر جاتا۔۔

"ابا آپ نے ٹھیک بولا میں نے کل ہی ایک جگہ دیکھا تھا جہاں کچھ یہ لائنز تھیں کہ قبر میں لاتعداد ایسے لوگ دفن ہیں" جنہوں نے کل سے نماز ادا کرنی تھی۔۔"اور یہ بات میں نے عفان سے بھی کہی آپ چاہوں تو امی سے پوچھ سکتے ہو۔۔۔خوریہ نے ایک اور تیر پھینکا اور ساتھ میں اپنی ماں کو بھی شامل کیا

"تم یہ چائے کی ٹرے اُٹھاؤ۔۔"اور دوسری چائے لاؤ۔۔۔رافیہ بیگم کی نظروں میں چُھپی وارننگ کو سمجھتی خوریہ نے وہاں سے جانے میں ہی عافیت سمجھی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"میں یہی چائے گرم کر لاتی ہوں۔۔"دودھ چینی" پتی۔۔ہر چیز مہنگی ہو گئ ہے۔۔جاتے ہوئے بھی خوریہ نے اپنی زبان کے جوہر دِکھانا ضروری سمجھا تھا۔

"انکل مجھے یقین نہیں آرہا آپ جیسے شخص کی بیٹی اِس قدر منہ پھٹ بھی ہو سکتی ہے۔۔عفان نے عباس صاحب کو غُصہ دِلانے کے لیے کہا۔۔"لیکن آس پاس ابھی تک آزانوں کی آوازیں گونج رہی تھیں۔۔۔۔"جس وجہ سے عباس صاحب نے اُس کی بات پر زیادہ غور نہیں کیا تھا یا وہ کر نہیں پائے کیونکہ اُن کی ساری توجہ کا مرکز آزان سُننے میں تھی

www.novelsclubb.com

"آزان کے درمیاں بولا نہیں جاتا خیر تم بیٹھو تو سہی۔۔۔عباس صاحب بیٹھنے کے بعد اُس سے بولا

"آزان کا وقت تو ہو چلا۔۔عفان نا سمجھی سے بولا

"پاس والی مسجد میں آزان تھوڑی دیر آتی ہے۔۔۔جواب رافیہ بیگم نے دیا تھا

"تمہیں کوئی ضروری کام تھا۔۔؟عباس صاحب مطلب کی بات پر آئے

"جی حوریہ کے مطلق مجھے آپ سے بات کرنی تھی۔۔۔عفان نے سنجیدگی سے کہا

"کہو کیا بات ہے؟عباس صاحب پوری طرح سے اُس کی طرف متوجہ ہوئے

تھے۔۔۔

"حور نے جتنا پڑھنا تھا۔۔"اُس نے پڑھ لیا آپ بس اُس کو اب گھر

بیٹھائے۔۔۔عفان نے کہا

"گھر کیوں بیٹا؟"وہ آگے پڑھنا چاہتی اور اپنی زندگی میں کچھ کرنا چاہتی ہے۔۔"اور

میرے خیال سے تمہیں اُس کو سپورٹ کرنا چاہیے۔۔رافیہ بیگم جلدی سے بولی

"مردوں کے درمیاں تمہارا بولنا ضروری نہیں ہے۔۔"باہر جاؤ۔۔عباس صاحب

نے اُن کو گھور کر کہا تو رافیہ بیگم کا چہرہ سرخ ہو گیا۔۔"دوبارہ اندر آتی خوریہ نے یہ

منظر کافی ناگوار نظروں سے دیکھا تھا۔۔"خاص طور پر عفان کو جس کے چہرے پر

عجیب قسم کی مسکراہٹ تھی۔۔"عفان"عباس صاحب کے قریبی دوست کا بیٹا

تھا۔۔'جن کے دو بیٹے تھے۔۔"ایک کا نام عرفان تھا تو دوسرے کا عفان۔۔۔"اور اپنی دوستی کو رشتیداری میں بدلنے کے لیے عباس صاحب نے خوریہ اور حوریہ کا رشتہ اپنے دوست کے بیٹوں سے طے کر لیا تھا۔۔'جن کا شُمار اُن لوگوں میں سے ہوتا تھا جو اپنے گھر کی عورتوں کو اپنے پاؤں کی جُتی سمجھا کرتے تھے۔۔

"چائے سرو کون کرے گا بھابھی جی۔۔۔۔۔۔ٹرے رکھ کر"خوریہ جانے لگی تھی جب عفان نے اُس کو مخاطب کیا اور جان کر لفظ"بھابھی جی"پر خاصا زور دیا تھا "تمہارے اپنے ہاتھ ٹوٹے ہوئے ہیں کیا۔۔۔"خوریہ یہ کہنا چاہتی تھی لیکن"عباس صاحب کی موجودگی کا لحاظ کرتی چہرے پر مسکراہٹ سجائے واپس آئی "اِس کپ

"آپ جائے میں کر لوں گی سب۔۔رافیہ بیگم جو اُٹھنے لگی تھی اُنہوں نے ایک کپ

میں کچھ نظر آتا دیکھا تو خوریہ سے کہنے لگی تھی جب خوریہ نے اُن کی بات کاٹ کر کہا تو وہ ایک تاسف بھری نظر اُس پر ڈال کر چلی گئ

"اباچائے۔۔۔خوریہ نے سب سے پہلے عباس صاحب کو چائے سرو کی اُس کے بعد احسان کرنے والے انداز میں عفان کو

"آپ کی زبان کے نیچے جو خندق ہے نہ اُس کو قابو میں تو میرا بھائی لائے گا۔۔۔چائے لیتے ہوئے عفان نے آہستہ آواز میں اُس سے کہا

"گھوڑے سوار ہے کیا تمہارا بھائی؟"کیونکہ ایسے لوگ گھوڑوں کو قابو کرنا جانتے ہیں لیکن مائے ڈیئر میں کوئی گھوڑی نہیں"جس کو کوئی اپنے قابو میں کر پائے میں "خوریہ ہوں خوریہ عباس۔۔"اِس لیے مجھے حوریہ کی طرح سمجھ کر ٹریٹ کرنے کی کوشش قطعاً مت کرنا۔۔"ایک لمحے میں تم دونوں بھائی کو چاند سورج ایک ساتھ دِکھادوں گی۔۔۔جواب میں خوریہ نے بھی اُس کے انداز میں کہا تو عفان قہر برساتی نظروں سے اُس کو دیکھنے لگا جو چہرے پر مسکراہٹ سجاتی واپسی کے

لیے پلٹ گئی تھی۔۔

"جانتا ہوں تمہیں حور کا لڑکوں کے ساتھ پڑھنا پسند نہیں۔۔"سچ پوچھو تو مجھے بھی نہیں پسند۔۔ لیکن میں نے اِجازت دی اُس کو کیونکہ اُس نے ضد کی تھی۔۔"دوسرا اُس کا پڑھائی میں دماغ بھی تیز تھا تو میں نے سہی نہیں سمجھا اُس کو گھر بِیٹھانا۔۔"ایسے اُس کی صلاحیتیں دب جاتی۔۔"نِکھر نہ پاتی۔۔عباس صاحب نے چائے کا گھونٹ بھر کر اب اُس کو کہا

"انکل صلاحیتیں نکھار کر کیا کرنا ہے۔۔؟"آگے جا کر اُس نے ہانڈی چولہا سنبھالنا ہے نہ۔۔عفان ناگواری سے بولا

"ہر وقت تو وہ چولہے کے آگے نہیں بیٹھی ہو گی نہ؟"چولہا بھی تین بار جلتا ہے۔۔۔"صبح کا ناشتہ "دوپہر کا کھانا۔۔"اور رات کا کھانا۔"اور عفان بیٹے مہنگائی

جتنی آسمان کو چھو رہی ہے نہ ایسے میں اگر گھر کا بس ایک افراد کمائے تو اخراجات پورے نہیں ہو گے۔۔"دو فرقین مل کر کمائے تو ہی اچھی زندگی آرام سے گزار سکتے ہیں۔۔۔"ہم سفید پوش لوگ ہیں۔۔"اور تمہیں بھی اچھے سے پتا ہو گا کہ بجٹ کتنا ہوتا ہے ہمارا۔۔عباس صاحب نے جواباً کہا تو عفان اپنی جگہ پہلو بدلتا رہ گیا تھا۔۔

"انکل میں اِتنا بے غیرت نہیں ہوں کہ بیوی کی کمائی کھاؤں گا۔۔"ہمارے یہاں ایسا نہیں ہوتا۔۔"آپ کو لگتا ہے پتا نہیں یہ لکھی پڑھی لکھی لڑکیاں اپنے پڑھے ہونے کا فائدہ کیسے اُٹھاتیں ہیں۔۔۔عفان نے اُن کو قائل کرنا چاہا

"میں نے کونسا یہ کہا کہ شادی کے بعد تم حور کو کہی جاب پر لگوا دینا۔۔"وقت اگر کبھی ایسا آئے گا تو اُس کی ڈگریاں کام آئے گی۔۔"ویسے بھی چند سالوں کی بات ہے اُس کے بعد بس پھر اُس نے گھر داری ہی کرنی ہے۔۔عباس صاحب اپنی بات پر بضد تھے۔۔"جس پر سر جھٹک کر عفان نے چائے کا گھونٹ بھرا تو اُس کے

چہرے کے تاثرات یکدم بدلے تھے۔۔"کیونکہ اُس کی چائے میں چین کے بجائے نمک تھا۔۔"اوراب چائے کو منہ میں لیئے"عفان کو سمجھ میں نہیں آیا کہ کیا کرے۔۔"کیونکہ وہ جس قدر کڑوی تھی اُس کو نہ تو وہ نگل سکتا تھا۔۔"اور نہ عباس صاحب کی موجودگی میں اُگل سکتا تھا۔۔"اِس لیے زہر کا گھونٹ بھر کر اُس نے کڑوی چائے کا گھونٹ اپنے سینے میں انڈیلا لیکن اُس کو حیرانگی ہوئی عباس صاحب کو دیکھ کر جنہوں نے آرام سے اپنی چائے کا کپ خالی کیا تھا۔۔"ہلانکہ اُس کے سامنے خوریہ نے چائے کپوں میں انڈیلی تھی۔۔"پہلے لگا تھا اُس کو کہ شاید غلطی ہو لیکن اُس کو رافیہ بیگم کا کچھ کہنا"پھر خوریہ کا اُن کو خاموش کروانا اُس کو یہ باور کروا گیا کہ۔۔"خوریہ کچن سے ہی ایک کپ میں نمک ڈال کر لائی تھی۔۔"جو دیر پینے کے بعد اُس کی چائے میں گُھل بھی گیا تھا۔۔"خوریہ کا خیال آتے ہی اُس کے تن بدن میں آگ کے شعلے بھڑکنے لگے تھے۔۔۔"تبھی پٹخنے والے انداز میں اُس نے چائے کا کپ ٹیبل پر رکھا۔۔"دل میں یہ خواہش شدت سے جاگی کہ

عباس صاحب کو بتائے لیکن جانے کیوں خاموش ہو گیا تھا۔۔

آ گئی اپنا دل جلا کر۔۔۔۔خوریہ کمرے میں داخل ہوئی تو حوریہ چت بیڈ پر لیٹی اُس سے بولی

"ہاں آ گئی ہوں اور صرف اپنا دل جلا کر نہیں آئی کسی اور کا سینہ بھی جلا کر آئی ہوں۔۔۔۔"یقین کرو حوریہ عفی ابا کی ڈیٹو کاپی ہے۔۔۔خوریہ نے سر جھٹک کر اُس کو بتایا

"وہ ہو گے ابا کی کاپی لیکن میں اپنی ماں کی طرح بلاوجہ کا ظلم برداشت نہیں کروں گی۔۔"میں ایک ایجوکیٹڈ لڑکی ہوں اپنے حق کے لیے آواز اُٹھاؤں گی۔۔حوریہ اُس کی بات پر سنجیدگی سے بولی

"شروع شروع میں ہر لڑکی یہ کہتی ہے کہ وہ اپنے شوہر کا بلاوجہ کا رعب اور ظلم برداشت نہیں کرے گی۔۔"لیکن پتا ہے کیا ایٹ دا ٹائیم اُس نے یہی کچھ جھیلنا پڑتا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہے کیونکہ اُس کے پاس اور کوئی آپشن نہیں ہوتا۔۔" کبھی والدین کی عزت کی خاطر یہ زہر کا گھوٹ بھرتی ہے تو کبھی اپنی اولاد کے رُل جانے کے ڈر سے ایک انسان نُما حیوان کے ساتھ اپنی زندگی گزارتی ہے۔۔"کیونکہ یہی معاشرے کا دستور ہے۔۔"صدیوں سے یہ ریت چلتی آتی ہے۔۔"ہر گھر میں تمہیں ایک ناخوشگوار جوڑا ملے گا۔۔"جہاں عورت اپنا رشتہ سمجھوتے کی بنا پر نبھاتی ہے۔۔خوریہ اُس کی بات پر سر جھٹک کر بولی

"وہ کوئی عورتیں ہو گیں۔۔"لیکن میں حوریہ عباس عباسی ہوں۔۔"مستقبل کی ایک نامور لکھاری۔۔"میں خود کماؤں گی اور کھاؤں گی۔۔"لیکن عفان جیسے انسان کے دباؤ اور روعب میں کبھی بھی نہیں آؤں گی۔۔"ایک ہی زندگی ہے اور میں اپنی زندگی کو اپنے طریقے سے کھل کر جیو گی۔۔"میں آزاد پنچھی بنوں گی۔

۔"تم دیکھ لینا۔۔حوریہ پُر عزم لہجے میں بولی

"اللہ تمہاری خواہشات پوری کریں لیکن یہ عفان شاید ہی تمہاری زندگی میں

خوشیوں کو برداشت کرے۔۔"پر تم پریشان نہ ہو میں یہاں بھی تمہارے ساتھ ہوں تو وہاں بھی ہر قدم پر تمہارے ساتھ رہوں گی۔۔۔خوریہ نے اپنی طرف سے اُس کو دلاسہ دیا تھا

"تم تو ساتھ ہو لیکن کیا یہ پاسبیل ہے؟"جس شخص کو میری پڑھائی سے اعتراض ہے کیا وہ شخص مجھے خود کے آگے بڑھنے دے گا؟"عفان تو لڑکیوں کو اپنے پاؤں کی جُتی سمجھتا ہے۔۔۔"حوریہ کو چاروں طرف جیسے پریشانیوں نے آگھیرا تھا

"تمہیں اِن مردوں کا نہیں پتا۔۔"پہلے پہل اپنے پاؤں کی جُتی تو سمجھ لیتے ہیں۔۔"لیکن یہی وہ مرد ہوتے ہیں جو نفس کے ہاتھوں مجبور ہو کر عورت کے تلوؤ کو بھی چاٹ لیتے ہیں۔۔۔"اور تمہیں ہر گز ایسے مردوں سے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔۔۔خوریہ ضرورت سے زیادہ آج تپی ہوئی تھی۔۔"اُس کو اول تو غُصہ آتا نہیں تھا لیکن جب آتا تھا تو وہ اپنے ہوش گنوا بیٹھتی تھی اور آج بھی کچھ ایسا ہی ہوا تھا۔۔"عفان کو دیکھ کر اُس کی باتیں سن کر اُس کا کھول کر اُٹھا تھا۔۔"اُپر

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

سے عباس صاحب کا اُس کے سامنے رافیہ بیگم سے اختیار کردہ ہتک آمیز لہجہ جیسے پاگل کر رہا تھا۔۔"دوسری طرف حوریہ جو پریشان تھی۔۔"اُس نے خوریہ کے الفاظ سُنے تو ایسی سیریس سچویشن میں بھی اُس کو ہنسی آنے لگی تھی جس کو چُھپانے کے غرض سے اُس نے اپنا چہرہ دوسری طرف کر لیا تھا کیونکہ وہ جانتی تھی۔۔"اگر اُس کا مسکرانا خوریہ دیکھ لیتی تو عفان کا سارا غُصہ وہ اُس پر نکالنے میں دیر قطعیً نہ کرتی

دیکھا ہے جب سے تُم کو میں نے یہ جانا ہے
میرے خواہش کے شہر میں بس تیرا ٹھکانہ ہے

"میں بھول گیا خود کو بھی بس یاد رہا اب توں
"آ تیری ہتھلی پہ اِس دل کو میں رکھ دوں

www.novelsclubb.com

"دل بول رہے حسرت

"ہر حد سے گزرنے کی

"تیرے نام سے جینے کی

"تیرے نام سے مرنے کی

"کہاں سے منہ کالا کر کے آرہے ہو۔؟۔۔۔آتش گھر میں داخل ہوتا بغیر کسی گٹار "میوزک لیرکس کے اپنی آواز کا صحر چاروں طرف پھونک رہا تھا۔۔"اور اُس کا رُخ اپنے کمرے کی طرف تھا جب کسی نے سخت غُصیلے انداز میں سوال کیا تو وہ رُک کر پلٹ کر دیکھنے لگا۔۔"جہاں اُس کا باپ آفاق لُغاری کھڑا قہر برساتی نظروں سے دیکھ رہا تھا۔۔"اُن کو دیکھ لینے کے بعد آتش اپنے گھر کا جائزہ لینے لگا

"واٹ آپلیزنٹ سرپرائز۔۔"پرائم منسٹر صاحب آپ وہ بھی یہاں گھر پر۔۔"یہ انہونی کیسے ہو گئی۔۔۔آتش آفاق لُغاری کو حیرت زدہ نظروں سے دیکھ کر استفسار

ہوا

"یہ میرے سوال کا جواب نہیں آتش۔۔"میں نے پوچھا ہے "کہاں سے منہ کالا کر کے آرہے ہو۔؟۔۔۔آفاق لُغاری نے ضبط سے سوال کیا

"ناکرے کالا اور میں۔۔"آپ کا بیٹا پیدائشی گوراچِٹا ہے بولے تو چِکنا ہے۔۔آتش صوفے پر ٹانگ پہ ٹانگ چڑھائے بیٹھ کر بولا

"یہ کیا ہے۔۔۔آفاق لُغاری نے چند تصویرات اُس کی طرف پھینکی تو"ایک بار پھر آتش کا ازلی غُصہ عود آنے لگا تھا لیکن وہ ضبط کر تا رہ گیا

"بشیر

بشیر

ایک نظر اپنے باپ پر ڈالتا وہ اُونچی آواز میں ملازم کو آوازیں دینے لگا تھا جو اُس کی پُکار پر فورن سے آگیا تھا

"جی صاحب۔۔بشیر نے موؤدب انداز میں ہاتھ باندھ کر سر جُھکا کر پوچھا

www.novelsclubb.com

"یہ تصویریں اُٹھا کر دو۔۔" دیکھو تو زرا کیا کارنامہ انجام دیا ہے اب میں نے۔۔۔ آتش نے آفاق لُغاری کو دیکھ کر اُس سے کہا تو وہ جلدی سے تصویریں اُٹھا کر اُس کو پکڑانے لگا۔۔ "تو آتش ایک کے بعد ایک تصویر غور سے دیکھنے لگا۔۔ "جو مال میں کھینچی گئی تھیں۔۔

"ایک تصویر میں اُس کے ہاتھ میں اقدس کا ہاتھ تھا۔۔ "جس میں اُس کا چہرہ تو صاف واضع تھا لیکن اقدس کا ظاہر نہ تھا۔

"اور دوسری تصویر میں اقدس اُس کے ساتھ جڑ کر کھڑی تھی۔۔ "یہ شاید تب کی تھی جب وہاں کوئی اقدس کی چادر اُتارنے لگا تھا اور طیش میں آکر آتش نے اقدس کو اپنی طرف کھینچا تھا۔۔ "باری باری ساری تصویروں کو دیکھ کر آتش کے چہرے پر جانے کیوں مسکراہٹ آئی تھی جس کو اُس نے بڑی چلاکی سے دبا لیا تھا

"کہاں سے ملی یہ آپ کو۔۔؟" چہرے پر سنجیدہ تاثرات سجائے آتش نے اُن سے سوال کیا

"یہ امپورٹنٹ نہیں ہے۔۔"امپورٹنٹ یہ ہے کہ تمہیں رنگ رلیاں منانے کے لیے مال ہی ملا تھا۔۔؟"یہ گھر گیسٹ ہاؤس ہوٹلز کیا کم پڑ گئے تھے۔۔"جو تم نے مال میں یہ سب کیا اور میڈیا کے سامنے آ گئے۔۔۔آفاق لُغاری تپے ہوئے انداز میں اُس سے بولے

"ایسا کچھ بھی نہیں تھا۔۔"اِٹ واز جسٹ این ایکسیڈنٹ۔۔۔آتش نے سپاٹ لہجے میں اُن سے کہا"اُس کو آفاق لُغاری کا ایسے کہنا پسند نہیں آیا تھا

"یہ تم نے تب بھی کہا تھا جب اسکول لائیف میں تم نے ایک بچی کے چہرے پر شیشہ مارا تھا۔۔۔آفاق لُغاری نے جیسے اُس پر طنز کیا۔۔"تو آتش کے ماتھے کی رگیں اُبھرنے لگیں تھیں

"وہ بھی جسٹ ایک ایکسیڈنٹ تھا۔۔"ورنہ میرا ایسا کوئی اِرادہ نہ تھا۔۔"اور آپ کو کوئی ضرورت نہیں گڑھے مُردوں کو زندہ کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔۔"وہ ایک بہت پُرانی بات ہے۔۔۔آتش کا لہجہ خود بخود سخت ہوتا گیا تھا۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"تم بچپن سے نشانے باز ہو آتش۔۔"تمہارا نشانہ کبھی نہیں چونکتا تو میں کیسے مان لوں کہ وہ ایک اتفاقی طور پہ ہوا عمل تھا جو بے خیالی میں تم سے ہو گیا تھا اور واقعی میں "اگر وہ سب ایک ایکسیڈنٹ تھا تو تمہارے چہرے کی رنگت زرد کیوں پڑ رہی ہے؟"آفاق لُغاری کو اُس کی بات پر یقین نہ آیا

"پرائم منسٹر صاحب آپ مجھے اب اِجازت دے۔۔"کہ میں اپنے کمرے میں جاؤں۔۔۔آتش اپنی جگہ سے اُٹھ کر بولا

"میڈیا والوں نے تمہیں اور اُس لڑکی کو کیور تیج کیا ہے۔۔"مال میں ایسا اتفاق کیسے ہو گیا کہ تمہیں لوگوں نے چینجنگ روم میں کسی لڑکی سے رنگے ہاتھوں پکڑا۔۔۔"اور اگر ایسا تھا بھی تو میڈیا والوں کو تمہیں جواب دینا چاہیے تھا یوں کائروں کی طرح منہ چُھپا کر نہ نکلتے "ویسے بھی مجھے سمجھ میں نہیں آتا یہ عجیب وغریب قسم کے اتفاق تمہارے ساتھ ہی کیوں ہوتے ہیں۔۔؟۔آفاق لُغاری نے جیسے اُس کی مردانگی پر وار کیا تھا

"میں ڈرتا کسی کے باپ سے بھی نہیں اور اُن کو جواب بھی ضرور دیتا اگر وہ اُستانی میرے ساتھ نہ ہوتی تو۔۔۔آتش نے چبا چبا کر الفاظ ادا کیے تھے

"میں تمہارا باپ ہوں تم مجھ سے کوئی بھی بات چُھپا نہیں سکتے۔۔اور نہ گمراہ کر سکتے ہو۔۔آفاق لُغاری بلند آواز میں بولے

"اگر ایسی بات ہے تو آپ بھی میری بات سُن لے۔۔"جو میں نے کیا نہیں اُس بات پر آپ مجھے مجبور نہیں کر سکتے کہ مان لوں۔۔۔آتش نے سنجیدگی سے کہا

"کل کانفرنس ہے آتش اور تمہیں میرے ساتھ کھڑا ہونا ہوگا۔۔"لوگوں کو بتانا ہوگا کہ آج جو کچھ بھی ہوا تھا وہ محض ایک چال تھی۔"اُس لڑکی نے جان کر تمہیں پھسایا تھا۔۔"کیونکہ الیکشن قریب ہیں اور ہمارے دُشمن ہمیں بُرادِ کھانا چاہتے ہیں ایسی افواہیں پھلا کر جس میں وہ لڑکی بھی شامل تھی۔۔۔آفاق لُغاری مطلب کی بات پر آئے تو آتش چونک کر اُن کو دیکھنے لگا"جن کے پاس ایک سیاسی دماغ تھا اور اُن کو پتا تھا کہ کب کیسے ؟"کیا کرنا ہے ؟"اور کیسے اپنے اِس دماغ کا فائدہ اُٹھایا جا سکتا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہے

"میں آپ کی سیاسی باتوں میں نہیں آؤں گا اور نہ اُس لڑکی کے بارے میں کوئی غلط بیانی کروں گا۔۔"اگر آپ کے چیلوں نے بھی ایک حرف بھی اُس کے خلاف بولا نہ تو میں ہر اُس انسان کی چمڑی اُدھیر کہ رکھ دوں گا۔۔"یہ بات میری یاد رکھیے گا آپ۔۔۔۔"اور اب آپ جائے یہاں سے۔۔"آج گھر میں کچھ زیادہ ہی رہ لیا ہے۔۔"آپ کی پریمیکا(Lover)آپ کے انتظار میں ہو گی۔۔۔"پہلے سخت لہجہ اپناتا آخر میں اُن کو جان کر آگ لگاتا آتش وہاں رُکا نہیں تھا۔۔اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا تھا وہ آفاق لُغاری کی چال والی بات پر یقین کر بھی لیتا اور اقدس کو غلط ثابت بھی کر دیتا۔۔"جیسا آفاق لُغاری نے اُس کو کرنے کا بولا۔"پر تب جب وہ پہلے سے ایک ہی بار سہی پر اقدس سے ملا نہ ہوتا اور اقدس کے وجود میں چھائی لرزش"گھبراہٹ کچھ بھی اُس کو چال یا مصنوعی نہ لگی تھی۔۔اُس کا گریز آتش کو یہ بات ماننے نہیں دے رہا تھا کہ اقدس جان کر اُس چینجنگ روم میں آئی

ہو گی۔۔"کیونکہ کہی نہ کہی اُس کو بھی اندازہ تھا کہ اگر وہ ڈور لاک کرتا تو یہ سارا ڈرامہ ہوتا ہی نہ۔۔"جبکہ پیچھے آفاق لُغاری اُس کی ایسی باتوں پر تپ کے رہ گئے تھے۔۔۔"وہ آتش کی نیچر سے سخت خائف تھے۔۔"اُن کو آج تک آتش کی سمجھ میں نہیں آئی تھی کہ وہ کیا چاہتا کیا ہے؟"اصل میں اُس کے پلانگ کیا ہے؟

"تم ہر دفع کی طرح بھاگ نہیں سکتے۔۔"تمہیں مجھے بتانا ہو گا کہ آخر کیوں تم ہر بار جان کر میڈیا کے سامنے آکر میرے لیے مسائل کھڑے کرتے ہو۔۔۔آفاق لُغاری کچھ سوچ کر اُس کے پیچھے گئے تھے۔۔"اور آتش جو ابھی اپنے کمرے میں پُہنچا تھا۔۔"گہری سانس بھر کر اپنا اشتعال قابو میں کر کے اُن کی طرف رُخ کیا تھا

Will you Please shut up??don't bother me ....anymore

چند قدم آگے چل کر کہتا آتش نے اپنی بات کے اختتام کے بعد"ٹھاہ"کی آواز میں

دروازہ بند کیا تھا۔۔"اُس کی اب جیسے بس ہو گئی تھی۔۔"وہ اُن کی باتوں سے سوالوں سے واقعی میں تنگ آ گیا تھا"

"اِس بار تمہیں یہ معاملہ خود ہینڈل کرنا ہو گا۔۔"پچھلی بار بھی اُس بچی کے معاملے میں ہم بہت بُرا پھنسے تھے۔۔"پر آج جو تم نے اپنے رنگین مزاج ہونے کا ثبوت دیا ہے۔۔"اِس کو ہینڈل خود کرنا۔۔۔آفاق لُغاری نے ایک زوردار لات بند دروازے کو مار کر اُونچی آواز میں اُس سے کہا"لیکن اُن کی آواز آتش کے کانوں میں نہ پُہنچ پائی تھی۔۔"سر جھٹک کر وہ جیسے ہی ریلنگ کے پاس کہنیاں ٹِکائے کھڑے ہوئے تو نظر ہال میں اکٹھا ہوئے ملازموں پر گئی جو کافی حیرت سے اُپر کی جانب دیکھ رہے تھے۔۔"یہ دیکھ کر اُن کو مزید غُصہ آیا تھا۔۔"تبھی تیز قدموں سے چل کر اپنے کمرے کی طرف بڑھے تھے۔۔"آتش سے بات کرنے کے بعد اُن کا بلیٹ پریشر خطرناک حد تک ہائے ہو جاتا تھا۔۔"آتش اپنی باتوں میں اُلجھاتا ہی ایسا تھا کہ کوئی بھی بات ٹھیک ہونے کے بجائے مزید بِگڑ جاتی تھی۔۔۔"لیکن

آتش کو فرق نہیں پڑتا تھا کیونکہ چاہے جتنے بھی غُصے میں ہو" پانچ منٹ بعد وہ "کول" ہو جاتا تھا باقیوں کی کولنس نکال کر

"آج وہ دن بھی آ گیا تھا جس نے المان کا خون خُشک کر دیا تھا۔۔"آج اُس کا نکاح جانے کس کے ساتھ ہونے جا رہا تھا۔۔"وہ نہیں تھا جانتا اُس کو یہ تک پتا نہیں تھا کہ لڑکی اُس کی برداری سے تھی یا باہر سے۔۔" یہ سوچ سوچ کر المان کا آدھا خون ایسے ہی خُشک ہو گیا تھا۔۔"دوسرا آج کے دن اُس کے پاس کوئی بھی نہیں آیا تھا۔۔"کیونکہ اسیر نے منع کیا ہوا تھا" وہ خود اُس سے آج پہلے بات کرنا چاہتا تھا۔۔"وہ ابھی اپنے اِنہیں خیالوں میں گُم تھا جب کلک کی آواز نے اُس کا دھیان اپنی طرف کیا تو المان نے دیکھا کالے شلوار قمیض کے اُپر کالی شال اُوڑھے اسیر ملک اپنی تمام تر وجاہت کے ساتھ اُس کے کمرے میں داخل ہوا تھا۔۔"یہ دیکھ کر المان نے اپنے قدم اُس کی طرف بڑھائے تھے

www.novelsclubb.com

"بابا جان اب تو بتادے کچھ۔۔المان کے لہجے میں بے چینی صاف جھلک رہی تھی۔۔"جس کو محسوس کر کے وہ ہلکا سا مسکرایا تھا

"یہ آج رات کا تمہارا ٹِکٹ۔۔۔"اور یہ تمہارا پاسپورٹ۔۔۔"تم خوشقسمت ہو جو تمہارا ویزہ لگ چُکا تھا۔۔جواب میں اسیر نے کچھ اور اُس کے سامنے کیا جس پر المان کے چہرے پر چمک در آئی

"ہمی

"آہاں ابھی نہیں۔۔"یہ آپ کے ہاتھوں میں تب ہو گا جب نکاح کرنے پر آپ کوئی واویلا نہیں مچائے گے۔۔۔المان اُس کے ہاتھ سے وہ چیزیں لینے لگا تھا جب سرعت سے اپنے ہاتھ پیچھے کرتا اسیر نے اُس سے کہا

"بابا جان اگر ہم نے واویلہ مچانا ہوتا تو کبھی رضامندی کا اِظہار نہ کرتے۔۔"ہمیں بس اپنا خواب پورا کرنا ہے اُس کے لیے ہم کچھ بھی کرنے کو تیار ہیں۔۔المان پُختگی کے عالم میں بولا

"آپ کا یہ جوش جذبہ ہمیں کافی اچھا لگا۔۔"اُمید ہے یہ جان کر کے کہ آپ کا نکاح کس سے ہو رہا ہے اُس کے بعد بھی آپ کے تاثرات ایسے رہینگے۔۔۔اسیر اُس کی بات سن کر مبہم مسکراہٹ سے بولا

"آپ بے فکر ہو جائے اور ہمیں اُس لڑکی کا پتہ بتائے آپ کو پتا بھی نہیں آجکل ہمیں کس قدر ڈراؤنے خواب آتے ہیں۔۔۔المان جھرجھری سی لیکر بولا

"یہاں بتائے یا سب کے سامنے باہر؟؟اسیر نے ایک اور سوال کیا

"یہی ہمارے سامنے پہلے بتائے سسپینس کیوں کیریٹ کر رہے؟؟المان سے انتظار اب اور مشکل تھا

www.novelsclubb.com

"تو سہی ہے آپ کو بتا دیتے ہیں کہ وہ لڑکی کون ہے۔۔"جس سے آپ کا نکاح ہونے والا ہے۔۔"اسیر اُس کے گرد چکر کاٹ کر بولا تو"المان کا دل دھک دھک کرنے لگا اُس کی تمام تر توجہ کا مرکز اپنے باپ کی بات کی طرف تھا۔۔

"وہ لڑکی کوئی اور نہیں"عیشا ہے ہماری اپنی خاندان کی بچی۔۔۔"جس کو تم اور

جس کو وہ اچھے سے جانتی ہے۔۔۔اسیر رُک کر اُس کے سامنے کھڑا ہوتا بولا تو ایک ساتھ المان کے چہرے پر جانے کتنے رنگ آ کر گزر رہے تھے۔۔"وہ بے یقینی جیسی کیفیت میں آنکھیں پھیلائے اسیر کو دیکھنے لگا جو بغور اُس کے تاثرات دیکھ اور جانچ رہا تھا۔۔"المان کو دیکھ کر تو لگ رہا تھا جیسے اُس نے اپنی سانس تک کو روک لیا تھا "ٹھیک ہو؟؟اُس کو کچھ بھی نہ بولتا دیکھ کر اسیر نے اُس کے کندھے پر ہاتھ رکھا تو جواب میں المان بیہوش ہو کر گر پڑا تھا۔۔"یہ دیکھ کر اب حیران ہونے کی باری اسیر کی تھی۔۔"وہ حیرت سے المان کو دیکھنے لگا جو بیڈ قریب ہونے کی وجہ سے اُس پر گرا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

"وہ جانتا تھا یہ جان کر اُس کا ردعمل شدید ہو گا"پر یہ سن کر وہ بیہوش ہی ہو جائے گا۔۔"ایسا تو اُس نے قطعیً نہیں سوچا تھا۔۔"

#سلامِ_عشق

#تحریر_رمشا_حُسین

Episode 23

مان

مان

سر جھٹک کر اسیر المان کی طرف بڑھا تھا۔۔۔"اور اُس کے گال تھپتھپا کر ہوش میں لانے کی کوشش کرنے لگا"لیکن کچھ بھی کارآمد ثابت نہ ہوا۔۔"کچھ سوچ کر اسیر نے سائیڈ ٹیبل پر پڑا پانی کا جگ اُٹھایا اور اُس پانی کے چھینٹے اُس کے چہرے پھینکنے لگا تو آہستہ آہستہ وہ اپنی آنکھیں کھولنے لگا

"یہ کیا لڑکیوں جیسی حرکت تھی مان۔۔۔اُس کو ہوش میں آتا دیکھ کر اسیر نے سخت لہجے میں المان سے کہا

"لڑکیوں جیسی حرکتیں؟"سیریسلی بابا جان۔۔"یعنی آپ نے یہ بات کرتے ہوئے زرا بھی نہیں سوچا کہ ہمارا دل بند بھی ہو سکتا تھا۔۔المان گہرے گہرے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

سانس بھرتا اُس سے بولا

"بکواس مت کرو۔۔اسیر نے اُس کو ٹوکا

"پھر آپ کہے جو کچھ آپ نے ابھی کہا وہ جھوٹ ہے۔۔المان آس بھری نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولا اُس کو یقین نہیں آرہا تھا کہ اُس کا اِتنا بھیانک خواب حقیقت کا روپ دھاڑنے والا تھا

"مان ہماری بات آپ غور سے سُنو۔۔۔عیشا بہت اچھی لڑکی ہے اور آپ کے لیے اُس کے علاوہ کوئی اور پرفیکٹ میچ نہیں ہو سکتا۔۔۔اسیر نے سنجیدگی سے کہا

"پرفیکٹ میچ؟"وہ بھی ہمارا اُس عیشو کے ساتھ؟"آپ کو کیا پتا نہیں کہ ہماری آپس میں کبھی بھی نہیں بنتی اور ایک آپ ہیں جو ساری عمر کے لیے ایک اِن چاہے رشتے میں باندھ رہے ہیں۔۔"اگر ایسی ہی بات تھی تو آپ ہم پہلے بتا دیتے۔۔"ہم باہر جانے کے خُواب کبھی نہ دیکھتے۔۔"ہمیں پتا ہے اُس عیشو کا نام آپ نے جان کر لیا ہے کیونکہ آپ کو اچھے سے پتا تھا کہ اُس سے شادی کے لیے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہم قطعاً راضی نہیں ہو گے۔۔۔المان کے لہجے میں ناگواری تھی پر اسیر نے اُس کی بات کا بُرا نہ منایا کیونکہ وہ جانتا تھا اِس وقت اُس کا یہ رد عمل فطری تھا

"سیم اتیج کے ہو دونوں۔۔۔"دوسری بات ایک دوسرے کو اچھے سے جانتے ہو۔۔۔اسیر نے ایک اور کوشش کی

"نہیں بابا جان ہم کبھی اُس سے شادی نہیں کرینگے۔۔"ہمیں وہ بلکل بھی پسند نہیں پھر شادی یا نکاح کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔۔المان نے اپنا سر نفی میں ہلایا تھا

"سوچ لو مان۔۔۔"عیشا سے نکاح کرو گے تو ہی ہم باہر جانے کی اِجازت دینگے لیکن اگر تم ہماری اجازت کے بغیر جانا چاہتے ہو تو یہ چیزیں ہم تمہارے حوالے کرتے ہیں۔۔"اب فیصلہ تمہارے ہاتھ میں ہے۔۔"ہمیں ناراض کر کے جانا چاہتے ہو یا اپنے والدین کی دعاؤں سمیت رُخصت ہونا چاہتے ہو۔۔۔اسیر نے سنجیدگی سے کہہ کر سارے اختیارات اُس کو سونپ دیئے تھے۔۔"جس پر وہ

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کشمکش میں مبتلا ہو گیا تھا۔۔"کیونکہ جو کچھ اسیر اُس کو بول رہا تھا وہ دونوں کام اُس کے بس میں نہ تھے۔۔"نا تو وہ اسیر اور فاحا کو ناراض کر کے جانا چاہتا تھا اور نہ اپنی زندگی میں عیشا کو شامل کرنا چاہتا تھا۔۔"جس سے اُس کی کبھی نہیں بنی تو آگے جا کر کیا ہی بنے گی۔۔

"بابا جان پلیز ہمیں اِس پریشانی میں مت ڈالیں۔۔"نہ تو ہمیں آپ کی ناراضگی گوارہ ہے اور نہ عیشو سے نکاح کرنا ہمارے اختیار میں ہے۔۔"نکاح کرنا ایک بہت بڑی زمیداری ہے جو ایک ناپسندیدہ شخص کے ساتھ اُٹھانا ایک ناممکن سی بات ہے۔۔المان نے کہا تو اسیر نے لب بھینچ کر اُس کو دیکھا

"والدین اپنی اولاد کے لیے بہترین فیصلہ لیتے ہیں یہ بات دماغ میں بیٹھا لو اور ہاں بول دو۔۔"ویسے بھی ابھی تم امیچیور ہو۔۔"اور عیشو بھی آگے جا کر تم دونوں آج کی طرح ٹوم اینڈ جیری طرح لڑنا نہیں ہے۔۔"تم باہر جا رہے ہو نہ فرصت سے اُس کے بارے میں سوچنا۔۔"وہ آریان دُرانی اور میشا کی بیٹی ہے۔۔۔"اُن

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

دونوں کی جن کو دیکھ کر لگتا ہے کہ سنجیدہ ہونا اُن دونوں نے جیسے سیکھا ہی نہیں ہے پر اُن دونوں نے اپنے حصے کی زمیداریوں کو اُٹھایا ہے اور بخوبی سے نبھایا بھی ہے۔۔"عیشا بھی اپنی ماں کا عکس ہے ظاہری طور پر لاابالی ہے لیکن ہے نہیں۔۔۔اسیر نے کہا تو المان خاموش ہو گیا تھا پر مطمئن نہیں ہوا

"عیشو کیوں؟المان نے بے بسی سے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرا

"تمہارا اُس کے لیے بار بار انکار اب ہمیں غُصہ دِلا رہا ہے۔۔"وہ کوئی سڑک چھاپ نہیں ہے نہ کسی سے کم جو تم یا کوئی اور اُس کے لیے انکار کرے۔۔۔"تم اُس سے نکاح نہ بھی کرو تو اُس کی ذات میں کوئی فرق نہیں پڑے گا۔۔"کیونکہ ایک کے بعد ایک اچھے رشتے اُس کے لیے موجود ہیں۔۔۔"لیکن ہم نے تمہارے بھلائی کے لیے تمہارے لیے اُس کو سوچا ہے۔۔۔اسیر نے اِس بار کچھ سخت لہجے میں کہا

"ہم آج آپ کی باتوں کو مان کر اُس کو اپنے نکاح میں لے بھی تو کیا گارنٹی ہے کہ ہم ہمیشہ آپس میں خوش و خرم زندگی گزارے گے جبکہ ہم دونوں آپس کی نہیں

بنتی۔۔المان نے ایک اور کوشش کی

"تم بس اپنا جواب دو۔۔" باقی وقت بتادے گا۔۔"اسیر نے کہا تو لب بھینچ کر

المان نے اپنا سر اثبات میں ہلایا تھا

"ٹھیک ہے ہم تیار ہیں۔۔"لیکن بعد میں ہم سے آپ شکوہ نہ کرنا۔۔"بیڈ سے اُٹھ

کر المان اپنے کپڑے جھاڑ کر بولا

"کپڑے چینج کر لوں۔۔۔۔اسیر نے اُس کو دیکھ کر کہا جو سفید شلوار قمیض میں

ملبوس تھا"جس کی آستین اُس نے فولڈ کر کے کہنیوں تک چڑھائی ہوئیں

تھیں"المان اُس کا آئینہ تھا اُس کی تصویر جس کو دیکھ کر اُس کو لگتا تھا کہ وہ خود کو

دیکھ رہا تھا کیونکہ وہ ہو بہو اُس کے جیسا دِکھتا تھا

"ہم اِنہی کپڑوں میں ٹھیک ہیں۔۔المان نے اپنا سر جھٹک کر کہا

"مان موڈ سہی کرو اپنا۔۔۔اسیر نے اِس بار نرمی سے اُس کو دیکھ کر کہا

"اِس سے اب فرق نہیں پڑتا بابا جان۔۔۔المان نے کہا تو اسیر نے مزید بحث نہ کی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

تھی بس خاموشی سے اُٹھ کر اُس کے کمرے سے باہر نکل گیا تھا۔۔"جبکہ المان اپنے سر ہاتھوں میں گرائے بیڈ پر بیٹھ گیا تھا۔۔

"ٹھیک ہے۔۔میشا کی ساری بات سُن کر عیشا نے جو جواب دیا۔۔"اُس کی توقع کوئی بھی نہیں کر رہا تھا۔۔"جس پر آریان نے میشا کو دیکھا اور میشا نے فاحا کو جو خود اُس کے جواب کو جان کر حیرت زدہ ہو کر سوہان کو دیکھنے لگی۔۔"جس پر سوہان نے گہری سانس بھر کر زوریز کو دیکھا جس کی پر سوچ نظریں پر سکون بیٹھی عیشا پر تھیں

"عیشو آپ نے شاید میشا کی بات پر غور نہیں کیا۔۔۔"زوریز نے سوہان کی نظریں خود پر محسوس کی تو عیشا سے کہا

"نو بِگ ڈیڈ میں نے اُن کی بات کو سُنا اور سمجھا بھی ہے۔۔"موم نے کہا آج میرا نکاح ہے وہ بھی المان سے تو کوئی بات نہیں میں راضی ہوں۔۔عیشا کا سکون قابلِ دید تھا

www.novelsclubb.com

"مان سے نکاح ہے تمہارا اور تمہیں کوئی فرق نہیں پڑا۔۔"مطلب ہم سب تمہارا اِتنا ٹھنڈا ری ایکشن ایکسپیٹ نہیں کر رہے تھے۔۔فاحا نے بھی اُس سے کہا

"خالہ جان آپ میں سے کسی نے مجھ سے میری رائے نہیں مانگی۔۔"بس بتایا ہے کہ آج میرا نکاح ہے مان کے ساتھ۔۔"تو عین نکاح کے وقت مجھے میرے موم ڈیڈ نے بتائی ہے اِتنی بڑی بات تو ظاہر سی بات ہے۔۔"اُنہوں نے آلریڈی یہ دماغ میں سوچا ہو گا کہ میں کوئی انکار نہیں کروں گی۔۔"وہ جو کہے گے میں مان لوں گی تو میں نے مان لیا۔۔"کیونکہ میں جانتی ہوں۔۔"ہنسی خوشی یا زور زبردستی لیکن میرا نکاح آج کی تاریخ میں ہو کر رہے گا۔۔"تو ٹائیم ویسٹ کیوں کرنا؟۔۔عیشا شانے اُچکا کر بولی

"نہیں بیٹا مجھے تم سے اب اِتنی فرمانبرداری کی بھی اُمید نہ تھی۔۔"میشا ابھی بھی بے یقین تھی۔۔۔"تبھی بولے بغیر نہ رہ پائی کیونکہ اُس نے تو اپنی طرف سے عیشا کو راضی کرنے کے لیے آج کے دن کے لیئے سوُد لیلیں تیار کی تھیں لیکن

اُس کی بیٹی تو بغیر کسی چوں چراں کے مان گئی تھی

"ایسی بات نہیں ہے عیشو اگر تمہاری خوشی اِس میں شامل نہیں تو ابھی بتادو۔۔۔"کوئی بھی تمہیں فورس نہیں کرے گا۔۔۔سوہان اُس کے پاس بیٹھ کر یقین دلوانے والے لہجے میں بولی

"ہاں جو بھی بات ہے اُس کو تم کرو۔۔"ہم نے یہ بات تم سے چُھپائی تھی کیونکہ اسیر ایسا چاہتا تھا۔۔۔آریان نے بھی کہا

"اگر میں انکار کرتی ہوں تو اُس کا نتیجہ یہ نکلے گا کہ مان کا نکاح نہیں ہو گا۔۔"آج کے دن کے لیے تو ملتوی ہو جائے گا۔۔"شاید پھر خالو اُس کو جانے بھی نہ دے۔۔"ایسی صورتحال میں مان بھی جو پہلے سے بھرا بیٹھا ہوا ہے وہ مزید بدگمان ہو جائے گا اور میں نہیں چاہتی کہ ہماری فیملی میں کوئی بھی بدمزگی ہو۔۔"آج نہیں تو کل میرا نکاح ہونا ہی ہے۔۔"پھر چاہے وہ مان ہو یا کوئی اور اُس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کیونکہ میں نے شادی جیسا بڑا فیصلہ آپ لوگوں کی رضا خوشی اور پسند سے

ہی لینا تھا۔عیشا نے سادہ انداز میں کہا تو اُس کے لفظوں نے وہاں موجود ہر شخص کو جیسے لاجواب کر دیا تھا۔

"ہمارا بچہ تو بہت سمجھدار نکلا۔۔۔زوریز اُس کی بات پر مسکرایا تھا

"تمہارا بہت شکریہ تمہیں پتا نہیں کہ تم نے ہماری کتنی بڑی مشکل آسان کر دی ہے۔۔۔فاحا نے اُس کا ماتھا چوم کر بولی

"بِگ ڈیڈی بتاتے ہیں کہ اگر ایک ساتھ خوشی خوشی رہنا ہے۔۔"سب رشتوں کو ایک ساتھ لیکر۔۔"ساتھ جوڑنا ہے تو قربانی دینا ضروری ہوتی ہے تو آپ جان لے کہ آج میں نے اپنے حصے کی قربانی دے ڈالی۔۔"میں نہیں چاہتی کہ ہمارے درمیاں کوئی بھی خلش پیدا ہو۔۔۔عیشا نے زوریز کو دیکھ کر آخر میں فاحا کو دیکھتے ہوئے کہا تو آریان کی گردن فخر سے بلند ہوئی تھی۔۔"آج اُس کی بیٹی نے اُس کا مان رکھا تھا ایک باپ کو اور کیا چاہیے تھا پھر

"ٹھیک ہے پھر میں اقدس اور ماہا کو تمہارے پاس بھیجتی ہوں وہ تیار ہونے میں

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

تمہاری مدد کرینگیں۔۔میشا نے اُس کو دیکھ کر کہا

"جی لیکن نکاح کا جوڑا تو آپ لوگوں نے اچھا لیا ہے نہ؟عیشا کو اپنے ڈریس کی فکر لاحق ہوئی

"ڈونٹ وری فاحا نے اپنی اکلوتی بہو کے لیے لیٹیسٹ ڈیزائن کا لہنگا پسند کیا ہے۔۔فاحا نے اُس کو اپنے ساتھ لگائے کہا

"ہائے آپ کو یاد تھا جب میں نے کہا تھا اپنے نکاح والے دن میں لہنگا چولی پہنوں گی۔۔عیشا کی پوری بتیسی کھل چُکی تھی

"بلکل یاد تھا۔۔فاحا نے مسکرا کر کہا تو عیشا چہکی

www.novelsclubb.com

"بتیسی بند رکھو اپنی۔۔۔المان نے کھینچ کر تکیہ اُٹھا کر رایان اور سکندر کی طرف پھینکا جن کا ہنس ہنس کر بُرا حال ہو گیا تھا۔۔"اور اُن کو ایسے ہنستا دیکھ کر المان کو مزید تاؤ آرہا تھا۔۔۔"اور ابھی وہ انجان تھا کہ رایان نے اپنے سیل فون کا کیمرہ آن

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کر لیا تھا اور ایسی جگہ اپنا موبائل رکھا تھا جہاں اب جو کچھ بھی کمرے ہو رہا تھا یا ہونے والا تھا اُس میں رکارڈ ہونے والا تھا۔۔"اِن پلوں کو وہ کبھی بھولنے والے تو تھے نہیں لیکن اُس کے باوجود یادگار بنانے کے لیے ویڈیو بنانے کا اُن لوگوں نے سوچا تھا تاکہ جب کبھی اُن کا دل کرے وہ دیکھ پائے"اسپیشلی المان کاری ایکشن جو ماسٹر پیس تھا۔۔۔

"نہیں مطلب آپس کی بات ہے تم عیشو کا نام سُن کر سیدھا بیہوش ہی ہو گئے"او مائے گوش۔۔۔سکندر نے اِتنا کہا اور ایک بار پھر سے ہنسنا شروع ہو گیا تھا

"میری بہن تو خوبصورتی میں ایشوریا رائے کو مات دے جائے۔۔"وہ کوئی ڈریکولہ تھوڑئی تھی جس سے نکاح کا سن کر تم نے اِتنا بڑا شاک لیا۔۔۔رایان نے بھی لُقمہ دیا

"ہانی تم اِن دونوں سے کہو خاموش ہو جائے ورنہ میں یہاں جانے سے پہلے اِن کا سر

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

پھوڑ دوں گا۔۔المان نے ضبط سے زوہان کو کہا جو یہاں وہاں دیکھ کر خود کو لاتعلق ظاہر کر رہا تھا۔۔"اُس کی خون چھلکانے کی حد تک سُرخ رنگت دیکھ کر "المان بے یقین نظروں سے اُس کو دیکھنے لگا جس کی آنکھوں میں پانی جمع ہو رہا تھا۔۔

"ہانی تم بھی۔۔۔۔المان اُس کا جائزہ لیکر سمجھ گیا کہ "زوہان خود اپنی ہنسنی ضبط کرنے کے چکروں میں لال گُلال ہوئے جا رہا ہے۔۔۔"اور یہ جھٹکا اُس کے لیے اور بڑا تھا کیونکہ زوہان سے اُس کو ایسی اُمید ہر گز نہ تھی

"ہانی کیا ہو گیا ہے اِدھر آ اور ہماری طرح کھل کر ہنسو۔۔رایان نے اپنی بانہیں پھیلا کر اُس کو دعوت دی

www.novelsclubb.com

"مان وہ

"خبر دار

خبر دار ہانی جو تو نے مجھے اِس وقت کوئی بھی لیکچر دیا ہے تو میں آلریڈی ٹینس ہوں۔۔"مجھے مزید اپنی باتوں سے پریشان نہ کرنا۔۔۔خود کو کمپوز کرتا زوہان اُس

سے کچھ کہنے لگا تھا جب المان نے اُس کی بات کو درمیاں میں کاٹ لیا۔۔۔

"مان یار ٹھنڈے دماغ سے میری بات تو سُن۔۔۔زوہان نے کہا تو جہاں المان نے سر جھٹکا تھا وہی سکندر کی نظر جگ پر پڑی تھی جس میں ٹھنڈا پانی موجود تھا

"جگو ایسا کر آئس کوپ لیکر آ۔۔۔سکندر نے رایان کو دیکھ کر کہا

"آئس کوپ کیوں؟رایان نے نا سمجھی سے اُس کو دیکھ کر پوچھا

"کیونکہ ابھی جو میں کرنے والا ہوں نہ اُس کے بعد میرے سر پر ایک گھومڑ کا نشان ہونے کا خدشہ ہے اور کیا پتا تم بھی اُس میں شراکت کرو۔۔۔"تو ہم دونوں کو اُس کی اشد ضرورت ہو گی۔۔سکندر نے کہا اور اپنے ہاتھ جگ کی طرف بڑھائے تھے اور پھر کسی کو بھی سوچنے سمجھنے کا موقع دیئے بنا وہ پانی سے بھرا جگ اُس نے المان پر اُلٹ دیا

"لو جی ہو گیا اِس کا دماغ ٹھنڈا اب تُجھے جو بات کرنی ہے وہ کھل کر کرنا۔۔۔اپنی کاروائی سے مطمئن ہوتا سکندر "زوہان کو مشورہ دینے لگا جس نے بے اختیار اپنا ماتھا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

پیٹا تھا۔۔"المان اُس کو خون آشام نظروں سے دیکھنے لگا تھا۔۔

"بُرا نہ مانو ٹھنڈا پانی ہے۔۔۔رایان نے اُس کے خطرناک اِرادوں کو جان کر دانتوں کی نُمائش کرتے ہوئے اُس سے کہا

"یار کیا کر دیا تم نے اِس کا نکاح ہے مولوی صاحب باہر انتظار میں ہیں۔۔۔زوہان نے تاسف سے سکندر کو دیکھا

"انتظار کیسا اُن کو بتانا چاہیے تھا فی الوقت دولہا شدید صدمے کا شکار ہے۔۔۔سکندر بازنہ آیا تھا

"ہاں اچھا ہوا اِسی بہانے اب یہ شیروانی بھی زیب تن کر لے گا۔۔۔رایان نے بھی سکندر کا بھرپور ساتھ دیا تھا۔۔۔

"میں تمہیں چھوڑوں گا نہیں۔۔۔المان اپنے گیلے بالوں کو جھٹکا دیتا سکندر کی طرف بڑھ گیا تھا

"کچھ بھی نہیں کرنا مان۔۔۔"اب ہم تیرے سالے ہیں۔۔"تُجھ پر فرض ہے

ہماری عزت کرنا۔۔۔رایان کسی چٹان کی طرح سکندر کے آگے کھڑا ہوتا المان سے بولا

ہاں اور ماموں نے اچھا کیا تیرا رشتہ کر کے تُجھے تیر کی طرح سیدھا عیشو ہی کر سکتی ہے۔۔۔"جیجا جیییی۔۔۔۔سکندر نے بھی آج جیسے قسم اُٹھائی تھی المان کو چھیڑنے کی"پر المان کی بس ہو گئی تھی تبھی اُن دونوں کو گردنوں سے پکڑتا اُن کے چودہ طبق روشن کر گیا

"مستی کر رہے ہیں یہ دونوں چھوڑو اِن کو اور جلدی سے کپڑے چینج کر آؤ۔۔۔زوہان نے اُس کو اُن دونوں سے دور کرنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا

"نہیں ہم دونوں سیریس ہیں۔۔۔۔"جیجا جیییی۔۔۔رایان کی بھلی گردن المان کے قبضے میں تھی لیکن اُس کی زبان کو کوئی بھی اپنے کنٹرول میں نہیں کر سکتا تھا

"میں تم دونوں کو جیجا نہیں۔۔۔المان نے اُس کی گردن پر اپنا داؤ بڑھایا

"میری اکلوتی بہن کے خُصم بننے جا رہے ہو تو جیجا جیییی تو ہوئے نہ۔۔۔۔رایان

نے گویا ایک آخری کیلی ٹھوکی تھی۔۔۔"الماں پھر خود ہی بیزار ہو کر اُن کو چھوڑتا واشروم میں گُھس گیا تھا جبکہ وہ دونوں بیڈ پر ایک ساتھ گرتے تالی مار کر ہنسی سے لوٹ پھوٹ ہونے لگے

"حد کرتے ہو تم دونوں۔۔۔۔زوہان نے تاسف سے اُن دونوں کو دیکھ کر کہتے اپنا سر نفی میں ہلایا

"ہاں واقعی ایسا کون کرتا ہے۔۔۔"مطلب میں تو اِتنی دیر تک اپنی ہنسی کو کنٹرول نہ کر پاؤں۔۔۔رایان نے گہری سانس بھر کر اُس سے کہا

"اچھا اب بس کرو اور فون دِکھاؤ اپنا کہ رکارڈنگ کہاں تک پُہنچی ہوئی ہے۔۔زوہان نے بات کو بدل کر کہا تو رایان بیڈ سے اُٹھ کھڑا ہوا تھا

"کیا ہوا ایسے کیوں دیکھا جا رہا ہے مجھ معصوم کو۔۔۔۔؟عیشا بغور آئینے میں خود کا جائزہ لیتی اقدس اور ماہا سے بولی جو دونوں اُس کے سامنے کھڑیں کافی تعجب سے اُس

کی تیاری کو دیکھے جا رہی تھیں

"عیشو آپو واقعی میں آپ کو اِس نکاح سے کوئی مسئلہ نہیں۔۔۔؟ ماہا نے بلآخر پوچھ لیا

"اگر مسئلہ ہوتا تو کیا میں یوں سجتی سنورتی؟ ہونٹوں پر لپ اسٹک لگائے عیشا نے جواباً اُن سے پوچھا تھا

"تمہیں کیا شاک نہیں لگا؟" یعنی اچانک کوئی تم سے کہتا ہے کہ آج تمہارا نکاح ہے فلاں کے ساتھ تو کیا تمہیں یہ بات عجیب نہیں لگی؟ اِس بار اقدس نے اُس سے کہا

"یار آپو شاک میں جانے کے لیے نہ ابھی پوری زندگی پڑی ہے۔۔ آج میرا نکاح ہے۔۔" اور نکاح ایک بار ہوتا ہے۔۔" میری زندگی کا آج سب سے بڑا دن ہے جو میں حیرانگی کی کیفیت میں غرق ہو کر ضائع نہیں کرنا چاہتی۔۔" میں آج کا دن بھرپور طریقے سے جینا چاہتی ہوں۔۔" اور آپ لوگ بھی یار کیسی کزنز ہیں میری مدد کر تو ہیں نہیں رہی۔۔" آئے اور یہ نیکلس پہننے میں میری مدد کرے۔۔۔ عیشا

نے کافی مصروف لہجے میں اُن سے کہا تو آگے بڑھ کر ماہا نے اُس کے ہاتھ سے وہ نیکلس لیا اور اُس کے بال سائیڈ پر کر کے نیکلس پہنانے لگی

"ہمیں پتا ہے کسی بھی لڑکی کے لیے آج کا دن بڑا ہوتا ہے لیکن اُن کا ری ایکشن ایسا نہیں ہوتا جیسے ابھی تمہارا ہے۔۔" آئے مین تمہاری شادی مان سے ہونے والی ہے۔۔ "اُس مان سے جس سے تمہاری بلکل بھی نہیں بنتی۔۔۔ اقدس کو جو بات پریشان کر رہی تھی وہ اُس نے بول دی

"ہاں نہ یہ تو ایسے ری ایکٹ کر رہی ہیں جیسے لو میرج ہو رہی ہو۔۔۔ ماہا بھی منہ کے زاویئے بگاڑ کر بولی

www.novelsclubb.com

"شاک میں دن گزارنے کے لیے مان ہے نہ۔۔ "اُس کو منانے دے میں تو بھئی پورا فوکس اِس وقت خود پر دوں گی۔" ویسے کیا ہو جاتا خالو کو اگر مجھے ایک دو دن پرسنلی پہلے بتا دیتے۔۔ زیادہ نہیں تو چہرے پر فیشل وغیرہ کروا لیتی اسکن دیکھے زرا میری کس قدر ڈل ہے۔۔ "ہاتھوں کا بھی کچھ کر دیتی۔۔ "اور بال دیکھو میرے

زرا اِس کو بھی توجہ کی ضرورت ہے۔۔۔عیشا چہرے کے عجیب تاثرات بنائے بولی تو اُس کا ایسا ری ایکشن دیکھ کر اقدس اور ماہا بس ایک دوسرے کا چہرہ دیکھتی رہ گئ تھیں۔۔

"ماہا کو لگ رہا ہے جیسے آپ مان بھائی سے شادی کا سن گہرے صدمے میں پہنچ گئ ہیں۔۔" تبھی ایسی بہکی بہکی حرکتیں کر رہی ہیں۔۔۔ماہا بولے بغیر نہ رہ پائی

"پلیز یار ماہی ایسی کوئی بات نہیں ریلیکس۔۔۔۔"خیر میں فل تیار ہو گئ ہوں۔۔"اب ایسا کرو تم کہ میری پیاری پیاری پکچرز لو۔۔۔"تاکہ میں اسٹیٹس لگاؤں اپنا۔۔"دیکھنا پھر کیسے میری فرینڈز جلتی ہیں کہ ابھی اُن کی منگنی بھی نہیں ہوں اور میرا نکاح ہونے جا رہا ہے۔۔۔"واؤ ساؤنڈز ویری کول نہ۔۔۔۔عیشا اپنا لہنگا سنبھال کر اُٹھ کھڑی ہو کر ہلکا سا جھوم کر بولی تو ماہا اور اقدس کو جھرجھری سی آئی

"لائے فون۔۔۔ماہا نے اپنا ہاتھ آگے کیا

"ہاں یہ لو میں گول گول گھومنے لگی ہوں پر جیسے ہی میرے چہرے کی سائیڈ اچھی

آئے تم نے فورن سے پِک کلک کرنی ہے۔۔۔اپنے بالوں کو سہی کرتی عیشا اُس کو ہدایتیں دینے لگی۔۔۔"جبکہ اقدس اُن دونوں کو دیکھتی کمرے سے باہر جانے لگی۔۔"اُس کا اِرادہ اب المان کے پاس جانے کا تھا کیونکہ وہ جانتی تھی۔۔"عیشا کی طرح وہ پر سکون تو ہر گز نہیں ہو گا۔۔

"بہت پیارے لگ رہے ہو۔۔۔فاحا المان کو محبت پاش نظروں سے دیکھ کر بولی جس نے اب اسیر کی طرح کاٹن کے کالے رنگ کے شلوار قمیض پہنی ہوئی تھی جس کی آستیں اُس نے فولڈ کر کے کہنیوں تک چڑھائی ہوئی تھی اور کندھوں پر بلیک ہی گرم شال اُوڑھی ہوئی تھی بال جبکہ اُس کے بے ترتیب سے تھے آج۔

"شکریہ۔۔۔المان نے محض اِتنا کہا

"ناراض ہو؟؟فاحا نے مسکرا کر پوچھا

"کیا نہیں ہونا چاہیے؟المان نے شکوہ کناں نظروں سے اپنی ماں کو دیکھا

"بلکل بھی نہیں کیونکہ فاحا نے اپنے بیٹے کے لیے چاند جیسی بیوی منتخب کی ہے۔۔۔فاحا نے نرمی سے اُس کا کان پکڑ کر اُس کا رُخ سیڑھیوں کی جانب کیا جہاں وائٹ خوبصورت لہنگے میں ملبوس عیشا بہت دھیمے قدموں کے ساتھ زینے پار کر رہی تھی۔۔"اُس کے دائیں ماہا کھڑی لہنگا سنبھال رہی تھی تو بائیں اقدس موجود تھی جبکہ اُس کے پیچھے ملازمائیں الگ سے آ رہی تھیں جنہوں نے اُس کے اُپر سے لال ڈوپٹہ پکڑا ہوا تھا۔۔۔"اِس وقت سیڑھیاں اُترتی عیشا کسی شہزادی سے کم نہ لگ رہی تھی۔۔"المان کی جگہ کوئی اور ہوتا تو اِس وقت اُس کو دیکھ کر مبہوت رہ جاتا پر المان کے دماغ تو فی الوقت کوئی اور باتیں چل رہی تھیں۔۔۔۔

"ہاتھ اپنا تم مان کو دو۔۔۔۔وہ لوگ اسٹیج کی طرف آئے تو فاحا نے مسکرا کر عیشا سے کہا تو المان نے فاحا کو دیکھا جیسے پوچھ رہا ہو یہی رہ گیا تھا

"شرما کیوں رہا ہے ہاتھ آگے بڑھا۔۔۔رایان دائیں کندھے پر اُس کے بازوں

حائل کرتا اور سکندر بائیں کھڑا ہوتا اُس سے بولا تو المان نے اندر شدت سے یہ خواہش جاگی کہ اُن دونوں کا جبڑا توڑ ڈالے لیکن اپنی خواہش پر فاتح پڑھتا وہ عیشا کے آگے اپنا ہاتھ بڑھایا جس پر اقدس نے مسکرا کر عیشا کا ہاتھ اُس کے ہاتھ میں دیا تھا۔۔

"ویسے تم بلیک اور وہ وائٹ تم دونوں کا ایسا کوہینیشن دیکھ کر لگ رہا ہے جیسے دودھ میں مکھی۔۔۔۔ سکندر نے عیشا کو وائٹ لہنگے میں اور المان کو کالے شلوار قمیض میں دیکھ کر ایک بار پھر اُس کا مزاحیہ اُڑایا تو المان سِوائے ضبط کرنے کے کچھ اور نہ کر پایا تھا ورنہ "خود کا مکھی سے میل بنانا سکندر کا اُس کو تپا گیا تھا

"کیسے ہو؟ المان اسٹیج پر عیشا کو لیکر بیٹھ گیا تو اُس نے تھوڑا اُس کے پاس کِھسک کر پوچھا

"مجھ سے بات نہ کرو تم۔۔۔المان نے گردن موڑ کر اُس کو گھورا جس کا چہرہ گھونگٹ کی آڑ میں چُھپا ہوا تھا

"ہیں ہیں ہیں؟"ایسے کیسے بات نہ کروں تو اب تو ساری عمر تم نے مجھ ناچیز سے ہی بات کرنی ہے۔۔۔عیشا نے بڑی معصومیت سے کہا

"تم نے انکار کیوں نہیں کیا؟؟"المان مطلب کی بات پر آیا

"میرا بھی یہی سوال ہے تم سے تم نے انکار کیوں نہیں کیا؟عیشا نے جیسے باقیوں کی طرح سوچا ہوا تھا کہ المان کو تنگ کر کے رہنا ہے

"میں نے ہاں نہیں کی۔۔۔"زبردستی ہاں بلوائی گئی ہے۔۔۔المان نے سر جھٹک کر اُس سے کہا

"اووووریئلی؟؟؟؟؟؟

"تو کیا کچھ وقت کے لیے تمہاری زبان نکال کر خالو نے اپنی زبان تمہارے منہ میں ڈالی تھی تاکہ تم "ہاں بول پاؤ؟عیشا نے بھگو کر اُس پر طنز کیا تھا

"دیکھو عیشا میرے دماغ کا میٹر پہلے ہی گھوما ہوا ہے بہتر اِسی میں ہو گا کہ تم اپنی زبان بند رکھو۔۔۔المان نے اُس کو وارن کیا

"تمہیں نہ میرا شکر گزار ہونا چاہیے۔۔"اگر میں آج راضی نہ ہوتی تمہاری طرح شاک میں ہونے کا ڈرامہ کرتی تو کمرے میں بیٹھے اِس وقت رو رہے ہوتے اور باہر ملک جا کر سِنگنگ کرنے کا خواب تمہارا خواب ہی رہ جاتا ہے۔۔"اور اب اگر تم کامیاب ہوتے بھی ہو تو اُس کا سارا کریڈٹ مجھ کو جائے گا کیونکہ میرے نکاح کرنے پر ہی ایسا پاسیبل ہوا ہے۔۔۔"اِس لیے کہتے ہیں نہ ایک کامیاب مرد کے پیچھے ایک عورت کا ہاتھ ہوتا ہے۔۔۔"تو تمہاری کامیابی کے پیچھے بھی نہ میرا ہاتھ ہو گا۔۔داگریٹ عیشا دُرانی کا۔۔۔عیشا نے اُس کی بات پر جتانے والے لہجے میں کہا

"اور اگر میں برباد ہو جاؤں تو؟۔۔"المان نے طنز پوچھا

"تو اُس میں تمہارا اپنا ہاتھ ہے کیونکہ تم میں شکریہ بولنے کی عادت نہیں۔۔۔عیشا نے ہاتھ جھاڑ کر کہا

"کتنی پر سکون ہوں نہ تم مجھے یوں بے بس دیکھ کر۔۔۔المان کو اُس کا ایسا نارمل رہنا پسند نہ آیا

"تم کونسا اسٹریچر پر لیٹے آخری سانسیں اپنی گِن رہے ہو جو میں تمہیں بے بس سمجھوں؟""" یا کونسا تم ہوسپٹل کے کسی ایمرجنسی وارڈ میں بیڈ پر ساکت لیٹے ہو۔۔۔عیشا نے اُس کی بات ہوا میں اُڑائی تھی لیکن المان بس اُس کو اِس بار گھورتا رہ گیا جو سیریس بلکل بھی نہ تھی بس فضول ہانکنے میں لگی ہوئی تھی۔۔

"اپنی اب کھسر پُھسر بند کرو۔۔۔سکندر سب گھر والوں کے ساتھ مولوی کو لیکر اسٹیج پر آیا تو اُن دونوں کو باتیں کرتا دیکھ کر بولا

"کرنے دو نہ یار پھر چار پانچ سال بعد مُلاقات ہو گی۔۔۔رایان نے اُس کو ٹوکا تھا۔۔"جس پر المان نے کھا جانے والی نظروں سے اُن دونوں کو دیکھا جو آج جانے کس جنم کا بدلا لینے میں لگے ہوئے تھے۔۔۔

"ایسے مت دیکھو مجھے شرم آنے لگتی ہے۔۔۔ سکندر شرمانے کی ناکام کوشش کرتا اُس سے بولا تو المان نے اپنی نظروں کا زاویہ بدلا

مولوی صاحب آپ نکاح پڑھانا شروع کریں۔۔۔اسیر نے مولوی صاحب کو اشارہ کیا تو اُنہوں نے سر کو خم دے کر نکاح کے کلمات پڑھانا شروع کیے تو سب سے پہلے اُنہوں نے عیشا سے رضامندی جانی اُس کے بعد المان سے جس نے اپنے دل پر پتھر رکھ کر "قبول ہے" بول دیا تھا۔۔۔"دونوں طرف سے باہمی رضامندی جان کر ہر طرف مبارک باد کا شور اُٹھا تھا۔۔۔

"اب تم عیشو کا چہرہ دیکھ سکتے ہو۔۔۔فاحا نے مسکرا کر المان سے کہا جس کے برابر اب عیشا کو بیٹھایا گیا تھا

"مجھے ایسی خواہش نہیں۔۔۔"المان یہ بولنا چاہتا تھا لیکن کہا نہیں بس باری باری سب کو دیکھ کر اُس نے گہری سانس بھر کر خود کو پر سکون کیا اور جُھک کر عیشا کا گھونگٹ اُٹھایا تو سب لوگوں نے ہوٹنگ کرنا شروع کر دی تھی۔۔"المان عیشا کو

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

دیکھنے لگا جو آج معمول سے ہٹ کر بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔"وہ خوبصورت تھی بہت یہ بات اُس کے دل نے تسلیم کر لی تھی لیکن اُس کی انا کو یہ بات گوارا نہ تھی تبھی ایک نظر ڈالنے کے بعد اُس نے عیشا پر دوسری نظر ڈالنا ضروری نہیں سمجھ تھا۔۔"جس پر اقدس نے عیشا کی طرف آ کر اُس کو اپنے ساتھ لے جانے لگی

"ہمارے یار کا آج نکاح ہو گیا اووو بلے بلے اووو شاواں شاواں۔۔۔۔۔سکندر اور المان بڑوں کے جانے کے بعد المان کے گرد بھنگڑا ڈالنے لگے

"یہ آج کیا ہو گیا ہے تم دونوں کو؟"کیوں میرا خون جلانے میں اہم کردار ادا کر رہے ہو۔۔۔؟المان بس اپنے بال نوچنے کے قریب تھا

"نہیں ایسی تو کوئی بات نہیں ہم تو خوش ہیں تیرے نکاح کا سُن کر۔۔"ہاں بس ایک حسرت بھی ہے کہ کاش میرا وی تیرے ساتھ ویاہ ہوتا پھر کتنا اچھا ہوتا۔۔۔رایان حسرت بھری آہیں بھر کر بولا تو زوہان نے اُس کو ایک کہنی ماری

"آٹھ بج گئے ہیں نو بجے تیری فلائٹ ہے۔۔۔۔سکندر نے اِس بار اپنے ہاتھ میں پہنی گھڑی میں وقت دیکھ کر سنجیدگی سے اُس کو کہا تو رایان کے چہرے پر بھی شوخی کا عنصر غائب ہو گیا تھا

"میں سب سے مل لیتا ہوں۔۔۔۔المان نے گہری سانس بھر کر اُس سے کہا تو زوہان نے ایک نظر اُس پہ ڈال کر اپنے قدم عیشا کی طرف بڑھائے جو اقدس اور ماہا کے ساتھ باتوں میں مگن تھی "المان جبکہ حویلی کے اندرونی حصے کی طرف بڑھ گیا تھا

www.novelsclubb.com

"تم نے اِتنی آسانی سے ہاں کر دی؟ زوہان نے عیشا کو دیکھ کر کہا

"ہاں کیوں کیا نہیں کرنی چاہیے تھی؟ عیشا نے اُلٹا اُس سے سوال کیا

"نہیں مجھے لگا مان کی طرح تم بھی واویلہ مچاؤں گی۔۔۔زوہان نے شانے اُچکا کر اُس سے کہا

"تو اُس کے واویلا کرنے سے کچھ حاصل ہوا؟عیشا نے کہا تو زوہان کا سر نفی میں ہلا تھا

"ایسے ہی اگر میں بھی انکار یا واویلا کرتی تو کوئی بھی میری نہ سُنتا۔۔۔عیشا نے اُس کو دیکھ کر کہا

"تم اگر انکار کرتی تو تمہاری ہر کوئی سُنتا۔۔" یہ نکاح تمہارے لیے نہیں مان کے لیے ضروری تھا اِس لیے اُس نے واویلا تو مچایا لیکن کوئی شدید رد عمل نہیں دیا کیونکہ وہ جانتا تھا نکاح کرنا اُس کے لیے کتنا ضروری ہے۔۔۔اِس بار اقدس نے کہا تھا

www.novelsclubb.com

"مجھے اندازہ ہے پر میں اپنے انکار سے ڈیڈ و یا موم کا بھرم ختم نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔"میری زندگی کے سارے اختیارات اُنہوں نے مجھے سونپے ہیں پر میں نے ضروری نہیں سمجھا اُن اختیارات کا غلط فائدہ اُٹھانا۔۔۔عیشا نے کہا تو اقدس نے جُھک کر اُس کا ماتھا چوما تھا

"تم نے ایک اچھی بیٹی ہونے کا ثبوت دیا ہے۔۔۔۔اقدس نے اُس کو دیکھ کر مسکرا کر کہا

"کاش ایسا کوئی ثبوت ہم سے بھی مانگا جائے۔۔رایان ترسے ہوئے انداز میں بولا تو اُس کی اچانک آمد اور بات پر عیشا کی ہنسی نکل گئی تھی

"پریشان کیوں ہوتے ہو آج نہیں تو کل تمہاری بھی نیا پار لگے گی۔۔۔سکندر نے اُس کو دلاسہ دیا جس پر رایان اپنا دل مسوس کر کے رہ گیا۔۔

#سلامِ_عشق

www.novelsclubb.com

#تحریر_رمشا_حُسین

Episode 24

"باباسائیں۔۔۔۔اپنا سارا سامان دیکھ لینے کے بعد جب جانے کا وقت ہوا تو المان نے اسیر کے کمرے کا دروازہ نوک کیا جو اپنے کمرے میں موجود اسٹڈی ٹیبل کے

پاس بیٹھا تھا

"ہمممم۔۔۔۔اسیر نے ہونکارہ بھرا

"ہم اندر آجائے؟المان نے اجازت طلب کی

"آجاؤ۔۔۔اسیر نے اِجازت دی تو وہ کمرے میں داخل ہوتا اُس کے پاس گھٹنوں کے بل بیٹھ کر اُس کے ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیے

"ناراض ہو آپ؟المان نے اُس کا چہرہ دیکھ کر پوچھا جو ہر احساس سے عاری تھا

"ہم تم سے ناراض کیوں ہو گے؟اسیر نے اُلٹا اُس سے سوال کیا

"کیونکہ ہمیں پتا ہے کہ آپ نے اجازت بس ہماری ضد کی وجہ سے دی ہے نا کہ اپنی خوشی سے۔۔المان اُس کی بات کے جواب میں بولا

"ایسی بات نہیں ہے آپ ساری ٹینشنوں کو یہی چھوڑ کر چلے جائے۔۔"ہمیں تھوڑا بہت اعتراض تھا لیکن پھر سوچا اِس میں کوئی بڑی بات نہیں ہر بچہ جاتا ہے۔۔"آپ بھی جائے اور اپنا شوق پورا کریں لیکن اپنا خیال رکھنا کیونکہ پھر اپنی

ماں کا تو آپ کو پتا ہے۔۔اسیر اُس کے بالوں میں ہاتھ پھیر کر بولا

"اُس کی آپ ٹینشن نہ لے ہم ہر روز آپ گھر والوں سے بات کرینگے۔۔۔المان پہلی بار مسکرا کر بولا

"ہاں لیکن ہم تم سے ایک بات کرنا چاہے گے۔۔۔اسیر نے سنجیدگی سے کہا

"جی آپ کہے؟المان نے سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھا

"میشا کو تم لاکھ پیارے سہی لیکن وہ عیشا کا رشتہ تمہیں دینے کو تیار نہ تھی۔۔"فاحا نے بڑی مشکل سے اُس کو راضی کیا تھا۔۔"اور اب ہمیں اُمید ہے کہ تم ایک بہن کو دوسری بہن کے آگے شرمندہ نہیں کروگے۔۔"اور نہ ہمارا مان توڑو گے۔۔۔اسیر نے اُس کو دیکھ کر سنجیدگی سے کہا جو خاموشی سے اُس کی بات کو سُن رہا تھا

"ہم آپ کا مان کبھی نہیں توڑینگے بابا سائیں آپ اِس بات کی تسلی رکھے۔۔جواب میں محض المان نے اِتنا کہا

"اچھا بھی اِسی میں ہو گا اگر تم کبھی عیشا کی حق تلفی نہیں کرو گے۔۔اسیر نے ایک بار پھر کہا

"ہماری فلائٹ کا وقت ہونے لگا آپ سی آف کرنے آئے گے یا ہم خود چلے جائے؟المان نے بات بدل کر پوچھا

"تم نیچے جاؤ۔۔"ہم آتے ہیں۔۔اسیر نے کہا تو المان عقیدت سے اُس کے ہاتھوں کا بوسہ لیتا اُٹھ کھڑا ہوا تھا

یہ گاڑیاں باہر کیوں ہیں؟المان باہر آیا تو پارکنگ کے پاس تین گاڑیاں دیکھ کر چونک اُٹھا۔۔۔۔"

"ہم سب تُجھے سی آف کرنے چلے گے۔۔۔۔سکندر اُس کے کندھے پر اپنا بازو رکھ کر بولا تو المان کو مزید حیرانگی ہوئی

"لگ ایسا رہا ہے جیسے بارات لے جانے کا وقت قریب ہے۔۔۔المان نے کوفت

سے کہا تبھی اُس کی نظر لان میں کھڑی عیشا پر گئی جو ارد گرد سے بے نیاز اپنی تصویریں کھینچنے میں مصروف تھی۔۔"کچھ سوچ کر المان اُس کی طرف آیا تھا

"ارے آپ میرے مجازی خُدا کھڑے کیوں ہیں؟"پلیز اپنی تشریف رکھے اور بتائے کہ کیسے آنا ہوا۔۔۔عیشا نے المان کو دیکھا تو لان میں موجود ایک کُرسی کو اُس کے سامنے رکھ کر خاصے محبت بھرے انداز میں کہا تو المان نے آنکھیں چھوٹی کیے اُس کو گھورا

"بند کرو تم اپنا یہ ڈرامہ۔۔۔المان نے اُس کو گھور کر کہا

"سر تاج کیا ہوا۔۔؟"کیا کوئی گُستاخی ہم سے سرزند ہوئی ہے۔۔۔عیشا نے مصنوعی دُکھ بھرے لہجے میں اُس سے استفسار کیا

"عیشا پلیز سیریس ہو جاؤ۔۔۔المان نے ضبط سے کہا

"اچھا سہی ہے بتاؤ کیسے تمہیں میری یاد آئی؟عیشا نے اِس بار سنجیدگی سے پوچھا

"میں یہاں سے جانے والا ہوں۔۔۔المان نے بات کرنے کی شروعات کی

"اچھا واقعی اچھا ہوا جو تم نے بتا دیا ورنہ مجھے تو پتا ہی نہیں چلنا تھا۔۔۔عیشا نے تشکرانہ نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا تو المان نے ہاتھوں کی مٹھیوں کو بھینچ لیا تھا۔

"بس میں تمہیں یہ بتانے آیا تھا کہ ہمارے راستے الگ ہیں۔۔"ہم کبھی ایک راہ کے مسافر نہیں ہو سکتے۔۔۔"مجھے نہیں پتا کہ بابا سائیں نے میرے لیے تمہارا انتخاب کیوں کیا؟"لیکن مجھے بس اِتنا پتا ہے ایز آ لائیف پارٹنر کے طور پر میں تمہیں ایمیجن بھی نہیں کر سکتا۔۔۔"میں نے آج اگر تم سے نکاح کیا تو بس والدین کی ضد کے آگے کیا۔۔"ورنہ میں کبھی اِس نکاح پر راضی نہیں ہوتا۔ ۔"مختصر یہ کہ تم میرا انتظار مت کرنا۔۔"اگر کبھی زندگی میں کوئی شخص تمہارے پاس آئے تو نکاح میں ہونے کا سوچ کر اُس کا ہاتھ مت جھٹکنا۔۔"کیونکہ تم جب چاہو گی میں اِس بے نام رشتے سے تمہیں آزاد کر دوں گا۔۔۔المان اپنی بات کہہ جانے کے بعد بنا اُس کی سُنے چلا گیا تھا۔۔"پیچھے عیشا نے جانے کتنی دیر تک اُس کی

پشت کو دیکھا تب تک جب تک نظروں سے اوجھل نہ ہو پایا۔"پھر عیشا بھی سر جھٹک کر اپنا سر دائیں بائیں ہلا کر دوبارہ سے الگ الگ پوز میں اپنی سیلفیاں نکالنے لگی جیسے کچھ ہوا ہی نہ ہو۔۔

"اپنا بہت سارا خیال رکھنا۔۔۔"کھانا وغیرہ بھی وقت پر کھانا۔۔"اور وہاں کسی اوش باش لوگوں سے یاریاں نہ بنانا۔۔۔وہ لوگ ایئرپورٹ پر المان کو چھوڑنے آئے تو فاحا اُس کے چہرے کو ہاتھوں کے پیالے میں بھرتی دیوانہ اُس کا وجیہہ چہرہ دیکھتی ہوئی بولی

www.novelsclubb.com

"اماں سائیں آپ فکر نہ کرے۔۔۔"میں وہاں جا کر آپ کو پل پل کی خبر دوں گا۔۔"اور یہ بھی بتاؤں گا کہ میں نے کس سے یارانہ لگایا ہے یا کس سے نہیں۔۔المان اُس کا ماتھے پر بوسہ لیکر بولا

"ماہا آپ کو بہت یاد کرے گی۔۔۔ماہا آگے بڑھ کر اُس کے سینے سے لگ کر نم لہجے

میں بولی

"صرف چار سالوں کی تو بات ہے۔۔۔المان نے مسکرا کر کہا

"چار سال بھی بہت عرصہ ہوتا ہے بس اللہ تمہیں اپنے حفظ و ایمان میں رکھے۔۔۔اقدس اُس کے بالوں میں ہاتھ پھیر کر سنجیدگی سے بولی

"آمین۔۔اُس کی بات پر سب نے بے ساختہ کہا

"تم تینوں نے کیوں چہرہ لٹکایا ہوا۔؟المان آخر میں "رایان" زوہان اور سکندر کی طرف بڑھا تھا جو اُس سے کوئی بات تک نہیں کر رہے تھے

"توں جو جا رہا ہے۔۔"ہم تُجھے بڑا مس کرینگے۔۔سکندر اُس کے کندھے پر ہلکا سا مُکہ مار کر بولا

"ہاں نہ اب ہم نے کب سوچا تھا کہ ہمارا پارٹنر ایک کم ہو جائے گا۔۔۔رایان نے بھی منہ بسور کر کہا

"قدو جیسی شکل نہ بناؤ یار ہمیشہ کے لیے تھوڑی جا رہا ہوں۔۔۔المان نے چہرے پر

زبردستی مسکراہٹ سجائے کہا کیونکہ یہ وقت اب اُس کے لیے بھی کھٹن معلوم ہو رہا ہے۔۔"اُس کو ایسا لگ رہا تھا کہ جیسے ماں باپ بہنوں اور جان چھڑکنے والے کزنز پلس دوستوں کو چھوڑ کر اپنے خواب کی تکمیل پانا جیسے آسان نہ تھا۔۔"اپنے ایک خواب کی پورائی کی وجہ سے جیسے وہ اپنوں سے بہت دور جا رہا تھا اِتنا دور کہ شاید واپسی کا کوئی راستہ نہ ہو اُس کے پاس

"ہم تیرا انتظار کرنے کو تیار ہیں۔۔"بس توں خوشی خوشی جا۔۔۔زوہان نے آگے بڑھ کر اُس کے گلے لگ کر کہا تو المان نم نظروں سے مسکرایا

"اپنی آواز کا سونگ رکارڈ کر کے وہاں بھیج دیتا تیرا خود کو جانا ضروری ہے۔۔۔رایان بھی آگے بڑھ کر اُن کے گلے لگا تھا

"میں بھی ہوں یار۔۔۔سکندر نے بھی آگے بڑھ کر ایک زوردار چپی دی تھی

"توں نے اپنا پلان کینسل کیا نہ ورنہ آج ہم دونوں ایک ساتھ جاتے۔۔۔اپنی آنکھیں صاف کرتا المان اُس سے بولا

"میں ضرور آتا لیکن پھر خیال آیا کہ توں جا رہا ہے تو پیچھے "ہادی اور وزیر بھائی ہیں جو ماموں جان کا تیرے بعد خیال رکھے گے۔۔"اُن کے ہر کام میں ہاتھ بٹائے گے۔۔"پرا گر میں گیا تو موم ڈیڈ کے پاس کون بچتا؟"وہ تو تنہا رہ جاتے چاچو بھی شہر سے باہر رہتے ہیں۔۔"ایسے میں اُن کو چھوڑ کر جانا مجھے سہی نہیں لگا اِس لیے سوچ لیا کہ اب جو کچھ بھی کرنا ہے یہی رہ کر کرنا ہے۔۔۔"سکندر اُس کی بات کے جواب میں بولا

"اب اجازت دو۔۔۔المان اُن سے الگ ہو کر بولا

"میری بات مان رُک جاء وہاں ہم نہیں ہو گے۔۔"ہماری شرارتیں نہیں ہو گی۔۔"وہاں تیری ٹانگ کھینچنے والا نہیں ہو گا۔۔"توں ہمیں بہت یاد کرنے والا ہے اِس لیے اپنی حالت پر رحم کھاؤ اور نہ جاء۔۔۔رایان نے بڑی مشکل سے اپنے لہجے کو ہشاش بشاش کیا تو جس پر فاحا"اقدس"ماہا اور باقی سب جو اُن کا پیار دیکھ رہے تھے۔۔"رایان کی بات پر جیسے سب کی نظریں المان پر ٹھیر سی گئ

تھی۔۔"فاحانے اسیر سے اُس کو باہر جانے کی اجازت تو دلوادی تھی لیکن اب ایک عجیب سی بے چینی اُس کے وجود میں ڈور گئی تھی۔۔"دل بار بار کہہ رہا تھا جیسے کہ المان نہ جائے اگر گیا تو واپس اُن کو پلٹ کر نہیں دیکھے گا

"میں یہاں تک پُہنچ کر واپس پلٹ کر نہیں دیکھ سکتا۔۔۔المان اُس کی گردن پر ہاتھ رکھ کر بولا

"چل اب جانا ہے تو زیادہ سینٹی نہ ہو اور جاء نہیں تو میں کیک مار کر تُجھے دفع کروں گا۔۔۔سکندر نے ماحول میں چھائی اُفسردگی کو ختم کرنے کے غرض سے مزاحیہ انداز میں کہا

www.novelsclubb.com

"تم سب لوگ بھی اپنا خیال رکھنا۔۔۔المان باری باری سب پر نظر ڈال کر بولا جہاں سب لوگ تھے "سوائے عیشا کے

"ہاں ہم رکھ لینگے ایک دوسرے کا خیال توں بس اپنا سوچ کیونکہ ہم تو ساتھ ساتھ ہیں۔۔"اکیلا تو وہاں توں ہو گا۔۔۔رایان نے ہاتھ نچا کر کہا تو المان ناچاہتے ہوئے

بھی ہنس پڑا اور جب اناؤنسمنٹ ہونے لگی تو المان نے ایک آخری نظر اُن پر ڈالی اور اپنے منزل کی طرف گامزن ہو گیا تھا۔۔۔

رات کے بارہ کا وقت تھا۔۔"آتش گھر لوٹا تو اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔۔"لیکن نیند آنکھوں سے آج جانے کیوں کوسوں دور تھی۔۔"اُس نے سوچا دوبارہ باہر نکل جائے لیکن ایک خیال تیر کی تیزی سے طرح اُس کے دماغ میں کوندا تھا۔۔"جس پر اپنا سیل فون اُٹھائے"آتش نے ایک نمبر کو غور سے دیکھا جو"ماہا نے اُس کو دیا تھا۔۔"لیکن اپنے کام میں وہ بُری طرح سے اُتنا اُلجھ گیا تھا کہ کال ملانے کا اُس کو وقت نہ ملا تھا۔۔"مال میں جو واقعہ رونما ہوا تھا اُس کو آتش نے اِس بار خود ہینڈل کیا تو ورنہ جو بھی اسکینڈل اُس پر یا"ایشال پر بنتا اُن کو"آفاق لُغاری ہینڈل کرتا تھا۔۔"پر اِس بار اُس نے آفاق لُغاری سے اُمید نہیں لگائی تھی بلکہ خود لے دے کر وہ خبر ہر نیوز چینلز سے ہٹوائی تھی۔۔"اپنے طریقے سے

www.novelsclubb.com

"رات کے بارہ کا وقت ہے ہو سکتا ہے سوئی ہوئی ہو۔۔۔کال ملاتے ملاتے ایک خیال آتش کے دماغ میں آیا

"ہاں تو اُٹھنے کے لیے سونا ضروری ہے۔۔آتش اپنی بات کا جواب خود ہی پیش کرتا نمبر ملانے لگا" جہاں کال تو جا رہی تھی پر کوئی کال اُٹھا نہیں رہا تھا

نیند نہ آنے کی وجہ سے اسیر اپنے اسٹڈی روم میں تھا۔۔" تبھی پاس پڑا اُس کا سیل فون رِنگ کرنے لگا تو اُس نے اسکرین کی طرف دیکھا جہاں کوئی انون نمبر جگمگا رہا تھا۔۔"رات کے پہر اِس وقت انون نمبر سے کال اُس کو تفتیش میں مبتلا کر گئ تھی۔۔" تبھی اپنا سیل فون لیکر اُس نے کال ریسیو کی

السلام علیکم کون؟اسیر نے کال ریسیو ہوتے سوال کیا تو دوسری طرف جو آتش یہ سوچ کر سیل فون کو کان سے لپٹائے ہوئے تھا کہ اسپیکر پر "اقدس کی نیند میں ڈوبی خمار سے بھری آواز ٹکرائے گی لیکن اُس کے برعکس کوئی مردانہ بھاری رعبدار

آواز سن کر اُس نے بے ساختہ سیل فون کو کان سے دور کیا تھا۔۔

"یہ اِس کی کوئل جیسی آواز سنی دیول کی طرح بھاری بھر کم کیوں ہو گئی ہے۔

۔؟آتش تفتیش بھرے لہجے میں خود سے بولا

"تم نے کبھی بتایا نہیں کہ نیند میں تمہارا گلا خراب ہو جاتا ہے اور کسی اور کی آواز ٹرانسفر ہو جاتی ہے۔۔ سیل فون دوبارہ کان سے لگائے آتش نے اُس سے کہا تو اسیر جو دوسری طرف خاموشی کو طویل دیکھ کر کال کاٹنے لگا تو دوسری طرف اُس کے لیے جو کوئی بھی تھا اُس کی بات پر اُس کی پیشانی پر شکنوں کا جال بچھ گیا تھا

"آپ کی تعریف؟اسیر نے سنجیدگی سے پوچھا تو ایک بار وہی لہجہ سُن کر اسیر نے اپنے کان میں اُنگلی ٹھونس کر کانوں کو صاف کیا

"تم فریش ہو جاؤ پھر بات ہو گی۔۔"میں ویٹ کر لوں گا۔۔"البتہ تمہاری ایسی آواز پر کوئی گفتگو نہیں کر سکتا کول بندہ ہوں ہارٹ فیل کا خدشہ ہے۔۔۔آتش نے گہری سانس بھر کر اُس سے کہا

"رونگ نمبر۔۔جواب میں اسیر اِتنا کہتا کال کاٹنے لگا تھا جب آتش بول پڑا

تمہاری آواز کو کیا ہوا ہے؟ سیل فون دوبارہ کان سے ہٹائے آتش کافی عجیب

نظروں سے سیل فون کی اسکرین کو دیکھنے لگا۔۔"اور بیڈ کی سائیڈ پر موجود بال کو

دیکھ کر جھک کر اُس نے اُٹھایا

"محترم آپ ہیں کون؟اسیر سیدھا ہو کر بیٹھا"اُس کو سمجھ میں نہیں آیا کہ آدھی

رات کو کون اُس کا دماغ چاٹ رہا ہے

"مجھے لگ رہا ہے"مال میں رونما ہوئے واقعے نے تمہاری زبان پر کافی گہرا اثر چھوڑا

ہے۔۔"اب دیکھو نہ تمہاری آواز کیسی مردانہ ٹائپ بھاری گھمبیر ہو گئی ہے۔

۔۔آتش بال کو دیوار پر مار کر کیچ کرتا مزاحیہ انداز میں بولا

"ہم مرد ہیں تو ظاہر سی بات ہے"آواز بھی مردانہ جیسی ہو گی عابدہ پروین جیسی

نہیں ہونے سے رہی۔۔اسیر طنز ہوا تھا

"ہاہاہاہا نہیں یار تمہاری آواز عابدین پروین کے جیسی تو نہیں البتہ تمہاری آواز کسی

چالیس پچاس مرد جیسی ہو گئی ہے" ورنہ میں جانتا ہوں تم میری آواز سن کر مجھے پہچان گئی ہو۔ "بس اُپری اُپری ڈرامہ کر رہی ہو۔۔ "اِس لیے شاباش اپنی ٹون میں واپس آؤ۔۔ آتش نے اُس کو کسی بچوں کی طرح پچکارا تو اسیر نے ضبط سے ہاتھوں کی مٹھیوں کو بھینچا تھا۔

"آپ نے شاید غلط نمبر ملایا ہے" ہم وہ نہیں جس کو سمجھ کر آپ نے رات کے اِس وقت کال کی ہے۔۔ اسیر نے گہری سانس بھر کر اُس سے کہا

"کول یعنی۔ "ہم بھی بول رہی ہو" اور غلط نمبر ہے یہ بھی بول رہی ہو۔ "یو آر ویری نوٹی گرل۔۔۔ آتش بالوں میں ہاتھ پھیر کر بولا تو اسیر کا بس نہیں چلا ورنہ سیل فون میں گُھس کر ٹھیک ٹھاک اُس کی عقل ٹھکانے لگاتا جو اُس کا جینڈر بدلنے میں مست تھا۔

"ٹائیم پاس کے لیے اچھا طریقہ چوز کیا ہے لیکن محترم جان لے کہ ہم کوئی محترمہ نہیں۔۔ اسیر نے گویا کھلا طنز کیا

"آہو جی کول ہم بھی تو محترمہ ہیں کونسا محترم ہیں۔۔"آپ خوامخواہ غُصہ ہو رہے ہیں۔۔آتش نے بھی اپنی آواز کو بدل کر لڑکیوں جیسی آواز نکال کر کہا تو اسیر بنا کچھ اور کہے کال کاٹنے لگا تھا جب اقدس اچانک اسٹڈی روم میں داخل ہوئی تھی

"بابا سائیں آپ ابھی تک سوئے نہیں۔۔۔۔اقدس نے اسیر کو دیکھ کر ہلکی مسکراہٹ سے کہا اور یہ آواز بخوبی آتش تک بھی پُہنچی تھی جبھی اُس کے ہاتھ سے سیل فون گرتے گرتے بچا تھا

"ہاں بس سونے لگے تھے لیکن آپ یہاں اِس وقت۔۔۔اسیر نے اپنا سیل فون بغیر کال کاٹے اسٹڈی ٹیبل پر رکھ دیا

"ہماری آنکھ پیاس کی وجہ سے کُھلی تو پھر یہاں لائیٹس آن دیکھی تو سوچا دیکھ لوں۔۔۔اقدس نے وجہ بتائی

"ٹھیک ہے آپ جائے ہم بھی اپنے کمرے میں جاتے ہیں۔۔اسیر نے مسکرا کر کہا

"نہیں بابا جان ہمیں پتا ہے یہاں بیٹھ کر آپ نے مان کو یاد کرنا ہے اِس لیے زیادہ

ایمو شنل نہ ہو۔۔"اور کمرے میں جا کر سو جائے۔۔۔۔اقدس اُس کے دونوں ہاتھ تھام کر باہر لے جاتے ہوئے بولی

"کافی ضدی ہو آپ۔۔اسیر نے اُس کی بات پر گہری سانس بھر کر کہا

"آپ کی طرح۔۔"آپ جائے اب ہم بھی آتے ہیں لائیٹس آف کر کے۔اقدس نے کہا تو اسیر سر کو جنبش دیتا اپنے کمرے کا رُخ کرنے لگا۔۔"جبکہ اقدس جو لائیٹس آف کرنے لگی تھی اُس نے ٹیبل پر اسیر کا فون دیکھا تو اُس کی طرف آ کر سیل فون پکڑا تو اسکرین آن ہو گئی جس سے اُس کو معلوم ہوا کہ کال چل رہی تھی

"بابا جان کال کاٹنا لگتا ہے بھول گئے۔۔"لیکن انون نمبر کس کا ہو سکتا ہے۔

؟اقدس نے پر سوچ نگاہوں سے اسکرین کو دیکھا اور کال کاٹنے سے پہلے اپنے کان پر رکھا

"اگر تمہارا ابا حضور اپنی تشریف لے جا چُکے ہیں کہ تو اپنی آواز کا رس ہمارے کانوں میں بھی گھول دیجئے۔۔دوسری طرف سے آتی آواز کو سن کر اقدس کا دل

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اُچھل کر حلق میں آیا تھا

"کک کون؟اقدس نے اپنا گلا تر کیے پوچھا

"تم پہلے مجھے یہ بتاؤ کہ کیا تمہارا سیل فون تمہارے ابا کے پاس ہوتا ہے۔۔؟"یعنی پرائیویسی نام کی کوئی چیز بھی ہوتی ہے۔۔۔آتش اچھا خاصا تپا ہوا تھا

"تم۔۔؟اقدس آواز کو پہچان کر حیران ہو گئ

"جی ماہ بدولت کو آتش لُغاری کہا جاتا ہے۔۔۔آتش نے دانت پر دانت جمائے کہا

"مانا کہ تم نے ہماری مدد کی لیکن اِس کا یہ مطلب ہر گز نہیں ہوا کہ رات کے اِس پہر تم میرے بابا جان کو کال کر کے اُن کو پریشان کرو۔۔۔اقدس نے سنجیدگی سے کہا

"یہ تمہارے ابا کا سیل فون کیسے ہوا؟آتش کی سوئی ایک بات پر اٹک سی گئ

"انجان ایسے بن رہے جیسے کچھ پتا ہی نہیں۔۔اقدس نے طنز کیا

"تمہاری اُس چھوٹی بہن نے مجھے ماموں بنایا۔۔"ماہا کا خیال آتے ہی آتش کو غُصہ

آنے لگا

"چھوٹی بہن۔۔؟اقدس نا سمجھی سے بولی

واؤایمپریسو ہاؤانو سینٹ یو آر۔۔"تم IPPA آوارڈ شو میں جاؤ ٹرسٹ می معصومیت کا آوارڈ ضرور حاصل کرو گی۔۔آتش نے اُس کے ایسے انجان بھرے لہجے کو محسوس کر کے بھگو کر طنز کیا تو اقدس نے گہری سانس بھری

"ہمارا جانا تو پاسبیل نہیں آپ وہاں شراکت کریں اِن شاءاللہ کوئی اور چیز ملے یا نہ ملے بے شرمی میں آپ کو آوارڈ ضرور ملے گا۔۔جواب میں اقدس نے بھی بھگو کر طنز کیا

www.novelsclubb.com

"اپنا نمبر دو اور یہ جو تمہاری چٹکی بہن ہے نہ اُس کو ہم چھوڑینگے نہیں۔۔۔آتش نے غُصے سے کہا

"آپ ماہا کی بات کر رہے ہیں کیا۔۔؟"لیکن آپ دونوں کا آمنا سامنا کیسے ہوا؟ اقدس اِس بار الرٹ ہوئی

"یہ سوال تم اپنی بہن سے کرو جس نے مجھے یعنی آتش لُغاری کو ماموں بنایا ہے۔ ۔آتش نے کہا اور کھٹاک سے کال کاٹ دی تھی جبکہ کال کٹ ہونے کے بعد بھی اقدس کتنا ہی وقت موبائل اسکرین کو تکنے لگی۔۔"آتش کا یوں بے دھڑلے سے کال کرنا اقدس کی سمجھ سے باہر تھا۔۔۔"لیکن ایک خیال کے تحت اُس نے اپنا رُخ ماہا کے کمرے کی طرف کیا

"ماہی

ماہی

"اُٹھو اور ہمارے سوال کا جواب دو۔۔۔اقدس ماہا کے کمرے میں آکر اُس سے بولی"جو کمبل تان کر گہری نیند میں سوئی ہوئی تھی

"آپو کیا ہو گیا ہے سونے دے نہ ماہا کو نیند آرہی ہے بہت۔۔۔ماہا نے کسمسا کر کروٹ بدل کر اُس سے کہا

www.novelsclubb.com

"ماہی ہمیں تم بس اِتنا بتاؤ کہ کیا کبھی تم نے کسی کو ہمارا نمبر دیا تھا۔۔"اقدس نے کہا تو پل بھر میں ماہا کی نیند بھک سے اُڑی تھی

"نہیں تو کیا ماہا آپ کو اِس قدر بیوقوف لگتی ہے جو آپ کا نمبر یونہی منہ اُٹھا کر راہ چلتے انسان کو دے گی۔۔"وہ تو کچھ دن قبل ایک ڈیشنگ سا بندہ خود کو آپ کا شاگرد متعارف کروا رہا تھا۔۔"تو آپ کے نام پر ماہا نے اُس کو نمبر دیا۔۔"یقین کرے وہ نمبر بابا سائیں کا تھا۔۔ماہا اُس کے سوال پر جھٹ پٹ بولتی چلی گئ۔۔

"ماہی حد کر دی ہو تم نے ایسا کیوں کیا؟اقدس تاسف سے اُس کو دیکھ کر بولی

"کیوں کیا کوئی مسئلہ ہو گیا ہے۔۔"کیا کسی نے بابا کا فون ہیک کر لیا ہے۔۔؟ماہا کو تفتیش ہونے لگی

"ایسا کچھ نہیں ہوا لیکن جس سے تم نے بات کی اور نمبر دیا وہ انسان انتہا کا بے شرم ہے۔۔"تمہیں پتا ہے اپنی تعریف میں دُنیا جہاں ایک تو کرتا ہے لیکن اپنی نابی تک کی تعریف کرتا ہے۔۔"اُس کو لڑکیوں سے بات کرنا تک نہیں آتی۔۔اقدس

یہاں سے وہاں چکر کاٹ کر بولی

"واٹ نابی؟ بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر بیٹھتی ماہا نے جیسے بس لفظ "نابی" سُنا تھا

"نابی۔۔۔اقدس نے اِشارے سے اُس کو کچھ سمجھانا چاہا

"ہاں کیا نابی؟ ماہا کو خاک اُس کا اِشارہ سمجھ میں آیا تھا

"نابی جس کو ہم ناف بولتے۔۔۔گہری سانس بھر کر آخر بتا ہی دیا

"ناف؟ لفظ دوہراتی ماہا چونک سی گئ

"اووووا چھا ناف۔۔۔۔کمبل چہرے تک کرتی ماہا شرما سی گئ

شرمانے والی کوئی بات نہیں ہے۔۔اقدس یہاں وہاں دیکھ کر بولی

"توں آپ سیدھا ٹونی بولتی نہ "نابی" "نابی" کیا لگا یا ہوا تھا۔۔"ماہا کی عقل کو کیسے پتا چلتا "نابی" کس بلا کا نام ہے۔۔۔"ویسے ناف کو نابی بھی کہا جاتا ہے۔۔؟سر نفی میں ہلا کر کہتی آخر میں ماہا اُس سے پوچھ بیٹھی

"ہندی لفظ ہے "نابی"۔۔اور ایسا اُس نے ہندی میں بولا۔۔اقدس نے بیڈ پر بیٹھ کر

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

بتایا

"وہ آپ کو راجکماری بول رہا تھا۔۔"لفظ شہزادی کو ہندی میں راجکماری بولا جاتا ہے نہ؟ماہا نے پرسوچ لہجے میں اُس سے کہا

"وہ ہمیں طنزیہ "راجکماری بولتا ہے اور ہاں جس طرح پاکستانی مائیں اپنی بیٹوں کو شہزادی کہتیں ہیں ٹھیک ویسے انڈیا میں عورتیں "راجکماری" لفظ کا استعمال کرتیں ہو گیں۔۔۔اقدس نے بتایا

"اور یہ سیوک کیا ہوتا ہے۔۔"دراصل مسٹر نابی نے ایسا لفظ اپنے منہ سے نکالا تھا۔۔۔ماہا کو اچانک خیال آیا تو پوچھ بیٹھی

"یہ بھی ہندی لفظ ہے جس کا مطلب 'غلام" ہے۔۔اقدس نے بتایا

"لگتا ہے اُن کو ہندی زبان سے کچھ زیادہ لگاؤ ہے۔۔۔ماہا اپنے تئیں اندازہ لگاتی ہوئی بولی

"چھوڑو اُس کو اب اور سو جاؤ۔۔"دوبارہ اگر کبھی اُس سے سامنا ہو تو بات مت

کرنا۔۔۔اقدس اُس پر کمبل سہی کرتی بولی

"اوکے گُڈ نائٹ۔۔۔ماہا اُس کے گال پر نشان والی جگہ کا بوسہ لیکر کہتی دوبارہ سے سونے کی کوشش کرنے لگی۔۔"جس پر اقدس اپنے گال پر ہاتھ رکھتی وال مرر کے آگے کھڑی ہوتی کمرے میں موجود مدھم روشنی میں اُس نشان کو غور سے دیکھنے لگی

"کیا تم پر کسی نے کانچ کا وار کیا تھا یا پھر تمہارا چہرہ کسی کانچ سے ٹکرایا تھا؟"نشان کافی پکا معلوم ہو رہا ہے"ایسا لگ رہا ہے جیسے کسی نے خاص اِس مخصوص جگہ کو چُن کر نشانہ بنایا ہوا تھا۔۔"تبھی کٹ پھیلا ہوا نہیں ہے۔۔اگر گرنے سے ہوتا تو اِتنی صفائی سے بس ایک جگہ پر نہ ہوتا۔"

"اقدس اُس نشان پر غور کرنے لگی تو کانوں میں آتش کی باتیں تازہ ہونے لگیں تو اُس کے چہرے کے تاثرات پل میں بدلے تھے۔۔۔

If you were in front of me I swear definitely I,would have take your life. Because you .don't know how much I hate you

نظروں کے آگے آتش لُغاری کا خوبصورت وجیہہ چہرہ سامنے آیا تو وہ تصور میں اُس کو مخاطب ہوئی تھی۔۔"پھر ماہا کے کمرے میں جلتی اُس مدھم روشنی کو آف کر کے اقدس اُس کے کمرے سے باہر نکل گئی

www.novelsclubb.com

"اگلے دن دیر سونے کی وجہ سے اقدس کی آنکھ دیر سے کُھلی تھی۔۔"اور جب وہ اپنے کمرے سے باہر حویلی کے بڑے ہال میں آئی تو ہر ایک کو اپنے کام میں مصروف تھا۔۔"اور نظر ماہا پر گئی تو مسکرائی جو آس پاس سے بے نیاز اپنے لیپ ٹاپ

میں مصروف تھی۔۔"آنکھیں بھی پھٹنے کی حد تک کُھلی ہوئیں تھیں۔"جس پر اقدس کو تھوڑا عجیب لگا

کیا ہے ایسا لیپ ٹاپ میں جو تم اِتنا گھور گھور کر دیکھے جا رہی ہو؟اقدس نے ماہا کو آنکھیں پھاڑے لیپ ٹاپ کی اسکرین کی طرف دیکھتا پایا تو سوال کیا

"ماہا کو ایک سوال کا جواب چاہیے تھا۔۔"بس وہی تلاش کرنے میں مصروف ہے۔۔۔ماہا نے بنا دیکھے اُس کو جواب دیا

"کیا زیادہ مشکل سوال ہے جو تم اِتنا سیریس ہو گئی ہو۔۔۔اقدس نے کو جانے کا تجسس ہوا

www.novelsclubb.com

"سوال تو سادہ سا ہے لیکن جواب کسی کے پاس نہیں۔۔ماہا نے منہ بسور کر جواب دیا

"ایسا کیوں؟"اگر سوال آسان ہے تو کوئی جواب کیوں نہیں دے رہا؟۔"تم ہم سے پوچھو ہم تمہیں اُس کا جواب دینگے۔۔اقدس نے مسکرا کر اُس کے بالوں میں

ہاتھ پھیر کر کہا

"ارے ہاں اب تو آپ اُستانی ہو تو ماہا کو آپ سے سوال کرنا چاہیے تھا۔۔ماہا نے اپنے سر پہ ہاتھ مار کر اُس سے کہا

"بات کیا ہے اب وہ بتاؤ۔۔۔اقدس مطلب کی بات پر آئی

"کہتے ہیں کہ عورت کو مرد کی پسلی سے بنایا جاتا ہے۔۔"اور جو عورت جس مرد کی پسلی سے بنی ہوئی ہو گی۔۔"اُس کی شادی اُسی سے ہو گی۔۔"ہیں نہ ایسا ہی ہوتا ہے نہ۔۔؟اپنی بات کہہ دینے کے بعد ماہا نے اُس سے آخر میں تائید مانگی

"بلکل ایسا ہی ہوتا ہے۔۔اقدس اُس کی بات پر بے اختیار مسکرائی تھی

"ہاں تو کبھی کبھی نہیں ماہا کا مطلب کہ کچھ کچھ لڑکیاں ایسی ہوتیں ہیں نہ جن کی قسمت میں ایک نہیں دو دو شادیاں کرنی ہوتیں ہیں تو کیا اُس لڑکی کو دو مردوں کی پسلیوں سے بنایا جاتا ہے؟۔"یہ سوال نہ بہت وقت سے ہمیں پریشان کر رہا ہے۔۔"اگر آپ کے پاس جواب ہے تو دیجئے گا۔۔۔ماہا نے اُس کے دونوں ہاتھ

تھام کر پوچھا تو اقدس کے مسکراہٹ پل بھر میں سیکڑ گئی تھی۔۔"اور وہ حیرت سے ماہا کا چہرہ دیکھنے لگی۔۔"جس کی پُر تجسس نگاہ اُس پر جمی ہوئیں تھیں

"دُنیا چاند پر پُہنچ گئی اور ایک تم ہو ماہا جس کا کچھ نہیں ہوتا۔۔۔فاحا نے جب ماہا کی بات سُنی تو اپنا سر نفی میں ہلایا تھا

"ہاں تو جانے دے اُن کو چاند پر۔۔"واپس تو انہوں نے زمین پر ہی آنا ہے۔۔"اور اللہ کا شکر ہے کہ چاند پر آکسیجن کا مسئلہ ہوتا ہے۔۔"وہاں کوئی بغیر کسی آکسیجن کے سانس نہیں لے پاتا اگر وہاں بھی آب و ہوا ایسی ہوتی جیسی یہاں ہیں تو ہر ایک اپنا بستر بوریاں (بوریاں بستر) سمیٹ کر چاند پر اپنا ڈھیرا جما لیتا۔۔"اور وہی کا رہ جاتا ہے۔۔"اور پھر انڈیا پاکستان کے درمیاں ایک الگ سے جنگ چِھڑ جاتی۔۔"پاکستانی بولتے چاند ہمارا ہے تو ہندستانی کہتے۔۔۔"نہیں جی چاند تو ہمارا ہے۔۔۔"اور پھر ایٹ دا لاسٹ ٹائیم میں انگریزوں کی اینٹری ہوتی اور وہ کہتے چاند

پر جانے کا طریقہ ہم نے ایجاد کیا تو اُس لحاظ سے چاند تو ہمارا ہے۔۔۔"یعنی قصہ ہی مُک جاتا۔۔۔ماہا فاحا کی بات پر منہ کے ہزار زایئے بگاڑ کر بولی تو اُس کی گوہر افشانی پر فاحا کا پورا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا تھا۔۔"وہی اقدس نے اپنا سر پکڑ لیا تھا ماہا کی باتوں پر۔۔۔"یعنی یہ تو طے ہو گیا تھا کہ ماہا کی سوچ وہاں تک پُہنچتی جاتی تھی جہاں کسی اور کی نہیں پُہنچتی۔۔"ایک لڑکی کو دو مرد کی پسلیوں اور پھر بوریاں بستر باندھ کر چاند پر جانا۔۔۔"انڈیا پاکستان میں جنگ کروانے تک کا سوچنا۔۔۔"اور لاسٹ کلائمکس میں انگریزوں کو بھی بھیجنا۔۔۔"یہ سب سوچ کر اقدس کو بے اختیار جھرجھری سی آئی تھی۔۔۔"

www.novelsclubb.com

"یہ سوال تمہارے دماغ میں کیوں آیا؟اقدس نے سر جھٹک کر اُس کا دھیان واپس اپنی جانب کروایا

"اُردو لیکچر میں جب جب لفظ "پسلی "آتا ہے تو ماہا کے دماغ میں سوال آتا ہے۔۔"پر جواب نہیں ملتا۔۔"آپ بتاؤ نہ عورت کو مرد کی پسلی سے بنایا جاتا ہے نہ

تو پھر جن کی دو شادیاں ہوتیں ہیں اُن کی کیا ماجرہ ہے؟ ماہا کے لہجے میں اشتیاق تھا

قُرآن میں اللہ نے فرمایا ہے عورت کو مرد کی پسلی سے بنایا گیا ہے۔۔"رائٹ

اور جو تم کہہ رہی ہو دو شادیاں کرنے والیوں کو دو پسلیوں سے جاتا ہے تو ماہا دیکھو

اللہ کے راز اللہ ہی جانتا ہے اور ہو سکتا ہے پہلا مرد اُس کے لیے بہتر نہ ہو۔۔"اللہ

ہر چیز پر قادر ہے۔۔۔"وہ جو چاہے کر سکتا ہے۔۔اقدس اُس کی بات کے جواب

میں بولی

"ہاں پر

"پرور کو چھوڑو اپنے بابا سائیں کو چائے دے کر آؤ۔۔۔ابھی ماہا اقدس سے کچھ اور

کہتی اُس سے پہلے فاحا نے اُس کو ٹوک کر کہا

"جاتی ہوں۔۔۔منہ بسور کر کہتی ماہا اُٹھ کر چلی گئ۔۔۔

"اقدس بیٹا آپ کی بات مان سے ہوئی؟ ماہا کے جانے کے بعد فاحا نے کسی خیال

کے تحت اُس سے پوچھا

"نہیں ابھی تک اُس کا کوئی کال یا میسج نہیں آیا ہم نے ٹرائے کیا تھا لیکن اُس کا سیل فون سوئچ آف آرہا تھا۔۔اقدس نے بتایا

"اچھا شاید بعد میں کرے ویسے میں نے اُس کو کہا تھا پلین جیسے ہی لینڈ ہو تو بھی کال کرنا لیکن دیکھو بارہ گھنٹے سے زیادہ وقت ہو گیا ہے۔۔"اور اُس کی طرف سے ایک مسڈ کال بھی نہیں۔۔۔فاحا کافی پریشان س ہو گئی تھی

"آپ بلاوجہ ٹینشن لے رہی ہیں۔۔"اُس کو اور بھی کچھ کام ہو گا ظاہر سی بات ہے نئی جگہ ہے۔۔"نئے لوگوں میں ایڈجسمنٹ کرنی پڑے گی اور پھر تھکاوٹ بھی تو ہو گی۔۔۔اقدس نے اُس کو پر سکون کرنے کی خاطر کہا تو فاحا نے محض سر ہلانے پر اکتفا کیا

#سلامِ_عشق

#تحریر_رمشا_حُسین

Episode 25

چھوٹو۔۔۔۔

حوریہ اپنے کمرے سے باہر آتی اپنے چھوٹے بھائی "ساحر" کو آوازیں دینے لگی جو ابھی باہر سے آیا تھا

"کیا کام ہے؟ ساحر منہ بنا کر اُس کے پاس آیا

"میرا کام ہوا جو میں نے تمہیں کرنے کا بولا تھا؟ حوریہ نے بے چینی سے پوچھا

"جی میں آپ کی وہ کتاب لایا تھا اماں کے پاس ہے۔۔ ساحر نے بتایا تو حوریہ خوشی سے اُس کا ماتھا چومتی کچن میں آئی تھی جہاں "رافیہ بیگم "کچن کی صفائی کرنے میں مصروف تھی

"آپ کیوں صفائی کر رہی ہیں؟ خوریہ کہاں ہے؟" حوریہ نے اُن کو دیکھ کر پوچھا

"وہ کپڑے دھونے میں مصروف ہے۔۔" تم بتاؤ کچن کا کیسے رُخ کر لیا؟ رافیہ بیگم نے پوچھا تو اُس کو یاد آیا کہ وہ یہاں کیوں آئی ہے

"اماں ساحر نے آپ کو ڈائجسٹ لا کر دیا ہے نہ وہ کہاں ہے؟ حوریہ نے بے صبری کا مظاہرہ کیا

"فریج کے اُپر پڑا ہے۔۔۔رافیہ بیگم نے کہا تو حوریہ فریج سے ڈائجسٹ اُٹھاتی اپنے کمرے کی طرف بھاگی تھی۔۔

"کمرے میں داخل ہو کر "اللہ کا نام لیا اور اُس نے جلدی سے پہلے صفحوں میں ساری رائٹرز کے نام دیکھے۔۔۔"پھر اچانک ایک نام پر اُس کی نظریں ٹھیر سی گئیں۔۔۔

"تیری نظر کا کمال، حوریہ عباسی 128

"اپنا ناول شائع ہوتا ناول دیکھ کر اُس کو یقین نہیں آیا۔۔"وہ بار بار پلیکیں جِھپکائیں اپنے نام کو دیکھنے لگی۔۔"اُس کے لکھنے کی شروعات ہو چُکی تھی۔۔"اُس کا پہلا ناول ڈائجسٹ میں شائع ہو چُکا تھا۔۔"اور یہ مقام اُس کی کامیابی کا تھا۔۔۔

"اماں

"اماں

خوریہ

خوریہ

"کہاں ہیں آپ دونوں؟"رسالے کو مضبوطی سے پکڑتی وہ اندھاڈُھند باہر کو بھاگ کر آئی تھی۔

"کیا ہوا خیریت تو ہے؟خوریہ جولان سے ابھی گھر میں آئی تھی۔۔"حیرت سے حوریہ کا چہرہ دیکھنے لگی جس کی آنکھوں میں آنسو اور ہونٹوں پر مسکراہٹ تھی

www.novelsclubb.com

"خوریہ

خوریہ

"میں آج بہت بہت خوش ہوں۔۔۔۔۔"حوریہ اُس کا ہاتھ پکڑتی گول گول گُھما کر اُس سے کہتی اپنے گلے لگا گئ

"اچھا لیکن ہوا کیا ہے۔۔"کچھ بتاؤ تو؟اپنے گُھومتے سر کو تھامتی خوریہ اُس سے

پوچھنے لگی

"ہاں حور کیا بات ہے۔۔؟رافیہ بیگم نے بھی پوچھا

"یہ دیکھے آپ دونوں۔۔۔۔"کامیابی کی طرف میرا پہلا قدم۔۔۔حوریہ نے چہک کر رسالا کھول کر اُن کے سامنے کیا۔۔۔"خوریہ بھی حیران رہ گئ۔۔

"تیرا ناول اپروو ہو گیا؟"صفحہ نمبر ۱۲۸ کھول کر خوریہ نے حیرانگی سے پوچھا

"ہاں نہ اور یہ وہ ناول ہے جو دو ماہ پہلے میں نے اِن کو ای میل پر بھیجا تھا۔۔۔حوریہ نے خوشی سے جھوم کر بتایا

"بہت مُبارک ہو۔۔"میں نہ کہتی تھی کہ اللہ تیری ضرور سُنے گا۔۔۔رافیہ بیگم اُس کا خوشی سے چہکتا چہرہ دیکھ کر خود بھی مسکرا کر بولی

"ہاں اماں آپ نے سہی کہا تھا۔۔"میں خوامخواہ جلدی اُداس ہو جایا کرتیں ہوں۔۔۔حوریہ جواباً جلدی سے بولی

"تو کیا اب آپ پیسے کماؤں گی۔۔"ویسے اِس ناول پر آپ کو ادارے والے کتنے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

پیسے دینگے ؟ساحر جواب تک خاموش تھااُس نے سوال کیا

"ابھی پیسے کہاں ؟" یہ میرا پہلا ناول ہے اور ابھی یہی بڑی بات ہے کہ اِس کو رسالے میں شائع ہونے کی جگہ ملی۔۔۔حوریہ نے اُس کی بات پر گہری سانس بھر کر کہا

"ہاں تو ہر چیز جھٹ پٹ سے تھوڑئی نہ ہو جاتی ہے۔۔" وقت لگتا ہے آہستہ آہستہ سب کچھ ہو جائے گا۔۔" اور جیسے یہ ناول آیا ہے دیکھنا باقی کے تیرے ناول بھی آنے لگے گے۔۔۔خوریہ نے اُس کو اپنے ساتھ لگائے کہا

"ہاں اللہ کریں بس یہ سلسلہ قائم رہے۔۔۔حوریہ دعائیہ انداز میں بولی

"رہے گا بس تم یہ رسالہ اپنے کمرے میں لے جاؤ۔۔" تمہارے ابا نے دیکھا تو غُصہ ہو گے۔۔۔رافیہ بیگم نے اُس کو دیکھ کر کہا

"ہاں چھوٹو اور یہ تو پانچ روپے پکڑ پاس والی دُکان سے میٹھائی لیکر آہ۔۔" ہماری حور کا ناول شائع ہوا ہے خوشی سیلیبریٹ کرنا تو بنتی ہے۔۔۔خوریہ نے ساحر کو دیکھ کر

کہا

"آپی پانچ سؤ میں ایک دولڈو مشکل سے آئے ایک دو ہزار دے تاکہ اچھی اسپیشل والی میٹھائی حلوائی سے بنواؤں۔۔۔پانچ سؤ کو دیکھ کر ساحر نے ناک منہ چڑھایا تھا

"زیادہ بھے بھے نہ کر جو کہا ہے وہ کرو۔۔"میں تب تک چائے کے لیے گرم پانی چولہے پر ڈالتی ہوں۔۔۔خوریہ اُس کو آنکھیں دِکھا کر بولی

"پکوڑے بھی ساتھ بنایئے گا۔۔"میں نے کوئی شوق نہیں چائے کے ساتھ میٹھائی کھانے کا۔۔"یہ غریبوں والا شوق آپ لوگوں کو ہوتا ہے۔۔اُس سے پانچ سؤ کا نوٹ لیتا ساحر بولا

www.novelsclubb.com

"کتنی لمبی زبان ہو گئی ہے اِس کی۔۔۔خوریہ نے دانت پیس کر ساحر کی پشت کو دیکھا

"اُس کو چھوڑ آ میرے ساتھ۔۔۔حوریہ نے مسکرا کر اُس سے کہا

"ابھی چائے کیا تُوں بنائے گی؟خوریہ نے کہا تو حوریہ نے دانتوں کی نُمائش کر کے

اُس سے فاصلہ اختیار کیا

"گھر کے کام پر تو اِس لڑکی کو موت پڑتی ہے۔۔رافیہ بیگم نے تاسف سے "حوریہ کو دیکھ کر کہا

"ایسی ویسی موت اور آپ زرا اِس کا ناول پڑھ کر تو دیکھے۔۔" پانچ منٹ میں ہیروئن کباب تل لیتی ہیں۔۔"اور دو منٹ میں آٹا گوندھ لیتی ہے۔۔"اُس کے بعد بریانی دس منٹ میں پکا لیتی ہے۔۔خوریہ نے موقعے پر چونکا مارا تو حوریہ نے جھٹ سے اُس کے منہ پر ہاتھ رکھا

"یہ کیا بکے جا رہی ہو؟حوریہ نے اُس کو گھورا

"کیا کچھ غلط بولا کیا؟'تم نے خود ہی تو بتایا تھا کہ ہیروئن سُلجھی ہوئی سلجھڑی ہے اور لڑک

"اچھا میری ماں اب بس کرو۔۔"اماں کے سامنے پول کھولنی ضروری ہے کیا۔۔؟حوریہ نے پھر سے اُس کے منہ پر ہاتھ جمایا تو خوریہ نے آنکھیں گُھمائی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

تھیں

"ہمیں خوشی ہوئی کہ آپ یہاں آئے۔۔ میشا نے زاویار کو دیکھ کر اُس سے کہا جو اُس کے کیبن میں بیٹھا تھا

"مجھے تو آنا ہی تھا آپ بتائے۔۔ "آپ کو میری کیا ضرورت پڑ گئی تھی۔۔؟"زاویار نے سنجیدگی سے کہا

"ایک کیس کے سلسلے میں آپ کی مدد چاہیے تھی۔۔" یہاں اسلام آباد میں ایک بار پھر گرلز اسمگلنگ کا کام شروع ہو گیا ہے۔۔"اور زرائع سے یہ پتا لگا ہے کہ اِس میں سیاسی لوگوں کا بھی ہاتھ ہے۔۔"میرا مطلب کہ وہ بھی اِس جُرم میں ملوث ہیں۔۔ میشا نے سنجیدگی سے سب کچھ اُس کو بتایا

"یہ کام میں سنبھال لوں گا اُس میں آپ پریشان نہ ہو۔۔"میں نے آلریڈی ایسا کیس پہلے بھی ہینڈل کیا تھا۔۔۔زاویار نے کہا

www.novelsclubb.com

"ہاں لیکن اِس بار یہ سب کچھ مجھے سنبھالنا ہے۔۔"آپ سے مجھے بس ایک فیور چاہیے تھی۔۔"اُس کے بعد آپ کا کام ختم ہو جائے گا۔۔۔میشا نے کہا

"کیسی فیور؟زاویار نے پوچھا

"اُن نامور شخصیت کے نام آپ مجھے پتا کر کے دے کہ وہ کون ہیں؟"اُس کے بعد میرا کام ہے۔۔"میں کیسے اُن کو روکتی ہوں اور سلاخوں کے پیچھے ڈالتی ہوں۔۔"اُن کا پردہ فاش کرنا میرا کام ہو گا۔۔۔میشا نے بتایا

"آپ کو کسی پر شک ہے؟زاویار نے پوچھا

"شک نہیں ہے کیونکہ یہاں ہر کوئی اپنے چہرے پر نقاب لیے گھوم رہا ہے۔۔"اور بغیر کسی ثبوت پر کسی ایک کو نشانہ بنانا حماقت کے سِوا کچھ اور نہیں ہو گا۔۔"میشا نے اُس کی بات پر گہری سانس بھر کر کہا

"ٹھیک ہے فائن میں پندرہ دنوں کے اندر اُن شخصیات کا نام آپ کو بتا دوں گا۔۔۔زاویار نے کہا اور اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑا ہوا

"مسٹر زاوی تھنکس اگین۔۔۔میشا بھی اپنی جگہ سے اُٹھ کر بولی

"نو نیڈ۔۔زاویا نے کہااور وہ وہاں سے چلا گیا

"یار مان کے بنا کتنا سناٹا ہے۔۔"مزہ ہی نہیں آرہا عجیب بوریت سی محسوس ہو رہی ہے۔۔۔سکندر نے اُن لوگوں کو دیکھ کر کہا جو یونی گراؤنڈ میں بیٹھے ہوئے تھے

"ہاں یار سہی بول رہا ہے۔۔"مجھے بھی اُس کی بہت یاد آرہی ہے۔۔"جانے کہاں؟"اور کس حال میں ہو گا۔۔۔رایان بھی اُس کی بات سے اتفاق کرتا بولا

"کیا مطلب کہاں؟"اور کس حال میں ہو گا؟"اچھے بھلے حال میں ہو گا تم لوگوں کو اُس کی فکر کرنے کی ضرورت نہیں۔۔"اسائمنٹ بناتی عیشا نے اُن کو لتاڑا

"وہ سب تو ٹھیک ہے پر دو دن ہو گئے ہیں۔۔"مان کا کوئی اتا پتا نہیں۔۔زوہان اُن کو دیکھ کر سنجیدگی سے بولا

"ہاں بات تو تیری بھی سہی ہے۔۔"اُس نے کال کرنا تو دور ایک میسج بھی نہیں کیا

www.novelsclubb.com

یہ بتانے کے لیے کہ وہ خیریت سے پُہنچ گیا ہے۔۔۔سکندر نے بھی کہا

"اِس میں پریشان ہونے والی کوئی بات نہیں۔۔"وہ ویسے بھی یہاں سے اور یہاں کے ماحول سے بیزار تھا۔۔"تو چلا گیا ہے۔۔"اب بھول جاؤ کہ وہ واپس آئے گا۔۔۔عیشا نے سر جھٹک کر کہا

"سوچ سمجھ کر بولو مجازی خُدا ہے اب وہ تمہارا۔۔۔رایان اُس کے سر پر چپت مار کر بولا

"بلا بلا۔۔۔عیشا نے ہزار منہ کے زاویئے بگاڑ کر کہا

www.novelsclubb.com

"گائیز آپ لوگ یہاں ہیں اور میں پوری یونی میں آپ کو تلاش کر رہی تھی۔۔۔وہ ابھی آپس میں باتیں کر رہے تھے جب حوریہ اُن کے پاس آ کر عیشا کو دیکھ کر بولی

"آ گئی میرے دل کا سکون۔۔۔اُس کو دیکھ کر رایان کی باچھیں کھل گئیں

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

تم ہمیں تلاش کر رہی تھی خیریت؟عیشا رایان کو گھورتی حوریہ سے بولی

"میرے پاس تم لوگوں کے لیے ایک خوشخبری ہے۔۔۔حوریہ نے چہک کر بتایا

"ابھی تو ہماری شادی نہیں ہوئی" پھر یہ خوشخبری کیسے آ گئ؟رایان اُس کی بات پر کافی حیرت زدہ لہجے میں بولا تو۔۔"زوہان نے اپنا سر نفی میں ہلایا تھا جب حوریہ ہونک بنی اُس کا چہرہ دیکھنے لگی۔۔"جیسے سمجھنے کی کوشش کر رہی ہو کہ یہ ابھی اُس نے کیا سُنا

"میرے کہنے کا مطلب تھا کہ میرے پاس ایک خوشخبری ہے۔۔"دراصل اِس ماہنامہ شعاع میں میرا ناول بھی شائع ہو گیا ہے۔۔۔حوریہ نے سنبھل کر بتایا

"اووواؤ پھر تو تمہیں بہت بہت مبارک ہو۔۔۔عیشا اپنی جگہ سے اُٹھ کر اُس کو مبارکباد پیش کرنے لگی

.Congratulations

"اُن تینوں نے بھی اُس کو مبارکباد دی

"تھینک یو۔۔حوریہ نے مسکرا کر اُن کو دیکھا

"بس تھینک یو سے کام نہیں چلے گا۔۔"تمہیں ہمیں ٹریٹ دینی ہو گی۔۔۔رایان نے جھٹ سے کہا

"ہاں کیوں نہیں۔۔۔حوریہ نے خوشدلی کا مظاہرہ کیا

"تو چلو پھر۔۔۔رایان تو گھوڑے پر سوار تھا

"ابھی ہماری کلاس کا ٹائیم ہے۔۔۔زوہان نے اُن کو دیکھ کر کہا

"کلاس کے بعد۔۔۔حوریہ نے زوہان کی بات پر کہا

"ویسے وہ رسالہ لائی ہو تم ساتھ؟عیشا نے پوچھا

"ہاں میں لائی ہوں۔۔حوریہ نے بتایا

"مجھے دینا پھر پڑھ کر تو دیکھو کیا لکھا ہے تم نے۔۔عیشا نے شوخ لہجے میں اُس سے کہا تو حوریہ مسکرائی

www.novelsclubb.com

"پاگلوں کی طرح اُس کو دیکھنا چھوڑ اور اپنی پڑھائی پر فوکس کر۔۔۔ سکندر نے رایان کی نظریں مسلسل حوریہ پر اٹکی دیکھی تو طنز کہا

"پڑھائی بھی ہو جائے گی۔۔ "لیکن یار میں نہ اُس کو پرپوز کرنا چاہتا ہوں۔۔۔ رایان نے قدرے شرما کر کہا

"چاچو کو اگر پتا چل گیا نہ تو مار مار کر حشر بگاڑ دینگے تمہارا۔۔۔ "اپنے فیوچر کے بارے میں سوچو اِن سب کے لیے ابھی بہت وقت پڑا ہے۔۔ زوہان نے ملامت کرتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا۔۔ "حوریہ اور عیشا یہ دونوں جبکہ وہاں سے چلی گئیں تھیں

www.novelsclubb.com

"ڈیڈ و کیوں ماریںگے ؟"وہ ویسے بھی پرپوز کرنے میں کیا جائے گا؟ رایان نے منہ بسورا

"توں گھوڑے پر کیوں سوار ہے اِتنا؟"ابھی ہماری ایج اِن چیزوں کے لیے نہیں ہے۔۔ سکندر نے گویا اُس کی عقل پر ماتم کیا

"ایج کیوں نہیں ہے ؟"یہی تو ایج ہوتی ہے پیار محبت کرنے کی۔۔ "کتنا مزہ آئے گا

جب پڑھائی اور پیار ایک ساتھ ہو گے۔۔۔رایان اپنی سوچ میں مگن تھا۔

"کوشش کر کے دیکھ۔۔۔زوہان نے سر جھٹک کر کہا

"ویسے میری مان ابھی اپنی اِس ٹھرک پن والی نس کو دبا۔۔" تین سال بعد جب ہم اِس یونی کو الوداع کرینگے تو تو اُس پر پوز کر لینا۔۔" دین شادی والا سین بھی پاسبیل ہو سکتا ہے۔۔۔سکندر نے اُس کو مشورہ دیتے ہوئے کہا

"نہیں نہ تب شادی اور اب نکاح کرنے میں کیا مسئلہ ہے؟" سچی یقین کرو اُس کا اگنور کرنا دل پر "ٹھاہ" کر کے لگتا ہے۔۔۔رایان اُن دونوں میں سے کسی کی بھی سُننے کو تیار نہ تھا

www.novelsclubb.com

"توں ابھی کلاس کی طرف چل اُس کے بعد جو کرنا ہے۔۔" کر لینا ہم نہیں رُوکے گے۔۔۔زوہان نے اُن کو کلاس کا ہوش دلوایا

"پھر پرومس کرو کل اچھا سا موقع بناؤں گے تاکہ میں اُس کو پرپوز کر پاؤں۔۔۔رایان کلاس کی طرف چلتا اُن سے بولا

"اُس کی توں ٹینشن نہ لے میں ہوں نہ یہاں جو قریبی پارک ہے نہ وہاں اچھا سا موقع بناؤں گا۔۔ سکندر اُس کا کندھا تھپتھپا کر تسلی کروانے لگا تو رایان کی باچھیں کھل گئی تھیں۔۔"اُس کو اب بس کل کا انتظار تھا

"آپ کچھ کر کیوں نہیں رہے؟"دو دن ہو گئے ہیں لیکن مان کی طرف سے کوئی خیر و خبر نہیں آئی۔۔"نجانے ہمارا بیٹا کیسا ہو گا؟ فاحا اسیر کو دیکھ کر بے تابی سے بولی جو ابھی ڈیرے سے آیا تھا

"ہم نے پتا کروایا ہے۔۔"وہ لندن کی فلائٹ میں بیٹھ گیا تھا۔۔"اب کال کیوں نہیں کر رہا۔۔"یہ ہمیں بھی نہیں پتا۔۔اسیر اُس کی بات سن کر سنجیدگی سے بولا

"یہ کیا بات ہوئی آخر؟"اگر وہ لندن پُہنچ گیا ہے تو ہمیں کال کیوں نہیں کی؟ فاحا کو سمجھ میں نہیں آیا

"فاحا آپ کی پریشانی بلاوجہ ہے۔۔"وہ چھوٹا بچہ نہیں ہے۔۔ سمجھدار ہے بالغ

www.novelsclubb.com

ہے۔۔"دو دن کال نہیں کی تو ٹینشن نہ لے۔۔"کر لے گا کبھی نہ کبھی جیسے اُس کو وقت مل جائے گا۔۔اسیر اُس کی فکر مندی دیکھ کر تحمل سے بولا

"ہم پریشان کیوں نہ ہو؟"وہ اپنی ماں کو یہ بتانے کے لیے تو فون کر سکتا تھا نہ کہ وہ خیریت سے پہنچ گیا ہے۔۔"لیکن نہیں کی ایسے میں کیا میں پریشان بھی نہ ہو۔؟فاحا اُس کے ساتھ بیٹھ کر بولی

"مان کا سیل فون سوئچ آف جا رہا ہے۔۔"ہو سکتا ہے کہ اُس کا موبائیل گم ہو گیا ہو۔۔"اور اب جب نیا لے گا تو فون کر لے گا۔۔۔اسیر نے کہا تو فاحا نے گہری سانس خارج کی

www.novelsclubb.com

"یہی بات ہو گی نہ؟"کوئی اور ٹینشن والی بات تو نہیں ہو گی نہ؟فاحا نے پھر سے پوچھا

"یہی بات ہو گی۔۔۔اسیر نے اُس کو اپنے ساتھ لگائے کہا تو فاحا نے دل میں المان کی سلامتی کے لیے دعا کی

.Hello little sister

آتش ہال میں ایشال کے ساتھ بیٹھ کر خوشگوار لہجے میں اُس سے بولا

"میرا موڈ خراب کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔۔جواب میں ایشال نے بے لچک انداز میں اُس سے کہا تو آتش ہنس پڑا

"کول خیر یہ بتاؤ کہ موم ڈیڈ کہاں ہیں؟آتش نے اُس سے پوچھا تو ایشال جو میگزین پڑھ رہی تھی۔۔"اُس کو ایسے دیکھنے لگی جیسے اُس کا دماغی توازن خراب ہو

"کیا ہوا؟"ایسے کیوں دیکھ رہی ہو؟آتش نے اُس کی ناک دبا کر پوچھا

www.novelsclubb.com

"موم ڈیڈ کو آپ نے کس وقت گھر میں دِکھا ہے جو اِس وقت نہ دیکھ کر پریشان ہو رہے ہیں؟"اگر دماغی توازن سٹک گیا ہے تو اپنا علاج کراؤ۔۔۔ایشال نے خاصے طنز لہجے میں اُس سے کہا

.Actually you are right"im biggest fool

آتش اُس کی بات پر مصنوعی افسوس سے بولا تو ایشال نے اپنا سر اثبات میں ہلایا تھا۔۔"جیسے کہنا چاہ رہی ہو کہ اِس میں تو کوئی شک نہیں

یو ئر پونی از ویری پریٹی آئے لواٹ۔۔۔ایشال کو پر سکون دیکھ کر آتش کو بوریت سی ہونے لگی تبھی اُس کے بالوں سے پونی تیزی سے نکال کر کہتا وہ اُٹھ کھڑا ہوا تھا۔۔"جبکہ اپنے بالوں میں کھینچاؤ محسوس کر کے ایشال کا غُصے کے مارے حال بُرا ہونے لگا تھا۔

"آتش میری پونی مجھے واپس کرو۔۔"ورنہ میں جان سے مار دوں گی تمہیں۔۔۔ایشال نے چیخ کر اُس سے کہا لیکن اُس کا غُصے میں لال پیلا چہرہ دیکھ کر آتش شوخی سے آنکھ وِنک کر کے باہر نکل گیا۔۔"اگر وہ ایشال کو زچ نہ کرتا تو کیسے ممکن تھا کہ اُس کا دن بیسٹ گزرتا

"ایک بار مجھے تمہاری کمزوری مل جائے اُس کے بعد ایسا ماروں گی کہ پانی تک

نصیب نہیں ہو گا۔۔۔جہاں سے آتش گیا تھا وہاں اپنی نظریں جماتی ایشال نفرت انگیز لہجے میں اُس سے گویا ہوئی تھی۔۔۔"جبکہ آتش تو بغیر اُس کے اِرادوں کو جانے باہر تازہ ہوا کھانے نکل پڑا تھا

"حور کل مجھے تم سے بات کرنے کا موقع نہیں ملا لیکن آج موقع ملا ہے تو میں گنوانا نہیں چاہتا۔۔۔رایان لائبریری میں آکر حوریہ کو دیکھ کر بولا

"کونسی بات؟حوریہ نے سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھ کر پوچھا

"یہاں نہیں آج تمہیں ہمیں ٹریٹ دینی ہے نہ تو وہاں بات کروں گا۔۔رایان نے بتایا

"کل دے نہیں پائی تھی لیکن آج دوں گی۔۔"پر ضروری کلاس بھی لینی ہے۔۔"اِس درمیاں وقت ختم ہو جاتا ہے۔"اور ٹریٹ نہیں دے پاتی۔حوریہ کو ٹینشن ہوئی

www.novelsclubb.com

"آج اگر ایک کلاس نہیں لے گے تو کوئی بڑی بات نہیں۔۔"تم اُٹھو اور ہمارے ساتھ چلو۔۔۔رایان نے آرام سے کہا

"ابھی لیکن کہاں؟"حوریہ اپنی جگہ سے اُٹھتی استفامیہ نظروں سے اُس کو دیکھنے لگی

"جہاں ہم جانے والے ہیں نہ وہاں وقت لگ سکتا ہے تو اِس لیے اگر تم چاہتی ہوں کہ اپنے گھر جلدی جاؤ تو جو میں کہہ رہا ہوں وہ کرو۔۔۔رایان نے عجلت کا مظاہرہ کیا تو حوریہ اپنی کتابیں سمیٹنے لگی

"ایک بات تو بتاد و بھلا کہ جہاں ہم جا رہے ہیں وہ جگہ تو قریب ہے نہ؟"کیونکہ اگر وقت زیادہ لگ گیا تو میرے لیے مسئلہ ہو جائے گا۔۔۔حوریہ نے ہچکچاہٹ سے پوچھا

"اُففففف ایک تو تم ڈرتی بہت زیادہ ہو کچھ نہیں ہوتا چِل کرو۔۔"ویسے بھی آج تم ہمیں ٹریٹ دینے والی ہو تو یہ بات تو اپنے گھر میں بتائی ہو گی۔۔۔رایان نے کہا تو

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

حوریہ محض سر ہلا پائی جانے کیوں اُس کا دل زوروں سے دھڑک رہا تھا۔۔"ایسے لگ رہا تھا اُس کو جیسے کچھ غلط ہونے والا ہے۔۔۔

"حور کہاں ہے؟عفان ایک نظر حوریہ پر ڈالے اپنی نظریں پھیر کر پوچھا کیونکہ وہ ڈوپٹے سے بے نیاز تھی۔۔"جبکہ وہ جو ڈرامہ دیکھنے میں مصروف تھی۔۔"عفان کی آمد پر چونک گئ

"تمہیں اپنے گھر میں چین نہیں ہے کیا؟اپنا ڈوپٹہ سہی سے شانوں پر پھیلا کر حوریہ نے بدمزہ ہو کر پوچھا

www.novelsclubb.com

"میں آپ سے بحث میں نہیں پڑنا چاہتا۔۔"حور کو بلائے میں اُس کو لینے آیا ہوں۔۔۔عفان نے سنجیدگی سے کہا

"ہاں میں تو جیسے تمہارے آنے کا انتظار کر رہی تھی کہ تم آؤ اور ہماری بحث ہو۔۔۔اُس کی بات پر خوریہ نے سر جھٹکا

"حور کو بُلائے تاکہ میں اُس کو لے جاؤں۔۔۔عفان نے ضبط سے کہا

"کہاں لے کر جانا ہے اُس کو؟خوریہ مشکوک نظروں سے اُس کو دیکھا

"موم نے کہا ہے کوئی ضروری کام ہے اُن کو حور سے۔۔۔عفان نے بتایا

"وہ نہیں آسکتی۔۔لیکن اگر کام ضروری ہے تو میں آسکتی ہوں۔۔خوریہ نے شانِ بے نیازی سے کہا

"وہ کیوں نہیں آسکتی؟عفان نے تپ کر پوچھا

"کیونکہ اِس ٹائیم وہ اپنی یونی میں ہوتی ہے۔۔۔خوریہ نے جتاتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر بتایا

www.novelsclubb.com

"تین بجے اُس کی کونسی ہے؟عفان کو جان کر غُصہ آیا

"ایکسٹرا کلاسس بھی ہوتیں ہیں۔۔۔"تمہیں زیادہ اوور بننے کی ضرورت نہیں۔۔خوریہ نے اُس کو ٹوک کر کہا تو اپنے ہاتھوں کی مٹھیوں کو زور سے بھینچتا عفان باہر کی طرف بڑھا

"رکو عفی کہاں جارہے ہو؟"اُس کو ایسے خطرناک تیوری چڑھائے باہر جاتا دیکھ کر خوریہ کو تفتیش ہوئی تبھی آگے بڑھ کر اُس کے راستے میں حائل ہوتی بولی

"حور کی یونی تا کہ پتا لگوا سکوں کہ اِس وقت کونسی ایکسٹرا کلاس ہے۔۔۔عفان نے اُس کو دیکھ کر سنجیدگی سے کہا

"تم بھی یونی میں پڑھتے ہو اور اچھے سے جانتے ہو سب کچھ پھر ایسے جاہلوں کی طرح ری ایکٹ کیوں کر رہے ہو؟"جبکہ میں تمہارے ساتھ چلنے کو تیار ہوں۔۔خوریہ نے اُس کو دیکھ کر اِس بار قدرے دھیمے لہجے میں کہا کیونکہ وہ نہیں چاہتی تھی کہ عفان حوریہ کی یونیورسٹی جا کر کوئی بھی تماشا کرے

"لیکن میں یہاں آپ کو نہیں اُس کو لینے آیا ہوں۔۔"تو برائے مہربانی راستے سے ہٹے۔۔۔عفان نے سنجیدگی سے کہا

"آنٹی کو کیا کام ہے؟خوریہ نے پوچھا

"حور کو بتادوں گا۔۔عفان نے جواب دی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"عفی

خوریہ نے کچھ کہنا چاہا جب اچانک عفان نے اُس کا بازو سختی سے دبوچ لیا

"میں بھائی کی وجہ سے آپ کا لحاظ اور آپ کی عزت کرتا ہوں۔۔"اِس لیے اپنے برتاؤ سے مجھے مجبور نہ کرے کہ میں آپ کو بھی ویسے ٹریٹ کروں جیسے باقیوں کو کرتا ہوں۔۔۔عفان اُس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بے لچک انداز میں کہا تو خوریہ نے ضبط سے اِس سر پھرے انسان کو دیکھا جو بلاوجہ بات کو بڑھانے میں لگا ہوا تھا

"اگر تمہیں واقعی میں یونی جانا ہے تو جاؤ۔۔"لیکن عفان خبردار جو وہاں تم نے کوئی بھی بدتمیزی کا مظاہرہ کر کے حور کو ٹینشن میں ڈالا بھی تو کیونکہ تمہارا حشر بگاڑنے میں خوریہ عباس یہ نہیں سوچے گی کہ تم اُس کی بہن کے منگیتر ہو۔۔۔خوریہ چیلنج کرتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولی

"بھائی سے کہتا ہوں۔۔"پاکستان آ کر آپ پر لگام ڈالے۔۔۔ایک جھٹکے میں اُس کا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

بازو چھوڑ کر کہتا عفان لمبے لمبے ڈُگ بھرتا چلا گیا۔۔"پیچھے حوریہ نے کچھ سوچ کر اپنا رُخ اندر کی طرف کیا تاکہ حور کو کال کر کے عفان کے آنے کا بتا پائے۔۔۔"کیونکہ وہ جانتی تھی کہ حوریہ نے آج گھر آنے میں دیر کیوں لگائی تھی۔۔"حوریہ نے اُس کو بتایا ہوا تھا کہ آج اُس نے کچھ دوستوں کو ٹریٹ دینی ہے۔۔

#سلامِ_عشق

#تحریر_رمشا_حُسین

www.novelsclubb.com

Episode 26

"ہم یہ کہاں جا رہے ہیں؟"ریسٹورنٹ میرا نہیں خیال کہ اِس طرف ہے۔۔۔"اور باقی لوگ کہاں ہیں؟اپنی چادر کا کونہ مضبوطی سے پکڑتی حوریہ رایان سے بولی

"یار حور تم پریشان نہ بہت جلدی ہو جایا کرتی ہو۔۔۔"ہلانکہ میں بتا چُکا ہوں کہ وہ لوگ ہمارا پارک میں ویٹ کر رہے ہیں۔۔۔"رایان اُس کی بات سن کر اپنا سر نفی میں ہلا کر کہا تھا۔۔"اور ابھی وہ روڈ کراس کرنے لگے تھے جب اچانک ایک گاڑی اُن کے سامنے رُکی تھی۔۔"جس کو دیکھ کر رایان تو نارمل تاثرات سجائے کھڑا رہا پر حوریہ کے جسم کا پورا خون چہرے پر سمٹ آیا تھا۔۔"وہ سانس روکے گاڑی سے اُترنے والی شخصیت کو دیکھ رہی تھی۔۔"جس میں کوئی اور نہیں بلکہ "عباس صاحب تھے

"ابا

"حوریہ نے بے ساختہ اپنے سوکھے ہونٹوں پر زبان پھیری تھی

"ابا؟""ابھی کچھ ہوا نہیں اور ویلن موصوف نے اینٹری مار دی۔۔۔رایان کا منہ گیا تھا"جبکہ عباس صاحب اُن دونوں کے قریب آکر حوریہ کو سخت نگاہوں سے دیکھنے لگے۔۔"کیونکہ اُن کے تن بدن میں آگ لگانے کے لیے اُن دونوں کا ہاتھ ایک

www.novelsclubb.com

دوسرے کے ہاتھ میں دیکھنا کافی تھا۔۔"جو روڈ کراس کرتے ہوئے بے خیالی میں رایان نے اُس کا پکڑا ہوا تھا

"میری بیٹی کا ہاتھ چھوڑو۔۔۔رایان کو دیکھ کر عباس صاحب نے کاٹ دار لہجے میں کہا

"انکل السلام علیکم دراصل میں سب سے پہلے آپ سے بات کرنا چاہتا تھا۔۔"پر سوچا پہلے حور سے بات کروں۔۔۔رایان نے اُن کے مخاطب ہونے پر وضاحت کرنا شروع کر دی۔۔"جبکہ حوریہ نے جھٹکے سے اپنا ہاتھ رایان کے ہاتھ سے چُھڑوایا تھا

www.novelsclubb.com

"ابا میں آپ کو سب بتاتی ہوں۔۔رایان کے جواب میں عباس صاحب کو غُصے میں دیکھتی حوریہ نے جلدی سے کہا

"تم گھر چلو۔۔۔"وہاں سب بات ہو گی۔۔اُس کا ہاتھ سختی سے دبوچ کر عباس صاحب نے کہا اور اپنے ساتھ لے جانے لگے۔

"انکل

"برخودار تم ہمارے درمیاں نہ آؤ تو بہتر ہو گا۔۔"ورنہ اچھا نہیں ہو گا۔۔۔رایان کچھ کہنے لگا تھا جب عباس صاحب نے کٹیلی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

"لیکن آپ کو ایک بار ہماری بات سُن لینی چاہیے۔۔۔رایان اِس بار قدرے سنجیدگی سے بولا

"رایان خُدا کا واسطہ ہے تم یہاں سے جاؤ۔۔۔حوریہ نے گھبرائے ہوئے لہجے میں اُس سے کہا اُس کو ڈر تھا کہ کہی وہ کوئی اُلٹی سیدھی بات کر کے اُس کو مزید پریشانی میں نہ ڈال دے۔۔۔

www.novelsclubb.com

"حورر لیکس ہم سب تمہارے ساتھ ہیں۔۔۔رایان نے اُس کو خود پر یقین کروانا چاہا۔۔"وہ نہیں تھا جانتا کہ اُس کی باتیں عباس صاحب کو کس قدر غُصے دلا رہی تھی۔۔۔

"انکل آپ یہاں اور یہ سب کیا ہو رہا ہے۔۔؟ عفان جو حوریہ کے یونی جا رہا تھا راستے میں عباس صاحب اور حوریہ کے ساتھ ایک انجانے لڑکے کو دیکھ کر وہ معاملہ سمجھنے کی کوشش کرنے لگا

"بیٹا وہ

"عباس صاحب کا سر جیسے شرمندگی سے جُھک گیا تھا

"ابا آپ کو اپنا سر جُھکانے کی کوئی ضرورت نہیں ایسا کچھ نہیں جیسا آپ کو لگ رہا۔۔۔"حوریہ کو سمجھ میں نہیں آیا کہ وہ کیسے اپنی پارسائی کا یقین دلوائے

"تم نافرمان چُپ کر جاؤ۔۔عباس صاحب نفرت بھری نگاہوں سے اُس کو دیکھتا گاڑی میں دھکیلنے لگا

"انکل ایسا کچھ نہیں آپ کو غلطفہمی ہوئی ہے۔"حور کی کوئی غلطی نہیں ہے وہ معصوم ہے۔۔۔رایان اُن کی گاڑی میں کے آگے آ کر بولا تو عفان نے اُس کا گریبان پکڑا تھا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"اپنی حد میں رہو۔۔۔رایان نے اُس کو گھورا

"اچھا میں حد میں رہوں؟"تم میری منگ کے ساتھ عشق معشوقی بھی کرو اور میں کیا خاموش تماشائی کا رول پلے کروں گا۔۔۔عفان نے کہنے کے ساتھ ہی ایک مُکہ اُس کے چہرے پر مارا تھا۔۔"یہ اِتنا اچانک ہوا تھا کہ اُس کو سنبھلنے کا موقع بھی نہیں ملا تھا۔

"تیری تو تو نے میرے بھائی کو ہاتھ کیسے لگایا میں تُجھے چھوڑوں گی نہیں۔۔۔رایان اور حور کو نہ آتا دیکھ کر وہ تینوں باہر آئے تو کسی لڑکے سے رایان کو مار کھاتا دیکھ کر جہاں زوہان اور سکندر حیران ہوئے تھے۔۔"وہی عیشا کا میٹر گھوم گیا تھا تبھی آستین چڑھاتی وہ تیز قدموں سے چلتی اُن کی طرف آئی تھی اور پوری قوت لگا کر اُس نے عفان کو مُکہ مار کر رایان کا حساب برابر کیا تھا۔۔"اُس کا بس نہیں چل رہا تھا وہ عفان کو جانے کہاں پُہنچا جاتی

"لڑکی ہو اِس لیے لحاظ کر گیا۔۔" اگر لڑکا ہوتی تو ٹھیک ٹھاک جواب دیتا۔۔۔اپنی ناک سے بہتے خون کو دیکھ کر وہ عیشا کو گھور کر بولا

"اُس کو کیا دھمکا رہا ہے یہاں ہم سے بات کر۔۔ سکندر نے جواباً اُس کو گھورا تھا

"میں بچوں کے منہ لگنا پسند نہیں کرتا۔۔" باری باری اُن پر نگاہ ڈال کر عفان طنز ہوا

"بچوں کو نہیں مارتے میں تو جیسے عمران خان تھا نہ جس کو فری میں دھو ڈالا۔۔۔اپنی جیب سے سیل فون نکال کر اُس کی کیمرہ آن کر کے اپنے خوبصورت چہرے پر نیل کا نشان دیکھ کر رایان کلس کر اُس کی بات سن کر بولا تو عیشا اور سکندر سخت نگاہوں سے عفان کو دیکھنے لگے جبکہ زوہان کی نظریں گاڑی میں بیٹھی حوریہ پر تھیں جو مسلسل روتی ہوئی عباس صاحب کو کچھ بول رہی تھی۔۔"اور وہ سوائے غُصہ کرنے کے کچھ اور کرنے کو تیار نہ تھے۔۔"سارا معاملہ سمجھ آنے پر زوہان کو عفان سے زیادہ غُصہ رایان پر آیا تھا جس کی جلد بازی نے ایک لڑکی کے لیے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

مشکلات کھڑی کر دی تھی۔۔"حور یہ جس قدر یونی میں محتاط رہا کرتی تھی۔۔۔"

ایسے میں زوہان کو اُس کی فیملی بیک گراؤنڈ کا اندازہ بخوبی ہو چکا تھا

"تم لوگوں کی یہ تربیت کی ہے والدین نے؟"کہ پڑھائی کے بہانے یہ نیچ حرکتیں کرتے پھِرو۔۔۔عباس صاحب بھی عفان کے ساتھ کھڑے ہو کر ناگوار لہجے میں بولے تو عفان نے غُصے سے ایک بار پھر رایان کو دیکھنے لگا جو اِشاروں کنایوں میں اُس کو دھمکانے میں مصروف تھا۔۔"لیکن اِشارے کے علاوہ کچھ اور نہ وہ کر پایا تھا کیونکہ وہ اُٹھارہ سال کا تھا اور اُس کی جسامت ابھی اِتنی مضبوط بھی نہ تھی کہ وہ خود سے چار سے پانچ سال بڑے لڑکے کو ہیرو بن کر مار پاتا وہ جانتا تھا اگر وہ ایک مُکہ مارے گا تو جواب میں عفان دو مارے گا۔۔"کیونکہ عیشا کا لحاظ وہ کر گیا تھا۔۔"اُس کا نہیں کرے گا یہ وہ بخوبی جان گیا تھا۔۔"لیکن اُس کی جگہ "المان ہوتا تو وہ یقیناً عفان کو دھوڈالتا کیونکہ وہ اپنی عمر سے بڑا لگتا تھا۔۔"ایک تو گاؤں کی وجہ سے اُس کی خوراک اُن سے الگ تھی۔۔"وہ آئلی چیزیں دودھ لسی"وغیرہ یہ سب آسانی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

سے کھا جاتا تھا۔۔"جو اُس کی طاقت کو بڑھا دیتی تھی دوسرا وہ اپنی فٹنگ کا بھی خیال اُن تینوں سے زیادہ رکھتا تھا پر المان نہیں تو اگر زوہان اور سکندر اُس کا ساتھ دیتے تو زبردست ہو جاتا وہ آسانی سے عفان کو دھو سکتا تھا۔۔۔"پر زوہان کے سرد تاثرات دیکھ کر اُس کو ایسا ہونا ناممکن سا لگا تھا۔۔"وہ بھی تب جب غلطی اُس کی ہو

"ہمارے والدین کی تربیت اور پرورش کو چھوڑے آپ اپنی تربیت یاد کرے اُس کے بعد اپنی بیٹی کو شک کی نگاہ سے دیکھے۔۔۔"زوہان نے جواباً عام لفظوں میں گہری بات اُن کو سمجھا دی تھی جس پر ایک پل کو عباس صاحب لاجواب ہوئے تھے

"زیادہ بکواس کرنے کی ضرورت نہیں۔۔۔عفان غُصے سے کہتا اُس کو بھی مارنے والا تھا لیکن زوہان نے اُس کا ہاتھ درمیان میں ہی روک لیا تھا

"ہاتھوں کا استعمال کرنا ہمیں بھی آتا ہے۔۔۔"لیکن ہر چیز کا وقت ہوتا ہے۔۔"اور آپ کو بھی یہی مشورہ دوں گا میں کہ جوش میں آکر ہوش گنوانے کی

کوئی ضرورت نہیں۔۔"اپنی بہن پر آپ کو اعتبار ہونا چاہیے۔۔۔زوہان نے اُس کا ہاتھ چھوڑ کر سنجیدگی سے کہا لیکن اُس کی آخری بات پر عفان کے ماتھے پر بل نمایاں ہوئے تھے

"بہن نہیں منگ ہے میری جس پر تم لوگوں نے بُری نظر ڈالنے کی جُرئت کی ہے۔۔۔عفان ہاتھوں کی مٹھیوں کو بھینچ کر بولا تو اُن چاروں کو حیرت کا شدید جھٹکا لگا تھا۔۔"حوریہ نے کبھی اُن کو اپنی منگنی شدہ ہونے کا نہیں بتایا تھا۔۔"اور اب جب اُن کو پتا لگا تو یقین کرنا اُن کے لیے از حد مشکل تھا

"ایسا کیسے ہو سکتا ہے؟"رایان تقریباً چیخا تھا

"ایسا ہے اور تم زیادہ اچھلو مت۔۔۔"نکاح پر آجانا ہمارے۔۔۔۔عفان اُس کو دیکھ کر طنز بولا"جبکہ رایان گاڑی کی طرف بڑھا تھا

"تم کیوں چاہتے ہو تمہاری وجہ سے میں اپنی بیٹی کا گلا گھونٹ کر اُس کو موت کے گھاٹ اُتاروں؟عباس صاحب اُس کے راستے میں حائل ہو کر بولے تو رایان

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ششدر سا اُن کا منہ تکتا رہ گیا

"کیسے باپ ہو آپ جس کو اپنی بیٹی پر اعتبار نہیں۔۔"بس اُس کا ہاتھ کسی لڑکے کے ہاتھ میں دیکھ کر خود سے مفروضہ قائم کر لیا۔۔۔"اور پبلک میں تماشا الگ سے لگا رہے۔۔۔۔رایان افسوس سے اُن کو دیکھ کر بولا

"جگو گھر چل توں۔۔"ایسے سفاک لوگوں سے بات کرنے کا کوئی فائدہ نہیں۔۔سکندر اُس کی طرف آ کر بولا۔۔"عباس صاحب ایک نظر اُس پر ڈالے گاڑی میں بیٹھ گئے تھے۔۔"عفان بھی ایک اچٹتی نگاہ اُن پر ڈالے اپنی بائیک کے پاس آیا

www.novelsclubb.com

"کیسے یار گھر چلوں۔۔"وہ جانے کیا سلوک کرینگے اُس بیچاری کے ساتھ۔۔"ہمیں اُنہیں فالو کرنا چاہیے۔۔۔رایان پریشانی سے بولا

"آج آلریڈی بہت تماشا لگ چُکا ہے۔۔"اب گھر چلنے کی کرو۔۔"اگر موم ڈیڈ میں سے کسی کو بھی تمہارے کارنامے کی بھنک بھی پڑ گئی تو اچھا نہیں ہو گا۔۔۔عیشا نے

طنز لہجے میں کہہ کر بہت کچھ باور کروایا تھا۔۔۔

"آفاق لُغاری تیسری بار الیکشن جیتے تھے۔۔" جس کی وجہ سے اُنہوں نے ایک بہت بڑی پارٹی آرگنائز کی تھی۔۔" جس میں شہر بھر کے نامور شخصیت انوائٹ تھے۔۔۔" اور زوریز دُرانی میں اُس پارٹی میں شامل تھا۔۔" کیونکہ انویٹیشن آریان اور اُس کو بھی ملا تھا۔۔" جس پر وہ تو آیا تھا پر آریان نہیں آیا تھا کیونکہ اُس کو سیاسی لوگوں سے زیادہ میل جول پسند نہ ہوتا تھا۔۔۔" کیونکہ اُن کے پاس کام کے علاوہ کوئی اور گفتگو نہیں ہوتی تھی کرنے کو اور آریان تو سدا کا ایسی باتوں سے کوفت کھاتا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

"پرفیکٹ فیملی۔۔۔۔ بڑے سے ہال کی سیڑھیوں سے آفاق لُغاری اپنی مسز اور بچوں کے ساتھ آئے تو ایک خُاتون نے کہا تھا جو زوریز نے بخوبی سُنا تھا جبھی اُس کی

نظروں کا مرکز وہ چاروں بن گئے تھے۔۔"جہاں آج آتش اپنے لاپرواہ حُلیے میں نہ تھا۔۔"بلکہ بلیک ڈنر سوٹ میں ملبوس وہ خود کو سوبر ظاہر کرنے کی پوری کوشش کر رہا تھا۔۔"لیکن وہ الگ بات تھی کہ اُس کے اندر پڑا کیڑا اُس کو بار بار کاٹ رہا تھا۔۔"اُس کا بس نہیں چل رہا تھا ورنہ اپنا کورٹ اُٹھا کر شرٹ کے اُپری تین چار بٹن کھول کر وہ چِل مارتا لیکن ہمیشہ کی طرح ایسی پارٹیوں میں اُن چاروں کو ایک ساتھ رہنا ہوتا تھا ایک آئیڈیل فیملی شو کروانے کے لیے وہ الگ بات ہوتی تھی کہ وہ سِوائے اِن پارٹیز کے علاوہ ایک ساتھ کبھی نہیں ہوتے تھے۔۔"دوسری طرف بلیک پاؤں کو چھوتے سلیولیس گاؤن میں ملبوس ایشال کافی اکتائی ہوئی لگ رہی تھی۔۔"بالوں کو جوڑے میں مقید کیے مناسب میک اپ کے ساتھ وہ ہر دیکھنے والی نظر کا مرکز تھی۔۔"میڈیا والوں نے ایک ساتھ جانے کتنی تصاویر اُن کی کھینچی ہوئی تھی

"میں چھوٹی بچی نہیں میرا بازو چھوڑے۔۔۔ایشال نے دھیمی آواز میں مسز لُغازی سے کہا جن کا نام وردہ تھا

"خاموش یہی کھڑی رہو ورنہ اپنے باپ کا پتا ہے تمہیں۔۔وردہ لُغاری نے تنبیہہ کرتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

"ایک فیم حاصل کرنے کے لیے آپ لوگوں کے ڈرامے ختم نہیں ہوتے لیکن میں اب اکتا چکی ہوں۔۔۔ایشال اکتائے لہجے میں کہتی اپنے گاؤن کو سنبھالتی جانے لگی جب اچانک اُس کا پاؤں کسی چیز میں اٹکا تھا لیکن اُس سے پہلے وہ گرتی زوریز نے نرمی سے اُس کا ہاتھ پکڑ کر گرنے سے بچایا تھا

www.novelsclubb.com

"آرام سے بچہ۔۔۔کسی کی نرم آواز سن کر ایشال نے چونک کر اُس کو دیکھا جس کی نظریں اب اپنے سیل فون پر تھیں۔۔۔"زوریز کو دیکھ کر ایشال کا ماتھا ٹھکا تھا۔۔"وہ آس پاس اُٹھتے شور کو اگنور کرتی بغور زوریز کو دیکھنے لگی۔

"ایکسیوزمی؟"ایشال نے اُس کو مخاطب کیا کیونکہ وہ اُس کا جُھکا ہوا چہرہ دیکھنا چاہتی

تھی

"جی؟زوریزاُس کی طرف متوجہ ہوتا سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگا تو سامنے کھڑی شخصیت اُس کو دیکھی دیکھی سے لگی

"سوری پر کیا ہم پہلے مل چُکے ہیں۔۔۔ایشال ستائش بھری نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولی

"شاید لیکن میں شیور نہیں کیونکہ انسان بہت سے لوگوں سے ملتا ہے۔۔'جن میں کچھ چہرے تو ہمیں یاد رہتے ہیں۔۔"اور کچھ اکثر ہم بھول جایا کرتے ہیں۔۔۔زوریز نے اُس کی بات کا خوبصورت جواب دیا تو ایشال جواباً مسکراتی جانے لگی۔۔"جب اچانک اُس کے دماغ میں کچھ کلک ہوا تھا۔۔"تبھی دوبارہ زوریز کے روبرو آ کھڑی ہوئی

"اگر میں غلط نہیں تو آپ زوریز دُرانی ہیں۔۔"اور آپ کی بیوی کا نام سوہان ملک اُپلسس سوری آئے مین اُن کا نام سوہان زوریز دُرانی ہے۔۔"جو بیرسٹر ہیں"اور

آپ کا ایک بیٹا بھی ہے نیلی آنکھوں والا زوہان دُرانی۔۔"آپ کا ایک نٹ کھٹ سے بھائی اور بھتیجا بھی ہے۔۔"رایان دُرانی سن آف یوئر برادر آریان دُرانی اور ایک بھتیجی بھی ہے۔۔"عیشا دُرانی جو اپنی ماں میشا دُرانی کی کاپی ہے۔۔"اور آپ سارے اکھٹے رہتے ہو رائٹ؟ایشال غور سے اُس کا چہرہ دیکھتی بولتی گئی تو زوریز کو کوئی اچنبھا نہیں ہوا تھا۔۔"کیونکہ اُن کی زندگی میں لوگوں کو اِتنا پتا تو ہوتا ہے۔۔"پر یہ سامنے کھڑی چھوٹی سی لڑکی اُس کی فیملی میں اِتنا انٹرسٹ کیوں لے رہی تھی؟"یہ بات اُس کو کچھ سمجھ میں نہیں آئی

"جی میرا نام زوریز دُرانی ہے۔۔"لیکن آپ کو کیسے پتا؟زوریز نے ہنوز نرم لہجے میں جواب دے کر پوچھا

"زوہان آپ کا بیٹا میرا کلاس فیلو ہے۔۔۔"اور میں اُس سے مل چُکی ہوں تبھی آپ سے ایسی وائبس آئیں بائے داوے وہ آپ کی ڈیٹو کاپی ہے۔۔"لیکن نیچر وائز مجھے آپ زیادہ اچھے لگے۔۔۔"وہ کافی سڑا ہوا رہتا ہے ہر وقت۔۔۔ایشال نے اب بے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

تکلف انداز میں اُس سے بات چیت کرنا شروع کر دی تھی

"وہ نیچر وائیز اپنی والدہ پر گیا ہے۔" وہ بھی ایسے سنجیدہ رہتی ہے۔۔"کام کے علاوہ کوئی اور بات نہیں کرتی۔۔۔زوریز نے مسکرا کر جواب دیا

"تو وہ آپ کو بورنگ سی نہیں لگتی؟"سوری ٹو سے لیکن بوائز کو زیادہ تر چہکتی ہوئی گرلز اٹریکٹ کرتیں ہیں نہ۔۔؟ایشال نے اِس بار تھوڑا ہچکچاہٹ سے پوچھا

"نظر کو جو بھا جاتی ہے دل کو بس وہ اٹریکٹ کرتی ہے۔۔"اور جو چیز دل کو پسند آجائے اُس سے پھر کوئی بور نہیں ہوتا۔۔۔زوریز نے کہا تو ایشال لاجواب ہوئی

www.novelsclubb.com

"نیلی آنکھوں والا لکی ہے جس کے والدین آپ کے جیسے ہیں۔۔۔ایشال نے سر جھٹک کر کہا تو وہ گہرا مسکرایا

"آپ لکی نہیں؟"کیونکہ آپ بھی تو اپنے بھائی کے ساتھ بکس بنوا رہی تھیں۔۔۔زوریز نے کہا تو ایشال کا حلق تک کڑوا ہو گیا تھا۔۔"اب وہ اُس کو کیا بتاتی

کہ جس کے ساتھ مل کر وہ کچھ وقت پہلے تصویریں بنوا رہی تھی۔۔"اکیلے میں وہ دونوں ایک دوسرے کے بال نوچا کرتے ہیں۔۔"بلکہ گھر سے باہر وہ ایک پرفیکٹ سسٹر اینڈ برادرز ہیں۔۔

"آپ کے والد بھی نامور شخصیت کے مالک ہیں۔۔۔زوریز نے مزید کہا

"ہاں لیکن مجھے یہ چیزیں اٹریکٹ نہیں کرتیں۔۔"میں زمیں اپنی لائیف میں کچھ اور چاہتی ہوں۔۔"اور آنسٹلی اسپیکنگ کہ میں اِس لگژری لائیف سے کافی فیڈ اپ ہوں۔۔۔"یہ چیزیں مجھے خوشی نہیں دیتی کیونکہ جو میں چاہتی ہوں وہ سب میں پیسے زیور سے حاصل نہیں کر سکتی تو پھر اِس شاندار گھر اور مالدار ہونے کا کیا فائدہ؟"ایشال نے کہا تو اُس کی باتیں زوریز کو کافی عجیب لگی۔۔"وہ محسوس کر سکتا تھا اُس کے الفاظوں میں چُھپی محرومی کو۔۔"لیکن جان نہ پایا کہ سامنے کھڑی لڑکی کے پاس آخر ایسی کیا چیز نہیں؟"جو ایسے خوشحال گھرانے میں رہ کر مطمئن نہیں

تھی۔۔"وہ گھر جس کی چاہ ہر انسان کو ہوتی ہے۔۔۔

"میں سمجھا نہیں؟'مطلب آپ خوش کیوں نہیں۔۔؟زوریز نے پوچھا

"آپ کو پہلے اپنا انٹرڈیوشن دیتی ہوں۔۔"میرا نام ایشال لُغاری ہے اور ہر کوئی مجھے "ایش کہہ کر مخاطب ہوتا ہے۔۔"غلط الفاظوں میں آئے دن میرا یہ چہرہ اخبارات کی زینت بنتا ہے۔۔"ہاں کبھی کبھار اچھے الفاظوں میں بھی آجاتی ہوں۔۔۔"اور لوگ آئے مین میری ایج کی لڑکیاں مجھے رشک بھری نگاہ سے دیکھتی ہیں۔۔"ہلانکہ مجھ میں ایسا کچھ بھی نہیں۔۔۔ایشال نے زبردستی مسکراہٹ چہرے پر سجائے اُس سے کہا"اُس کو نہیں تھا پتا وہ کیوں آخر اپنے دل کا حال زوریز سے کر رہی تھی۔۔"جس سے وہ آج شاید پہلی مرتبہ مل رہی تھی۔۔"شاید عام لوگوں کی طرح اُس کے اندر بھی یہ خواہش بیدار ہوئی تھی کہ کوئی اجنبی سا شخص اُس کو ملے جس سے وہ اپنے سارے دل کا حال بیان کرے۔۔"کیونکہ اجنبی شخص اُس کو راستے میں پھر تو نہیں ملے گا نہ اور نہ کوئی ڈر

ہو گا اُس کو

"آپ تو پیاری سی بچی ہو پھر ایسی باتوں کا مقصد؟" زوریز اُس کی باتوں سے اُلجھن کا شکار ہو گیا تھا

"وہ دیکھ رہے ہیں۔۔۔ایشال نے وائن کی پوری بوتل پکڑے آتش کی طرف اِشارہ کیا جو مسکرا مسکرا کر ایک لڑکی سے بات کرنے میں محو تھا

"آپ کا بھائی آتش لُغاری۔۔؟ زوریز ایک نظر آتش پر ڈالتا دوبارہ اُس کی طرف متوجہ ہوا

"ہاں وہ میرا بھائی ہے۔۔"لیکن بچپن سے اُس نے میری ہر وہ چیز چھینی ہے جس سے میں کلوز ہوتی تھی۔۔"میں اُس سے نفرت کرتی ہوں۔۔۔"کیونکہ آتش لُغاری کے آگے موم ڈیڈ کو کبھی میں نظر نہیں آئی۔۔"آج جس پر پیار لُٹایا جا رہا تھا نہ ان لوگوں کے سامنے اُس کا وجود سالوں سے اگنور ہوتا آ رہا ہے۔۔"میرے دل کو سکون نہیں ہے۔۔"اور یہی وجہ ہے کہ میں اپنی لائیف سے خوش

نہیں۔۔۔۔ایشال کی آنکھوں میں پانی جمع ہو گیا تھا۔۔" تبھی اِتنا کہتی وہ چلی گئ تھی۔۔"اُس کے جانے کے بعد زوریز نے غور سے آتش کو دیکھا جو اپنی دُنیا میں مگن تھا۔۔"اگل بگل میں لڑکیوں کو کھڑا کیے وہ جانے اُن سے کیا باتیں کر رہا تھا۔۔"اگر وہ بس اُس کی شکل دیکھتا تو"ماشااللہ کہتا۔۔"لیکن اِس وقت وہ جس پوزیشن میں تھا۔۔"ایسے میں وہ بس یہی بول سکتا تھا۔۔

اَستَغفِرُاللہ

"اپنے کمرے میں جاؤ۔۔"اور خبردار جو کمرے سے باہر ایک قدم بھی رکھا تو ٹانگیں توڑ کر ایک جگہ بند کر دوں گا۔۔۔گھر پُہنچ کر حوریہ اپنے باپ کے قہر کا نشانہ بنی تھی۔۔"اُس کا روتا بلکتا وجود دیکھ کر رافیہ بیگم کو ہول اُٹھ رہے تھے۔۔"خوریہ بھی معاملہ سمجھنے کی کوشش کرنے میں لگی ہوئی تھی

"ہو کیا ہے جو آپ نے پورا گھر سر پر اُٹھا لیا ہے؟"رافیہ بیگم اپنے ساتھ روتی ہوئی

حوریہ کو لگا تی پریشانی سے بولی

"اِس کا باہر آنا جانا بند کر۔۔"کل اِس کا عفان کے ساتھ نکاح ہے اور دو جوڑوں میں اِس کو میں رُخصت کرنے لگا ہوں۔۔۔عباس صاحب نے اپنا فیصلہ سُنایا تو ہچکیاں کھاتا حوریہ کا وجود تھما تھا

"ابا اچانک آپ کو کیا ہو گیا ہے؟"حور بھی چھوٹی ہے۔۔"آپ اُس پر شادی جیسی بڑی زمیداری کیسے ڈال سکتے ہیں۔۔"وہ بھی اُس عفان کے ساتھ رخصت کرنے کا سوچ رہے؟"جس کے اندر احساس نامی کوئی چیز موجود نہیں۔۔۔خوریہ ہمیشہ کی طرح حوریہ کی ڈھال بن کر کھڑی ہوئی تھی۔۔"چاہے اُس کو اپنے باپ سے بات کرتے ہوئے ڈر لگتا تھا لیکن اِس وقت "بہن کا پیار ڈر پر حاوی تھا

"تم چاہتی ہو تمہارا عرفان کے ساتھ ابھی نکاح نہ ہو تو خاموش رہو۔۔۔عباس صاحب نے وارننگ بھری نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

"ابا پوری بات بتائے پہلے آپ۔۔"اُس کے بعد جو ظلم کرنا ہے ہم پر وہ کیجئے

گا۔۔"کیونکہ اِتنا تو ہمیں پتا ہے جن لڑکیوں کا باپ عباس عباسی ہوتا ہے اُن لڑکیوں کی زندگیوں میں کوئی شہزادہ آنے سے تو رہا۔۔"اُن کی زندگی میں عفان اور عرفان جیسے لوگ ہی آتے ہیں۔۔"بھلا جس لڑکی باپ عورت کو اپنے پاؤں کی جوتی سمجھتا ہو اُس شخص کی بیٹی کو کوئی اپنے سر کا تاج کیسے بنا سکتا ہے۔۔"آپ نے اماں کو کبھی عزت نہ دی۔۔"دوسروں کی بیٹی سے ناانصافی کی ہے تو آپ کی بیٹی کے ساتھ انصاف کیسے ہو سکتا ہے۔۔"جوش میں آتی خوریہ کیا کچھ بول چُکی تھی اُس کو اندازہ نہ تھا۔۔"پر اُس کو اپنے باپ کا بلاوجہ کا"ظلم"شک اب جیسے مزید برداشت نہیں ہوتا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

"گُستاخ

چٹاخ

چٹاخ

"خوریہ کی ایسی زبان درازی پر عباس صاحب نے در پہ در اُس کے چہرے پر

تھپڑوں کی بوچھاڑ کر دی تھی۔۔"خوریہ کو اُن کے قہر سے بچانے کی خاطر رافیہ بیگم مزید خوف میں سمیٹ کر کھڑی ہوتی حوریہ کو چھوڑتی عباس صاحب کے پاس جا کر خوریہ کو اُن سے دور کرنے لگی۔۔"لیکن عباس صاحب نے ایک دھکا اُن کو پیچھے کی طرف دیا تھا جس سے اُن کا سر میز پر زور سے لگا تھا۔

"اماں۔۔۔

"حوریہ چیختی رافیہ بیگم کے پاس آئی تھی

"انکل کیا ہو گیا ہے۔۔"سنبھالے خود کو اِن کا کیا قصور ہے۔۔"جو مارے جا رہے ہیں۔۔۔عفان ابھی اندر آیا تو سامنے والا منظر دیکھ کر جلدی سے خوریہ کو اپنے پیچھے کیا تھا جس کا پورا منہ سوجھن کا شکار ہو گیا تھا۔۔"کیونکہ غُصے میں آ کر عباس صاحب نے بہت زور سے تھپڑ مارے تھے اُس کو اگر بروقت عفان نہ آتا تو کوئی بعید نہیں تھا کہ وہ آج اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھتی۔۔۔"رافیہ بیگم کے ماتھے سے رستے خون کو دیکھتی اُن سے نظریں ہٹائے حوریہ اپنے باپ کو دیکھنے لگی۔۔"اُس کو

یقین نہیں آیا کہ کوئی شخص اِتنا ظالم بھی ہو سکتا ہے۔۔

"باپ کے آگے زبان چلاتی ہے میں اِس کی زبان کھینچ لوں گا۔۔۔عباس صاحب کا بلیٹ پریشر فل ہائے ہو گیا تھا

"آپ پر سکون ہو جائے پہلے۔۔اور آپ اپنے کمرے میں جائے۔۔۔عباس صاحب کو گہرے سانس بھرتا ہوا دیکھ کر کہتا وہ آخر میں سنجیدگی سے خوریہ کو دیکھ کر بولا جس میں ہلنے جُلنے کی سکت نہ بچی تھی۔۔"اُس کا باپ نفرت کا اِظہار تو ہر وقت کرتا تھا۔۔"لیکن ہاتھ پہلی بار اُٹھایا تھا اور وہ بھی پوری قوت سے جس پر خوریہ کا پورا دماغ مفلوج ہو چکا تھا۔۔"اُس کو یقین نہیں آرہا تھا اُس کے چند الفاظ نے عباس صاحب کو اِس قدر غُصہ دلا گئے تھے۔۔"اُن کی انا کو ٹھینس پُہنچی تھی کہ ایک بیٹی نے اُن سے آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر حقیقت کا آئینہ دِکھایا تھا۔۔۔"یہ کہاں کا انصاف تھا؟"مرد خود جو چاہے کرے"لیکن ایک عورت

اپنے حق کے لیے آواز بھی نہ اُٹھائے

"خوریہ

اُس کو ایک جگہ اسٹل کھڑا دیکھ کر عفان نے اُس کا کندھا ہلایا تو وہ لہرا کر اُس کے بازو میں جھول گئی تھی۔۔"پہلے اُس کا کھلا ہوا چہرہ یاد کر کے اور اب اُس کو ہوش وحواسوں سے بیگانہ ایسے حال میں دیکھ کر عفان نے لمبا سانس اپنے اندر کھینچ کر "عباس صاحب کو دیکھا جو اب شاید اپنے بلیٹ پریشر کی دوا کھا رہے تھے۔"ایک نظر اُن پر ڈالتا عفان خوریہ کو بانہوں میں اُٹھائے باہر کی طرف بڑھا تھا۔۔"حوریہ بھی سہارے سے رافیہ بیگم کو کھڑا کرتی اندر لیجانے لگی تھی۔۔"جبکہ ایک پندرہ سالہ ساحر تھا جو یہ سارا منظر پلر کے پیچھے چُھپ کر بڑی خاموشی دیکھ رہا تھا۔۔"آج جو کچھ عباس صاحب نے کیا وہ سب اُس کے دماغ میں چھپ سا گیا تھا

#سلامِ_عشق

#تحریر_رمشا_حُسین

Episode 27

"رایان بغیر ہمیں کچھ بتائے تم یہ کیا کرنے والے تھے۔۔۔"عیشا نے گھر آ کر میشا اور آریان کو آج رونما ہوا سارا واقعہ سُنا دیا تھا۔۔"جس پر میشا تاسف سے اپنے سپوت کو دیکھ کر بولی

"موم آئے لائیک ہر۔۔۔"پھر اگر میں اُس کو پرپوز کرنے والا تھا تو اُس میں کوئی ایشو کیا تھا۔۔رایان منمنا کر بولا

"ایشو یہ ہے کہ تمہاری اسپوپڈ حرکت کی وجہ سے حوریہ مشکل میں آ گئ ہے۔۔"تم نے اُس پر غور نہیں کیا۔۔؟"وہ کس قدر سہمی ہوئی تھی۔۔۔زوہان نے افسوس سے اُس کو دیکھ کر کہا جس کو کوئی ملال نہ تھا کہ وہ کیا کُر چکا ہے

"ٹھیک ہے میں نے جلد بازی کا مظاہرہ کیا پر موم ڈیڈ آپ اُس کو سہی بھی کر سکتے ہو۔۔۔رایان نے آریان اور میشا کو باری باری دیکھ کر کہا

"تم کہنا کیا چاہتے ہو؟"آریان نے پوچھا

"آپ حور کے گھر جائے۔۔"اُن کے پیرینٹس سے ملے اور ہمارے مطلق بات وغیرہ کرے۔۔۔رایان نے کہا

"جگو وہ آلریڈی انگیجڈ ہے تم کیوں چاہتے ہو کہ چچی اور چاچوں کی بھی انسلٹ ہو۔۔"تم نے حوریہ کے فادر سے مل کر اندازہ نہیں لگایا؟"وہ کس قدر شکی مزاج کے شخص تھے۔۔زوہان اُس کی ایک ہی رٹ پر چڑ سا گیا

"تم لوگوں نے جیسا کچھ بتایا ہے اُس کو سن لینے کے بعد آئے تھنگ ہمیں ملنا چاہیے۔۔"ہو سکتا ہے اُس نے والد کا برتاؤ اُس لڑکی سے سہی نہ ہو۔۔اِس بار خاموش بیٹھی سوہان نے کہا

"رائٹ ویسے بھی میرا نہیں خیال بغیر پوری بات جانے اُن محترم کو اپنی بیٹی پر تشدد کرنا چاہیے۔۔"اور اگر اُنہوں نے کچھ غلط کیا تو حرجانہ عائد کرنا پڑے گا۔۔"اُس

کی بیوی کو اعتماد میں لیکر۔۔میشا بھی سوہان سے اتفاق کرتی بولی

"ہمیشہ پھڈے والی بات سوچنا۔۔آریان نے اُس کو گھور کر کہا

"اِس میں غلط کیا ہے؟"میں پولیس میں ہوں جہاں ناانصافی دیکھوں گی وہاں اپنی وردی کے فرائض نبھاؤں گی۔۔۔میشا بھی جواباً اُس کو گھور کر بولی

"ویسے جگو تم نے آج ثابت کر دیا کہ تمہارے مطلق جو تمہاری ماں کہتی تھی وہ ٹھیک کہتی تھی تم واقعی میں مجھ پر گئے ہو۔۔۔آریان سر جھکائے رایان کو دیکھ کر بولا

www.novelsclubb.com

"بٹ ڈیڈو مجھے حوریہ کی فکر ہو رہی ہو۔۔۔"اُس کا سیل فون بھی آف ہے۔۔۔عیشا آریان کے ساتھ بیٹھتی اُس سے بولی

"پریشان نہ ہو آریان اور میشا جائے گے اُن کی طرف اِن شاءاللہ سب بہتر ہو گا۔۔۔سوہان نے اُس کی فکر دیکھ کر تسلی آمیز لہجے میں کہا

"پر سوہان ہو سکتا ہے یہ جگو کی وقتی اٹریکشن ہو ہم ایسے کیسے ابھی سے اُس کی بات مان کر رشتہ لینے جا سکتے ہیں۔۔"ابھی اِن کی ایج بھی نہیں جو ہم اِن کے فیصلوں کو مان لے۔۔۔میشا کو یہ سب سہی نہیں لگا

"میں نے تم سے کب کہا کہ تم دونوں رشتے کی بات کرنے جاؤ۔۔۔"تم دونوں اُن کی غلط فہمی دور کرو۔۔۔تاکہ اُس بچی پر آئی مشکل دور ہو جائے۔۔۔سوہان نے اُس کی بات کے جواب میں کہا تو رایان کا منہ کھل گیا

"خالہ عرف چچی ایسے تو نہ کہو۔۔۔رایان نے دُھل کر کہا

"رایان بیٹا ہمیں آپ کی فیلنگز کی قدر ہے۔۔"لیکن آپ کی جو ابھی ایج ہے اُس میں آپ کو چاہیے کہ اپنے فیوچر کے بارے میں سوچو۔۔۔"پیار محبت یہ ساری بعد کی باتیں ہیں۔۔"ابھی اپنا آج اور کل خوبصورت بناؤ۔۔"اپنی پہچان بناؤ۔۔"نام کماؤ۔۔۔"اِس دُنیا میں اپنا ایک الگ مقام بناؤ۔۔۔"باقی رہی اُس لڑکی کی بات تو چاہے درمیاں میں جتنے بھی سال بیت جائے۔۔"اگر وہ تمہاری قسمت ہوئی تو مل

جائے گی۔۔۔سوہان نے اُس کو دیکھ کر رسانیت سے کہا تو آریان اور میشا خاموش رہے کیونکہ وہ بھی یہی چاہتے تھے

"میں آپ کی بات سے اتفاق کرتا ہوں لیکن یہ سب میں کروں گا پر ابھی۔۔۔"جسٹ ایک رشتے کی بات کرنے میں کیا جاتا ہے۔۔۔رایان کو سمجھ میں نہیں آیا کہ وہ اُن کو کیسے منائے

"جگو تمہیں موم کی بات سے ایگری ہو تو اُن کو وہ کرنے دو جو وہ کرنا چاہتے ہیں۔۔زوہان نے سنجیدگی سے اُس کو دیکھ کر کہا تو رایان بنا کچھ کہے خاموشی سے اُٹھ کر چلا گیا

www.novelsclubb.com

"ایک دو دن منہ غبارے جیسا منہ بنا کر گھومے گا لیکن پھر آہستہ آہستہ خود ہی پہلے جیسا ہو جائے گا۔۔۔میشا نے رایان کی پشت کو دیکھ کر اُن لوگوں سے کہا

"ہمم تم دونوں بس جانے کی تیاری کرو۔۔"زوریز آئے گا تو میں اُن کو بتا دوں گی۔۔۔سوہان نے اُس کی بات پر ہونکارہ بھر کر کہا تو دونوں نے سر اثبات میں ہلایا

تھا

"اماں آپ کیوں پریشان ہو کر خود کو ہلکان کر رہی ہیں؟اقدس نے فکر مندی سے فاحا کو دیکھ کر کہا جو المان کی وجہ سے حد درجہ پریشانی کا شکار تھی

"میرا بیٹا ہے میں اُس کے لیے کیسے پریشان نہ ہوں؟" گیا ہے تو ایک میسج تک نہیں کیا۔۔۔فاحا اُس کو دیکھ کر بولی

" بابا جان کوشش کر رہے ہیں نہ اُس سے رابطہ کرنے کی تو آپ ٹینشن نہ لے۔۔"اِن شاءاللہ مان جہاں بھی ہو گا۔۔'خیریت سے ہو گا۔۔۔اقدس اُس کو اپنے ساتھ لگائے کہا

"ماہا بھی پریشان ہے اُن کے لیے اور ابھی دعا کر کے آئی ہے۔۔۔ماہا اُن کے ساتھ بیٹھ کر بولی

"اللہ بس وہ میسج کر کے بتائے کہ وہ ٹھیک ہے تو مجھے سکون آئے۔۔"ایسے

www.novelsclubb.com

میرے بے چین دل کو قرار نہیں آئے گا۔۔۔فاحا کی فکر لمحہ بلمحہ بڑھنے لگی تھی۔۔"ایک دھڑکا سا اُس کو لگا رہتا تھا المان کے لیے۔۔۔

"بابا جانی آئے تو ماہا اُن سے کہے گی کہ لندن ایک بار وہ خود جائے۔۔"وہاں رہائش کا بندوبست بھی تو اُنہوں نے کیا تھا تو ایسے وہ جا کر مان بھائی کے کان بھی کھینچ سکتے ہیں۔۔۔ماہا فاحا کے کندھے پر سر رکھ کر بولی

"ہاں یہ سہی رہے گا۔۔۔فاحا نے اُس کی بات سے اتفاق کیا

"ویسے اگر آپ کو اُس کی فکر ہونے لگی ہے تو شروع میں ہی نہیں بھیجنا چاہیے تھا۔۔"بابا جان ویسے بھی مان کے باہر جانے کے حق میں نہ تھے۔۔۔اقدس فاحا کا ستایا ہوا چہرہ دیکھ کر گہری سانس بھر کر بولی

"مجھے خود افسوس ہو رہا ہے لیکن اب کیا ہو سکتا ہے۔۔۔فاحا محض یہی بول پائی

"کیسی ہو اب آپ؟"خوریہ کو عفان قریبی ہسپتال لایا تھا جہاں اُس کو معلوم ہوا کہ

اُس کا بے پی لو ہو گیا تھا۔۔" پھر ایک گھنٹے بعد جب اُس کو ہوش آیا تو اُس کو دیکھ کر عفان نے سنجیدگی سے پوچھا

"جیسی بھی ہوں۔۔" تمہیں تو کافی خوشی ہو رہی ہو گی ہمیں ایسے دیکھ کر۔۔" کیونکہ ہم عورتوں کی بے بسی دیکھ کر تم مرد لوگوں کی انا کو تسکین ہوتی ہے نہ۔۔۔ خوریہ نفرت سے اُس کو دیکھ کر بولی

"آج جو کچھ ہوا اُس میں میرا کوئی قصور نہیں اور نہ میں ساری بات سے آگاہ ہوں۔۔۔ اُس کو ایسے بدگمان دیکھ کر عفان نے بتایا

"پتا ہے عفان خُدا نے تم مردوں کا مقام اُونچا رکھا ہے تو اُس کی ایک وجہ ہے۔۔" تم مردوں کا کام ہے کہ اپنی عورت کی عزت کرو۔۔" اُس کی ڈھال بنو اُس کو اعتماد سونپوں۔۔۔" پیار محبت کے سانچے میں ڈالوں۔۔" نا کہ اپنی مردانگی کے زور پر اُن کو مارو پیٹو اور گالی گلوچ کرو۔۔۔" میری نظر میں وہ مرد ہی نہیں جو عورت پہ ہاتھ اُٹھا کر غیرت کا نام دیتا ہے یا خود کو طاقتور سمجھتا ہے۔۔۔ خوریہ کو

اُس کی کسی بات کا یقین نہ آیا تھا

"آپ کی باتیں سُن کر لگ رہا ہے کہ اب آپ کافی بہتر ہیں تو ہمیں اب گھر جانا چاہیے۔۔۔عفان اُس کی بات کے جواب میں محض یہی بول پایا تو خوریہ بستر سے اُٹھنے کی کوشش کرنے لگی تو سہارا دینے کے لیے عفان آگے آنا چاہتا تھا پر خوریہ نے ہاتھ کے اِشارے سے اُس کو منع کر دیا

"تمہاری مدد لینے سے اچھا میں یہی بیٹھی رہوں۔۔"اگر مجھے کسی چیز کا ہوش ہوتا تو میں اِس وقت تمہارے ساتھ ہر گز نہ ہوتی۔۔۔خوریہ اُس کو دیکھ کر سنجیدگی سے بھرپور لہجے میں بولی

www.novelsclubb.com

"جب کوئی مدد کے لیے ہاتھ بڑھائے تو اُس ہاتھ کو تھام لینا چاہیے۔۔"کیونکہ زندگی میں مدد کے لیے کم اور گرانے کے لیے ہاتھ زیادہ اُٹھتے ہیں۔۔۔عفان نے کہا تو اُس کی بات پر خوریہ طنز مسکرائی تھی

"سوری ٹو سے لیکن تمہارے منہ سے ایسی باتیں اچھی نہیں لگتی۔۔"ویسے بھی

یہاں تمہارا بھائی نہیں تو میرا احترام کرنے کا ڈرامہ تمہیں نہیں کرنا چاہیے۔۔۔خوریہ اُس کی بات سن کر کہتی اُٹھ کھڑی ہوئی لیکن جواب میں عفان نے اِس بار اُس سے کچھ نہ کہا تھا۔۔"وہ جانتا تھا کہ خوریہ کے تلخ رویے کی وجہ آج عباس صاحب کا غُصہ ہے جس کے وہ زیرِ اثر تھی

"ابا ایسے کیوں ہے اماں؟حوریہ رافیہ بیگم کے ماتھے پر آئی چوٹ پر ڈریسنگ کر کے اُن سے بولی

"ساری عمر گزر گئی ہے بیٹا۔۔"سمجھ میں نہیں آیا تمہارے باپ کا مزاج ہلا نکہ اُن کو پہلے میں نے اسجد کی صورت میں ایک بیٹا دیا تھا۔۔۔رافیہ بیگم افسردہ لہجے میں اُس سے بولی

"اسجد بھائی نے جو کیا اُن کی سزا ابا ہمیں دے رہی۔۔"باہر جا کر غیر ملکی لڑکی سے شادی تو اُنہوں نے کی۔"پھر ہم سے کیسی نفرت ہے اُن کی۔۔۔حوریہ اُن کو دیکھ

کر بولی تبھی باہر کا دروازہ بجا تھا

"میں دیکھ آتی ہوں۔۔۔"رافیہ بیگم سے کہتی حوریہ اُٹھ کر باہر گیٹ کے پاس آتی دروازہ کھولا تو سامنے کھڑے لوگوں کو دیکھ کر وہ اُلجھن کا شکار ہوئی

السلام علیکم آپ لوگ کون؟"اور کس سے ملنا ہے؟"حوریہ نے اُن دونوں کو دیکھ کر سنجیدگی سے پوچھا

"وعلیکم السلام میرا نام آریان دُرانی ہے اور یہ میری مسز ہیں میشا دُرانی۔۔۔"یہاں ہم عباس صاحب سے ملنے آئے ہیں۔۔"آریان نے سنجیدگی سے اپنا تعارف کروانے کے بعد بتایا

www.novelsclubb.com

"ابا تو گھر پر نہیں۔۔"آپ اندر آجائے۔۔حوریہ نے جھجھک کر اُن دونوں کو اندر آنے کا کہا۔۔"اُن کو باہر کھڑا رکھنا اُس کو مناسب نہ لگا

"شکریہ اور کیا آپ کا نام حوریہ ہے؟"میشا نے اِس بار اُس کو مخاطب کیا

"جی لیکن آپ کو کیسے پتا؟"حوریہ نے چونک کر پوچھا

"دراصل میں رایان کی والدہ ہوں۔۔"مجھے پتا لگا آج جو کچھ ہوا تبھی ہم آپ کے والد سے مل کر اُن کی غلطفہمی کو دور کرنے آئے ہیں۔۔۔میشا نے بتایا تو حوریہ کے چہرے کی رنگت متغیر ہوئی

"اُس کا کوئی فائدہ نہیں۔۔"اگر اُن کو کچھ سُننا ہوتا تو میرا یہ حال نہ ہوتا۔۔"خوریہ جو ابھی گھر میں داخل ہونے لگی تھی اُس نے میشا کی بات سُنی تو تلخ لہجے میں کہا

"یہ آپ کے چہرے پر کیا ہوا ہے؟"میشا اُس کی بات اگنور کر کے بولی

"میرا پاؤں پھسل گیا تھا۔۔"منہ کے بل گری تو پتا چلا سنبھل کر اور دیکھ کر چلنا چاہیے۔۔"کیونکہ پھر انسان نقصان سے بچ جاتا ہے۔۔۔خوریہ نے جواباً کہا

"آپ کا نام کیا ہے؟"آریان نے جاننا چاہا

'خوریہ۔۔۔"خوریہ نے بتایا

"یہ کیسا نام ہے؟"میشا اُس کا نام سن کر بولی

"میں اپنے والدین کی تیسری بیٹی ہوں۔۔"میری پیدائش سے پہلے جب میری ماں نے الیکٹرا ساؤنڈ کروایا تواُن کو بیٹا بتایا گیا۔۔۔"شاید لیبارٹری میں کوئی ایشو تھا۔۔"خیر بیٹا تو نہیں بد قسمتی سے میں پیدا ہو گئی اور غُصے میں آکر پہلے میرے ابا نے اماں کو گھر سے بے دخل کر دیا تھا۔۔"لیکن پھر اماں واپس آ گئی تو میرا نام خوریہ رکھا گیا۔۔"خوریہ "نام نہیں ہے کوئی تو اِس کا مطلب بھی کوئی نہیں میرے ابا نے یہ نام اِس لیے رکھا کیونکہ اُن کو لگتا تھا بیٹاں بوجھ کے سِوا کچھ نہیں ہوتی اُن کو اِس دُنیا میں آنے کا کوئی حق نہیں۔۔"یہ دُنیا تو بس اُن مردوں کی ہے۔۔۔"خوریہ نے خاصے افسوس لہجے میں بتایا تو میشا کو اُن دونوں میں اپنا آپ نظر آیا تھا۔۔"اُس کو یقین سا آ گیا کہ جیسا اُس کا باپ تھا ویسے اور بھی مرد اِس دُنیا میں زندہ ہیں۔۔"جو بیٹی کو ہیچ ذات سمجھتے ہیں۔۔

"میں حوریہ ہوں۔۔"میں اپنے ابا کو بتانا چاہتی ہوں کہ ایک لڑکی بس روٹی پکا نہیں سکتی بلکہ روٹی کمانے کی بھی سکت رکھتی ہے۔۔"حوریہ خوریہ کے ساتھ کھڑی

ہوتی اُن دونوں کو دیکھ کر بولی

"آپ دونوں یہاں آئے شکریہ اندر آکر چائے وغیرہ بھی لے۔۔"لیکن ہمارے ابا سے آپ دونوں کوئی بات نہ ہی کریں تو اچھا ہو گا۔۔"وہ اگر کوئی بد تمیزی کرے گے تو ہمیں بُرا محسوس ہو گا۔۔۔خوریہ نے سنجیدگی سے کہا

"ہم آپ لوگوں کی مدد کر سکتے ہیں۔۔"اگر آپ تعاون کرے تو۔"آپ اُن کی قید سے اِس گھر سے چُھٹکارا مل سکتا ہے۔میشا نے کہا

"ہم آپ سے کیا مدد چاہیے ؟"کیا آپ کو لگ رہا ہے ہم اپنے والد کے خلاف کھڑی ہو گی تو ایسا نہیں ہے۔۔"ہمیں پتا ہے ہمارے ابا جیسے بھی ہیں۔۔"لیکن یہ گھر ہمارا آشیانہ ہے جہاں ہم محفوظ ہیں۔۔حوریہ نے اُس کی بات پر کہا تو میشا نے لمبا سانس خارج کیا تھا

"اچھا ہوا جو تم دونوں آئیں۔۔لالی مسکرا کر اقدس اور ماہا کو دیکھ کر بولی

"آپ نے یاد کیا تھا پھر ہم کیسے نہ آتے۔۔۔ماہا نے مسکرا کر کہا

"یہ تو ہے اب دونوں اندر آؤ اور بتاؤ حویلی میں سب کیسے ہیں؟"مان سے کوئی رابطہ ہوا یا ابھی تک اُس کی طرف سے خاموشی ہے؟لالی اُن دونوں کو اندر آنے کا کہہ کر پوچھنے لگی تو وہ دونوں اُس کی تقلید میں چلنے لگی۔۔"لیکن ماہا کو رُکنا پڑا کیونکہ اُس کے سیل فون پر کال آنے لگی تھی۔۔"جس پر سکندر جو باہر کی طرف جا رہا تھا۔۔"ماہا کو دیکھ کر کھٹک سا گیا۔۔"جو بجتے سیل فون کو آنکھیں چھوٹی کیے گھورنے میں مصروف تھی۔۔۔"لیکن مسلسل کال کو آتا دیکھ کر اُس کو ماہا پر شک سا ہوا

www.novelsclubb.com

"کس کا فون ہے جو تم اُٹھا نہیں رہی؟سکندر نے مشکوک نظروں سے ماہا کو دیکھ کر پوچھا

"مجھے ایک ہی شخص بار بار فون کرتا ہے۔۔"اپنی موجودگی کا احساس کرواتا ہے۔۔"میں اُس کا ایک نمبر بلاک کرتی ہوں تو دوسرے نمبر سے کال آتی ہے اور

دوسرا کروں تو تیسرے سے کال کر لیتا۔۔۔ماہا کال ڈسکنیٹ کرتی اُس کو بتانے لگی

"کون ہے وہ؟"جواب میں سکندر نے سنجیدگی سے پوچھا

"ون اینڈ اونلی کمپنی والے۔۔۔"جن کی محبت بھرے مسیجز تک میرے پاس محفوظ ہیں۔۔"کوئی بھی ماہا کو یاد نہیں کرتا لیکن اللہ بھلا کرے ان کمپنی والوں کا جو دن میں پچاس سے زائد دفع مسیج کرتے ہیں۔۔"اور چار پانچ بار کال بھی کرتے ہیں۔۔"کبھی کبھی تو یہ بھی بتاتے کہ کونسا پیکج زیادہ بیسٹ ہے۔۔موبائل فون کی اسکرین اُس کے سامنے کر کے ماہا نے پرجوش لہجے میں اُس کو ایسے بتایا جیسے کوئی بڑی شخصت اُس کو یاد کرتی ہو

www.novelsclubb.com

"تم نہ دماغ سے کافی کھسکی ہوئی ہو۔۔"ساری بات جان کر سکندر اچھا خاصا تپ کر بولا

"لو بھلا ماہا کا دماغ کیوں کھسکا ہوا؟"اُس نے تو وہ بتایا جو آپ نے پوچھا۔۔"ماہا نے اُس کی بات پر ناک منہ چڑھایا تھا۔۔

"میں ضروری کام سے باہر جارہاہوں۔۔"ورنہ اچھاجواب دیتا تمہیں۔۔۔سکندر گھور کر کہتا باہر کی طرف بڑھ گیا

"ضروری کام تو بس اِن کو ہوتے ہیں باقی سب تو جیسے ویلے ہیں۔۔ماہا سر جھٹک کر بڑبڑاتی خود بھی اندر کی طرف بڑھ گئی تھی۔۔"جہاں لالی اور اقدس آپس میں باتوں میں مصروف تھیں۔۔

"یہ چادر لو اور جاؤ یہاں سے۔۔۔حوریہ بے تاثر نگاہوں سے بیڈ پر موجود نکاح کا جوڑا دیکھ رہی تھی۔۔"جب خوریہ نے ایک چادر اُس پر اوڑھا کر کہا

www.novelsclubb.com

"کہاں جاؤں میں؟"حوریہ نے حیرت سے اُس کو دیکھ کر پوچھا

"جہاں جانا ہے جاؤ۔۔"لیکن رات سے پہلے واپس نہ آنا۔۔"خوریہ اُس کو دیکھ کر عجلت میں بولی

"خوریہ شاید تم بھول گئی ہو کہ آج میرا نکاح ہونے جارہاہے۔۔۔حوریہ نے جیسے

اُس کو یاد کروایا

"میں اچھے سے جانتی ہوں کہ دو بجے تمہارا زبردستی نکاح عفان کے ساتھ ہو گا۔۔"اور اگر تمہیں اپنا مستقبل سیو کرنا ہے۔۔"خود کے لیے کچھ کرنا ہے تو وہ کرو۔۔"جو میں کرنے کا بول رہی ہوں۔۔۔"خوریہ اُس کو بیڈ سے اُٹھاتی ہوئی بولی

"میں اگر یہاں سے گئی نہ تو ابا میرا اگلا گھونٹ کر مار دے گا۔۔حوریہ نے جیسے اُس کی عقل پر ماتم کیا

"عفان سے نکاح کر کے پل پل مرنے سے اچھا ہے۔۔"آج ایک ہی بار میں مر جاؤ۔۔"خوریہ اُس کا چہرہ ہاتھوں کے پیالے میں بھر کر بولی

"کیا کہہ رہی ہو؟"مجھے تمہاری کوئی بھی بات سمجھ میں نہیں آ رہی۔۔"لگتا ہے کل والے واقعے کو تم نے زیادہ دماغ پر سوار کر لیا ہے۔۔حوریہ چادر اُتار کر عجیب لہجے میں اُس سے بولی

"حوریہ وقت باتیں کرنے کا نہیں۔۔"بلکہ کچھ کر دِکھانے کا ہے۔۔"اگر آج

تمہارا نکاح عفان سے ہو گیا نہ تو تمہارا کل ویسا ہو گا۔۔"جیسا آج ہماری ماں کا ہے۔۔"خوریہ نے کہا تو حوریہ کی زبان کو جیسے قفل لگ چُکا تھا

"میں کہاں جاؤں گی؟"یہ بھی بتا دو ابا گھر پر ہے۔۔"تمہیں کیا لگتا ہے اگر میں کہوں گی اُن سے کہ مجھے باہر جانا ہے تو کیا وہ دروازہ کھول کر کہے گے۔۔"ہاں بیٹا جاؤ۔۔حوریہ کچھ توقع بعد بولی

"عفان کی فیملی آنے والی ہے۔۔"ایک بار اگر وہ پہنچ گئی تو تمہارا جانا ناممکن سا ہو جائے گا۔۔"اِس لیے تمہیں خُدا کا واسطہ ہے۔۔"کچھ گھنٹوں کے لیے چلی جاؤ۔۔۔خوریہ نے باقاعدہ اُس کے آگے ہاتھ جوڑ دیئے

"کہاں جاؤں میں؟حوریہ نے گہری سانس بھر کر پوچھا

"اپنی کسی دوست کے پاس چلی جاؤ۔۔۔"لیکن جاؤ۔۔۔خوریہ نے دوبارہ چادر اُس کو تھمائی

"ابا باہر بیٹھے ہوئے ہیں۔۔۔"میں کیسے جاؤں؟حوریہ پریشانی سے بولی

"ابا کمرے میں ہیں۔۔"تم آرام سے جاؤ ویسے بھی عفان جتنا غیر تمند بنتا ہے دیکھنا آج کے بعد تم سے شادی کرنا تو دور کی بات تک کرنا پسند نہیں کرے گا۔۔۔خوریہ نے کہا تو حوریہ نے چادر اچھے سے اپنے گرد لپیٹی۔۔

"میں واپس آؤں گی تو ابا گھر سے بے دخل تو نہیں کرے گا نہ؟حوریہ کو نیا خدشہ لاحق ہوا

"فضول باتیں بعد میں سوچنا ابھی نکلو یہاں سے۔۔خوریہ نے اُس کی عقل پر ماتم کرتے ہوئے کہا جس کو اُس کی کوئی بھی بات سمجھ نہیں آرہی تھی۔

"میں جارہی ہوں۔۔"لیکن یہاں تم سب سنبھال لینا۔۔حوریہ اُس کے گلے لگ کر بولی

"بے فکر ہو کر جاؤ۔۔خوریہ اُس کا ماتھا چوم کر بولی

#سلامِ_عشق

#تحریر_رمشا_حُسین

Episode 28

"کچھ دیر بعد عفان ابھی اپنی فیملی کے ہمراہ پُہنچ گیا تھا۔۔"جس کا استقبال گرمجوشی سے کیا گیا تھا

"خوریہ جاؤاور حور کو لے آؤ۔۔رافیہ بیگم نے خوریہ کو دیکھ کر کہا جواب کافی حد تک پر سکون ہو گئی تھی۔

www.novelsclubb.com

"اماں وہ آپ زرا آئے میری بات سُننا۔۔خوریہ اُن کی بات کے جواب میں بولی

"یہ وقت بات سُننے یا سُنانے کا نہیں تم بس جلدی حور کو لے آؤ۔۔"نکاح خواہ انتظار میں ہے۔۔رافیہ بیگم نے اُس کو دیکھ کر سنجیدگی سے کہا

"اماں میری بات بھی ضروری ہے۔۔"آپ دو منٹ آئے۔۔"خوریہ اپنی بات پر

بضد رہی تو رافیہ بیگم تھوڑا پریشان ہوئی اور اُس کو لیکر کمرے میں آئیں

"حور کیا ابھی تک تیار نہیں ہوئی؟"اور نکاح کا جوڑا جوں کا توں کیوں پڑا ہے؟"رافیہ بیگم کی نظر بیڈ پر موجود نکاح کے جوڑے پر گئی تو خوریہ سے سوال کیا

"اماں یہ جوڑا حور نہیں پہنے گی۔۔خوریہ نے بتایا

"کیا مطلب نہیں پہنے گی؟"ہے کہاں وہ ابھی میں بات کرتی ہوں اُس سے۔۔۔۔رافیہ بیگم اُس کی بات سن کر بولی

"وہ نہیں ہے یہاں۔۔۔خوریہ نے بتایا

"نہیں ہے؟

"کہاں گئی وہ؟"گھر مہمانوں سے بھرا پڑا ہے اُس کو پتا تھا کہ اُس کا نکاح ہے۔۔"وہ کیسے جا سکتی ہے پھر۔؟

حور

www.novelsclubb.com

حور

"جہاں کہی چُھپ بیٹھی ہو سامنے آؤ۔۔رافیہ بیگم اُس کی بات سن کر پریشانی میں مبتلا ہوتی واشروم چیک کرنے لگی اُن کو لگا شاید وہ وہاں لیکن خالی واشروم دیکھ کر وہ واپس خوریہ کے سامنے کھڑی ہوئی

"سچی سچی بتاؤ کہاں ہے وہ۔۔؟رافیہ بیگم نے سنجیدگی سے پوچھا

"جہاں بھی ہے محفوظ ہے۔۔خوریہ نے بتایا

"خوریہ میں نے پوچھا حور کہاں ہے؟"رافیہ بیگم اپنی بات پر زور دے کر بولی

"وہ گھر پر نہیں ہے۔۔خوریہ نظریں چُرا کر بولی

"گھر پر نہیں؟"تو کیا تمہارا ابا کل ٹھیک بات کر رہا ہے وہ کسی لڑکے

"رافیہ بیگم مزید بول نہ پائی

"ایسی کوئی بات نہیں ہے اماں میری رات کو حور سے بات ہوئی تھی اِس متعلق اُس نے مجھے سب بتایا۔۔"اُس کی ایک چھوٹی سی غلطی پہاڑ بن گئی تھی۔۔خوریہ اُن کو

کندھوں سے تھام کر بولی

"اگر ایسی کوئی بات نہ تھی تو وہ کہاں ہے؟"آج اُس کا نکاح ہے اور نکاح کے دن اُس کو یہی رہنا تھا۔۔رافیہ بیگم کا دل انجانے ڈر سے خوفزدہ ہو گیا تھا۔

"وہ اماں میں نے اُس کو گھر سے باہر جانے کا بول دیا۔۔"اُس کا نکاح عفان سے نہیں ہو گا۔۔"اُس کی ساری زندگی برباد ہو

"چٹاخ

"خوریہ اُن کو ابھی سب کچھ بتانے لگی تھی۔۔"جب رافیہ بیگم نے تھپڑ اُس کے چہرے پر مارا

www.novelsclubb.com

"بدبخت یہ کیا کر دیا۔۔"پوری زندگی کی کمائی ہوئی عزت میلا میٹ کر دی۔۔"بیڑا غرق ہو تمہارا خوریہ یہ کیا کر دیا تم نے۔۔رافیہ بیگم اُس کو جھنجھوڑ کر بولی جو اپنے گال پہ ہاتھ رکھ کر کھڑی تھی

"مار مار کر جان سے مار دے۔۔"لیکن میں یہی کہوں گی۔۔"ہم انسان ہیں جانور

نہیں جس کو جہاں مرضی چاہے باندھ دینگے آپ لوگ۔۔"سوری ٹو سے لیکن آنکھ دیکھی مکھی کوئی نہیں نگلتا تو پھر میں کیسے حور کو نگلنے دیتی۔۔خوریہ کو اپنے عمل پر کوئی پچھتاوا نہ تھا

"عفان کو تو تم نے مکھی بنالیا لیکن اِتنا بڑا قدم اُٹھانے سے پہلے یہ سوچا کہ اُس کی غیر موجودگی میں لوگ کس طرح کی باتیں بنائے گی۔۔"اُس کے بھاگ جانے پر کیسے کیسے بہتان لگایا جائے گا۔۔"تم نے کوئی اُس کے لیے آسانی پیدا نہیں کی بلکہ اُس کے لیے مزید مشکلیں کھڑی کر دی ہیں۔۔"تمہارا ابا اُس کو ڈھونڈ کر جان سے مردے گا۔۔"تمہیں پتا ہی کیا ہے اپنے باپ کے بارے میں۔۔رافیہ بیگم کو سمجھ نہیں آرہا تھا ورنہ وہ جانے کیا کر جاتی

"اماں لوگوں کو تو آپ چھوڑ دے۔۔"کل جب ابا ہوش گنوا چکے تھے تب یہ محلے کے لوگ ہمیں بچانے نہ آئے تھے۔۔"بس گھر میں بیٹھ کر چسکا لے رہے تھے۔۔"خوریہ نے سر جھٹک کر کہا

"اب جو گھر میں آفت آئی ہے اُس کو کیسے ہینڈل کرو گی؟"تم اپنے ابا کو یہ بتاؤ گی تو کیا وہ تمہیں شاباشی دینگے؟"رافیہ بیگم نے طنز لہجے میں سوال کیا

"میں نے آپ کو اِس لیے بتایا تا کہ آپ عفان کی فیملی کو جانے کا بولے۔۔"خوریہ بیڈ پر بیٹھتی ایسے بولی جیسے سارا کچھ چٹکیوں میں ہو جائے گا

"جتنی آسانی سے تم نے یہ سارا کارنامہ انجام دیا ہے نہ۔۔"اگر یہ سب اِتنا آسان ہوتا تو کوئی مسئلہ نہ تھا۔۔"اب تم اُٹھو اور یہ جوڑا پہن کر آؤ۔۔۔رافیہ بیگم نے کہا تو خوریہ سر اُٹھائے اُن کو ایسے دیکھنے لگی جیسے کچھ سُن لیا ہو

"کیا کہا آپ نے؟"بیڈ سے اُٹھ کر وہ نا سمجھی سے اُن کو دیکھ کر پوچھنے لگی

"میں نے کہا اُٹھو اور یہ جوڑا پہن کر آؤ۔۔۔رافیہ بیگم نے اپنے الفاظ دوبارہ دوہرائے

"اماں یہ جوڑا میں کیسے پہن سکتی ہو؟"یہ میرا نہیں حوریہ کے لیے آیا تھا۔۔خوریہ نے جیسے یاد کروایا

"حور کہی نظر آرہی ہے تمہیں؟"رافیہ بیگم نے پوچھا

"اماں لیکن میں کیوں پہنوں؟"خوریہ ابھی تک اُن کی بات کا مفہوم سمجھ نہیں پائی تھی۔

"دوماہ بعد تم بیس سال کی ہو جاؤ گی۔۔"اِتنی کوئی چھوٹی کاکی نہیں جس کو میری بات سمجھ آ نہیں رہی۔۔۔رافیہ بیگم نے طنز کہا

"یقین کرے میں آپ کی بات واقعی میں نہیں سمجھی۔۔خوریہ اُلجھن بھری نظروں سے اُن کو دیکھ کر بولی

"تمہارے ابا کو میں جیسے تیسے کر کے مہمانوں کی موجودگی تک سنبھالوں گی تم بس تیار ہو جاؤ۔۔"عفان سے تمہارا نکاح ہو گا۔۔۔رافیہ بیگم نے صاف الفاظوں میں اُس کو بتایا تو خوریہ سکتے کے عالم میں آ گئ

"اماں عفان سے میں نکاح؟"آپ کو پتا بھی ہے کہ آپ بول کیا رہی ہیں؟"خوریہ جیسے ہوش میں آئی

"ہاں میں جانتی ہوں کہ میں کیا بول رہی ہوں۔۔"وقت نہیں ہمارے پاس اِس لیے تم جلدی کرو۔۔رافیہ بیگم نے سنجیدگی سے بھرپور لہجے میں کہا

"اماں شاید آپ کو یاد نہیں تو میں بتا دو۔۔"میں عرفان کی منگ ہوں۔۔خوریہ ضبط سے بولی

"عرفان ہو یا پھر عفان اُس سے کیا فرق پڑتا ہے؟"شادی کر کے جانا تو ایک ہی گھر میں ہے نہ۔۔رافیہ بیگم نے کہا تو خوریہ کو یقین نہ آیا کہ یہ الفاظ ادا کرنے والی اُس کی ماں ہے۔۔"وہ ماں جنہوں ہمیشہ اُن کا ساتھ دیا تھا۔۔"اور آج جو بات اُنہوں نے کی تھی۔۔"اُس بات پر وہ چاہ کر بھی یقین نہیں کر پا رہی تھی

"یہ آپ کہہ رہی ہیں؟"خوریہ سے کچھ بولا نہیں گیا

"ہاں یہ میں بول رہی ہوں۔۔"تم نے جو کارنامہ انجام دیا ہے۔۔"ظاہر سی بات ہے اُس کا انعام تو اب تمہیں ملے گا۔۔رافیہ بیگم نے طنز کہا

"اماں وہ عفان؟"میں اُس سے شادی کیسے کر سکتی ہوں؟"خوریہ کی آنکھوں میں

آنسو آ گئے تھے

"حور کو یہاں سے نکالنے سے پہلے تم سوچتی تو ایسی نوبت ہی نہ آتی۔۔۔رافیہ بیگم تاسف سے اُس کو دیکھ کر بولی

"جو بھی وہ مجھے ایک آنکھ نہیں بھاتا میں اُس کو حور کے لیے ناپسند کر چُکی ہوں تو خود کیسے اُس سے نکاح کر سکتی ہوں۔۔خوریہ نے زور شور سے اپنا سر نفی میں ہلایا

"اپنی عزت بچانے کا یہی ایک واحد طریقہ ہے ہمارے پاس۔۔رافیہ بیگم اُس کو دیکھ کر بولی

"اچھا طریقہ ہے اپنی عزت بچانے کے چکر میں بیٹوں کو قُربان کر دیا جائے۔۔خوریہ افسوس سے اُن کو دیکھ کر بولی

"خور۔۔۔رافیہ بیگم نے تنبیہہ کرتی نظروں سے اُس کو دیکھا

"نہیں اماں۔۔۔خوریہ اُن کی بات ماننے کو تیار نہ تھی

"خور اِس سے پہلے کسی کو شک ہو جائے تم جلدی سے کپڑے پہن لو۔۔"میں تب

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

تک باہر کے معاملات دیکھتی ہوں۔۔رافیہ بیگم نے جوڑا اُٹھا کر اُس کو پکڑایا

"اماں مجھ پر یہ ظلم نہ کرے۔۔خوریہ نے ہاتھ جوڑ کر منت کی

"یہ ظلم میں نے نہیں تم نے خود اپنے ساتھ کیا ہے۔۔"ناکہ حور کو بھگاتی اور نہ تمہارا عفان سے نکاح ہوتا۔۔"اب اگر غلطی کی ہے تو سزا کے لیے بھی تیار ہو جاؤ۔۔رافیہ بیگم نے بے رُخی سے کہا تو اُس کا سر نفی میں ہلنے لگا۔۔"عفان کے بارے میں خیال آتے ہی اُس کو وحشت سی ہونے لگی تھی

"اماں آپ ابا کا غُصہ ٹھنڈا کروا سکتی ہیں۔۔خوریہ نے اُن کو سمجھانا چاہا

"خوریہ پانچ منٹ ہیں تمہارے پاس جلدی سے کپڑے بدل لو۔۔۔رافیہ بیگم اُس سے کہتی کمرے سے باہر نکل گئی۔۔"پیچھے خوریہ کا پورا چہرہ آنسو سے تر ہو گیا تھا۔۔"اُس کو سمجھ میں نہیں آیا کہ پل بھر میں اُس کی زندگی نے یہ کیسا موڑ کھایا تھا۔۔"وہ جس دلدل سے حوریہ کو باہر نکالنا چاہتی تھی۔۔"وہاں اب خود بُری طرح سے پھس چُکی تھی۔۔"اِتنا کہ اب واپسی کا کوئی راستہ نہ تھا اُس کے پاس

"آتش بیٹھو تم سے بات کرنی ہے۔۔آتش جو گھر سے باہر جا رہا تھا۔۔"آفاق لُغاری کی بات پر چونک کر اُن کو دیکھنے لگا

"آپ کو مجھ سے بات کرنی ہے۔۔؟"مجھ سے یہ حقیقت ہے یا میرا خواب۔۔"جو میں چلتے پھرتے دیکھ رہا ہوں۔۔آتش حیرانگی کی انتہا کرتا بولا

"ڈرامہ ختم ہو گیا ہو تمہارا تو یہاں بیٹھ جاؤ۔۔۔آفاق لُغاری نے اُس کو گھور کر کہا تو آتش اپنے ہاتھ کھڑا کرتا صوفے پر آرام سے براجمان ہوا

"فرمائے مجھ سے آپ نے کیا گفتگو کرنی ہے۔۔"ہم آپ کی گفتگو کا محو جاننا چاہتے ہیں۔۔آتش اب بھی غیر سنجیدگی سے بولا

"محو؟آفاق لُغاری نے تپی ہوئی نظروں سے اُس کو دیکھا

"ٹاپک۔۔آتش نے کان کی لو کُھجا کر جواب دیا

"پنجاب میں الیکشن کی تیاریاں شروع ہو چکیں ہیں۔۔"یہاں تو نہیں لیکن اب

تمہیں پنجاب شفٹ ہو جانا چاہیے۔۔"کیسے بھی کر کے تمہیں الیکشن میں کھڑا ہونا ہے اور جیتنا بھی ہے۔۔۔آفاق لُغاری نے سنجیدگی سے کہا

"بس یا کچھ اور؟"آتش نے پوچھا

"آتش یہ ایک سیریس میٹر ہے۔۔"تمہیں سیریس بننا چاہیے۔۔"تم کوئی چھوٹے بچے نہیں ستائیس سال کے میچیور مرد ہو۔۔"تمہیں ایسی مزاحیہ باتیں مزاحیہ انداز زیب نہیں دیتا۔۔۔آفاق لُغاری نے سخت لہجہ اپنایا

"میں نے آپ سے کون سے مزاکرات کیے ہیں۔۔"آپ نے جو کہا وہ میں نے سُنا تو ظاہری سے بات ہے اب میں اپنے کام سے جاؤں گا نہ۔۔آتش نے بیزارگی سے کہا

"تمہاری اِس بیزارگی سے میں کیا مطلب اخذ کروں کہ تم اپنی زندگی میں یوں آوارہ اپنے باپ کے پیسوں پر عیاشی کرنا چاہتے ہو؟"آفاق لُغاری نے غُصیلے انداز میں کہا

"ہاں کیوں اِس میں کوئی بُرائی تو نہیں باپ کماتا بھی تو اولاد کے لیے ہے نہ تو اگر اُن کی کمائی سے اولاد بغیر ہاتھ پاؤ چلائے اُن کے پیسوں پر زندگی جینا چاہتی ہے تو اِس میں مسئلہ کیا ہے؟" یہ تو ایک اچھی بات ہے آپ کو تو فخر ہونا چاہیے مجھ پر۔۔۔آتش بڑے سکون سے کہتا اُن کا سکون غارت کر گیا

"آتش اگر تم نے الیکشن میں دلچسپی ظاہر نہ کی تو پچھتاؤ گے۔۔۔آفاق لُغاری نے اُس کی پشت کو دیکھ کر کہا جو اب جانے کی تیاری میں تھا

"سیدھی سی بات ہے ڈیڈ سیاست میں داخل ہو کر میں یہ بڑی بڑی گھیر دار شلوار نہیں پہن سکتا اور نہ گھٹنوں تک آتی قمیض کہ اُپر واسکٹ۔۔"اُففففف بہت اریٹیٹنگ ڈریسنگ ہے۔۔"جسٹ فیل لائیٹ ڈیٹ کہ میں کوئی پنجابی کُڑی ہوں جس نے پٹیالا شلوار قمیض پہننی ہے۔۔"میں اپنی زندگی میں بہت پر سکون ہوں (دوسروں کا سکون غارت کر کے)"خود کا سکون ضائع کرنے کا مجھے کوئی شوق نہیں تو مجھے تو بس آپ بخش دے۔۔آتش نے ہاتھ کھڑے کیے کہا

"سیریسلی آتش پچکانہ باتوں کی بھی حد کرتے ہو تم یعنی تم اِس لیے سیاست میں قدم نہیں رکھنا چاہتے تاکہ تمہیں شلوار قمیض نہ پہننا پڑے۔۔آفاق لُغاری نے بہت بُری طرح سے اُس کو گھورا۔۔"اُن کو کم از کم آتش سے اِس سوچ کی اُمید ہر گز نہ تھی

"اور بھی مسئلہ ہے۔۔"مجھ سے دونوں ہاتھ کھڑے کیے یہ نہیں بولا جائے گا کہ السلام علیکم پیارے لوگوں کیا حال چال ہے میرے سیاست میں آنے کے بعد تم لوگوں کے حال سنبھلے ہیں یا مزید بیڑا غرق ہوا ہے۔۔۔"آلو پیاز ٹماٹر پہلے کتنے کلو تھے اور اب کتنے کلو ہیں۔۔"یہ ایک طرح کی چاپلوسی ہے جو میں نہیں کر سکتا۔۔آتش کی بات پر آفاق لُغاری بال نوچنے کے قریب ہوئے تھے

"سیاست میں آنے کے بعد مجھے تو ہر سبزی کی قیمت کی خبر رکھنی ہو گی۔"اور یہ بھی کہ انڈے کتنے درجن ہوتے ہیں۔۔"آتش جھرجھری لیکر بولا

"تمہیں باہر جانا تھا نہ جاؤ۔۔آفاق لُغاری نے ضبط سے کہا جس طرح سے آتش نے

سیاسی لوگوں کا نقشہ اُتارا تھا یہ سارا نقشہ اُس کی زبانی سُن کر اُن کا پورا دماغ کام کرنا چھوڑ گیا تھا

"ہاں میں جا رہا ہوں۔۔"اور میں کیا کہہ رہا تھا کہ میڈیا والوں کی نظر تو ویسے بھی مجھ پر ہوتی ہے آئے دن کوئی نہ کوئی اسکینڈل چھپا رہتا ہے۔۔"اب جب سیاست میں آؤں گا تو دن میں کتنی بار واشروم میں آتا جاتا ہوں یہ بھی اخباروں کی سُرخیوں میں آئے گا۔۔"یعنی پھر میں اپنے گھر میں بھی محفوظ نہیں ہو گا۔۔آتش ٹیبل پر موجود فروٹ باسکٹ سے ایک اورنج اُٹھا کر مزید کہا

"تم جا سکتے ہو لیکن میری بات سُن لو جو سیٹ میں نے تمہارے لیے سوچی ہوئی ہے پھر اُس سیٹ پر کوئی اور بیٹھ جائے گا۔۔آفاق لُغاری نے اُس کو دیکھ کر سنجیدگی سے کہا

"ظاہر ہے وہ میری ملکیت میں تو ہے نہیں"جو میں نہ بیٹھا تو کوئی اور بھی نہ بیٹھ پائے گا۔۔میرے نہ بیٹھنے پر تو کوئی نہ کوئی بیٹھ ہی جائے گا۔۔آتش نے سر جھٹکا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"وہ ماجد ہو گا۔۔آفاق لُغاری نے کہا تو آتش الرٹ ہوا

"ماجد؟"آتش کو جیسے اپنے کانوں پر یقین نہ آیا

"ہاں ماجد اب تمہاری مرضی ہے۔۔"پنجاب والی سیٹ چاہیے یا نہیں۔۔"اگر اِس بار تم نے میری بات مانی تو پھر کچھ سالوں بعد سی ایم کی کُرسی تمہاری۔۔۔آفاق لُغاری نے بغور اُس کے تاثرات جانچ کر کہا

"دبائی تو آپ نے میری دُکھتی رگ ہے خیر آپ اِتنی منتیں کر رہے ہیں تو آپ کے لیے میں اپنی زندگی کے خوبصورت پر سکون پانچ سال آپ پر ضائع کر لیتا ہوں۔۔آتش نیم رضامند ہونے کے باوجود آگ میں پیٹرول کا کام کرتا وہاں سے نودو گیارہ ہو گیا تو پیچھے آفاق لُغاری بس ہاتھوں کی مٹھیوں کو بھینچ کے رہ گئے

"رایان کیوں اُداس بُلبل بنا ہوا ہے۔۔عیشا نے رایان کو دیکھ کر چھیڑنے والے انداز میں کہا

"موم ڈیڈ کہاں ہیں مجھے اُن سے ضروری بات کرنی ہے۔۔جواب میں رایان نے سنجیدہ انداز میں پوچھا تو عیشا چونک سی گئ

"جگو از ایوری تھنک آلرائٹ ؟۔"عیشا کو اُس کا اِس قدر سنجیدہ ہونا ہضم نہ ہوا

"مجھے موم ڈیڈ سے بات کرنی ہے۔۔"اُس کو دیکھ کر سنجیدگی سے کہتا رایان کمرے سے باہر نکل گیا تو عیشا بھی اُس کے پیچھے جانے لگی جو باہر نکل کر بہت تیزی سے سیڑھیاں اُتر رہا تھا

"جگو ایک منٹ رُک کر بتاؤ تو سہی کہ بات کیا ہے ؟"عیشا بھی اُس کے ساتھ ساتھ سیڑھیاں اُترتی پریشانی کے عالم میں پوچھنے لگی

"موم

"ڈیڈ

آپ دونوں کہاں ہیں ؟رایان عیشا کو نظر انداز کیا اور ہال کے بیچوں بیچ کھڑا ہوتا اُونچی آواز میں اُن کو پُکارنے لگا تو اُن کے ساتھ ساتھ سوہان بھی نیچے آتی رایان کو

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

دیکھنے لگی

"رایان کیا بات ہے؟" سوہان کو وہ ٹھیک نہ لگا

"میں لاہور جانا چاہتا ہوں۔۔رایان نے اُس کو دیکھ کر سنجیدگی سے بتایا تو عیشا کی جیسے اٹکی ہوئی سانس بحال ہوئی تھی۔۔"ورنہ جیسا رایان نے اپنا روپ ظاہر کیا تھا ایسے میں اُس کو لگ رہا تھا کہ دو تین لوگ تو وہ مار گرائے گا

"میں تو ڈر گئی تھی کہ جانے کیا بات ہو گی۔۔عیشا پر سکون ہو کر صوفے پر بیٹھتی بولی

"لاہور کیوں جانا ہے؟" میشا نے سنجیدگی سے پوچھا تو عیشا نے اپنی عقل پر ہاتھ مارا

"اسٹڈی کے لیے۔۔رایان نے جواب دیا

"یہاں بھی تمہاری اسٹڈی ہو رہی ہے۔۔آریان اُس کو دیکھ کر بولا

"جی لیکن میں یہاں نہیں رہ سکتا۔۔"میں لاہور جا کر پڑھنا چاہتا ہوں تاکہ میرا دھیان صرف اور صرف اپنی اسٹڈی کی طرف ہو۔۔۔رایان نے بتایا

"رایان یہ سب اچانک تمہارے دماغ میں خیال کیسے آیا؟" کل تک تو تم نے ایسی

کوئی بات نہ کی تھی۔۔سوہان حیران ہوئی تھی

"آج کی ہے دوبارہ نہیں کرے گا۔۔"میں سب سمجھ رہی ہوں تمہارا ڈرامہ۔۔"اب بس بہت ہو گیا اپنے کمرے میں جاؤ۔۔میشا کو تاؤ آیا

"آپ اگر واقعی میں مجھے اور میری فیلینگز کو سمجھتی تو بات یہاں تک آتی ہی نہ۔۔رایان اُس کو دیکھ کر دُکھ سے بولا

"رایان تم رلیکس مائینڈ کے ساتھ بیٹھو ریز آئے تو پھر بات ہو گی۔۔سوہان نے نرمی سے کہا

"اب بات نہیں ہو گی خالہ میں نے فیصلہ کر لیا ہے اور میرا فیصلہ اٹل ہے۔۔"اگر میری بات مانی نہ گئی تو میں ہر چیز سے بائیکاٹ کر لوں گا۔۔رایان کا آج انداز ہی بدلا بدلا ہوا سا تھا

"تم ابھی اِتنے بڑے نہیں ہوئے جو فیصلے کر پاؤ۔۔میشا نے اُس کو ٹوک کر کہا

"اٹھارہ سال کا بالغ انسان ہوں۔۔"اور میرے پاس یہ رائٹ ہے کہ میں اپنی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

زندگی کا کوئی بھی فیصلہ بخوبی کر سکتا ہوں۔۔۔رایان بے لچک انداز میں بولا

"یہ بیٹھے بیٹھائے تم میں لاہور جانے کا بھوت کیسے سوار ہو گیا ہے؟"آریان جان نہ پایا

"آپ کا جگواب مجنوں ہو گیا ہے۔۔عیشا نے لقمہ دیا

"خود تمہیں تو ہر چیز بنی بنائی پلیٹ میں سجی ہوئی ملتی ہے۔۔"تو ظاہری بات ہے دوسروں کے لیے تو تمہیں یہی کہنا ہے۔۔عیشا کو دیکھ کر رایان طنز بولا تو عیشا کو گویا صدمہ لگ چُکا تھا وہ حیرت کا بُت بنی اُس کو دیکھنے لگی جس نے زندگی میں پہلی بار اُس سے روڈلی بات کی تھی

www.novelsclubb.com

"بیہیو یور سیلف رایان میں تمہیں اجازت نہیں دوں گا کہ بہن کے ساتھ ایسے پیش آؤ۔۔آریان اُس کو جھڑک کر بولا

"مجھے بھی یہاں کسی سے کوئی بات کرنی ہے بھی نہیں میں بس یہاں سے دور لاہور جانا چاہتا ہوں۔۔رایان نے سنجیدگی سے کہا

"لاہور جا کر کونسے تیر مارنے ہیں جو یہاں نہیں مار سکتے؟" میشا نے سنجیدگی سے پوچھا

"میں نے سوچ لیا ہے کہ میں ASP بنوں گا اور اُس کے لیے پہلے "میں BS کروں گا جس میں چار سال لگ جائے گے۔۔"اُس کے بعد ماسٹر کروں گا جس کی minimum(تقریباً)دو سال ہو گی تو اِتنی ایجوکیشن مسٹ ہے۔۔"اے ایس پی بننے کے لیے اُس کے بعد ہو گی۔"CSS کی تیاری پھر اُس کے جو ایگزامز ہوتے رہنگے جیسے گرینڈ فائنل میں پُہنچنے کے لیے پھر لاسٹ میجر میں جو پاس ہوا اور پھر فائنل انٹرویو ڈسکشن ہو گا۔۔رایان نے بنا رُکے بتایا تو عیشا ہونک بنی اُس کا منہ تکتی رہ گی اُس کو یقین نہ آیا کہ اِتنی پڑھائی کا جذبہ اُس کے بھائی جگو میں جاگا ہے جس سے ایک اسائمنٹ نہیں بن پاتا تھا وہ آج CSS سے کرنے کی بات کر رہا تھا۔

"یہ سب کرنے میں تم لگ بگ تیس سال کے ہو جاؤ گے۔۔۔جس طرح رایان نے اپنی پڑھائی کا حساب لگایا ٹھیک ویسے عیشا نے اُس کی ایج کا حساب لگایا

.Does not matter"

رایان نے مختصر کہا تو آریان اور میشا ایک دوسرے کو دیکھنے لگے۔۔"اُن کو سمجھ آ گئی کہ رایان اپنی جگہ بضد ہے اگر وہ کسی صورت میں اُس پر روک ٹوک کرینگے تو وہ باغی ہو جائے گا۔۔"دوسرا وہ اگر سنجیدگی سے اپنے مستقبل کے بارے میں سوچ رہا تھا کہ وہ انکار کر بھی نہیں سکتے تھے۔

"لاہور ہی کیوں؟"یہاں کیوں نہیں؟"اُس کی ساری بات سُن کر سوہان نے پوچھا "آپ نے بھی اپنی اسٹڈی پاکستان سے باہر کی تھی۔۔'سنگر بن نے کے لیے مان بھی باہر گیا ہے۔۔"میں تو پھر بھی شہر سے باہر جا رہا ہوں تو آپ لوگوں کو اِتنا ایشو کیوں ہو رہا ہے؟رایان اِس بار چڑ کر بولا

"تمہاری یونی میں بات کر کے ہم تمہارے لاہور جانے کا بندوبست کرتے ہیں۔۔"اِس اُمید کے ساتھ کہ جو تم نے کہا ہے وہ کرو گے۔۔آریان اُس کا مزاج دیکھ کر سنجیدگی سے بولا جبکہ میشا سوہان کو لیکر اندر کی طرف بڑھی تھی۔۔"آج

تک اُس نے یافا حامیں سے کسی نے بھی سوہان سے ایسے بات نہ کی تھی اور رایان کا اُس سے ایسے بات کرنا اُس کو شرمندگی میں مبتلا کر گیا تھا۔

"خالو اسیر نے سہی بولا تھا کہ مان باہر نہ جائے کیونکہ اگر وہ جائے گا تو دوسروں کو بھی رستہ مل جائے گا۔۔"اب دیکھ لے مل گیا سب کو رستہ۔۔۔سوہان اور میشا کے جانے کے بعد عیشا نے خاموش کھڑے آریان کو دیکھ کر کہا پھر وہ بھی اُٹھ کر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئ۔۔

www.novelsclubb.com

#سلامِ_عشق

#تحریر_رمشا_حُسین

Episode 29

"آنٹی یہ سب کیا ہے؟"نکاح کی رسم ادا ہونے کے بعد عفان بوکھلایا ہوا سارا فیہ

بیگم کے پاس آیا تھا۔۔"نکاح کے دوران "حوریہ کے بجائے "خوریہ کا نام سن کر اُس کو شدید حیرانگی ہوئی تھی۔۔"وہ انکار کرنا چاہتا تھا لیکن رافیہ بیگم جوڑے ہوئے ہاتھوں نے اُس کو مجبور کر دیا تھا۔۔"اُن کا ڈرا ہوا چہرہ "عباس صاحب کا غُصے سے سُرخ پڑتا چہرہ اُس کو بہت کچھ سمجھا گیا تھا۔۔"لیکن اُس کو یقین نہ آیا تھا کہ ایسا کچھ حوریہ کر سکتی تھی۔۔

"بیٹا جانتی ہوں۔۔"جو کچھ ہوا وہ کسی نے بھی سوچا نہ تھا۔۔"لیکن ہم مجبور تھے۔"رافیہ بیگم رنجیدہ آواز میں اُس سے بولی

"خوریہ سے آپ نے میرا نکاح کروایا ہے۔۔"آنٹی اُس لڑکی کے ساتھ جو میرے بڑے بھائی کی منگ ہے۔۔"اور آپ کو کیا لگتا ہے میں اُس کو بیویوں والا مقام دوں گا۔۔"جو کل تک میری بھابھی تھی۔۔"اب میں اُس کو بیوی کا درجہ دوں گا؟"تو یہ ایک ناممکن سی بات ہے۔۔"مجھے بتائے حور کہاں ہے؟"عفان سنجیدگی سے بھرپور لہجے میں بولا

"اِن مہمانوں کو جانے دو۔۔" پھر بات ہو گی۔۔رافیہ بیگم کو اُس کی باتوں نے پریشان تو بہت کر لیا تھا۔۔"لیکن خود کو سنبھالتی وہ یہی بول پائی

"میں نے آپ کی سوکالڈ عزت کے لیے خوریہ سے نکاح تو کر لیا ہے۔۔"لیکن آپ کی بھول ہے کہ مزید میں کچھ اور کر سکتا ہوں۔۔"میں ابھی جا رہا ہوں اپنے پیرینٹس کو لیکر طلاق جلد میں آپ کی بیٹی کو دوں گا۔۔۔عفان کے الفاظ گویا اُن پر بجلی بن کر گرے تھے وہ ساکت نظروں سے عفان کو دیکھنے لگی۔۔"جس کے چہرے سے صاف ظاہر تھا کہ اُس سے کوئی بھی رحم کی اُمید نہ لگائی جائے

"عفان آج مجھے تمہاری مدد کی ضرورت ہے۔۔"تم خُدارا میری بچی کو یہاں سے لے جاؤ وہ اب تمہاری بیوی تمہاری زمیداری ہے۔۔۔"یہاں اگر وہ رہی تو عباس صاحب نے اُس کو جان سے مار دینا ہے۔۔"میں تم سے اُس کی زندگی کی بھیک مانگتی ہوں۔۔"اُس کو اِس دلدل سے بچالو۔۔۔۔رافیہ بیگم منت کرتی ہوئی اُس سے بولی

"سوری لیکن میں آپ کی کوئی اور مدد نہیں کر سکتا۔۔"آپ لوگوں کی وجہ سے

میں آلریڈی اپنے بھائی کی آگے شرمندہ رہ جاؤں گا۔۔"جانے کیا ری ایکشن ہو گا اُن کا جب یہ بات پتا لگے گی تو۔۔"عفان کو اِس وقت بس اپنی پڑی تھی

"عفا

"بس آنٹی بہت ہو گیا۔۔"بہت تماشا ہو گیا اب مزید ہماری انسلٹ کرنے کی اجازت آپ کو نہیں ہو گی۔۔۔عفان سنجیدگی سے اُن کی بات کاٹ کر کہتا وہاں رُکا نہیں تھا۔۔"پیچھے رافیہ بیگم کو احساس ہوا کہ ایک غلط فیصلے کو چُھپانے کے چکر میں اُنہوں نے دوسرا غلط فیصلہ کر لیا تھا۔۔"اپنی عزت کو رُسوا ہونے سے بچانے کے لیے اُنہوں نے اپنی بیٹی کی زندگی کو برباد کر ڈالا تھا۔۔"آخر اُنہوں نے کیسے سوچ لیا کہ عفان اُن کا ساتھ دے گا کیا اِن مردوں میں انسانیت نام کی چیز کوئی بچی تھی۔۔

"عفان چلا گیا خوریہ وہ چلا گیا۔۔"اب میں تمہیں اسجد کے ابا کے ارتکاب سے

کیسے بچاؤں گی؟"رافیہ بیگم کمرے میں آتی خوریہ کو دیکھ کر بولی

"میں نکاح کا جوڑا نہیں پہن کر بیٹھی اماں۔۔"بلکہ کفن باندھ کر بیٹھی

ہوں۔۔"اور اب انتظار ہے کہ کب میری میت کو اُٹھا کر دفن کیا جائے گا۔۔خوریہ

کے الفاظ نے تو اُن کی رہی سہی ہمت کو بھی ختم کر ڈالا تھا۔۔"کس قدر وہ کڑوا

بولنے لگی تھی۔۔

"خو

"بد کردار

بھگوری

نکل جا اِس گھر سے ورنہ میں تمہارا گلا گھوٹ کر قبر میں دفن کر دوں گا۔۔۔رافیہ

بیگم اُس سے کچھ کہنا چاہتی تھی لیکن باہر سے آتے شور کو سُن کر اُن کا کلیجہ منہ کو آیا

تھا

www.novelsclubb.com

"حور

"وہ حور کا نام لیتی باہر کو بھاگی تھی۔۔"پیچھے خوریہ اپنی جگہ سے ٹس سے مس نہ ہوئی تھی۔۔"آج اُس کو احساس ہوا تھا کہ اُس کا وجود کتنا بے وقعت تھا۔۔"جو کوئی بھی اُس کو سیکنڈ آپشن سمجھ کر کسی کے بھی آگے پیش کر رہا تھا۔۔"اور خریدار اُس کو لینے کو تیار نہ تھے۔۔

"ابا

"چٹاخ

"چٹاخ

"اپنی اِس غلیظ زبان سے خبردار جو مجھے "ابا کہا بھی تو نہیں ہے توں میری بیٹی۔۔"ارے تُجھ جیسی بیٹیوں کو تو پیدا ہوتے ہی گلا گھوٹ کر مار دینا چاہیے۔۔۔"حوریہ ڈر کر اُن سے کچھ کہنے لگی تھی۔۔"اچانک لگنے والے زناٹے

www.novelsclubb.com

دار تھپڑوں نے اُس کے اوسان خطا کر دیئے تھے

"جوان جہاں بیٹیوں پر کون باپ ہاتھ اُٹھاتا ہے؟"رافیہ بیگم کا دل دُھل سا گیا

"یہ تیری بیٹی اور تیری پرورش دیکھ کر اندازہ ہو گیا ہے۔۔"کہ لوگ سہی معنوں میں بیٹوں سے خار کیوں کھاتے ہیں۔۔"عباس صاحب نفرت انگیز لہجے میں اُن کو دیکھ کر گویا ہوئے تھے

"ابا میں

"تُجھے تو زندہ دفن کروں گا میں۔۔۔عباس صاحب پاگل ہونے کے درپہ ہوتے اُس کو بالوں سے دبوچنے والے تھے جب اچانک رافیہ بیگم اُن کے سامنے آئی تھی

"بس عباس صاحب بس۔۔رافیہ بیگم اچانک طیش میں آتی اُن کو حوریہ سے دور کرنے لگی۔

"تیری یہ مجال توں اب مجھے آنکھیں دیکھائے گی۔۔"عباس صاحب کو جیسے یقین نہ آیا تھا

"میں نے ساری عمر آپ کا ہر ظلم برداشت کیا ہے۔۔"لیکن اب مزید نہیں۔۔"میں آپ کی ضد اور انا کی وجہ سے اپنی دو بیٹیاں اور بڑا بیٹا پہلے سے گنوا چکی ہوں۔۔"پر خوریہ اور حوریہ کے معاملے میں کچھ بھی میں نہیں سہوں گی۔۔رافیہ بیگم انگلی اُٹھا کر اُن کو وارن کرنے لگی تو عباس صاحب حیرت سے اُن کو دیکھنے لگے۔۔"اُن کو یقین نہ آیا یہ اُن کی وہ بیوی تھی جس نے اُن کے آگے کبھی سر تک نہ اُٹھایا تھا اور آج وہ اُن کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات کر رہی تھی۔۔"یہی کچھ حال حوریہ کا تھا۔۔"وہ بھی کافی سہم کر اپنی ماں کا یہ روپ دیکھ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

"رافی ہوش میں ہو تم۔۔۔"عباس صاحب نے اُن پر چڑھائی کرنی چاہی

"جی آج سالوں بعد ہوش میں آئی ہوں۔۔"آپ کا ہر ظلم برداشت کیا تاکہ یہ رشتہ خراب نہ ہو۔۔"میرے بچے نہ رُل جائے۔۔"لیکن میرے بچے تو رُل گئے۔۔"پانچ سالوں سے اپنی بیٹیوں کی شکل تک نہیں دیکھی جس کی شادیاں آپ

نے کر کے جانے کہاں بھیج دیا۔۔"میرا بیٹا میرے پاس نہیں۔۔'بات نہیں کرتا اور اب آپ اِن دونوں کے پیچھے پڑے ہیں۔۔رافیہ بیگم کے لہجے میں تکلیف اور تڑپ کے سِوا کچھ نہ تھا۔۔"آج ایک عورت کا صبر ٹوٹا تھا۔۔"ایک ماں کا صبر ٹوٹا تھا۔۔

"میں تمہیں طلاق دے کر گھر سے باہر کروں گا۔۔رافیہ بیگم کو دیکھ کر عباس صاحب نے دھمکی آمیز لہجے میں کہا

"آپ کیا مجھے گھر سے نکالے گے۔۔'میں خود اپنے بچوں کو لیکر یہاں سے نکل جاؤں گی۔۔"اور آپ کو طلاق دینے کی بھی ضرورت نہیں خلع کا حق ہے میرے پاس۔۔رافیہ بیگم احساس سے عاری لہجے میں گویا ہوئی

"امم اماں۔۔حوریہ جواب تک خاموش تھی۔۔"اُن کی ایسی بڑی بات سُن کر ہوش میں لانا چاہا

"تم اندر جاؤ اپنا اور اپنے بہن بھائی کا سامان باندھو میں آتی ہوں۔۔۔"رافیہ بیگم اُس

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کو دیکھ کر سنجیدگی سے بولی

"ٹانگ توڑ کر ہاتھ میں دے دوں گا۔۔"اگر گھر سے باہر قدم بھی رکھا تو۔۔عباس صاحب پاگل ہونے کے درپہ تھے۔۔۔

"تم نے سُنا نہیں جو میں نے کہا۔۔۔؟"رافیہ بیگم عباس صاحب کو مکمل طور پر اگنور کرتی سخت لہجے میں حوریہ سے بولی تو اپنے سوکھے لبوں پر زبان پھیرتی حوریہ اندر کو بھاگی تھی

"رافی

"ساحل جاؤ رکشہ ٹیکسی کرواؤ۔۔رافیہ بیگم نے حوریہ کے جانے کے بعد خوفزدہ ساحل سے کہا

"اماں ہم جائے گے کہاں؟"ساحل ڈری ہوئی نظروں سے اپنا باپ کو دیکھتا اُن سے پوچھنے لگا

"تم لوگوں کو جانا ہے تو جاؤ لیکن یہ ساحل کہی نہیں جائے گا۔۔عباس صاحب

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ساحل کا بازو پکڑ کر بولے

"نہیں ابا مجھے اماں کے ساتھ جانا ہے۔۔"اُن کی گرفت سے باہر نکلنے کی کوشش کرتا ساحل جلدی سے بولا

"ساحل میرا بیٹا ہے۔۔"اور میرے ساتھ آئے گا یہاں چھوڑ کر میں اُس کو آپ کی طرح درندہ وحشی نہیں بناؤں گی۔۔"جن کی نظروں میں ایک عورت کے لیے کوئی وقعت نہیں۔۔رافیہ بیگم مضبوط لہجے میں بولی۔۔"آج اُن کے لہجے میں کوئی لچک نہ تھا۔۔"آنکھوں میں ایک عزم تھا

www.novelsclubb.com

"کاش ایسی ہمت کا مظاہرہ سالوں پہلے آپ کرتی تو آج یہ دن آتا ہی نہ۔۔"ظلم کو برداشت کر کے۔۔"ظلم کے خلاف آواز نہ اُٹھا کر آپ نے بتایا کہ شادی کے بعد مار پیٹ ہی عورت کی قسمت۔"اور جوتیاں کھا کر جینا اُن کی زندگی ہے۔۔"اگر پہلے ہی ابا کا اُٹھا ہوا ہاتھ درمیاں میں روکتی تو دوبارہ وہ ہاتھ کبھی آپ پر نہ

اُٹھتا۔۔"غلط صرف ابا نہیں آپ بھی ہیں اماں۔۔۔"ظلم کو ظلم نہ کہا بلکہ قسمت کا لکھا کہا۔۔"ایک مرد تبھی عورت پر ہاتھ اُٹھا پاتا ہے جب عورت اُٹھانے دیتی ہے۔۔"خوریہ باہر آتی افسوس سے اُن دونوں کو دیکھ کر بولی تو رافیہ بیگم سے کچھ بولا نہ گیا وہ خود کو اُس کا مُجرم سمجھنے لگی تھی

"چلو تم لوگ بس یہاں سے۔۔"آپ کو آپ کا یہ گھر مُبارک ہو۔۔"رافیہ بیگم اُن دونوں سے کہتی آخر میں عباس صاحب سے بولیں جو خاموشی سے بس یہ تماشا دیکھ رہے تھے۔

"ہم جا رہے ہیں ابا لیکن ایک دن آپ کو یہ بتانے آؤں گی کہ بیٹیاں کسی سے کم نہیں۔۔حوریہ نم نظروں سے عباس صاحب کو دیکھتی باہر نکل گئی تھی۔۔

"جائے گے کہاں؟"گھر سے باہر نکلتے خوریہ نے یہ سوال کیا

"اللہ کی زمین بڑی ہے۔۔"کہی نہ کہی ٹھکانہ مل جائے گا رہنے کے لیے۔۔رافیہ

بیگم اِتنا کہتی ٹیکسی میں بیٹھنے لگی تو ہمت مجتمع کرتی خوریہ اور حوریہ بھی بیٹھ گئیں۔۔"ساحل جبکہ فرنٹ سیٹ پر بیٹھا ہوا تھا۔۔"وہ آج جا رہے تھے کہاں؟"یہ اُن کو پتا نہ تھا"بس اُن کو یہاں سے دور جانا تھا بہت دور جانا تھا۔۔"جہاں بُری یادوں کا نام و نشان بھی نہ ہو۔"رافیہ بیگم جانتی تھی آج اگر وہ یہ قدم نہ اُٹھاتی تو اِس وقت اُن کی دونوں بیٹیوں کا جنازہ پڑا ہوتا

"توں نہ جا ہم آلریڈی مان کی وجہ سے پریشان ہیں۔۔"اور اب تم بھی جاؤ گے تو ہمارا کیا ہو گا؟"سکندر رایان کو دیکھ کر بولا جس نے آج لاہور جانا تھا۔۔"ساری تیاری اُس کی مکمل ہو گئی تھی۔۔"اُس کے سامان کا بیگ اُس کے سامنے تھا۔۔"اور باہر کیب اُس کے انتظار میں تھی۔۔

"اُس سے بھی رابطہ ہو جائے گا۔۔"پریشان نہ ہو میں تو ویسے بھی رابطے میں رہوں گا۔۔"رایان اُس سے مل کر بولا

www.novelsclubb.com

"مان بھی یہی بول کر گیا تھا۔۔"لیکن ایک ماہ سے زیادہ وقت ہونے لگا ہے۔۔"پر اُس کا کوئی اتا پتا نہیں ہے۔۔"سکندر اُس کی بات کے جواب میں بولا

"وہ مان ہے اور میں رایان مجھے اپنی باتوں کا پاس رکھنا آتا ہے۔۔"رایان سنجیدگی سے اُس کو دیکھ کر کہتا زوہان کی طرف بڑھا

"آل دا بیسٹ۔۔زوہان نے مختصر کہا

"میرے قریب مت آنا۔۔"مسٹر تم نے ثابت کر دیا ہے کہ تمہارے نزدیک چار دن کی محبت زیادہ ضروری ہے نہ کہ سالوں پُرانی ماں باپ بہن یا کزنز وغیرہ کی۔۔"اِس لیے ہم سے مل کر یہ احسان تم نہ کرو تو اچھا ہے۔۔"مجھے تو تمہاری یہ شکل ہی نہیں دیکھنی آئے ہیٹ یو۔۔رایان عیشا کی طرف آتا اُس کے گلے لگنے والا تھا جب ہاتھ کے اِشارے سے اُس کو روکتی وہ سخت لہجے میں کہہ کر چلی گئ تھی۔۔"پیچھے رایان نے لب بھینچ کر اُس کی پشت کو دیکھا تھا

"تم اُس کو سمجھانا۔۔رایان زوہان کو دیکھ کر بولا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"تمہیں اب جانا چاہیے۔۔" یہاں کے لوگوں کے لیے تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔۔"جواب میں زوہان نے سنجیدگی سے کہا تو رایان جان گیا کہ "زوہان بھی اُس سے ناراض ہے۔۔"اِس لیے کوئی اور بات کیے بنا وہ اپنا بیگ گھسیٹ کر باہر کی طرف بڑھا تھا۔

"زور سے کان کھینچیے گا آپ اُس کے۔۔فاحا نے اسیر کو دیکھ کر کہا جو اُس کی ضد پر لندن المان کے پاس جانے والا تھا۔۔

"پریشان نہ ہو۔۔"سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔اسیر اُس کا ماتھا چوم کر تسلی آمیز لہجے میں اُس سے کہا

"اُس کو کہنا بھاڑ میں جھونکو سنگنگ کو۔۔"اور اپنے ساتھ لے آیئے گا۔۔اُس کے سینے سے لگ کر فاحا نے مزید کہا

"ایسا ہی ہو گا۔۔"آپ پریشان نہ ہو۔۔۔"اسیر نے اُس کو پر سکون کرنے کی خاطر

www.novelsclubb.com

کہا تو فاحا نے گہری سانس بھری تھی۔۔"اقدس اور ماہا جبکہ خاموش کھڑیں تھیں

"چند سال بعد":

"ہوا ہے آج پہلی بار جو ایسے مُسکرایا ہوں

"تُجھے دیکھا تو جانا یہ کہ کیوں دُنیا میں آیا ہوں۔۔۔

"اسلام آباد میں آج سال کا سب سے بڑا کنسرٹ تھا۔۔"لوگوں کو ایک مجموعہ تھا جو وہاں شامل تھا۔۔"کیونکہ آج اُن کا پسندیدہ سنگر گانا گانے والا تھا۔۔"اور اُس کی طرف سے ایک سرپرائز تھا جو اُس نے اپنے چاہنے والے کو دِیا تھا۔۔"یہ سنگر کوئی عام نہ تھا نہ وہ شخصیت عام تھی۔۔"جی بلکل وہ کوئی معمولی شخصیت نہ تھی۔۔"وہ سکندر عاشر تھا جس کا نام پاکستان کے معروف گلوکاروں میں آتا تھا۔۔"جو جب گاتا تھا تو اُس کی آواز کا صحر ہر ایک کو اپنے شکنجے میں جکڑ لیتا تھا۔۔"گُذشتہ تینوں سالوں

www.novelsclubb.com

سے اُس نے سنگنگ کی دُنیا میں اپنا قدم مضبوطی سے جمایا تھا۔۔"اور ایسا جمایا تھا کہ ہر جگہ اُس کے اور اُس کے گانے کے چرچے تھے۔۔"جس نے اپنی یونی کی پڑھائی ختم کرنے کے بعد اپنا ایک الگ نام بنایا تھا۔۔"اپنی پہچان بنائی تھی اُس نے۔۔

(بُراؤن شرٹ اور بلیک جینز پینٹ میں ملبوس ہاتھوں میں مائیک پکڑے کھڑا وہ ہر ایک کے دل کی دھڑکن بنا ہوا تھا۔۔"بال لاپرواہ انداز میں ماتھے پر بکھرے پکڑے تھے۔۔"جہاں ماتھے پر روک اسٹار پٹی تھی وہی کلائیوں میں مختلف قسم کی بینڈ موجود تھے۔۔"اور اُس کے چہرے پر گہری مسکراہٹ جس نے ماحول میں چار چاند لگا دیا تھا۔۔۔"چوبیس سالہ سکندر آج بلکل بدلا ہوا سا لگ رہا تھا۔۔"گزرتے وقت کے ساتھ ساتھ اُس کی وجاہت میں نکھار آگیا تھا۔۔"وہ پہلے کی طرح اب لا ابالی سا نہ تھا۔۔"وہ اب کسی کا سکی نہ تھا۔۔"وہ سکندر عاشر تھا۔۔

"زمین سے آسمان تک ہم

"ڈھونڈ لائے جہاں سارا

"بنا پایا نہیں ابھی تک

"خُدا تم سے کوئی پیارا

"گانے کے بول گانے کے ساتھ اُس نے اپنا ایک ہاتھ لڑکی کی طرف بڑھایا تھا۔۔"جو چہرے پر گہری مسکراہٹ سجائے کھڑی تھی اور اُس کی مسکراہٹ تب مزید گہری ہوئی جب سکندر نے اپنا ہاتھ اُس کی طرف بڑھایا

www.novelsclubb.com

"باتوں میں تیری ہے بد معاشیاں۔۔۔

"سب پہ

"اُس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر گرد چکر کاٹتی گانا گانے میں وہ بھی اُس کا بھرپور ساتھ دینے لگی تھی۔۔"ہال میں کھڑے لوگوں کی ہوٹنگ کا شور بُلند ہوا تھا۔۔"ہر کوئی اُن کو بیسٹ وشز دے رہا تھا۔۔"چیئر اپ کر رہا تھا۔

"میں لکھ دوں آسماں پر یہ

"کہ پڑھ لے گا جہاں سارا

"میں تم سے عشق کرنے کی

"اجازت رب سے لایاااہوں

"رب سے لایاااہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"گھٹنوں کے بل اُس کے پاس بیٹھتا آخر میں وہ اُس کے ہاتھ کو تھام کر خوبصورت رنگ پہنائی تھی۔۔"تو جہاں وہ خوشی سے اُچھل پڑی تھی۔۔"وہی ہر کوئی تالیاں

www.novelsclubb.com

بجانے لگا تھا.

"مائے فینز آپ کی چاہ اور محبت کا شکریہ اور میں آج آپ سب لوگوں کے سامنے دعا خان کو پرپوز کر چُکا ہوں۔۔" جس کے ساتھ میں پچھلے ایک سال سے کام کر رہا ہوں۔۔"وی کمنٹڈ ٹو اِچ ادر۔۔۔۔مائیک کو پکڑے وہ گھمبیر آواز میں کھڑا بتانے لگا تو ہر اُونچی آواز میں Congress کہا تھا۔۔" جس پر سکندر نے گردن موڑ کر اپنے ساتھ کھڑی دعا کو دیکھا جو ہاتھ ہلا ہلا کر لوگوں کو جواب دینے میں مصروف تھی۔

www.novelsclubb.com

"سر آپ شادی کب کرینگے؟" ایک لڑکی جو اینکر تھی اُس نے ڈارک گرے رنگ کے کاٹن کے شلوار قمیض میں ملبوس اجرک کندھوں پر اُوڑھے۔۔"صوفے پر بڑی شان کے ساتھ بیٹھے آتش لُغاری سے سوال کیا تھا۔۔"اپنی زندگی میں اُس

نے بھی سیاست میں پاؤں مضبوطی سے جما لیے تھے پانچ سال پنجاب میں رہنے کے بعد وہ اب پرائم منسٹر کی کُرسی پر بیٹھ گیا تھا۔۔"دوبارہ الیکشن میں بھی اُس کی جیت ہوئی تھی

"جب آپ اِجازت دینگی۔۔"ویسے کیا آپ میریڈ ہیں؟"آتش نے جواب میں کہا تو اُس کے فاصلے پر بیٹھے "آفاق لُغاری نے تنبیہہ کرتی نظروں سے اُس کو دیکھا تھا تاکہ وہ کوئی بھی فضول گوئی نہ کرے

"جی میں میریڈ ہوں۔۔"اور دو بچے بھی ہیں۔۔"اینکر نے کھسیانی سے ہو کر جواب دیا۔

www.novelsclubb.com

"اُففففف یہ بول کر آپ نے تو دل توڑ دیا۔۔"ورنہ میرا اِرادہ تو کانفرنس ختم ہونے کے بعد آپ کو پرپوز کرنے کا تھا۔۔"چہرے پر ڈھیر سارا مصنوعی غم سجائے آتش نے کہا تو وہاں موجود ہر انسان کا فلک شگاف قہقہ گونجا تھا۔۔"اور وہ بیچاری اینکر پچھتائی تھی کہ اُس نے یہ سوال کیوں کیا۔۔"جبکہ آفاق لُغاری نے اپنا ماتھا پیٹا

تھا۔۔"گزرے سالوں میں آتش میچیور نہ ہوا تھا بلکہ ماہاڈھیٹ ہو گیا تھا۔۔"بے باک باتیں کرتے ہوئے نہ ماحول کو دیکھتا تھا اور نہ اُس کو اپنی پوزیشن کا کوئی خیال ہوتا تھا۔۔"بس جو اُس کے منہ میں آتا تھا وہ بول دیتا تھا۔۔

""زبان کے جوہر دیکھانا ضروری ہیں؟"تمہیں اندازہ ہے کہ کونسی سیٹ پر بیٹھے ہو؟"آفاق لُغاری چہرے پر زبردستی مسکراہٹ سجائے سامنے کی طرف دیکھ کر اُس کو بولے

"تیسری نمبر کی سیٹ پر بیٹھا ہوا۔۔"جواب فوراً سے حاضر تھا۔۔"جہاں آتش ہو وہاں آگ میں پیٹرول کا کام کیسے ممکن نہ تھا۔۔"وہ اپنے نام کے مطلب کی طرح آگ تھا۔۔"وہ آگ جو دوسروں کو لگتی تھی۔

"تم سے بات کرنا فضول ہے۔۔"خیر ہمارا جو فام ہاؤس ہے وہاں جاؤ۔۔"میں نے اپنے آدمیوں کو ایک کام کا بولا تھا دیکھو وہ ہوا ہے یا نہیں۔۔"آفاق لُغاری نے سنجیدگی سے کہا

"کونسا کام؟"آتش نے اُن کی طرف دیکھ کر پوچھا

"اسلام آباد کے روڈ پر جو گاؤں آتا ہے وہ ایک بڑا گاؤں ہے۔۔"جہاں تین سو گھر ہیں۔"اور اُس گاؤں کا جو سردار ہے اُس کی چلتی بھی بہت ہے اپنے گاؤں میں تو۔۔"اُن کے ووٹ ہمارے لیے بہت فائدیمند ثابت ہو گے۔۔آفاق لُغاری نے کہا تو آتش کے پلے کچھ نہ پڑا تھا

"میں نے گاؤں کی جانکاری نہیں پوچھی۔۔"فام ہاؤس میں کونسا کام ہے وہ پوچھا ہے۔۔"آتش نے سر جھٹک کر پوچھا

"وہاں گاؤں کا جو سردار ہے اُس کو پولٹکس میں انٹرسٹ نہیں۔۔"میں نے اُس سے ووٹس کا کہلوایا تھا پر اُس نے انکار کیا تو میں نے اُنگلی ٹیڑھی کی۔۔"آفاق لُغاری کمینگی سے بولے

"تو کیا گاؤں کے تین سو گھروں کے لوگ ہمارے ایک فام ہاؤس میں ہیں؟"اِتنے بڑے گاؤں کی آبادی اِتنی کم؟آتش کو جیسے افسوس ہوا

"پی ایم کی کُرسی سنبھالی ہے لیکن عقل نام کی کوئی چیز نہیں تم میں۔۔"آفاق لُغاری اُس کی بات سن کر تپ کر بولے

"ایکسپلین کرے آپ تو ماہا عقلمند انسان ہیں۔۔آتش نے کہا

"میں نے سردار کی بیٹی کو اُٹھوایا ہے۔۔"اب آگے تمہارا کام ہے کہ اُس لڑکی کو کیسے ہینڈل کرتے ہو تم۔۔"مرد ہو تم اور مال بھی کافی اچھا ہے۔۔"آفاق لُغاری معنی خیز لہجے میں کہا تو ایک لمحہ لگا تھا آتش کو ساری بات سمجھنے آنے میں

"سردار کا نام کیا ہے؟"آتش نے سنجیدگی سے پوچھا

"سردار اسیر ملک۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

.I really don't care

"مجھے یہ فائل شام تک ریڈی چاہیے تو مطلب چاہیے۔۔"اب یہ تمہارا کام ہے کہ تم کیا اور کیسے کرتے ہو۔۔عیشا اپنے سامنے کھڑے لڑکے کو دیکھ کر فائل اُس کی

طرف پھینکنے والے انداز رکھ کر سخت لہجے میں بولی تو وہ گڑبڑا کر فائل پکڑے اُس کے کیبن سے باہر نکل گیا تھا۔۔

"اسٹوپڈ مین۔۔ نخوت سے بڑبڑاتی وہ ایک نمبر ملانے لگی جو مسلسل آف جارہا تھا۔۔

"اُففففف ہانی کا مسئلہ کیا ہے؟"کال کیوں پک نہیں کر رہا اُس کو پتا بھی ہے ہیڈ کے ساتھ ہماری اہم میٹنگ ہے۔۔ موبائل فون کو ٹیبل پر پٹخ کر رکھتی عیشا آہستگی سے بڑبڑائی۔۔"اُس نے اور زوہان نے یونی کے چار سال ختم ہونے کے بعد آفس جانا شروع کر لیا تھا۔۔"زوہان نے زوریز کا کام سنبھالا ہوا تھا تو عیشا نے آریان کا۔۔"گزرتے وقت کے ساتھ ساتھ اُن لوگوں نے بھی خود پر ایک خول چڑھا لیا تھا۔۔"بس اپنے کام میں مصروف رہتے۔۔"فضول ایکٹویٹی کرنے کا اُن لوگوں کے پاس وقت نہ ہوتا تھا۔۔

"خالہ کو پتا ہو گا۔۔ایک خیال کے آتے ہی عیشا نے سوہان کا نمبر ڈائل کیا۔۔

?Aunt,where is hani

"عیشا نے تشویش بھرے لہجے میں پوچھا

"کیا مطلب زوہان کا تمہیں نہیں پتا؟"وہ تو لاہور سے سیدھا آفس آنے والا تھا نہ؟"دوسری طرف سوہان چونک سی گئ

"نہیں خالہ میٹنگ کل شام ختم ہو گئ تھی۔۔"رات کو اُس سے میری بات ہوئی تو اُس نے کہا کہ وہ آجائے گا۔۔"لیکن اُس کا کوئی اتا پتا نہیں ایون اُس کا سیل فون بھی آف ہے۔"ہماری میٹنگ ہے بہت ضروری اور موصوف جانے کہاں مصروف ہیں۔۔عیشا نے دو انگلیوں سے اپنی کنپٹی کو سہلا کر اُس کو بتایا تو سوہان الرٹ ہوئی

"یاد آیا ہو سکتا ہے وہ برتھ ڈے پارٹی میں گیا ہو؟"سوہان نے اندازہ لگا کر بتایا

"کس کی برتھ ڈے پارٹی؟"عیشا نے نا سمجھی سے پوچھا

"بھول گی آج سکندر کا برتھ ڈے تھا۔۔"تم نے اُس کا کنسرٹ نہیں دیکھا

کیا؟"اُس نے ایک لڑکی کو بھی پرپوز کیا ہے۔۔سوہان نے بتانے کے بعد پوچھا

"مجھے یاد نہ تھا اور نہ وقت خیر آپ کی اگر اُس سے بات ہو تو میری طرف سے وِش کر لیجئے گا۔"میں ہانی کے مینجر یا سکیٹری سے رابطہ کرنے کی کوشش کرتی ہوں۔۔"ہو سکتا ہے اُن کو کچھ پتا ہو۔۔۔عیشا نے سر جھٹک کر کہا

"خوشی تمہیں خود وِش کرنا چاہیے۔۔سوہان نے کہا

"خالہ اب وہ وقت نہیں رہا جب ہم ساتوں چھوٹی سی چھوٹی سی خوشیاں ایک ساتھ سلیبریٹ کرتے تھے۔۔"اگر کوئی پریشانی بھی ہوتی تو سنڈے کے دن مل بیٹھ کر اُس پر سیڈ سونگ پُلے کر کے ماتم کناں ہوتے تھے۔۔"وقت بدل گیا ہے۔۔"ہم بدل گئے ہیں۔۔"ہر کوئی اپنی زندگی میں مصروف ہو گیا ہے۔۔"اب دیکھے نہ جہاں پہلے جس کس کی بھی سالگرہ ہوتی تھی ایک ماہ پہلے اُس کو سرپرائز دینے کی تیاری ہوتی تھی اب تو وہ دن بھی سر پہ ہوتا تو کچھ یاد نہیں رہتا۔"ویسے بھی سکندر کا فون اُس کے پاس نہیں ہوتا اگر ہوا بھی تو نہ اُس کو میری کال شو ہو گی اور نہ میسج

اُس کے چاہنے والے بڑھ گئے ہیں۔۔'جن کی کالز مسیجز کی وجہ سے اُس کا سیل فون ہمہ تن بجتا رہتا ہے۔۔۔عیشا اُس کی بات پر تلخ ہو کر بولی تو سوہان خاموش رہی تھی۔۔"جس پر عیشا نے خود ہی کال کاٹ دی تھی۔۔"اور اپنا سر ہاتھوں میں گرائے وہ بیٹھ گئی۔۔"ہر چیز بہت complicated ہو گئی تھی۔"جن کو سُلجھانا اب کسی کے ہاتھ میں نہ تھا۔۔

"کتنا ڈیشنگ بندہ ہے۔۔"کاش ہماری ملاقات ہو جائے۔۔"بائیس سالہ ماہا یونی کے گراؤنڈ میں بیٹھی مہارت سے آرٹس بنانے میں مصروف تھی۔"جب اُس کے کان میں ایک لڑکی کے الفاظ پڑے۔"جن کو فل اگنور کرتی وہ اپنے کام مصروف رہی

"میں تو پکا رات کو کنسرٹ میں جاتی لیکن یار ٹِکٹ نہ ملی۔۔"دوسری نے بھی کہا تو باقی ہنسنے لگی تھی۔

www.novelsclubb.com

"میں نے ایس اے کو تُحفہ بھیجا تھا۔" برتھ ڈے کارڈ کے ساتھ ہوپ سو کہ اُس کو مل جائے۔۔"ہر کوئی اپنے اپنے بارے میں بتائے جا رہا تھا

"یار ماہی اِس کو چھوڑ اور یہ دیکھ توں تو جانتی ہو گی سنگر کو۔۔"کل پتا ہے اِس نے اپنی گرل فرینڈ کو پرپوز کیا جو ماڈلنگ کرتی ہے۔۔"ماہا کی دوستی نے اُس کے ہاتھ سے کلر پینٹس چھین کر پرجوش لہجے میں کہا تو ماہا کے چہرے پر ناگواریت چھانے لگی.

"ماہا کے پاس اِن مراثیوں کو دیکھنے کے علاوہ بھی بہت کام ہوتے ہیں۔۔'خیر ایگزیبیشن سٹارٹ ہونے والی ہے ماہا وہاں جانے لگی ہے۔۔"تم میں کسی نے آنا ہے تو آ جائے۔۔اُس کا سیل فون دور کرتی ماہا سنجیدگی سے کہتی اپنا سامان اُٹھانے لگی

"ہاؤ رڈ۔۔۔ایک اُس کی بات پر منہ بسور کہ رہ گئی۔۔

"کچھ غلط نہیں۔۔"اور جو پیسا ٹکٹس اور تحائف اِن لوگوں پر ضائع کر رہے لوگ۔۔"وہ پیسے کسی غریب کو دو تو کچھ بھلا ہو۔۔"ماہا اپنی بات کہتی وہاں سے چلی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

گئی تھی۔۔'پیچھے وہ سب بھی اُٹھ کر اُس کے پیچھے جانے لگیں۔۔

مجھے یہاں کیوں لائی ہیں؟"اور آپ کی ہمت کیسے ہوئی مجھے باندھ کر رکھنے کی؟ازوہان کو جب ہوش آیا تو خود کو یوچیئر کے ساتھ بندھا ہوا دیکھ کر اُس کو طیش آگیا تھا تبھی سامنے بیٹھی ٹانگ پہ ٹانگ چڑھائے بیٹھی لڑکی کو دیکھ کر غُصے سے غرایا تھا۔"جو پستہ گرین کلر کی شرٹ اور وائٹ جینز پینٹ میں تھی ڈارک براؤن بال جبکہ کُھلے ہوئے تھے"اور اُس کو ہوش میں آتا دیکھ کر اُس کی گول مٹول سبز آنکھوں میں چمک سی آگئی تھی۔۔"سامنے بیٹھی لڑکی کو وہ اچھے سے جانتا تھا۔۔"لیکن اُس کو سمجھ میں نہیں آیا کہ وہ یہاں کیسے آگیا؟"اُس کو اچھے سے یاد تھا کہ وہ اسلام آباد جانے کے لیے نکلا تھا جب اچانک اُس پیچھے سے کسی نے اُس کے سر پر زور سے ڈنڈا مارا تھا۔۔"اُس کے بعد کیا ہوا اُس کو کچھ یاد نہ تھا کیونکہ ہوش تو اب آیا تھا اور اپنی ایسی حالت دیکھ کر وہ اپنے ہوش دوبارہ گنوانے لگا تھا۔

www.novelsclubb.com

"افففف یہ تمہارا غُصے میں بھی "آپ" کہنا یقین جانو دل پہ سیدھا ٹھاہ کر کے لگتا ہے۔۔وہ اُس کو دیکھ کر خوبصورت مسکراہٹ سے بولی

"اگر آپ کی بکواس ہو گئی ہو تو میرے ہاتھ کھولے۔۔زوہان نے سنجیدگی سے کہا

"جب تک میرا کام نہیں ہو جاتا تم یہاں سے نہیں جاؤ گے۔۔وہ اُس کو دیکھ کر سنجیدگی سے بولی

"کیسا کام؟ وہ بیزاری سے استفسار ہوا

"تمہارا مجھ سے نکاح ہو گا۔۔۔اُس نے گویا جیسے دھماکا کیا تھا اور زوہان حیرت سے گنگ بس اُس کو دیکھتا رہ گیا جس کا اعتماد قابلِ دید تھا

"آپ شاید ہوش میں نہیں ہے یا مجھے کوئی کِھلونہ سمجھا ہوا ہے جو آپ کی ہر بات مانے گا خاموشی سے میرے ہاتھ کھولے اگر آپ کا فضول مذاق ہو گیا ہو تو کیونکہ یہ آپ کی بھول ہے کہ گن پوائنٹ میں یوں آپ خود کا نکاح میرے ساتھ کروا سکتیں ہیں۔۔زوہان اُس کی بات سن کر طنزانداز میں بولا تو وہ غُصے سے اپنی جگہ اُٹھتی جینز

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کی پاکٹ سے گن نکال کر اُس کے ماتھے پر رکھ گئ۔۔

"نکاح تم تو کیا تمہارا باپ بھی کرے گا۔۔ گن کی نال کو اُس کے ماتھے پہ زور سے رکھتی وہ مضبوط لہجے میں بولی

"تو جائے میرے باپ کے پاس یہاں میرا سر کیوں کھپا رہی ہیں؟"اور اگر میری ماں آپ کو زندہ چھوڑ دے تو میرے باپ سے نکاح کر لیجئے گا سلامی دینے آجاؤں گا"ویسے بھی آپ لڑکی ہیں اور ہمارا دین لڑکیوں کو ایک ساتھ دو شادیاں کرنے کی اِجازت نہیں دیتا سو آپ ٹائم ویسٹ نہ کریں جلدی سے ڈیڈ کے پاس جائے۔۔۔زوہان اُس کی بات سُن کر طنز سے بھرپور آواز میں بولا تو اُس کا پارا غُصے سے سوا نوازے پہ پہنچا تھا۔

"تمہیں پتا ہے میرا باپ پرائم منسٹر تھا اب بھائی ہے اور میرے بھائی کا اِس شہر میں راج ہے اِس لیے مجھ سے انکار کرو گے تو اِنجام بُرا ہو گا میرے بھائی کو تم جانتے نہیں ہو۔۔وہ اپنے غُصے کو ضبط کرتی دو ٹوک انداز میں بولی وہ اُس پر اپنا رعب جمانا

چاہتی تھی لیکن جو اُس کے سامنے بیٹھا تھا اُس نے بھی کبھی کسی کے رعب میں آنا سیکھا نہیں تھا۔

"میں اِس شہر کا نہیں ہوں اِس لیے اپنے بھائی کا ڈر کسی اور کو جا کر دے۔۔زوہان پر ابھی بھی اُس کی کسی بات کا اثر نہیں ہوا تھا جس پر وہ مزید آپے سے باہر ہونے لگی تھی۔

"زوہان زوریز دُرانی تمہیں کیا لگتا ہے میں تمہیں آسانی سے چھوڑ دوں گی؟" اُس کی طرف ہلکا سا جھک کر بولی

"مس ایشال لُغاری مجھے آزاد تو آپ کے اچھے بھی کرینگے۔۔" زوہان طنز آواز میں دوبدو بولا تو اُس کے منہ سے اپنا نام سن کر اُس کے چہرے پر گہری مسکراہٹ نے بسیرا کر لیا تھا۔۔" جبکہ اُس کی نزدیکی پر زوہان نے بے اختیار اپنا چہرہ دوسری طرف کر لیا تھا۔

"آج سے سات سال پہلے جب ہمارا سامنا پہلی بار ہوا تھا تب بھی تم نے اپنا چہرہ

ایسے پھیرا تھا اور آج بھی۔۔"نائیس جان کر خوشی ہوئی کہ تمہاری وجاہت میں فرق آیا ہے"لیکن شائے پرسن ویسے کا ویسے ہو۔۔ایشال اُس کے گال پہ اُنگلی پھیر کر دلچسپ لہجے میں بولی تو زوہان نے اُس کو کوئی جواب نہ دیا۔۔"اگر وہ اُس کی طرح بے باک یا دل پھینک ہوتا تو کہتا میری چھوڑو اپنی سُنو پہلے جیسے زیادہ قیامت ڈھانے لگی ہو۔۔

#سلامِ_عشق

#تحریر_رمشا_حُسین

www.novelsclubb.com

Episode 30

"میں آپ کی عزت کرتا ہوں۔۔"مجھے مجبور نہ کرے کہ میں آپ کے ساتھ بد تمیزی سے پیش آؤں۔۔"اِس لیے خاموشی سے میرے ہاتھ کھول دے۔۔۔زوہان نے گہری سانس بھر کر اُس کو دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے کہا

"پہلے کہو مس ایشال لُغاری تم مجھے قبول ہو۔۔۔"ایشال اُس کو دیکھ کر بولی

"میں آپ سے نکاح نہیں کر سکتا۔۔"اور میں تو یہ تک سمجھ نہیں پارہا کہ آپ نے مجھے اغوا کیوں کیا ہے؟"زوہان اُس کو دیکھ کر بولا

"اِتنے ناسمجھ تو نہیں جو جان نہ پاؤ کہ میں نے تمہیں یہاں کیوں اغوا کیا ہے۔۔"ہلانکہ میں آلریڈی بتاچکی ہوں کہ مجھے تم سے نکاح کرنا ہے۔۔"ایشال اُس کو دیکھ کر سنجیدگی سے بولی

"میں بھی بتاچُکا ہوں کہ میں آپ سے نکاح نہیں کر سکتا تو کیا آپ کو میری بات وہ سمجھ نہیں آرہی؟"زوہان چڑ کر بولا

"میں تمہیں ایسے جانے نہیں دوں گی پھر۔۔ایشال شانے اُچکا کر کہتی اپنی جگہ پر بیٹھ گئ

"ٹھیک ہے اگر تمہیں مجھ سے نکاح کرنے کا شوق ہے تو وہ میں پورا کر دیتا ہوں۔۔"لیکن یوں اِس طرح یہاں نہیں۔۔زوہان کچھ سوچ کر اُس سے بولا۔۔"وہ

www.novelsclubb.com

آپ سے تم تک آ گیا تھا

"تو پھر کیسے ؟"ایشال نا سمجھی سے اُس کو دیکھ کر بولی

"میں اپنے والدین کو تمہارے گھر بھیجوں گا۔۔"پھر پر وپر طریقے سے نکاح ہو گا۔ ۔لیکن خفیہ نکاح نہیں کروں گا میں چاہے پھر تم مجھے یہاں ساری عمر قید کیوں نہ کرو۔۔زوہان نے کہا تو ایشال سوچ میں پڑ گئ

"میں کیسے یقین کر لوں کہ تم اپنی بات سے مکر نہیں جاؤ گے۔۔۔ایشال نے اُس کو دیکھ کر کہا

"اُس یقین کے ساتھ جس یقین کے ساتھ تمہیں لگتا ہے کہ تمہارے دباؤ میں آ کر میں تمہیں دُنیا والوں کے سامنے بیوی تسلیم کروں گا۔۔"آزاد ہونے کے بعد طلاق نہیں دوں گا۔۔زوہان نے اُس کا چہرہ دیکھ کر کہا تو ایشال پل بھر میں لاجواب ہوئی تھی۔۔"اُس کو زوہان کی آفر بُری نہ لگی تھی

"ٹھیک ہے میں تمہیں چھوڑ دیتی ہوں۔۔"اگر تم ڈنکے کی چوٹ پر مجھے اپنا بنانا

چاہتے ہو تو سہی ہے اپنے پیرینٹس کو بھیج دینا۔۔ایشال نیم رضامند ہوتی بولی

"میرے ہاتھ۔۔زوہان نے یاد کروایا

"مرد ہو تو اپنی زبان کا پاس رکھنا ورنہ میرے پاس اور بھی آپشنز ہیں۔۔ایشال نے ڈھکے چُھپے الفاظ میں اُس کو بہت کچھ باور کروایا تھا

"ہاتھ چھوڑو تم۔۔"زوہان نے بیزارگی سے کہا تو ایشال اُس پر یقین کرتی اُس کے ہاتھ کھولنے لگی۔

"گن پوائنٹ پر نہیں سہی۔۔"سب کے سامنے ضرور ہو گا۔۔"اور میرے ساتھ کوئی چیٹنگ مت کرنا جس طرح آج اغوا کیا ہے۔"اگین بھی کر سکتی ہوں۔

۔ایشال اُس کے ہاتھ کھولنے کے بعد وارن کرنے لگی۔۔"جو اپنی شرٹ جھاڑ رہا تھا۔

"میرا سیل فون کہاں ہے؟"جواب میں زوہان نے یہ کہا

"میں لاتی ہوں۔۔"لیکن پہلے یہ بتاؤ اپنے والدین کو کب بھیجو گے؟"ایشال نے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

بے قراری سے پوچھا

"اِس ماہ بھیج دوں گا۔۔"تم کوئی تاریخ بتادینا۔۔"زوہان نے کوفت سے کہااُس کو سمجھ میں نہیں آیا کہ یہ بیٹھے بیٹھائے اُس کے گلے میں کونسی مصیبت پڑ گئی ہے۔

"ٹھیک ہے تمہاری فون میں اپنا نمبر آلریڈی میں نے سیو کرلیا ہے۔۔"تمہیں اپڈیٹ دیتی رہوں گی۔۔"ایشال کافی پرجوش لہجے میں بولی تھی۔"لیکن اِس بار زوہان نے اُس کو کوئی جواب دیناضروری نہ سمجھا تھا۔۔"اُس کو بس یہاں سے جانے کی پڑی تھی۔۔

"وہ لڑکی کہاں ہے جس کو تم لوگ پکڑ کرلائے ہو؟"فام ہاؤس میں آتا آتش سنجیدگی سے وہاں موجود آدمیوں سے پوچھنے لگا

"سر وہ اُپر والے کمرے میں ہے۔۔"ایک آدمی نے فوراً تابعداری سے بتایا

"کسی نے اُس کے ساتھ کوئی بدتمیزی تو نہیں کی؟"آتش نے جانچتی نظروں سے

ہر ایک کو دیکھا

"نہیں سر قسم لے۔۔"اُنہوں نے جلدی سے کہا تو آتش گہری سانس بھرتا لمبے لمبے ڈُگ بھرتا اُپر کمرے میں آیا تو کمرے کے دروازہ کھولتے ہی اُس کی نظر سر گھٹنوں کے درمیاں گرائے بیٹھی لڑکی پر گئ۔۔"جو شاید رونے میں مصروف تھی۔۔"یہ دیکھ کر آتش نے اپنے کان کی لو کھجائی اور غور سے اُس لڑکی کا جائزہ لینے لگا جو ریڈ کلر کے شلوار قمیض میں ملبوس سر پہ نیٹ کا لال ڈوپٹہ پہنے ہوئے تھی۔۔"چادر جبکہ اُس کے پاؤں کے پاس پڑی تھی۔۔

"سُنو مس واٹ ایور۔۔۔آتش نے اُس کو مخاطب کیا تو اُس لڑکی نے ڈر کر اپنا سر اُٹھایا تو سامنے کھڑی شخصیت کو دیکھ کر جہاں وجود میں غُصے کی سرد لہر ڈوری تھی۔۔"وہی آنکھوں میں بے یقینی سی بھی تھی۔۔"اور یہی حال آتش لُغاری کا بھی تھا۔۔"وہ بہت غور سے اُس کا چہرہ دیکھتا کچھ سوچنے میں لگا ہوا تھا۔۔"یہ چہرہ اُس کو کافی جانا پہچانا سا لگا تھا۔۔"پر وہ اُس سے کہاں ملا تھا؟"یہ اُس کو یاد کرنے پر

بھی یاد نہیں آ رہا تھا۔۔

"ہمیں اندازہ لگانا چاہیے تھا کہ ایسی گھٹیاں "واحیات حرکت "آتش لُغاری کے علاوہ کوئی اور نہیں کر سکتا۔۔اپنی جگہ سے کھڑی ہوتی وہ اچانک چیخ کر بولی تو آتش کے دماغ میں کچھ کلک ہوا تھا۔۔

"مس ہم ہم عرف راجکماری یہ تم ہو؟" یار عینک کہاں گی تمہاری؟" مجھے پہچاننے میں مسئلہ ہو رہا تھا۔۔آتش کافی حیران نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولا تو دوسری طرف جو اقدس تھی۔۔"وہ اُس کا ایسا کول ری ایکشن دیکھ کر مزید آگ بگولہ ہوئی تھی۔۔" تبھی آگے بڑھ کر ایک زناٹے دار تھپڑ اُس کے خوبصورت چہرے پر رسید کیا تو اپنے گال پہ ہاتھ رکھتا شدید غُصے کے عالم میں آتش اُس کو گھورنے لگا۔۔"یہ اُس کی زندگی کا پہلا تھپڑ تھا جو کسی نے اُس کو مارا تھا۔۔"وہ بھی ایک لڑکی نے۔۔"جو پہلے تو سر گھٹنوں کے درمیاں گرائے کافی اُس کو معصوم لگی لیکن اب اُس کے عمل نے شدید غُصے میں مبتلا کر دیا تھا۔

"تمہاری ہمت کیسے ہوئی؟" مجھے یعنی آتش لُغاری کو تھپڑ مارنے کی۔۔"آتش اُس کے دونوں بازو سختی سے دبوچتا غرایا تھا۔۔'کہاں وہ اُس کے ساتھ دوستانہ لہجے میں بات کر رہا تھا۔۔"اور کہاں وہ تھی جو اُس کے چہرے پر تھپڑ مار چُکی تھی

"ٹھیک ویسے جیسے تمہاری ہمت ہوئی ہمیں اغوا کرنے کی۔۔"مسٹر آتش لُغاری ہو گا تمہارا اِس دُنیا میں بڑا نام۔۔"لیکن ہمیں اغوا کر کے تم نے اپنی شامت کو آواز دی ہے۔۔اقدس اُس کو دیکھ کر نڈر ہو کر بے خوف لہجے میں بولی تو آتش دانت پیس کر اُس کو دیکھنے لگا۔۔"جو بغیر کچھ جانے اُس پر چڑھائی کرنے میں مصروف تھی۔۔"اُس کو تو یہاں آنے سے پہلے یہ تک نہیں پتا تھا کہ جس لڑکی کو وہ یہاں آزاد کرنے آ رہا ہے وہ کوئی اُس کی جانی پہچانی "مس ہم ہم ہو گی

"کول تو یعنی ہم نے اپنی شامت کو آواز دی ہے۔۔اُس کو ایک جھٹکے سے چھوڑتا اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرے آتش خود کو ریلیکس کرنے کی کوشش کرتا ہوا بولا

"ہاں بلکل۔۔اقدس نے کاٹ کھانے والی نظروں سے اُس کو دیکھا۔۔"پہلے جہاں

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

خود کو انجان جگہ دیکھ کر وہ خوفزدہ ہوئی تھی وہی اب آتش کو دیکھ کر ڈر تو دور جا سویا تھا لیکن غُصہ اُس کو بہت آرہا تھا۔۔

"تو مس پھولن دیوی اب کیا کیا جائے؟" "تم تو میری قید میں آچُکی ہو۔۔۔" "اب میں جو چاہے تمہارے ساتھ کر سکتا ہوں۔۔" "آفٹر آل تم نے میرے گال پر تماچا مارا ہے تو اُس کا حساب تو تمہیں دینے ہو گا نہ۔۔۔" آتش سر تا پیر گہری نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہتا اُس کے اوسان خطا کر چُکا تھا۔۔

"ہمیں غلط نگاہوں سے دیکھنے کی جُرئت بھی نہ کرنا۔۔" "ورنہ ہمارے بابا سائیں تمہیں چیر پھاڑ کے رکھ دینگے۔۔۔" اپنے قدم پیچھے کی جانب کھسکاتی اقدس اُس کو وارن کرنے لگی تو آتش قہقہہ لگا کر ہنس پڑا

"تمہارے پیارے بابا سائیں کو کون بتائے گا کہ تم ہماری قید میں ہو۔۔" بیڈ پر پر سکون انداز میں بیٹھتا آتش اُس سے سوال گو ہوا

"دیکھو ہم نہیں جانتے تمہاری نیت کیا ہے۔۔" "لیکن تمہیں اللہ کا واسطہ ہے ہمیں

یہاں سے جانے دو۔۔۔"ہمارا واعدہ ہے ہم تمہارے بارے میں کسی کو کچھ نہیں بتائے گے۔۔اقدس اُس کو دیکھ کر ملتجی لہجے میں بولی

"یہاں آؤ۔۔۔آتش نے اُس کو اپنی طرف آنے کا کہا تو اقدس کا سر نفی میں ہلا تھا۔۔"وہ چاہے آتش کو بُرا انسان سمجھتی تھی لیکن جیسے سالوں پہلے وہ اُس کو پروٹیکٹ کر چُکا تھا اُس کے بعد وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ وہ ایسی خصلت کا مالک ہو گا

"چلو میں ہی آجاتا ہوں۔۔آتش اُس کی سوچ سے بے نیاز اُٹھ کر کہنے لگا تو اقدس نے باہر کو ڈور لگائی تھی۔۔"لیکن دروازے سے پُہنچنے سے پہلے ہی آتش اُس کے راستے میں حائل ہوا

"سویٹ ہارٹ تم مجھ سے ڈر ایسے رہی ہو۔۔"جیسے مجھے جانتی نہ ہو۔۔"یا پھر ہماری یہ پہلی ملاقات ہے۔۔آتش کو اُس کا ایسا کترانا پسند نہ آیا تبھی اِتنا کہتا وہ اُس کے رُخسار کو چھونے لگا تھا جب وہ بدک کر اُس سے دور کھڑی ہوئی

"تم لگتا ہے ہوش میں نہیں ہو۔۔اقدس کپکپاہٹ بھرے لہجے میں بولی

"لڑکیاں میرے آگے پیچھے مکھیوں کی طرح منڈلاتی ہیں۔۔"اور تم گریز برت رہی ہو۔۔اپنا ہاتھ واپس کھینچ کر آتش اُس کو دیکھ کر بولا

"ہمیں یہاں سے جانا ہے۔۔اقدس محض اِتنا بولی

"ایک دن ہر کوئی یہاں سے جائے گا۔"یہ دُنیا فانی ہے۔۔"کوئی نہیں بچے گا یہاں اگر کوئی رہے گا تو اللہ اور اُس کے رسول کا نام۔آتش جواباً اُپر کی جانب اِشارہ کرتا بولا

"ہمیں یہاں سے جانے دو۔۔اقدس نے ضبط سے کہا

"ہم آپ کو یہاں سے کیوں جانے دے؟"آتش مسکراہٹ دبائے پوچھنے لگا

"آپ کیا چاہتے ہیں؟"اقدس نے گہری سانس بھر کر پوچھا

"بتیس سال کا ہو چکا ہوں۔۔"اور اب سوچ رہا ہوں شادی کر لوں۔۔آتش نے معصوم شکل بنائے بتایا

"تو کرلوں۔۔۔اقدس نے بیزار گی سے کہا

"کرلوں؟"آتش شرارت بھری نظروں سے اُس کو دیکھا

"ہاں کرلوں۔۔"لیکن پہلے ہمیں جانے دو۔۔اقدس بغیر اُس کی طرف دیکھے بولی

"تمہارے بغیر یہ نکاح کیسے پاسبیل ہے سویٹ ہارٹ۔۔آتش اُس کی بات کے جواب میں بولا

"ہم کوئی ویڈنگ پلائنز نہیں۔۔اقدس نے طنز نگاہوں سے اُس کو دیکھ کر کہا

"ہاں لیکن جوان جہاں خوبصورت لڑکی تو ہو نہ۔۔"شادی کے لیے ایک عدد لڑکی کا ہونا ضروری ہوتا ہے۔۔آتش نے اُس کو جیسے اہم معلومات فراہم کی

"ہمیں تمہاری بات کا مطلب سمجھ میں نہیں آیا۔۔اقدس کو اپنے آس پاس خطرے کی گھنٹیاں بجتی سُنائی دی

"اب تو کوئی چھوٹی کا کی تو نہیں جس کو میری بات سمجھ میں نہ آئے۔۔"خیر صاف لفظوں میں کہتا ہوں۔۔"تمہارا اور میرا یعنی ہمارا نکاح ہو گا آج۔۔"کوئی چوں

چراں مت کرنا۔۔"تمہارا تھپڑ برداشت کر گیا ہوں کچھ اور برداشت نہیں کروں گا۔۔"اُس کے گرد چکر کاٹتا آتش اُس کو اپنے عزائم سے واقف کرنے لگا تو اقدس کو حیرت کا شدید جھٹکا لگا

"نکاح؟"اقدس کو لگا شاید اُس کو سُننے میں کوئی غلطی ہوئی ہے

"جی ہاں نکاح۔۔آتش نے اپنا سر اثبات میں ہلایا

"ای ایسا نہیں ہو سکتا۔.اقدس نے اپنا سر نفی میں ہلایا تھا۔۔"وہ ہراساں نظروں سے آتش کو دیکھنے لگی جو کافی پر سکون حالت میں کھڑا تھا

"دُنیا میں ہر چیز ہو سکتی ہے۔۔"ویسے تمہارا نام کیا ہے؟"آفٹر آل اللہ کے حکم سے ہم ٹوبی میاں بیوی بننے جا رہے ہیں تو ایٹلیسٹ نام جاننا تو میرا ضروری ہے نہ؟"آتش کو اچانک خیال آیا تو اُس سے پوچھا جس پر اقدس متعجب نگاہوں سے اُس کو دیکھنے لگی۔۔"وہ جان نہ پائی کہ سامنے کھڑا شخص اگر واقعی میں اُس کا نام تک نہیں جانتا تو پھر اُس کو اغواہ کیوں کیا گیا ہے؟"دوسرا وہ نکاح جیسا اِتنا بڑا فیصلہ کیسے

لے سکتا ہے؟"وہ انجان تھی کہ سامنے کھڑا شخص آتش لُغاری تھا جو چٹکیوں میں بنا کچھ سوچ کر فیصلہ کر لیا کرتا تھا۔۔"وہ کب کیا کر جائے یہ اُس کے علاوہ کسی دوسرے انسان کو پتا نہیں چلتا تھا۔

"آپ کو ہم سے نکاح کیوں کرنا ہے؟"اقدس نے اپنے سوکھے پڑتے ہونٹوں پر زبان پھیر کر اُس سے پوچھا

"نکاح کیوں کیا جاتا ہے؟"تمہیں نہیں پتا؟"اپنی فیملی بنانے کے لیے اور فیملی کیسے بنتی ہے یہ بھی میں بتاؤں کیا تم نے کبھی بائیولاجی نہیں پڑھی؟"آتش تاسف سے اُس کو دیکھ کر بولا تو اقدس کا پورا منہ حیرت کے مارے کھلا کا کھلا رہ گیا تھا۔۔"اُس کو اندازہ نہیں تھا کہ وہ اِس قدر بے شرمی والی بات بھی کر سکتا ہے۔۔"پر ایک بات پر اُس کو یقین ہو گیا کہ دُنیا یہاں سے وہاں ہو سکتی ہے۔۔"ہر چیز بدل سکتی ہے۔۔"لیکن آتش لُغاری کی ڈھٹائی کم ہونے کے بجائے بڑھتی جائے گی۔۔"اُس میں بدلنے والا کوئی سسٹم نہیں وہ اپنے نام کا ایک تھا مسٹر

کول۔۔"جس سے بات کیے کوئی دوسرا کول نہیں رہ سکتا تھا۔۔"اپنا سر پکڑے دیوار پر پیٹ ضرور سکتا تھا۔۔"جیسے ابھی اقدس کا چاہ رہا تھا

"تم بہت بے شرم انسان ہو۔۔"اقدس نے افسوس سے اُس کو دیکھ کر کہا

"کافی جلدی پتا چل گیا ہے تمہیں۔۔"آتش کو جیسے کوئی فرق نہیں پڑا

"پر ہم تمہارا کوئی بھی فیصلہ نہیں مانے گے۔۔"اور نہ نکاح کرینگے۔۔اقدس مضبوط لہجے میں بولی

"محترمہ ہم پوچھ نہیں۔۔"بتا رہے ہیں آج آپ کا ہم ناچیز کے ساتھ نکاح ہو گا۔۔۔آتش نے جتاتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

"آپ ہماری مرضی کے خلاف۔۔"ہمارے ساتھ ایسا کچھ نہیں کر سکتے۔۔اقدس نے تنبیہہ کی

"میں کیا کر سکتا ہوں۔۔"اور کیا نہیں اِن باتوں کا ابھی تمہیں سہی سے اندازہ نہیں ہوا۔۔"آتش ہاتھ کھڑے کیے بولا

"تم تو کسی کے ساتھ بھی شادی کر سکتے ہو۔۔"ہر لڑکی تمہیں اپنا بنائے گی۔۔"ہمیں بس جانے دو دیکھو۔۔"تم ایک خوبصورت مکمل انسان ہو۔"اگر ہم سے تمہاری شادی ہوئی تو لوگ تمہارا مذاق اُڑائے گے۔۔"یہ دیکھو ہمارے چہرے پر داغ۔۔۔اقدس نے کیسے بھی کر کے اُس کو منانا چاہا تبھی اُس کے سامنے کھڑی ہوتی اپنا نشان اُس کو دِکھایا

"داغ چاند کو خوبصورت بناتا ہے۔۔"مجھے کوئی اعتراض نہیں۔۔آتش شانے اُچکا کر آرام سے بولا تو اقدس دنگ سی اُس کو دیکھنے لگی۔۔"جس کو اُس کے چہرے پر موجود نشان سے کوئی فرق نہ پڑا تھا۔۔"ہلانکہ ہر ایک انسان کو اُس کے اِس نشان سے بہت زیادہ فرق پڑتا تھا

"لیکن ہمارا نکاح آلریڈی ہو چکا ہے۔۔"اِس بار اقدس نے جو کہا اُس کو سُن کر چونکنے کی باری آتش کی تھی

"ریئلی؟"آتش حیرت سے سر تا پیر اُس کو دیکھنے لگا جو اُس کو میریڈ کہی سے بھی نہ

لگی تھی پھر ایک خیال اُس کے دماغ میں آیا کہ "سامنے کھڑی لڑکی اُس کو ڈبل کراس کرنے کی کوششوں میں ہے۔۔"اور وہ اب اِتنا بیوقوف بھی نہ تھا کہ کسی کے ہاتھوں بیوقوف بن جاتا

"تم میریڈ نہیں ہو۔۔"میں جانتا ہوں۔"آتش اُس کو گھورتی نگاہوں سے دیکھ کر بولا تو اقدس اپنی جگہ پہلو بدلتی رہ گئی۔

"ہمارا اور تمہارا نکاح نہیں ہو سکتا۔۔"کیونکہ ہمیں اِتنا تو پتا ہے کہ تم نے خاص ہمیں نکاح کے لیے تو اغوا نہیں کروایا تمہارا مقصد کوئی اور ہے۔۔"اپنا لہجہ مضبوط کیے اقدس نے اُس سے کہا تو آتش اُس کے ٹھیک اندازے پر کافی ایمپریس ہوا

"کول لیکن سویٹ ہارٹ تمہارا حُسن دیکھ کر نہ میری نیت بدل گئی ہے تو آج کی تاریخ میں نکاح تو ہو کر رہے گا۔۔"آتش نے ہاتھ کھڑے کیے کہا

"ہم سے ایسی چیپ باتیں نہ کرے آپ۔۔"اقدس کا پورا چہرہ سُرخ ہوا تھا

"باتیں نہیں کرتے نکاح کرتے ہیں۔۔"تم یہی بیٹھو میں سارا ارینجمنٹ کر کے آتا

ہوں۔۔آتش اُس کو بیٹھنے کا اِشارہ کر کے بولا

"تم

"نکاح کا جوڑا کیسے ہونا چاہیے تمہارا؟"اپنا فیورٹ کلر بتا دو۔۔"پھر یہ نہ کہنا کہ جوڑا میری پسند کا نہیں۔یقین کرو لڑکیوں کی اِس چک چک سے میں کافی اریٹیٹ ہوتا ہوں۔۔۔اقدس اُس سے کچھ کہنے لگی جب آتش اُس کی بات درمیاں میں کاٹ کر ایسے بولا جیسے دونوں کی لو میرج ہو۔۔

"کیا تم پاگل ہو؟"ہم یہاں تمہیں کیا بول رہے ہیں۔۔"اور تم جوابات کونسے دے رہے ہو۔۔اقدس کو آتش کوئی پاگل انسان لگا

"دیکھو پکی عمر کی ہو گئی ہو تم بھی۔۔"میری بتیس سالہ عمر کو چھوڑو لڑکوں کی کوئی عمر نہیں دیکھتا تم بس خود پر رحم کھاؤ۔۔"بیٹھے بیٹھائے۔۔"پکے ہوئے پھل کی طرح ایک ہینڈسم،ہاٹ"چارمنگ پرسنالٹی والا لڑکا مل رہا ہے تو یوں ناشُکری نہ کرو۔۔"من کی بات منہ سے بول دو۔۔"میں کسی سے کہوں گا نہیں۔۔"بات

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کرتے کرتے اچانک آتش گُنگُنانے لگا تو اقدس خشمگین نظروں سے اُس کو دیکھنے لگی جو خود کو بار بار "بتیس سال کا تو بول رہا تھا لیکن ساتھ میں "لڑکا" بھی لگا رہا تھا

"ہمیں پکا پکایا پھل نہیں چاہیے۔۔اقدس نے سر جھٹک کر کہا

"لیکن مجھے بچپن سے چاند کو پانے کی خواہش تھی۔۔"آج موقع مل رہا ہے اُس کو پانے کا تو میں ضائع نہیں کروں گا۔۔اُس کے برعکس آتش نے کافی پر سکون ہو کر کہا

"ہماری بات سُنو تم۔۔اقدس نے زچ ہو کر کہا

"سُناؤ میں ہمہ تن گوش ہیں۔۔"آپ اپنے لفظوں کا سور میرے کانوں میں پھونک سکتی ہیں۔۔"ہمارے یہ دونوں کان آپ کی آواز سُننے کو بے قرار ہیں۔۔آتش نے کافی سنجیدگی سے غیر سنجیدہ بات کہی تو اقدس کا دل چاہا اپنا سر دیوار پر مارے۔۔"جانے اِس بندے کے ساتھ کیا مسئلہ تھا جو خود تو کبھی سیریس ہوتا نہیں تھا۔"باقیوں کا خون خشک کر دیا کرتا تھا اپنی اِن بے تُکی باتوں سے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"تم کیوں چاہتے ہو کہ ہم نکاح خواہ کے سامنے انکار کرے۔۔اقدس نے سنجیدگی سے کہا

"نو سویٹ ہارٹ تم ایسا نہیں کرو گی۔۔"کیونکہ یہاں سے باہر جانے کے سارے راستے مسدود ہیں تم جہاں جہاں جاؤ گی۔۔"وہاں وہاں مجھے پاؤ گی تو پلیز ایسی کوشش نہ کرنا۔۔آتش اُس کی ناک دبا کر بولا تو اقدس کو سمجھ میں نہیں آیا کہ وہ کیسے اپنی جان اِس پاگل سے چُھڑوائے جو بلاوجہ ہاتھ منہ دھو کر اُس کے پیچھے پڑ گیا تھا

"ہم سے نکاح کر کے آپ کو کیا ملے گا؟"اقدس بے بس ہوئی

"لو کر لی نہ بیوقوفوں والی بات کیا ہی کیا ملے گا؟"مجھے تم اور تمہیں میں مل جاؤں گا بس۔۔۔"ہاں سلامی میں ایک دو جوتے تمہارے بابا سائیں کے ملے تو وہ الگ بات ہے۔۔آتش جو کمرے سے باہر جانے لگا تھا اُس کی بات پر رُک کر اُس سے بولا

"تمہیں یہ سب کچھ اِتنا آسان لگ رہا ہے؟"تمہیں اندازہ ہے تمہارے اِس قدم

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

سے ہماری کتنی رسوائی ہو گی۔۔اقدس افسوس سے اُس کو دیکھ کر بولی

"رسوائی کیوں؟"ہم کونسا کوئی غلط کام کر رہے ہیں۔۔"ماشااللہ سے دونوں میچیور پرسن لوگ ہیں۔۔"شادی کی عمر ہے۔۔"ارے تمہاری عمر کی لڑکیاں پانچ پانچ بچوں کو پالتی ہیں۔۔"اور ایک تم ہو جس کو ابھی بھی کنوارہ رہنے کا بھوت سوار ہے۔۔"کیا ماں باپ کے گھر پر بیٹھ کر اُن کو گناہگار بنا رہی ہو۔۔"کر لوں شادی پر و مس ہنی مون وہاں منائے گے۔۔"جہاں تم کہو گی۔۔آتش نے بازو سینے پر باندھ کر اُس سے کہا تو اقدس غصیلے نظروں سے اُس کو گھورنے لگی

"جانتا ہوں بہت ڈیشنگ ہوں۔۔"لیکن اپنی نظروں پر زرا اختیار پاؤ۔۔"نکاح ہو جانے دو پھر حق سے دیکھنا۔۔۔آتش نے اُس کو تپانے میں کوئی کثر نہ چھوڑی تھی

"ہم تم سے نکاح نہیں کرے گے۔۔۔اقدس نے چیخ کر کہا

"تمہاری مرضی ہے مادام مجھے کوئی مسئلہ نہیں تمہارے ساتھ ایسے رہنے

میں۔۔"نکاح کا تو میں تمہاری آسانی کے لیے کہہ رہا تھا۔۔"لیکن تم بغیر نکاح کے بھی کمفرٹیبل ہو تو ایز یو وِش مجھے کوئی مسئلہ نہیں۔۔"اپنی بات کرنے کے بعد کمرے کا دروازہ لاک کرتا آتش اُس طرف بڑھنے لگا تو اقدس آنکھیں پھیلائے اُس کو دیکھنے لگی۔۔"جو اپنی واسکوٹ کے بٹن کھولتا اُس کی طرف آنے لگا تھا۔۔

"سیل فون آف ہونے کی وجہ سے اپنے لیے وہ کوئی پبلک ٹرانسپورٹ کا بندوست نہ کر پائی تھی تبھی ماہا بس اسٹاپ پر کھڑی "بس کا انتظار کرنے میں مصروف تھی۔۔"جب ایک بڑی گاڑی اُس کے سامنے رکی تھی۔۔"لیکن ماہا نے ایک غلط نگاہ اُس گاڑی پر نہ ڈالی تھی۔

"آؤ میں چھوڑ دیتا ہوں۔۔"جانی پہچانی آواز سن کر ماہا نے گردن موڑ کر دیکھا جہاں "بلیک ہوڈی کے اُپر وائٹ جیکٹ پہنے وائٹ جینز پینٹ میں ہاتھ پھنسائے کھڑا سکندر اُس کو دیکھ رہا تھا۔۔"اُس کا یہ کیجوئل ویئر لک وہ آمنے سامنے لائیو پہلی بار

دیکھ رہی تھی۔"یا جو شخص اُس کے سامنے کھڑا تھا اُس کو وہ دیکھ ہی شاید پہلی بار رہی تھی۔

"نو تھینکس۔۔"اُس پر سے نظریں ہٹاتی ماہا نے انکار کیا

"گاڑی میں انتظار کر رہا ہوں آ جانا۔۔ایک اچٹتی نظر اُس کے سنجیدہ چہرے پر ڈال کر کہتا وہ گاڑی میں واپس بیٹھ گیا۔۔'تو اُس کو فل اگنور کرتی ماہا ہاتھ میں پہنی گھڑی میں وقت دیکھنے لگی۔۔"جہاں ابھی بس کو آنے میں دس منٹس تھے۔۔"دوسری طرف سکندر نے اُس کو ٹس سے مس نہ ہوتا دیکھ کر تیز ہارن دیا تو ماہا نے ناگواری سے اُس کی گاڑی کو دیکھا پھر سر جھٹک کر اپنے بیگ سے ایئر فون نکال کر کان میں ڈالی تھی۔۔"اب اُس کا سیل فون آف تھا یہ بات اُس کو پتا تھی سکندر کو نہیں۔۔"لیکن اُس کی حرکت پر سکندر آگ بگولہ ہوتا گاڑی سے باہر نکلتا اُس کے سر پہ نازل ہوا

"کانوں میں مسئلہ سُنائی نہیں دے رہا جو میں بول رہا ہوں۔۔"سکندر اُس کا بازو

دبوچے غرانے والے انداز میں بولا تواُس کو ماہا کوئی کرارہ جواب دینے والی تھی کہ نظر ایک گاڑی پر پڑی اُس کو گاڑی وہ جانتی تھی۔۔" تبھی اُس کا ہاتھ جھٹک کر خاموشی سے گاڑی کا دروازہ کھول کر بیٹھ گی تواُس کی حرکت نے سکندر کو حیران کر دیا۔۔"اُس کو اب ماہا سے اِتنی تابعداری کی بھی اُمید نہ تھی۔۔"پر جو بھی تھا وہ بھی گاڑی میں بیٹھ کر ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی

"اگر لالی پاپ کی شکل والی کی وجہ سے مجھے بیک سیٹ پر بیٹھنے کا کہا نہ آپ نے تو سوچ ہے آپ کی کہ ماہا کیا کرے گی آپ کے ساتھ۔۔"سکندر نے اگنیشن میں چابی گھمائی تو ماہا نے سنجیدگی سے بھرپور آواز میں اُس سے کہا تو سکندر کے سر پہ سے گزری تھی اُس کی بات لیکن اُس کی طرف سے کسی نے گاڑی کا شیشہ ناک کیا تو وہ اُس کی طرف متوجہ ہوا

"دعا تم یہاں؟"شیشہ نیچے کیا تو دعا خان کو دیکھ کر وہ سرپرائزڈ ہوا

"ہاں میں ڈارلنگ وہ دراصل ہم ساتھ لنچ کرنے والے تھے تو سوچا ایک ساتھ

جاتے ہیں۔۔"ڈرائیور کو میں نے واپس بھیج دیا۔۔"دعا نے کہا تو سکندر مسکرایا

"اچھا کیا بیٹھ جاؤ گاڑی میں۔۔۔سکندر نے کہا

"فرنٹ سیٹ پر کوئی اور موجود ہے۔۔"میں تمہاری فیانسی ہوئی تو وہاں مجھے ہونا چاہیے نہ۔۔دعا نے کہا تو سکندر کے مسکراہٹ پل بھر میں سمٹ گئی تھی

"اگر لالی پاپ کی شکل والی کی وجہ سے مجھے بیک سیٹ پر بیٹھنے کا کہا نہ آپ نے تو سوچ ہے آپ کی کہ ماہا کیا کرے گی آپ کے ساتھ۔۔""

www.novelsclubb.com

"دعا کی بات پر اُس کے کانوں میں ماہا کے الفاظ گونجے تو وہ جانا ماہا کی بات کا مطلب۔۔"اُس نے گردن موڑ کر ماہا کو دیکھا جو کتاب کھولے ایسے بیٹھی جیسے اُس کے آس پاس کوئی اور نہ تھا۔۔

"دعا یہ میری کزن ہے۔۔۔"سکندر نے ماہا کی طرف اِشارہ کیے اُس سے کہا

"اووہائے۔۔دعا نے منہ ٹیڑھا کر کے اُس کو مخاطب کیا لیکن جواب میں ماہا نے یہ زحمت بھی نہ کی تھی۔

"ویری روڈ۔۔دعا نروٹھے پن سے سکندر کو دیکھ کر بولی

"ہا

"یہی کھڑے رہنا ہے تو بتادے۔۔"ماہا کے پاس اور بھی کام ہے۔۔"اُس کو دیر ہو رہی ہے۔۔"سکندر دعا سے کچھ کہنے والا تھا جب کتاب کو زور سے بند کر کے سکندر کو دیکھ کر ماہا نے کہا تو کچھ پل کے لیے اُس کا دل اُچھل پڑا تھا وہ جان نہ پایا کہ یہ ماہا میں اچانک کونسا بھوت سوار ہو گیا۔۔"جبکہ دعا منہ کھولے اُس کی ٹون کو دیکھ رہی تھی جو اُس نے سکندر کے لیے استعمال کی تھی

"یو گرل تم میں تمیز نہیں یہ کیسے بات کر رہی ہو ڈارلنگ سے؟"دعا اپنا چہرہ گاڑی میں گُھساتی اُس کو گھور کر بولی

"ایسے گھورے مت اسکن میں پمپلز و نکلز پڑ جائے گے پھر کیمرے میں اچھا لک

نہیں آئے گا آپ کا۔" ماہا نے اُلٹا اُس کو مشورہ دیتے کہا تو دعا جھٹ سے اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرنے لگی۔

"کچھ نہیں ہوا رلیکس۔۔ سکندر ماہا کو گھورتا دعا سے بولا

"اپنی کزن سے بیک سیٹ پر بیٹھنے کا کہو۔۔۔ دعا نے لاڈ سے کہا تو سکندر نے ہونٹوں پر زبان پھیر کر ماہا کو دیکھا جو اُس کو ایسے دیکھ رہی تھی جیسے کہنا چاہتی ہو

"بھول کر بھی یہ مت کہیے گا۔۔۔۔

#سلامِ_عشق

#تحریر_رمشا_حُسین

Episode 31

"دعا سب سے پہلے میں ماہا کو ڈراپ کروں گا تو تب تک کے لیے تم پیچھے بیٹھ جاؤ۔۔ گلا کھنکھار کر سکندر نے دعا کو دیکھ کر کہا

www.novelsclubb.com

"نو ڈارلنگ پلیز نہ اپنی کزن سے کہو کہ وہ بیک سیٹ پر بیٹھے۔۔" دعا اپنی جگہ بضد تھی۔۔"

"آئے تھنگ ماہا کو گاڑی میں ہی نہیں ہونا چاہیے۔۔" ماہا اُن کی بحث پر بیزار گی سے کہتی دروازہ کھول کر جانے لگی تھی۔۔"جب سکندر نے اُس کا ہاتھ پکڑ کر روک لیا "دعا ضد نہیں کرو بیٹھ جاؤ۔۔" کیا میں تم سے ایک چھوٹی سی بات منوانے کی بھی اُمید نہ لگاؤں؟" سکندر نے اُس کو دیکھ کر کہا تو وہ چہرے کے ہزار زوایئے بنا کر بیک سیٹ پر بیٹھ گئی۔۔"تو سکندر بھی شکر بھرا سانس خارج کرتا ڈرائیونگ اسٹارٹ کر دی۔۔

www.novelsclubb.com

"دیکھو ہم تم سے نکاح کرے گے۔" لیکن پلیز ویسے نہیں جیسے تم چاہتے ہو۔۔"اُس کو اپنی طرف بڑھتا ہوا دیکھ کر اقدس نے سختی سے آنکھوں کو میچ کر کہا تو آتش ٹھٹھک سا گیا

"مطلب؟"اُس نے پوچھا

"مطلب کہ تم ہمارے گاؤں آؤاور ہمارے باباسائیں سے ہمارا ہاتھ مانگو۔۔۔اقدس نے کہا

"اچھا۔۔اِتنا کہتا آتش ہنس پڑا

"ہاں اور یقین کرو ہم ہاں کرینگے تو باباسائیں بھی انکار نہیں کرینگے۔۔"پر پلیز تم ابھی ہمیں جانے دو۔"ہماری بہن ہمیں ناپاکر پریشان ہو گی۔۔"ہماری زندگی میں پہلے ہی بہت پریشانیاں ہیں۔۔"آپ پلیز زبردستی نکاح کرکے ہماری مشکلوں کو بڑھاواں نہ دے۔۔اقدس نے اِس بار باقاعدہ اُس کے آگے ہاتھ جوڑ کر کہا تو اُس کی نم ہوتی آنکھوں اور لہجے میں بے بسی کو محسوس کرکے آتش نے گہری سانس بھر کر اُس کو دیکھا

"کیا گارنٹی ہے تم میری بات مانو گی اور اگر یہاں سے میں جانے دوں گا تو تم کوئی واویلا نہیں کرو گی۔۔"میڈیا میں میرے خلاف کوئی ایکشن نہیں لو گی؟"آتش

نے سنجیدگی سے پوچھا

"تم ہماری طرف سے مطمئن ہو جاؤ۔۔"ہم ایسا کچھ نہیں کرے گے۔"بلکہ تمہیں اپنی حویلی کا ایڈریس بھی دیتے ہیں۔۔"تم جب چاہوں اپنے والدین کے ساتھ آ سکتے ہو۔۔اقدس نے جھٹ سے کہا اُس کو بس یہاں سے جانے کی پڑی تھی

"میرا وہی سوال ہے کہ تم سچ بول رہی ہو اُس بات کی کیا گارنٹی ہے؟"آتش نے پھر سے کہا

"تم ہماری بات پر یقین کر سکتے ہو۔۔اقدس نے کہا

"میں تمہاری بات پر یقین کیوں کروں؟"تم کونسا میرے چچا کی بیٹی ہو۔۔"اِس لیے نکاح تو آج یہی ہو گا۔۔آتش اُس کو دیکھ کر کہتا شانے اُچکا گیا

"چچا کی بیٹی نہیں تو نکاح کیوں کر رہے؟"اقدس جیسے تپ اُٹھی

"بس دل آ گیا ہے۔۔آتش نے کہا

"دیکھو آتش ایسے نہ کرو۔۔"ہماری بات کو سمجھو تم کو نکاح سے مطلب ہے نہ تو وہ

ہم کرنے کو تیار ہے پر پلیز ابھی جانے دو۔۔"اقدس نے پھر سے عاجزی لہجہ اپنایا

"ایسا کرو قرآن پر ہاتھ رکھ کر و قسم اُٹھا کر کہو۔۔آتش کی نظر کمرے میں موجود قرآن پاک پر پڑی تو اُس سے کہا جس پر اقدس کو یقین نہ آیا کہ وہ اِتنی چھوٹی بات کے لیے اُس سے قسم اُٹھوائے گا۔

"کیا ہوا؟"آتش نے اُس کو چُپ دیکھ کر سوال کیا

"قرآن پاک اللہ نے عبادت کرنے کے لیے نازل کیا ہے۔۔"نا کہ اُس پر ہاتھ رکھ کر قسم اُٹھانے کے لیے۔۔"وہ ایک مقدس کتاب ہے۔۔"ہم اِتنی سی بات پر قسم نہیں اُٹھا سکتے۔۔"ہمیں کوشش کرنی چاہیے کہ قرآن جب ہاتھ میں لے تو کوئی قسم اُٹھانے کے لیے نہیں بلکہ عبادت کے لیے اُٹھائے۔۔اقدس اُس کی بات پہ سنجیدگی سے بولی

"مجھے پھر تم پر یقین نہیں۔۔"آتش آرام سے بولا

"ہماری زبان پر یقین کر سکتے ہو تم۔۔"ویسے بھی رسول ﷺ کا یقین ہے کہ اُس

کی اُمتی کبھی جھوٹ نہیں بول سکتی تو تم یقین کرو اقدس اسیر ملک اِس وقت تم سے کوئی جھوٹ نہیں بول رہی۔۔"وہ جو کہہ رہی ہے ویسا کرے گی بھی۔۔اقدس نے پُختگی سے کہا تو اِس بار آتش لاجواب ہوا تھا۔۔"اور ایسا کبھی کبھار ہوتا تھا کہ کوئی اُس کو لاجواب کرتا تھا۔۔

"اب اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کو لائی ہو تو میں تمہاری بات مان لیتا ہوں۔۔"تمہیں باحفاظت تمہارے آشیانے چھوڑ آتا ہوں۔۔۔آتش نے گویا اُس پر احسان کیا

"کیا واقعی؟"اقدس کو یقین نہ آیا

"ہاں واقعی اب میں تمہارے عشق میں اِتنا ڈوب بھی نہیں گیا کہ آج اگر نکاح نہ ہوا تو مر جانے کا خوف ہو کوئی۔۔آتش نے منہ کے زاویئے بگاڑ کر اُس سے کہا

"ہم اپنی چادر لے۔۔"اقدس جلدی سے کہتی بیڈ کے پاس گری اپنی چادر اُٹھانے لگی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"گاؤں جانا ہے تم نے؟"آتش نے پوچھا

"نہیں یہاں اپارٹمنٹ ہے وہاں جانا ہے۔۔"گاؤں ویکنڈ پر جائے گے۔۔"اقدس نے بتایا

"ٹھیک ہے پھر اُتوار کو میری فیملی لنچ تمہارے گاؤں کرے گی۔۔"اور ہاں اُس دن مجھے ہاں میں جواب چاہیے۔۔"ایسا نہ ہو تمہارے باباسائیں میری خوبصورت شکل سے جیلس ہو کر انکار کر دے۔۔"آتش نے اُس کو وارن کیا

"ہاں جو تم کہہ رہے ہو ویسے ہو گا۔۔"اقدس نے جان چُھڑوائی

"یہ کیا توں تراں کر کے بات کر رہی ہو۔۔"ہونے والا مجازی خُدا کا ہوں تمہارا عزت سے مخاطب کرو"آپ جناب کہو۔۔آتش نے اُس کو گھور کر کہا

"جی جیسا آپ کہو۔۔"لیکن کیا ابھی ہم جا سکتے ہیں۔۔"اقدس نے ضبط سے کہا

"میرے ساتھ جانا ہے نہ تو اگر میں یہاں ہوں تو تمہیں یہاں سے جانے کی جلدی کیوں ہے؟"آتش نے دوبارہ اُس کو گھورا

"ہماری بہن اکیلی ہو گی۔۔"اُس وجہ سے پریشان ہیں۔۔اقدس نے بتایا

"اچھا سہی اور زرا باہر آور گردی کم کرو چھوٹی بچی نہیں ہو کہ کوئی بھی کہی سے بھی تمہیں اُٹھا کر چلا جاتا ہے۔۔"اگر باہر جانا ہے تو اپنی سیفٹی کے ساتھ باہر نکلو ورنہ گھر میں اچھی ہو۔۔آتش نے مزید کہا

"جی اب پچاس آگے اور دو سؤ سے پیچھے گارڈز لیکر چلے گے۔۔اقدس کا ضبط جواب دے گیا تھا

"اب ایسا بھی نہیں کہا کہ پوری فوج کے درمیان آؤ جاؤ۔۔آتش اُس کی بات پر بولا

"پلیز ہمیں ہمارے گھر چھوڑ آئے۔۔اقدس رونے کے درپہ تھی۔۔

"اچھا روؤ نہیں لے چلتا ہوں تمہیں تمہارے گھر۔۔آتش اِتنا کہتا باہر کی طرف بڑھا تو اقدس بھی اُس کی تقلید میں چلنے لگی

"کھانا ٹھیک سے نہیں کھاتے کیا؟"میشا نے فکر مندی سے رایان کو دیکھ کر کہا وہ

آج اُس سے اسکائپ پر بات کرنے میں مصروف تھی۔

"آپ کو نہیں لگتا میں موٹا ہو گیا ہوں؟" رایان اُس کی بات پر اپنی طرف اِشارہ کر کے کہا روز جم جانے کی وجہ سے اُس کا جسم کافی مضبوط ہو گیا۔۔" مسلز بھی کافی پھولے ہوئے سے تھے۔۔" ہلکی سی بیئرڈ آنکھوں پر نظر کا چشما لگائے رایان آریان جو کسی زمانے میں نان سیریس انسان ہوتا تھا۔۔" اب وہ ایک میچیور پرسن بن گیا تھا جو کام کے علاوہ کسی اور سے مخاطب ہونا تک پسند نہیں کرتا تھا۔۔" آنکھوں میں جہاں ہر وقت شرارت بھرا تاثر ہوتا تھا اب وہاں سوائے سرد پن کے کچھ اور نہ ہوتا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

"موٹے کہاں سے ہو؟" خیر یہ بتاؤ باڈی شاڈی بنانے کے لیے ایکسٹرا ڈوز میڈیسن تو نہیں لیتے نہ؟" میشا مشکوک نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولی

"کیا آپ کو ایسا لگتا ہے؟" یقین کرے یہ میرے جم جانے کا کمال ہے۔۔" اور میری محنت بھی جو روز صبح سویرا اُٹھ کر ڈور لگاتا ہوں پارک میں۔۔ رایان نے

بتانے کے ساتھ کافی کا سپ لیا

"یہ بتاؤ سی ایس ایس کی تیاری کیسی چل رہی تمہاری؟" میشا نے پوچھا

"کافی اچھی جا رہی ہے۔۔" رایان نے مختصر بتایا

"کزنز سے بات ہوتی؟" میشا نے پوچھا

"ہاں سکی اور ہانی سے کانٹیکٹ میں رہتا ہوں۔۔" کل سکی کا کنسرٹ تھا وہ میں نے دیکھا تھا اور کچھ دن پہلے ہانی کا لائیو شو بھی۔۔۔ رایان نے بتایا

"ہاں تمہیں ہانی نے بتایا ہو گا نہ اُس کو بیسٹ بزنس مین کا آوارڈ ملا تھا۔۔" وہ اور خوشی کافی دلجمعی سے کام کرتے ہیں۔۔" میشا نے بتایا

"جی اندازہ ہے تبھی آپ کی بیٹی اِن چھ سالوں میں مجھ سے ایک بار بھی بات کرنا ضروری نہیں سمجھتی۔۔ رایان نے کہا تو میشا خاموش ہوئی

"وہ تم سے ناراض ہے۔۔" میشا نے بتایا

"یہ کیسی ناراضگی ہے موم؟" جو ختم ہونے کا نام تک نہیں لیتی۔۔" میں ہر روز

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

سوری کا میسج کرتا ہوں پر شاید اُس نے میرا نمبر بلاک لسٹ میں ڈالا ہوا ہے۔۔۔"آپ بتائے کون کرتا ہے ایسا؟"میں بھائی ہوں اُس کا. رایان نے شکایتی لہجے میں کہا

"تمہیں اندازہ نہیں وہ بہت بدل گئی ہے۔۔"اور جب جب اُس کا رشتہ آتا تو سوا نیزے پر اُس کا غُصہ چڑھ جاتا۔۔میشا نے جواباً کہا

"مان کا بتائے وہاں کہاں روپوش ہے؟"رایان نے پوچھا

"نہیں پتا لگا کچھ۔۔"اب تو کوئی اُس کا نام تک نہیں لیتا۔۔میشا نے افسردہ لہجے میں بتایا

www.novelsclubb.com

"موم آپ کو پتا ہے نہ مان کا وہ لاپرواہ نہیں ہے۔۔"بلکل بھی نہیں ہے۔۔"خالہ اُس کی جان ہے۔۔"خالوں سے لڑائی کیے بغیر اُس کو چین نہیں ملتا۔۔"ماہی کی ٹانگ نہ کھینچے تو اُس کا دن نہیں گزرتا اور جب تک اقدس آپو سے ڈانٹ نہ کھالے اُس کو کھانا ہضم نہیں ہوتا تو کیا آپ کو لگتا ہے کہ وہ اِن چاروں کو چھوڑ کر اپنی الگ

دُنیا بسائے گا؟"کیونکہ وہ ہر چیز ڈنکے کی چوٹ پر کرنے والا ہے وہ سنگنگ کی دُنیا میں اپنا نام کمانا چاہتا تھا۔۔"پاکستان کا روشن تارا بننا چاہتا تھا۔۔"یوں گُمنام ہونے کا تو کبھی اُس نے مذاق میں بھی نہ کہا تھا۔۔رایان اُس کی بات سن کر بولا"اُس کو تکلیف ہوئی تھی یہ سُن کر کہ اب کوئی اُس کا نام نہیں لیتا

"جگو میں جانتی ہوں۔۔"مان کو ہاتھوں سے کھلایا ہے اُس کی ہر بات سے واقف ہوں میں۔۔"میں نے لندن میں اپنے سورسز بھی چھوڑے ہوئے ہیں۔۔۔میشا نے اُس کی بات سن کر جواباً کہا

"بس اللہ کرے وہ واپس آجائے خیریت سے۔۔رایان نے دعائیہ انداز میں کہا

"آمین۔۔۔میشا جواباً بولی

"نقاب کیوں کرنے لگی ہو تم؟"خوریہ حوریہ کے کمرے میں داخل ہوئی تو اُس کو نقاب کرتا دیکھ کر اُلجھ کر پوچھنے لگی۔۔۔

"(رافیہ بیگم اپنے تینوں بچوں کو لیکر کراچی شفٹ ہو گئی تھیں۔۔"جہاں آکر اُنہوں نے ایک کرائے کا گھر لیا تھا۔۔"ساتھ میں اُنہوں نے ایک دفتر میں نوکری بھی کر لی تھی جہاں سلائی کڑائی کا کام کرنا پڑتا تھا۔۔"اِس سے اُن کا گزر بسر اچھا ہونے لگا تھا۔۔"کچھ وقت ایڈجسٹ ہونے کے بعد خوریہ نے بھی وہاں نوکری کر لی تھی۔۔"حوریہ ساحر پڑھائی کے ساتھ ساتھ پارٹ ٹائیم میں جاب بھی کیا کرتے تھے۔۔"رات میں تھوڑا بہت جب حوریہ کو وقت ملتا تو وہ اپنے لکھنے کا بھی شوق پورا کر لیا کرتی تھی۔۔"خوریہ نے نوکری کے ساتھ پرو ائیوٹ اسٹڈی کرنا بھی شروع کر دی تھی۔۔"کیونکہ اُس کو پتا چل گیا تھا کہ تعلیم انسان کے لیے کتنا ضرور ہوتی ہے۔۔"اُس کو اپنے کم پڑھے لکھے ہونے کا افسوس ہوتا تھا۔۔"لیکن پھر سنبھل کر جلدی اُس نے اسٹڈی کو ترجیح دی تھی۔۔"ایک سال بعد حوریہ کے لکھے میں نکھار آ گیا تھا ہر ماہ ڈائجسٹ میں اُس کا کوئی نہ کوئی ناول آنے لگا

تھا۔۔"ادارے والے خود اُس سے ناول لکھنے کا کہتے تھے۔۔"اُس کو فیس بھی مل جایا کرتی تھی۔۔"جس وجہ سے خوش ہو کر حوریہ نے اپنی چھوٹی موٹی جاب کو چھوڑ کر پڑھائی کے بعد ناول لکھنے کو وقت دیا تھا۔۔"اُس نے اپنا ایک نام بنا لیا تھا لوگ اُس کو جاننے لگے تھے۔۔"ایک نے اُس کو ڈرامے کی آفر کی تھی حوریہ نے جوش میں آ کر اپنا ناول دے بھی دیا تھا لیکن جب وہ چینل پر آیا تو رائٹر نام کسی اور کا ایکسپوز ہوا تھا اُس کو دھوکہ ایسا ملا کہ پھر اُس نے توبہ کر لی تھی یوں منہ اُٹھائے کسی کو بھی اپنی کہانی نہیں دے گی۔۔"کیونکہ چینل والوں سے بات کرنے کے بعد بھی اُس کو کوئی فائدہ نہ ہوا تھا۔۔"چینل والوں کو بس ریٹنگ سے فرق پڑتا تھا جو اُن کو مل رہی تھی۔۔"رائٹر نام چاہے کسی کا بھی ہو اِس سے اُن لوگوں کو فرق نہ پڑتا تھا۔۔"حوریہ ڈائجسٹ ادارے کو اپنا ناول دینے کے ساتھ ساتھ الگ سے اپنا ناول شائع کرواتی تھی جس سے اُس کی ارننگ اچھی خاصی ہو جایا کرتی تھی۔۔"اور اب اُن لوگوں نے کرائے کا گھر چھوڑ دیا تھا۔۔"حوریہ نے اپنی کمائی سے ایک چھوٹا

لیکن خوبصورت اپارٹمنٹ لیا تھا جہاں وہ پر سکون ہو کر رہتے تھے۔۔۔

"ضروری کام سے جا رہی ہوں۔۔"ایک ویب والوں کو ناول دیا تھا نہ اُنہوں نے آنے کا کہا تھا۔۔"کچھ پوائنٹس اُن کو ڈسکس کرنا تھی۔۔حوریہ نے مصروف لہجے میں بتایا

"میں ابھی تک جان نہ پائی تم کونسا یوں نقاب کرتی ہو؟"سب خیریت ہے نہ؟"خوریہ نے تشویش بھرے لہجے میں پوچھا

"ہاں ایسی ویسی کوئی بات نہیں۔۔"دراصل میں نے ایک حجاب بیس ناول لکھنا شروع کیا ہے تو بس اب خود بھی حجاب کے ساتھ نقاب کروں گی۔۔"کیونکہ کسی نے مجھ سے کہا تھا کہ جو چیز آپ دوسروں میں دیکھنا چاہتے ہیں وہ چیز سب سے پہلے آپ کو خود میں لانی ہو گی۔۔"اِس سے آپ کے لفظوں میں تاثیر ہو گی۔۔"حوریہ نے بتایا

"بات تو تمہاری ٹھیک ہے پر کسی کو کیا پتا کہ لکھنے والی خود حجاب کرتی ہے یا نہیں؟"بیڈ پر بیٹھتی حوریہ شانے اُچکا کر بولی

"اللہ کو تو پتا ہے نہ اور میں نہیں چاہتی کہ کبھی ایسا دن آئے جس وقت میرے قارئین میرے سامنے ہو۔۔"اور مجھے ویسا نہ پائے جیسا میرے لفظوں کو پڑھ کر اُنہوں نے تصور کیا تھا۔۔"میں چاہتی ہوں مجھے بڑھ کر دیکھے وہ۔۔۔"حوریہ نے گہری سانس بھر کر اُس کو بتایا

"تمہاری باتیں کافی عجیب ہوتی ہیں حور۔۔"خوریہ بس یہی بول پائی

"میں ایک رائٹر ہوں۔۔"میرے الفاظ عجیب نہ ہوگے تو کیا ہوگے خیر وِش می آل دابیسٹ۔۔۔حوریہ نے سر جھٹک کر کہا تبھی اُس کے سیل فون میں کال آنے لگی تو وہ اُس کی طرف متوجہ ہوئی

"السلام علیکم۔۔۔حوریہ نے سلام کرنے میں پہل کی

وعلیکم السلام آپ مس حوریہ بات کر رہی ہیں؟"دوسری طرف سے پوچھا گیا

"جی آپ کون؟"حوریہ نے بتانے کے بعد پوچھا

"میں ایک چینل کا آنر ہوں۔۔"ہم نے آپ کی اسٹوریز پڑھی ہیں۔۔"اور ہم چاہتے ہیں کہ آپ ایک اسٹوری ہمارے چینل کے لیے لکھے۔۔۔دوسری طرف سے بتایا گیا تو حوریہ نے شاک کی کیفیت میں خوریہ کو دیکھا جو اپنے ناخن دیکھنے میں مصروف تھی

"مجھے خوشی ہوئی لیکن سوری میں کسی چینل والوں پر ٹرسٹ نہیں کر سکتی۔۔"دو سال قبل میرا ناول چوری ہو گیا تھا۔۔"وہ ڈرامے کی شکل میں ٹی وی چینل پر آیا بہت مشہور بھی ہوا لیکن افسوس مجھے خوشی ہونے بجائے احساس کمتری ہوئی کیونکہ رائٹر کا کریڈٹ کسی اور کو ملا۔۔"پزیرائی کسی اور کی ہوئی۔۔"حوریہ نے جواباً کہا تو خوریہ چونک کر اُس کو دیکھنے لگی

"جی ہمیں پتا چلا تھا لیکن یہاں کوئی ایسا مسئلہ آپ کو پیش نہیں ہو گا۔۔"ایک ایگریمنٹ ہو گا ہمارے درمیان اور ہمیں ویسی کہانی چاہیے بلاک باسٹر پھر پیمنٹ

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

جو آپ کا حق ہے وہ پانچ لاکھ ہو گی۔۔"اُس کا چیک آپ کو تب ملے گا جب ہمیں آپ پانچ اقساط دے گی۔۔"اُس شخص نے بتایا تو حوریہ کو اپنے کانوں میں پر یقین نہ آیا

"پانچ لاکھ؟"حوریہ کو لگا شاید اُس کو سُننے میں کوئی غلطی ہوئی ہے ورنہ ایک کہانی کی اِتنی قیمتی کوئی اُس کو دے کیسے سکتا ہے

"جی اِس سے زیادہ بھی ہو گی اگر ریٹنگ اچھی آئی تو ہم آپ سے ڈرامے لکھواتے آئے گے۔۔"اُس کے بعد آپ ناول رائٹر نہیں بلکہ اسکرپٹ رائٹر بن جائے گی۔۔"دوسری طرف سے جواب آیا

"کیا میں کچھ دن بعد آپ کو جواب دے سکتی ہو؟"بار بار اِشارے سے بات پوچھتی حوریہ نے خوریہ کو خاموش رہنے کا اِشارہ کر کے کال پر کہا

"جی لیکن ہمیں جواب جلدی چاہیے۔۔"اور اسٹوری ہمیں اسٹرونگ چاہیے۔۔"جس کا بیس یہ ہو کہ ڈرامہ دیکھنے والے کو موٹیویشن ملے اُس میں بس

ہیرو ہیروئن کا رومانس نہ ہو۔"اُن دونوں کے علاوہ بھی ایک کہانی ہو۔۔"اُس نے کہا تو حوریہ نے اپنے لب کُچلے

"جی ویسی کہانی ہو گی موٹیویشنل۔۔۔حوریہ نے جواباً کہا اور ایک دو بات مزید کرنے کے بعد اُس نے کال کاٹ دی

"کیا ہوا؟"کون تھا؟"تم کافی خوش لگ رہی ہو۔"خوریہ نے ایک ساتھ بہت سارے سوالات اُس سے کر ڈالے

"بتاتی ہوں پر یار یہ لوگ کافی ڈبل اسٹینڈرڈ کے ہیں۔۔"اب دیکھو نہ جب میں موٹیویشنل ناول لکھتی تھی تو اِن ویب سائٹ اور اداروں نے کہا کہ کہانی لڑکا لڑکی کے گرد گھومنے والی ہونی چاہیے۔۔"جس کو پڑھ کر لوگ خود کو فنٹاسی دُنیا میں تصور کرے۔۔"کوئی موٹیو شنل باتیں جاننا چاہے گا تو مدرسہ جائے گا۔۔"ناول نہیں پڑھے گا۔۔"اور اب جب اپنا رائٹنگ اسٹائیل میں نے ویسے بنایا تو کہا جا رہا کہ

بس رومانس نہ ہو کہانی میں کچھ اور چیزیں بھی ہو۔۔۔"حوریہ نے عجیب چہرے کے تاثرات بنا کر کہا

"تم تھوڑی تھوڑی باتوں پر اپسیٹ مت ہو جایا کرو۔۔" بات اب کیا ہوئی ہے وہ بتاؤ۔۔"خوریہ نے اُس کا موڈ سہی کرنے کی خاطر کہا

"مجھے ڈیٹیل ساری مل گئی ہے اور پاکستان کے بڑے ڈرامہ چینل والوں نے مجھے آفر کی ہے کہ میں ایک کہانی اُن کے چینل کو دوں۔۔"اور پتا ہے اِس بار چینل والوں نے خود رابطہ کیا ہے۔۔"حوریہ نے پر جوش لہجے میں اُس کو سب کچھ بتایا

"نا کرو۔۔خوریہ کو یقین نہ آیا

"قسم سے یار۔۔حوریہ نے جھٹ سے کہا

"اگر ایسی بات ہے تو پھر منع کیوں کیا تھا؟"خوریہ کو اچانک خیال آیا تو پوچھا

"پہلے جو دھوکہ ہوا۔۔"دوبارہ اب یقین کرنے میں مسئلہ آرہا تھا۔۔"خیر چھوڑو اِن باتوں کو اور یہ سُنو کہ مجھے پانچ لاکھ ملے گے ایک ڈرامے کا۔۔حوریہ نے خوش

www.novelsclubb.com

ہو کر بتایا

"بڑی رائٹرز کو اِس سے زیادہ پیسا ملتا ہے اور تمہیں ہے۔۔"اگر ریٹنگ اچھی آئی تو یہ چینل والے زیادہ کماتے ہیں۔۔"خوریہ نے اُس کی بات سن کر کہا

"پر اگر میرا وہاں کام بن گیا تو تمہیں اور اماں کو نوکری کرنی نہیں پڑے گی۔۔"اور ساحر بھی اپنی زندگی کو انجوائے کر سکے گا۔۔"حوریہ نے حسرت بھرے لہجے میں کہا

"اللہ نے دروازے کھول دیئے ہیں۔۔"اب جا کر اماں کو بتا آؤ۔۔۔خوریہ اُس کی بات پر مسکرا کر بولی

www.novelsclubb.com

"ہاں میں جاتی ہوں اور میں تو بھول گئی تھی کہ مجھے باہر جانا تھا کام سے۔۔"حوریہ کو اچانک خیال آیا تو اپنے سر پہ ہاتھ مارتی وہ باہر کی طرف بھاگی تھی۔۔"پیچھے اُس کی حرکت پر خوریہ اپنا سر نفی میں ہلاتی رہ گئی۔۔

#سلامِ_عشق

#تحریر_رمشا_حُسین

Episode 32

"اچھا ہوا آپ یہاں ہو میں بھی اپنے آدمیوں سے یہاں آپ کو لانے کا کہنے والا تھا۔۔آتش گھر آیا تو آفاق لُغاری کو دیکھ کر کافی خوشگوار لہجے میں بولا

"گُستاخ یہ باپ سے بات کرنے کا طریقہ ہے؟"آفاق لُغاری کو آتش کا یوں مخاطب کرنا ایک آنکھ نہ بھایا تھا

"خیریت ہے۔۔"اُردو کے کافی بڑے بول بول رہے ہیں۔"شہنشاہ جلال الدین اکبر ڈرامہ تو نہیں دیکھ لیا؟"آتش نے اُن کا تپا ہوا لہجہ جیسے محسوس ہی نہیں کیا تھا اُس کی سوئی تو بس "گُستاخ" لفظ پر اٹک گئی تھی

"لڑکی کا کیا بنا؟"وہ بتاؤ۔۔۔آفاق لُغاری کا آج اُس سے بحث کرنے کا موڈ نہ تھا

"میں نے اُس کو ہینڈل کر دیا۔۔۔"آتش نے بتایا

"زندگی میں کوئی اچھا کام تم نے بھی کر لیا۔۔" یہ بتاؤ وہ ہماری بات مان جائے گی اب؟"آفاق لُغاری کو اُس کی بات سن کر خوشی ہوئی

"کریکشن میں بچپن سے اچھا کام کرتا ہوں۔۔"اور آپ پر احسانات ایسے میں بہت بار کر چُکا ہوں۔۔"اب بس آپ میرا منہ نہ کُھلوائے۔۔۔آتش نے جتاتی نظروں سے اُن کو دیکھ کر کہا

"وہ ہماری بات مان جائے گی نہ؟"آفاق لُغاری سیخ پا ہوئے

"کیا ایسا کبھی ہوا کہ آتش لُغاری کسی چیز کی ٹھانے اور وہ چیز نہ ہو۔۔"آتش فخریہ نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولا

"تو اگر اُن کے علاقے میں کوئی پوسٹ میں ایش کو دینی چاہوں تو اسیر ملک سپورٹ کرے گا؟"آفاق لُغاری نے پوچھا وہ ہر جگہ اپنا رعب جمانا چاہتے ہیں۔۔"سب لوگوں پر حکومت کرنا چاہتے تھے۔۔

"میں نے اُس لڑکی کو راضی کر لیا۔۔"لیکن ووٹس کے لیے نہیں بلکہ خود سے

www.novelsclubb.com

شادی کرنے کے لیے۔۔"اُتوار کو ہماری دعوت رکھی ہے اُس نے خیر سے بہت مہمان نواز ہے ہم پر تو بلکل بھی نہیں گئ۔۔آتش نے اُن کو دوپل کی خوشی دینے کے بعد اپنی ڈھٹائی کا ثبوت دیا تو آفاق لُغاری کے چہرے پر ایک رنگ آرہا تھا تو دوسرا جارہا تھا۔۔"اُن کو یقین نہ آیا کہ اُن کا بیٹا ایسا کارنامہ انجام دے چُکا ہے۔ ۔"یعنی اُنہوں نے اُس کو کام کونسا کرنے کا بولا تھا اور وہ کر کیا آیا تھا۔۔

"کیا ہوا سانپ کیوں سونگھ گیا آپ کو؟"اُن کو خاموش دیکھ کر آتش نے خود ہی مخاطب کر دیا

"سوچ رہا ہوں کہ ایسا کونسا گناہ میں نے کر دیا جو تم میرے گھر پیدا ہوئے۔ ۔۔"آفاق لُغاری نے دانت پیس کر کہا تو آتش کا فلک شگاف قہقہہ گونج اُٹھا تھا۔

"جو چیز آپ میں ہے نہیں اُس کو استعمال کر کیوں رہے ہیں؟"خیر میں آپ کو بتاتا ہوں۔۔"دراصل میری پیدائش سے پہلے آپ کے سارے کرتوتوں کا پھل خُدا نے میری شکل میں دیا ہے۔۔"اب آپ مانتے نہیں وہ الگ بات ہے۔۔۔آتش

نے اُن کی بات پر فوراً کہا

"نہیں میں جانتا ہوں تم میرے گناہ کی سزا ہو۔۔آفاق لُغاری نے اُس کو گھور کر کہا

"ہاں پر یوں اِظہار نہ کرے۔۔'آپ کو پتا نہیں ورنہ میرے اندر بھی ایک کیڑا ہے جو کبھی کبھار شرمانے پر مجبور کر دیتا ہے۔۔آتش شرمانے کی ناکام کوشش کرتے ہوئے کہا

"نالائق تمہیں اپنی بے عزتی محسوس نہیں ہو رہی جو میں کر رہا ہوں۔۔"آفاق لُغاری کا صبر جواب دے گیا

"بے عزتی محسوس کرنے والی چیز تھوڑی ہوتی ہے وہ تو اگنور کرنے کی چیز ہوتی ہے۔۔"اور آپ تو پھر بھی باپ سماں ہیں۔۔"آپ کی کوئی بے عزتی دل پر کیسے لے سکتا ہوں۔۔۔آتش نے اُن کی بات ہوا میں اُڑائی

"آتش میرے صبر کا پیمانہ لبریز ہو جائے اُس سے پہلے مجھے بتاؤ کہ یہ شادی کا کیا معاملہ ہے؟"آفاق لُغاری نے کڑے چتونوں سے اُس کو دیکھ کر اپنا سوال کیا

"بتیس سال کا ہو گیا ہوں۔۔'میری عمر کے لڑکوں کو پانچ پانچ یعنی دس بچے ہوتے ہیں۔۔"اور ایک میں ہوں جو چھڑا چھانٹ گھوم رہا ہوں۔۔"اِس لیے جو چیز آپ کو سوچنی چاہیے تھی وہ میں نے سوچ لی۔۔"آتش نے آرام سے بتایا

"اِس بات سے میں کیا مطلب اخذ کروں میں؟"آفاق لُغاری کا چہرہ لال بھبھو ہو گیا تھا

"ایک تو آپ کو ہر بات تفصیل سے بتانا پڑتی ہے۔۔"یار ڈیڈ میں نے اُس کو پرپوز کیا۔۔"پھر وہ زرا شرمائی لجائی۔۔"تھوڑا ہچکچائی اُس کے بعد خالص لڑکیوں والا مشغلہ چونچلا اپنا کرناں ناں ناں"کرنے لگی۔۔"لیکن میں بھی"میں تھارا ضی کروا کر ہی دم لیا۔۔۔"آتش نے ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے بیٹھ کر اُن کو تفصیل سے بتایا

"وہ لڑکی کہاں ہے؟"آفاق لُغاری نے ہاتھوں کی مٹھیوں کو بھینچ کر سوال کیا

"اپنے گھر بیٹھی۔۔"سُہانے سپنے دیکھ رہی ہو گی کہ آتش لُغاری آئے گا۔۔"مجھے ڈولی میں بیٹھا کر لے جائے گا۔۔آتش نے مزے سے بتایا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"تم نے اُس کو فام ہاؤس سے باہر نکالا۔۔؟"آفاق لُغاری کے رہے سہے بھی اوسان خطا کر گئے۔۔۔

"ہاں کیونکہ آپ نے کافی اخلاف سے غیر حرکت کری تھی۔"یہ تک نہ سوچا کہ گھر میں آپ کی اپنی بیٹی بھی موجود ہے۔۔"جو جوان ہے دن رات آور گردیاں کرتیں ہیں۔۔"اگر آپ راہ چلتی دوسروں کی بیٹی میں نظر ڈالے گے کہ تو کوئی آپ کی بیٹی پر بھی نظر ڈال سکتا ہے۔۔"بس پھر وہی بات میں نے بڑوں والی سوچ رکھی بڑاپن کا مظاہرہ کیا اور باحفاظت اُس کو اُس کے آشیانے چھوڑ آیا۔۔"ساتھ میں پرپوز بھی کر ڈالا۔۔آتش کی باتوں کو سن کر وہ دانت کچکچا کر رہ گئے تھے۔

"اندازہ ہے اپنی بہن کے بارے میں کیسی گفتگو کر رہے ہو؟"غیرت نام کی کوئی چیز ہے تم میں؟"آفاق لُغاری ملامت بھری نظروں سے اُس کو دیکھا

"غیرت وہ نہیں ہوتی جو بس اپنی ماں بہن پر آئے۔۔۔"اصل غیرت وہ ہوتی ہے جو ہر عورت کے لیے جاگے۔"ویسے بھی میں آتش ہوں خود سے کم ہمت رکھنے

والوں سے مقابلہ کرنا اپنی توہین سمجھتا ہوں تو کیسے ممکن تھا کہ ایک لڑکی کو ہتھیار بناتا۔۔"میں تو بھئی اُس کو اپنی دولہن بناؤں گا۔۔"آتش نے ہاتھ کھڑے کیے کہا

"اب تم اسیر ملک کی بیٹی سے شادی کرو گے اور وہ تمہیں دے گا اپنی بیٹی کا ہاتھ؟"آفاق لُغاری نے طنز لہجے میں اُس سے کہا وہ جان نہ پایا کہ آج اُس کو شادی کا شوق کیسے لاحق ہو۔۔"ورنہ جیسے اُس کے کرتوت تھے اُنہوں نے فاتحہ پڑھ لی تھی کہ آتش بھی کبھی اپنی زندگی میں سیریس ہو کر شادی کے بارے میں سوچ سکتا ہے

"یہ میری انسلٹ ہے اب۔۔"بھلا کوئی بھی باپ مجھ اپنی بیٹی دینے سے انکار کیوں کرے گا؟"میں کون ہوں یہ بات ہر کوئی اچھے سے جانتا ہے۔۔"آتش کے لہجے میں غرور جھلکنے لگا تھا

"وہ اسیر ملک ہے۔۔"میرا نہیں خیال وہ ہمیں اپنی بیٹی دے گا بھلا اُس کا ہم سے رشتہ کیا ہے۔۔"اِن ملکوں کا ویسے بھی کچھ پتا نہیں چلتا خاندان سے باہر شادی نہیں کرتے وہ۔۔"اُن کے کچھ رواج ہوتے ہیں۔۔"ہماری طرح نہیں ہوتے کہ جو

پر پوزل آیا تھا اپنا مفاد جان کر ڈن کر دیا۔۔"آفاق لُغاری نے اِس بار سنجیدگی سے اُس کو کہا

"اچھی بات ہے وہ رشتہ کرتے ہیں ڈیل نہیں لیکن خیر انکار کی کوئی گنجائش نہیں لڑکا لڑکی راضی ہیں۔۔"ابا حضور بھی راضی ہو گے۔۔"آتش نے سر جھٹک کر کہا

"تم

"ڈیڈ مجھے آپ سے ایک بہت ضروری بات کرنی ہے۔۔وہ ابھی آپس میں باتوں میں لگے ہوئے تھے کہ ہیل کی "ٹِک ٹک کرتی ایشال گھر میں داخل ہوتی آفاق لُغاری سے مخاطب ہوئی تھی

"نہ کوئی ہائے نہ ہیلو۔۔"بس یوں منہ اُٹھا کر چلی آئی کہ بات کرنی ہے۔۔"آتش اُس کو گھور کر بولا کیونکہ اُس کو ایشال کی مُداخلت پسند نہ آئی تھی کیونکہ ایسے اُس کی بات اب درمیاں میں لٹکنے والی تھی

"تمہارے باپ کے گھر میں اینٹری نہیں ماری۔۔"اِس لیے اپنی بکواس بند رکھو۔۔ایشال نے غیض وغضب کی کیفیت میں اُس پر بھڑکتے ہوئے کہا تو آفاق لُغاری نے اُس کو گھورا

"خیر گھر تو واقعی میرے باپ کا ہے۔۔آتش زوردار ہنسی ہنس کر بولا تو ایشال اپنی جگہ پہلو بدلتی رہ گئی۔۔"آخر وہ کیوں بھول جاتی تھی کہ سامنے بیٹھا شخص اُس کا بھائی تھا

"تم بات کرو۔۔"آفاق لُغاری نے اُس سے کہا تو ایشال کو یاد آیا وہ کیا کہنے والی تھی۔

www.novelsclubb.com

"میں شادی کرنا چاہتی ہوں۔۔"لڑکا میں نے دیکھ لیا ہے۔۔،اُس کے لیے آپ کو یا موم کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں،آپ بس وقت دے تاکہ وہ اپنی فیملی کو لیکر آئے۔۔"بیک گراؤنڈ کی ٹینشن نہ لے ہماری ٹکر کا ہے۔۔"اُس کے فادر کا مارکیٹنگ کا بزنس ہے اور وہ کمپنی پاکستان کی سب سے بڑی کمپنی ہے جس کی برانچز

دوسرے شہر میں بھی ہے۔۔۔ایشال نے ایک ساتھ سارا کچھ بتایا تو آفاق لُغاری بے یقین نظروں سے اپنی بیٹی کا چہرہ دیکھنے لگے جس نے "وہ بات کُھلے الفاظ میں بول دی تھی جو بیشتر بیٹیاں اپنی والدین سے کرتے ہوئے ہزار بار سوچا کرتیں تھیں۔۔"شرم وحیا سے سوچنا تک تو دور کرنے کا بھی نہ تھیں

"ایسا کانفڈنٹ لیول اگر میرے پاس ہوتا تو یقیناً میری دس بیس بیویاں ہوتیں۔۔۔"آتش تو اُس کا اعتماد دیکھ کر دنگ رہ گیا

"تم دونوں کا دماغ اپنی جگہ پر ہے یا نہیں؟"آفاق لُغاری نے باری باری دونوں کو گھور کر کہا جنہوں نے آج شاید، مل کر قسم اُٹھائی تھی کہ اُن کا میٹر شاٹ کر کے رہنا ہے

"اِس کے پاس دماغ نہیں

"اِس کے پاس دماغ نہیں

"دونوں نے ہم آواز میں بول کر ایک دوسرے کی طرف اِشارہ کیا

"ایش تمہاری شادی میری مرضی سے ہو گی۔۔"آفاق لُغاری نے اُس کو دیکھ کر کہا تو آتش نے اُنگھوٹے کی مدد سے اپنی آبرو مسلی تھی۔

"نو ڈیڈ اپنی زندگی کا اِتنا بڑا فیصلہ میں آپ کو لینے نہیں دوں گی۔۔"میری شادی میری مرضی سے ہو گی۔۔"میں آپ کی کسی سیاست کا حصہ نہیں بنوں گی۔۔"یہاں رہ کر مجھے آکسیجن کی مقدار کم محسوس ہوتی ہے۔۔"میں کھل کر زندگی کو جینا چاہتی ہوں۔۔"اور آپ رُکاوٹ نہیں بنے گے۔۔"مجھے وہ فیملی چاہیے تھی جہاں رشتوں کی اہمیت ہو۔۔"جہاں کہ فیملی میمبرز ایک دوسرے کو وقت دیتے ہو۔۔"اور فائنلی میں نے وہ تلاش کر لیا ہے۔۔"ایشال اٹل لہجے میں گویا ہوئی تو اپنے کپڑے جھاڑتا آتش اُٹھ کھڑا ہوا

"گُڈ اسپیچ کل اُن کو ڈنر پر بلواؤ۔۔"مل بیٹھ کر بات ہو گی۔۔"ابھی میں جا رہا ہوں سونے گُڈ نائٹ۔۔اپنی بات کہنے کے بعد جمائی لیتا آتش اپنا رُخ اپنے کمرے کی طرف کر گیا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"اب تو آپ کے چہیتے نے بھی بول دیا۔۔"اُمید ہے آپ کو کوئی مسئلا نہیں ہو گا۔۔"آتش کے جانے کے بعد ایشال نے طنز لہجے میں اُن سے کہا

"ایش میرے بچے تمہارا رشتہ کسی مارکٹنگ والے سے نہیں ہو گا۔۔"بلکہ اُس سے کرواؤں گا میں جو سیاست میں اُٹھتا بیٹھتا ہو۔۔۔"آفاق لُغاری قطعیً رضامند نہ تھے۔۔"اُن کا دماغ سہی معنوں میں خراب ہو گیا تھا کہ دونوں بچوں کو اچانک سے بیٹھے بیٹھائے شادی کا شوق کیسے لاحق ہو گیا

"زوریز دُرانی سے آپ رشتیداری کرنا پسند نہیں کرے گے؟"ایشال نے آبرو اُپر کر اُن سے سوال کیا

www.novelsclubb.com

"زوریز دُرانی؟"آفاق لُغاری چونک سا گیا

"سب سے بڑی کمپنی کا مالک تو وہ ہے۔۔"زوہان دُرانی اُس کا اکلوتا بیٹا ہے۔"اُمید ہے اب آپ اِس پرپوزل پر غور ضرور کرینگے۔۔"ایشال داؤ کا ایک آخری پتہ پھینک کر وہاں سے چلی گئی۔۔"پیچھے آفاق لُغاری گہری سوچ میں ڈوب چُکے تھے

"تم یہاں میرے کمرے میں کیا کر رہے ہو؟"ایشال اپنے کمرے میں آئی تو وہاں آتش کو بیڈ پر آرام سے لیٹا دیکھ کر کڑے چتونوں نے اُس کو دیکھ کر سوال کیا

"وہ لڑکا کون ہے جس سے تمہیں شادی کرنی ہے؟"اور کیا سی آئے سی سے تعلق رکھتا ہے یا کسی اور مخلوق سے واسطہ بنایا ہے جو مجھے یعنی آتش لُغاری کو بھنک تک نہ پڑی کہ اُس کی بہن کا سیریس افیئر چل رہا ہے کسی مرد کے ساتھ۔۔۔"اُس کا سوال اگنور کر کے آتش نے سوال کیا تو وہ بیزارگی سے اُس کو دیکھنے لگی

"یہ تمہارا میٹر نہیں اِس لیے دور رہو۔۔۔ایشال نے سنجیدگی سے کہا

"یہ دیکھو۔۔۔"آتش نے اپنی ٹانگ اُوپر نیچے کر کے اُس کو دِکھایا تو سمجھ نہیں پائی ایشال کہ اب اِس کا کیا مطلب ہوا

"میری ٹانگ کافی لمبی ہے۔۔"ہر جگہ گھس جاتی ہے تو کیسے ممکن ہے تمہارے معاملات میں نہ گُھسے شرافت سے اُس کا نام بتا دو۔۔"مجھے اُس کا سارا بائیو ڈیٹا جاننا

ہے۔۔۔"آتش نے کہا تو ایشال نے تاسف سے اُس کو دیکھا

"اپنی یہ لمبی ٹانگ میرے معاملات سے دور رکھو تو اچھا ہو گا۔۔"ورنہ کاٹ کر رکھ دوں گی۔۔ایشال نے انگشت کی اُنگلی اُٹھا کر اُس کو وارن کیا

"بنانے والے نے دو ٹانگوں کے ساتھ بھیجا ہے۔۔"ایک نہیں تو دوسری ٹانگ گھسالوں گا۔۔"اُس کی تم فکر نہ کرو۔۔"بس مجھے میرے سوال کا جواب دو۔۔"آتش نے اُس کی کسی بھی بات کا اثر لینا ضروری نہ سمجھا

"وہ بھی توڑ کر ٹڈو کر دوں گی۔۔"خود کو کافی مسخرا سمجھتے ہو لیکن مسٹر آتش لُغاری خبردار جو اِس بار تم نے مجھ سے کچھ چھپین نے کی کوشش کی بھی تو۔۔ایشال کا لہجہ دھمکی آمیز تھا

"ایش آج میرا موڈ اچھا ہے تم سے لڑائی کرنے کا نہیں ہے اِس لیے جو سوال پوچھا ہے اُس کا سہی سے جواب دو۔۔"وہ لڑکا کون ہے جو اچانک سے تمہاری زندگی میں آگیا اور اب تم شادی کرنے چلی ہو۔۔"آتش کا لہجہ اِس بار خطرناک حد تک سنجیدہ

تھا

"بیک گراؤنڈ میں اُس کا بتا چکی ہوں۔۔"مل تب لینا جب وہ ڈنر پر آئے۔۔۔ایشال کے اکتائے لہجے میں کہا

"امپورٹنٹ اُس کا بیک گراؤنڈ نہیں۔۔"امپورٹنٹ اُس کا مزاج"اُس کی شخصیت ہے جو جاننا ضروری ہے تبھی فیصلہ ہو گا کہ اُس سے تمہاری شادی کر دینی چاہیے یا نہیں۔۔۔"آتش نے کہا تو ایشال نے اپنی آنکھیں گُھمائی

"تمہیں زیادہ کونشئس ہونے کی ضرورت نہیں۔۔"میں تمہاری زمیداری نہیں ہوں۔۔"ایشال نے چبا چبا کر الفاظ ادا کیے

"تم ہماری زمیداری ہو۔۔"میں تمہارا بھائی ہوں تمہارا وارث ہوں۔۔"آتش نے اُس کی بات پر اُس کو گھورا

"واٹ ایور جاؤ یہاں سے۔۔"مجھے تمہیں کچھ نہیں بتانا۔۔ایشال نے سر جھٹک کر کہا

"تمہیں کیا لگتا ہے تم اگر بتاؤ گی نہیں تو مجھے پتا نہیں چلے گا؟"آتش پُراسرار سا مسکرایا

"نہیں مجھے پتا ہے تم بہت جینئس ہو۔۔"پھر یہاں مغزماری کر کے اپنا ٹائم ویسٹ کیوں کر رہے ہو؟"تم دا گریٹ آتش لُغاری ہو جو اُڑتی ہوئی چڑیا کا بھی پر گِن لیتا ہے۔۔"آئے نو یو ویری ویل۔۔۔ایشال نے طنز نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا تو آتش نے گہری سانس بھر کر اُس کو دیکھا۔۔"وہ عمر میں اُس سے ایک یا دو سال بڑا نہیں تھا۔۔"پورے آٹھ سال بڑا تھا لیکن اُس سے زیادہ بڑی تھی دونوں کے درمیاں حائل دیوار۔۔"جو اُن کے بہن بھائی جیسا خوبصورت رشتہ بنانے نہیں دیتی تھی۔۔"ایک بُدگمانی تھی جس کو ختم کرنے کی کوشش کس نے نہ کی تھی۔۔۔

"مجھ سے اب بات نہ کرنا تم۔۔عیشا نے سخت لہجے میں زوہان کو دیکھ کر کہا

"عیشو کیا مسئلہ ہے؟" کیوں ہر وقت بلاوجہ غُصہ کرتی رہتی ہو۔۔" زوہان اُس کو دیکھ کر گہری سانس بھرتا رہ گیا

"تمہاری وجہ سے ہانی ہمارے ہاتھ آیا بڑا پراجیکٹ نکل گیا۔۔" تمہیں اندازہ ہے وہ ہماری کمپنی کے لیے کس قدر فائدیمند ہوتا۔۔" لیکن تمہاری غیر موجودگی کی وجہ سے بنی بنائی ہر چیز چوپٹ ہو گئ۔۔عیشا کے چہرے پر ناگواریت پھیلی ہوئی تھی۔۔

"نقصان اور فائدہ۔۔" یہ دونوں چیزیں بزنس کا حصہ ہیں۔۔" ہمیں اِن دونوں چیزوں کے لیے خود کو تیار رکھنا چاہیے۔۔" ناکہ یوں ہائپر ہونا چاہیے۔۔زوہان نے ہمیشہ کی طرح تحمل کا مظاہرہ کیا

"یہ بات میں جانتی ہوں۔۔" پر تم میری بات سمجھے نہیں۔۔" یہ لوسٹ جو ہوا ہے نہ وہ ہماری اپنی لاپرواہی کی وجہ سے ہوا ہے۔۔" عیشا نے بتایا

"اُس کے لیے میں سوری کر چُکا ہوں۔۔" تم کہو تو آؤٹنگ پر باہر بھی لے جاتا ہوں۔۔" لیکن تم ریلیکس رہو۔۔۔زوہان نے کہا تو عیشا نے گہری سانس خارج کی

www.novelsclubb.com

"میں ٹھیک ہوں۔۔"بس ریسٹ کرنا چاہتی ہوں۔۔"عیشا نے سنجیدگی سے جواب دیا

"اچھا سُنو۔۔۔اُس کو اپنے کمرے کی طرف بڑھتا دیکھ کر زوہان نے آواز دی

"سُناؤ؟"عیشا نے سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھا

"گاؤں سے کال آئی تھی۔۔زوہان نے بتایا

"تو؟"عیشا جان نہ پائی

"اقدس آپو کا رشتہ آرہا ہے تو ہمیں گاؤں جانا چاہیے۔۔"ہم ہمیشہ ساتھ ہوتے تھے۔۔"اِس بار ہونا چاہیے ورنہ وہ لونلی فیل کرینگیں۔۔زوہان نے سنجیدگی سے اپنی بات بیان کی

"ہم جائے گے اُن کے پاس۔۔"عیشا نے جواباً کہا تو زوہان پر سکون ہوتا مُسکرایا تھا۔۔"جبکہ عیشا ایک نظر اُس پر ڈالے اُپر کی جانب بڑھ گئی تھی۔

"سکندر دعا کے ساتھ بیٹھا کل کا شیڈول ڈسکس کر رہا تھا جب اُس کے سیل فون پر مسیج ٹیون بجی۔۔"جس پر وہ الرٹ ہوا کیونکہ یہ اُس کا پرسنل سیل فون تھا جہاں سوائے فیملی میمبرز کے کوئی اور اُس کو کال یا مسیج نہیں کر سکتا تھا۔۔" تبھی اُس نے مسیج اُپن کیا تو دیکھا زوہان کی طرف سے آیا تھا۔۔

"کل ہمیں گاؤں جانے کے لیے نکلنا ہے۔۔"اقدس آپو کے لیے رشتہ آرہا ہے کوئی اور ہمارا ہونا ضروری ہے۔۔"اگر ہو پائے تو اپنے پلانز کینسل کرنا۔۔۔" یہ مسیج پڑھ کر وہ زیرِ لب مسکرایا تھا۔

I'll be there on time.

www.novelsclubb.com

اُس کو رپلائے دیتا وہ دعا کی طرف متوجہ ہوا

"دعا ہمیں کل کے پلانز کینسل کرنے ہوگے۔۔"سکندر نے جوس کا گھونٹ بھر کر کہا

"وائے؟"یہ ویکنڈ ہم ویسٹ کیسے ہونے دے سکتے ہیں؟"پھر تم ہم دونوں بزی

ہو جاتے ہیں۔۔۔دعا کو اچانک اُس کا ایسا کہنا سمجھ میں نہ آیا

"مجھے ضروری کام سے باہر جانا ہے تو کل پاسبیل نہیں۔۔"سکندر نے شانے اُچکا کر کہا تو وہ اُس کا منہ تکتی رہ گئی۔۔

"میں کیسے آسکتا ہوں؟"رایان زوہان کی بات پر پریشان ہوا

"کیوں اسلام آباد اِتنا دور بھی نہیں جو تم یہاں آ نہیں سکتے۔۔زوہان کو اُس کی بات سمجھ نہ آئی

"وہاں ہر کوئی مجھ سے خفا ہے۔۔۔رایان نے بتایا

www.novelsclubb.com

"تو یہاں آکر اُن کی خفگی کو دور کر دو۔۔"لیکن کل تمہیں کیسے بھی کر کے ہمارے ساتھ ہونا ہے۔۔"مان نہیں ہے لیکن اُس کی کمی کو ہم تینوں نے مل کر پورا نہیں کر سکتے تو اٹلیسٹ کم ضرور کرنی چاہیے۔۔"اقدس آپو کو پتا ہونا چاہیے وہ نہیں تو ہم تینوں ہیں اُن کے ساتھ۔۔زوہان نے سنجیدگی سے کہا

"میں فلائٹ بُک کرواتا ہوں۔۔"کل آجاؤں گا۔۔"مجھے یاد ہے مان کی بات جب اُس نے جاتے ہوئے کہا تھا میری بہنوں کو اکیلا نہ کرنا۔"میں جا رہا ہوں لیکن اطمینان ہے کہ میرے بعد میری بہنوں کے تین اور بھائی موجود ہیں جو اُن کی ڈھال بنے گے۔۔۔رایان نے کہا تو زوہان اُداس سا مسکرایا

"ٹھیک ہے پھر کل حویلی میں ملاقات ہو گی۔"پتا تو چلے اچانک سے یہ کس کا رشتہ آگیا جو اقدس آپو نے انکار بھی نہ کیا۔۔"زوہان نے پر سوچ لہجہ اپنایا

"کونسا نمونہ ہے کل پتا چل جائے گا۔۔"رایان نے کہا اِس بات سے بے نیاز کہ وہ جس کے بارے میں بول رہا تھا وہ کوئی "نمونہ نہ تھا۔۔"چلتا پھرتا طوفان اور آگ کا شعلہ تھا۔۔"وہ شعلہ جب جانے کہاں کس پر بھڑک اُٹھے کسی کو کچھ پتا نہ چلتا تھا

"ساری تیاریاں ہو گئی ہیں؟"آتش نے سیل فون میں دیکھ کر مصروف لہجے میں اپنی ماں سے سوال کیا

"الموسٹ۔۔"بس یہ ڈرائیور سارا سامان گاڑی میں ڈال دے پھر چلتے ہیں۔۔"سفر بھی لمبا گزرنے والا ہے۔۔وردہ لُغاری کیمرہ آن کیے اپنا چہرہ دیکھ کر اُس کو بتانے لگی

"سامان میں کیا کچھ ہے؟"آتش نے سوال کیا

"یہی بس پھل فروٹ "مٹھائیوں کے ٹوکرے اور شگن کا کچھ سامان جو تم نے کہا تھا کہ کپڑے وغیرہ بھی ہونے چاہیے ساتھ میں انگیجمنٹ رنگ بھی کیونکہ ہر چیز تیار ہے۔۔"وردہ لُغاری نے بتایا

"ہونہہ آپ کے شوہر کہاں ہیں؟"آتش نے ہنکارا بھر کر پوچھا

"کون؟"وردہ لُغاری کا پورا دھیان اپنے سیل فون میں تھا جس وجہ سے وہ اُس کی بات پر غور نہ کر پائی

"میرے خیال سے آپ کا ایک ہی اکلوتا شوہر ہے۔۔"جس کا نام آفاق لُغاری ہے۔۔"عمر یہی کوئی پچاس سے دو تین سال آگے ہو گی۔۔"قد کاٹھ میرے جتنا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہے۔۔"یہی گھومتے پِھرتے کل نظر آرہے تھے اب نہیں ہے۔۔"اب آپ عورت نہ ہوتیں تو میں سوچتا کہ خفیہ دو تین شوہر آپ نے مختلف شہر میں رکھے ہوگے اور اب آپ کو کنفیوزن ہیں کہ بات کس والے شوہر کی ہو رہی۔۔"جیسے ڈیڈ نے خُفیہ بیویاں بنائی ہوئی ہیں۔۔"اُن پر ایسا سوال جچتا بھی ہے۔۔"اسلام نے اجازت بھی دی ہوئی ہے۔۔"آتش نے اپنی ہلکی گھنی بیئرڈ میں ہاتھ پھیر کہا تو وردہ لُغاری ہونک بنی اپنے خوبرو بیٹے کی گوہر افشانی سُننے لگی

"شرم کرو ماں سے ایسی نازیبا گفتگو کون کرتا ہے؟"وردہ لُغاری نے ملامت کرتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

"یہ میرے سوال کا جواب نہیں۔۔"وہ کہاں ہیں؟"جبکہ تین چار دن پہلے میں نے اُن کو بول دیا تھا کہ ہمیں رشتے کی بات کرنے جانا ہے؟"آتش نے سنجیدگی سے اُن کو دیکھ کر سوال کیا

"سؤ کام ہوتے ہیں اُن کو۔۔"انہیں میں مصروف ہے آفاق۔۔"لیکن میں چل

www.novelsclubb.com

رہی ہوں نہ ساتھ پھر بس بات ختم۔"ویسے بھی یہ معاملات عورتیں دیکھتی ہیں تمہارا ساتھ آنا بھی ضروری نہیں۔"وردہ لُغاری نے اُس کو دیکھ کر جواب آیا

"میرا جانا آپ سے زیادہ ضروری ہے۔۔"اُن کو جتا کر کہتے آتش نے آفاق لُغاری کے پرسنل سیل فون پر ایک مسیج چھوڑا وہ جانتا تھا اب آفاق لُغاری ضرور آئے گے۔۔"

"چلو اب۔۔۔وردہ لُغاری نے کہا تو اپنے کارنامے سے مطمئن ہوتا وہ باہر جانے لگا کہ نظر لان میں باسکٹ بال کھیلتی ایشال پر پڑی جو اپنے رف حلیے میں اکیلے کھیلنے میں مصروف تھی۔۔

www.novelsclubb.com

"تمہیں الگ سے انویٹیشن کارڈ دوں کہ آج ہمیں باہر جانا ہے۔۔"آتش نے اُس کو گھورتی ہوئی نگاہوں سے دیکھ کر کہا

"تم مجھ سے بات کر رہے ہو؟"بال کو پکڑتی وہ اُس کو دیکھ کر بولی

"ہاں بدقسمتی سے۔۔"آتش نے چبا چبا کر الفاظ ادا کیے

"کام کی بات پر آؤ پھر۔۔"ایشال نے کہا

"آج میرے رشتے کی بات ہو گی۔۔"تمہیں چلنا تھا پھر یہاں اِس حُلیے میں کیوں ہو؟"پانچ منٹ ہیں جلدی سے تیار ہو جاؤ"آتش نے سنجیدگی سے کہا

.Not interested"

ایشال نے نخوت سے سر جھٹک کر کہا

"سوچ لو۔۔"اگر تم نہ آئی تو تمہاری باری میں بھی میں نہیں ہو گا۔۔"اور شاید تمہیں اندازہ نہیں کہ لڑکے والے سب سے پہلے لڑکی کے بھائی کے بارے میں جانکاری لیتے ہیں۔۔"اُس کا ہونا لازم و ملزم ہوتا ہے۔۔"اگر میں نہیں ہوا تو تمہارے سسرال میں تمہارا امپریشن کافی غلط پڑے گا اُن پر۔۔"سوچے گے کہ لڑکی نے ایسا بھی کیا کر دیا جو اُس کا بھائی اپنی اکلوتی بہن کے ضروری دنوں میں شرکت کرنے نہ آیا۔۔"آتش نے شانے اُچکا کر کہتا جانے لگا۔۔"

"رُکو میں چلتی ہوں۔۔" بال کو دور پھینک کر گھاس سے اپنی جیکٹ اُٹھائے ایشال نے جھٹ سے کہا اور اُس کی طرف ڈور لگائی تھی۔۔"بلاشبہ آتش اپنی باتوں میں ہر ایک کو اچھے سے اُلجھایا کرتا تھا

"ایسے چلوں گی؟"آتش نے رُک کر اُس کا جائزہ لیتے ہوئے کہا جو اپنے یوگا کرنے والے ڈریس میں تھی جس میں ایک چھوٹی بلیک شرٹ اور بلیک پینٹ تھی۔۔" بال اُس کے پونی میں مقید تھے۔۔"جبکہ پاؤں میں جاگنگ شوز تھے "اُس کو دیکھ کر ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ ابھی نیند سے اُٹھی ہو

"کوئی اعتراض؟"میں تو سادگی میں بھی جلوے بکھیرتی ہوں میری نہیں تم اپنی فکر کرو۔۔"اپنے ایسے حُلیے میں بھی تم سے زیادہ اچھا ایمپریشن پڑے گا میرا۔۔ایشال نے ایک ادا سے کہا تو اُس کی بات پر آتش اپنا سر نفی میں ہلاتا گاڑی کی طرف بڑھا تو اپنے بالوں سے پونی نکال کر اُن کو ہاتھ سے سہلا کر وہ جیکٹ پہن کر جھٹ سے ایک گاڑی میں بیٹھ گئ۔۔

"تین چار گھنٹے کے قریب وہ مطلوبہ جگہ پُہنچے تو نظر سامنے کھڑی شاندار حویلی پر گئ جس کی گیٹ پر چوکیدار ہتھیار لیے کھڑے تھے۔۔"گاڑی سے آتش کافی رعبدار انداز میں نکلا تھا۔۔"اُس کے برعکس ایشال جمپ کھا کر اُتری تو حویلی کو دیکھ کر اُس کی آنکھوں میں ستائش اُبھری

.Wow,very beautiful

ایشال تعریفی انداز میں بولے بغیر نہ رہ پائی

"اندر چل کر ایک جگہ گونگو کی طرح بیٹھ جانا۔۔"بلاشبہ جیسا تمہارا حلیہ ہے نہ ایسا لگ رہا ہے جیسے آتے ہوئے ہم نے کسی فقیرنی کو اُٹھایا ہے۔۔آتش اُس کو گھور کر کہتا اندر کی طرف بڑھا تھا جبکہ اُس کی بات پر ایشال نے کھا جانے والی نظروں سے اُس کو گھورا اور اپنے ہاتھوں کو ایسے کھڑا کیا جیسے اُس کا گلا دبانے کا اِرادہ ہو

"اُس دن بڑا بھائی بن رہا تھا اور اب اپنی قلوپترا نظر آنے والی بہن کو فقیرنی کا لقب

دیتے ہوئے زرا شرم نہ آئی اِس کو۔۔آہستگی سے بڑبڑاتی ایشال بھی اندر جانے لگی تھی کہ نظر اچانک حویلی کی وسط پر کھڑے ایک شخص پر گئی جو ایک ہاتھ پینٹ کی جیب میں پھسائے دوسرے ہاتھ سے کسی سے فون پر بات کرنے میں تھا۔۔"ایشال کو غور کرنے کی ضرورت نہ تھی وہ بغیر غور کیے پہچان گی کہ سامنے کھڑا انسان "زوہان اُس کی نیلی آنکھوں والا تھا۔

"اووخُدایا یہ نیلی آنکھوں والا یہاں کیسے ؟"اپنا رُخ جلدی سے پلٹ کر وہ پریشانی سے بڑبڑائی پھر نظر نیچے کیے خود کو دیکھا تو اُس کا منہ بگڑا

"فقیرنی بن کر آؤں گی تو کیا سوچے گے میرے بارے میں ؟"کچھ دیر پہلے خود کو قلوپترا کہنے والی کو اب اپنا آپ "فقیرنی جیسا لگا تھا۔۔"انگلی دانتوں تلے دبائے وہ پریشان ہوئی کہ اب کیا کرے ؟"جانا تھا بھی لیکن اب ایسے جانے کا اُس کا کوئی اِرادہ نہ تھا۔۔"اُس کا دماغ تیزی سے کام کر رہا تھا۔۔"اُس کو یاد آیا کہ وردہ لُغاری نے کچھ کپڑے خریدے تھے جو وہ آتش کی ہونے والی بیوی کو دیتی۔۔"اُس نے بے

ساختہ شکر کا کلمہ پڑھا"اور گاڑی سے سامان نکالتے گارڈز کی طرف تیزی سے آئی

"ایک منٹ۔۔وہ جواب شاپنگ بیگز نکالنے والے تھے۔۔"ایشال کی آواز پر

جلدی سے وہ سیدھے کھڑے ہوئے

"یہ مجھے دو اور اب جاؤ۔۔۔"سارے بیگز میں سے ایک بیگز کو پکڑتی وہ اُن کو جانے

کا کہنے لگی تو وہ بغیر کچھ کہے وہاں چلتے بنے۔۔"جس پر ایک احتیاطی نظر وہ چاروں

اطراف ڈوراتی گاڑی میں بیٹھ کر اُس کے دروازے لوک کیے

"چل ایش یہ کام بھی کر کے دیکھ۔۔"زندگی میں یہی کرنا تو رہ گیا تھا۔۔"سرگوشی

نما آواز میں خود سے کہتی وہ گاڑی میں اپنے کپڑے بدلنے لگی۔۔"جس میں وہ

ڈریس تھا جو اُس نے کبھی پہنے نہ تھے۔۔"لیکن آج مجبوری کے تحت اُس کو پہننے پڑ

رہے تھے۔۔

"اُفف گزبڑھ کر ڈوپٹہ میں کیسے سنبھالوں گی؟"اور یہ جو گرز گاؤں آ کر تو میں

واقعی پینڈو جیسا گیٹ اپ کرنے لگی ہوں۔۔"ڈریس پہن لینے کے بعد وہ خود کو

دیکھ کر تاسف سے بولی۔۔"لیمن کلر کے خوبصورت پرنٹڈ شلوار قمیض میں ملبوس وہ نیٹ کے بڑے سے ڈوپٹے کو پریشان کن نظروں سے دیکھ رہی تھی۔۔"اُس نے پہلی بار ایسا ڈریس پہنا تھا جو اُس پر کافی جچ رہا تھا۔۔'لیکن وہ کافی بیزار ہو رہی تھی۔

"اُفف یہ گلا۔۔"ڈریس کا چھوٹا گلا اُس کو گرمی دینے لگا تھا۔۔"لیکن خود پر جبر کرتی وہ بیک ویو مرر سے اپنے بالوں کو سنوارنے لگی۔۔"

پہنتے کیسے ہیں ڈوپٹے کو؟"اب اُس کو نئی فکر لاحق ہوئی

"سر پر پہنتے ہیں پاگل لڑکی۔۔اپنی عقل پر ماتم کرتی تہہ شدہ ڈوپٹہ بغیر کھولے جیسا آیا ویسے پہن کر گاڑی سے باہر نکلی

"ڈیئرایش گاڑی میں کپڑے بدلنا بھی کسی ایڈونچر سے کم نہیں۔۔"پہلے بھی یہ تمہیں ٹرائے کرنا چاہیے تھا۔۔"گاڑی کو دیکھتی وہ مسکرا کر خود سے باتیں کرتی حویلی میں جانے لگی لیکن اِتنی بڑی حویلی دیکھ کر وہ جان نہ پائی کہ جانا کس طرف ہے۔۔"ابھی وہ دو قدم آگے چلی کہ سائیڈ پر اُس کو آتش کھڑا نظر آیا تو وہ جلدی

سے اُس کے پاس جا کر کھڑی ہوئی

جی آپ کون؟"آتش نے ایک نظر ڈالے پوچھا۔۔"وہ جان نہ پایا کہ سامنے اُس کی اپنی بہن کھڑی ہے

"وہ فقیرنی جس کو سڑک سے اُٹھالائے تھے۔۔"ایشال نے تپ کر جواب دیا جو جانی پہچانی آواز سن کر آتش نے غور سے اُس کو دیکھا

"یہ تم منٹوں میں پرویز سے پروین کیسے بن گئی؟"اور یہ کیا پہنا ہے؟"آتش نے کافی حیران نظروں سے اُس کو دیکھ کر سوال کیا

"نظر نہیں آرہا کپڑے ہیں"اور اب چلو۔۔ایشال نے بیزاری سے کہا

"سر سے پگڑی تو اُتارو۔۔"آتش نے کہا

"یہ ڈوپٹہ ہے۔۔"ایشال نے دانت پیس کر بتایا

"ایسے پہنتے ہیں؟"آتش کو ہنسی آئی تھی اُس کو عجوبہ بن کر دیکھ کر

"تمہیں بڑا پتا ہے۔۔"ایشال کو اُس کا مذاق اُڑانا پسند نہ آیا

"ایک منٹ ویٹ۔۔"اپنی فون کو واسکٹ کی جیب میں ڈالتا وہ اُس کے سر سے ڈوپٹہ نکالے کھول کر اچھے سے اُس کے گرد اوڑھایا تو ایشال کے بالوں میں تھوڑا کھینچاؤ آیا جس پر وہ اچھے سے بال اُس کے بال سیٹ کرتا ڈوپٹہ سر پہ پہنایا

"پرفیکٹ۔۔"اپنی کاروائی سے مطمئن ہوتا وہ اُس کو دیکھ کر بولا تو ایشال منہ کے ہزار زاویئے بنا کر خود کا جائزہ لینے لگی

"ایسے پہنتے ہیں ڈوپٹہ۔۔اُس کے سر پر ہلکی سے چپت مار کر کہتا اُس کا ہاتھ پکڑے وہ اُس کو لیئے اندر کی طرف بڑھا

www.novelsclubb.com

#سلامِ_عشق

#تحریر_رمشا_حُسین

Episode 33

السلام علیکم۔۔۔۔"فاحانے اُن لوگوں کو آتا دیکھا تو سلام کیا

وعلیکم السلام۔۔۔۔وردہ بیگم اُن کو سلام کا جواب دیتی۔۔"اُن کے پیچھے دیکھنے لگی۔۔"جہاں رایان زوہان"سکندر قطار میں کھڑے تھے۔

"یہ ہمارے بھانجے ہیں۔۔"فاحا نے اُن کی نظروں کا تعاقب کیے بتایا

"میرا نام رایان ہے

"میں زوہان

"میں سکندر عاشر ہوں۔۔

"اُن تینوں نے باری باری اپنا تعارف کروایا۔۔"لیکن زوہان ایشال کو دیکھ کر ٹھٹک گیا تھا جو اُس کے دیکھنے پر آنکھ کا کونا دبا گئی تھی۔۔"لیکن وہ حیران بس اُس کے کپڑوں کو دیکھ کر ہو رہا تھا

"اندر آئے۔۔"فاحا بلو شلوار قمیض میں ملبوس بے نیاز کھڑے آتش پر نظر ڈالتی بولی تو وہ اندر کی طرف بڑھے تھے

"ماں مغربی اور اولاد مشرقی۔۔۔ڈرائینگ روم میں داخل ہوتے سکندر نے آہستہ

آواز میں کہا تو رایان نے مسکراہٹ دبائی۔۔

"آپو مہمان آگئے ہیں۔۔" ماہا کمرے میں داخل ہوتی اقدس کو بتانے لگی۔۔" پاس بیڈ پر بیٹھی عیشا کسی کو میل سینڈ کرنے مصروف تھی

"اچھا اچھا۔۔اقدس کو جانے کیوں گھبراہٹ سی ہونے لگی

"جی لیکن آپ اِتنا پریشان کیوں ہیں؟" ماہا اُس کے پاس بیٹھ کر بولی تو عیشا نے چونک کر سر سیل فون سے اُٹھائے اُس کی طرف دیکھا۔۔"جو اسکائے بلو کلر کے شلوار قمیض میں ملبوس سیم ڈوپٹہ سر پر اچھے سے لیا ہوا تھا۔۔"اور ساتھ میں اسکن کلر کی شال اپنے اطراف اُوڑائی ہوئی تھی۔"لیکن چہرے سے وہ کافی اُلجھی ہوئی تھی

"پریشان تو نہیں ہم۔۔"اقدس زبردستی مسکرانے کی کوشش کرتی ہوئی بولی

"آپ کا رویہ کافی عجیب ہے۔۔"ایسا تو کبھی آپ نے بیہیو نہیں کیا۔۔"رشتے تو

پہلے بھی آپ کے لیے آتے رہے ہیں۔۔"ماہا نے پھر کہا تو عیشا اُٹھ کر اقدس کے پاس آئی۔۔"عیشا کا ڈریسنگ اسٹائیل بدل گیا تھا۔۔"جب سے وہ آفس کو وقت دینے لگی تھی تب سے عام حالات میں بھی اُس کی ڈریسنگ کیجوئل ہوتی تھی۔۔"آج اُس نے وائٹ شرٹ اور بلیک پینٹ پہنی ہوئی جبکہ شرٹ کے اُپر بلیک کوٹ لیا تھا۔"اسٹریٹ بال کندھے کے دائیں بائیں طرف تھے۔۔"چہرے پر مسکراہٹ کی ہلکی رمق تک نہ تھی۔۔"اپنے حلیے سے وہ ایک پروفیشنل بزنس وومن ہی معلوم ہوتی تھی۔

www.novelsclubb.com

"اگر آپ خوش نہ تھی تو انکار کر دیتی۔۔عیشا ڈریسنگ ٹیبل کے آگے کھڑی ہوتی اُس سے بولی

"ہم خوش ہیں۔۔"بس کنفیوز سے ہیں۔۔"جانے آج کیا بنے گا۔۔اقدس نے اُس کو دیکھ کر بتایا

"جو بھی ہو گا اچھا ہو گا۔۔"آپ پریشان نہ ہو۔۔"ماہا اور عیشو آپو باہر جاتے ہیں۔۔"یہ دیکھنے کہ لڑکا ہے کیسا کیونکہ اِس بار وہ بھی آیا ہے۔۔"آپ تب تک یہاں انتظار کرے۔۔ماہا نے اُس کو دیکھ کر کہا تو وہ محض سر کو جنبش دے پائی۔

"واہ کیا پیار ہے بہن بھائی کا یہ دیکھ کر تو میری آنکھوں میں تو آنسو ؤ آ گئے ہیں۔۔ سکندر صوفے پر "رایان اور زوہان کے درمیان بیٹھا سامنے "آتش اور عیشا کو دیکھ کر بولا جن کا ہاتھ ایک دوسرے کے ہاتھ میں تھا۔۔"آتش مسلسل اپنے سیل فون میں مصروف تھا جبکہ فاحا وردہ لُغاری کے کسی سوال کا جواب دے رہی تھی۔۔"لیکن سکندر کی بات پر رایان اور زوہان نے بیک وقت اُس کو گھورا تو وہ گڑ بڑا سا گیا

"یہ ہوتی ہے بہن۔۔"دیکھو کیسے اپنے بھائی کے ساتھ جُڑ کر بیٹھی ہے۔۔"اور ایک میری انوکھی بہن ہے جو میری طرف دیکھنا تک گوارہ نہیں کر رہی۔۔"عیشا کو

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

باہر آتا دیکھ کر رایان دُکھی لہجے میں بولا تو سکندر ہمدردی سے اُس کا کندھا تھپتھپانے لگا

"ویسے یہ وہی ہے نہ۔۔رایان نے غور سے ایشال کو دیکھ کر سکندر سے کہا

"وہ کون؟"سکندر نے پوچھا

"ارے وہی پُھلجڑی جو یونی ایسے آتی تھی جیسے باپ کا گھر ہو۔۔"رایان نے بتایا تو اُس کے دماغ میں اچانک سے کچھ کلک ہوا۔۔"جبکہ زوہان خاموش بیٹھا تھا

"ارے ہاں یہ تو پہلے سے زیادہ خوبصورت ہو گئی ہے۔۔"لیکن میں پہچان نہ پایا شاید اپنا ڈریسنگ اسٹائل اِس نے چینج کیا ہے۔۔سکندر اُس کی بات سے اتفاق کرتا بولا

"پتا ہے کیا۔۔"جس طرح سے اپنے سر سے سرکتا ڈوپٹہ وہ بار بار ٹھیک کرنے میں لگی ہوئی ہے نہ اِس سے میری جنرل نالج یہی بول رہی ہے کہ ضرور اِس نے پہلی بار اِن کپڑوں کو دیکھا ہے۔۔"رایان اندھیرے میں تیر پھینک کر بولا

"لیکن یہ تو کافی امیر ہے۔۔" پھر ایسے کپڑے کبھی کیوں نہ دیکھے؟" لینے کی سکت نہ تھی تو گوگل کر لیتی۔۔ سکندر کو کافی افسوس ہوا جان کر

"گونچو میرے کہنے کا مطلب تھا کہ اِس نے پہلی بار ایسا ڈریس پہنا ہے۔۔" تبھی کیری کرنا نہیں آرہا۔۔" رایان بے اُس کی عقل پر گویا ماتم کیا

"ہاں اب سمجھا یعنی یہ پُھلجڑی اب ستی ساوتری بن گئی ہے۔۔" سکندر سمجھنے والے انداز میں سر جو جنبش دے کر بولا

"السلام علیکم۔۔ ماہا نے مسکرا کر سب کو سلام کیا اور فاحا کے ساتھ بیٹھ گئی۔۔" عیشا جبکہ اب کھڑی" غور سے ایشال کو دیکھتی اُس کے پاؤں کو دیکھنے لگی۔۔" جہاں جو گرز جو اُس نے پہنے تھے وہ اُس کے ڈریس سے میچ نہیں تھے۔۔" ایشال کا چہرہ اُس کو کافی جانا پہچانا سا لگا۔۔" لیکن اُس کو یاد نہ آیا تھا۔۔" وہی ماہا غور سے آتش کو دیکھ کر اُس کو پہچاننے کی کوشش کر رہی تھی۔۔" جو اُس کو دیکھا دیکھا سا لگ رہا تھا۔۔

وعلیکم السلام۔۔"سب نے اُس کو سلام کا جواب دیا

"میرا ہاتھ چھوڑو اب پسینے سے تر ہو گیا ہے۔۔"ایشال نے قدرے دھیمی آواز میں آتش کے کان کے پاس سرگوشی نما آواز میں کہا تو وہ اُس کو ایک گھوری سے نوازتا اپنا ہاتھ پیچھے کرنے لگا

"لڑکی کو بلوائے اب۔۔وردہ لُغاری نے فاحا کو دیکھ کر کہا

"جی لیکن ابھی بابا سائیں نہیں آئے وہ ڈیرے پر ہیں۔۔"ماہا نے جواباً کہا

"اُنہوں نے کیا کبھی اپنی بیٹی کو نہیں دیکھا جو اُن کے آنے کا انتظار ہے۔۔"آتش بولے بغیر نہ رہ پایا

www.novelsclubb.com

"دراصل سارے معاملات وہ طے کرینگے نہ۔۔"اِس بار فاحا نے سنجیدگی سے کہا تو آتش نے اپنی آبرو پر انگھوٹا مسلا

"میرا نہیں خیال کہ خالو آئے گے۔۔"رایان نے اپنی رائے دی

"وہ کیوں نہیں آئے گے ؟"سکندر کو تعجب ہوا

"جس قدر اقدس آپو اُن کو پیاری ہے میرا نہیں خیال وہ کبھی اُن کی شادی کروائے گے۔۔۔"رایان نے اندازہ لگایا

"بیٹیاں بادشاہوں کی بھی رُخصت ہوتیں ہیں۔۔"جیسا تمہیں لگ رہا ہے۔۔"ویسا کچھ بھی نہیں۔۔"میں بس یہ سوچ رہا ہوں اقدس آپو اِس مغرور انسان کے ساتھ کیسے ایڈجسٹ کرینگیں۔۔"اِس بار زوہان نے کہا

"ہاں کافی رعب اور دبدبے والا لگ رہا ہے۔۔"بیٹھا ایسا ہے جیسے ہم پر احسان کر رہا ہے۔۔"سکندر کو اُس کی بات سہی لگی۔

"کافی پُہنچی ہوئی چیز لگ رہا ہے۔۔"مجھے بھی۔۔"رایان بھی اتفاق کرتا بولا

"عزت کر پرائم منسٹر ہے۔۔"سکندر نے ملامتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

"ناکر مذاق۔۔۔رایان کو حیرت ہوئی

"سچ ہے۔۔"توں کس دُنیا میں رہ رہا ہے۔۔"سکندر نے گویا اُس کی عقل پر ماتم کیا

تو رایان حیرت سے آتش کو دیکھنے لگا

"توں نے پہلے کیوں نہیں بتایا کہ اِتنی بڑی شخصیت ہمارے ساتھ موجود ہے۔۔"رایان نے اُس کو دیکھ کر کہا

"مجھے پتا نہیں تھانہ کے آتش لُغاری کے حصے کا کام تم کرتے ہو۔۔"جو تمہیں آس پاس کا ہوش نہیں رہتا اور نہ کسی چیز کا پتا ہے۔۔جواباً سکندر نے طنز کیا تو رایان نے چپ سادھ لی

"یہ لوگ کافی انتظار کروا رہے ہیں۔۔"اگر انٹرسٹ نہیں تھا تو وقت نہ دیتے۔۔۔"کیا اِن کو ہماری پوزیشن کا علم نہیں۔۔"ایشال نے اکتاہٹ بھرے لہجے میں کہا

"پانچ منٹ انتظار کروں گا۔۔"اُس کے بعد جو کچھ ہو گا اُس کے زمیدار یہ لوگ ہو گے۔۔"آتش کا لہجہ خطرناک حد تک سنجیدہ تھا۔۔

السلام علیکم۔۔بھاری گھمبیر آواز پر سب نے ڈرائینگ روم کی دروازے کی طرف نگاہیں کی تھی۔۔"جہاں کاٹن کے براؤن کلر کے شلوار قمیض میں ملبوس کندھوں پر وائٹ شال اوڑھے اسیر ملک کھڑا تھا۔

"یہ لڑکی کا باپ تو تمہاری عمر کا ہے۔۔"ایشال اسیر کو دیکھ کر ایمپریس ہوتی ستائش لہجے میں آتش کو دیکھ کر بولی تو جانے کیوں وہ اُس کو دیکھ کر ٹھٹک گیا تھا۔۔"جس وجہ سے وہ ایشال کی بات پر غور نہ کیا تھا۔"ورنہ اچھا خاصا جواب دیتا۔۔"جبکہ اُس کو آتا دیکھ کر۔۔"ساری کزن پلٹن اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑی ہوئی تھی۔۔"تو ایشال بھی آتش کو کھڑا ہونے کا اِشارہ کرنے لگی تو اپنی انا کو درمیاں میں نہ لاتا وہ بھی کھڑا ہوا

وعلیکم السلام۔۔اُن لوگوں نے سلام کا جواب دیا تو اسیر ایک سنگل صوفے پر بیٹھ گیا تو وہ لوگ بھی اپنی جگہ دوبارہ بیٹھ گئے

"یہ کیا تھا؟"ایشال واپس بیٹھتی حیرت سے بڑبڑائی۔۔"اُس کو ینگ جنریشن کا کھڑا ہونا سمجھ میں نہیں آیا تھا

"احترام۔۔"آتش نے یکلفظی جواب دیا

"آفاق لُغاری نہیں آئے؟"اسیر نے سنجیدگی سے سوال کیا

"راستے میں ہیں۔۔

"آ گئے"آتش ابھی کچھ کہنے لگا تھا جب حویلی کے ملازم کے ساتھ "آفاق لُغاری کو آتا دیکھ کر ایشال بول اُٹھی

"اب لڑکی کو بلوا لینا چاہیے۔۔وردہ لُغاری نے کہا تو کزن پلٹن پوری کھڑی ہو گئ۔۔

"لگتا ہے اِن کے بیٹھنے کی جگہ پر چیونٹیاں ہیں۔۔'جو بار بار ایسے اُچھل رہے ہیں۔۔"اُن کو ایک بار ایک ساتھ کھڑا ہوتا دیکھ کر آتش اپنا سر نفی میں ہلاتا بولا

"تم لوگ اقدس کو لے آؤ۔۔فاحا نے کہا تو وہ پانچوں ایک ساتھ ڈرائینگ روم سے

نکل گئے۔۔"جس پر آتش کو سمجھ نہ آیا کہ وہ کیا ری ایکٹ کرے۔۔۔"ہر ایک کا

سر

گھومانے والے کا سر آج اِس کزن پلٹن نے گھوما دیا تھا۔

"کچھ منٹس گزرے کے اقدس اُن کے درمیاں ڈرائینگ روم میں داخل ہوئی تھی۔۔"اُس کو آتا دیکھ کر آتش اب تھوڑا ریلیکس ہوا تھا۔۔"لیکن تھوڑا کیونکہ وہ جس صوفے پر بیٹھی تھی اُس کے بلکل پاس زوہان اُس کے ساتھ بیٹھا تھا۔۔"باقی چاروں اُس کے پیچھے کھڑے ہو گئے تھے۔۔"آتش نے خاصی ناپسندیدہ نظروں سے زوہان کو دیکھا جو کنفیوز سی"اقدس کو دیکھ رہا تھا۔۔"وہ انجان تھا کہ دونوں کے درمیاں چھ سال کا ایج ڈفرنس تھا۔۔"دوسرا ویسے بھی یہ چیز اُس کو کافی ناگوار لگ رہی تھی۔۔"کیوں؟"اِس بات سے وہ انجان تھا

"ماشااللہ آپ کی بیٹی بہت پیاری ہے۔۔وردہ لُغاری نے مسکرا کر اقدس کو دیکھ کر

کہا تو ماہا نے اُس کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔۔"چہرہ دوسری طرف کیے آتش جبکہ خود پر ضبط کرنے میں مصروف تھا۔۔"لیکن ایک خیال کے تحت اُس نے لوازمات سے سجی ٹیبل کو دیکھا پھر ایک جوس کا گلاس اپنے ہاتھ میں پکڑا۔۔"اور سب پر ایک طائرانہ نظر ڈالے کسی کا بھی دھیان خود پر نا پا کر آتش نے جوس اپنے کپڑوں پر گرایا

"اُففففف

"آتش اپنی قمیض جھاڑتا پریشانی سے اُٹھ کھڑا ہوا۔۔"جو کی مصنوعی تھی۔۔"جبکہ باقی سب بھی پریشانی سے اُس کو دیکھنے لگے۔

"سوری جانے یہ کیسے ہو گیا۔۔"خیر واشروم کہاں ہیں؟"آتش اُن کو دیکھ کر پوچھنے لگا۔۔

"زینی صاحب کو واشروم تک چھوڑ آؤ۔۔زوہان نے چائے سرو کرتی ملازمہ سے کہا تو آتش جو پہلے ہی اُس پر بھرا ہوا تھا۔۔"زوہان کی ایسی بات پر اُس کو مزید تاؤ آیا۔۔"لیکن صبر کا کڑوا گھونٹ بھر کر خاموش ہو گیا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"آئے تھنک کسی فیملی میمبر کو آنا چاہیے۔۔"آتش نے کھا جانے والی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا تو ایشال نے ناگواری سے اُلٹا آتش کو دیکھا۔۔"جس کو اُس کا زوہان کو ایسے دیکھنا پسند نہ آیا تھا

"آپ کو واشروم جانا ہے نہ تو جائے پھر۔۔"ساتھ کوئی بھی اُس سے کیا فرق پڑتا ہے۔۔"ایشال نے کوفت زدہ لہجے میں کہا

"ماہا آپ کو واشروم تک چھوڑ آتی ہے۔۔"اُس کے چہرے پر چھائی ناگواری دیکھ کر ماہا جلدی سے آگے بڑھ کر بولی

"تم یہی بیٹھو۔۔"آئے آپ کو میں لے چلتا ہوں۔۔"سکندر ماہا کو تنبیہہ کرتی نظروں سے دیکھتا آتش کو دیکھ کر بولا

"اور میں بھی۔۔۔"رایان نے بھی حصہ ڈالا

"اقدس آپ جائے۔۔فاحا نے اقدس کو کہا تو وہ سٹپٹائی۔"جبکہ آتش کے چہرے پر فاتحانہ قسم کی مسکراہٹ آئی تھی

"چلو کوئی تو عقلمند انسان یہاں رہتا ہے۔۔"فاحا کو دیکھ کر آتش بڑبڑایا

"آؤ بھی اب۔۔"اقدس کو کشمش میں مبتلا دیکھ کر آتش نے کہا تو مرتا کیا نہ کرتا کہ مصداق اقدس اُٹھ کھڑی ہوئی

"آئے۔۔اقدس نے آنے کا کہا تو وہ اُس کے پیچھے پیچھے چلنے لگا

"یہ تمہاری ساری کزن پلٹن یہی رہتی ہے؟"ڈرائینگ روم سے باہر نکلتے ہی آتش نے اُس سے پوچھا

"نہیں یہ آج آئے ہیں۔۔"اقدس نے مختصر بتایا

"اور بلیوں کے جیسی آنکھوں والا جو تمہارے ساتھ بیٹھا تھا وہ کیوں بیٹھا تھا؟آتش کی اِس بات پر اقدس نے رُک کر اُس کو گھورا

"ہانی کی آنکھوں کا رنگ نیلا ہے تو آپ اُس کو نیلی آنکھوں والا بول سکتے ہیں۔۔"بلیوں کی آنکھوں والا نہیں۔۔اقدس نے اُس کی بات پر محض اِتنا کہا

"بلوں آنکھیں تو بلیوں کی ہوتی ہے نہ۔۔آتش نے ناک منہ چڑھایا

"اُس کی آنکھوں کا رنگ نیلا ہے۔۔"اقدس نے اپنی بات پر زور دیا

"تو نیلے کو انگلش میں بلو ہی کہا جاتا ہے۔۔"انگلش نہیں پڑھی کیا تم نے؟"آتش کو جیسے افسوس ہوا

"اِتنی زیادہ نہیں پڑھی۔۔"خیر اب آپ آئے۔۔اقدس نے سر جھٹک کر اُس سے کہا

"اچھا ایک بات سنو۔۔آتش اُس کے پیچھے پیچھے چلتا بولا

"سُنائیں؟"اقدس نے بیزارگی سے کہا

www.novelsclubb.com

ہم تم ایک کمرے میں بند ہو اور۔۔۔۔آتش اقدس کو دیکھتا کافی رومانی انداز میں

بس اِتنا گانا گاتا خاموش ہو گیا تھا

"اور؟اُس کے برعکس اقدس نے خاصے چُبھتے لہجے میں آگے گانے کا اِشارہ کیا

"اور چابی کھو جائے۔۔"اُس کے بعد سوچا آگے کیا ہو گا؟آتش دانتوں کی نُمائش

کرتا آخر میں اُس سے پوچھنے لگا

"اور ہم چابی ڈھونڈنے لگ جائے۔۔۔اقدس چبا چبا کر جواباً بولی تو آتش کا دماغ بھک سے اُڑا تھا وہ خاصا بدمزہ ہوتا اقدس کو دیکھنے لگا" جواب اُس کو اگنور کرنے میں لگی ہوئی تھی۔

"انتہا کی کوئی ان رومانٹک لڑکی ہو۔۔۔آتش اُس کو کھا جانے والی نظروں سے دیکھ کر بولا تبھی اُس کی نظر دیوار پر موجود تصویروں پر گئی تو وہ چونک سا گیا۔۔"جہاں دیوار پر حویلی کے سب لوگوں کی تصویریں چسپاں تھی۔۔"آتش کی نظر ایک بڑی تصویر پر رُک سی گئی تھی۔۔"جہاں بادامی کلر کے شلوار قمیض میں اسیر کُرسی پر شان سے بیٹھا تھا اور اُس کے ساتھ مسکراتی ہوئی فاحا بیٹھی تھی۔۔"جبکہ اُن کے پیچھے اقدس۔۔"المان اور ماہا کھڑے مسکرا رہے تھے۔۔"یہ اُن پانچوں کی تصویر تھی ایک ساتھ۔۔۔"جس میں آتش اقدس کو نہیں بلکہ المان کو بڑے غور سے دیکھ رہا تھا۔۔"جس نے تصویر میں سیم اسیر کے جیسی ڈریسنگ کی ہوئی

تھی۔۔"دونوں کی شخصت میں کوئی فرق نہ تھا۔۔"وہ ہو بہو اُس کو اسیر کے جیسا لگا تھا۔۔

"یہ کون ہے؟"آتش نے بے ساختہ المان کی تصویر کی طرف اِشارہ کر کے پوچھا

"یہ ہمارا بھائی ہے مان۔۔۔اقدس نے بتایا

"کہاں ہے؟"آتش نے غور سے اُس کو دیکھ کر پوچھا

"لندن رہتا ہے۔۔اقدس نے نظریں چُرا کر جواب دیا تو آتش خاموش ہو گیا۔۔۔

"واشروم۔۔کچھ قدم چل کر ایک جگہ اقدس نے اُس کو لا کر کہا تو آتش خاموشی سے واشروم میں داخل ہو گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

"وہ ڈرائینگ روم میں واپس آئے تو ہر کوئی اُن کو انتظار کر رہا تھا۔۔"جس پر اقدس جہاں پہلے بیٹھی تھی۔۔"وہی بیٹھ گئ۔۔"اور آتش ایشال کے پاس بیٹھ گیا۔۔

"لڑکا اور لڑکی نے پہلے سے ر

"مجھے لگتا ہے کہ اب بات کو آگے بڑھانا چاہیے۔۔"آفاق لُغاری آتش کو بیٹھتا دیکھ کر ابھی کچھ کہنے لگا تھا۔۔"جب آتش اُس کی بات درمیاں میں کاٹ کر بولا

"بات بڑھانے سے پہلے میں ہم ایک بات کرنا چاہے گے۔۔"اسیر نے سنجیدگی سے بھرپور لہجے میں کہا

"آپ کو جو بات کرنی ہے۔۔"وہ آپ بلا جھجھک کر کرے۔۔"آپ کی بیٹی کو ہماری طرف کوئی بھی تکلیف نہیں ہو گی۔۔"وہ جو چاہے گی اُس کو ملے گا۔۔"آفاق لُغاری نے اُس کی بات پر کہا

"جی شکریہ۔۔"بات آگے بڑھانے سے پہلے۔۔"کوئی بھی فیصلہ لینے سے پہلے ہم آپ کے بیٹے یعنی آتش لُغاری کا کریکٹر سرٹیفکیٹ دیکھنا چاہے گے۔۔۔اسیر نے کہا تو اُس کی بات پر ہر کوئی خاموش ہو گیا تھا۔۔"کسی کو بھی اندازہ نہیں تھا کہ وہ ایسی بھی کوئی ڈیمانڈ کر سکتا ہے۔۔"لیکن اقدس نے گھبرا کر آتش کو دیکھا تھا جس کا پورا چہرہ خون چھلکانے کی حد تک سرخ ہو گیا تھا۔"اِتنے سارے لوگوں کے سامنے

اسیر کا اُس سے کریکٹر سرٹیفکٹ کا کہنا کسی تماچے سے کم نہ لگا تھا۔۔"دوسرا اُس سے کبھی کسی نے ایسی چیز دینے کا کہا بھی نہیں تھا۔۔

"کریکٹر سرٹیفکٹ؟"آفاق لُغاری نے کافی متعجب نظروں سے اُس کو دیکھا عموماً لڑکی کا باپ "ہونے والے داماد کی جاب یا کمائی اور ڈگری کے مطلق بات کرتا ہے لیکن یہاں معاملہ کسی اور چیز کا نکل آیا تھا۔

"جی اسکول سے نکلوایا ہوگا نہ۔۔اسیر نے کہا تو آفاق لغاری اور وردہ لُغاری ایک دوسرے کا چہرہ دیکھنے لگے جبکہ ایشال آتش کو وہ جانتی تھی آتش ایک Self obsessed انسان تھا۔۔"جس کو اپنی زات کے مطلق کوئی بھی غلط کمنٹ یا کوئی غلط بات برداشت نہ ہوتی تھی

"کریکٹر سرٹیفکٹ کا آپ نے کیا کرنا ہے؟"آپ کے سامنے بیٹھا ہوں۔۔"جو پوچھنا ہے۔"پوچھ لیجئے۔۔"لیکن یوں کریکٹر سرٹیفکٹ مانگ کر آپ میری انسلٹ کر رہے ہیں۔۔آتش نے بڑے ضبط سے خود کو کچھ بھی سخت کہنے سے روک کر اِتنا

کہا

"ہم بیٹی کے والد ہیں۔۔"ہمیں پتا ہونا چاہیے کہ جس شخص کو ہم اپنی بیٹی کا ہاتھ دے رہے ہیں۔۔"وہ کیسے کردار کا مالک ہے۔۔"اُس کا کوئی کردار ہے بھی یا نہیں۔۔"ہمارا نہیں خیال ایک سرٹیفکٹ کو آپ کو اِتنا اوورری ایکٹ کرنا چاہیے۔۔۔"آپ کے بارے میں جاننا ہمارا حق ہے۔۔"آپ کا کریکٹر سرٹیفکٹ دیکھ کر ہمیں پتا چلے گا کہ جو خبریں ٹی وی پر آپ کے مطلق آتیں ہیں۔۔"وہ سہی ہوتی ہیں یا محض خبریں ہی ہوتیں ہیں۔۔اسیر نے اُس کے برعکس کافی تحمل کا مظاہرہ کیا۔۔"باقی سب لوگ خاموش تماشائی کا رول پلے کر رہے تھے

"اگر ایسی بات ہے تو ہر ڈاکیومنٹس کی طرح کریکٹر سرٹیفکٹ بھی غلط ہو سکتا ہے۔۔آتش نے اُس کی بات کے جواب میں بس یہ کہا

"وہ غلط نہیں ہوتا۔۔"آپ وہ میرے سامنے کرے۔۔"اُس کے بعد ہم کوئی فیصلہ لینگے۔۔۔اسیر نے کہا تو آتش نے کاٹ کھاتی نظروں سے زوہان کے ساتھ

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

بیٹھی اقدس کو دیکھا جو اُس کے ایسے دیکھنے پر نظریں جُھکا گئی تھی۔۔"اُس کا دل زور و شور سے دھڑک رہا تھا۔۔"آتش پر اُس کو کوئی بھروسہ نہیں تھا وہ جانتی تھی۔۔"آتش فشاں کی طرح پھٹنے میں وہ وقت نہ لگائے گا۔۔"اور نہ کسی کا کوئی لحاظ کرے گا۔۔

"میں آتش لُغاری ہوں۔۔"میں نے کبھی اپنی ذات مطلق کسی کو صفائی پیش نہ کی۔۔"کردار کی صفائی دینا تو بہت دور کی بات ہے۔۔"آتش اپنی جگہ جھٹکے سے اُٹھ کر بے لچک انداز میں گویا ہوا تو رایان اور سکندر نے ایک دوسرے کو دیکھا

"تیرا کریکٹر سرٹیفکٹ ہے؟"سکندر نے رایان سے پوچھا

"ہاں لیکن اُس سرٹیفکٹ میں کیا ہوتا ہے؟"یہ دیکھنے کی میں نے کبھی زحمت نہ کی۔۔رایان نے بتایا

"سیم یار اور جس طرح ماموں نے سرٹیفکٹ کو مانگا ہے۔۔"اور جس طرح آتش لُغاری ری ایکٹ کر رہا ہے۔۔"ایسے میں لگ رہا ہے کہ گھر جا کر پہلی فرصت میں

اُس کو دیکھنا پڑے گا۔۔"سکندر اپنی ڈاڑھی میں ہاتھ پھیر کر جواباً بولا

"بابا سائیں نے ایویں کریکٹر سرٹیفکٹ کی ڈیمانڈ کی ہے۔۔"ورنہ ماہا نے کبھی اِن کو کسی لڑکی کے ساتھ نہیں دیکھا۔۔"نیوز والوں کا تو دماغ خراب ہے۔۔"ماہا نے عیشا کو دیکھ کر کہا

"کیا تم آتش لُغاری کی پرسنل اسسٹنٹ ہو؟"عیشا نے اُس کی بات سن کر سوال کیا

"نہیں۔۔ماہا نے اپنا سر نفی میں ہلایا

"چوبیس گھنٹے اُس کے ساتھ رہتی ہو؟"اگلا سوال

"نہیں۔۔"وہی جواب

"اُس کو ہر جگہ فالو کرتی ہو؟

"بلکل بھی نہیں۔۔اِس بار ماہا نے اپنا سر زور شور سے ناں میں ہلایا

"پھر تمہیں کیا پتا کہ اُس کا کردار کیسا ہے؟"خالو نے جو کیا ہے۔۔"وہ ایک سہی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

بات ہے۔۔"ہر باپ کو ایسے تسلی کرنی چاہیے۔۔"عیشا اُس کے جواب پر اپنا سر نفی میں ہلا کر بولی

"لیکن لوگ تو ڈگریاں چیک کرتے۔۔"ماہا نے کہا

"ہر ایک کی اپنی سوچ ہے۔۔عیشا نے بتایا

اچھا تو اِن کا حال دیکھ کر ماہا نے سوچ لیا ہے کہ جب اُس کی باری آئے گی تو اپنے والے کو کہے گی کہ کریکٹر سرٹیفیکیٹ گلے میں تعویذ کی طرح پہن کر آئے۔۔"تاکہ پہلی بار میں ایسی بدمزگی ہو ہی نہ۔۔۔ماہا نے غُصے سے لال بھبھو ہوتا آتش کا چہرہ دیکھ کر گہری سانس بھر کر کہا

www.novelsclubb.com

"بیٹھ جاؤ پر سکون ہو کر۔۔"ہر بات کو انا کا مسئلہ نہیں بنایا جاتا۔۔"اِس میں تمہاری کوئی انسلٹ نہیں۔۔۔"تمہاری انسلٹ تب ہوتی۔۔"جب آپ نے اپنے آنے کا بتایا اور ہم نے انکار کر لیا ہوتا۔۔اسیر نے اُس کو بیٹھنے کا اِشارہ کرتے ہوئے کہا تو

اپنے ہونٹوں کو سختی سے بھینچتا آتش واپس بیٹھ کر اپنے پاؤں جھلانے لگا

"کریکٹر سرٹیفکٹ آپ کے لیے زندگی اور موت کی طرح ضروری ہے تو ٹھیک ہے وہ آپ کو مل جائے گا۔۔"آپ دیکھ لینا۔۔"لیکن ابھی کیا جس مقصد کے لیے آئے ہیں۔۔"اُس بارے میں بات ہو جائے؟"میرا آدمی سرٹیفکٹ لیکر آجائے گا۔۔کچھ وقت میں۔۔"آفاق لُغاری نے کہا تو اسیر نے سر جنبش دینے پر اکتفا کیا۔۔"لیکن آتش خاموش رہا تھا۔۔۔"جبکہ وردہ لُغاری نے کال پر گارڈز سے مختصر بات کر کے اندر آنے کا کہا تو اُن کو ڈھیر سارا سامان لاتا دیکھ کر ہر کوئی اپنی جگہ حیران ہو رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"یہ سارا سامان؟"اور مٹھائیاں بھی لگتا ہے کسی نے شیورٹی دی تھی کہ ہاں ہو گی۔۔"سکندر حیرانگی سے بولا اور اُس کے الفاظ یہ اقدس کے کانوں پر بھی پڑے تھے۔۔"جس پر وہ اپنی جگہ چور سی بن گئی تھی۔

"اِن تکلفات کی کیا ضرورت تھی؟"فاحا مٹھائیوں فروٹس کے ٹوکرے اور دیگر

سامان دیکھ کر وردہ لُغاری سے بولی

"زیادہ تو نہیں بس اِن سارے ڈریسز سے آپ ایک جوڑا اقدس بیٹی کو دے کر تیار کرے تاکہ پھر منگنی کی رسم ادا ہو۔۔" باقی کے سارے فنکشن تو بہت دھوم دھام سے ہو گے۔۔ وردہ لُغاری نے کہا تو فاحا نے اسیر کو دیکھا جس نے نظروں ہی نظروں میں حامی بھری تو فاحا اقدس کی طرف بڑھی تھی۔

#سلامِ_عشق

#تحریر_رمشا_حُسین

www.novelsclubb.com

Episode 34

یہ سب کتنا جلدی جلدی ہو رہا ہے۔۔" سکندر حیران لہجے میں بولا۔۔" وہ سب لوگ اب اقدس کے کمرے میں تھے

"آپو اقدس آپ کو کوئی اعتراض نہیں اِس رشتے سے؟" زوہان نے اقدس سے

سوال کیا جو سوچ میں ڈوبی ہوئی تھی

"ہمیں کوئی اعتراض نہیں تھا۔"ہم نے اپنی سی کوشش کی ہے کہ بابا سائیں کی کچھ فکر کم کی جائے۔۔"اقدس نے مسکرانے کی کوشش کرتے ہوئے جواب دیا

"اپنا کریکٹر سرٹیفکٹ دِکھا کر آتش لُغاری نے اگلے دو دن بعد شادی کے سارے فنکشنز کا بول دیا ہے۔۔"وہ کہہ رہا ہے کہ اُس کو یہ شادی اِس سال "اِس ماہ" اور اِس ہفتے کرنی ہے۔۔"کیونکہ پھر اُس کے پاس وقت نہیں ہوگا۔۔"کمرے میں داخل ہو کر عیشا نے بتایا

"یہ گھوڑے پر سوار کیوں ہے؟"سکندر کو یہ بات ہضم نہ ہوئی

"گھوڑے پر سوار ہو کا گدھا گاڑی پر لیکن آپ سے کم جلد بازی کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔۔"کم از کم اپنے والدین کو شامل کر رہے ہیں۔۔"لیکن آپ نے تو اپنی فیانسی انٹرڈیوس کروائی بھی ہجوم میں کھڑے ہو کر نا کہ اُس سے پہلے پُھوپھو کو بتانا گوارہ کیا۔۔"ماہا اُس کی بات سن کر طنز کیے بنا نہ رہ پائی تو ماحول میں اچانک تناؤ سا آ گیا

تھا۔۔"سکندر نے سب کی نظریں خود پر مرکوز جان کر اُس کو کوئی جواب نہ دے پایا تھا۔

"آپ آجائے آپ کو تیار کر دے۔۔"عیشا نے اقدس سے کہا

"عیشو پہلے میری بات سُن لو۔۔"رایان نے جلدی سے کھڑے ہو کر اُس سے کہا تو"وہ اُس کو ایسے اگنور کر گئی جیسے کچھ سُنا ہی نہ ہو۔۔

"خوشی۔۔'جگو نے کچھ بولا ہے تم سے۔۔اقدس نے سنجیدگی سے اُس کو دیکھ کر کہا

"میں نے نہیں سُنا اور نہ میں سُننا چاہتی ہوں۔۔"آپ آئے یا اِن لوگوں کو باہر جانے کا کہے۔۔"عیشا نے جواباً سنجیدگی رایان سے کہتے آخر میں اقدس کو کہا تو رایان نے لب بھینچ کر اُس کو دیکھا

"چلو۔۔۔زوہان نے اُن دونوں کو باہر چلنے کا اِشارہ کیا

"میں تمہارا بھائی ہوں۔۔جس سے لڑے بنا تمہارا دن نہیں گزرتا تھا۔۔"اور اب تم ایسے اگنور کیوں کر رہی ہو؟"رایان عیشا کے سامنے کھڑا ہوتا اُس سے بولا

"میں تم سے کوئی بھی بات کرنا نہیں چاہتی۔۔"اور سُننا چاہتی ہوں کچھ لہٰذا مجھ سے تم مخاطب نہ ہو تو اچھا ہو گا۔۔"تمہارے لیے۔۔"عیشا نے تنبیہہ کرتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

"عیشوت

"میں اقدس آپو کا ہر فنکشن اٹینڈ کرنا چاہتی ہوں۔۔"اِس لیے مجھے یہاں سے جانے پر مجبور نہ کروں۔۔"رایان اُس سے کچھ کہنا لگا تھا جب اُس کی بات درمیاں میں کاٹ کر عیشا نے کہا تو وہ لب بھینچ کر بس اُس کو دیکھتا رہ گیا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

"یہ ڈریس تم نے کیوں لیا؟"جبکہ یہ شگن کا ڈریس تھا۔۔"وردہ لُغاری کو اب ایشال سے بات کرنے کا موقع ملا تو اُس سے کہا

"مجھے اچھا لگا تو پہن لیا۔۔"ایشال نے مختصر بتایا

"کیا مطلب پسند آ گیا اور پہن لیا۔۔"آتش کو پتا چلتا تو وہ تمہیں بتاتا۔۔"وردہ

لُغاری تاسف سے اُس کو دیکھ کر بولی

"زیادہ مجھے باتیں نہ سُنائے۔"ایک ڈریس ہی پہنا ہے جو بیس یا پچیس ہزار کا ہو گا۔۔"گھر چل کر پیسے دے دوں گی۔۔"لیکن یہاں اپنی باتوں سے میرا دماغ خراب نہ کرے۔۔"ایشال بیزارگی سے اُن کی بات کا جواب دیتی اُٹھ کھڑی ہوئی تھی کہ اُس کی نظر زوہان پر گئی جو ڈرائینگ روم کے پاس اکیلا کھڑا تھا۔

"شکر تمہارے گارڈز اِس وقت تمہارے ساتھ نہیں۔۔"ایشال زوہان کے پاس کھڑی ہوتی بولی تو وہ جو اپنے سیل فون میں بزی تھا چونک کر اُس کو دیکھنے لگا

"کوئی کام ہے؟"زوہان نے ایک نظر اُس پر ڈالے اپنا چہرہ دوسری طرف کر کے بولا

"ہاں میں نے اُس دن تمہیں کال کی تھی۔۔"لیکن تم نے میری کال اٹینڈ نہیں کی تھی۔۔"کیا میں یہ سمجھو کہ تم نے مجھے یوز کیا؟"ایشال نے سنجیدگی سے کہا

"ایسی کوئی بات نہیں۔۔زوہان نے کہا

"پھر جو بات ہے وہ کرو۔۔"ایشال جواباً بولی

"میں بزی ہوتا ہوں۔۔" کبھی کبھار کالز مس ہو جاتیں ہیں۔۔"خیر تم نے کوئی ضروری بات کرنے کے لیے کال کی تھی؟"زوہان نے بتانے کے بعد پوچھا

"ڈنر پر انوائٹ کرنا تھا۔۔"لیکن تم نے کالز ہی نہیں اُٹھائی۔۔"ایشال نے بتایا

"ڈنر پر انوائٹ؟"زوہان نے چونک کر پوچھا

"ہاں موم ڈیڈ سے تمہاری فیملی ملتی تو بات چیت وغیرہ ہوتی نہ۔۔"ایشال نے تفصیل سے بتایا

"میں جلدی اُن کو بھیجوں گا۔۔"زوہان نے محض اِتنا کہا

"کب؟"ایشال نے پوچھا

"جب مناسب وقت ملے گا۔۔"زوہان نے سنجیدگی سے بتایا

"اور وہ کونسا وقت ہے تمہارے لیے ضروری؟"میں نے تمہارے مطلق اپنے فادر کو بتا دیا ہے۔۔اور تم ابھی مناسب وقت کے انتظار میں ہو۔۔ایشال کو اُس کی

بات پسند نہ آئی تھی

"ہاں میں انتظار میں ہوں۔۔"یوں تمہاری طرح سر جھاڑ منہ پھاڑ میں کوئی بھی بات نہیں کر سکتا۔۔۔"زوہان نے جیسے اُس پر طنز کیا

"اچھا تو کیا تمہارے والدین کو مسئلہ ہو گا۔۔"اگر تم اُن کو اپنی پسند بتاؤ گے تو؟"ایشال نے بازو سینے پر باندھ کر سوال کیا

"میں تمہیں پسند نہیں کرتا۔۔"اگر ہمارا نکاح ہو گا بھی تو وہ بس تمہاری ضد کی وجہ سے ہو گا۔۔"میں کوئی انٹرسٹ نہیں رکھتا تم میں۔۔زوہان نے باور کروانے والے لہجے میں کہا تو اُس نے بڑی مشکل سے اپنے تاثرات کو نارم رکھا تھا۔۔"ورنہ اُس کی بات پر اُس کے اندر ایک ٹیس اُٹھی تھی

"اگر پسند نہیں کرتے تو پسند کرنا پڑے گا۔۔"اُس کا گریبان پکڑے ایشال نے جتانے والے انداز میں کہا

"بی ہیو۔۔اُس کا ہاتھ اپنے گریبان سے ہٹائے زوہان نے تنبیہہ کی

"کیا ہو رہا ہے یہ؟" اچانک آتش کی آواز پر دونوں نے اُس کی طرف دیکھا جو کافی مشکوک نظروں سے اُن کو دیکھ رہا تھا

"آپ کی بہن اپنی ہونے والی بھابھی کا کمرہ معلوم کرنا چاہتی تھی تو بس وہی بتا رہا تھا۔۔" ایک نظر ایشال پر ڈال کر اُس کو بتاتا زوہان وہاں سے چلا گیا تھا۔۔" جبکہ اُس کے سفید جھوٹ پر ایشال پیچ و تاب کھاتی رہ گئی۔۔" البتہ آتش کی ایکسرے کرتی نظریں اب رایان کی کوئی بات سُنتے زوہان پر تھیں۔۔" اُس کو زوہان سے اچھی قسم کی وائبز نہ آتی تھیں۔۔" حلانکہ یہ دونوں کی آج پہلی مُلاقات تھی

www.novelsclubb.com

"کچھ دیر بعد اقدس ایشال اور ماہا کے ہمراہ تیار ہوتی حویلی کے ہال میں آئی تو آتش اپنی جگہ سے اُٹھتا اُس کو دیکھنے لگا۔۔" جو گلابی رنگ کے خوبصورت جوڑے میں ملبوس بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔" اُس کا جُھکا ہوا سر دیکھ کر آتش مسکرائے بغیر نہ رہ پایا تھا۔

"اچھی لگ رہی ہو۔۔"اُس کو آتش کے ساتھ بیٹھایا گیا تو"آتش نے کہا لیکن اقدس نے کوئی جواب نہ دیا اور نہ اُس کے چہرے پر کوئی تاثر تھا

"لگتا ہے۔۔"میرے ساتھ شادی کا سن کر تمہارے موجود اندر بھی شرمانے کا سسٹم ختم ہو گیا ہے۔۔"نائیس یہ بہت اچھا ہوا۔۔"آتش نے اُس کو شرماتا ہوا نہ دیکھا تو چوٹ کرتے ہوئے بولا

"آپ دونوں یہاں دیکھے۔۔"تاکہ تصویر لے ماہا۔۔"ماہا نے اپنے سیل فون کا کیمرہ آن کیے اُن سے کہا تو آتش نے سامنے کی طرف دیکھا جہاں وہ کھڑی تھی۔۔"اور اقدس نے بھی مجبوراً کیمرہ کی طرف دیکھا

www.novelsclubb.com

"آپ کو نہیں لگا کہ یہ جلدی ہو رہا ہے۔۔"مان کے آنے کا انتظار کر لینا چاہیے تھا۔۔"رایان نے فاحا کی طرف آ کر اُس سے کہا

"انتظار تب ہوتا جب وہ یہاں ہوتا۔۔"بڑی مشکل سے اقدس کے رشتہ طے ہوا

ہے۔۔"اگر یہ بھی ہاتھ سے جاتا تو وہ ساری عمر کنواری رہ جاتی۔۔"تم مان کو چھوڑو اور یہ انگیجمنٹ انجوائے کرو۔۔"فاحا اُس کی بات پر سنجیدگی سے جواب دیتی۔۔"اقدس کے پاس کھڑی ہوتی اُس کو رِنگ پکڑائی تو رایان گہری سانس بھرتا رہ گیا۔۔

"پہناؤ۔۔اقدس کو ہلتا جُلتا نہ دیکھ کر فاحا نے اقدس سے کہا تو وہ اُس کے ہاتھ سے رنگ لیکر آتش کو دیکھنے لگی۔۔"جس کے چہرے پر اپنی جیت کی خوشی تھی۔۔

"ہاتھ دے اپنا۔۔اقدس نے اُس کو مخاطب کیا تو آتش نے اپنا ہاتھ اُس کے آگے کیا۔۔"اقدس نے رنگ پہنائی تو وہاں موجود لوگوں نے کلیپنگ کی تھی۔۔"پھر آتش کی باری آئی۔۔"تو وردہ لُغاری نے ایک خوبصورت انگھوٹی آتش کو پکڑائی ابھی وہ اقدس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتا اُس سے پہلے ماما بول اُٹھی

"ابھی مت پہنایئے گا۔۔"

"پھر کب پہناؤں؟"آتش نے پوچھا

"پہلے آپ اِن کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے۔۔"ماہا نے اقدس کے ہاتھ کی پشت اُس کے ہاتھ کے اُپر رکھی۔۔"تو وہ دونوں تعجب سے اُس کو دیکھنے لگے۔۔"باقی سب بھی جاننے کی کوشش کرنے لگے کہ آخر ماہا کرنا کیا چاہتی ہے۔

"اب آپ سلو موشن میں اِن کو انگھوٹی کو پہنائے تاکہ میں مختلف تصویریں بنا سکوں۔۔"ماہا نے پر سوچ لہجے میں کہا تو کزن پلٹن اُس کو گھورنے لگی۔۔"اقدس کا سر نفی میں ہلا تھا

"یہ بات پہلے بھی کہہ سکتی تھی۔۔"بلاوجہ سسپینس کیوں بنایا؟"آتش نے سر جھٹک کر کہا اور جیسا اُس نے کہا ویسے کیا تو ماہا خوش ہو گئی تھی۔۔جبکہ دونوں طرف سے منگنی کی رسم ہو جانے کے بعد مٹھائی آپس میں بانٹی گئی۔۔

"آپ بھی منہ میٹھا کریں۔۔"ماہا نے ایشال کو ایک جگہ خاموش کھڑا پا کر مٹھائی کا ڈبہ اُس کی طرف بڑھائے کہا

"میں سویٹس نہیں کھاتی۔۔"ایشال نے سنجیدگی سے کہا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"لیکن کیوں؟" خیر مٹھائی کو چھوڑے آپ رس گولا کھائے۔۔ماہا نے دوسرا آپشن اُس کو دیا

"وہ کیا لال مرچوں سے بنا ہوتا ہے؟" ایشال نے سوال کیا تو ماہا نا سمجھی سے اُس کو دیکھنے لگی۔ "پھر جب اُس کو سمجھ آیا تو اپنا سر نفی میں ہلایا

"رس گُلا پسند ہوتا ہے نہ ہر انسان کو تو ماہا کو لگا شاید آپ کو بھی ہو۔۔ "لیکن خیر اگر آپ انٹرسٹڈ نہیں تو۔۔ "ماہا شانے اُچکا کر کہتی عیشا کی طرف بڑھ گئی تھی۔۔ "پیچھے ایشال نے گہری سانس خارج کی تھی۔

www.novelsclubb.com

"منگنی کے ایک دن بعد اقدس کو مایوں میں بِٹھایا گیا تھا۔۔ "سارا کچھ آناً فاناً ہو گیا تھا۔۔ "ہر کوئی شادی کی تیاریوں میں مصروف تھا۔۔ "ماہا کو اپنے کپڑوں کی فکر لاحق ہو گئی تھی کہ وہ کیسے جلدی سب تیار کرے گی۔۔ "جبکہ عیشا کا چکر کبھی شہر تھا تو کبھی گاؤں۔۔ "کیونکہ اُس کو اپنے آفس کا کام بھی ساتھ ساتھ لیکر چلنا

تھا۔۔"کیونکہ اِن دِنوں اُس کی کچھ ضروری میٹنگز تھی۔"جن کو ڈیلے وہ ہر گز نہیں کر سکتی تھی۔۔"رایان اپنے گھر میں ایسے رہ رہا تھا۔۔"جیسے کوئی غیر رہتا ہوں۔۔"دیکھنے کو ہر چیز سہی تھی۔"لیکن سہی کچھ بھی نہ تھا۔۔"یہ بات وہ اچھے سے جانتا تھا۔۔"سکندر کو اپنے کام آ گئے تھے جس وجہ سے وہ بھی شہر جا چُکا تھا اپنے کاموں میں مصروف اُس نے یہی بتایا کہ وہ بس بارات والے دن شرکت کر سکے گا باقی فنکشنز میں اُس کا ممکن نہیں تھا۔

"مایوں"مہندی اور شادی کی دیگر رسومات کے بعد بارات کا دن بھی آ گیا تھا۔۔"جس کا فنکشن بڑے ہال میں منعقد کیا گیا تھا۔۔"بارات میں بڑے پیمانے پر لوگ انوائٹڈ تھے۔۔"منگنی کے بعد بارات یہ سب اِتنا جلدی جلدی ہونے لگا تھا۔۔"کزن پلٹن کو یقین نہیں آ رہا تھا کہ اُن کی اقدس آپو کی شادی ہونے لگی ہے۔۔

"آپ لوگ باہر جائے ہمیں اقدس سے کچھ بات کرنی ہے۔۔"ایک کمرے میں آکر اسیر نے وہاں موجود لڑکیوں سے کہا تو باری باری سب اُس کمرے سے نکلتی گئ تو وہ بریڈل بنی اقدس کی طرف بڑھا تھا۔۔"جس کو بیوٹیشن تیار کر کے گئ تھی۔

"بابا سائیں۔۔اسیر کو دیکھ کر وہ سینے سے آلگی تھی۔

"ہمارا بچہ کیا ہوا؟"یہ سب آپ کی مرضی سے ہو رہا ہے۔۔"پھر رونے کی وجہ؟"اُس کے سر پہ ہاتھ پھیر کر اسیر نے رونے کی وجہ دریافت کی

"آپ ناراض ہیں؟"اسیر نے محض اِتنا جاننا چاہا

"ہم اپنی بیٹی سے ناراض کیوں ہو گے؟"ہم تو خود آپ کو اپنے گھر کا ہوتا دیکھنے چاہتے تھے۔۔"ہماری یہی خُواہش تھی کہ آپ لوگوں کے طعنوں سے بچ کر اپنی خوشحال زندگی بسر کرے۔۔"اور اب آپ کی شادی کا سن کر ہر ایک کی انگلیاں مُنہ پر ہیں۔۔"اسیر اُس کی بات پر نرمی سے بولا

"ہمیں بس یہ بات ستانے لگی تھی کہ کہی آپ ناراض نہ ہو۔۔"اپنا سر اُس کے سینے سے اُٹھائے اقدس نے بھرائی ہوئی آواز میں کہا

"ہمیں نہیں پتا اقدس آپ نے کیوں کہا تھا کہ اِس رشتے پر حامی بھرے۔۔"جبکہ آپ کی شادی کا خیال ہم نے آپ کی وجہ سے دماغ سے نکال دیا تھا۔۔"ہم آپ کی خواہش کی وجہ سے آپ پر زور زبردستی نا کی تھی۔۔"کیونکہ آپ حق پر تھیں۔۔"ہم خود نہیں چاہتے تھے کہ کوئی آپ کے خوبصورتی ہونے کے باوجود کسی قسم کا طعنہ دے۔۔"یہ اسیر ملک کبھی برداشت نہ کرتا۔۔"اگر کوئی آپ کو کچھ کہتا بھی۔۔"لیکن رشتے پر آپ نے وہاں حامی بھری جہاں ہم نے کبھی دوستی کا ہاتھ بھی نہ بڑھایا تھا۔۔"اور نہ اُن کا ہاتھ تھاما تھا۔۔"سیاسی لوگوں میں آپ کا جانا ہمیں خاص پسند نہیں آیا تھا۔۔"لیکن یہ آپ کی زندگی اور قسمت ہے۔۔"جہاں آپ نے کہا ہم نے بغیر سوال جواب کیئے آپ کی بات مان لی۔۔"کہ ٹھیک ہے آپ کا جو رشتہ "جس کا بھی آنے لگا ہے وہ قبول کیجئے گا۔۔"ہم راضی ہیں۔۔"تو

ہم بھی راضی ہو گئے۔۔"لیکن ایک خلش پھر بھی ہمارے دل میں تھی جو اُس دن اُتر گئی۔۔"جب منگنی والے دن آتش لُغاری آپ کے چہرے پر موجود نشان کو کراہت سے نہیں بلکہ ستائش سے دیکھ رہے تھے۔"یہ دیکھ کر پھر ہم نے اُس کا کریکٹر سرٹفیکفٹ سرسری سا دیکھا کیونکہ ہمیں وہ شخص چاہیے تھا جو ہمارے بعد ہماری اقدس کو پلکوں پر بیٹھائے اور وہ خصوصیت اُس دن آتش میں نظر آ گی کہ بظاہر سخت نظر آنے والا شخص اِتنا بُرا نہیں ہے۔۔"کبھی کبھار تو آنکھوں دیکھا بھی سچ نہیں ہوتا تو ہم سنی سُنائی باتوں پر کیسے اعتبار کر لیتے۔۔"اسیر اُس کی بات پر بولتا چلا گیا تھا۔۔"اور اقدس سر جُھکائے بس اُس کو سُنتی گئی تھی۔

"آپ آتش کو خود کے ساتھ کمپیئر نہ کرے۔۔"نہ کوئی دوسرا آپ کے جیسا ہے۔۔"اور نہ کوئی اقدس کو آپ کی طرح چاہتا ہے۔۔"ایک باپ جتنا اپنی بیٹی سے پیار کرتا ہے اُتنا پیار شاید کوئی کر پائے۔۔"اور یہ شادی بابا سائیں ضروری تھی۔۔"کیونکہ آپ کا بوجھ وہ کم کرنا چاہتی تھی۔۔اقدس نے کہا تو اسیر نے اُس کا

ماتھا چوما

"بیٹیاں بوجھ نہیں ہوتی وہ رحمت کے ساتھ فرض ہوتیں ہیں۔۔"اور فرض کو نبھایا جاتا ہے۔۔والدین کو بیٹیوں کی شادی میں جلد بازی اِس لیے نہیں ہوتی کہ وہ اُن کو بوجھ سمجھتا ہے۔۔"بلکہ وہ اپنے ایک فرض سے جلدی سبکدوش ہونا چاہتا ہے۔۔"اور آج ہم آپ کے فرض سے سبکدوش ہونے لگے ہیں۔۔"اسیر نے نرمی سے ٹھیرے ہوئے لہجے میں کہا تو وہ مسکرائی تھی

"ہم جانتے ہیں کہ آپ نے کبھی ہمیں بوجھ نہ جاناں بلکہ ہمیں سب سے زیادہ چاہا اور ہماری خواہش ہے کہ اسٹیج پر ہمیں آپ چھوڑنے چلے۔۔اقدس نے لاڈ سے کہا

"جیسا ہماری اقدس کا حکم۔۔"اسیر نے بنا تاخیر کیا تو اُس کے چہرے پر گہری مسکراہٹ آئی تھی۔

"سکی آپ نے ماہا کو دیکھا ہے؟"فاحا اپنی شال سنبھالتی سکندر سے بولی جو ہال میں

کونے والی سیٹ پر بیٹھا ہوا تھا۔۔"میڈیا والے موجود تھے اور وہ اُن کے سامنے نہیں جانا چاہتا تھا۔۔"اور نہ کسی سوال کا جواب دینا وہ چاہتا تھا۔

"مامی جان میں نے تو اُس کو صبح سے نہیں دیکھا لیکن خیریت؟"سکندر نے بتانے کے بعد پوچھا

"خیریت کیا ہو گی۔۔"میں نے اُس کو ایک کام بولا تھا جانے اُس نے وہ کیا بھی ہے یا نہیں۔۔اُپر سے ہے بھی لاپتہ۔۔فاحا کافی پریشانی سے بولی

"آپ پریشان نہ ہو میں دیکھتا ہوں اُس کو۔۔سکندر نے اُس کو تسلی کروائی تو وہ سر ہلاتی مہمانوں کی طرف بڑھ گئی۔۔"جبکہ سکندر اپنا سیل فون آف کرتا ماہا کو تلاش کرنے لگا

"کیا ہوا باتھروم جانا ہے کیا؟"زوہان نے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھے رایان سے سوال کیا تو وہ اُس کو گھورنے لگا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"باتھروم کیوں جانا ہے مجھے۔۔رایان نے اُلٹا اُس سے سوال کیا

"نہیں جانا تو پریگننٹ عورت کی طرح پیٹ پر ہاتھ رکھ کر کیوں بیٹھے ہو۔۔"زوہان کو اُس کا بیٹھنا کافی عجیب لگا تبھی کہا۔۔"لیکن اُس کی بات پر رایان کا دماغ بھک سے اُڑا تھا

"کتنا بُرا مذاق کرتے ہو۔۔"خیر میرے پیٹ میں چوہے کرکیٹ گیم کھیل رہے ہیں۔۔"اور بلیاں بیڈ منٹن۔۔"قسم سے بھوک سے بُرا حال ہوا پڑا ہے جانے کھانا کب کُھلے۔۔"میں بھوک سے مر نہ جاؤں۔۔"رایان نے پریشانی سے اُس کو اپنا مسئلہ بتایا

www.novelsclubb.com

"وہ تو نکاح کے بعد کُھلے گا۔۔"لیکن اِتنا وقت بھی نہیں ہوا۔۔"پھر تمہارا بھوک سے بُرا حال کیوں ہے؟"زوہان نے اُس کو دیکھ کر کہا

"کیا مطلب کیوں ہے؟"آس پاس اِتنے لذیذ کھانے پک کر تیار ہو چُکے ہیں۔۔"تو بھوک تو فطری بات ہے ضرور لگے گی۔۔"اُس کا کوئی وقت تھوڑی نہ ہوتا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہے۔۔"رایان نے ملامتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

"صبر کر پھر۔۔زوہان نے محض اِتنا کہا

"صبر کیوں بھائی؟"میں دیکھ آتا ہوں کہ مینیوں ٹھیک سے تیار ہوا ہے یا نہیں۔۔"یہاں اگر نظر نہ رکھو نہ تو کوئی کام سہی سے نہیں ہوتا۔۔"تو میں جاتا ہوں۔۔"تم یہاں بیٹھ کر صبر کرو۔۔"رایان اپنی جگہ سے اُٹھ کر اُس سے بولا تو زوہان محض اپنا سر نفی میں ہلا پایا تھا۔

یہ تم سارا دن کہاں غائب تھی؟"نظر نہیں آئی؟"سکندر نے اب ماہا کو دیکھا تو پوچھے بغیر نہ رہ پایا جو ریڈ کلر کے فراق میں ملبوس مناسب میک اپ کیے بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔۔

"کیا آپ کو پتا نہیں؟"ماہا نے اپنا ڈوپٹہ خود پر اچھے سے پھیلا کر اُس سے پوچھا

"کیا پتا نہیں؟"سکندر نے نا سمجھی سے اُس کو دیکھ کر پوچھا

"یہی کہ چاندرات کو نظر آتا ہے۔۔اپنی بات کہہ جانے کے بعد ماہا اُس کی سائیڈ سے گزر گئی۔" پیچھے سکندر حیرت سے اُس کی پشت کو دیکھنے لگا جس کا اٹیٹیوڈ لیول آجکل سوا نیزے پر ہوتا تھا۔۔

"اِس کو جانے کس بات کا غرور ہے۔۔" سکندر اُس کے جانے کے بعد آہستگی سے بڑبڑایا اور پھر فاحا کی طرف جانے لگا تاکہ اُس کو بتا پائے کہ چاند زمین پر اُتر چُکا ہے۔۔

"اقدس اسیر کے ہاتھ میں ہاتھ ڈالے باہر آئی تو میڈیا والوں نے تھر تھر اُن کی تصویریں لینا شروع کر دی تھی۔۔" آتش جو بیزار بلیک شیروانی میں ملبوس بیٹھا تھا۔۔" اُس کو آتا دیکھ کر اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑا ہوا تھا۔۔" عروسی جوڑے میں ملبوس" برائیڈل میک اپ کیے بہت زیادہ خوبصورت لگ رہی تھی۔۔" آج کے دن میں بھی اُس کو حجاب میں دیکھ کر وہ ایمپریس ہوا تھا۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ہماری بیٹی کو ہمیشہ خوش رکھنا۔۔"اسیر اقدس کا ہاتھ اُس کے ہاتھ میں دیتا سنجیدگی سے بولا

"آتش لُغاری اپنے فرائض نبھانا بخوبی جانتا ہے۔۔"جواب میں آتش نے سنجیدگی سے جو کہا اُس پر اقدس نے نظریں اُٹھائے پہلی بار اُس کو دیکھا جو وہاں ہر ایک کی دھڑکن بنا ہوا تھا۔۔

"تمہارے ہاتھ کیوں کانپ رہے ہیں۔۔؟"آتش اُس کو لیے اسٹیج پر بیٹھا تو اُس کے ہاتھوں میں واضع محسوس ہوتی کپکپاہٹ کو دیکھ کر پوچھے بغیر نہ رہ پایا

"ایسے ہی۔۔"اقدس نے مختصر کہا

"جو دل میں ہے وہ بول دو نہ کہ میری خوبصورتی دیکھ کر تمہارے پسینے چھوٹ گئے ہیں۔۔"کپکپاہٹ طاری ہو گئی ہے۔۔"آتش اُس کے جواب میں بولا تو اقدس کچھ کہتی کہتی رہ گئی۔۔"کیونکہ اسیر ملک "آفاق لُغاری نکاح خواں کے ساتھ وہاں پُہنچ

چکے تھے۔۔

"سب سے پہلے نکاح خواں نے اقدس سے پوچھا تو اُس نے دھڑکتے دل کے ساتھ "قبول ہے" بول کر اپنی رضامندی کا اِظہار کیا۔ "اُس کے بعد آتش سے پوچھا گیا جو پہلے سے تیار بیٹھا تھا۔۔ "دونوں کی طرف سے "قبول ہے" قبول ہے" سن کر ہر طرف مبارکباد کا شور اُٹھا تھا۔۔

"Happy Wedding,

سب لوگ اُن دونوں کو باری باری مبارک دیتے اسٹیج سے نیچے اُترنے لگے تو آتش نے اقدس کے کان کے پاس سرگوشی نما آواز میں کہا تو اُس کی ہتھیلیاں نم ہوئیں تھیں۔۔

"کیا ہوا جواب نہیں دیا؟" زبان اپنی حویلی میں چھوڑ آئی ہو کیا؟" اُس کو چُپ دیکھ کر آتش نے پوچھا

"ہمارے پاس آپ کی کسی بات کا جواب نہیں۔۔" اقدس نے سنجیدگی سے کہا

"لو جی۔۔"میں ہی اب وہ واحد ہستی ہوں۔۔"جس کے سامنے تم جوابدے ہو۔۔"آتش نے جتاتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا تو وہ خاموش رہی۔"اُس کے پاس کہنے کو کچھ تھا جو نہیں

"یہ ہم لوگوں کی طرف سے آپ دونوں کا تُحفہ۔۔"وہ پانچوں اسٹیج کی طرف آکر اُن دونوں کو دیکھ کر ایک ساتھ بولے تو اقدس مسکرائی

"کیا ہے اِس میں؟"آتش نے پوچھا

"کھول کر دیکھے۔۔ماہا نے پر جوش لہجے میں کہا تو زوہان کے ہاتھ سے آتش نے وہ تحفہ لیا جس کی لمبائی اور چوڑائی دونوں بڑی تھی۔

"تم کھولوں گی یا میں کھولوں؟"کور ہٹانے سے پہلے آتش نے سوال کیا

"آپ کھول دے۔۔اقدس نے کہا تو آتش نے کور ریموو کیا تو سامنے ایک تصویریں کلیٹڈ تھی۔۔"فریم کے بڑے درمیانی حصے میں آتش اور اقدس کی انگجمنٹ والی تصویر تھی جس میں اقدس کا ہاتھ آتش کے ہاتھ میں تھا۔۔"اور اُس کو

رنگ پہنا رہا تھا جبکہ اُس تصویر کے چاروں اطراف چھوٹی چھوٹی اور بھی تصویریں تھی جن میں دو چار منگنی کی مختلف پکچرز تھیں۔۔"اور کچھ مہندی والے فنکشن میں لی گئی تھی تصاویریں تھی۔

"بیوٹیفل۔۔آتش ستائشی لہجے میں بولا

"آپ لوگ یہ کمرے میں لگائیے گا۔۔ماہا نے خوش ہو کر کہا

"ضرور۔۔"آتش نے جواباً مسکرا کر کہا

"یہ آئیڈیا کس کا تھا؟"اقدس نے پوچھا

"داگریٹ ماہا ملک کا۔۔۔جواب عیشا نے دیا تو وہ گردن اکڑا کر کھڑی ہو گئی

"لیکن محنت ہماری لگی ہے اِس کو جوڑنے میں۔۔"خوبصورت سا فریم بھی ہم نے تیار کروایا تھا اپنی نگرانی میں۔۔"سکندر نے جھٹ سے کہا

"شکریہ تم سب کا۔۔"اقدس نے اُن سب کو دیکھ کر کہا"المان کی کمی شدت سے اُس کو محسوس ہوئی تھی۔

"زوہان کچھ وقت اسٹیج پر اُن کے ساتھ ہونے کے بعد جانے کے لیے جیسے ہی پلٹا تو نظر "بلو کلر کے گھیر دار فراق میں ملبوس ایشال پر گئی۔ "جو اِتنے سارے لوگوں کی موجودگی کے باوجود اکیلی بیٹھی آسمان کی طرف دیکھتی اُس میں جانے کیا تلاش کرنے میں تھی۔۔ "آس پاس کیا ہو رہا تھا اُس سے جیسے اُس کو کوئی سروکار نہ تھا۔۔ "زوہان کو اُس کی اِس قدر لاتعلقی سمجھ میں نہیں آئی تھی۔

"بارات کا فنکشن ختم ہوا تو رخصتی کے دوران اسیر کو حویلی سے کال آئی تھی۔۔ "جو صنم بیگم نے اُس کو کی تھی۔۔ "وہ اپنی خراب طبیعت کے باعث یہاں آ پائی نہ تھی۔۔ 'لیکن کال پر جو اُنہوں نے اُس کو خبر دی۔۔ "اُس پر اسیر کو اپنے کانوں میں یقین نہ آیا تھا۔۔ "اُس کو بات کرتا فاحانے بھی سُن لیا تھا۔۔ "اور اُس نے حویلی جانے کی جلدی مچائی ہوئی تھی۔۔ "تبھی وہ جو آج رات یہی شہر والے

اپارٹمنٹ میں رہنے والا تھا۔۔"فاحا اور ماہا کو لیئے فوراً حویلی واپس جانے کے لیے نکلا تھا۔

"یہ ہے تمہارا کمرہ۔۔۔"ایشال اقدس کو آتش کے کمرے میں چھوڑتی بولی

"تم نہیں آپ۔۔"اقدس نے اُس کو ٹوک کر کہا

"سوری ڈیئر"لیکن میں تمہیں"آپ جناب نہیں کہنے والی۔۔"ایشال نے شانے اُچکا کر لاپرواہ انداز میں اُس سے کہا

"کہنا پڑے گا۔۔"ہم عمر میں آپ سے بڑے ہیں۔۔"اقدس نے سنجیدگی سے کہا

"اُففففف تم تو پہلی ہی رات میں بھابھی والا روپ اختیار کر گئی۔۔'لیکن اگین سوری میں نے اِتنے احترام سے تو کبھی آتش کو مخاطب نہیں کیا تو تمہیں کیسے کروں گی؟"جب یونی میں میم تھی تو اِن تکلفات میں پڑی لیکن اب نہیں۔۔"ایشال بھی اپنے نام کی ایک تھی

"اُس کو آپ کیا کہتی تھیں۔۔"کیا نہیں یہ ہمارا مسئلہ نہیں۔۔"آپ مجھے "آپ کہہ کر ہی مخاطب ہونا کیونکہ "تم کہہ کر تو آج تک ہمیں ہمارے بابا نے بھی مخاطب نہیں کیا۔۔"تو کسی اور کا برداشت ہم کیسے کرینگے؟"اقدس نے کا لہجہ ہنوز سنجیدہ تھا۔۔

"واٹ ایور۔۔ایشال اُس کی بات پر ناک منہ چڑھاتی کمرے سے باہر نکل گئ تھی۔۔"اُس کے جانے کے بعد اقدس نے کمرے کو دیکھا جو کسی ہال سے کم نہ تھا اور پورا کمرہ پھولوں سے خوبصورت طریقے میں ڈیکوریٹ کیا گیا تھا۔۔"بیڈ پر بھی پھولوں کی پتیاں تھیں جن کو ہٹاتی وہ آرام سے بیڈ پر بیٹھ گئ۔۔"لیکن بیٹھنے سے پہلے کمرے میں موجود ٹیبل پر پڑے فروٹ باسکٹ سے چُھڑی اُٹھانا وہ نہ بھولی تھی۔

"کچھ منٹس بعد کال پر بات کرتا آتش کمرے میں داخل ہوا تو بیڈ پر اقدس کو مشرقی

انداز میں بیٹھا دیکھ کر اُس کو کھانسی کا دورہ پڑا تھا۔۔"اُس کو اُس سے ایسی فرمانبرداری کی اُمید نہ تھی۔

"السلام علیکم زوجہ محترمہ خیریت ہے آج ہم غریب پر آپ اِتنی زیادہ مہربان کیسے ؟" کہی جوانی میں ہارٹ اٹیک دِلوانے کا تو نہیں سوچا ہوا؟"کال ڈراپ کرتا آتش اُس کی طرف آتا نان سٹاپ بولا تو چُھری پر اقدس کی گرفت مضبوط ہوئی تھی

"ہیلو اب سلام سے بھی گی کیا؟"آتش اُس کے روبرو بیٹھتا طنز ہوا۔۔"لیکن اقدس کی طرف سے گہری خاموشی نے اُس کو چونکنے پر مجبور کیا

"زندہ ہو یا بیٹھے بیٹھے فوت کر گئی؟"آتش تشویش بھرے لہجے میں پوچھتا اُس کا گھونگٹ اُلٹنے لگا تھا جب اقدس چُھری تیزی سے اُس کے گال سے زرا اُپر ماری یہ سب اِتنا اچانک ہوا کہ آتش کو کچھ بھی سوچنے کا موقع بھی نہیں ملا تھا۔۔"وہ چیختا بیڈ سے کھڑا ہوا اور اپنے گال پہ ہاتھ رکھا تو خون کو دیکھ کر وہ بے یقین نظروں سے اقدس کو دیکھنے لگا جو نفرت بھری نگاہوں سے اُس کو ہی دیکھ رہی تھی۔۔"آتش کی

بے یقینی آہستہ آہستہ غُصے میں میں بدلنے لگا تھا۔۔"اُس کو اپنے چہرے پر تکلیف کا احساس شدت سے ہونے لگا تھا۔۔"جس پر وہ اُس سے بات میں نپٹنے کا سوچتا آئینے میں اپنا چہرہ دیکھا جہاں اُس کے چہرے کی ایک سائیڈ پر خون ہی خون تھا۔۔"اور چوٹ وہاں لگائی تھی اقدس نے جس جگہ اُس کے اپنے چہرے پر نشان تھا۔۔

"جاہل عورت یہ کیا کر دیا؟"میں تمہیں جان مار دوں گا۔۔"آتش ٹیشو سے اپنا خون صاف کرتا اُس پر دھاڑا

"کیوں؟"تم نے ہی تو کہا تھا نہ کہ چاند خوبصورت اپنے داغ کی وجہ سے ہوتا ہے۔۔"تو اپنا بدلا بھی ہم نے لیا اور تحفے میں تمہیں داغ بھی دیا۔۔"اقدس کو اُس کی دھاڑ پر ڈر تو لگا تھا۔۔'لیکن خود کو مضبوط ظاہر کرتی وہ اُس کو دیکھ کر بولی۔۔"اُس کو اپنے عمل پر کوئی پچھتاوا نہ تھا یہ کرنے کا تو اُس نے پہلے ہی سوچا ہوا تھا

"بدلے کی کچھ لگتی۔۔"میرے خوبصورت چہرے کا بیڑا غرق کر دیا ہے تم نے۔۔"دو دن بعد میرا اجلسہ ہے تو کیا میں یہ شکل لیکر جاؤں گا۔۔"؟"آتش خون

آشام نظروں سے اُس کو گھورتا بولا تو اقدس کو حیرت ہوئی وہ تو یہ سوچے ہوئے تھی کہ جب وہ اُس پر چھری سے وار کرے گی تو وہ اُس پر ہاتھ اُٹھائے گا۔۔"اُس پر گرج پڑے گا۔۔"طلاق بھی دے گا۔۔"لیکن یہاں تو اُس نے یہ تک پوچھنا گوارہ نہ کیا تھا کہ کیسا بدلا؟"اُس کو تو بس اپنے جلسے میں کیسے جائے گا؟"اُس بات کی پرواہ تھی۔۔"وہ جس آتش کو جانتی تھی وہ اِتنا تحمل مزاجی کا مالک تو ہرگز نہ تھا۔۔"وہ تو تھوڑی تھوڑی باتوں پر ہاتھ اُٹھاتا تھا۔۔"مار پیٹ کرنا تو اُس کا پسندیدہ مشغلہ ہوتا تھا۔۔"پھر جب اُس نے جان کر اُس کا چہرہ بگاڑا تو اُس کے غُصے کا انداز بدلا ہوا کیوں تھا؟

www.novelsclubb.com

"جو شکل ہے وہی لیکر جانا۔۔"اقدس کو اُس سے اب ڈر لگا۔۔"ہلانکہ وہ اپنا غُصہ ضبط کرنے کے چکروں میں تھا لیکن اُس کے بعد جانے کیوں وہ آتش کو دیکھتی گھبرا گئی تھی۔۔"جو اپنی عقل پر ماتم کرتا ٹیشو کو پھینک کر فرسٹ ایڈ باکس سے کاٹن نکالے چوٹ والی جگہ پر رکھ رہا تھا تاکہ خون رسنا بند ہو جائے

"کول" ماشااللہ کتنی عقل استعمال کر کے کم عقمندانہ مشورہ دیا ہے۔۔"میں بول رہا ہوں چشمش اگر اِس نشان کی وجہ سے میرا کوئی اسکینڈل بنا نہ تو تم اپنی خیر منانا۔۔"اور اب جو تم کارنامے کے بعد بھی سہی سلامت کھڑی ہو ناں اُس پر شکر کرو تو خُدا نے اِتنا صابرین اور شاکرین شوہر دیا ہے۔۔"اگر میری جگہ کوئی اور ہوتا نہ تو اب تک تمہارے جسم کی بوٹی بوٹی کر کے بیٹھ کر ڈنر کرتا ہوتا۔۔آتش نے اُس کو گھورتی نگاہوں سے دیکھ کر کہا

"ہم لاورث نہیں جو کوئی ہماری ہماری بوٹی بوٹی کر کے ڈنر کرتا اور بعد میں پوچھ تاچھ بھی نہ ہوتی۔۔اقدس اُس کی بات کے جواب میں اپنے ڈر کو قابو میں کرے بولی

میرا دل چاہ رہا ہے تمہیں اُلٹا پنکھے سے لٹکا دوں لیکن افسوس

"لیکن افسوس ہم آپ کی بیوی ہیں۔۔"جس سے پوری محفل میں۔۔"میڈیا والوں کے سامنے نکاح کیا۔۔"اب اگر شادی کے اگلے دن ہماری لاش ملی تو لوگ

آپ کا جینا حرام کر دینگے۔۔"ہیں نہ ؟"یہی کہنا چاہتے ہیں نہ آپ۔۔"آتش طیش کے عالم میں ابھی کچھ مزید کہتا اُس سے پہلے اقدس اُس کی بات درمیان میں کاٹ کر بولی تو آتش نے صبر کا گھونٹ اپنے اندر اُتارا

"لیکن افسوس میرے کمرے میں پنکھا نہیں۔۔"آتش نے لمبا سانس بھر کر اپنا جُملا مکمل کیا تو اقدس ہونک بنی اُس کا چہرہ تکنے لگی۔"جس نے اپنے چہرے پر کافی افسردہ تاثرات سجائے تھے۔"جیسے واقعی اُس کو بُرا افسوس ہو کہ اُس کے کمرے میں پنکھا کیوں نہیں ؟"

"تمہیں ہم پر بھڑس کر سوال جواب کرنا چاہیے نا کہ یوں مزاحیہ باتیں کرنی چاہیے۔۔"اقدس کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ یہ آتش کو ہو کیا گیا تھا یعنی اُس کی نئی نویلی بیوی نے اُس پر حملا کیا تھا اور وہ خاموش تھا ایسا کیوں تھا وہ؟

"ہاں تمہاری نیت اچھے سے جانتا ہوں۔۔"تم تو چاہتی ہی یہ ہو کہ میں چیخوں چلاؤں اور میرے دماغ کی نس پھٹ جائے اُس کے بعد میری پی ایم کُرسی پر تم اپنا

قبضہ جمالو لیکن پیاری زوجہ ایسا میری حیات میں ہر گز نہ ہو گا۔۔'میں تو مر کر بھی لوٹ آؤں گا۔۔آتش اُس کی بات پر ہاتھ نچا نچا کر بولا

"تم لا علاج انسان ہو۔۔اقدس یہی بول پائی

"ہٹو مجھے آرام کرنے دو۔۔"تا کہ اگلے دن اِس کا ٹریٹمنٹ کرواؤں۔۔"ضرورت تو ابھی ہے لیکن افسوس گھر میں مہمان ہیں۔۔"اگر میرے جانے کی بھنک اُن کو پڑی تو نیا شوشہ شروع ہو جائے گا۔۔آتش اُس کو گھور کر بولتا بیڈ پر بیٹھا

"ہم تم سے بیڈ شیئر نہیں کرینگے۔۔"ہم صوفے پر سوئے گے۔۔"اقدس اپنے لہنگے کو سنبھال کر کہتی بیڈ سے اُٹھنے والی تھی کہ آتش نے کھینچ کر اُس کو بیڈ پر واپس بِٹھایا

"انڈین ڈرامے کی کوئی شوٹنگ نہیں چل رہی جو صوفہ صوفہ لگایا ہوا ہے۔۔"یہی رہو ورنہ ٹانگیں توڑ کر ہاتھ میں پکڑا دوں گا۔۔"پھر جا نا رینگتی ہوئی صوفے پر سونے۔۔"آتش نے جس انداز میں اُس کو دیکھ کر کہا اُس پر اقدس ٹانگیں سمیٹ پر

بیٹھنے پر مجبور ہو گئی تھی۔۔"اُس کا گلا بُری طرح سے خشک ہوا تھا۔۔"تبھی بنا کپڑے بدلے بغیر جیولری اُتارے وہ کھسک کر بیڈ کی دوسری سائیڈ پر آتی بلنکٹ تان کر لیٹ گئی تھی۔۔"جبکہ آتش ہر اینگل سے اپنا چہرہ دیکھتا سیل فون میں ایک نمبر ڈائل کرنے لگا۔۔"اُس کو بس خون ہی صاف نہیں کرنا تھا بلکہ چوٹ کا نام ونشان تک ہٹانا تھا کیونکہ اگر کسی کو زرا بھی شک ہوتا تو پوری دُنیا کے سامنے اُس کا امیج خراب ہو جاتا۔۔"آتش نے غور کیا کٹ کافی گہرا تھا جو اِتنی جلدی بھرتا ہرگز نہ۔۔"اور بھر جاتا بھی تو نشان ضرور رہتا۔۔"اُس کی خوشقسمتی تھی کہ کٹ آنکھ سے تھوڑا دور تھا ورنہ اقدس کی ہلکی بے احتیاطی پر اُس کی آنکھ نکل جاتی

"چہرے کی کچھ سرجری کروانی ہے۔۔"جلدی سے میری اپائنمنٹ لو کسی اچھے ڈاکٹر سے۔۔دوسری طرف جانے کس سے وہ سنجیدگی سے کہتا کال ڈراپ کرتا اُٹھ کر واشروم کی طرف بڑھ گیا تھا۔

#سلامِ_عشق

#تحریر_رمشا_حُسین

Episode 35

"مان

"میرا بیٹا کہاں ہے؟"حویلی میں داخل ہوتی فاحا اُونچی آواز میں المان کو پُکارنے لگی تھی۔۔"ماہا کافی حیرت سے فاحا کو دیکھ رہی تھی۔۔"جبکہ اسیر کی نظر سامنے گئ تھی۔۔"جہاں وہ بلیک گول گلے والی شرٹ اور پینٹ میں ملبوس سر جھکائے کھڑا تھا۔۔"اُس کو دیکھ کر فاحا جلدی سے اُس کی طرف آئی تھی

"مان میرا بچہ۔۔"اُس کا چہرہ ہاتھوں کے پیالے میں بھرتی وہ والہانہ انداز میں چومنے لگی تھی۔۔

"مان بھائی؟۔۔"ماہا کو اپنی آنکھوں پر یقین نہ آیا تھا

www.novelsclubb.com

"کہاں تھے تم اتنے سال؟"کیا اپنی ماں کا خیال نہیں آیا۔۔"اُس کے چہرے پر دیوانہ وار ہاتھ پھیرتی فاحا نے شکوہ کناہ لہجے میں سوال کیا تو وہ خاموش رہا تھا

"مان بھائی۔۔۔"ماہا بھاگ کر اُس کے سینے لگی تھی۔۔"لیکن جیسی گرم جوشی اور بے قراری اُن دونوں میں تھی۔۔"ویسی المان میں نہ تھی۔۔"وہ ایسے کھڑا تھا جیسے کوئی مجسمہ ہو

"خاموش کیوں ہو؟"کچھ بولو نہ؟"تمہاری آواز سُننے کو کان ترس گئے ہیں۔ ۔"اُس کو کچھ بھی نہ بولتا دیکھ کر فاحا نے بھرائی ہوئی آواز میں کہا تو المان کی نظر اسیر پر پڑی جو خاموش کھڑا تھا۔"المان فاحا اور ماہا کو دیکھتا۔۔"اُس کی طرف آیا ۔تھا۔

"کیسے ہو؟"لیا دیا سا انداز تھا اُس کا

"آپ کا بیٹا ہے یہ۔۔"کیسے بات کر رہے ہیں۔۔"فاحا کو اسیر کا انداز پسند نہ آیا۔ ۔"سالوں بعد وہ آیا تھا اور اُس کے ساتھ ایسا رویہ وہ کیسے برداشت کرتی وہ۔۔

"ہم اپنے کمرے میں آرام کرنا چاہتے ہیں۔۔"المان جو اسیر کے سینے سے لگنے کی وجہ سے اُس کی طرف آیا تھا۔۔"اُس کا ایسا پھیکا انداز دیکھ کر وہ سنجیدگی سے بولا

"مان بھائی آپ ری ایکٹ ایسے کر رہے ہیں۔۔"جیسے صبح کے گئے اب واپس آئے ہیں۔۔"ہم پورے چھ سال پانچ ماہ بعد آپ کو دیکھ رہے ہیں۔۔"کہاں تھے؟

"کیسے تھے؟"کیا کر رہے تھے؟"یہ سوالات ہم سب کے دماغ میں ہیں۔"اور آپ آرام کرنا چاہتے ہیں۔۔"آئے مین آپ کے لیے کوئی بڑی بات نہیں؟

"سب کے ساتھ ساتھ ماہا کو بھی المان کا ایسا کہنا حیرت میں مبتلا کر گیا تھا

"تھک گیا ہو گا۔۔"تم بھی آرام کرو۔۔"ہمارا مان تو واپس آگیا ہے نہ تو کل صبح بات ہو گی۔۔۔"فاحا المان کے سپاٹ چہرے کو دیکھتی مسکرا کر بولی۔۔"دل تو اُس کا بھی چاہ رہا تھا کہ المان کو پاس بیٹھائے ہر ایک ایک بات پوچھے لیکن المان نے جو آتے ہی آگے دیوار کھڑی کر دی تھی۔۔"اُس کو توڑنے کی کوشش کسی نے نہ کی

"جزاک اللہ۔۔۔"المان سر جھکا کر کہتا وہاں سے چلا گیا

"یہ مان بھائی اجنبیوں کی طرح برتاؤ کیوں کر رہے ہیں؟"ناراض تو ہمیں ہونا چاہیے۔۔۔"پھر وہ کیوں ایسا کر رہے ہیں؟"ماہا کو کچھ بھی سمجھ نہیں آیا تھا

"ماہی مان گھر تو واپس آ گیا ہے نہ تو پہلے جیسا بھی سب ہو جائے گا۔۔"تم بس اُس کے آنے کی خوشی مناؤ۔۔فاحا نے اُس کی بات کے جواب میں کہا تو وہ محض سر اثبات میں ہلا پائی تھی۔

"آپ بھی کمرے میں آئے۔۔۔"ماہا کے جانے کے بعد اسیر نے فاحا کو دیکھ کر کہا جو وہی ہال کے بیچوں بیچ کھڑی تھی

"آپ کو پتا ہے فاحا کو ابھی تک یقین نہیں آ رہا ہے۔۔"کہ ہمارا مان آ گیا ہے۔ ۔"اور وہ کتنا بدلا بدلا سا ہوا ہے نہ۔۔"کمزور بھی کافی لگا۔۔"ورنہ وہ تو کزن پلٹن سے بڑا لگتا تھا۔۔"اب لگ رہا ہے مان اُن سے چھوٹا لگے گا۔۔"اسیر کی بات پر فاحا پہلے مسکرا کر پھر پریشان ہو کر بولی

www.novelsclubb.com

"ایسی بات نہیں ہے۔۔اسیر نے گہری سانس بھر کر اُس کو دیکھ کر کہا

"ہمارا دل تھا کہ اُس کو سامنے بیٹھائے دیکھے۔۔"لیکن وہ تو اپنے کمرے میں

چلا گیا۔۔فاحا اُفسردگی سے بولی

"صبح مل لیجئے گا۔۔"باتیں کر لیجئے گا۔۔"ابھی آرام کریں۔۔"سارے دن کی

تھکن ہو گی۔۔"اسیر اُس کو دیکھ کر ٹھنڈی سانس بھر کر بولا

"فاحا کی تھکن تو اِتنے سال بعد اپنے بیٹے کو دیکھ کر اُتر گئ۔۔۔"اولاد تو ماں باپ کی

آنکھوں کی ٹھنڈک ہوتی ہے۔۔"بس کچھ باتیں ہیں۔۔"جن کا جواب چاہیے۔

۔فاحا نے اُس کو دیکھ کر کہا

"ابھی آئے آپ۔۔۔"اسیر نے محض اِتنا کہا

"ہم دیکھ آئے نہ شاید اُس کو کسی چیز کی ضرورت نہ ہو۔۔"کمرے کی حالت تو ویسی

ہے۔۔"جیسے روز استعمال ہوتا ہے۔۔"لیکن اُس کو کچھ کھانے پینے کو اگر چاہیے ہو

تو وہ وہاں نہیں ہے۔۔۔"فاحا فکر مندی سے بولی

www.novelsclubb.com

"آپ دیکھ آئے۔۔"ایسا کریں کھانے کی ٹرے اُس کے کمرے میں رکھ آئے۔

۔"اُس کو فاحا کی بات دُرست لگی تو جواباً کہا جس پر وہ مسکرا کر سر ہلاتی المان کے کمرے کی طرف بڑھ گئی تھی۔۔"پیچھے اسیر گہری سوچ میں ڈوب گیا تھا۔۔"لیکن سر جھٹک کر اُس نے اپنے اپنی جیب سے سیل فون نکالا اور واٹس اپ ایک لنک جوائن کیا جو"ماہا نے اُس کو سینڈ کی تھی۔۔"یہ لنک کزن پلٹن کا بنایا ہوا گروپ کا تھا۔۔"جس میں سالوں سے کوئی آپس میں باتیں نہ کر رہا تھا اور ماہا نے اسیر کو بھی ایڈ کیا تھا لیکن ہر وقت اُن کی بے تُکی باتوں سے تھر تھراتے اپنے سیل فون سے زچ ہوتا وہ گروپ لیو کر گیا تھا۔۔"لیکن آج وہ خود اُس گروپ کو جوائن کرتا ایک میسج اُن سب کے لیے چھوڑا۔۔"پھر وہ اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا

"عیشا صبح ساڑھے سات بجے کافی سے لطف اندوز ہوتی اپنے نمبر پر آتیں ہر ایک کا میسجز چیک کر رہی تھی۔۔"جب اچانک گروپ میں ایک میسج پر اُس کی نظر پڑی تو

وہ چونک سی گئ۔۔۔"جس میں لکھا ہوا تھا

.Almaan is back"

"ایک بار

دو بار

جانے کتنی بار وہ اُن الفاظ کو پڑھنے لگی۔۔"اُس کو حیرت نہ ہوئی تھی۔۔"اور نہ کوئی خوشی۔۔"اُس کو کوئی بھی احساس اپنے اندر جاگتا محسوس نہیں ہوا تھا۔۔"وہ بس بے تاثر نگاہوں سے چیٹ کو دیکھتی گروپ سے خود کو لیو کر گئ تھی۔۔

www.novelsclubb.com

"میں تمہیں یہ بتانے آیا تھا کہ ہمارے راستے الگ ہیں۔۔"ہم کبھی ایک راہ کے مسافر نہیں ہو سکتے۔۔۔"مجھے نہیں پتا کہ بابا سائیں نے میرے لیے تمہارا انتخاب کیوں کیا؟"لیکن مجھے بس اِتنا پتا ہے ایز آ لائیف پارٹنر کے طور پر میں تمہیں امیجن بھی نہیں کر سکتا۔۔۔"میں نے آج اگر تم سے نکاح کیا تو بس والدین کی ضد کے

آگے کیا۔۔"ورنہ میں کبھی اِس نکاح پر راضی نہیں ہوتا۔۔"مختصر یہ کہ تم میرا انتظار مت کرنا۔۔"اگر کبھی زندگی میں کوئی شخص تمہارے پاس آئے تو نکاح میں ہونے کا سوچ کر اُس کا ہاتھ مت جھٹکنا۔۔"کیونکہ تم جب چاہو گی میں اِس بے نام رشتے سے تمہیں آزاد کر دوں گا"

"کانوں میں یہ آواز گونجی تو بے ساختہ اپنے جبڑے بھینچ کر اُس نے اپنا سیل فون ٹیبل پر رکھ کر کافی کا لمبا گھونٹ بھر کر اپنے اندر اُتارا

www.novelsclubb.com

"خوشی ایک گُڈ نیوز ہے۔۔۔"وہ اپنا لیپ ٹاپ اُٹھائے آفس کے لیے نکلنے لگی تھی۔۔"جب گھر کے سارے افراد ہال میں جمع ہوئے اور زوہان نے اُس کو دیکھ کر کہا۔۔"نیوز کوئی بھی ہو وہ جان گی کہ اُس نیوز سے زوہان بڑا خوش ہے۔۔"کیونکہ جب وہ خوش ہوتا تھا تو اُس کو "عیشو نہیں بلکہ خوشی پُکارتا تھا۔

"مان واپس آ گیا ہے۔۔"سوہان اُس کے پاس آتی بتانے لگی

"اچھا میں آفس کے لیے نکل رہی ہوں۔۔"میری ایک بہت امپورٹنٹ میٹنگ ہے۔۔"عیشا اُس کے گلے مل کر بولی

"ہم سب گاؤں جا رہے ہیں۔۔"تم آفس سے آف کرو۔۔"ہمارے ساتھ چل رہی ہو۔۔"میشا اُس کی بات سن کر بولی

"نو موم میں آفس جانے والی ہوں۔۔"میری اہم میٹنگ ہے۔۔"عیشا نے اُس کو دیکھ کر سنجیدگی سے کہا۔۔"تبھی جمائی لیتا رایان سیڑھیاں اُترتا ہال میں آیا اور سب کو ایک ساتھ جمع دیکھ کر معاملا سمجھنے کی کوشش کرنے لگا

"عیشو ہمارا گاؤں جانا اُس سے بھی زیادہ ضروری ہے۔۔"میشا نے اپنی بات پر زور دیا تو ٹیبل سے فروٹ باسکٹ سے ایپل اُٹھا کر منہ کو لگاتا رایان کبھی میشا کو دیکھتا تو کبھی جُوالہ مکھی بنی عیشا کو جو وائٹ پینٹ شرٹ کے اُپر سیم وائٹ کوٹ پہنا ہوا تھا۔ ۔"اسٹریٹ بال ایز یوزئل کندھے کے دائیں بائیں طرف تھے۔۔"اُس کو ایسے

لباس میں سنجیدہ دیکھ کر ہر کوئی پریشان ہوتا تھا۔۔"لیکن ایک رایان تھا جو جب سے آیا تھا اُس کو ایسے حُلیے میں دیکھ کر بڑی مشکل سے اپنی ہنسی کا گلا گھونٹتا تھا۔

۔"کیونکہ اُس نے عیشا کو اِتنا سیریس امیجن تک نہیں کیا تھا۔۔

"تو آپ لوگ جائے نہ؟"مجھے کیوں فورس کر رہے ہیں؟"عیشا چڑ سی گئی۔۔

"معاملہ کیا ہے؟"رایان نے زوہان کے ساتھ کھڑے ہو کر اُس سے پوچھا

"مان واپس آ گیا ہے۔۔"زوہان نے بتایا

"اچھ

"بے خیالی میں کچھ کہتے کہتے رایان اچانک سے چونک کر اُس کو دیکھنے لگا

"کیا کہا ابھی تم نے؟"ایپل کھانا بھولتا وہ پھر سے اُس کو دیکھ کر پوچھنے لگا

"المان واپس آ گیا ہے۔۔۔"خالو نے بتایا۔۔"پھر صبح ماہی نے بھی کال کی تھی۔

۔"زوہان نے تفصیل سے بتایا

www.novelsclubb.com

"اور مان نے؟" اُس نے خود نہیں بتایا؟" رایان نے پوچھا

"اُس کی طرف سے تو گہری خاموشی کا راج ہے۔۔" زوہان نے ٹھنڈی سانس خارج کر کے بتایا تو قدم پیچھے لیتے رایان نے فروٹ باسکٹ سے کیلا اُٹھایا پھر واپس زوہان کے ساتھ کھڑا ہوتا اُس کو کھانے لگا تو زوہان نے تاسف سے اُس کو دیکھا جو لاہور رہنے کے بعد کافی فوڈی ہو گیا تھا۔۔

"تم آجکل کچھ زیادہ کھانے نہیں لگے؟" زوہان بولے بغیر نہ رہ پایا

"یہ پکڑنا۔۔" رایان نے جواب میں کیلے کا چھلکا اُس کی طرف بڑھایا تو وہ اُس کو گھورنے لگا

www.novelsclubb.com

"اچھا سوری۔۔" اپنا ہاتھ واپس کھینچتا اُس نے یہاں وہاں دیکھ کر ڈسٹ بن تلاش کیا پھر چھلکا ٹیبل پر رکھ کر اُس نے اورنج اُٹھائی

"دراصل پڑھنے کے دوران رات دیر تک جاگنا پڑتا تھا۔۔" تو ایسے میں بھوک بھی زیادہ لگتی تھی تو بس کھانے کی عادت ہو گئی ہے۔۔" رایان نے اب اُس کی بات کا

جواب دیا

"میں نے سُنا تھا کہ محبت میں انسان کی بھوک مٹ جاتی ہے۔۔"وہ کھانا پینا کم کر دیتا ہے۔۔"زوہان اُس کے تاثرات کو بغور دیکھ کر بولا

"نمک کہاں ہو گی؟"یہ بہت کھٹی ہے۔۔"رایان چہرے کے عجیب تاثرات بناتا اور آنکھیں میچ کر اُس سے بولا تو زوہان اُس کو دیکھتا رہ گیا۔۔"جس کو اِس وقت بس کھانے کی پڑی تھی۔

"کھٹی ہے تو نہ کھاؤ۔۔"زوہان اُس کو دیکھ کر طنز ہوا

"تم کچھ کہہ رہے تھے۔۔۔"رایان اُس کی بات پر بولا

"میں کچھ نہیں تھا کہہ رہا۔۔۔"زوہان نے اپنا سر نفی میں ہلا کر کہا

"بتانہ۔۔"رایان نے اسرار کیا

"میں یہ بول رہا تھا کہ میں نے سُنا تھا کہ محبت میں انسان کی بھوک مٹ جاتی ہے۔ ۔"وہ کھانا پینا کم کر دیتا ہے۔۔"زوہان پھر سے کہا

"سُنی سُنائی باتوں میں صداقت ون پرسنٹ ہوتی ہے۔"اور مشاہدے میں پھر تجربے میں بھی بہت فرق ہوتا ہے۔۔"رایان جواب دیا۔۔"اور ایک بار پھر فروٹ باسکٹ کی طرف بڑھا

"میں نے یہاں اِتنی بڑی بات تمہیں بتائی۔۔"تمہارے سامنے اِتنا ٹینس ماحول چل رہا ہے۔۔"اور تم کو بس اِس وقت کھانے کی پڑی ہے۔۔"زوہان بس یہی بول پایا

"توں نے جو بات بتائی وہ خود مان کو بتانی چاہیے تھی۔۔"باقی یہ تو روز کا معمول ہے۔۔"رایان شانے اُچکا کر لاپرواہ انداز میں بولا تو زوہان نے گردن ترچھی کر کے فروٹ باسکٹ کو تھا جو اب خالی تھا۔۔"آہستہ آہستہ وہاں موجود ہر چیز رایان کھا چُکا تھا۔۔

"تو تم نہیں آنے والی؟"میشا نے ٹھنڈی آہ بھر کر کہا

"نہیں۔۔"عیشا مختصر بولی

"تم آتی تو اچھا تھا۔۔"فاحا کو خوشی ہوتی۔۔۔سوہان اُس کو دیکھ کر نرمی سے بولی

"میں ضرور آتی پر آج پاسبل نہیں۔۔"عیشا نے سنجیدگی سے کہا

"یہ ڈرامہ کب ختم ہو گا۔۔؟"رایان زوہان کو دیکھ کر پوچھا

"یہ تمہیں ڈرامہ لگ رہا ہے؟"زوہان کو جیسے افسوس ہوا

"سوری میرے کہنے کا مطلب تھا کہ یہ سیریس ڈسکشن کب ختم ہو گی؟"نو بجنے والے ہیں اور ناشتے کا کوئی نام و نشان ہی نہیں۔۔"آئے ایم ہنگری اور کسی کو پرواہ تک نہیں۔۔رایان نے نروٹھے پن سے کہا تو زوہان کا ہاتھ میکانکی انداز میں اُس کے پیٹ پر گیا تھا

"یہ جو ابھی تم نے میری آنکھوں کے سامنے کھایا۔۔"وہ سب کہاں گیا؟"زوہان حیرت کی انتہا کو چھو کر بولا

"کھایا پیا ہضم ہوا اور اب تم نظر نہ لگا دینا۔۔۔"رایان نے سر جھٹک کر بتایا تو وہ بس

اُس کو دیکھتا رہ گیا

"ٹھیک ہے تم آفس جاؤ اپنے۔۔"اِس بار خاموش کھڑے آریان نے اُس سے کہا

"واپس آکر خالی گھر میں یہ اکیلی کیا کرے گی؟"میشا کشمکش میں مبتلا ہوتی بولی

"میں یہی رہتی ہوں۔۔۔"سوہان نے سنجیدگی سے کہا

"میں کوئی چھوٹی بچی نہیں۔۔"اپنا خیال میں بخوبی رکھ سکتی ہوں۔۔"عیشا کو سمجھ میں نہیں آیا کہ ایک بات کو اِن لوگوں نے اِتنا بڑا ایشو کیوں بنایا ہوا ہے

"جو بھی لیکن ہو تو ایک لڑکی ذات نہ۔۔"میشا نے اُس کو گھورا

"واٹ ایور۔۔کوفت سے بڑبڑاتی وہ باہر کی طرف بڑھ گئی۔۔

"اِس لڑکی کا جانے کیا بنے گا۔۔"میشا پریشانی سے بولی

"مان آگیا ہے واپس تو لگے ہاتھوں رُخصتی کی بھی بات کر دے۔۔"کب تک یہاں رہے گی۔۔"جائے اور جا کر اپنا میاں سنبھالے۔۔"رایان اپنی رائے دیتا بولا تو

سب نے جن نگاہوں سے اُس کو دیکھا اُس پر وہ دل مسوس کر تا رہ گیا

"میں گاڑیاں ڈرائیور سے نکالنے کا کہتا ہوں۔۔۔"زوہان سنجیدگی سے کہتا باہر کی طرف لپکا

"ناشتہ کسی نے نہیں کرنا کیا؟"رایان نے سب کو گاؤں جانے کی تیاریوں میں دیکھا تو پوچھا

"آؤ تمہیں میں ناشتہ کرواتی ہوں۔۔"سوہان نے مسکرا کر اُس کو اپنی طرف آنے کا کہا تو وہ فوراً اُس کی طرف جانے لگا۔۔

www.novelsclubb.com

"صبح اقدس کی آنکھ دیر کھلی تھی۔۔"اُس نے انگرائی لیتے بیڈ کی دوسری سائیڈ دیکھا تو وہاں کوئی نہیں تھا۔۔"لیکن اپنی جیولری ڈریسنگ ٹیبل پر اور بڑا ڈوپٹہ جو اُس کے جوڑے کا تھا جس کو پہنے ہوئے ہی وہ سو گئی تھی وہ صوفے پر پڑا دیکھا تھا چونک اُٹھی تھی۔۔"اُس کو اچھے سے یاد تھا اُس نے کچھ بھی اُتارا نہ تھا۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"تو کیا یہ سب آتش نے؟" یہ خیال بجلی کی تیزی سے اُس کے دماغ میں آیا تھا۔۔"لیکن وہ وہاں نہ تھا جس پر وہ شکر کا سانس لیتی بیڈ سے اُٹھ کر اپنے بیگ کی طرف بڑھی۔۔"وہاں سے ایک مناسب جوڑا نکال کر وہ واشروم کی طرف بڑھ گئ تھی۔۔"بیس منٹ بعد جب وہ فریش ہوتی باہر آئی تو کمرے میں ایشال کو دیکھ کر چونک گئ۔۔"جو بلیک نائٹی میں ملبوس تھی جو اُس کے پاؤں کے چھو رہی تھی۔

"ہو گی آپ کی صبح؟"ایشال نے کافی خوشگوار لہجے میں اُس کو دیکھ کر پوچھا

"جی۔۔اقدس نے مختصر بتایا

"ناشتہ میں نے تمہارے لیے سیٹ کروایا ہے نیچے۔۔"آکر کھالوں اور تمہیں تمہاری تنہائی مُبارک ہو۔۔"ماشااللہ سے اِس سونے کے پنجرے میں تم بھی قید ہو چُکی ہو۔۔"آج تمہارا پہلا دن تھا تو سوچا میں تمہیں کمپنی دے دیتی ہوں۔۔"پھر تو میں بھی اپنے کام سے گھر سے باہر جاؤں گی۔۔"ایشال نے بیڈ پر چت لیٹ کر اُس سے کہا تو اپنے گیلے بالوں کو تولیے سے آزاد کرواتی وہ اُلجھن زدہ

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

نظروں سے اُس کو دیکھنے لگی۔۔"اُس نے جو کچھ اُس سے بولا تھا وہ سب باتیں اُس کے سر پر سے گزریں تھیں

"ہم آپ کی بات کا مطلب جان نہیں پائے۔۔اقدس نے سنجیدگی سے کہا

"کیسے سمجھو گی ابھی تمہارا پہلا دن ہے نہ۔۔"ایشال ہنس کر بولی

"آنٹی کہاں ہیں؟"اقدس نے "وردہ لُغاری مطلق پوچھا

"میری موم سوشل ورکنگ وومن ہیں۔۔"گھر میں کم اور باہر زیادہ ملتیں ہیں۔۔" کبھی کبھار تو پہچان ہی نہیں پاتی کہ یہ میری ماں ہے۔۔"خیر اور جو ہمارے ڈیڈ محترم ہیں وہ کل رات کے فنکشن کے بعد دوسری کنڑی جا چُکے ہیں۔۔"اُن کو اپنا کوئی ضروری کام تھا وہاں۔۔"اور اب آتے ہیں تمہارے شوہر نامدار کی طرف وہ تو پہلے بھی گھر میں ٹکتا نہیں تھا۔۔"اور اب خیر سے اپنے اِتنے اسپیشل ڈے پر بھی وہ نہیں یہاں تو میرا خیال سے تمہیں اُس کے آنے کا ایک دو ماہ انتظار کرنا پڑے گا۔۔"کافی موڈی ہے وہ۔۔"ایشال کے ایک ہی بار میں اُس کو

تفصیل سے بتایا تو اقدس کو حیرت ہوئی

"تو یہاں کوئی بڑا نہیں؟" اقدس نے پوچھا

"ناپ۔۔" ایشال نے اپنا سر نفی میں ہلایا

"آپ سب ساتھ میں نہیں ہوتے؟" آئے مین باہر تو ضروری کام سے جایا جاتا ہے ورنہ تو لوگ اپنے گھروں میں ہوتے ہیں۔۔" اقدس کو سمجھ میں نہیں آیا کہ وہ کیسا ری ایکٹ کرے

"مسٹر لُغاری اور مسز لُغاری کو آئے دن ضروری کام ہوتے ہیں۔۔" خیر یہاں ملازمین بہت ہیں۔۔" کچھ چاہیے ہو تو اُن سے مانگ سکتی ہو۔۔" یا پھر میرا مفید مشورہ مان کر تم بھی موم کے ساتھ رہا کرو۔۔" بور رہنے سے اچھا ہو گا۔۔" اُن کے ساتھ رہو گی تو طرح طرح کے لوگ ملے گے تمہیں۔۔" پارٹیز میں جاؤ گی تو پارٹیز انجوائے کرو گی۔۔" وائن شائن پیو گی۔۔" ڈانس وغیرہ کرو گی۔" تاش کھیلوں گی۔۔" گوسپ اپ ہو گا۔۔" فل انجوائمنٹ ہو گی۔۔" ایشال نے کہنی کے بل لیٹ

کر اُس کو اپنے مفید مشوروں سے نوازا تو گرنے کے ڈر سے اقدس نے پاس پڑے اسٹول کا سہارا لیا تھا۔۔"وہ اُس پر بیٹھتی ایشال کو دیکھنے لگی جو اپنے ناخنوں کو کھرچ رہی تھی۔

"ہمیں اکیلے رہنے کی عادت نہیں۔۔"ہماری حویلی کے افراد بہت ہوتے ہیں۔۔"جن سے باتیں کرتے ہوئے وقت کے گزرنے کا پتا نہیں چلتا تھا۔۔"ویسے بھی ہماری حویلی میں گاؤں کے لوگوں کی آمد رفت ہر وقت جاری ہوتی ہے۔"ہماری اُن میں کچھ سہلیاں بھی ہوتیں ہیں۔۔"اقدس اُس کو دیکھ کر بتانے لگی

www.novelsclubb.com

"ہمممم تمہارے والدین نے ویسے بڑی زیادتی کی ہے تمہارے ساتھ جو یہاں تمہاری شادی کروائی۔۔"ایشال نے افسوس کا اِظہار کیا

"یہاں کوئی آتا جاتا نہیں؟"ایک خیال کے تحت اقدس نے پوچھا

"موم ڈیڈ میں سے کوئی گھر میں ہوتا تو اُن کے فرینڈز آتے ہیں۔۔"البتہ آتش اپنے

دوستوں کو کبھی گھر میں نہیں لاتا وہ باہر ہی اُن سے میل جول رکھتا ہے۔۔"ایشال نے بتایا

"اور آپ کے دوست؟"اقدس نے اُس کو دیکھ کر پوچھا

"میرا کوئی دوست نہیں۔۔"چار دن سے زیادہ میری کسی سے بنتی نہیں۔۔"ایک بیسٹ فرینڈ تھا سینڈی اُس کو آتش نے مارا تھا اُس کے بعد وہ مجھ سے اپنی فرینڈ شپ ختم کر چُکا تھا۔۔ایشال نے بتایا

"اُس نے آپ کے دوست کو کیوں مارا؟"اقدس کو سمجھ میں نہیں آیا

"مجھے جو چیز پسند ہوتی ہے۔۔"میں جس کے بہت کلوز ہوتی ہوں۔۔"یا جو میرے دل کے قریب ہوتا ہے۔۔"اُن کو میری زندگی سے نکالنا آتش کا فیورٹ مشغلہ ہے۔۔"ایشال نے بتایا

"یہ کیا بات ہوئی؟"آپ اُس کی چھوٹی بہن ہو۔۔"اقدس کو جیسے یقین نہ آیا

"یہی بات ہے۔۔۔"جب میں بارہ تیرہ کی تھی تب میرا ایک ڈوگی ہوتا تھا اُس کو

آتش نے زہر دے کر مار دیا۔۔"میری ایک کیوٹ ممنا ہوتی تھی۔۔"اُس کو آتش نے ٹیرس سے نیچے پھینک دیا۔۔سو وہ مر گئی۔۔"میرے جو فیورٹ کِھلونے ہوتے تھے اُس کو آتش توڑ دیا کرتا تھا۔۔"اور سب سے بڑی بات میری جو آیا تھی نہ نگہت بُوا اُس کو آتش نے ضد کر کے یہاں سے نکلوا دیا۔۔"اُس سے میں ہر بات شیئر کرتی تھی لیکن وہ چلی گئی تو میں لونلی لونلی سی گئی"بچپن سے اُس کو نہ مجھ سے خدا واسطے کا بیڑ ہے۔۔"ایشال نے اپنی جگہ سے اُٹھ کر اُس کو بتایا

"آپ نے کبھی اُس کی شکایت نہ کی؟۔"اقدس کو افسوس ہوا

"میرے موم ڈیڈ کے پاس وقت نہیں ہوتا تھا۔۔"ہمیں وہ ملازموں کے ہاتھوں چھوڑ دیا کرتے تھے۔۔"قسمت سے اگر ہوتے تو میں جب اُن سے شکایت لگاتی تو جواب میں کہتے اگنور کرو بڑا بھائی ہے تمہارا تمہاری ایک چیز ٹوٹی تو ویسی دو اور خرید لو۔۔"ایشال کے چہرے پر عجیب قسم کی مسکراہٹ آ گئی تھی

"آتش نے کبھی تمہیں سوری نہیں کیا؟"اقدس نے پوچھا

"آئے ہیٹ ہم ویری مچ۔۔"مجھے اُس کا سوری نہیں چاہیے۔۔"اُس کے سوری کا اچار تھوڑی نہ ڈالنا تھا۔۔"ویسے بھی وہ مسٹر کول آتش لُغاری ہے۔۔"جو غلط ہو کر بھی غلط نہیں ہوتا۔۔"وہ کسی کو سوری بولے ایسا اُس کی ڈکشنری کے کسی صحفے پر نہیں لکھا۔۔ایشال نے سر جھٹک کر بتایا

"لیکن وہ غُصہ نہیں کرتا۔۔"ہم نے نوٹ کیا ہے۔۔"کل رات والا واقعہ اُس کو یاد آیا تو تھوڑی ہچکچاہٹ سے پوچھا

"آتش کے غُصے کی انتہا نہیں ہوتی تھی۔۔"وہ پورا جھنگلی بن گیا تھا۔۔"لوگوں کو بلاوجہ مار کر اُس کو خوشی محسوس ہوتی تھی۔۔"مطلب بچپن سے وہ بہت چیختا چلاتا تھا۔"جب کوئی اُس کا کام اُس کی مرضی سے نہ کرتا یا پھر دیر لگاتا تھا۔۔"چیختا چلاتا چیزوں کو توڑتا پھوڑتا۔"اُس کے دماغی حالت تبھی سے تھوڑی بگڑی ہوئی تھی۔

۔"لیکن پھر وہ اُن چیزوں کو عادی بن گیا تھا۔۔"پھر ڈیڈ کو خیال آیا کہ اُس کا ایک بیٹا ہے جو ذہنی طور پر بیمار ہوتا جا رہا ہے تو جب آتش سولہ کا تھا تو کسی اچھے ڈاکٹر سے

اُس کا علاج کروایا۔۔"دو یا تین ماہ اُس کا ٹریٹمنٹ تھا۔۔"پھر جب وہ واپس آیا تو کافی بدلاؤ سا تھا اُس میں۔۔"یعنی پہلے وہ ہنستا نہ تھا۔۔"بات تو سمجھو کرتا ہی نہ تھا۔۔"ہوں ہاں کہ علاوہ مجال تھی جو وہ اپنے منہ سے کچھ اور الفاظ نکالتا۔"لیکن پھر اچانک سے اِتنی باتیں کرنے لگا کہ ہر ایک کی ناک پر دم کر کے رکھتا وہ اینگری مین سے ہنس مکھ باتونی سا بن گیا۔۔"جس طرح وہ کول کہتا ہے پھر واقعی میں کول بھی بن جاتا۔۔"میں تب سے یہی سوچتی ہوں کہ اُس کی دماغی حالت پہلے خراب تھی یا اب خراب ہے۔۔ایشال نے پہلے حیران ہو کر"پھر الجھن آمیز لہجے میں اُس کو بتایا

www.novelsclubb.com

"یہ کیسے تو کیا اُس کو اب غُصہ بلکل بھی نہیں آتا؟"اقدس کو یقین نہ آیا

"میں بہت کوشش کرتی ہوں کہ اُس کو غُصہ آئے۔۔"لیکن پتا ہے اگر مرد اپنے غُصے پر قابو پانا سیکھ جائے تو یہ ایک بہت بڑی بات ہے۔۔"وہ پھر ہر چھوٹی بڑی بات کو مثبت سوچ رکھ کر اگنور کرتا ہے۔۔"آتش بھی غُصے پر ضبط کرنا جان گیا

ہے۔۔"لیکن کچھ باتیں ایسی ہیں جن پر وہ اپنا آپ کھو دیتا ہے۔۔"ایشال نے بتایا

"کونسی ہیں وہ چیزیں؟"اقدس نے بے چینی سے پوچھا

"خیریت ہے؟"بیویاں یہ جاننے کی کوششوں میں ہوتیں ہیں کہ کیسے اپنے شوہر کے غُصے کو کنڑول میں لائے۔۔"اور یہاں تم یہ جاننے کے لیے بے چین ہو کہ اُس کو غُصہ کس وجوہات پر آتا ہے۔۔ایشال اب ٹھٹک سی گئ

"ایسی بات نہیں دراصل ہم اِس لیے جاننا چاہتے تھے۔۔"تاکہ وہ کام ہم نہ کریں۔ ۔"اقدس اپنے تاثرات پر قابو پائے بولی

"وہ اپنی چیزوں کے لیے خطرناک حد تک پوزیسیو ہے۔۔"پھر چاہے وہ یہ تکیہ ہی کیوں نہ ہو۔۔ایشال نے شانے اُچکا کر بتایا تو اقدس جیسے ساری بات جان گئ۔

"کسی اور چیز پر نہیں آتا؟"اقدس نے پوچھا

"آتا ہے لیکن ضبط کر جاتا ہے۔۔"پر اپنی چیزیں کسی اور کے ہاتھ میں دیکھ کر اُس کا ازلی غُصہ عود آجاتا ہے۔۔ایشال نے ہاتھ جھاڑ کر بتایا اور ابھی وہ اُٹھ کر جانے لگی

تھی کہ فرش پر خون کی سوکھی بوندوں کو دیکھ کر وہ چونک اُٹھی۔۔"یکایک نظر پھر ڈریسنگ ٹیبل پر موجود چُھری پر بھی گئی جس میں خون لگا ہوا تھا۔۔"یہ سب دیکھ کر اُس نے اقدس کو دیکھا جو سہی سلامت تھی۔۔"اُس کا دھیان پھر آتش کی طرف گیا

"تم نے آتش کو کچھ کیا ہے کیا؟"ایشال نے سنجیدگی سے اُس کو مخاطب کیا تو وہ جو اپنے خیالوں میں تھی چونک کر ایشال کو دیکھنے لگی

"نن نہیں تو کیوں؟"ناچاہتے ہوئے بھی اقدس ہکلائی تھی

"یہ خون کس کا ہے؟"اور نائیف یوں خون میں کیوں ہے؟"ایشال نے تشویش بھرے لہجے میں پوچھا

"یہ خون نہیں انار ہے۔۔"یقین نہیں آتا تو ٹیسٹ کر کے دیکھ لے۔۔۔"اُس کے ایسے انداز میں پوچھنے پر پہلے پہل وہ گھبرا سی گئی۔۔'لیکن جلدی خود کو سنبھال کر

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اُس نے بہانا بنا کر اُس سے کہا تو ایشال نے ہزار منہ کے زاویئے بنائے تھے

"نو تھینکس۔۔"اِتنا کہتی وہ جانے لگی۔۔"لیکن پھر دروازے پر ہاتھ رکھ کر وہ پلٹ کر اُس کو دیکھنے لگی

"وہ جیسا نظر آتا ہے۔۔"ویسا ہے نہیں اُس نے اپنی اصل پہچان کو خود پر خول چڑھا کر چُھپا لیا ہے۔۔"اب اگر تم اُس کو کُرید کر اُس کا خول ہٹانے کی کوشش کرو گی تو اپنا نقصان کرو گی۔۔"بتیس سال کا ہے وہ دیکھنے میں کم عمر نظر آتا ہے لیکن خود سوچ کر بتاؤ کونسا ایسا مرد ہے جو اپنی عمر کے اِس حصے میں دماغ گُھمانے والی باتیں کرتا ہے۔۔۔ایشال نے سنجیدگی سے کہا تو اقدس چپ رہی اُس کو سمجھ نہیں آیا یہ بات اُس نے اُس سے ایسے کیوں کہی تھی؟"

اللہ نے دماغ اُس کو زیادہ دیا ہے۔۔"ایشال کے جانے بعد وہ بڑبڑائی تھی

"اگر مرد باتونی ہو تو وہ باتونی ہی رہتا ہے۔۔"عمر چاہے جو بھی ہو۔۔"اب آریان

خالوں کی مثال سامنے ہے۔" کبھی سیریس نہیں ہوتے۔۔"اقدس کو آریان کا خیال آیا تو سر جھٹک کر بولی

"المان کے کمرے میں اِس وقت گہری خاموشی کا راج تھا۔۔"کمرے میں چار افراد تھے۔۔"اُس کے باوجود کسی نے بھی بات کرنے میں پہل نہ تھی۔۔"ایک طرف بیڈ پر یلو گول گلے والی شرٹ اور بلیک پینٹ میں ملبوس المان سر جھکائے خاموش بیٹھا تھا تو دوسری طرف صوفے پر سکندر خاموش بیٹھا ہوا تھا۔۔"اور ایک زوہان جو دیوار سے ٹیک لگائے کھڑا تھا۔۔"پھر ایک رایان تھا جو چاہنے کے باوجود کچھ بول نہیں پا رہا تھا۔۔"اُن کی زندگی کا یہ پہلا دن تھا جب وہ یوں اکھٹے تھے اور کوئی بات نہیں کر رہا تھا۔۔"وہ چاروں جب ساتھ ہوتے تو ہمیشہ ہلا گُلا لگا رہتا تھا۔ ۔"پورے کمرے کا نقشہ ہی بدل کے رکھ لیتے تھے۔۔"یہاں گزارا وہ آخری دن اُن کو یاد آیا جب اُنہوں نے المان کو زچ کیا تھا۔۔"جب اُنہوں نے بہت مستی کی

www.novelsclubb.com

تھی۔۔پھر آج جانے کیسے جھجھک تھی جو اُن کے آڑے آ رہی تھی۔"وہ پہلے کی طرح جھپی مارے ایک دوسرے کے گلے نہیں لگے تھے۔۔"اور نہ اُس سے کوئی سوال کیا تھا۔"جانے کیا وجہ تھی شاید اب وہ پہلے کی طرح ٹین ایجر نہ رہے تھے۔"بڑے ہو گئے تھے اور اب"اُن کو احساس ہوا جیسے وہ مچیور بن گئے ہیں۔۔"اور اُن کی اِن میچیورٹی نے اُن کو ایک دوسرے سے بہت دور کر دیا تھا۔"وہ سالوں بعد یوں خاموش ہو کر ملے گے۔۔"ایسا تو کسی نے بھی نہیں سوچا تھا۔۔"ایک طرف المان سوچ رہا تھا کہ وہ یوں خاموش کیوں تھے؟"تو دوسری طرف اُن تینوں کو المان کی اِس قدر سنجیدگی کی وجہ سمجھ میں نہیں آئی تھی۔۔"سنجیدہ وہ پہلے بھی رہتا تھا۔۔"لیکن آج اُس کی سنجیدگی میں ایک الگ روعب سا تھا۔۔"وہ کھل کر کوئی بات اُس سے کرنے سے کترا رہے تھے۔۔"ایسے لگ رہا تھا جیسے اُس نے اپنے ماتھے پر نو لفٹ کا بورڈ لگایا ہے۔

"تم کافی چکنے ہو گئے ہو۔۔"یلورنگ میں اُس کی رنگت لڑکیوں کی طرح چمکتی دمکتی

دیکھ کر رایان جو ایکسرے کرتی نظروں سے اُس کو دیکھ رہا تھا وہ بولے بغیر نہ رہ پایا۔

۔"جبکہ اُس کے ایسے کمنٹ پر زوہان نے ایک نظر المان کو دیکھ کر سکندر کو دیکھا تو اُس نے بھی ایک نظر المان پر ڈالے جواباً گردن موڑ کر زوہان کو دیکھا جس پر اُس کی ہنسی چھوٹ گئی تھی۔۔"لیکن جلدی اُس نے اپنی ہنسی کو کھانسی میں بدل دیا تھا۔

۔

"میرے کہنے کا مطلب تھا تم اِن چھ سالوں میں خالو اسیر کا عکس بن گئے ہو۔

۔"رایان نے اچھے لفظوں کا چُناؤ کر کے اُس کی تعریف کی۔"لیکن پھر بھی خاموشی کا دورانیہ بڑھ گیا تھا۔"شاید المان اُن سے کوئی بات کرنا نہیں چاہتا تھا

"مان بابا آپ سے ملنے ایک لڑکی آئی ہے۔۔"جینی نام بتایا ہے۔۔۔"ملازم اُس کے کمرے کا دروازہ نوک کر کے بتانے لگا تو المان بنا کسی کی طرف دیکھے کمرے سے باہر نکل گیا۔۔"پیچھے اُن تینوں نے حیرت سے اُس کی پُھرتی کو دیکھا

تھا۔"سب سے پہلے رایان میں غیرت سی جاگی کہ وہ بس اُس کا کزن یا دوست نہیں بلکہ بہنوئی بھی ہے تبھی فرش پر زور سے پاؤں مارتا وہ بھی کمرے سے باہر نکل گیا تھا۔۔"پیچھے اب بس سکندر اور زوہان تھے۔۔

"یہاں بیٹھ کر مکھیاں مارنے سے اچھا ہے۔۔"جینی کو دیکھ لے کہ وہ کون ہے اب۔۔۔سکندر نے سوچ میں گُم زوہان کو دیکھ کر کہا تو وہ سر اثبات میں ہلاتا دروازے کی طرف بڑھا تو سکندر بھی اُس کے پیچھے گیا۔۔"ابھی وہ ہال میں جانے لگے تھے کہ ریکنگ کے پاس رایان کو دیکھ کر وہ اُس کی طرف آئے۔۔"زوہان رایان کے بائیں طرف کھڑا ہو گیا تو سکندر دائیں طرف پھر ریکنگ کے نیچے دیکھا جہاں ہال میں المان کے ساتھ کافی ماڈرن لڑکی کھڑی مسکرا کر کوئی بات کر رہی تھی۔۔

"یہ لڑکا جو گل چھڑے اُڑا رہا ہے نہ وہ میری بہن کا آدھا شوہر ہے۔۔"پورا شوہر

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

بننے کی باری آئی ہے تو کسی اور لڑکی کے ساتھ پکڑا گیا ہے۔۔"رایان نے المان پر نظریں جمائے اُن دونوں سے کہا

"تمہاری وہ بہن ہماری بھی کچھ لگتی ہے۔۔"اُن دونوں نے جتاتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

"تو تم نالائقوں نے اب تک اُس کے لیے کیا کیا ہے؟۔"اپنے دونوں ہاتھ کھڑے کر کے اُن کے سر پر تھپڑ مار کر رایان نے دانت پیس کر کہا وہ دونوں کھا جانے والی نظروں سے اُس کو دیکھنے لگے۔

#سلامِ_عشق

#تحریر_رمشا_حُسین

Episode 36

"ہم نے کچھ نہیں کیا تو تم نے کیا اُکھاڑ لیا ہے ابھی تک؟"سکندر اُس کو دیکھ کر

طنزیہ آواز میں بولا

"فالومی۔۔"رایان اُن کو اپنے پیچھے آنے کا اِشارہ کرتا سیڑھیوں کی طرف بڑھنے لگا

"اِس کے زیادہ پَر نہیں نکل آئے؟"سکندر رایان کی پشت کو گھورتا زوہان سے بولا

"ڈونٹ نو۔۔"ابھی چلو نیچے۔۔"زوہان نے شانے اُچکا کر کہا تو سکندر اُس کے ساتھ ہال میں آیا۔۔"جہاں سب بڑے بھی موجود تھے

"مان یہ لڑکی کون ہے؟"یہ سوال سب سے پہلے کرنے والی میشا تھی

"خالہ یہ میری فرینڈ ہے۔۔المان نے بتایا

"ہیلو میرا نام جینیفر ہے۔۔"اور میں لندن سے یہاں مانی سے ملنے آئی ہوں۔۔"جینی نے مسکرا کر کہا

"مانی؟"رایان کی سوئی تو ایک بات پر اٹک سی گئ

"اِتنی دور سے آکر ملنے کی کوئی خاص وجہ؟"میشا نے سنجیدگی سے اگلا سوال کیا تو وہ

خاموش سی المان کو دیکھنے لگی

"ہمارے کچھ ڈاکیومینٹس اِن کے پاس تھے۔۔"تو یہ بس وہی دینے آئی ہیں۔۔"المان نے سنجیدگی سے بتایا

"بیٹا آپ آؤ بیٹھو۔۔"فاحا کو خیال آیا تو جلدی سے کہا

"نو آنٹی تھینکس میں ضروری کام سے جانے والی تھی۔۔"سوچا پہلے مانی کو اُس کی امانت واپس کرتی ہوئی جاؤں۔۔"جینی نے مسکرا کر کہا

"میں آپ کو گیٹ تک چھوڑ آتا ہوں۔۔"المان نے کہا

"شیور۔۔"وہ جواباً مسکرا کر بولی تو المان اُس کو لیئے حویلی سے باہر آیا تھا۔۔"لان میں پہنچے تو جینی نے اُس سے کہا

"سوری مجھے یوں تمہاری حویلی نہیں آنا چاہیے تھا۔۔"سب لوگ جیسے تمہیں دیکھ رہے تھے۔۔"مجھے محسوس ہوا جیسے میں نے غلطی کر دی۔۔"

"ایسی کوئی بات نہیں۔۔"بس ہم سالوں بعد آئے ہیں تو اُن سب کے دماغ میں

طرح طرح کے سوالات ہیں۔۔"المان نے سنجیدگی سے بتایا

"تو تمہیں چاہیے کہ مل بیٹھ کر اُن کے سوالوں کا جواب دو۔۔" جینی نے اُس کے بازو پر ہاتھ رکھ کر رسانیت سے کہا تبھی گیٹ کا دروازہ کھلا تھا اور گاڑی اندر داخل ہوئی تھی۔۔"جس پر اُن دونوں کا دھیان اُن کی طرف گیا۔۔"گاڑی سے وائٹ شرٹ کے ساتھ بلیک پینٹ میں ملبوس لڑکی کو اُترتا دیکھ کر المان کو اُچنبھا ہوا تھا۔۔"جس کے بال کُھلے ہوئے تھے اور اُپر چشما لگایا ہوا تھا۔۔"اور وہ پُر اعتماد انداز میں اُن کی طرف سے آنے لگی تھی۔۔

"یہ کون ہے؟"سامنے سے آتی لڑکی کو دیکھ کر جینی نے ستائش لہجے میں اُس سے پوچھا۔۔"جس پر المان نے کوئی جواب نہیں دیا تھا۔۔"وہ بس یک ٹک اُس کو دیکھ رہا تھا جو عین اُس کے روبرو آتی چشمے کو آنکھوں پر چڑھائے اُس کی سائیڈ سے ایسے گزری تھی جیسے اُس کو یا اُس کے ساتھ کھڑی جینی کو دیکھا ہی نہ ہو

"یہ مس اٹیٹیوڈ کون تھی؟" جینی کو اُس کا یوں بغیر سلام کیے جانا حیران کر گیا تھا

"آپ کی گاڑی کہاں ہیں؟"المان نے خوبصورت طریقے سے اُس کی بات کو گُھما دیا تھا

"وہ میں اندر نہیں لائی تھی۔۔"جینی نے بتایا تو وہ محض سر اثبات میں ہلا پایا تھا۔۔

"جینی کو گاڑی تک چھوڑ آنے کے بعد وہ حویلی میں داخل ہوا تو سب سے پہلے اُس پر نظر گئی۔۔"حوفا حا اور میشا کے درمیان بیٹھی اُن کی کسی بات کا جواب دے رہی تھی۔

"ایسے کیوں دیکھ رہے ہو اُس کو؟"رایان المان کے پاس آتا اُس کی نظروں کا تعاقب کیے بولا

"عیشا کا حجاب کہاں گیا؟"المان نے جو اُس کی بات پر پوچھا اُس پر وہ چونک کر عیشا کو دیکھنے لگا۔۔"جو ویسٹرن لباس میں تھی۔

"حجاب؟"وہ آہستگی سے بڑبڑایا

"ہاں حجاب وہ تو بغیر حجاب کے باہر آتی جاتی نہ تھی۔۔"اور گھر میں بھی حجاب نہ بھی ہو تو ڈوپٹہ اُس کے پاس لازمی ہوتا تھا تو اب وہ سب کہاں ہیں؟"ایسی ڈریسنگ تو اُس کو خالا نے بچپن میں بھی کرنے نہ دی تھی کہ کہی اُس کو ایسے لباس کی عادت نہ ہو جائے۔۔"ہمیشہ وہ ٹریڈیشنل حلیے میں ہوتی تھی۔۔"المان کافی اُلجھن آمیز لہجے میں بولا تو رایان خاموش رہا۔۔"اُس کے پاس کوئی جواب جو نہ تھا۔۔"وہ تو خود انجان تھا کہ عیشا میں اِتنا بدلاؤ آیا کیسے؟"اور میشا آریان نے اُس میں وہ بدلاؤ آنے دیا کیسے؟

"ڈونٹ نو۔۔رایان گہری خاموشی کے بعد بس یہی بول پایا تو المان نے چونک کر اُس کو دیکھا

"ہمارے جانے کے بعد کچھ ہوا تھا کیا؟المان نے بغور اُس کے تاثرات کو جانچ کر پوچھا تو رایان نے مختصر لفظوں میں اُس کو سارا کچھ بتا دیا تو المان خاموش ہو گیا تھا

"اچھا ہوا تم آ گئی۔۔" ورنہ فاحا کو لگتا کہ تم ناراض ہو گئی ہو۔۔" فاحا مسکرا کر عیشا کو دیکھ کر بولی

"خالہ کو ضروری کام سے باہر جانا پڑ گیا۔۔" اُن کا جو کیس ہے۔۔" اُس میں وہ بزی رہتیں ہیں۔۔" تو میں نے سوچا میں بھی آ جاتی ہوں۔۔" عیشا جواباً مسکرا کر بولی

"اچھا کیا۔۔" میشا اُس کو اپنے ساتھ لگائے بولی تو یہ منظر "المان کو ہضم نہ ہوا تھا۔۔" ماں بیٹی میں تو اُس نے بس توں توں میں میں ہوتا دیکھی تھی۔۔" اور اب ایسا پیار دیکھ کر وہ اُس کو لگا کہ واقعی وقت اب پہلے جیسے نہ رہا تھا۔۔" میشا جیسی اپنی سُلجھی ہوئی طبیعت کی بیٹی چاہتی تھی۔۔" اُس کو ویسی بیٹی مل گئی تھی۔۔" تو اب وہ کیوں نہ اُس پر پیار نچھاور کرتی۔۔

"چند دن بعد۔۔۔

"آتش گھر واپس لوٹا تو ہمیشہ کی طرح گہری خاموشی نے اُس کا استقبال کیا

تھا۔۔"وہ اپنی چیزیں ملازم کو دے کر کمرے میں رکھ آنے کا کہتا خود کسی سے کال پر بات کرنے لگا تھا۔۔"بیس منٹ بعد کال سے فارغ ہوتا وہ اپنے کمرے میں آیا تو ملازم نے بیڈ پر استری شدہ شلوار قمیض اُس کے لیے رکھے ہوئے تھے۔۔

"یہ ہٹاؤ آج میں کلب جانے والا ہوں۔۔"تو ایسی ڈریسنگ نہیں کر سکتا۔۔"کمرے میں موجود صوفے پر ٹانگ پہ ٹانگ چڑھائے بیٹھتا آتش مصروف لہجے میں اُس سے بولا جس کا نام حسن تھا

"آتش بابا وہ کپڑے سارے تو چھوٹی بیگم صاحبہ نے باہر پھینک نے کا بولا تھا۔۔"حسن نے بتایا تو پل بھر میں اُس کی پیشانی شکن آلود ہوئی تھی

"کون بیگم صاحبہ؟"اور یہاں کس میں اِتنی جُرئت آ گی کہ میری غیر موجودگی میں میری چیزوں سے چھیڑ چھاڑ کرے وہ۔۔۔"اپنی جگہ سے اُٹھتا وہ غُصلے لہجے میں بولا

"معذرت آتش بابا لیکن وہ آپ کی بیوی تھی تو میں نے سوچا آپ نے اُن سے کہا ہو گا۔۔"حسن ڈر کر بولا

"کون بیوی؟"آتش کے سر پر سے گزری تھی اُس کی بات

"آپ کی بیوی جس کو آپ بیاہ کر لائے تھے۔۔"حسن نے اُس کو دیکھ کر کہا آتش کو چونک پڑا

"بیوی؟"وہ زیر لب بڑبڑایا

"ارے ہاں میری شادی ہو چکی ہے نہ۔۔"آتش اپنی عقل پر ماتم کرتا بولا۔۔"وہ تو سرے سے بھول گیا تھا کہ اُس کی اب ایک عدد بیوی بھی ہے۔

"آپ اپنی شادی کا بھول گئے؟"حسن کو جیسے یقین نہ آیا۔۔"سامنے کھڑا وہ پہلی بار ایسے شخص کو دیکھ رہا تھا جس کو یہ تک یاد نہ تھا کہ اُس کی شادی ہو چکی ہے۔۔"شادی بھی وہ جو اُس نے اپنی مرضی سے کی تھی

"زیادہ مت بولو۔۔"یہ بتاؤ وہ کہاں ہے؟"آتش اُس کو گھور کر بولا

"وہ کون؟"حسن نا سمجھی سے اُس کو دیکھنے لگا

"میری بیوی اور کون؟"آتش نے پوچھا کیونکہ کمرے میں تو اُس کو نظر نہ آئی

تھی۔

"جی وہ کچھ دِن پہلے یہاں سے اپنے میکے چلی گئی تھی۔۔" حسن نے بتایا

"کیا مطلب میکے چلی گئی؟" کیا وہاں سے کوئی آیا تھا؟" اور وہ کس کی اجازت سے گئی؟" آتش کا پارہ ہائے ہوا تھا

"اجازت وہ کس سے لیتی؟" یہاں تو کوئی نہیں تھا۔" ایشال بی بی تین دِنوں سے گھر نہیں آئیں۔۔" شاید وہ تنہائی سے اکتا گئی ہو۔۔" کیونکہ نئی نویلی دولہن کو کوئی اکیلا تو نہیں چھوڑتا۔۔" حسن کچھ زیادہ ہی بول گیا۔۔" جبکہ آتش کو احساس ہوا کہ وہ شادی کے اگلے دن چلا گیا تھا اور اب واپس دس دن بعد آیا تھا۔۔" اِس بیچ اُس نے نہ تو اپنی بیوی کو کال میسج کیا تھا اور نہ کسی اور سے اُس کا حال دریافت کیا تھا۔۔" آجکل کاموں میں وہ کچھ زیادہ مصروف تھا۔۔" کاموں میں اِس قدر اُلجھا ہوا تھا کہ اُس کو یہ تک یاد نہ رہا تھا کہ وہ اپنے گھر اپنے نام پر کسی کو لایا ہے۔۔" جس کی زمیداری اب اُس پر تھی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"نیچے کمرے میں جو میرا وارڈروب ہے وہاں سے میرے کپڑے نکال کر یہاں لاؤ۔۔"اور کُک سے کھانا لگانے کا بھی کہو۔۔"سر جھٹک کر آتش نے اُس سے کہا تو وہ سر کو جنبش دیتا کمرے سے باہر نکل گیا۔

"میں اب اُس سے رابطہ کیسے کروں؟"میں تو اُس کا نام تک بھول گیا ہوں۔۔"اللہ اِتنا عجیب نام تھا اب کیسے یاد رہے گا مجھے۔۔"آتش یہاں سے وہاں ٹہلتا اپنی آبرو انگھوٹے سے مسل کر بڑبڑایا

"سُسر جی کو کال کرتا ہوں۔۔"آتش کو اچانک "اسیر کا خیال آیا تو سیل فون ہاتھ میں لیتا وہ اُس کا نمبر ڈائل کرنے لگا۔۔"جو تیسری بیل پر ریسیو ہوا تھا

السلام علیکم۔۔"آتش نے سلام کیا

وعلیکم السلام آتش کیسے ہو؟"اسیر نے سلام کا جواب دینے کے بعد پوچھا

"میں ٹھیک ہوں انکل۔۔"وہ اُس کا پوچھنا تھا۔۔"اُس سے بات کروائے میری۔۔"آتش آنکھیں میچ کر بولا

"اقدس کی بات کر رہے ہو؟"اسیر نے چونک کر پوچھا

"جی جی اقدس کی بات کر رہا ہوں۔۔"وہ بہت دِنوں سے آپ کی طرف ہے تو اُس کو اب واپس آ جانا چاہیے یہاں۔۔"آتش سکون بھرا سانس خارج کرتا بولا

"اقدس کو آئے ابھی چار دن ہوئے ہیں۔۔"اور اُس نے بتایا تھا کہ تم نے اُس سے کہا تھا کہ وہ چاہے تو ایک ماہ تک یہاں رہ سکتی ہے۔۔"تمہیں کوئی ضروری کام تھا۔۔"اسیر نے کہا تو"اقدس کے ایسے جھوٹ پر وہ دانت کچکچاتا رہ گیا

"جی کام تھا لیکن وہ اب ختم ہو گیا ہے تو میں ڈرائیور بھیجوں گا۔۔"آپ اُس کو کہیے گا کہ تیاری ہو جائے۔۔"آتش نے سنجیدگی سے کہا

"اقدس ڈرائیور کی نہیں تمہاری زمیداری ہے۔۔"تمہیں اُس کو لینے آنا چاہیے۔۔"اسیر بھی جواباً سنجیدگی سے بولا

"جی میں جانتا ہوں۔۔"وہ میری ذمیداری ہے۔۔"پر میں بار بار گاؤں نہیں آ سکتا۔۔"مجھے سو کام ہوتے ہیں۔۔"آتش اُس کی بات پر گہری سانس بھر کر بولا

"ڈرائیور کو بھیجنے کی ضرورت نہیں۔۔"ہم اُس کو مان کے ساتھ بھیج دینگے۔۔"اسیر اُس کی بات پر سنجیدگی سے بول کر کال کاٹ گیا۔۔"دوسری طرف آتش گہری سوچ میں ڈوب چُکا تھا

"آپ خالہ یا خالو اُن دونوں میں سے کسی سے بھی رُخصتی کی بات نہیں کرے گی۔۔"عیشا نے سنجیدگی سے میشا کو دیکھ کر کہا جو آریان کے ساتھ بیٹھی آگے مراحل ڈسکس کر رہی تھی۔۔"اور وہ یہ تھا کہ عیشا کی رُخصتی ہو جانی چاہیے۔

"تمہاری خیر سے اب شادی کی عمر ہے۔۔"اور اب اگر مان آگیا ہے تو دیر کس بات کی؟"نکاح ہو گیا ہے تو اب رُخصتی میں کیا مسئلہ ہے؟"میشا نے اُس کو سمجھانے کی کوشش کرتے ہوئے کہا

"ڈیڈ آپ موم کو بتائے کہ نکاح کے وقت میں بولا تھا کہ رُخصتی میری مرضی سے ہو گی۔۔"عیشا سنجیدگی سے آریان کو دیکھ کر بولی

www.novelsclubb.com

"بلکل وہ تمہاری مرضی سے ہو گی۔۔"اگر تم نہیں چاہتی تو نہیں ہو گی۔۔"آریان اُس کی بات کے جواب میں بولا

"آریان بجائے تم اِس کو سمجھانے کہ اُس کا ساتھ دے رہے ہو۔۔"میشا کو حیرت ہوئی

"زندگی خوشی نے گزارنی ہے۔۔"تمہارے کہنے پر نکاح پر راضی ہو گیا تھا۔۔"لیکن اب میں نہیں چاہوں گا کہ خوشی کی رضامندی کے بغیر کوئی کام ہو۔۔"آریان نے اُس کو دیکھ کر کہا

"شکریہ ڈیڈ مجھے سمجھنے کے لیے۔۔"ویسے بھی جو میری طرف دیکھتا نہیں۔۔"جس کو میری کوئی پرواہ نہیں میں اُس کے ساتھ اپنی پوری لائیف کیسے گزار سکتی ہو؟"سوری موم ڈیڈ لیکن جس انسان میں فیملی ویلیوز نہیں اُس انسان کی میری نزدیک کوئی ویلیو نہیں ہے۔۔"عیشا کا لہجہ دوٹوک تھا

"تم جذباتی ہو رہی ہو۔۔"مان کی کسی بات کا تم اثر نہ لو۔۔"وہ ایسا ری ایکٹ ہر

ایک کے ساتھ کر رہا ہے۔۔"میشا نے نرمی سے کہا

"مجھے جو کہنا تھا وہ میں بول چکی ہوں۔۔"عیشا سنجیدگی سے کہتی وہاں سے چلی گئی۔۔

"آریان تمہیں اُس کا ساتھ دینا نہیں چاہیے تھا۔۔"جیجو زوریز کی سائیڈ کم ہوتی ہے۔۔"میشا عیشا کے جانے کے بعد بولی

"رُخصتی تب ہو گی۔۔"جب مان خود آئے گا یہ بات کرنے۔۔"آریان نے سنجیدگی سے جواباً کہا

"یہ فیصلہ ہمیں لینا ہے۔۔"میشا کو اُس کی بات عجیب لگی

"ہم نے فیصلہ لیا تھا۔۔"نتیجہ سامنے ہے۔۔"ہماری خوشی کی خوشی جانے کہاں گُم ہو گئی ہے۔۔"مان کے یوں جانے سے اگر کسی کا نقصان ہوا ہے تو وہ ہماری خوشی کا ہوا ہے۔۔"اُس کو یہی لگتا ہے کہ ہم پر وہ بوجھ تھی۔۔"اور ہم نے اُس کو کسی اور کے سر مسلط کر دیا۔۔"آریان نے کہا تو عیشا خاموش ہو گئی تھی۔۔"اُس کو آریان

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کی باتیں سہی لگ رہی تھیں

"میں فاحا سے بات کروں گی۔۔" میشا نے کچھ سوچ کر کہا

"ہونہہ اور مان سے پوچھنا کہ اِتنے سال وہ کہاں غائب تھا۔۔" آریان نے کہا تو اُس نے اپنا سر اثبات میں ہلایا

"سوری۔۔۔" خوریہ آج گروسری کرنے مارکیٹ آئی تھی۔۔ "جہاں ایک انسان سے اُس کا تصادم ہوا تو جلدی سے اُس نے معذرت کی

"خوریہ۔۔

www.novelsclubb.com

"جانی پہچانی آواز پر اُس نے چونک کر سامنے دیکھا پھر حیران رہ گئی۔۔

"تم؟" عفان کو اِتنے سال بعد دیکھ کر وہ ششدر رہ گئی تھی۔۔ "جو ویسا ہی تھا جیسے چھ سال پہلے تھا۔۔ "بس ایک چیز کا اضافہ ہو گیا تھا اور وہ تھا آنکھوں پر نظر کا چشمہ

"آپ یہاں ہیں؟" آپ کو اندازہ ہے میں نے آپ کو اِن سالوں میں کتنا تلاش

کیا۔۔"عفان کو خوشگوار حیرت ہوئی

"تم نے مجھے تلاش کرنے کی کوشش کیوں کی؟"خیر ہٹو یہاں سے۔۔"خوریہ نے سنجیدگی سے اُس کو دیکھ کر کہا

"خوریہ آپ پلیز میری بات تو سنیں۔۔"اُس کو جاتا دیکھ کر عفان جلدی سے اُس کے راستے میں حائل ہوا

"عفان دیکھو ہم نے پُرانے سارے تعلقات کو بھلا کر یہاں موو آن کیا ہے۔۔"تو مہربانی ہو گی جو تم ہمارے سامنے نہ آؤ۔۔"خوریہ اُس کو دیکھ کر سنجیدگی سے بولی

"پُرانے تعلقات کو آپ نے ختم کر لیا۔۔"لیکن مجھ سے نہیں کر سکتیں۔۔"عفان نے سنجیدگی سے کہا تو وہ الرٹ ہوئی

"مطلب کیا ہے تمہارا؟"خوریہ انجان بنی

"مطلب مجھے آپ کو بتانے کی ضرورت نہیں۔۔"آپ کو پتا ہے کہ آپ میرے نکاح میں ہیں۔۔"عفان نے اُس کو دیکھ کر کہا

"اوووواچھاواقعی؟؟؟

"یعنی چھ سال بعد فائنلی تمہیں یاد آگیا کہ تمہاری ایک بیوی بھی ہے۔۔" بائے دا وے تم وہی ہو نہ جس نے ضرورت کے وقت آنکھیں ماتھے پر رکھ دی تھیں۔۔"جو دھمکی دے گیا تھا کہ طلاق کے کاغذات بھجوائے گا تو ایسا کرو جو پہلے نہیں کر پائے۔۔"وہ اب کر دو۔۔"ابھی اِس وقت مجھے طلاق دو۔"تاکہ یہ پھندا میرے گلے سے ہٹ جائے۔۔"خوریہ اُس کو دیکھ کر طنزانداز میں بولی تو عفان کو اُس کی بات پر شاک لگا تھا۔۔"اُس کو خوریہ سے ایسی کسی بات کی اُمید نہ تھی

"آپ جذباتی بن کر کوئی فیصلہ نہ لے۔"میں جانتا ہوں۔۔"میں نے جو کیا تھا وہ سہی نہیں تھا۔۔"لیکن اُس وقت میں خود کشمکش میں مبتلا تھا۔۔"میرا دماغ ماؤف ہو چکا تھا۔۔"لیکن ٹرسٹ می اگلے دن میں آیا تھا۔"پر آپ وہاں نہ تھی۔۔"عفان نے اُس کو یقین کروانے کی کوشش کرتے ہوئے کہا

"دیکھو عفان مجھے تمہاری کسی بھی قسم صفائی دینے پر کوئی انٹرسٹ

نہیں۔۔"خوریہ نے بے لچک انداز میں کہا

"آپ کہاں رہتیں ہیں؟"مجھے ایڈریس دے آنٹی کے سامنے بات

ہو گی۔۔"عفان نے اُس کو دیکھ کر کہا

"امی کے سامنے کوئی بات نہ ہو گی۔۔"اور نہ تم اُن سے ملو گے۔۔"ہم سب اپنی

زندگی میں بہت خوش ہیں۔۔"بہتر ہو گا جو تم اپنی بیوی بچوں کے ساتھ خوش رہو۔

"خوریہ کی بات پر عفان بس اُس کو دیکھتا رہ گیا

"کونسی بیوی؟"کس کے بچے؟"عفان نے پوچھا

"تمہاری بیوی اور تمہارے بچے۔۔"ظاہر سی بات ہے اب اِن چھ سالوں میں تم

نے میرا انتظار تو کرتے نہیں ہو گے۔۔"خوریہ پھر سے طنز انداز میں گویا ہوئی

"میرا نکاح بس ایک بار ہوا ہے۔۔"اور وہ بھی آپ سے۔۔"عفان نے بتایا تو اِس

بار حیران ہونے کی باری خوریہ کی تھی

"مان آپ ہمیں ساری حقیقت سے آگاہ کیوں نہیں کرتے؟"اقدس پریشان کن لہجے میں مان کو دیکھ کر بولی۔۔۔"جو اُس کی گود میں سر رکھ کر لیٹا ہوا تھا

"آپو پلیز ہمیں کُریدنے کی کوشش نہ کرے۔۔"مان نے ضبط سے کہا

"آپ کو پتا ہے۔۔"ہم کتنا پریشان تھے۔۔"کس قدر بُرے بُرے وسوسے ہمیں گھیرے ہوئے تھے۔۔"اماں سائیں بابا سائیں ماہی۔۔"یہ سب ہنسنا تک بھول گئے تھے۔۔"اقدس نے اُس کو دیکھ کر کہا وہ جان نہ پائی کہ المان ابھی تک خاموش کیوں تھا؟

"ہم واپس آ گئے ہیں نہ۔۔"المان نے جیسے بات ختم کی

"آ گئے ہو۔۔"لیکن پہلے جیسا آپ میں کچھ بھی نہیں۔"ہم آپ کی بڑی بہن ہیں۔۔"جو آپ کسی اور کو نہیں بتا سکتے وہ ہمیں بغیر کسی ہچکچاہٹ سے بتائیں۔۔"اقدس نے سنجیدگی سے کہا

"چھ سالوں کے بعد آپ کو کیا لگتا ہے کہ ساری چیزیں پہلے جیسی ہو گی؟"المان

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

نے پوچھا

"ہمیں بس یہ جاننا ہے کہ ایسی کیا بات تھی جو لاپتہ تھے۔۔"اور کہاں؟"کیسے تھے؟لندن میں بابا سائیں کو آپ نہ ملے تھے۔۔"وہ مایوس ہو کر واپس لوٹ آئے تھے۔۔اقدس اپنی جگہ بضد تھی۔۔"جس پر جبڑے بھینچ کر المان اُس کی گود سے سر اُٹھاتا اُس کو دیکھنے لگا۔۔"جس کے چہرے پر بڑی بہنوں والی فکر تھی۔

"آپ واقعی میں جاننا چاہتی ہیں؟"کیا حوصلہ ہے آپ میں؟"المان نے پوچھا

"ہاں آپ ایسا کیوں بول رہے ہیں؟"اقدس کو سمجھ میں نہیں آیا کچھ

"اگر واقعی میں آپ جاننا چاہتی ہیں تو ہم آپ کو بتا دیتے ہیں۔۔"المان سنجیدگی سے کہتا بیڈ سے اُٹھ کھڑا ہوا اور وائٹ گول گلے والی شرٹ جو اُس نے پہنے ہوئی تھی۔۔"اُس کو اُتارے اقدس کی طرف پیٹھ کیے کھڑا ہوا تھا۔۔"وہ جو نا سمجھی سے اُس کی حرکت دیکھ رہی تھی۔۔"اُس کی پیٹھ پر جلے اور کاٹنے کے ساتھ عجیب قسم کے نشانات دیکھ کر اُس کے منہ سے چیخ نکلتی نکلتی رہ گئی تھی۔۔"وہ ساکت پتلیوں

کے ساتھ المان کو دیکھنے لگی جس کے جسم پر نیل کے نشان تھے۔۔"اُس کو کچھ غلط ہونے کا احساس شدت سے ہوا تھا۔۔"لیکن جو خیالات اُس کے دماغ میں آ رہے تھے۔۔"وہ اُن کی نفی کرنا چاہتی تھی۔

"مم م مان۔۔"اُس کے گلے سے پھسی پھسی سی آواز نکلی۔۔"گلے میں جیسے آنسوؤ کا پھندا اٹک گیا تھا

"بچپن سے آپ لوگ خوش ہوتے تھے کہ ہمارا مان شہزادے کی طرح دِکھتا ہے۔۔"وہ اسیر ملک کا عکس ہے۔۔"خوبصورتی اور وجاہت میں المان ملک کو کوئی مات نہیں دے سکتا تھا۔۔"تو سُن لے یہ ہماری اِس وجاہت نے ہم سے ہمارا سب کچھ چھین لیا۔۔"وہاں ہمارے ساتھ وہ ہوا جو یہاں پاکستان میں کم سن لڑکیوں کے ساتھ ہوتا ہے۔۔"اور پتا ہے ایسا جان کر کروانے والا کون تھا؟"المان اُس کی طرف رُخ کرتا بولتا گیا تو اقدس آنسو بہاتی بس اُس کو سُنتی گئی۔۔"اُس کو اپنے کانوں پر یقین نہیں آ رہا تھا۔۔"وہ بس المان کو دیکھنے لگی جس کا چہرہ اُس کے اندر کا

حال بیان کر رہا تھا

"ککک کون؟"اقدس کے منہ سے بڑی مشکل سے یہ الفاظ نکلے

"بابا سائیں کی سابقہ بیوی اور آپ کی سگی ماں نے۔۔"بابا سائیں سے بدلا لینے کے لیے ہمیں چوز کیا۔۔"آپ اُن کے پاس نہ گئ۔۔"وہ سزا اُس نے ہمیں دی۔۔"کیونکہ ہم اُن کے آگے جُھکے نہیں تھے۔۔"بھوک میں نوالا کھانے کے لیے اُن کو منتیں نہ کی تھیں۔۔"اُن کے دباؤ پر اپنا مذہب نہ چھوڑا تھا۔۔"آپ بتائے ہم کیسے کسی اور کے آگے جُھکتے؟"ہمارا سر بھی ایک ہے اور ہمارا رب بھی ایک ہے۔۔"وہ عورت بہت خطرناک بن گئ ہے۔۔"المان نے جواب کہا اُس پر اقدس کو لگا جیسے کسی نے اُس کے قدموں تلے زمین کھسک لی تھی۔۔"یہ المان کیا کہہ رہا تھا؟"یعنی اُس کی زندگی میں اِتنا کچھ ہو گیا تھا اور یہاں کسی کو کچھ پتا نہیں تھا۔۔"وہ عیش بھری زندگی گزار رہے تھے جبکہ المان نے اکیلے تکلیفوں کا سامنا کیا تھا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

#سلامِ_عشق

#تحریر_رمشا_حُسین

Episode 37

"مان۔۔"اقدس کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا بولے؟"کیساری ایکٹ کریں۔۔"جبکہ اپنی شرٹ پہنتا المان اُس کے پاس بیٹھا

"ہماری غیر موجودگی نے پریشان کرنے کے بجائے آپ لوگوں کو شک وشبہات میں رکھا۔۔"آپ سب کو لگا کہ ہم نے راہ فرار تلاش کر دی۔۔"لیکن ایسا نہیں تھا۔۔"ہم تو کب کا مر جاتے وہاں رہ کر اگر ہماری کوئی مدد نہیں کرتا۔۔"المان نے کہا تو اپنی آنسو صاف کر کے اقدس نے اُس کو دیکھا جس کے چہرے پر گہری سنجیدگی کا تاثر تھا

"کس نے مدد کی تھی؟"اور آپ اُس عورت کے چنگل سے آزاد ہوئے

www.novelsclubb.com

کیسے ؟"اقدس نے ہمت کر کے پوچھا

"تھا ایک مسیحا ہے۔۔"جس نے آزادی دِلوائی۔۔"ہم تو انجان ملک میں زخمی وجود کے ساتھ جانے کہاں جانے لگے تھے۔۔"تب ہمارا ایکسیڈنٹ اُن کی گاڑی سے ہوا۔۔"ہوش آیا تو اُنہوں نے بتایا کہ ایک سال بعد آیا ہے۔۔"ہماری مینٹلی کنڈیشن بہت خراب تھی۔۔"اُنہوں نے بھرپور طریقے سے ہر لحاظ سے خیال رکھا۔۔"بغیر ماتھے پر شکن لائے۔۔"ہمیں یقین نہیں آتا کہ اِس جہاں میں ایسے لوگ بھی ہوتے ہیں۔۔"جو بغیر کسی غرض کے آپ کی مدد کرتے ہیں۔۔"المان اُس کی بات کے جواب میں یہ بولا تو اقدس کی اُلجھن مزید بڑھ گئی تھی۔

"وہ لڑکی کون تھی جو اُس دن کسی ڈاکیومنٹس کی بات کر رہی تھی؟"نانو نے بتایا تھا کہ تم خالی ہاتھ آئے ہو۔۔"تمہارا باقی کا سامان ڈاکیومینٹس؟"اقدس نے جاننا چاہا۔۔"اُس کے دماغ میں سوالوں کا انبار تھا۔۔"جس کا جواب بس المان دے سکتا تھا۔۔"لیکن وہ تو بس بات کو گُھما پِھرا کر بیان کر رہا تھا۔۔

"ہمارے سارے ڈاکیومینٹس جو پہلے تھے۔۔" پاسپوٹ وغیرہ شُناختی کارڈاِن کو دوبارہ حاصل کرنے میں جینی نے ہماری مدد کی تھی۔۔"ہمارے اندر جینے کی چاہ ختم ہو گئی تھی۔"اُس چاہ کو بحال جینی نے کیا تھا۔۔"وہ ایک سائکاٹرسٹ ہے۔۔"المان نے بتایا

"تمہارا مسیحا کون تھا؟"اقدس کو جو بات پریشان کر رہی تھی۔۔"وہ پوچھ بیٹھی

""نام بتانے کی ضرورت نہیں۔۔"کیونکہ اُنہوں نے کہا تھا نیکی وہ ہوتی ہے۔۔"جو بائیں ہاتھ سے کرو تو دائیں ہاتھ کو خبر بھی نہ پڑے۔۔"جو بار بار بتایا جائے یا جتایا جائے وہ نیکی نہیں ہوتی وہ احسان ہوتا ہے۔۔"جس میں احساس نہیں ہوتا جبکہ نیکی میں احساس چُھپا ہوتا ہے دوسرے انسان کے لیے۔۔"المان نے جواب دیا تو اقدس اُس کے جواب پر لاجواب ہوئی۔۔"اُن کا المان واقعی بڑا ہو گیا تھا۔۔"شاید وقت سے پہلے سمجھدار ہو گیا تھا۔۔

"لیکن نام بتانے سے کیا ہو جائے گا؟"ہم سب اُس کا شکریہ ادا کرینگے۔۔"اقدس

نے کہا

"بابا سائیں نے کہا تھا کہ آپ کو آپ کے سسرال چھوڑ آنا ہے۔۔"جواب میں المان نے اُس کی بات بدل کر کہا

"سسرال؟"اقدس چونک گئ۔

"آپ کے شوہر کی کال آئی تھی۔۔"اُن کے پاس۔۔"ڈرائیور بھیجنا چاہتے تھے۔۔"تو بابا سائیں نے انکار کیا۔۔"المان نے بتایا

"اُن لوگوں کو اب ہمارا خیال آیا۔۔اقدس سر جھٹک کر بولی

"کیوں کیا آپ وہاں خوش نہیں؟"المان نے پوچھا

"خوش؟"تمہیں پتا ہے وہ گھر نہیں ایک ہوٹل ہے۔۔"جہاں انسان کچھ وقت کے لیے رہتا ہے پھر چلا جاتا ہے۔۔"اقدس نے بتایا

"ہمیں آپ کی بات سمجھ نہیں آئی؟"المان نا سمجھی سے اُس کو دیکھنے لگا

"چھوڑو اِن باتوں کو اور ہماری بات سُنو۔۔"تم دوبارہ سے اپنی پڑھائی کو کنٹینو

کرو۔۔" یا پھر وہ خواب پورا یہاں کرو۔۔ جس کو لیے تم یہاں سے گئے تھے۔" اقدس نے کہا تو وہ مسکرایا اور اقدس نے اُس کو ایسے مسکراتا دیکھا تو اُس کو محسوس ہوا جیسے آج اُس کے ڈمپلز بھی اُداس تھے

"انگلش گانے گانا چاہتے تھے۔۔" لیکن اب ہماری ایسی کوئی خُواہش نہیں۔۔" ہمارے دین میں سنگنگ کی اِجازت نہیں گانے کو حرام کہا جاتا ہے۔۔" اور ہمارے بابا سائیں نے کبھی ہمیں حرام کھانے نہیں دیا۔۔" پہلے اُن کا اعتراض سمجھ نہیں آتا تھا۔۔" لیکن اب آ گیا ہے۔۔" ہم جان گئے کہ والدین کی پناہوں سے نکلے گے تو یہ دُنیا نوچ کھائے گی۔۔" ہمیں لگتا تھا کہ بابا سائیں بس یہاں ہمیں اِس گاؤں میں قید کرنا چاہتے ہیں۔۔" لیکن ایسا نہیں تھا وہ بس اِس دنیا کا بھیانک روپ ہمیں دِکھانا نہیں چاہتے تھے۔۔" اُٹھارہ سال تک کسی نے ہم سے اُونچی آواز میں بات نہ کی تھی۔۔" کسی نے غُصے بھری نگاہ سے ہمیں دِکھا تک نہیں تھا۔۔" جہاں بھی جاتے لوگ جُھک کر ملتے کیوں ملتے؟" بابا سائیں کی وجہ سے

احتراماً ایسے ملتے۔۔" یہاں سے دور گئے تو ہمارے باباسائیں کا بس نام تھا وہ نہیں تھے۔۔" جبکہ یہاں تو اُن کی پرچھائی بھی ہمیں سورج کی کڑی دھوپ سے بچاتی تھی۔۔المان نے کہا تو اقدس بس حیران ہوتی اُس کا چہرہ دیکھنے لگی تھی

"مان تمہاری ایسی باتیں ہمیں افسردہ کر رہی ہیں۔۔" اقدس اُس کے چہرے پر ہاتھ رکھ کر بولی

"ہم خوش ہیں۔۔" بس بات کرنے کو دل نہیں چاہتا اِس لیے کم بولتے ہیں۔۔" ورنہ مایوسی والی کوئی بات نہیں۔۔" المان اُس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتا بولا

"لیکن پھر بھی افسوس ہو رہا ہے تمہیں کتنی محبت تھی۔۔" سنگنگ سے اور کتنا خوش ہو کر یہاں سے گئے تھے۔۔" اقدس کو اچھا نہیں لگ رہا تھا کچھ بھی

"کہتے ہیں محبت اُللہ سے ہو تو بندگی بن جاتی ہے

محبت اُستاد سے ہو تو روشنی بن جاتی ہے

محبت دولت سے ہو تو مرض بن جاتی ہے

محبت انسان سے ہو تو زندگی بن جاتی ہے

محبت والدین سے ہو تو عبادت بن جاتی ہے

محبت محمد ﷺ سے ہو تو دُنیا اور آخرت بن جاتی ہے

"آپ کو لگتا ہے ہم نااُمید ہو چکے ہیں۔۔"ہم نااُمید نہیں ایک مرد کو نااُمید ہونا جچتا نہیں۔۔"ویسے بھی وہ فرماتا ہے۔

"نااُمید تمہیں تباہ کر دے گی۔۔

"اللہ نے نہ تمہیں چھوڑا ہے اور نہ وہ بیزار ہوا ہے۔۔"المان ہلکی مسکراہٹ سجائے بولا۔۔"اُس کو واقعی کوئی افسوس نہیں تھا کہ اُس کا خواب پورا نہیں ہوا۔۔"ادھورا رہ گیا

"تم واقعی خوش ہو؟"اور کیا یہ سب بابا سائیں اماں سائیں کو بتاؤ گے؟"اقدس نے پوچھا

"اُن کو پتا چلے گا تو اُن کو تکلیف ہو گی۔۔"اِس لیے جو جیسا چل رہا ہے۔۔"اُس کو ویسے چلنے دے۔۔"المان نے سنجیدگی سے بتایا

"تمہیں عیشا سے بات کر لینی چاہیے۔۔"تمہیں پتا نہیں اُس کی زندگی کتنی متاثر ہوئی ہے۔۔"رشتے آئے دن اُس کے آتے تھے۔۔"لیکن اُن کو ٹائیم نہیں ملا جواب میں لوگ بہتان بازی عیشو پر لگانے لگے کہ ضرور اُس میں کوئی خامی ہو گی۔۔"اقدس نے کہا

"ہم اُس سے کیا بات کریں؟"المان نے اُلٹا اُس سے سوال کیا

"جو بات ہے۔۔"وہ چھ سالوں سے تمہارے نام پر بیٹھی ہوئی ہے۔۔"تمہیں اب اُس کو اپنانا چاہیے۔۔"اقدس نے سنجیدگی سے کہا

"آپ شاید بھول گئیں۔۔"ہمارے ساتھ جو کچھ ہو چکا ہے اُس کے بعد ہم رُخصتی کی بات کریں؟"کیا ہم اُس کے قابل ہیں؟"کیا چاہتی ہیں آپ ہم ساری زندگی سر جُھکا کر اُس کے سامنے آئے؟"المان تلخی انداز میں گویا ہوا

"ایسی بات کیوں کر رہے ہو؟"اقدس کو دُکھ پُہنچا

"پھر ہم کیا بات کریں؟"ہم اُس سے بات کرینگے۔۔"لیکن رُخصتی کی نہیں بلکہ یہ بتانے کہ کیا ابھی بھی وہ ایسے شخص سے شادی کرے گی۔۔"جس کے ساتھ حبشی لوگوں نے زیادتی کی ہے۔۔"اُس سے اپنی ہوس پوری کی

"خُدا کا واسطہ ہے۔۔"ایسی باتیں نہ کرو۔۔"اقدس سے اُس کی ایسی باتیں سُننا محال ہوئیں

"آپ سُن کر تڑپ اُٹھی ہیں۔۔"ہم نے تو اپنے وجود پر یہ سب سہا ہے۔۔"یقین جانے کبھی کبھار خود سے گِھن آتی ہے۔۔"المان نے کہا تو اقدس لب بھینچ کر بس اُس کو دیکھتی رہ گئ۔

"تم مرد ہو۔۔"بھول جاؤ۔۔"اور فرض کرو اگر خدانخواستہ یہی سب عیشا کے ساتھ ہوا ہوتا تو کیا تم اُس کو چھوڑ دیتے؟"اپناتے نہیں۔؟اقدس نے سنجیدگی سے

سوال کیا

"اگر زندہ رہتی تو ضرور اپناتا۔۔"لیکن آپ دو سالوں کا ٹارچر کوئی لڑکی برداشت نہیں کر سکتی۔۔"آپ ایسی باتیں منہ سے نہ نکالیں کہتے ہیں کبھی کبھار قبولیت کا وقت بھی ہوتا ہے۔"المان نے کہا تو اب اقدس کے پاس جیسے الفاظ ختم ہو چکے تھے۔

"باہر آجایئے گا۔۔"آپ کو آپ کے سسرال ڈراپ کر دوں گا۔۔"اُس کو خاموش بیٹھا پا کر المان سنجیدگی سے کہتا کمرے سے باہر چلا گیا۔

www.novelsclubb.com

"تم نے دوسری شادی نہیں کی؟"خوریہ کے لہجے میں حیرانگی واضع تھی۔۔"اُس کو تو یہی لگا تھا کہ وہ دوسری شادی کر کے اُس کو بھول بھال گیا ہو گا

"نہیں میں پہلی بیوی کے ہوتے دوسری شادی کیوں کرتا؟"عفان نے اُلٹا اُس سے سوال کیا

"بیوی؟"اُس کے ایسے طرزِ خطاب پر وہ جیسے سکتے میں آئی تھی

"اِس میں حیران ہونے والی کیا بات ہے؟"آپ شاید بھول چُکی ہیں کہ ہمارا نکاح ہو گیا تھا۔۔"عفان اُس کو دیکھ کر سنجیدگی سے بولا

"مجھے یاد ہے۔۔"اور میں خلع بھی چاہتی ہوں۔۔"خوریہ نے سنجیدگی سے کہا

"وجہ جان سکتا ہوں؟"ہماری ملاقات سالوں بعد ہوئی ہے۔۔"جانتا ہوں مجھے آپ کو تلاش کرنا چاہیے تھا۔۔"اور میں نے اپنی طرف سے آپ کو ہر جگہ تلاش کیا بھی تھا۔۔"پر جانتا نہیں تھا کہ آپ یہاں ہو گی کراچی میں۔۔"ورنہ میں سیدھا یہاں آتا۔۔"عفان نے وضاحت دیتے ہوئے بتایا

"تم جانتے ہو نہ میں تمہارے بھائی کی منگ تھی۔۔"خوریہ نے سنجیدگی سے جیسے اُس کو یاد کروایا

"جی آپ اُن کی منگ تھیں۔"یہ بات میں جانتا ہوں۔۔"لیکن اب آپ میری بیوی ہیں۔۔"بھائی نے شادی کر لی ہے۔۔"اُن کو کوئی فرق نہیں پڑا تھا ہمارے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

نکاح سے۔۔"جب اُس کو پتا لگا تھا کہ نارمل ری ایکشن تھا۔"عفان جواباً بولا

"اچھا تو حور کو چھوڑ دو گے؟"خوریہ بازو سینے پر باندھے الگ سوال کرنے لگی

"چھوڑنے والی بات کہاں سے آ گئی؟"وہ بس میری منگ تھی۔۔"لیکن اب آپ میری بیوی ہیں۔۔"عفان آج اُس کو کافی مختلف لگا

"تمہیں کیا ہوا ہے؟"ایسے بات کیوں کر رہے ہو؟"خوریہ سے رہا نہ گیا تو پوچھا

"میں ہمیشہ سے ایسا ہی ہوں۔۔"بس آپ نے کبھی غور نہیں کیا۔۔"عفان نے کہا تو وہ خاموش سی اُس کا چہرہ دیکھنے لگی

"نمبر دے دیجئے۔۔"اپنایا پھر آنٹی کا۔۔"اُس کو چُپ دیکھ کر عفان نے کہا

"ابا کیسے ہیں؟"اور تم یہاں کیسے؟"خوریہ نے جیسے اُس کی بات سُنی نہ تھی

"انکل کا پتا نہیں۔۔"وہ بغیر بتائے کہی چلے گئے تھے۔۔"البتہ میں یہاں اپنے بوس کے ساتھ آیا تھا۔۔"ایک میٹنگ کے سلسلے میں۔۔"عفان نے بتایا

"دیکھو آنسٹلی میں تم سے بات کرنا چاہتی ہوں۔۔"میں تمہارے ساتھ زندگی

نہیں گزار سکتی۔۔"شادی جیسا اور ڈمیری زندگی میں نہیں آتا۔۔"حورم نے اُس کو دیکھ کر سنجیدگی سے کہا

"میں جانتا ہوں۔۔"آپ مجھے بہت غلط انسان سمجھتی ہیں۔۔"کیونکہ میں آپ کے فادر کی پسند ہوں۔۔"لیکن کیا آپ مجھ پر یقین نہیں کر سکتیں؟"یا مجھے ایک وجہ بتائے جس سے یہ ثابت ہوتا ہو کہ میں غلط ہوں۔۔"لڑکیوں کی عزت نہیں کرتا۔۔"اُن کو اپنے پاؤں کی جُتی سمجھتا ہوں۔۔"عفاب نے اُس کی بات سے یہی اخذ کیا

"ایسا کچھ نہیں ہے۔۔"خوریہ مختصر بولی

"میں آپ کے گھر آؤں گا۔۔"وہاں پھر تفصیل سے بات ہو گی۔۔"شہر کا پتا لگ چُکا ہے۔۔"گھر کا ایڈریس بھی مل جائے گا۔۔"عفان نے کہا تو خوریہ نے کچھ بھی نہیں کہا

"یہ چھ اقساط ہیں۔۔"اسکرپٹ سامنے رکھ کر حوریہ نے بتایا

"ہمم سہی لیکن باقی اپیسوڈ بھی جلدی لکھ کر دیجئے گا۔۔"ہمیں شوٹنگ جلدی اسٹارٹ کرنی ہے۔۔"چینل کے مالک نے کہا تو حوریہ نے سر اثبات میں ہلایا تھا

"اِن شاءاللہ ایک ہفتے تک آپ کو وہ بھی مل جائے گی۔۔"حوریہ نے مثبت جواب دیا

"آپ کا لکھا ہوا زبردست ہے۔۔"بس ویورز کو اگر پسند آئے۔۔"اور ریٹنگ اچھی آئی تو ہم آپ سے ڈرامے لکھواتے رہینگے۔۔

"اِن شاءاللہ بیسٹ رہے گا۔۔"یہ میرا پہلا لکھا ہوگا جو ٹی وی پر آن ہوگا۔۔"حوریہ پرجوش سی تھی۔۔

"آگیا یاد شوہر تمہیں؟"اقدس گھر آکر سیدھا اپنے کمرے میں آئی تو آتش اُس کو دیکھ کر بولا

"جی جیسے آپ کو آگیا کہ آپ کی ایک بیوی بھی ہے۔۔"اقدس جواباً طنزانداز میں بولی

"کول۔۔"تم نے کیا مجھے یاد کیا؟"آتش شوخ ہوا

"ہمارا ابھی اِتنا بُرا وقت نہیں آیا۔۔"سر جھٹک کر کہتی وہ اپنی شال اُتار کر وارڈروب میں رکھنے لگی

"میں نے تمہاری اپائمنٹ لی ہے۔۔"آتش نے اُس کو دیکھ کر اِس بار سنجیدگی سے کہا

"کیسی اپائمنٹ؟"اقدس کو سمجھ میں نہیں آیا

"اُس رات کے واقعے کے بعد مجھے احساس ہوا جیسے تم اِس نشان کی وجہ سے مینٹلی بہت اپسیٹ ہو۔۔"تو سوچا اِس کی سرجری تمہیں کروالینی چاہیے۔۔"ورنہ تم سے مجھے بڑا خطرہ ہے۔۔"آتش نے ہاتھ کھڑے کیے کہا

"اچھا مذاق تھا۔۔"اقدس نے اُس کی بات کو سیریس نہیں لیا

"میں سیریس ہوں۔۔"آئے مین میں واقعی میں چاہتا ہوں کہ تمہیں سرجری کروالینی چاہیے۔۔"جیسے میں نے کروائی۔۔"آتش نے کہا تو اقدس نے چونک کر سر اُٹھا کر اُس کو دیکھا

"آپ نے اِتنی چھوٹی سی چوٹ پر سرجری کروائی؟"اقدس یقین کرنے سے قاصر تھی

"سیریسلی؟"میرے وجاہت سے بھرپور وجیہہ چہرے کا نقشہ بدل کر تم کہہ رہی ہو چھوٹی سی بات ہے؟"آرام سے محترمہ میرا دل کمزور ہے ہارٹ اٹیک بھی آسکتا ہے۔۔آتش تو اُس کی بات پر بدک اُٹھا تھا

www.novelsclubb.com

"ہمیں آپ سے بحث میں نہیں پڑنا۔۔"اقدس نے سنجیدگی سے کہا وہ آلریڈی المان کی وجہ سے پریشان تھی۔۔۔"اُپر سے آتش کی ایسی باتوں سے اُس کو اکتاہٹ ہونے لگی تھی

"لگتا ہے میری یاد تمہیں کچھ زیادہ آئی۔۔"لیکن یار کیا کروں۔۔"میری

مصروفیت کا اندازہ لگالوں کہ سر کُھجانے کی بھی فرصت نہیں ملتی۔۔"پر میں نے اسپیشلی فاریوا اپنے مصروفیت سے بھرے دِنوں سے ایک ہفتہ نکال لیا ہے۔۔"تو تم جہاں کہو گی میں وہاں تمہیں گھومانے لے جاؤں گا۔۔"آتش نے کافی نارمل انداز میں اُس سے کہا

"آپ نے ہم سے شادی کیوں کی؟"اقدس زچ ہو کر بولی

"تمہارے ماں باپ نے شادی کیوں کی تھی؟"آتش نے اُلٹا اُس سے سوال کیا

"یہ کیا بات ہوئی؟"اقدس اُس کی بات سمجھ میں نہیں آئی

"کبھی بائیولاجی نہیں پڑھی کیا؟"آتش نے پوچھا تو پہلے اقدس کو کچھ سمجھ نہیں آیا لیکن جیسے ہی سمجھ آیا صوفے پر پڑا کشن اُٹھا کر اُس کے منہ پر مارا اور کمرے سے باہر نکل گئی۔۔"اُس کو سمجھ آیا کہ اُس کے حصے میں نہایت بے شرم قسم کا انسان آیا ہے۔۔

"پورے پاکستان کا منسٹر ہوں۔۔"اور گھر میں یہ عزت ہے۔۔"کشن کو گھورتی

نگاہوں سے دیکھتا وہ تپ کر بڑبڑایا۔۔"پھر سر جھٹک کر اُس کشن کو سینے سے لگاتا لیٹ گیا

"ڈیڈ آپ فری ہیں؟"زوہان زوریز کے پاس آتا اُس سے پوچھنے لگا جو لیپ ٹاپ گود میں لیتا کوئی ضروری کام کرنے میں مصروف تھا

"ہاں کیوں کیا کوئی بات کرنی ہے؟"زوریز لیپ ٹاپ کی اسکرین کو بند کرتا اُس کی طرف متوجہ ہوا

"جی بہت ضروری بات کرنی ہے۔۔"زوہان نے گہری سانس بھر کر اُس کو بتایا

"کرو میں سُن رہا ہوں۔۔"زوریز نے سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

"آفاق لُغاری کو تو آپ جانتے ہو گے۔۔"زوہان نے بولنا شروع کیا

"جانتا تو بہت وقت سے ہوں۔۔"اور اب تو خیر سے تمہاری آپو کا سسر ہے وہ۔۔"زوریز نے جواباً کہا

www.novelsclubb.com

"جی دراصل میں چاہتا ہوں۔۔"آپ اُن کی طرف جائے میرا رشتہ لیکر۔۔'زوہان نے کہا تو زوریز یکدم سیدھا ہو کر بیٹھا

"تمہارے رشتے کی بات کرنے؟"کیا تم اُن کی بیٹی کو لائیک کرتے ہو؟"زوریز کو کافی حیرانگی ہوئی تھی اُس کی بات سُن کر جبکہ زوہان کو سمجھ میں نہیں آیا کہ وہ کیا جواب دے

"جی میں پسند کرتا ہوں ایشال لُغاری کو۔"زوریز کو دیکھ کر اُس نے بتایا تو وہ مسکرایا

"اگر ایسی بات ہے تو میں اور سوہان جلد جائے گے اُن کی طرف بات کرنے۔۔"لیکن یہ سب کب سے چل رہا ہے؟"زوریز نے مسکرا کر پوچھا۔۔"تو زوہان کو بہانا نہیں مل پایا

"ڈیڈ دراصل وہ اپنی فیملی سے خوش نہیں۔۔"آئے مین اُس نے بچپن سے اکیلے زندگی گزاری ہے۔۔"اُس کے والدین نے اُس کو وہ پیار اور توجہ نہ دی۔۔"جو ایک اولاد کو اپنے والدین سے چاہیے ہوتی ہے۔۔"اور یہی وجہ ہے کہ وہ کافی نیگیٹو

سوچتی ہے۔۔"جو پیار محبت اُس کو اپنی فیملی سے نہیں ملا وہ باہر کے لوگوں سے تلاش کرتی ہے۔۔"اُس کو ہماری فیملی اپنی آئیڈیل لگتی ہے۔۔"تو بس میں اُس کو اپنی فیملی کا حصہ بنانا چاہتا ہوں۔۔زوہان نے اچھے لفظوں کا چُناؤ کر کے بتایا۔۔"اُس نے اپنے لفظوں میں یہ شو نہیں کروایا کہ ایشال اُس سے شادی کرنا چاہتی ہے یا اُس کا اُس پر پریشر ہے۔۔"وہ نہیں تھا چاہتا کہ اُس کے مطلق کوئی اپنے دماغ میں غلط تاثر لائے۔۔"کیونکہ جتنا اُس نے ایشال کو جانا تھا اُس میں وہ یہی جان پایا تھا کہ وہ بگڑی ہوئی ضرور تھی۔۔"لیکن اِتنی نہیں کہ کوئی اُس کو سُدھار نہ پائے "میں اُس بچی سے سالوں پہلے مل چُکا ہوں۔۔کافی نائیس بچی ہے۔۔"مجھے کوئی ایشو نہیں اگر تمہاری پسند وہ ہے تو یقیناً سوہان بھی مائینڈ نہیں کرے گی۔۔"آفٹر آل زندگی تم نے گزارنی ہے۔۔"زوریز نے مثبت جواب دیا تو زوہان مسکرایا۔۔"وہ نہیں تھا جانتا ایشال اُس کے لیے سہی ہے یا نہیں۔۔"لیکن اُس کے باوجود وہ اُس کو اپنی زندگی میں شامل کرنے لگا تھا۔۔"کیونکہ اُس کو اب اپنی زبان کا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

پاس رکھنا تھا۔۔

"تم نے واپس لاہور نہیں جانا کیا؟"عیشا نے لاؤنج میں رایان کو آرام سے بیٹھا دیکھا تو سوال کیا

"سوری؟

"کیا آپ نے یہ مجھ سے بات کی؟"رایان کو اپنے کانوں پر یقین نہ آیا

"بد قسمتی سے ہاں۔۔"اور تم یہاں کب سے پڑے ہو۔"لاہور نہیں جانا واپس؟"عیشا کے لہجے میں ناگواری تھی

"یہاں آنا۔۔"رایان نے اُس کو صوفے پر بیٹھنے کا اِشارہ کیا

"کیوں؟"عیشا نے اُس کو گھورا

"یقین نہیں آرہا۔۔"آئے میں بزنس وومن عیشا دُرانی مجھ ناچیز کو مخاطب ہو رہی ہے۔۔"یہ انہونی کیسے ہو گئی؟"رایان فل ڈرامائی انداز میں بولا

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"تم سے تو بات کرنا فضول ہے۔۔۔عیشا آہستگی سے بڑبڑاتی جانے لگی تو رایان اُس کے راستے میں حائل ہوا

"عیشو ریئلی سوری۔۔"لیکن پلیز یار اپنی ناراضگی کو ختم کر دو۔۔"میں بہت مس کرتا ہوں۔۔"ہماری لڑائی کو۔۔رایان نے اُس کو دیکھ کر اِس بار سنجیدگی سے کہا تبھی گھر میں المان داخل ہوا تھا۔۔"وہ دونوں اُس کو یہاں دیکھ کر حیران ہوئے تھے۔۔"کیونکہ اُن کو المان کے آنے کی اُمید نہ تھی

"ہم تم سے بات کرنے آئے ہیں۔۔المان نے ڈائریکٹ عیشا کو مخاطب کیا تھا۔۔"جس پر وہ جو اُس کو دیکھ کر اپنے کمرے میں جانے لگی تھی۔۔"اُس کے الفاظ نے اُس کو وہاں رُکنے پر مجبور کر دیا

"چل جگو نیمے نیمے قدموں سے نکل جا۔۔"لگتا ہے فائنل قسط کا پرومو جاری ہونے والا ہے۔۔"رایان اُن دونوں کے چہرے پر چھائی سنجیدگی کو دیکھ کر بڑبڑاتا دبے پاؤں وہاں سے چلا گیا

#سلامِ_عشق

#تحریر_رمشا_حُسین

Episode 38

ہو سکتی ہے بات؟"اُس کو کچھ بھی نہ بولتا دیکھ کر المان نے ایک بار پھر کہا

"بیٹھو۔۔"عیشا نے سامنے پڑے صوفے پر اُس کو بیٹھنے کا اِشارہ کیا۔۔"اور خود وہ سنگل صوفے پر آرام سے بیٹھ گئ۔۔

"کیسی ہو؟"المان نے بات شروع کرنے سے پہلے حال احوال لینا ضروری سمجھا

"خاص یہ پوچھنے آئے ہو؟"جواب دینے کے بجائے عیشا نے پوچھا۔۔"آج پہلی بار وہ یوں ایک دوسرے سے سنجیدہ انداز میں بات کر رہے تھے۔۔"ورنہ جب کبھی ساتھ ہوتے تھے۔۔"زبان درازی کرنے سے باز نہ آتے تھے

"نہیں بات کوئی اور کرنے آئے ہیں ہم۔۔"المان نے بتایا

www.novelsclubb.com

"تو وہ کرو۔۔"عیشا نے سنجیدہ سے کہا

"ہم چاہتے

"ابھی المان نے اِتنا بولنا شروع کیا تھا۔۔"جب ملازمہ اُن کے لیے ریفریشمنٹ کا سامان لائی۔۔"شاید اُس کو رایان نے بولا تھا

"بات جاری رکھو اپنی۔۔"ملازمہ کے جانے کے بعد عیشا نے اُس کو دیکھ کر سنجیدگی سے کہا"جس کی نظریں جُھکی ہوئیں تھیں۔۔"اُس کا یوں اِس طرح بیٹھنا عیشا کی سمجھ سے بلاآتر تھا

"تمہارا حجاب کہاں ہے؟۔۔"اپنے دونوں ہاتھ کی انگلیوں کو آپس میں باہم ملائے وہ اُس سے جو پوچھنے لگا۔۔"اُس کی توقع عیشا کو نہ تھی

"تمہارا اُس سے کنسرن نہیں اِس سے۔۔"اور نہ تمہارا ایسا سوال کرنا بنتا ہے۔۔"عیشا نے بے لچک انداز میں اُس سے کہا

"تم ڈریس چینج کر آؤ۔۔"یا کچھ اور پہن آؤ۔۔"ہم یوں ایسے تم سے بات نہیں

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کر سکتے۔۔"المان اُس کو بغیر دیکھے بولا تو عیشا کی پیشانی پر بلوں کا جال بچھ گیا تھا

"مجھے بھاشن دینے سے اچھا ہے وہ بات کرو۔۔"جو کرنے آئے ہو۔۔"عیشا نے

بڑی مشکل سے اپنے لہجے کو نارمل بنایا تھا

"ہم کوئی بھاشن نہیں دے رہے۔۔"المان نے کہا۔۔"سچ یہی تھا کہ اُس نے کبھی

عیشا کو بے حجاب نہیں دیکھا تھا اور آج یوں اُس کا ایسا بیٹھنا اُس کو پسند نہیں آیا تھا

"تم نے ایسے بات نہیں کرنی تو فائن۔۔"میں جا رہی ہوں۔۔"کیونکہ تمہاری

بات سُننے کے لیے میں بے تاب یا بے چین نہیں۔۔"ناگواری سے کہتی وہ اُٹھ کر

جانے لگی۔

www.novelsclubb.com

"ہم چاہتے ہیں تم ہم سے طلاق مانگو۔۔"وہ جو جانے لگی تھی۔"المان کی ایسی بات

پر وہ رُک کر پلٹ کر حیرت سے اُس کو دیکھنے لگی۔۔"جو نیچے بچھی قالین کو گھور رہا

تھا۔۔"عیشا کو یقین نہیں آ رہا تھا کہ وہ خاص گاؤں سے یہاں اکیلے میں اُس سے یہ

بات کرنے آیا تھا۔۔

"پھر سے کہنا؟" بازو سینے پر باندھے عیشا نے سنجیدگی سے اُس کو دیکھ کر کہا جو ہلکے گرین کلر کی گول گلے والی شرٹ کے ساتھ وائٹ پینٹ میں ملبوس کافی اضطرابی حالت میں تھا۔۔"اُس نے المان کو کبھی یوں پریشان یا خاموش نہ دیکھا تھا۔۔"اور جب آج وہ ایسا تھا کہ اُس نے وجہ جاننے پر غور نہ کیا تھا

"تمہیں ہم سے طلاق مانگ لینی چاہیے۔۔"المان نے کہا تو عیشا چل کر تھوڑا اُس کے پاس آئی جو اپنی ڈریسنگ میں بہت ہینڈسم لگ رہا تھا۔۔"اُس کے چہرے پر چھائی سنجیدگی نے جیسے اُس کے وقار کو نکھار دیا تھا۔۔"اُس کی شخصیت میں چار چاند لگا دیئے تھے۔۔"اُس کے چہرے سے نظر ہٹاتی وہ ٹیبل کی طرف دیکھنے لگی۔۔"جہاں ملازمہ کھانے پینے کا سامان سجا کر گئی تھی۔۔"عیشا نے جُھک کر جوس کا گلاس اُٹھایا اور "المان کے سر پر آرام سے اُلٹ دیا تو اپنے بال میں ہاتھ ڈالتا وہ ہڑبڑا کر اُٹھ کھڑا تھا۔۔"جبکہ گلاس واپس رکھتی عیشا پُراعتماد طریقے سے وہاں چلی گئی تھی۔۔"پیچھے المان کو سمجھ نہیں آیا کہ آخر عیشا نے ایسا ری ایکٹ کیوں کیا

تھا؟

"ہماری شرٹ؟"اپنی سوچو کو جھٹکتا وہ اپنے کپڑے دیکھنے لگا تو شرٹ پر جوس کا نشان دیکھ کر وہ پریشانی سے بڑبڑایا۔"کیونکہ اُس کی شرٹ اُپر سے خراب ہو گئ تھی

"تڑپ تڑپ کے اِس دل سے آہ

"نکلتی رہی مجھے کو سزا دی

پیار کی

"ایسا کیا گناہ کیا جو

"لٹ گئے ہاں۔۔۔۔۔۔۔"لٹ گئے

"تو لُٹ گئے ہم تیری محبت میں

www.novelsclubb.com

"وہ ابھی اپنی شرٹ کو صاف کرنے کا سوچ رہا تھا۔۔"جب رایان ہاتھ میں کول ڈرنک کی بوتل لیئے شرٹ کے اپُر کے تین سے چار بٹن کھول کر لڑکھڑا کر اُس کی طرف آتا گانا گانے لگا۔۔شو وہ ایسے کر وا رہا تھا جیسے کافی نشے میں ہو۔۔"اور ایسا اُس کا عمل دیکھ کر المان پریشان ہو گیا

"جگو آر یو او کے ؟"المان اُس کی طرف دیکھتا پریشان کن لہجے میں بولا

"یہ آنکھیں۔۔۔۔

"آنگشت کی اُنگلی اور دوسرے نمبر والی انگلی کو اُپر کرتا آپس میں ملائے کھولتا وہ دوسرا گانا گانے لگا

"رایان

اُس کو پاگلوں کی طرح ری ایکٹ کرتا دیکھ کر وہ عیشا کا ری ایکشن بھول چُکا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

"یہ آنکھیں

یہ مستی

یہ پلکیں

یہ کاجل

یہ زُلفے

یہ خوشبوں

یہ چوڑی

"یہ پایل

قیامت قیامت قیامت

قیامت قیامت قیامت

www.novelsclubb.com

"بوتل رکھ کر دونوں بانہیں کھول کر وہ کسی ماہرانہ ڈانسر کی طرح ڈانس کرنے لگا تو المان نے یہاں سے جانے میں ہی عافیت جانی تھی۔۔"وہ جان گیا کہ اُس کا مذاق کا موڈ آن ہو گیا ہے۔۔"لیکن ایسا موڈ المان کا نہیں تھا تبھی وہ وہاں سے جانے لگا۔۔"رایان بھی اُس کے پیچھے جانے لگا تھا جب اُس کا تصادم زوہان سے ہوا۔

"خیر ہے پروفیشنل نشئی لگ رہے ہو؟"زوہان کافی تعجب بھری نظروں سے اُس کا حُلیہ دیکھ کر بولا جس کی شرٹ بھی اُپر سے گیلی تھی

www.novelsclubb.com

"یہ چہرہ

رایان جواب میں اُس کے چہرے پر ہاتھ پھیرتا دلکش انداز میں گانا گانے لگا۔۔

"یہ کیا بیہودہ حرکت ہے۔۔"سچ میں پی کر آئے ہو کیا؟"اُس کا ہاتھ جھٹکتا زوہان

گھور کر اُس کو بولا

یہ تیور

"رایان نچلے ہونٹ کو دانتوں تلے دبائے سُریلی آواز میں گانا گاتا آنکھ وِنک کر گیا تو زوہان کی آنکھیں کُھلی کی کُھلی رہ گئی تھی۔۔۔"اُس کو رایان ٹھیک نہیں لگا تھا

یہ قاتل۔۔۔۔۔

ادائیں

"اب کی اُس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اُس کے گرد چکر کاٹتا وہ مزید گانے کو آگے بڑھ کر گانے لگا۔۔

www.novelsclubb.com

یہ پریمی

یہ پاگل

"یہ چاہت

یہ محبت

قیامت قیامت قیامت

قیامت قیامت قیامت

www.novelsclubb.com

"سر یہاں سے وہاں گھوما تارا یان پورے جوشیلی انداز میں گانا گانے لگا اور ڈانس کرنے لگا۔۔"تو زوہان بس حیرت زدہ سا اُس کو اُپر سے نیچے دیکھنے لگا جس کو اچانک سے جانے کیا ہو گیا تھا۔۔

"جگو توں ٹھیک ہے نہ؟"زوہان کو اب فکر مندی ہوئی تھی۔۔"جو زور شور سے اپنا سر ہلا رہا تھا۔۔"اُس کو ڈر تھا کہ رایان کا چہرہ گردن سے گر ہی نہ جائے۔

"شی شی"شی۔۔"اگر اِتنی آگ لگی ہے تو شادی کر لو۔۔"یہ کیا گند شروع کیا ہوا ہے گھر پر۔۔"سکندر جو کسی کام سے آیا تھا۔۔"اُن دونوں کو ایسے دیکھ کر جھر جھری لیکر بولا تو زوہان اپنا سر نفی میں ہلاتا بدک کر رایان سے دور کھڑا ہوا۔۔"جو ایک ادا سے سکندر کی طرف اپنا رُخ کر گیا تھا

"ایسا کچھ نہیں۔۔"یہ جگو کو کچھ ہو گیا ہے۔۔"زوہان کے لہجے میں لڑکھڑاہٹ واضع تھی۔۔"اُس کو ایسا اب فیل ہوا جیسے لاہور رہنے کے بعد وہ کسی غلط کاموں میں ملوث ہو گیا تھا۔

"نظر آ رہا ہے۔۔"اور بس رایان کو نہیں تُجھے بھی کچھ ہو گیا ہے۔۔"مجھ تم سے تو ایسی اُمید نہ تھی۔۔"سکندر نے زوہان کو دیکھ کر کہا اُس نے ابھی رایان کو نہیں

دیکھا تھا جو دلبرانہ نظروں سے اب اُس کا چہرہ تک رہا تھا۔

عاشق ہے کون وہ؟

"تم عاشقی ہو جس کی۔۔۔

"شاعر ہے کون وہ

"تم شاعری ہو جس کی

"رایان آہستہ آہستہ چلتا ہوا اب سکندر کے قریب آنے لگا تو سکندر کا بھی وہی حال ہونے کا جو کچھ دیر پہلے زوہان کا تھا۔ "المان تو اپنی جان بچاتا جانے کہاں چُھپ کر بیٹھا تھا۔۔

"یہ تُجھ میں نور افاتحی کی روح گُھس گئی ہے کیا؟" سکندر سر تا پیر اُس کو دیکھتا حیرت

سے گویا ہوا

"ہوئے تم دیوانے یونہی تو نہیں

"چلا جادو کوئی کہی نہ کہی

کہی نہ کہی

ہاں کہی نہ کہی

"یہ جلوہ

یہ جلوہ

یہ جوانی

www.novelsclubb.com

رایان آنکھوں میں والہانہ محبت سموئے سکندر کو دیکھتا اُس کے سینے لگنے والا تھا۔۔"جب سکندر کے ہوش خطا ہونے لگے تھے۔۔"معاملے کو نازک ہوتا دیکھتا

زوہان بلند آواز میں گھر کے بڑوں کو آوازیں دینے لگا۔

"میری عزت لٹنے سے بچاؤ کوئی۔۔" سکندر کسی اچھوت کی طرح رایان کو خود سے پرے کرتا وہاں سے بھاگنے لگا

"موم

ڈیڈ

خالہ

چاچوں

"یہاں آئے جگو کو کچھ ہو گیا ہے۔۔" سکندر تو بھاگ گیا تھا اور زوہان بھی وہاں سے نکلتا اُن کو آوازیں دینے لگا۔۔

"کیا ہوا ہے؟" سوہان زوریز کے ساتھ ہال میں آتی حیرت سے زوہان کو دیکھنے لگی۔۔" جس کے چہرے کی رنگت اُڑی ہوئی تھی۔

"جگو کو کچھ ہو گیا ہے۔۔" زوہان نے جلدی سے بتایا

"کچھ نہیں بہت کچھ ہو گیا ہے اُس کو۔۔" سکندر پُھولے ہوئے سانس کے ساتھ بتانے لگا

"خیریت ہے نہ؟" وہ دونوں بھی پریشان ہوئے

"لاونج میں ہے وہ آپ آئے اور اپنی نظروں سے دیکھے۔۔" زوہان نے بتایا تو زوریز لاؤنج میں آیا تو کافی حیران ہوا کیونکہ رایان پوری دلجمی کے ساتھ پاستا کھانے میں مصروف تھا۔۔" اور اُس کی حالت بھی بہت اچھی تھی۔۔" کچھ دیر پہلے جو کچھ اُس نے کیا اُس کی ہلکی شبیہہ تک اُس کے چہرے سے عیاں نہیں ہو رہی تھی۔

"یہ تو رانی سے رایان بن گیا ہے۔۔" سکندر حیرت سے گویا ہوا

"رایان آر یو فائن؟" سوہان "زوہان اور سکندر کو گھورتی نگاہوں سے دیکھتی رایان سے بولی

"یس ٹوٹلی فائن آپ کے سامنے بیٹھا ہوں۔۔" خیر آپ یہ پاستا ٹیسٹ کرے بہت مزے کا ہے۔۔" رایان نے سادہ لہجے میں اُس کو دیکھ کر کہا

"تم کھاؤ ہمیں کسی اور کام سے باہر جانا ہے۔۔"زوریز نے مسکرا کر کہا

"شیور۔۔"رایان شانے اُچکا کر کہتا دوبارہ سے پاستا کھانے میں محو ہو گیا تھا۔"اپنی شرٹ صاف کر کے آتا المان بھی معاملہ جاننے کی کوشش کرنے لگا۔

"مذاق کی بھی حد ہوتی ہے۔۔"اور ہانی تم کب سے ایسی نانسنس حرکت کرنے لگ پڑے۔۔"اندازہ ہے کچھ تم دونوں کے چہروں کو دیکھ کر ہم کتنا پریشان ہوئے تھے۔۔"سوہان افسوس سے اُن کو دیکھ کر بولی تو بغیر کسی غلطی کے وہ شرمندہ ہو کر رہ گئے تھے۔

"کوئی بات نہیں ہوتا رہتا ہے۔۔"آپ آئے ہمیں دیر ہو رہی ہے۔۔"زوریز نرمی سے بولا تو سوہان ایک آخری نظر اُن دونوں ڈالتی اُس کے ساتھ باہر چلی گئی۔۔۔

"دل نے یہ کہا ہے دل سے

"ٹن ٹن ٹاں

"ہاں

دل نے یہ کہا ہے دل سے

محبت ہو گئی ہے تم سے۔۔۔۔

"میری جانوں میرے کزن

ٹناں ٹن

میرا اعتبار کرلوں

ہاں ٹناں ٹن

جتنا حیران ہو تم اُتنا حیران مجھے ہونے دو

میری شرارتوں کو سمجھو

تم لوگ بھی مجھے اب معاف کردو

تم لوگ بھی اب مجھے معاف کردو

www.novelsclubb.com

"پاستا ختم کرنے کے بعد وہ ہاتھ جھاڑ کر ایک بار پھر گانا گانے لگا تو وہ دونوں خونخوار نظروں سے اُس کا چہرہ دیکھنے لگے۔۔

"توں آج مجھ سے نہیں بچ سکتا۔۔"سکندر دانت پیس کر کہتا خطرناک تیور لیے اُس کی طرف بڑھنے لگا تو رایان کی ساری شوخی اُڑن چھو ہوئی تھی۔۔

"سنی لیون جاگی تھی نہ تمہارے اندر اب میرے اندر عمران ہاشمی جاگا ہے۔۔"اچانک زوہان نے یہ کہا تو رایان تو رایان سکندر بھی آنکھیں پھاڑے زوہان کو دیکھنے لگا جس کی نظریں رایان پر جمی ہوئیں تھیں

"ہانی۔۔۔رایان کی زبان لڑکھڑائی تھی اور بے ساختہ اُس نے اپنے ہاتھ آگے پھیلائے تھے۔۔"خود کو اُن کی نظروں سے جیسے چُھپانے کی کوشش کی تھی۔۔"جیسے وہ کوئی نازک حسینہ ہو اور یہ دونوں لٹیرے۔۔۔"جس پر سکندر نے مسکراہٹ ضبط کی تھی۔۔"البتہ المان خاموش کھڑا تھا

"جسٹ کال می ہنی۔۔زوہان آنکھ کا کونا دبا کر کہتا اُس کی طرف بڑھنے لگا تو رایان کا پورا چہرہ لال ہو گیا تھا۔۔"اُس نے اُس وقت پر لعنت بھیجی جب ایسا مذاق اُس کے دماغ میں سوجھا تھا۔۔"اُس کو پچھتاوا ہوا کہ زوہان کے ساتھ اُس نے ایسا مذاق کیوں کیا؟"المان جبکہ کافی حیران نظروں سے زوہان کو دیکھا تھا اُس نے کبھی زوہان کو ایسا کرتے ہوئے نہیں دیکھا تھا

"نہیں

نہیں

ہانی دیکھ اپنے اندر موجود عمران ہاشمی کو لوری سُنا کر سلا دے جب شادی ہو تو اُس کو جگا دینا لیکن یار آئے ریکوئسٹ یو۔۔"میری عزت کو یوں پامال مت کرو۔۔"میں ایسا ویسا لڑکا نہیں ہوں۔۔"میں شریف سا انسان ہوں۔۔"رایان نے اُس کے آگے ہاتھ جوڑ کر کہا۔۔"سکندر کا حال اُس سے زیادہ بُرا حال تھا کیونکہ وہ اپنی ہنسی ضبط نہیں کر پا رہا تھا۔

ٹرسٹ می۔۔"تم انجوائے کرو گے۔۔"زوہان اب ایک قدم کی دوری پر کھڑا اُس کو بولا تو رایان نے بھاگنا چاہا جب سکندر نے جلدی اُس کو روک لیا۔۔

"کیا ہوا۔۔"پہلے تو بڑی ادائیں دِکھا رہے تھے۔۔"سکندر نے اُس کو دیکھ کر دلنشین لہجے میں کہا

اور یہ بھی کہا کہ جتنا حیران ہو تم اُتنا حیران مجھے ہونے دو۔۔زوہان نے جیسے یاد کروایا

"ششش شرم کرو۔۔۔"ماں باپ کی تتت تربیت کا یہ صلہ دے رہے ہو۔۔؟"رایان ہکلا کر بولا

"ججج جس ننن نے ککک کی ششش شرم۔۔"اُاااُس کے ٹتت ٹوٹے کرم۔۔"زوہان اُس کے انداز میں ہکلا کر بولا تو سکندر کا فلک شگاف قہقہہ گونج اُٹھا تھا۔۔"اُس کو رایان کی پتلی ہوتی حالت اِتنا مزہ نہیں دے رہی تھی۔۔"جتنا زوہان کے فیس ایکسپریشن کو دیکھ کر مزہ آ رہا تھا

www.novelsclubb.com

"اسٹاپ اِٹ۔۔۔"وہ ابھی آپس میں لگے ہوئے تھے۔۔"جب المان اپنے کانوں پر ہاتھ رکھ کر اُونچی آواز میں چلانے لگا تو وہ تینوں چونک کر اُس کو دیکھنے لگے۔۔"جس نے اپنی آنکھوں کو بند کیا تھا۔۔"عیشا جو شور کی آواز سے باہر آئی تھی۔۔"المان کو ایسے کرتا دیکھ کر وہ بھی اپنی جگہ حیران ہوئی

"تم ٹھیک ہو؟"عیشا اُس کے پاس کھڑی ہوتی بولی۔۔"غیر شعوری طور پر اُس نے اپنا ہاتھ المان کے بازو پر رکھا تھا جس پر اُس سے دور ہٹتا المان اُس کے ہاتھ جھٹک گیا تھا۔

"مان کیا ہوا ہے آریو او کے؟"زوہان بھاگ کر اُس کے پاس آیا تھا۔

"نہیں

ڈونٹ ٹچ می۔۔"المان اپنے دونوں کانوں پر ہاتھ رکھتا نیچے بیٹھتا چلا گیا تھا۔۔

مان یار ریلیکس تُجھے کیا ہو رہا ہے؟"ہانی تو جسٹ مذاق کر رہا تھا۔۔"سکندر المان کی کنڈیشن دیکھ کر پریشان ہو گیا تھا

"دور رہو تم لوگ مجھ سے۔۔۔المان غُصے سے اُن کو دیکھ کر چلایا

"اِن کو چھوڑ تو ں پانی پی اور ریلیکس کر۔۔"رایان اپنے دماغ کے گھوڑے ڈوراتا کچن سے اُس کے لیے پانی لاتا رسانیت سے بولا

"نہیں پینا۔۔"المان نے اپنا سر نفی میں ہلایا

"مان کیا ہوا تمہیں؟"تم بچوں کی طرح ہوں سہمے ہوئے کیوں ہو؟"عیشا کو پہلے لگا تھا شاید اُس کو اُس کا ایسے چھونا پسند نہ آیا تھا۔۔"لیکن اُن تینوں سے اُس کا ایسا گریز وہ جان نہ پائی تھی۔۔"تبھی نیچے گھٹنوں کے بل اُس کے روبرو بیٹھ کر بولی

یہ لوگ۔۔"المان اُن تینوں کی طرف اِشارہ کرتا بتانے لگا

"کیا ہوا ہے؟"عیشا نے اُس کے ہاتھ کانوں سے ہٹائے اپنے ہاتھ میں لیے

"یہ لوگ وہ۔۔المان سے کچھ بولا نہیں جا رہا تھا

"آئے تھنگ ہمیں ڈاکٹر کو کال کر لینی چاہیے۔۔"سکندر اُن کو دیکھ کر بولا

"وہ تو ٹھیک پر مان ایسا برتاؤ کیوں کر رہا ہے۔۔"چہرہ دیکھو کافق ہو گیا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہے۔۔"رایان حیران ہو کر بولا

"اِن سے کہو کہ یہ جائے۔۔"المان عیشا کو دیکھ کر بولا

"ہاں پر تم اُٹھو اور صوفے پر بیٹھو۔۔"عیشا کو سمجھ نہیں آیا کہ وہ کیا کہے

"اِن سے کہو یہ جائے۔۔"المان اُونچی آواز میں بولا تو عیشا نے رایان کے ہاتھ سے پانی کا گلاس لیا اور المان کے چہرے پر اُلٹ دیا تو۔۔"کچھ پل کے لیے سناٹا چھا گیا تھا۔۔"اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرتا المان الرٹ ہوا تھا۔۔"وہ حیرت سے اپنے آگے کھڑے ہوئے اُن لوگوں کو دیکھنے لگا۔۔"جو پریشان کھڑے تھے۔۔۔"اور المان جیسے نیند سے جاگا تھا

www.novelsclubb.com

"کچھ ہوش آیا تمہیں؟"عیشا نے پوچھا

"تمہارے سامنے کس کو ہوش نہیں آسکتا۔"اچھے اچھوں کے ہوش ٹھکانے لگا دیتی ہو۔۔"رایان کی زبان میں کُھجلی ہوئی

"مان تم ٹھیک ہو؟"زوہان اُن سب کو اگنور کرتا المان سے پوچھنے لگا

"ہاں ہم ٹھیک ہیں۔۔"المان کھڑا ہوتا سنجیدگی سے بتانے لگا

"یہ تمہیں کیا ہو گیا تھا۔۔؟"سکندر نے پوچھا

"کچھ بھی نہیں۔۔ سنجیدگی سے جواب دیتا وہ اُن کے درمیاں سے گزر گیا تو وہ چاروں اُلجھن زدہ نظروں سے اُس کی پشت کو دیکھنے لگے

"مجھے ایسا لگا جیسے وہ کسی ٹروما کے زیرِ اثر ہے۔۔ سکندر پر سوچ لہجے میں بولا تو عیشا چونک کر اُس کو دیکھنے لگی

"مرد بھی ٹروما میں جاتا ہے؟"رایان کو حیرت ہوئی

"ہاں کیوں کیا یاد نہیں تمہیں؟"سالوں پہلے ٹروما تمہیں بھی ہوا تھا جس کی بدولت یہاں سے چلے گئے تھے۔۔عیشا نے اُس کی بات سن کر طنزانداز میں کہا اور وہاں سے چلی گئی تو رایان کا منہ لٹک گیا تھا۔۔"لیکن اچانک سے اُس کو زوہان کو دلربا والا روپ یاد آیا تو فوراً سے وہ نو دو گیارہ ہو گیا

"واقعی تمہیں آج عفان ملا؟"خوریہ نے حوریہ کو بتایا تو اُس کو کافی حیرت ہوئی

"ہاں اور وہ رُخصتی کی بھی بات کرے گا۔۔"خوریہ نے سنجیدگی سے بتایا

"تو کیا اب وہ ہمارے گھر بھی آئے گا؟"حوریہ چونک کر بولی

"ظاہر ہے بات کرنے اُس نے یہی آنا ہے۔۔"خوریہ اپنے ہاتھوں کو دیکھ کر بولی

"یعنی باتیں بہت آگے تک ہوئیں ہیں۔۔"اور تم نے اُس کو گھر کا اتا پتا بھی دے دیا۔۔"حوریہ سمجھنے والے انداز میں سر کو جنبش دیتی بولی

"ایسی کوئی بات نہ تھی۔۔"اُس نے کہا وہ خود پتا کروائے گا۔۔"تو مطلب جب اُس کو پتا لگ جائے گا گھر کا وہ آئے گا۔۔"خوریہ نے کافی سنجیدگی سے اُس کو بتایا

"تمہیں کوئی مسئلہ نہیں ں ہو گا؟"اگر وہ یہاں آئے گا تو؟"کسی خیال کے تحت حوریہ نے اُس سے پوچھا

"مثلاً کیسا مسئلہ؟"خوریہ جان نہ پائی

"تم جانتی ہو۔۔"میں کیا کہنا چاہتی ہوں۔۔"اور میں یہ جانتی ہوں کہ وہ شخص

تمہیں پسند کبھی نہیں آیا تھا تو کیا اِتنے سالوں بعد جب اُس کا اور تمہارا آمنا سامنا ہوا تو تم اُس کے ساتھ زندگی گزارنے کو تیار ہو؟"حوریہ نے تفصیل سے بتا کر کہا

"میں کوئی فیصلہ نہیں کر پا رہی۔۔"اگر اُس کو چھوڑ کر کسی اور مرد کا ہاتھ تھاموں گی تو کیا گارنٹی ہے کہ وہ اچھا ہو گا؟"خوریہ کافی اُلجھن میں تھی

"کسی مرد کا ساتھ ضروری ہے کیا؟"ہم اپنی زندگی میں سیٹل ہو تو گئے ہیں۔۔"حوریہ نے کہا تو اُس نے ٹھنڈی سانس بھری

"اِس کو تم سیٹل ہونا کہتی ہو؟"خوریہ نے پوچھا

"کیا نہیں کہنا چاہیے؟"حوریہ نے اُلٹا اُس سے سوال کیا

"عورت کے لیے مرد کا ساتھ ہونا یا بس ساتھ کھڑا ہونا ہی بہت بڑی بات ہوتی ہے۔۔"عورت جس مقام پر بھی کھڑی ہو۔۔"اُس کا چاہے جتنا بھی بڑا نام ہو۔۔"لیکن اُس کی زندگی میں اگر مرد ہو تو لڑکی کی عزت مزید بڑھ جاتی ہے۔۔"کیونکہ اُس کے ساتھ اُس کا مرد ہوتا ہے۔۔"اور حوریقین

کرو۔۔"ساری فنٹاسی باتیں ایک طرف اور یہ سچائی ایک طرف کہ اگر عورت کے پیچھے مرد ہے تو ہی وہ آزادی سے گھوم سکتی ہے کیونکہ اُس کو پتا ہوتا ہے کہ کوئی ہے جو اُس پر یا اُس کی عزت پر کبھی آنچ نہیں آنے دے گا۔۔"کیونکہ مرد چاہے جیسا بھی ہو اپنے گھر کی عورتوں کے لیے اُس کی غیرت ہمیشہ زندہ رہتی ہے۔۔"خود جیسا بھی ہو لیکن اپنے گھر کی کسی عورت پر کسی دوسرے کی غلیظ نگاہ برداشت نہیں کرتا۔"یہ المیہ ہے ہمارے معاشرے کا ایک مرد سے بچنے کے لیے دوسرے مرد کا ساتھ ہونا ضروری ہے۔۔خوریہ نے کسی ٹرانس کی کیفیت میں اُس سے کہا

www.novelsclubb.com

"ہر انسان کا اپنا نظریہ ہوتا ہے۔۔"اور مجھے نہیں لگتا ایسا۔۔"خیر تمہیں اگر عفان کے ساتھ زندگی گزارنی ہے تو یہ تمہارا فیصلہ ہے۔۔"حوریہ اُس کی بات پر سر جھٹک کر بولی

"میں نے ایسا کب کہا کہ مجھے اُس کے ساتھ زندگی گزارنی ہے؟"میں نے بس ایک

بات کہی تھی۔۔"خوریہ نے بتایا

"ٹھیک ہے اگر ایسی بات ہے تو جب وہ آئے تو کہنا صاف لفظوں میں کہ وہ تمہیں طلاق دے۔۔"حوریہ نے کہا تو خوریہ محض سر اثبات میں ہلا پائی تھی۔

#سلامِ_عشق

#تحریر_رمشا_حُسین

Episode 39

"اماں سائیں مان بھائی کہاں ہیں؟"ماہافاحا کو دیکھ کر پوچھنے لگی جو ابھی حویلی میں داخل ہوئی تھی

"مان گھر پر نہیں کیا؟"اپنی چادر اُتارتی فاحا چونک پڑی۔۔"اب ایک لمحے کے لیے بھی اگر وہ حویلی میں نظر نہیں آتا تھا تو وہ پریشان ہو جایا کرتی تھی۔

"نہیں آپ جب باہر گاؤں کی عورتوں کے مسائل جان رہی تھی۔۔"شاید وہ تب

www.novelsclubb.com

کہی چلے گئے تھے۔۔"ماہا نے بتایا

"اقدس کو کال ملاؤ۔۔"کیا پتا شہر اُس کے پاس گیا ہو۔۔"فاحا نے پریشانی سے کہا

"آپ پریشان نہ ہو۔۔"ماہا کال کرتی ہے۔۔"ماہا اُس کو پر سکون کرتی اقدس کو کال ملانے لگی تھی۔۔"جب اُس کے سیل فون پر سکندر کی کال آنا شروع ہوئی تو۔۔"اُس نے فاحا کو دیکھا

"کیا ہوا؟"کس کا فون ہے؟"فاحا نے پوچھا

"سکندر بھائی کا فون ہے۔۔"ماہا نے بتایا

"ہاں تو اُٹھاؤ کیا پتا مان اِن کی طرف گیا ہو۔۔"فاحا نے کہا تو وہ سر کو جنبش دیتی کال اُٹھا گئی۔۔

"مان گھر آ گیا؟"اُس نے سیل فون کان پر رکھا تو دوسری طرف سے سکندر نے چھوٹتے ہی مان کا پوچھا

"نہیں لیکن کیا وہ شہر آئے ہوئے تھے؟"ماہا نے بتانے کے بعد پوچھا

"ہاں اورا بھی پانچ منٹ پہلے پھوپھو کے گھر سے نکلا تو سوچا پوچھ لوں۔۔" سکندر نے بتایا تو ماہا نے فاحا کو دیکھا جس کی نظریں اُس پر جمی ہوئیں تھیں

"سکندر بھائی ہماری حویلی خالہ سوہان کے گھر کے پاس نہیں۔۔" اور نہ شہر سے گاؤں آنے کا سفر پانچ منٹ کا ہوتا ہے۔۔" ماہا نے طنز لہجے میں کہا تو اپنی عقل پر ماتم کرتا سکندر آنکھوں کو زور سے میچ گیا تھا

"ہونہہ جانتا ہوں۔۔" سکندر اِتنا کہتا کال کاٹ گیا تھا

"آپ پریشان نہ ہو۔۔" وہ شہر گئے ہیں۔۔" پر کیا ہوتا جو ماہا کو بتا کر جاتے۔۔" اُس نے بھی ساتھ جانا تھا۔۔" ماہا نے منہ بسور کر بتایا

"اِس لیے تو بتا کر نہیں گیا۔۔" خیر تم اُس کا کمرہ دیکھ آؤ اگر ملازمہ نے صفائی نہیں کی تو اپنی نگرانی میں کروا لینا۔۔" فاحا نے اُس کی بات پر اُس کو دیکھ کر کہا

"ہاں دیکھ کر آتے ہیں ہم۔۔" ماہا نے کہا اور ابھی وہ جانے لگی تھی۔۔" جب فاحا

نے کسی خیال کے تحت اُس کو آواز دی

"ماہی کل اچھے سے تیار ہو جانا۔۔

"کیوں کل کیا کسی کی شادی ہے؟"ماہا نے نا سمجھی سے پوچھا

"شادی نہیں کسی کی۔۔"لیکن دوسرے گاؤں سے تمہارا رشتہ آیا ہے۔۔"کچھ لوگ تمہیں دیکھنے آئے گے۔۔"فاحا نے مسکرا کر بتایا

"لیکن اماں سائیں ماہا کو ابھی پڑھنا ہے۔۔"اور یہ اچانک سے ہمارے رشتے کی بات کیسے آ گئی؟"ماہا اپنی حیرت کو چُھپاتی اُس کو دیکھ کر پوچھنے لگی۔

"پریشان کیوں ہوتی ہو؟"ابھی بس دیکھنے آ رہے ہیں۔۔"رشتہ پکا ہو گا بھی تو نکاح کی حد تک رخصتی تمہاری پڑھائی کے بعد ہو گی۔۔"فاحا نے نرمی سے بتایا

"اوو تو یعنی سب کچھ طے ہے۔۔"ماہا کو بس مروتً بتایا جا رہا ہے۔۔"اور ظاہری بات ہے نکاح تک آپ نے ایویں تو نہیں سوچ لیا ہو گا۔۔"رشتہ پکا کرینگے تبھی تو آپ نے ایسا کہا۔۔"ماہا کا موڈ بُری طرح سے آف ہو گیا تھا

"ماہی مسئلہ کیا ہے؟"شادی تو تمہاری ہونی ہے نہ؟"فاحا کو اُس کا اعتراض کرنا سمجھ میں نہیں آیا

"لیکن ابھی ماہا کو نہیں کرنی۔۔"ماہا نے زچ ہو کر بتایا

"ابھی ہو بھی نہیں۔۔"کل صرف بات ہو گی۔۔"اسیر کو رشتہ مُناسب لگے گا تو ہی وہ بات کو آگے بڑھائے گے۔۔"فاحا نے اُس کو دیکھ کر تسلی آمیز لہجے میں کہا تو ماہا خاموش ہو گئ۔

"آج مان کاری ایکشن کافی عجیب تھا۔۔"وہ چاروں رات کے وقت لان میں موجود دن کا واقعہ ڈسکس کر رہے تھے۔۔"دور فاصلے پر"زوریز آریان"سوہان اور یشاوہ چاروں الگ اپنی باتوں میں مصروف تھے

"وہ کافی ڈسٹرب تھا۔۔"زوہان نے کہا

"تم لوگوں کو ضرورت کیا تھی؟"ایسا ڈرامہ کرنے کی۔۔"وہ ڈر گیا تھا آخر کو اکلوتا

سالا تھا میں اُس کا۔۔"اگر میری عزت لٹ

جاتی۔۔"تباہ"ہو جاتی۔۔"برباد"ہو جاتی۔۔"تو وہ دُنیا والوں کو کیا منہ

دِکھاتا؟"رایان خود کو بری کرتا سارا ملبہ اُن دونوں پر ڈال کر بولا تو وہ دونوں اُس کو

گھورنے لگے۔۔"جبکہ عیشا اپنی سوچ میں گُم تھی۔۔

"ویٹ ویٹ۔۔"یہ شروع کس نے کیا تھا؟"سکندر نے طنزلہجے میں پوچھا

"میں نے بس اپنے ٹیلنٹ کو تم لوگوں کے سامنے ظاہر کیا تھا۔۔"اور توبہ توبہ

اَستَغفِرُاللہ تم لوگوں نے اپنی ٹھرکپن جھاڑ دی تھی۔۔"یعنی میں کوئی راستے کا مال

تھا۔۔"رایان کانوں کو ہاتھ لگائے اُن دونوں کو خشمگین نگاہوں سے دیکھ کر بولا

"گائیز کیا تم لوگوں کو نہیں لگتا کہ ایسی کوئی بات ہے۔۔"جس سے ہمیں انجان

رکھا گیا ہے۔۔"عیشا نے اچانک سے اُن لوگوں سے کہا تو وہ تینوں اُس کی طرف

متوجہ ہوئے

"چھ سالوں میں۔۔'مان کہاں تھا؟"کیوں رابطہ نہیں کیا ہم سے؟"کس کے ساتھ

تھا؟"اوراِن سالوں میں اُس نے کیا کیا؟"اِن ساری باتوں سے ہم انجان ہیں۔۔"سکندر نے اُس کی بات کے جواب میں کہا

"لیکن پوائنٹ کی بات یہ ہے کہ کیا وہاں اُس کے ساتھ کوئی حادثہ پیش آیا تھا؟"کیونکہ آج جو کچھ ہم نے دیکھا۔۔"اور جومان نے کیا وہ کوئی نارمل انسان نہیں کر سکتا۔۔"زوہان پر سوچ لہجے میں بولا

"کریکٹ یہی بات ہے اور اسپیشلی یہ کہ وہ تم تینوں سے خوفزدہ کیوں ہو گیا تھا؟"آئے مین اُس نے ایسا بیہیو کیا جیسے کچھ اُس نے غلط دیکھ لیا ہو۔۔"کچھ بہت غلط جس کا اثر اُس کے دماغ میں ابھی تک ہے۔۔"اور سڈنلی ویسا اُس نے دوبارہ دیکھا تبھی وہ اپنے ہوش میں نہیں تھا۔۔"عیشا نے زوہان کی بات سے اتفاق کیا

"لٹرلی مجھے بھی یہ لگتا ہے کہ کیونکہ مان جیسا شخص اگر ایسا ری ایکٹ کریں تو میک شیور کوئی چھوٹی نہیں بلکہ بڑی وجہ ہے۔۔"سکندر نے بھی کہا۔۔"رایان جبکہ اِس وقت چپ تھا

ہاں وہ بہت الگ ہے مین۔۔"وہ الگ ٹائیپ کا ہے۔۔"تم تینوں سے تو ہمیشہ مختلف رہا ہے۔۔"اُس کی ہر چیز۔۔"اُس کا ہر کام تم تینوں سے مختلف رہا ہے۔۔عیشا نے اُن تینوں کو دیکھ کر کہا

"ہاں پہلے وہ شلوار قمیض پہنتا تھا۔۔"جیسے خالو پہنتے ہیں۔"کبھی کبھار پینٹ شرٹ بھی پہنتا تھا۔۔"پر وہ جب سے آیا ہے گول گلے والی شرٹس پہن رہا ہے۔۔"اُس نے دوبارہ شلوار قمیض یا بٹنوں والی شرٹ کا استعمال نہیں کیا۔۔رایان نے کہا تو اُن تینوں نے تپی ہوئی نظروں سے اُس کو دیکھا

"سوچ سوچ کر عقل لڑا لڑا کر بھی تم بولے بھی تو بولے کیا۔۔"سکندر نفی میں سر ہلا کر بولا تو رایان نے منہ بسورا

"میں نے عقل لگائی ہے۔۔"اور بہت سوچ وبچار سے یہی اخذ کر پایا ہوں کہ وہ پہلے نارمل تھا۔۔"اُس کی حرکتیں بھی نارمل تھیں۔۔"لیکن جس وقت تم دونوں میرے ساتھ زبردستی کرنے لگے تھے تو تب اُس کی حالت غیر ہو گئ

تھی۔۔"رایان نے جتاتی نظروں سے اُن کو دیکھ کر بولا تو وہ الرٹ ہوئے تھے۔۔"البتہ عیشا اُس کی بات پر تھوڑا اٹک گئی تھی

"زبردستی؟"عیشا کو سمجھ نہیں آیا تھا

"ویسے واقعی تم میں عقل ہے۔۔"یعنی اللہ نے تمہیں عقل جیسی نعمت دی ہے۔۔"ہم تینوں بس یہ ڈسکس کر رہے ہیں کہ مان نے ایسا کیوں کیا؟"اُس کا ری ایکشن عجیب کیوں تھا۔۔"جبکہ ہم نے یہ نہیں سوچا کہ اچانک کیا دیکھ کر اُس نے ایسا کیا۔۔"سکندر سمجھنے والے انداز میں سر کو جنبش دے کر بولا

"میں جب اپنی آواز کا رس ارد گرد گھول رہا تھا۔۔"تو ایسا ویسا کچھ نہیں تھا ہوا مان کے ساتھ۔"اب اگر ہم نے پوری سچائی جاننی ہے تو جو زوہان نے اور تم نے کیا ویسے اگین کرنا پڑے گا۔۔"یا پھر ایسا کچھ اُس کے سامنے پلے کرنا پڑے گا۔۔"جس میں کوئی چیخ رہا ہوں۔۔"چلا رہا ہوں۔۔"تکلیف میں ہو۔۔"رایان نے بھرپور سنجیدگی کا مظاہرہ کیا تھا۔۔

"تم لوگوں نے کیا کیا تھا؟" کوئی ڈیٹیل سے مجھے بتائے گا؟" عیشا زچ ہوئی

"تم لڑکی ہو لڑکوں کی باتوں سے دور رہو۔۔" رایان نے اُس کو دیکھ کر آرام سے کہا تو جواب میں عیشا نے ایک تگڑی گھوری سے اُس کو نوازہ

"اِس کی بات پر غور نہ کرو۔۔" دراصل ہم نے بس ایک مذاق کیا تھا۔۔" ٹرسٹ می اگر تم وہاں ہوتی تو ہنسی سے لوٹ پھوٹ ہو جاتی۔۔" سکندر نے بتایا

"اگر صورتحال ایسی فنی تھی تو وہ ایسا شدید ردعمل کیوں دینے لگا؟" اور تم میں سے کسی نے اُس پر غور نہیں کیا تھا؟" آئے مین مذاق کرنے کا ایک وقت ہوتا ہے اور ایک حد ہوتی ہے۔۔" عیشا کو سمجھ نہیں آیا کہ وہ کیا کہے

"وہی تو ہم سوچ رہے ہیں کہ اُس نے ایسا کیوں کیا؟" زوہان اُس کی بات پر سنجیدگی سے بولا

"جیسا رایان نے کہا ہے وہ کر کے دیکھ لو۔۔" اگر کچھ ہاتھ نہ آیا تو ہم موم ڈیڈ سے بات کرینگے یا پھر اُس کی اپائمنٹ کسی سائکاٹرسٹ سے لینگے۔۔" عیشا اِتنا کہتی اُٹھ

کھڑی ہوئی تو اُس کے سیل فون پر میسج آیا

"کل ہم نے گاؤں جانا ہے۔۔"موقع اچھا ہے تم لوگوں کے پاس۔۔"ویسے سکندر تم سے المان کی اٹیچمنٹ زیادہ تھی۔۔"سنگنگ بھی دونوں ساتھ کرنا چاہتے تھے تو تمہیں ایک بار کھل کر اُس سے بات کر لینی چاہیے۔۔"ہو سکتا ہے وہ اپنی دل کی بات تم سے شیئر کرے۔۔"عیشا اپنا سیل فون آف کرتی اُس سے بولی

"یہ جو مان آیا ہے یہ وہ نہیں ہے عیشو۔۔"جو ہمارے گلے لگ کر رو کر گیا تھا۔

۔"یہ تو کوئی اور ہے جو نہ سکی کو جانتا ہے۔۔"نہ جگو اور نہ کسی ہانی کو۔۔"سکندر نے اُس کی بات پر کہا تو وہ خاموش ہو گئی

www.novelsclubb.com

"یہ بتاؤ گاؤں کیوں جانا ہے؟"زوہان نے پوچھا

"ماہی کو دیکھنے کچھ لوگ آرہے ہیں۔۔"عیشا نے بتایا

"اچانک سے؟"سکندر کو حیرت ہوئی

"بتا کر آرہے ہیں۔۔"نہ بتا کر آتے تو تمہارا منہ پھاڑ کر کہنا بنتا تھا کہ اچانک

سے۔۔"رایان اُس کی نقل اُتار کر بولا

"وہ ابھی پڑھ رہی ہے۔۔"اِس لیے میں نے کہا۔۔"سکندر نے کہا

"اُس کی پڑھائی پوری ہو گی تو آگے معاملات طے ہو گے ابھی جسٹ رشتہ پکا ہو گا۔۔عیشا نے بتایا

"ہوپ سو کہ بات بن جائے۔۔"زوہان نے کہا

"کیوں؟"تُجھے کیوں اِتنی جلدی ہے اُس کی شادی کی؟"سکندر نے اُس کو گھور کر پوچھا

"لڑکیاں جتنی جلدی اپنے گھر کی ہو جائے اُتنی اچھی بات ہوتی ہے۔۔"رایان چور نگاہوں سے عیشا کو دیکھ کر بولا

"گُڈ نائٹ۔۔"وہ رایان کو اگنور کر کے کہتی گھر کے اندر کی طرف بڑھ گئ

"اب اللہ کریں کل مان ہاتھ آ جائے۔۔"رایان نے عیشا کے جانے کے بعد کہا

"مجھے لگ رہا ہے۔۔"ہمیں عیشو اور مان کے لیے کچھ کرنا چاہیے۔۔"مطلب ایسا

کچھ پلان کرنا چاہیے جس سے اُن کو ایک دوسرے کے ساتھ وقت بتانے کا موقع مل جائے۔۔زوہان نے کچھ سوچ کر کہا

"ہانی خیر ہے نہ؟"آجکل تم کافی رومانوی گفتگو کرنے لگ پڑے ہو؟"رایان نے شوخ نگاہوں سے اُس کو دیکھ کر کہا

"اب اِس میں کونسی رومانوی بات تھی؟"دونوں کا نکاح ہو چکا ہے۔۔"اور نکاح سے پہلے یا نکاح کے بعد اُن دونوں کو آپس میں کچھ باتیں کر لینی چاہیے تھیں۔۔"یہ سہی ہوتا۔۔"زوہان کا انداز ہنوز پر سوچ تھا

"تو وہ کونسی جگہ ہو گی؟"سکندر نے پوچھا

"ہم کسی بہانے عیشو کو مان کے کمرے میں بھیجے گے اُس کے بعد باہر سے دروازہ لاک کر دینگے۔۔"زوہان نے کہا تو رایان کے چہرے پر معنی خیز مسکراہٹ آئی

"سکی یقین کر یانہ کر ہمارا ہانی بگڑ چُکا ہے یا پھر رومانٹک فلمز دیکھنے لگا ہے۔۔"مطلب دیکھو تو سہی کیسے جھٹ پٹ چٹ پٹے مشورے دے رہا

ہے۔۔"رایان نے اپنی امڈ آنے والی مسکراہٹ کو ضبط کرتے ہوئے "درمیاں میں سکندر کو گھسیٹ کر بولا

"نہیں ویسے ہانی کی بات قابلِ غور ہے۔۔۔"جو ہم نے کیا اُس سے مان کی حالت کافی حد تک بِگڑ چکی تھی۔۔"اب اگر ویسا ہم پھر سے کرتے ہیں تو ہو سکتا ہے اُس کا غلط اثر نکل آئے۔۔"پر اگر عیشو اور مان کو اکیلے میں وقت گزارنے کا موقع ملے گا تو۔۔"مجھے یقین ہے۔۔"وہ کوئی باتیں وغیرہ تو لازمی کرینگے۔۔"اور جب دو انسان مل بیٹھ کر باتیں کرتے ہیں تو بات سے بات نکل آتی ہے۔۔"اور اِن باتوں میں یہ بھی ظاہر ہو سکتا ہے کہ مان کہاں تھا؟"کس کے ساتھ تھا؟"اور وہ یوں اچانک آنے کے بعد اِتنا بدلا بدلا ہوا سا کیوں ہے؟"سارے سوالوں کے جوابات ہمیں مل جائے گے۔۔"سکندر سنجیدگی سے بولا

"ٹھیک ہے ایسا کر کے دیکھ لیتے ہیں۔۔"رایان شانے اُچکا کر بولا

"ویسے وہ آج اُس سے کیا بات کرنے آیا تھا؟"زوہان کو اب یاد آیا تو پوچھا

"پتا نہیں۔۔"رایان نے لاعلمی کااِظہار کیا

"مجھے مان کی بہت ٹینشن ہو رہی ہے۔۔"مطلب ہمارے ایک چھوٹے سے مذاق پر اُس کی حالت خراب ہوئی تھی۔۔"سکندر شرمندگی سے بولا

"ہاں تم دونوں کو ایسے نہیں کرنا چاہیے تھا۔۔"رایان نے جواباً کہا

"شروعات تم نے کی تھی۔۔"تم اگر واحیات گانے نہ گاتے تو بات اِس حد تک بڑھتی ہی نہ۔۔"زوہان اُس کو گھور کر بولا

"میری نہ بات سُنو۔۔۔"میری کوئی غلطی نہ تھی۔۔"یہ سارا تم دونوں کا کیا دھرا ہے۔۔"میرا منہ تو بند تھا۔"رایان نے اپنا دامن صاف کر کے کہا

"آپس میں لڑنا بند کرو۔۔"سکندر نے کہا تو وہ دونوں خاموش ہو گئے تھے جبکہ سکندر اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑا ہوا تھا۔

"کہاں؟"اُس کو اُٹھتا دیکھ کر زوہان نے پوچھا

"گھر جا رہا ہوں بہت وقت ہو گیا ہے۔۔"سکندر ہاتھ میں پہنی گھڑی میں وقت

دیکھ کر بتانے لگا

"تو آج یہی رُک جا۔۔"زوہان نے کہا

"نہیں ایک دو کام ہیں۔۔"وہ کرنے ہیں۔۔"سکندر نے کہا

"اِس وقت کونسے کام ہیں تمہیں؟"رایان نے مشکوک نظروں سے اُس کو دیکھ کر سوال کیا

"میرا کنسرٹ ہے۔۔"اُس کا وارڈروب میں خود سلیکٹ کرتا ہوں۔۔"تو بس وہ دیکھوں گا۔۔"اُس کے بعد دعا سے بھی ملنا۔۔"سکندر نے بتایا

"یہ کونسا وقت ہے نامحرم لڑکی سے ملنے کا؟"نہیں مطلب کوئی حیا ہوتی ہے۔ ۔"کوئی شرم ہوتی ہے۔۔"رایان نے کانوں کو ہاتھ لگائے اُس سے کہا

"اب تمہیں حاجن\حاجی بننے کی ضرورت نہیں۔۔"سکندر اُس کو دیکھ کر سر جھٹک کر بولا

"نہیں اِس کا بات کرنے کا طریقہ غلط ہے۔۔"پر بات سہی ہے تم اُس لڑکی سے

رات کے اِس ٹائیم کیوں اور کہاں ملو گے ؟"گیارہ بج رہے ہیں۔۔"زوہان نے بھی کہا

"کیا ہو گیا ہے تم دونوں کو؟"ہم کسی غلط نیت سے نہیں ملنے والے تو چِل کرو۔ ۔سکندر نے اُن کو ریلیکس کرنے کی خاطر کہا

"اکیلے مت ملنا۔۔"پھر

"شٹ اپ۔۔"رایان ابھی اُس کو کچھ کہنے لگا تھا۔"جب سکندر نے اُس کو ٹوک کر کہا

"مرضی ہے بھئی۔۔۔"ہر انسان اپنے اعمال کا ذمیدار خود ہے میں تو بس تمہیں خبر دار کرنا چاہتا تھا۔"رایان لاپرواہ انداز میں بولا

"میری چھوڑو اپنے اعمال پر دھیان دو۔۔"سکندر نے طنز کہا

"چڑ کیوں رہا ہے اِتنا؟"جگو نے کوئی غلط بات نہیں کی۔۔"زوہان کو سکندر کا ایسے چڑنا سمجھ میں نہیں آیا

"مجھے دیر ہو رہی ہے۔۔" سکندر محض اِتنا بول کر باہر کی طرف بڑھ گیا۔۔

"آواز کم کرو۔۔" آتش اپنے چہرے پر تکیہ رکھ کر اقدس سے بولا جس نے رات کے پہر ٹی وی کی آواز کو تیز کر لیا تھا۔۔ "اور وہ جو سارے دن کا تھکا ہوا اب سونا چاہتا تھا۔۔۔ "لیکن تیز آواز پر وہ بُری طرح سے ڈسٹرب ہوا

"ہم کم آواز پر ٹی وی نہیں دیکھتے۔" گیم شو دیکھتی اقدس نے جتانے والے انداز میں کہا۔۔ "حقیقتاً اُس کو اِس شو میں کوئی انٹرسٹ نہیں تھا۔۔ "وہ بس آتش کو غُصہ دلانے کی خاطر یہ سب کر رہی تھی۔۔ "تاکہ وہ ہائپر ہوتا اُس سے اُونچی آواز میں بات کرے۔۔

"باہر بھی ٹی وی ہے ایسا کرو۔۔" وہاں دیکھو۔ "لیکن مجھے سونے دو۔۔ آتش نے اُس کی طرف کروٹ لیکر کہا

"گھر میں اور بھی کمرے ہیں۔۔" ایسا کریں آپ وہاں سو جائے۔۔۔ "اقدس نے

www.novelsclubb.com

اُلٹا اُس کو مشورہ دیا

"زوجہ تنگ نہیں کرو۔۔"جو بول رہا ہوں وہ کرو۔۔آتش نے اِس بار سنجیدگی سے کہا

"اب کیا یہاں ہم اپنی مرضی سے کوئی شو تک نہیں دیکھ سکتے؟"اقدس نے بھی جواباً سنجیدگی سے کہا

"یہ رات کا کونسا وقت ہے شو دیکھنے کا؟"آتش نے ضبط سے سوال کیا

pm11:33

اقدس نے وال کلاک پر وقت دیکھ کر اُس کو بتایا تو آتش اُس کو گھورنے لگا۔۔

"تم یعنی ایسے نہیں مانو گی؟"کو۔۔"اُس کی آنکھوں سے عینک اُتارے آتش نے اُس سے سوال کیا

"ہماری عینک واپس کرو۔۔۔"اقدس نے سنجیدگی سے کہا

"پہلے ٹی وی آف کرو۔۔"اور خاموشی سے سو جاؤ۔۔"آتش اُس کی عینک پہن کر

پر سکون لہجے میں بولا

"ہمیں زچ نہ کرے۔۔اقدس نے ضبط سے کہا

"اچھا جو کچھ دیر پہلے تم کر رہی تھی وہ کیا تھا؟"یعنی شوہر تھکا ہوا گھر آتا ہے تو بجائے اِس کے کہ تم اُس کی خدمت کرو۔۔"اُلٹا اُس کو تم ڈسٹرب کر رہی ہو۔۔۔آتش نے اُس کو شرمندہ کرنے کی کوشش کی

"تو آپ آج گھر نہ آتے۔۔"وہاں رہتے جہاں اکثر ہوتے ہیں۔۔اقدس نے طنز ہو کر کہا

"اچھا ایسا کیا؟"یعنی تم میری غیر موجودگی میں مجھے مس کرتی ہو۔۔"آتش آرام سے اُس کی گود میں سر رکھ کر لیٹ کر بولا

"اُففففف یہ کیا حرکت ہے؟"اپنا بھاری سر اُٹھائے۔۔اقدس اُس کی آنکھوں سے اپنی عینک اُتار کر تنبیہہ کرتی نظروں سے دیکھ کر بولی

"زوجہ سرد باد و یقین کرو۔۔"بڑا دکھ رہا ہے۔۔۔"لگتا ہے تمہاری نظر ضرورت

سے زیادہ کمزور ہے۔۔"عینک پہننا بھاری پڑ گئی۔۔۔"آتش جیسے اُس کی کوئی بات سُن نہیں رہا تھا

"ہماری کم نظر سے آپ کے سر درد سے کیا لینا دینا؟"ٹی وی آف کر لیا ہے اب آپ آرام سے اپنی نیند پورے کریں۔۔۔"اقدس نے جان چُھڑانے کی خاطر کہا۔

۔"اگر اُس کو اندازہ ہوتا کہ اُس کی چال اُس پر بھاری پڑے گی تو وہ ایسا کچھ نہ کرتی

"ہر ایکشن کا ری ایکشن ہوتا ہے۔۔"اب میں ایسے سوؤں گا یقین کرو۔۔"بڑا سکون مل رہا ہے۔۔۔آتش پر سکون سا آنکھیں موند کر بولا

"آپ کو بس اپنے سکون کی پڑی ہے۔۔۔"ہمارا کیا ہو گا؟"آپ اُٹھے یہ کیا بچے بن گئے ہیں۔۔"اقدس اُس کو تاسف سے دیکھ کر بولی

"ہمارے کوئی بچے نہیں نہ تو تم اُن کو مس کرتی ہو گی۔۔"تو سوچا کیوں نہ اُن کی کمی میں پوری کر دوں۔۔"آتش اُس کا ایک ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیکر بولا تو اقدس ماسوائے اُس کو گھورنے کے کچھ اور نہ کر پائی

"بیڈ کراؤن سے ٹیک لگالوں۔۔۔"میں تمہارا ہوں۔۔"ساری عمر پڑی ہے۔۔"آرام سے دیکھ لینا۔۔"آتش کو خود پر اُس کی نظروں کا ارتکاز محسوس ہوا تو کہا۔۔"لیکن اِس بار بھی اقدس نے کوئی جواب نہیں دیا۔۔"جس پر آتش اپنی ایک آنکھ کھولتا اُس کو دیکھنے لگا۔۔۔"

"اگر ساری رات جاگنا ہے تو میرے بالوں میں انگلیاں چلاؤ۔۔"یقین کرو بہت تھکا ہوا ہوں۔۔۔"آتش نے فرمائشی انداز میں کہا تو اقدس بس صبر کا گھونٹ بھرتی رہ گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

#سلامِ_عشق

#تحریر_رمشا_حُسین

Episode 40

"آج آپ ہمیں گاؤں چھوڑ آیئے گا۔۔"اگلے دن اقدس نے آتش کو دیکھ کر کہا جو اپنے کلائی میں گھڑی پہن رہا تھا۔

"خیریت ہے؟"کچھ دن پہلے تو وہاں سے آئی ہو۔۔"اور اب پھر سے وہاں جانا ہے تم نے۔۔"اُن کا تمہارے بغیر دل نہیں لگتا یا تمہارا یہاں میرے ساتھ دل نہیں لگ رہا؟۔"آتش نے اُس کی بات پر پوچھا

"آپ کو ہماری ساس بن نے کی ضرورت نہیں۔۔۔"اقدس نے اُس کے ایسے سوال پر دانت پیسے۔۔"جس کا لہجہ کسی روایتی ساس سے کم نہ تھا

"ساس نہیں میں تو تمہاری سانس بننا چاہتا ہوں۔۔"جس کے بغیر تمہارا جیناڈُشوار ہو جائے۔۔"آتش اُس کے چڑنے پر محفوظ ہو کر بولا

"آپ چھوڑ آئے گے یا نہیں؟"اگر نہیں تو صاف لفظوں میں بول دے۔۔"ہم اپنے بھائی کو کہہ دینگے۔۔"اقدس اُس کی بات کو اگنور کرتی بولی

"یہاں آؤ زرا۔۔۔"آتش نے اُس کو اپنے پاس آنے کا کہا

"کیوں؟"اپنی جگہ جم کر کھڑی ہوتی اقدس نے سوال کیا

"آؤ تو سہی۔۔"آتش نے پھر کہا تو وہ آہستہ چلتی ہوئی اُس کے سامنے کھڑی ہوئی

"یہاں بیٹھو۔۔"آتش نے اُس کو اپنے پہلو میں بِٹھایا

"بات کیا ہے؟"اقدس زچ ہوئی

"جو میں پوچھ رہا ہوں۔۔"اُس کا سچی سچی جواب دینا بغیر کسی جھول کے۔۔۔۔"آتش نے سنجیدگی سے کہا

"ہم ہمیشہ سچ ہی بولتے۔۔۔"اقدس نے بھی جواباً سنجیدگی سے کہا

"ہاں تو میں پوچھ رہا تھا۔۔"کہ کیا تمہارا دل نہیں چاہتا ایک خوبصورت سی اُداس شام کی طرح ایک جگہ ہو۔۔"جہاں سوائے سکون کے کچھ اور نہ ہو۔۔"یعنی تم اور میں اُس رومانٹک سی پیس فُل جگہ پر اکیلے ہوں۔۔۔"ارد گرد ہلکی میوزک کی آواز ہو۔"اور پھر ہم پیاری سی باتیں کریں۔۔"کیا تمہارا دل نہیں چاہتا ایسا کچھ؟"میرے ساتھ وقت گزارنے کا؟"آتش نے پوچھا تو وہ جو کسی سنجیدہ بات کی

اُس سے توقع رکھے ہوئے تھے۔۔"اچھی خاصی تپ اُٹھی

"نہیں ہمارا دل ایسا نہیں چاہتا۔۔۔"اقدس نے سنجیدگی سے جواب دیا

"واقعی میں نہیں چاہتا؟"آتش کو یقین نہیں آیا

"جی ہمارا دل ایسی فضول فرمائش نہیں کرتا۔۔۔"اقدس نے پھر سے کہا

"سوچ لو۔۔"شوہر ہوں تمہارا ایسی خواہش ہر بیوی کی ہوتی ہے۔۔۔"آتش نے اُس کو اُکسایا

"ہو گی۔"لیکن ہماری نہیں ہے۔۔"اقدس بھی اپنی نام کی ایک تھی

"سچ میں نہیں ہے؟"آتش نے آبرو اُپر کیے پھر سے پوچھا

"نہیں ہے۔۔"اور کتنی بار بتائے؟"اقدس چڑ کر بولی

"نہیں ہے؟"آتش بغور اُس کے تاثرات جانچ کر بولا

"نہیں ہے۔۔۔۔اقدس نے صبر کا گھونٹ بھر کر جواب دیا اور جیسے ہی وہ اُٹھنے لگی۔۔"آتش نے ہاتھ پکڑ کر اُس کو روک دیا۔۔۔

"نہیں ہے ایسی کوئی خواہش؟" مسکراہٹ دبائے آتش نے سوال کیا

"نہیں ہے۔۔۔" اقدس نے اب کی چبا چبا کر لفظ ادا کیا

"ٹھیک ہے پھر تیار ہو جاؤ۔۔" تمہیں تمہارے گاؤں چھوڑ آؤں۔۔" آتش اچانک اُس کا ہاتھ چھوڑ کر بولا تو اقدس بس اُس کا پل میں بدلتا ہوا روپ دیکھتی رہ گئی۔۔" یہ شخص اُس کی سمجھ سے دور تھا۔۔" بہت دور

"اگر وہاں آپ ہو گے تو اچھا رہے گا۔۔" دراصل ماہی کو کچھ لوگ دیکھنے آ رہے ہیں۔" اقدس کو اب فاحا کی تاکید یاد آئی تو کہا

"مجھے ضروری کام ہے۔۔" وہاں رُک نہیں سکتا۔" ویسے بھی تمہاری پوری کزن پلٹن ہو گی۔۔" میری کیا ضرورت وہاں۔۔" اپنے کندھوں پر شال اچھے طرح اوڑھ کر آتش نے سنجیدگی سے جواب دیا

"آپ داماد ہیں۔۔" آپ کا ہونا ضروری تھا۔۔" خیر آپ کی مرضی۔۔۔" اقدس ایک نظر اُس کو دیکھ کر کہتی وارڈروب سے اپنی چادر نکالنے لگی

"میں ضرور ہوتا۔۔"لیکن ایک اسمبلی ہے۔۔"اور ڈیڈ کا کہنا ہے مجھے وہاں ہونا چاہیے۔۔۔"آتش نے جیسے اپنے نا آنے کی وضاحت پیش کی۔۔"اور وہ ایسے وضاحت پہلی بار دے رہا تھا

"پتا ہے آتش آپ لوگوں کی فیملی کے ساتھ مسئلہ کیا ہے؟"اقدس اُس کے روبرو کھڑی ہوتی بولی

"میری فیملی کے ساتھ کوئی مسئلہ نہیں۔۔"آتش نے بتایا

"آپ لوگوں میں فیملی ویلیوز نہیں۔۔۔"آپ کے لیے آپ لوگوں کا کام فرسٹ پیوریریٹی میں آتا ہے۔۔"آپ کو لگتا ہے شاید ہماری کزن پلٹن کو کوئی کام نہیں ہوتا۔۔"لیکن ایسا نہیں ہوتا۔۔"فیملی پر کوئی بات ہوتی ہے تو وہ اپنے ضروری سے ضروری کام کو چھوڑ آتے ہیں۔۔"اگر کوئی میٹنگ امپورٹنٹ ہو تو اُس کو بھی چھوڑ دیتے ہیں۔۔"چاہے بعد میں نقصان جتنا کیوں نہ ہو۔۔"اقدس اُس کو دیکھ کر طنز مسکراہٹ سے بتانے لگی تو آتش خاموش رہا

"میں ایسا ہی ہوں۔۔۔"اور تمہیں مجھے ایسے قبول کرنا ہو گا۔۔۔"تم سے جُڑے ہر رشتے کو قبول کر لیا ہے۔۔"اُن کا احترام ہے میرے لیے۔۔"لیکن تھوڑی تھوڑی باتوں پر وہ اُن کے گھٹنوں کے پاس نہیں بیٹھ سکتا۔۔"مجھے یوں بار بار اپنی بیوی کے ساتھ میکے جانا پسند نہیں ہوتا۔۔"کچھ توقع بعد آتش نے سنجیدگی سے جواباً کہا

"آپ کی مرضی۔۔"اقدس اُس کی بات پر بس یہی بول پائی

www.novelsclubb.com

"میرے اندر فیملی ویلیوز ہیں یا نہیں لیکن ٹرسٹ می اگر کبھی تمہیں میری ضرورت پڑی تو اپنا ہر ضروری کام چھوڑ کر تمہارے پاس آجاؤں گا۔۔۔"اُس کو خاموش دیکھ کر آتش اپنا پہلا عقیدت بھرا لمس اُس کے ماتھے پر چھوڑتا کہہ کر کمرے سے باہر نکل گیا۔۔"پیچھے اپنی پیشانی پر ہاتھ رکھتی اقدس اپنی جگہ ساکت

وجامد کھڑی رہی

"مان کہاں ہے؟" نظر نہیں آرہا۔۔"وہ سب حویلی آئے تو المان کو نا پا کر اُس کے مطلق پوچھا

"وہ اپنے کمرے میں ہے۔۔۔"فاحا نے بتایا

"وہ زیادہ وقت اب اپنے کمرے میں نہیں رہنے لگا؟" میشا فاحا کی بات سن کر بولی

"ہاں بس وہ آجکل پرائیویٹ اسٹڈی کرتا ہے۔۔"فاحا نے بتایا

"ہم مل کر آتے ہیں۔۔"رایان "زوہان اور سکندر کو اشارہ کرتا اُن سے بولا

www.novelsclubb.com

"ہاں کوشش کیجئے گا کہ وہ کمرے سے باہر آئے۔۔"فاحا نے اُن تینوں کو دیکھ کر کہا

"جی ضرور کیوں نہیں۔۔"اِس بار زوہان نے کہا پھر وہ تینوں وہاں سے اُٹھ کر مان کے کمرے کی طرف بڑھ گئے

"مان نے کچھ بتایا کہ وہ انگریزی گانے سیکھنے گیا تھا تو کیا بنا؟" سوہان نے اُن لوگوں کے جانے کے بعد فاحا سے پوچھا

"آپو وہ کچھ بتاتا نہیں۔۔" اسیر نے بھی منع کیا ہوا ہے کہ اگر وہ کچھ بتانا نہیں چاہتا تو ہم میں سے کوئی اُس کو فورس نہ کرے۔۔۔" فاحا نے گہری سانس بھر کر کہا

"مجھے پتا چلا ہے اُس کے ساتھ کیا ہوا تھا۔۔" اور وہ کیوں بنا ہے ایسا۔۔" میشا نے بتایا تو وہ سب الرٹ ہوتیں اُس کو دیکھنے لگیں

"موم آپ کو پتا ہے؟" عیشا جو اپنے سیل فون میں مصروف تھی۔۔" میشا کی بات پر کافی حیران ہوتیں بولی

"ہاں وہ۔۔" میشا کو سمجھ میں نہیں آیا کہ وہ اب کیا بتائے؟" کیونکہ وہ تو عیشا کی موجودگی کو فراموش کر گئی تھی۔

"آپو بتائے نہ کیا آپ کو سچائی کا پتا چل گیا؟" مان کہاں اور کس حال میں تھا؟" آپ کو اندازہ ہے میں کتنا پریشان ہوتی ہوں اُس کو یوں خاموش دیکھ کر۔۔" فاحا بے چینی

www.novelsclubb.com

سے پوچھنے لگی

"فاحی وہ

"سردارنی صاحبہ مہمان آگئے ہیں۔۔"میشا ابھی اُن کو کچھ بتانے لگی تھی۔۔"جب ملازمہ نے آکر بتایا تو اُس کی بات درمیان میں رہ گئ

"اِس مطلق بعد میں بات ہو گی۔۔"میشا نے فاحا کو دیکھ کر کہا تو اُس نے سر اثبات میں ہلا یا

"مان ہمیں نہیں پتا تو ں کیوں ہم سے یوں بیگانہ ہو گیا ہے۔۔"لیکن یار تیرا ہم سے ایسا گریز ہمیں ٹینشن میں ڈال رہا ہے۔۔"تو ں ہم سے ایسے کیوں ملتا ہے۔۔"جیسے ہم کافی انجان لوگ ہو۔۔۔"سکندر مان کو دیکھ کر پوچھنے لگا۔۔"جس نے آج پرپل گول گلے والی شرٹ کے ساتھ وائیٹ پینٹ پہنی ہوئی تھی۔

"ایسی بات نہیں۔۔"ہم بھلا تم لوگوں سے گریز کیوں برتے گے؟"المان نے

اپنے لہجے کو نارمل بنانے کی کوشش کرتے ہوئے کہا

"تم بدل گئے ہو۔۔"تمہارا ڈریسنگ اسٹائیل تک بدل گیا ہے۔۔"اب دیکھو نہ ابھی بھی کیسا کلر پہنا ہوا ہے۔۔رایان کو بس اُس کے کپڑوں کی فکر تھی

"ٹھیک تو ہے۔۔"المان کو اُس کا اعتراض سمجھ میں نہیں آیا

"ہاں لیکن پہلے تو کبھی تم نے ایسے کپڑے نہیں پہنے۔۔"اب پہننے کی کوئی خاص وجہ؟"رایان نے پوچھا

"کپڑوں کو چھوڑو یہ بتاؤ تم نے ہم میں سے کسی کے ساتھ بھی رابطہ کیوں نہیں رکھا تھا؟"زوہان ڈائریکٹ مدعے کی بات پر آیا تھا

"ہم واپس آ گئے ہیں نہ۔۔"تو کیا یہ ضروری نہیں؟"سچائی ساری جان کر تم لوگوں نے کیا کرنا ہے؟"المان نے سنجیدگی سے کہا

"ہمارا جاننا اگر ضروری نہیں تو تم پہلے جیسے بن جاؤ۔۔"اپنی خاموشی کا قفل توڑ دو۔۔"یقین کرو پھر ہم تم سے پوچھے گے نہیں کہ اِن چھ سالوں میں کیا

ہوا۔۔"زوہان نے کہا تو المان کو سمجھ نہیں آیا کہ اب وہ کیا جواب دے؟

"کیا ہوا چُپ کیوں ہو گئے ہو؟"سکندر نے اُس کو چُپ دیکھ کر پوچھا

"ہم پہلے کی طرح ہیں۔۔"تم لوگوں کو غور کرنے کی ضرورت ہے۔۔"المان نے بتایا

"اچھا واقعی تو تو پہلے کی طرح کال میسج کر کے لمبی گپ شپ کیوں نہیں کرتا؟"کل جب جگو کو ہم زچ کر رہے تھے تو بجائے تم ہمارے ساتھ دینے کے چیخنے کیوں لگے تھے؟"سکندر نے اِس بار جو سوال اُٹھایا اُس پر وہ اپنی جگہ پہلو بدلتا رہ گیا تھا

www.novelsclubb.com

"ہاں اور کیا تم نے سکندر کو مبارکباد دی ہے۔۔"وہ ایک سنگر بن چُکا ہے۔۔"وہ مقام اُس نے حاصل کیا ہے جس کا خواب تم دونوں نے مل کر دیکھا تھا۔۔"رایان نے بھی کہا

"مبارکباد دینا تو دور کی بات ہے پر کیا تو نے میرا کوئی گانا سُنا بھی ہے؟"سکندر

طنزیہ لہجے میں بولا

"ہم نے کوئی گانا نہیں سُنا۔۔"دراصل ہمارے اندر یہ سارے شوق ختم ہو چُکے ہیں۔۔"المان نے صاف گوئی کا مظاہرہ کیا

"کیسا شوق؟"گانا سُننے کا یا گانے کا؟"ویسے ایک انٹر سٹنگ بات بتاؤں ان چھ سالوں میں نے سکی کے گانوں کو سُن سُن کر اپنا دماغ خراب کر لیا ہے۔۔"آئے مین اکیلا بیٹھا ہوتا ہوں تو گُنگُناتا ہی رہتا ہوں۔۔"رایان نے کہا تو سکندر ہنس پڑا تھا اور زوہان نے اپنا سر نفی میں ہلایا تھا۔۔"اُن دونوں کو"رایان کی قیامت خیز ادائیں یاد آ گئیں تھیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

"ہمارے یہ دونوں شوق ختم ہو چُکے ہیں۔۔"ہم یہی کوشش کرتے ہیں کہ خود کو گانا سُننے سے اور گانے سے باز رکھے۔"اب دیکھو نہ جو وقت تم نے گانا سُننے میں لگایا اگر وہ وقت قرآن کی تلاوت میں لگاتے تو ایک دو سے زیادہ آیتیں تمہیں حفظ ہو جاتیں۔۔۔۔"المان نے کہا تو وہ تینوں چونک کر ایک دوسرے کا چہرہ دیکھنے

لگے

"کیا مطلب تمہارا؟" زوہان نے حیرت سے اُس کو دیکھا

"بابا سائیں گانے نہیں سُنا کرتے تھے تو ہمیں کافی عجیب لگتا تھا۔۔" لیکن اب یہ بات عجیب نہیں لگتی۔۔" ہم اُن کی طرح بننا چاہتے تھے۔۔" پہلے ہی اُن کی بات نہ مان کر اپنی ضد میں آکر نقصان کروالیا ہے لیکن اب بس بہت ہو گیا۔۔" اب ہم ایسی کوئی حماقت کرنے کے حق میں نہیں۔۔۔" المان کی باتوں نے اُن کو اُلجھن میں ڈال دیا تھا۔۔" وہ ایک لفظ بھی اُس کی بات کا سمجھ نہیں پائے تھے

"مان اگر تم بات کو گول مٹول کرنے کے بجائے صاف لفظوں میں کرو گے تو ہمیں سمجھنے میں آسانی ہو گی۔۔۔" سکندر سر جھٹک کر بولا

"بات آسان ہے کہ ہم سنگر نہیں بننا چاہتے۔۔۔" اور نہ کوئی گانا سُننا ہمیں پسند ہے۔۔۔۔" المان نے سنجیدگی سے بتایا

"اچانک اِتنی بڑی تبدیلی کی کوئی خاص وجہ؟" رایان نے پوچھا

"یہ بتاؤ تم لندن گئے تھے یا نہیں؟"زوہان نے بھی اپنا سوال آگے کیا

"ہم گئے تھے۔۔۔۔المان نے بتایا

"تو اِتنے سال کیا کیا تم نے؟"سکندر تنک کر بولا وہ بلاوجہ چڑ رہا تھا

"ہم نے کچھ نہیں کیا۔۔۔"المان نے سادہ لہجے میں کہا

"آئے تھنک تمہیں اور تمہارے دماغ کو ریسٹ کی ضرورت ہے۔۔"رایان کو وہ کچھ ٹھیک نہ لگا

"ہم بلکل ٹھیک ہیں۔۔۔"المان نے بتایا

"مہمان آگئے ہو گے۔۔"میں اُن کو دیکھنے جا رہا ہوں۔۔سکندر اپنی جگہ سے اُٹھ کر اُن سے کہتا کمرے سے باہر چلا گیا

"مان تم کب سے ہم سے بات چُھپانے لگے ہو؟""ہم چاروں کا رشتہ تو آئینے کی طرح تھا۔۔"جس کے آگے کوئی بھی بات چُھپ نہیں رہ سکتی تھی پھر اب کیا ہو گیا ہے؟"تم نے ہمارے درمیان یہ کیسی دیوار قائم کر لی ہے۔۔"جس کو ہم سب توڑ

نہیں سکتے۔۔۔زوہان کے لہجے میں افسوس تھا جس کو محسوس کرتا وہ اپنا سر جُھکا گیا تھا

"اگر تمہیں کوئی انسکیورٹی ہے تو وہ شیئر کر سکتے ہو۔۔۔"مطلب تمہیں کس چیز کا ڈر ہے؟"ہمیں بتاؤ ہم مل کر کوئی حل تلاش کرینگے۔۔۔"پریوں بغیر کچھ جانے تمہیں یوں اکیلا نہیں چھوڑ سکتے۔۔۔"رایان نے بھی سنجیدگی سے کہا

"میری طرف دیکھ۔۔۔"زوہان اُٹھ کر اُس کے پاس بیٹھا

"تمہارے اندر جو بھی غبار ہے نہ اُس کو آج باہر پھینک۔۔"یقین کرو تو جو کچھ بتائے گا وہ اِس کمرے کی چار دیواروں سے باہر نہیں جائے گا۔۔۔"اور نہ تم پر کوئی بات آئے گی۔۔"ہماری نظروں میں۔۔"ہمارے دِلوں میں جو تیرے لیے آج مقام ہے ہمیشہ وہی رہے گا۔۔"رایان بھی اُس کے پاس آتا اُس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ کر بولا تو المان مزید اُن سے سچائی چُھپا نہ سکا۔۔"اور جو کچھ تھا اُس نے وہ آج سب بول دیا۔۔۔

"ماضی:

"تمہیں خود پر ترس نہیں آتا؟"ایک سال سے ہماری قید میں ہو۔۔۔"یہ لو فون اور اپنے باپ سے بولو کہ وہ اُس منحوس فاحا کو طلاق دے۔۔۔"ورنہ ایسے تیری جان میں نہیں چھوڑنے والی۔۔۔دیباز نجیروں میں جکڑے المان کے زخمی وجود کو دیکھتی کاٹ بھرے لہجے میں بولی تو وہ اپنی آنکھوں کو بامشکل کھولتا اُس کو دیکھنے کی سعی کرنے لگا۔۔۔

"شاید تمہیں پتا نہیں۔۔"ہم کس کی اولاد ہیں۔۔۔"ہم المان اسیر ملک ہیں۔۔"جو تم جیسی گھٹیا ذہنیت کی عورت کی باتوں میں ہر گز نہیں آئے گے۔۔"المان نے کہا تو اُس نے سختی سے اُس کے بالوں کو جکڑا

"دیکھ تُجھے پتا نہیں یہاں جتنی ڈیمانڈ لڑکیوں کی ہوتی ہے۔۔"اُتنی تم جیسے حسین مردوں کی بھی ہوتی ہے۔۔"اگر ہماری بات نہ مانی تو نقصان اُٹھائے گا۔۔"دیبا

نے کہاتو وہ تلخ سا مسکرایا

"ہمارا وجود کتوں کے آگے بھی کرو گی نہ تو بھی نہ ہم تمہاری بات مانے گے اور نہ کسی کے آگے جھکے گے۔۔۔"بس کوشش کرنا ہمیں یہاں سے رہائی نہ ملے۔۔۔"کیونکہ اگر ہماری رہائی ہوئی نہ تو تمہاری خیر نہیں ہو گی۔۔۔"المان نے سرسراتے لہجے میں کہاتو دیبا کا پورا چہرہ غُصے کی شدت سے لال ہو گیا تھا

چٹاخ

چٹاخ

"باپ کی طرح غرورِ دکھا رہا ہے۔۔"اُس کے چہرے پر تھپڑ مارتی وہ پاگل ہونے کے در پر تھی

"تمہیں کیا لگتا ہے۔۔۔"ہمارا یا ہمارے والدین کا تم کچھ بگاڑ سکتی ہو؟"اگر یہ لگتا ہے تو تمہاری سوچ ہے۔۔۔"ہم تمہارے ہاتھ لگ گئے۔۔۔"لیکن اب مزید تم ہماری فیملی کا کچھ بگاڑ نہیں سکتی۔۔۔"المان اُس کو نفرت سے دیکھتا ہوا بولا

"پتا ہے کیا جہاں تم ہو۔۔۔"پہلے میں وہاں تمہاری بہن ما

"ہماری بہن کا نام اپنی اِس غلیظ زبان سے مت نکالنا۔۔"المان اُس کی بات کا مطلب سمجھتا غیض و غضب کے عالم میں چلا کر بولا تو وہ شیطانی قہقہہ لگا کر ہنس پڑی۔۔"پھر چلتی ہوئی ایک جگہ آئی وہاں سے بالٹی میں موجود یخ ٹھنڈا پانی وہ اُس کے اُپر گرانے لگی تو اُس کا پورا وجود سرد پڑنے لگا تھا۔۔"لیکن دیبارُ کی نہیں تھی۔۔"اپنی حسد کی آگ میں جلتی وہ ہر طرح سے اُس کو ٹارچر کرنے میں لگی تھی۔۔"جس کو اپنے وجود پر سہن کرنا اُنیس سالہ المان کے لیے کافی مشکل تھا۔۔

www.novelsclubb.com

"المان کو اُس زندان میں رہے مزید ایک سال اور گزر چُکا تھا۔۔"یہی اُس کی پوری زندگی گزر جاتی لیکن وہاں موجود ایک بزرگ نے اُس کی قابلِ رحم حالت پر ترس کھا کر کسی کی موجودگی نا پا کر اُس کو رہا کر دیا تھا۔۔"سوائے اُس کو اُس زندان سے باہر کرنے کے وہ اُس کی کوئی اور مدد نہیں کر پایا تھا۔۔"ایک تو المان کا پورا وجود

زخمی تھا۔۔"دوسرا وہ یہاں کے راستوں سے بھی انجان تھا۔۔"اُس کو نہیں تھا پتا وہ اپنی ایسی حالت میں کہاں؟"کس کے پاس جا رہا ہے؟"اُس کا پورا دماغ ماؤف ہو چکا تھا۔۔"وہ کچھ بھی سوچنے سمجھنے کی پوزیشن میں نہیں تھا۔۔"یونہی وہ گرتے پڑتے روڈ کراس کرنے لگا تھا۔۔"جب ایک گاڑی اُس کو ہٹ کر چکی تھی۔۔

"اُس کے بعد جب اُس کو ہوش آیا تو خود کو انجان جگہ پایا۔۔۔۔

"فائنلی تمہیں ہوش آگیا۔۔"اپنے آس پاس انجان آواز کو سن کر اُس نے گردن ترچھی کر کے دیکھا تو پاس صوفے پر ٹانگ پہ ٹانگ چڑھائے کوئی شاہانہ انداز میں بیٹھا تھا۔۔"یہ چہرہ اُس کے لیے نیا نہ تھا۔۔۔"شکل اُس کو جانی پہچانی سی لگ رہی تھی۔۔"پر اُس کو یاد نہ آیا کہ یہ چہرہ اُس نے کہا کب؟"کیسے دیکھا

"ہم کہاں ہیں؟"المان نے بیحد آہستگی سے پوچھا

"جنت الفردوس جانے والے راستے میں ہیں۔۔"اِن شاءاللہ جلدی ہمارا داخلہ

جنت میں ہو جائے گا۔۔"جہاں ستر حوریں ہمیں خوش آمدید کہینگی۔۔"وہ جواب میں چل کر اُس کے پاس آ کر بولا تو المان نا سمجھی سے اُس کو دیکھنے لگا

"ہم سمجھے نہیں۔۔"المان نے کہا تو وہ زیر لب مسکرایا

"تم زندہ ہو۔۔"اِس بات کی مبارکباد وصول کرو۔۔"تم کومہ سے باہر نکلے ہو۔۔"وہ بھی ایک سال بعد۔۔"اُس شخص نے بتایا تو المان بے یقین نظروں سے اُس کو دیکھنے لگا

"کومہ؟"المان زیر لب بڑبڑایا

"جی کومہ۔۔"ویسے یہاں تمہاری کوئی فیملی نہیں۔۔"مجھے معلوم ہوا تم پاکستان سے ہو۔۔۔"تو کب چل رہے ہو پاکستان؟"ایکچوئلی میں تمہیں تمہاری ایسی کنڈیشن میں اُن کے پاس لیجانا بہتر نہ سمجھا کیونکہ رپورٹس سے معلوم ہوا کہ کسی نے۔۔۔"وہ اِتنا کہتا خاموش ہو گیا

"ہمارے پورے وجود میں آپ کو جلتے کوئلوں کے نشان ملے گے۔۔"المان

اُفسردہ سانس خارج کرتا بولا

"تمہارا ایکسیڈنٹ میری گاڑی سے ہوا تھا۔۔"تو میں نے سوچا تمہارا جو نقصان میری وجہ سے ہوا ہے اُس کو پورا کر دینا چاہیے۔۔۔"میں یہی ہوں۔۔"تمہیں میری طرف سے جو ہیلپ چاہیے۔۔"وہ بول دو۔۔"پاکستان جانا ہے نہیں جانا؟"یہ تمہارا فیصلہ ہو گا۔۔"اور میں ایک مشورہ دوں گا پہلے تمہیں دماغی طور پر سہی ہونا چاہیے۔۔"خوامخواہ نہیں تو تمہارے والدین پریشان ہو جائے گے۔۔"اُس نے کہا تو المان سے کوئی بھی جواب بن نہیں پایا تھا

"کیا ہوا؟"خاموش کیوں ہو؟"المان کو کچھ بھی نہ بولتا دیکھ کر اُس نے پوچھا

"آپ کا بہت شکریہ لیکن اب ہمیں آپ کی کوئی مدد نہیں چاہیے۔۔"ہم اپنے والدین کے پاس بھی نہیں جائے گے۔۔"ہم نے کونسا اُن کو کوئی خوشی دی ہے۔۔"ہم ایک نافرمان اولاد ہیں۔۔"اور اچھا ہوا جو ہمارا یہ حال ہوا۔۔"ہم اِس سے زیادہ بُرا ڈیزرو کرتے تھے۔۔"آپ نے ہمیں کیوں بچایا؟"آپ کو ایسا نہیں

کرنا چاہیے۔۔"المان پاس پڑی چیزوں کو توڑتا ہوا چیختا چلانے لگا تو وہ لب بھینچ کر اُس کی حالت کو دیکھنے لگا۔

"ینگ مین ریلیکس کام ڈاؤن کچھ بھی نہیں ہوا۔۔"گہرا سانس لو اور خود کو پر سکون کرو۔۔"وہ اُس کو اپنے ساتھ لگاتا تسلی آمیز لہجے میں بولا جس پر المان اپنا سر زور شور سے نفی میں ہلانے لگا

"ہم نے غلط کیا۔۔"المان بولا

"تم نے کچھ بھی نہیں کیا۔۔"بس گہری سانس لو۔۔اور خود کو پر سکون کرنے کی کوشش کرو۔۔"اُس کی حالت کے پیش نظر وہ سمجھانے والے انداز میں کہنے لگا تو المان کی آنکھ سے ایک آنسو نکلا تھا

"ڈونٹ کرائے۔۔"تم مرد ہو اور مرد کو رونا یا نا اُمید ہونا جچتا نہیں۔۔"تمہارے ساتھ جو کچھ ہوا اُس پر تمہیں ہوش گنوانے کی ضرورت نہیں۔۔"بُرا خواب سمجھ

کر بھول جاؤ۔۔"اُس کو رونے کا دیکھ کر وہ بولا

"ہمیں نافرمانی کی سزا ملی ہے۔۔"المان نے بتایا

"خُدا کی قضا اور سزا دونوں میں راضی ہونا سیکھو۔۔"زندگی ہمیشہ ایک ڈگری پر نہیں چلتی۔۔"اُتار چڑھاؤ زندگی کا حصہ اور اُس کی خوبصورتی ہیں۔۔"وہ بغیر اُس کو قصوروار ٹھیرائے بولا تو المان اِس بار چُپ کر گیا تھا۔۔۔

"حال

"اُس کے بعد ہماری زمیداری اُنہوں نے ایک بڑے بھائی کی طرح نبھائی تھی۔۔"ہمارے سارے ڈاکیومنٹس تو گُم ہو گئے تھے۔۔"پھر اُنہوں نے ہماری ہر چیز جیسے تیسے کر کے نیو بنوائی۔۔"اور شاید ہم یہاں واپس آنے کی ہمت ابھی بھی نہ کرتے۔۔"پر اُنہوں نے سمجھایا تو ہم میں یہاں آنے کی ہمت پیدا ہوئی۔۔۔"المان بغیر سانس لیے اُن دونوں کو بتاتا گیا تھا۔۔"جو وہ سانس روکے

اُس کی ہر ایک ایک بات کو غور سے سُن رہے تھے۔۔"اُن کے پاس جہاں ڈھیر ساری باتیں ہوتیں تھیں۔۔"اب ایک لفظ بھی کہنے کو بچا نہیں تھا۔۔"پھر جانے زوہان اور رایان کو کیا ہوا جو ایک لفظ بھی کہے بنا اُٹھ کھڑے ہوئے اور المان کو بھی کھڑا کیے اُس کو اپنے ساتھ لگایا۔۔"اُن تینوں کی آنکھیں نم تھیں۔۔"لیکن ہونٹوں پر قفل لگایا ہوا تھا۔۔"نا اُنہوں نے افسوس کا اِظہار کیا تھا۔۔"نہ اُن دونوں میں سے کسی نے ایک لفظ تسلی کا اُس کو دیا تھا۔"اور نہ ہی پھر اُنہوں نے اُس کو یہ سب بھولنے کا کہا تھا۔۔"کیونکہ اُن کو پتا تھا۔۔"نہ اُن کے افسوس سے المان کا کل بدلا جا سکتا تھا۔۔"اور نہ تسلی کے الفاظ کام آنے تھے۔۔"اور نہ ہی سب بھولنا اِتنا آسان کام تھا۔۔"تبھی اُن دونوں نے بنا کچھ کہے اُس کو اپنی اپنی موجودگی کا احساس کروایا تھا۔۔"اُس کو بتایا تھا کہ وہ ہمیشہ ساتھ تھے اور ہمیشہ رہے گے۔۔

"بہت ایموشنل ڈرامہ ہو گیا۔۔"اب ہمیں باہر جانا چاہیے۔۔"دیکھے تو سہی کونسا

نمونہ آیا ہے ہماری ماہی کو دیکھنے۔۔"کچھ توقع بعد رایان اُن دونوں سے الگ ہوتا اپنے لہجے کو ہشاش بشاش بنائے بولا

"ماہی خوش نہ تھی۔۔"المان نے بتایا

"تو چلو ہمیں اپنے اپنے حصے کا رول پلے کرنا چاہیے۔۔"تاکہ اُن لوگوں کو واپس جانے میں کوئی مسئلہ پیش نہ آئے۔۔"رایان انگڑائی بھر کر بولا تو زوہان مسکرایا

"اماں سائیں تم لوگوں کو بلواتی مدد کے لیے ہیں۔۔"اور ایک تم ہو جو فساد برپا کرنے کے چکروں میں ہو۔۔"المان افسوس سے اُس کو دیکھ کر بولا

"یہ اپن کا ٹیلنٹ ہے جس پر ہم نے کبھی غرور نہیں کیا۔۔"اب ماہ دولت کی تعریف بہت ہو گئی ہے۔۔"نیچے چلنے کی کرو۔۔"رایان نے کالر جھاڑ کر کہا اور کمرے سے باہر جانے لگا تو وہ دونوں اُس کی تقلید میں باہر جانے لگے

"ماہا آپ لوگوں سے بعد پہلے اکیلے میں اِن موصوف کے ساتھ ملنا چاہتیں

ہیں۔۔"عیشا ڈرائینگ روم میں آتی بولی تو ہر کوئی چونک پڑا تھا۔۔"لیکن موصوف صاحب جلدی سے اُٹھ کھڑے ہوئے تھے۔۔"جس پر سکندر نے ناگوار نظروں سے اُس کی پھُرتی کو دیکھا تھا

"تمہیں کس کیڑے نے کاٹ لیا جو یوں اُچھل کر کھڑے ہوئے ہو۔۔سکندر طنز لہجے میں اُس کو دیکھ کر بولا

"گلو کار جی ایسی کوئی بات نہیں دراصل میں کافی کُھلی سوچ کا مالک ہوں۔۔"اور ہمسفر بھی مجھے ایسی چاہیے ہوئے تھی۔۔"تو موم میں مس ماہا سے مل کر آپ کو اپڈیٹ دیتا ہوں۔۔"وہ لڑکا ایک ہی بار میں سب کو جواب دیتا ڈرائینگ روم سے نکلنے لگا تو عیشا نے حیرت سے اُس کی پشت کو دیکھا تھا جس نے یہ تک پوچھنا گوارہ نہیں کیا تھا کہ ملنا کہاں ہے؟ جبکہ فاحا نے اپنا سر پکڑ لیا تھا۔۔"وہ جان گئی تھی کہ ضرور اُس نے کوئی کانڈ ضرور کرنا تھا

"وہ یہاں سے وہاں دیکھتا جانے لگا تھا۔۔"جب پلر سے نظر آتے پلو کو دیکھ کر اپنے بالوں کو سہی کرتا وہ دانت نکالتا پلر کے قریب ہونے لگا

"ہیلو مس ماہا۔۔"وہ پلر کے قریب پُہنچ کر بولا تو دیکھا جہاں ماہا خود کا چہرہ ڈوپٹے میں چُھپائے کھڑی تھی

"آپ

آہو جی ہم کو شمیا آتی۔۔"وہ اُس کو ایسے دیکھتا اُلجھن کا شکار ہوتا کچھ کہنے لگا تھا۔۔"جب ماہا تین بار لفٹ والے پلر کے گول بھاگتی پھر رائٹ والے پلر کے گرد چار بار ڈورتی گہری گہری سانس بھرتی بتانے لگی تو وہ پریشان ہو گیا۔۔"وہ سر تا پیر اُس کا جائزہ لینے لگا تو اُس کے پیر دیکھ کر چونک گیا۔۔"کیونکہ ایک پاؤ میں شوز تھا تو دوسرے میں جتی تھی

"یہ کیا ہے؟"اُس کے پاؤں کو دیکھ کر وہ اُلجھن آمیز لہجے میں بے تُکہ سوال کرتا ہوا بولا تو ماہا نے اپنی ٹانگ اُس کے چہرے تک اُپر کی پھر زور سے پاؤ اُس کے منہ پر مارا

"آہو جی یہ امارا پاؤ ہے۔۔"ماہا نے اُچھل اُچھل کر بتایا تو نیچے گرا ہوا وہ اپنی ناک پر ہاتھ رکھتا ہراساں نظروں سے اُس کو دیکھتا رہ گیا۔۔"جس نے اُس کا منہ سُجھا کر اِتنا نارمل ری ایکٹ کیا تھا۔۔"سُونے پر سُہاگہ اُس کی لینگویج سُن کر اُس کے ہوش خطا کر گئے

"تھاڈے کو موت آ گی کیا؟"ڈوپٹہ اُلٹ کر ماہا نے سوال کیا تو کالے چہرے پر یہ بڑے بڑے اُس کے سفید دانت دیکھ کر وہ غش کھاتا بیہوش ہو گیا تھا

#سلامِ_عشق

#تحریر_رمشا_حُسین

Episode 41

"سانوں خبر نئی سی کہ تھاڈا دل اِنا لپو سا ہو گا۔۔"اُس کو ہوش و حواس سے بیگانہ دیکھ کر ماہا کو تشویش ہوئی تھی۔۔"تبھی اُس کے سامنے ہاتھ لہرانے لگی پر وہ ہوش میں

www.novelsclubb.com

نہ آیا تھا

"یہ کیا ہو گیا؟" زوہان اور رایان المان یہ تینوں آئے تو اُس موصوف کو بیہوش دیکھ کر حیران ہوئے

"آہ آہ آہ بھوت۔۔۔رایان کی نظر ماہا کی شکل پر گئی تو وہ چیختا اُچھلتا اپنی ٹانگیں المان کی کمر کے گرد قینچی کی طرح باندھ لی۔۔"اور اُس میں خود کو چُھپانے لگا" تو اِس اچانک افتاد پر وہ گرتا گرتا بچا

"رایان بھائی یہ میں ہوں ماہا۔۔"اب یہی رُکے میں بلیک ماسک اور نکلی دانت نکال کر آتی ہوں۔۔"آپ بس اِس لپو کو ہوش میں لائے۔۔"ماہا رایان کو دیکھ کر جلدی سے کہتی وہاں سے غائب ہو گئ

"رایان یار نیچے اُتر بہت بھاری ہے توں۔۔"المان رایان کو دیکھ کر بولا۔۔"جس کی ڈرامے بازی آل ٹائیم ریڈی ہوتی تھی۔۔

"یہ ماہا سنو وائٹ سے کالی کلوٹی کیسے بن گئ؟" رایان گہرے سانس بھرتا اُن دونوں

کو دیکھ کر بولا

"بلیک ماسک لگایا ہوا تھا اُس نے خیر تم پانی لاؤ تاکہ اِس لپو" سوری میرا مطلب تاکہ اِن کو ہوش میں لانے کی کوشش کریں۔۔"زوہان اپنی پھسلتی زبان کو سنبھال کر اُس کو دیکھ کر بولا

"ہم لاتے ہیں۔۔۔"رایان کو ہلتا جُلتا نہ دیکھ کر المان نے کہا

"ہاں توں جا میں توں مہمان ہوں۔۔"اور بھلا کوئی مہمانوں سے کام کرواتا ہے کیا۔۔"رایان نے کہا تو وہ نفی میں اپنے سر کو جنبش دیتا باورچی خانے کی طرف اپنا رُخ کر گیا

www.novelsclubb.com

"پانی کی کیا ضرورت رُک میں ابھی اِس کو ہوش میں لاتا ہوں۔۔"رایان زوہان کو دیکھ کر بولا تو وہ نا سمجھی سے اُس کو دیکھنے لگا جو اپنے شوز اُتار رہا تھا۔۔"اور ابھی وہ سہی سے کچھ سمجھ پاتا اُس سے پہلے رایان اپنی جُرابیں اُتارتا بیہوش پڑے موصوف کی ناک کے قریب کیا تو وہ ہڑبڑا کر ہوش میں آیا۔۔"زوہان نے رایان کو دیکھ کر

بے ساختہ اپنا ماتھا پیٹا تھا۔

"دیکھا میرے جُرابوں کا کمال۔۔۔"رایان زوہان کو دیکھ کر فخریہ لہجے میں بولا

"تم ٹھیک ہو؟"زوہان اُس کو اگنور کرتا لڑکے سے پوچھنے لگا

"وہ کون تھی؟"وہ لڑکا جس کا نام اصغر تھا وہ گھبرا کر بولا

"یہاں تو میں ہوں۔۔"میرے جُرابوں کی بھینی بھینی خوشبو ہے جس کی بدولت تم موت کے منہ سے واپس آئے ہو۔۔"اور ایک یہ ہانی کھڑا ہے۔۔۔"جواب زوہان کے بجائے رایان نے دیا تھا۔۔"جس پر اصغر گھبراتا چاروں اطراف دیکھنے لگا۔

www.novelsclubb.com

"ماہا ٹیرس پر کب سے انتظار میں تھی۔۔"اماں سائیں وہ لڑکا ماہا سے ملنے کیوں نہیں آیا؟"ماہا اپنا حُلیہ قدرے بہتر بناتی ڈرائینگ روم میں آتی انجان بن کر چہرے پر مصنوعی جھنجھلاہٹ کے تاثرات سجائے بولی تو باقی لوگ تو چونک پڑے

تھے۔۔"لیکن فاحا نے شکر کا سانس لیا تھا کہ چلو شکر ہے اکیلے میں اُن کا سامنا نہیں ہوا۔۔"جبکہ اُس کو آتا دیکھ کر سکندر نے اپنا چہرہ دوسری طرف کر لیا تھا

"وہ تیسمار خان بن کر بنا جگہ پوچھے گیا تھا۔۔"آؤ دیکھتے ہیں یہی کہی ہو گا۔۔"جواب عیشا نے دیا تھا۔۔

"جی آئے۔۔۔"ماہا نے فرمانبرداری سے سر جو جنبش دی

"میں بھی آتی ہوں۔۔اُن دونوں کو جاتا دیکھ کر فاحا نے کچھ سوچ کر کہا۔۔"اور اُن سب سے ایکسکیوز کرتی وہ باہر آئی تو المان والوں کو ایک ساتھ کھڑا دیکھ کر وہ کچھ پریشان ہوئی

www.novelsclubb.com

"کچھ ہوا ہے کیا؟"فاحا اصغر کو دیکھ کر پریشان ہوتی پوچھنے لگی۔۔"ماہا اور عیشا اِس وقت اِن دونوں نے خاموشی اختیار کی ہوئی تھی

.Nothing, All is well

زوہان نے مسکراہٹ چہرے پر سجائے بتایا تو رایان کا میدان میں اُترا

"کچھ نہیں بس اِن میاں کو مرغی کا دورہ پڑا تھا۔۔" پر میں نے علاج کر لیا۔۔" رایان نے فخر سے اپنا کارنامہ بتایا

"مرغی کا دورہ؟" فاحا اپنی جگہ ششدر رہ گئ

"آپ کی بیٹی پاگل ہے۔۔" اُس کا بھیانک چہرہ دیکھ کر میں بیہوش ہو گیا تھا۔۔" کوئی مرغی کا دورا نہیں تھا پڑا مجھے۔۔۔" اصفر جھٹ سے بولا

"ہیں ہیں ہیں؟" ماہا پر اِتنا بڑا الزام؟" موصوف آپ کو ماہا کا چہرہ کس اینگل سے بھیانک لگ رہا ہے؟" زرا تفصیل دینا۔" خود پر فاحا کی تپی ہوئی نظریں محسوس کرتی وہ اُس کو دیکھ کر گویا ہوئی

"ماہا آپ ہو؟" وہ تو حیرت زدہ ہو گیا

"ہاں شاید تمہیں مرغی کا دورہ پڑا تھا تو بھول گئے ہو۔۔" رایان نے خاصے افسوس کن لہجے میں کہا

"ارے یار مجھے کوئی دورا نہیں پڑا یہاں میں نے کسی کو دیکھا تھا۔۔"اور یہ دیکھو میرے چہرے پر اُس نے لات بھی ماری۔۔"اصغر نے بتایا تو فاحا شکی نگاہوں سے عیشا کو دیکھنے لگی۔

"مجھے ایسے نہ دیکھے میں تو آپ لوگوں کے ساتھ تھی۔۔"اُس کی نظروں کا مطلب جانتی عیشا جھٹ سے بولی جس پر وہ پھر رایان کو دیکھنے لگی۔۔

"مجھے اگر اِن کو اپنا بھیانک چہرہ دِکھانا ہوتا تو ہوش میں لانے کے لیے جتن کر کے اپنا شوز کیوں اُتارتا؟"رایان نے اپنا دامن صاف کیا تو فاحا نے المان کو دیکھا

"ہماری بہن ہے ماہا ہم کیوں کرے گے ایسا؟"المان نے بھی بتایا تو اب وہاں بس زوہان بچا تھا

"آپ کو پتا ہے میں ایسی نان سیریس حرکتیں نہیں کرتا۔۔"فاحا کی شکی نگاہیں خود پر جمی دیکھ کر زوہان نے بھی جلدی سے کہا تو رایان دانت پیس کر اُس کو دیکھنے لگا

"میرا اب منہ مت کُھلواؤ اِنے تم مسجد کے کک۔۔۔۔رایان تو اُس کی مسینی شکل

دیکھ کر تپ اُٹھا تھا۔۔" تبھی اُس کے کان کے پاس سرگوشی نما آواز میں بولا تو زوہان نے اُس پر کان نہیں دھرے

"اماں سائیں نہ ماہا تھی۔۔"اور نہ یہ سب تو کیا آپ جانتے ہوئے بھی ہماری شادی ایسے پاگل انسان سے کروائے گیں؟"جس کو مرغی کا دورا پڑتا ہو۔۔"ماہا نے رونی شکل بنائے فاحا کو دیکھ کر کہا تو وہ سوچ میں پڑ گئ

"ارے ماہا جی میں پاگل انسان نہیں ہوں۔۔" یہاں واقعی کوئی کالی لڑکی کھڑی تھی۔۔"اصغر نے مداخلت کرتے ہوئے اُس کو بتایا

"یہاں کوئی کالی لڑکی نہیں ہے۔۔"سب گوری چٹی ہیں۔۔"ماہا نے اُس کو دیکھ کر جتاتے ہوئے لہجے میں بتایا

"کوئی ثبوت ہے کہ تمہیں مرغی دورہ نہیں پڑتا؟"رایان نے بڑی سنجیدگی سے پوچھا

"آپ کے پاس کوئی ثبوت ہے کہ مجھے مرغی کا دورا پڑتا ہے۔۔؟وہ جواباً اُس پر چڑھ

ڈورا

"یہ میرے بریںڈڈ جُرابیں اِس بات کا منہ بولتا ثبوت ہیں کہ تمہیں مرغی کا دورہ پڑتا ہے۔۔"چلو مان لیا میں غلط ہوں پر پھر تمہیں اِن کی مسرور کر دینے والی خوشبو پر ہوش کیوں آیا پہلے کیوں نہیں آیا؟۔"رایان اپنے پاؤں اُس کو دِکھاتا بولا تو اپنی جگہ وہ پہلو بدلتا رہ گیا

"اپنی ماں اور پھوپھو کو یہاں سے واپس لے جاؤ۔۔"فاحا ایک نتیجے پر پُہنچ کر بولی

"پر

پرور کو چھوڑو ابھی جو اماں سائیں نے کہا ہے وہ کرو۔۔"ورنہ تھاڈی خیر نہیں۔۔ماہا نے چہرے پر پُراسرار مسکراہٹ سجائے کہا تو اصغر کے ہوش اُڑ گئے

"آنٹی اِس نے مجھے لات ماری تھی۔۔"ماہا کی طرف اِشارہ کرتا وہ ڈر ڈر کر بتانے لگا

"اماں سائیں۔۔۔۔۔۔۔۔"ماہا کھینچ کر اُس کو پُکارتی اُس کے کندھے پر سر رکھ گئ

"کچھ دیر پہلے کہا کہ وہ ماہی نہ تھی۔۔"اور اب بول رہے ہو ماہی تھی۔۔"فاحا کو

اُس پر غُصہ آیا

"لگتا ہے گجنی فلم کا سائیڈ ایفکٹ ہے۔۔رایان نے لقمہ دیا

"ماہا اِتنی بے مول ہو گی۔۔"اُس کو پتا نہیں تھا۔۔"یعنی ہماری شادی آپ لوگ ایسے انسان سے کروانے والے تھے۔۔'جس کو مرغی کا دورہ پڑتا ہے۔۔"بُھلکر ہے۔۔"معصوموں پر الزام تراشی کرتا ہے۔۔"ماہا اپنے نا آنے والے آنسوؤں صاف کرتی بول کر چلی گئی تو اُس کی ڈرامے بازی"زوہان"المان"رایان اپنی جگہ دنگ رہ گئے تھے۔۔"البتہ فاحا بیچاری شرمندہ ہو گئی تھی

"یہ تو میری ڈیوٹی تھی۔۔"ماہی میری جگہ کیسے لے سکتی ہے؟"ماہا کی ایکٹنگ پر رایان احتجاجاً بولا

"سب نے اپنے اپنے حصے کا کام کیا ہے۔۔"زوہان نے اُس کو دیکھ کر جتاتا تو وہ دل مسوس کر تارہ گیا

"کیا ہوا آپ لوگ اِتنا خاموش کیوں ہو؟"اقدس سب کو چُپ دیکھ کر پوچھنے لگی

"آپو آپ بہت جلدی آ گئیں ہیں۔۔"رایان نے اُس کو دیکھ کر مسکراہٹ پاس کر کے کہا

"ساری فلوپ مووی ختم ہو چکی ہے۔۔"سکندر نے ہاتھ کھڑے کیے کہا

"کیا مطلب؟"رشتہ طے ہو گیا؟"اقدس کو دھچکا لگا

"ارے نہیں اقدس آپو رشتہ نہیں ہوا۔۔"زوہان نے اپنا سر نفی میں ہلا کر بتایا

"پھر؟"اقدس نے جاننا چاہا

"پھر کیا نہیں ہوا بس تو نہیں ہوا۔"آپ بتائے اِتنی لیٹ کیوں آئی ہیں؟"سکندر نے پوچھا

"وہ دراصل آتش کو ضروری کام بیچ میں آ گیا تھا تو اِس لیے آنے میں لیٹ ہو گئ۔۔۔"اقدس نے بتایا

"وہ نہیں آیا ساتھ؟"فاحا نے پوچھا

"وہ اندر نہیں آئے۔۔۔"اقدس نے بتایا

"کیوں؟"رایان نے پوچھا

"وہ بزی ہوتے ہیں۔۔"اقدس نے آہستگی سے بتایا

"ہمم اب ایسے انسان کو ایسے وقت میں ہم یہ بھی نہیں بول سکتے کہ اِتنا وہ مسنٹر۔۔"کیونکہ پرائم منسٹر تو وہ واقعی میں ہے۔۔"رایان اپنی بات پر آخر میں خود ہی ہنس پڑا

"آپ خوش تو ہیں نہ؟"اقدس کو چُپ دیکھ کر زوہان نے فکر مندی سے پوچھا

"ہاں ہم خوش ہیں۔۔"اقدس نے مسکرا کر بتایا لیکن زوہان کو یقین نہ آیا اُس کی بات سن کر۔۔"پر اِتنے سارے لوگوں کے بیچ اُس نے اقدس کو کُرید نا ضروری نہیں سمجھا

"تم اپنے جیجا سے نہیں ملے نہ؟"رایان کو اچانک خیال آیا تو پوچھا

"ہم نہیں ملے۔۔"وہ کبھی یہاں آئے ہی نہیں۔۔"المان نے شانے اُچکا کر بتایا

"اُس دن جب ڈراپ کرنے چلے تھے۔۔"اگر ہماری بات مان کر گھر کے اندر آجاتے تو ملاقات ہو جاتی۔۔"اقدس نے اُس کی بات پر کہا

"ہاں لیکن نیکسٹ ٹائیم اِن شاءاللہ۔۔"المان بس یہی بول پایا

"ماہی کہاں ہے؟"اقدس کو ماہا نظر نہ آئی تو پوچھا

"وہ شدید غم میں مبتلا ہے۔۔"آج اُس کا دل ٹوٹا ہے۔۔"یعنی ایسا رشتہ شاید کسی لڑکی کے لیے آیا ہو۔۔"رایان نے چہرے پر اُفسردگی کے تاثرات سجائے بتایا

"اُس کو پریشان ہونے کی کیا بات؟"ایسا تو ہوتا رہتا ہے اور ہماری ماہی تو بہت بہادر ہے۔۔"ہم اُس کو دیکھ آتے ہیں۔۔"اقدس اِتنا کہتی اُٹھ کھڑی ہوئی

"ابھی نہ جائیے۔۔"ابھی تو اُس کو اپنا دل ہلکان میر اہلکہ کرنے دے۔۔"آپ بعد میں پھر جایئے گا اُس کو دیکھنے۔۔"رایان نے اُس کو اُٹھتا دیکھ کر کہا

"ہاں یہ سہی بول رہا ہے۔۔"اُس کو اپنے رشتے پکے نہ ہونے والی بات پر ماتم کرنے دے۔۔"سکندر رایان کی بات پر اتفاق کرتا بولا

"کتنا عقلمند ہو گیا ہوں میں۔۔"ہر کوئی میری بات سے اتفاق کر رہا۔۔"بس اللہ نظرِ بد سے بچائے۔۔۔"اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتا رایان آہستگی سے بڑبڑایا

"آپ کو مان صاحب اپنے کمرے میں بُلا رہے ہے۔۔۔"عیشا ایک کال سُننے دور کونے میں آئی تو ملازمہ نے آکر اُس کو کہا تو عیشا کو اُچنبھا ہوا

"مان مجھے اپنے کمرے میں آنے کا بول رہا ہے؟"عیشا کو یقین نہ آیا۔۔"بھلا وہ اُس کو اپنے کمرے میں آنے کا کیوں کہے گا؟"یہ سوال فوراً سے اُس کے دماغ میں آیا تھا

"جج جی۔۔"وہ اُس کا ایسا انداز دیکھ کر ہکلائی کیونکہ یہ پیغام دینے کے لیے اُس کو سکندر نے کہا۔۔"جو انجان تھا کہ اب اِس کام کا کوئی فائدہ نہیں۔۔"رایان اور زوہان نے پلان چینج جو کر لیا تھا

"ٹھیک ہے میں جاتی ہوں۔۔"عیشا اُس کو دیکھ کر کہتی المان کے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔

"آج اگر اُس نے کوئی فضول بکواس کی تو میں کوئی لحاظ نہیں کروں گی۔۔"اپنا سیل فون آف کرتی وہ المان کے کمرے کے باہر کھڑی بڑبڑانے لگی۔۔"پھر دروازہ کھولتی وہ اندر آئی تو دِکھا جہاں المان گود میں تکیہ رکھے کسی کتاب کا مطالعہ کرنے میں مصروف تھا۔۔

"کیوں بلایا یہاں مجھے؟"وہ جو پہلے ہی اُس کے آنے پر حیران تھا۔۔"اُس کے سوال پر مزید حیران ہوا

"ہم نے؟"المان نے اپنی طرف اِشارہ کیا

"یہ تمہارا کمرہ ہے نہ؟"عیشا نے پوچھا

"ہاں پر ہم نے تو تمہیں یہاں نہیں بُلایا۔۔"المان نے جواباً کہا تو وہ کچھ پل اُس کو دیکھتی رہی۔۔"پھر اُس کو لگا کہ شاید ملازمہ نے ٹھیک سے کچھ سمجھا نہیں غلطی سے اُس کو بول دیا تو اُس نے گہری سانس بھری

"اوکے۔۔سر جھٹک کر کہتی وہ جانے لگی تو ہینڈل پر ہاتھ رکھتے ہی اُس کو کچھ عجیب

محسوس ہوا

"دروازے کا لاک خراب ہے کیا؟"دروازے کو نہ کُھلتا دیکھ کر عیشا نے المان کو دیکھ کر پوچھا جو بس خاموش سا اُس کی کاروائی ملاحظہ فرما رہا تھا

"نہیں کیوں؟"المان نے نا سمجھی سے اُس کو دیکھا

"کھل نہیں رہا شاید جم گیا ہے۔۔"یا پھر پیچھے سے لاک کیا ہے کسی نے۔۔"عیشا نے کہا تکیہ اور کتاب بیڈ پر رکھتا وہ اُٹھ کر اُس کے قریب پُہنچا

"ایسا تو کبھی نہیں ہوا۔۔"اور باہر سے دروازہ لاک کوئی کیوں کرے گا؟"المان خود دروازے کو کھولنے کی کوشش کرتا ہوا بولا

"کیا ہوا نہیں کھل رہا؟"عیشا کو پریشانی ہوئی

"باہر سے لاک ہے۔۔"المان نے بتایا

"تو تمہارے پاس کوئی ڈوبلیکیٹ چابی ہو گی نہ؟"عیشا نے پوچھا

"نہیں ہمارے پاس کوئی بھی چابی نہیں۔۔"المان اپنا سر نفی میں ہلاتا بتانے لگا

"کیا مطلب؟"تمہارے پاس اپنے کمرے کی ڈوبلیکٹ چابی تک نہیں؟"عیشا نے اُس کو گھور کر پوچھا

"نہیں کیونکہ ہمیں پتا نہیں تھا نہ کہ کوئی ہمارے گھر میں۔"۔ہمارے ہی کمرے میں ہمیں لاک کر کے چلا جائے گا۔۔"اگر پتا ہوتا تو ایک سے زائد چابیاں اپنے پاس رکھتے۔۔"المان کو اُس کی بات بے تُکی سے لگی تبھی جواباً اُس کو گھور کر بولا

"تم سے بس باتیں کروالوں جتنی چاہے۔۔"اب اِس کا کچھ کرو۔۔"مجھے باہر جانا ہے۔۔"عیشا نے چڑ کر کہا

"ہم کیا کرینگے؟"تم باہر سے کسی کو کال کرو۔۔"المان نے کہا تو اُس کی بات عیشا کو ٹھیک لگی۔۔"تبھی زوہان کو کال کرنے لگی تو پتا لگا اُس کا نمبر بند تھا

"باہر فیملی مومنٹ آن ہے کسی کا بھی فون آن نہیں ہوگا۔۔"تم ایسا کرو یہ دروازہ توڑ دو۔۔"عیشا نے پریشانی سے کہا

"ہم عام انسان ہیں۔۔"یہ دروازہ کیسے توڑ سکتے ہیں۔۔"تم باری باری سب کا نمبر

ملاتی رہو۔۔"کسی کا فون آن ضرور ہو گا۔۔"اسپیشلی جگو کا فون وہ کبھی اپنا موبائیل آف نہیں رکھتا۔۔"المان نے اُس کو مشورہ دیتے بتایا

"میں اُس کو کال نہیں کروں گی۔۔"تمہیں کرنا ہے تو کرو۔۔"عیشا نے سنجیدگی سے کہا

"کیوں نہیں کر سکتی؟"اُس کو کال کرو۔"اگر سب کے سیل فونز آف ہیں تو ایک وہ ہی ہماری مدد کر سکتا ہے۔۔"ورنہ بیٹھی رہو یہی۔۔۔المان نے کہا تو وہ دانت پیس کر اُس کو گھورتی سالوں بعد رایان کو خود سے کال کرنے لگی۔۔

www.novelsclubb.com

"زہے نصیب زے نصیب۔۔"آج تم نے مجھے کال کیسے کر لی؟"یہ میں کوئی خواب تو نہیں دیکھ رہا؟"دوسری طرف واقعی میں رایان کا سیل فون آن تھا

"مصیبت میں خچر کو بھی باپ بنانا پڑتا ہے۔۔"عیشا نے اُس کی بات پر تپ کر جواب دیا

?Who is khachar"

رایان اُس کی بات پر اٹک سا گیا

"کہاں ہو تم اِس وقت ؟"عیشا نے اُس کی بات کو اگنور کیا

"میں جنت میں اپنی ستر حوروں کے ساتھ یادگار لمحات گزار رہا ہوں۔۔" تمہیں کوئی ضروری بات کرنی ہے؟"رایان نے مسکرا کر بتانے کے بعد پوچھا تو عیشا نے صبر کا گھونٹ بھرا

"مان کے کمرے میں آؤ جلدی۔۔"عیشا نے کہا تو وہ الرٹ ہوا

"وہاں کیوں خیریت؟"اُس کو کچھ ہو گیا ہے کیا؟"رایان پریشان ہوا تھا۔۔"لیکن اُس کی بات پر عیشا نے کاٹ دار نظروں سے المان کو دیکھا جو کافی ریلیکس بیٹھا تھا

"میں اُس کے کمرے میں ہوں۔۔"اور غلطی سے لاک ہو گئی ہوں۔۔"تو تم جلدی سے آؤ اور آ کر دروازہ کھول دو۔۔"عیشا نے سر جھٹک کر بتایا تو رایان تنہا گوشے میں آیا

"کیا تم تہہ خانے میں لاک ہو گئی ہو؟"لیکن کیسے ؟" یہاں کوئی تہہ خانہ بھی ہے اور ہمیں پتا بھی نہیں؟"یعنی جو کہتے تھے۔"بڑی حویلیوں میں تہہ خانے ہوتے ہیں۔۔"وہ باتیں سچ ہوتیں ہیں؟"رایان کافی پریشانی سے بولا تو عیشا موبائیل اسکرین کو گھورنے لگی

"کیا بہرے ہو گئے ہو؟" یا اُلٹا سُننے لگے ہو۔۔"میں نے کہا میں المان کے کمرے میں ہوں۔۔"وہ باہر سے کسی نے لاک کر دیا ہے تم آ کر اُس کو کھولو۔۔"عیشا نے دانت پر دانت جمائے اُس سے کہا

"ہاں میں جان گیا۔۔"لیکن تم فکر نہیں کرو میں دیکھتا ہوں کہ تہہ خانہ کہاں ہے؟"پھر تمہیں وہاں سے آزاد کرواتا ہوں۔۔"یقین جانو میرے پھیپھڑے اور میرا جگہ پریشان ہو گیا ہے۔۔"رایان نے اُس کو اپنی طرف سے تسلی کروائی

"رایان میرا دماغ خراب کرنے کی ضرورت نہیں۔۔"عیشا نے ضبط سے کہا

"کیا بھوک لگی ہے؟"مجھے بھی بھوک لگی ہے۔۔"صبح سے ناشتہ اور لنچ کے بعد

بس پکوڑے اور سموسے کھائیں ہیں۔۔"تم پریشان نہیں ہو تمہارے لیے کچھ کھانے کے لیے بھی لاؤں گا۔۔۔"رایان کی پریشانی میں گویا اضافہ ہوا

"اگر تم میرے سامنے ہوتے تو میں تمہارا گلا دبا دیتی۔۔"عیشا کا بس نہیں چلا ورنہ وہ سیل فون میں گُھس کر اُس کا حشر نشر بگاڑ دیتی

"نہیں نہیں اِتنی چھوٹی چھوٹی باتوں پر اپنا گلا کون دباتا ہے؟"اب میں کال رکھتا ہوں۔۔"کیونکہ تہہ خانے کی لوکیشن بھی تو تلاش کرنی ہے۔۔"رایان اپنی ہانک کر کال ڈراپ کر گیا تو وہ بس سیل فون کی اسکرین کو دیکھتی رہ گئ

"کیا کہا اُس نے؟"المان نے پوچھا

"وہ پاگل ہو گیا ہے۔۔"ہمیں ہی کچھ کرنا ہو گا۔۔"عیشا نے اپنی کنپٹی مسل کر جواب دیا

"تمہارے پاس اگر کوئی پِن ہے تو اُس سے کھول کر دیکھ لو۔۔"المان نے کسی خیال کے تحت کہا

www.novelsclubb.com

"سب میں کروں تو تم کس کام کے لیے ہو؟"اُونچی آواز میں سب کو اکھٹا کرو نہ۔۔"عیشا مزید بپھری ہوئی

"روم ساؤنڈ پروف ہے۔۔"المان نے بتایا

"لعنت ہو اِس ساؤنڈ سسٹم پر۔۔"تپ کر کہتی وہ اپنے بالوں سے پِن نکال کر دروازہ کھولنے کی کوشش کرنے لگی

"یہ کیسے لگاتے ہیں پن چابی والی جگہ پر؟"عیشا کو کچھ سمجھ نہیں آیا

"ہمارا تجربہ نہیں اور نہ کوئی ڈکیتی ہے جو پتا ہو کہ کمرے کیسے کُھلتے ہیں۔۔"المان نے بتایا تو اپنے ہاتھوں کی مٹھیوں کو بھینچ کر عیشا نے خود پر سکون کرنے کی کوشش کی

"آپ کچھ بتانے والی تھی نہ؟"پھر بتائے کیا ہوا تھا مان کے ساتھ؟"فاحا کو اب موقع ملا تو میشا سے پوچھا

"اُس کے ساتھ جو ہوا اُس پر تمہیں یقین نہیں آئے گا۔۔" میشا نے گہری سانس بھر کر بتایا تب تک وہاں مسکراتا رایان بھی آ گیا تھا

"ایسی بھی کیا بات ہے؟" فاحا کو اب خوف سا آنے لگا

"دیبا۔۔" میشا نے بتانا شروع کیا

"یہ آج تمہیں کیسے یاد آ گئی؟" سوہان نے تعجب سے اُس کو دیکھا

"آپ کو یاد ہے نہ وہ سالوں پہلے یہاں سے چلی گئی تھی۔۔" فاحا نے بھی کہا

"مجھے سب یاد ہے۔۔" اور یہ دیبا بس موقعے کی تاک میں تھی جو اُس کو مل گیا۔۔ "اُس نے لندن جا کر مان کو اغوا کیا اور اُس کو مینٹلی ٹارچر کیا۔۔ "اِس حد تک کہ وہ کچھ بھی سوچنے اور سمجھنے کی پوزیشن میں نہ رہا تھا۔۔ "اُس نے وہ سارا غُصہ مان پر اُتارا جو اُس کو تم پر تھا۔۔ "اسیر پر تھا۔۔ "مختصر جو ہم سب پر تھا۔۔ "میشا نے بتایا تو فاحا حق دق سی اُس کو دیکھنے لگی۔۔ "اُس کو اپنے کانوں پر یقین نہیں آیا اور نہ یہ سن کر کہ مان نے اِتنا کچھ اکیلے برداشت کیا تھا

"پر وہ تو

"فاحا سے کچھ بولا نہیں گیا تھا۔۔" وہ اپنے منہ پر ہاتھ رکھتی خود کو پر سکون کرنے کی کوشش کرنے لگی۔

"میں چھ سال پہلے جس کیس پر انویسٹی گیشن کر رہی تھی۔۔" اور جس کیس پر زاویار اسحاق کو پاکستان آنے کا کہا تھا اُس نے میری مدد کی۔۔" اُس نے مجھے بتایا کہ مجھے جس کی تلاش ہے اُس کا لنک کسی سیاستداں سے نہیں یہ بس ہماری ٹیم کو گمراہ کرنے کے لیے افواہیں پھیلا رہے تھے۔۔" وہ دیبا غلط کاموں میں ملوث ہو گئ تھی۔۔" اور اُن لوگوں کی مدد سے وہ مان تک پُہنچ گئ تھی۔" اور سالوں تک اُس کو اپنے پاس رکھ کر اُس کو دماغی طور پر معذور کر دیا کہ وہ بیچارا کچھ بھی کرنے کے قابل نہ رہا تھا۔۔" میشا نے گہری سانس بھر کر اُس کو بتایا تو فاحا کا حال بُرا ہونے لگا تھا یہ سب جان کر

"موم اُس نے ہمیں بتایا کہ اُس کے ساتھ جن

"ایسا کچھ نہیں ہوا تھا اُس کے ساتھ۔۔"رایان ابھی اُس کو کچھ بتانے لگا تھا جب میشا اُس کی بات درمیان میں کاٹ کر بولی

"کیا مطلب؟"اُس نے خود یہ بات بتائی۔۔"رایان حیران ہوا

"میں نے ابھی بتایا نہ اُس کو مینٹلی طور پر ٹارچر کیا گیا تھا تو بس یہی بات ہے۔۔"وہ اپنے حواسو میں نہیں ہوتا تھا۔۔"وہاں اُس کو لوگ جو کچھ بھی کہتے تھے وہ اُس بات کو تسلیم کر دیا کرتا تھا۔۔"اُس کے جسم پر جلتے کوئلے رکھتے تھے۔"مارتے تھے پیٹتے تھے۔۔"دیٹس آل۔۔"پر جو کچھ مان کو لگتا ہے وہ سچ نہیں ہے۔۔"یہ سب دیبا نے باتیں اُس کے دماغ میں اِس لیے ڈالی تاکہ وہ سوچ سوچ کر پاگل

ہو جائے۔۔"اور سچ میں وہ پاگل ہو بھی جاتا اگر وہاں سے رہا نہ ہو جاتا تو۔"میشا نے سنجیدگی سے بتایا تو رایان کو خوشگوار حیرت ہوئی۔۔"فاحا بس اب خالی خالی نظروں سے اُن کو دیکھ رہی تھی۔۔"اُس کے بیٹے کے ساتھ اِتنا کچھ ہوا تھا اور وہ ہر بات سے انجان تھی۔۔"جب وہ واپس آیا تھا تو بھی وہ اُس سے پوچھ نہ پائی کہ تمہیں تکلیف تو

نہیں کوئی؟

"تو یعنی اُس کے ساتھ ° سنی وغیرہ نہیں ہوا تھا؟" رایان نے ہنس کر پوچھا۔۔"وہ جہاں پہلے اُس کے لیے پریشان ہوا تھا اب جیسے ساری پریشانی غائب ہو گئی تھی

"بلکل بس اب اِس بات کا یقین دلوانا مان کو بھی ہے۔۔" میشا نے بتایا تو ایک خیال کے تحت وہ چونکا

"موم پر اُس نے کوئی رپورٹس بھی کروائیں تھیں۔۔" رایان پریشانی سے بولا

"وہ رپورٹس اُس نے خود دیکھی تھیں؟" میشا نے پوچھا

"میرا نہیں خیال۔۔" رایان نے اپنی طرف سے اندازہ لگایا

"مان باقی کے سال جس کے ساتھ رہا تھا۔۔" شاید اُس کو بھی کوئی مس انڈرسٹینڈنگ ہوئی ہے۔۔" کیونکہ اُس کے جسم پر جلن اور مار پیٹ کے نشان کچھ اِس طرح سے ہیں۔۔" پر رپورٹ میں میرا نہیں خیال کچھ کلیئر آیا ہو گا۔۔" یا پھر وہ مان کو کچھ اور بات بتانا چاہتا ہو پر مان نے سُننا گوارہ نہ کیا ہو۔۔" میشا نے بتایا

"اگر ایسی بات ہے تو پارٹی کرنا بنتی ہے۔۔"خوامخواہ وہ اُداس گُڈھا بنا پھِرتا ہے اور آپ کو چاہیے کہ اب عیشو کو اُس کے ساتھ رُخصت کر دینا چاہیے کیونکہ وہی اُس کو اب سیدھا کر سکتی ہے۔۔"رایان نے اب کافی عجلت کا مظاہرہ کیا

"یہ بات کیا اسیر کو پتا ہے؟"فاحا کی سوچیں فلحال المان کے گرد تھیں

"ہاں اُس کو پتا ہے۔۔"اور اُس نے دیبا کو لنگڑا کر کے کسی ایجنسی کے حوالے کیا تھا۔۔"اب وہ نہیں بچتی کافی عبرت کا نشانہ بننے والی ہے۔۔"کتوں سے بدتر موت مرے گی وہ۔۔"میشا نے ہنس کر بتایا تو فاحا کے دل کی جلن تھوڑا کم ہوئی

"اُنہوں نے مجھ سے یہ بات کیوں چُھپائی؟"کیا فاحا کا حق نہیں تھا جاننے کا کہ اُس کے بیٹے پر کیا کچھ ہوا ہے۔۔"فاحا بھرائی ہوئی آواز میں بولی

"میری جان اُس نے اِس لیے نہیں بتایا ہو گا کیونکہ اُس کو پتا تھا تم نے جان کر رونا شروع کر دینا ہے۔۔"سوہان اُس کو اپنے ساتھ لگائے بولی

"ہاں نہ خالہ پلیز یہ ایموشنل سین اب اسکیپ کر دے۔۔"سالوں بعد سب

نارمل ہونے لگا ہے۔۔"رایان بھی اُن کے ساتھ لگتا بولا تو وہ روتی ہوئی ہنس پڑی

"ویسے میری بات سن لو۔۔"تم لڑکے والی ہو اُس بات کا دھونس جمانا ایک طرف

لیکن ہمارے یہاں لڑکی کے باپ نے صاف لفظوں میں بول دیا ہے کہ اگر لڑکا

اپنی لڑکی لینے کی بات خود کرے گا تو وہ اپنی خوشی کو رُخصت کرے گا ورنہ

نہیں۔۔"میشا نے ہاتھ کھڑے کیے آرام سے بتایا

"میشا ٹھیک بول رہی ہے۔۔"زوریز اور آریان کی لاڈلی تو وہ پہلے بھی

تھی۔۔"لیکن اِن سالوں میں سمجھو اُن کی لاڈلی ایکسٹرا لیول پر بن گئ

ہے۔۔"سوہان نے بھی کہا تو فاحا مسکرائی

"آپ دونوں پریشان نہ ہو۔۔"مان تو کیا اُس کا باپ بھی آئے گا۔۔"فاحا نے کہا تو

رایان کی ہنسی چھوٹ گئ

"بجا فرمایا اسیر خالو کا آنا بھی ضروری ہے۔۔"دولہے کا باپ جو ہیں۔۔"رایان نے

شرارت سے اُس کو دیکھ کر کہا تو فاحا نے اُس کے کان کھینچے

"آپ کا بیٹا نہیں سُدھر سکتا۔۔" فاحا نے آریان کو اپنے ساتھ لگائے ہنس کر میشا سے کہا۔۔ "تو وہ دلکش انداز میں مسکراتا اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرنے لگا۔۔ "جیسے جانے کونسا بڑا اُس کو اعزاز ملا ہو

"اِس کا باپ کبھی سُدھرا جو میں اِس سے سُدھرنے کی کوئی اُمید رکھوں گی۔۔" وہ تو شکر ہے خوشی کا زیادہ اُٹھنا بیٹھنا ہمارے پیارے جیجا زوریز کے ساتھ زیادہ ہوتا تھا۔۔ "ورنہ اُس میں بھی آریان کے جراثیم ٹرانسفر ہو جاتے۔۔" میشا تاسف سے رایان کو دیکھ کر جواباً بولی

"ہاں بس یہ سوہان آپو کی سرسری ملاقات کا کمال ہے جو ہمیں اِتنے سُلجھے ہوئے جیجا جی ملے۔۔" ورنہ فاحا کے بالوں میں چاندی آگئی ہے۔۔ "پر ایسی سرسری ملاقات کسی سے نہ ہو پائی۔۔۔" فاحا شرارت بھری نظروں سے خاموش بیٹھی سوہان کو دیکھ کر بولی تو اُس کی بات کا مطلب سمجھتی سوہان اُن دونوں کو گھورنے لگی۔ "جن کے چہرے پر معنی خیز مسکراہٹ تھی۔۔ "رایان جبکہ اپنی گردن پر

ہاتھ پھیرنے لگا کیونکہ وہ اُن کی بات کا مطلب جان نہ پایا تھا

#سلامِ_عشق

#تحریر_رمشا_حُسین

Episode 42

"اب اگر تمہاری یہ خواہش اسیر کو پتا لگی نہ تو وہ اچھی خاصی ملاقات کروائے گا۔۔"سوہان نے ایک چپت اُس کے ماتھے پر لگائے کہا

"ملاقات نہیں "سرسری ملاقات۔۔"میشا نے لُقمہ دیا

www.novelsclubb.com

"یہ آپ لوگ کوڈورڈز میں کیا باتیں کر رہی ہیں۔۔"؟"رایان نے بلآخر اُن کو اپنی موجودگی کا احساس کروایا

"کچھ بھی نہیں تم بس۔۔"زوہان اور عیشو کو کو کہو کہ اب آنے کی کریں۔۔"اور تم اب اگر دوبارہ ماہی کا رشتہ آئے تو اِس پلٹن کو دعوت مت دینا۔۔"اگر دعوت

دی تو ہو گیا تمہاری بیٹی کا رشتہ۔۔"میشا ایان کو کہتی آخر میں فاحا سے بولی

"اب ایسی تو کوئی بات نہیں۔۔"یہ جب ساتھ ہو گے تو اچھا رہے گا۔۔"فاحا نے کہا تو ایان اُس کی فلائنگ کس کرتا باہر نکل گیا

"ہٹو ہم کرتے ہیں۔۔"المان اُس کی ناکام کوششوں کو دیکھ کر بولا تو پِن اُس کو پکڑاتی وہ بیڈ پر بیٹھ گئ۔

"دوسری پِن دو۔۔"یہ خراب ہو گئ ہے۔۔"المان نے پِن کو دیکھ کر اُس کو کہا

"بیٹھ جاؤ تمہارے بس کی بات بھی نہیں ہے یہ۔۔۔"عیشا نے اپنا سر نفی میں ہلا کر کہا

"کوشش تو کر لینی چاہیے۔۔"المان نے کہا

"کر کے دیکھ لو۔۔"میرے پاس تو بس ایک پِن تھی۔۔"عیشا نے شانے اُچکا کر جواب دیا تو المان بھی اپنی کوششوں کو ترک کرتا اُس کے کچھ فاصلے پر بیٹھ گیا

"مجھے لگ رہا ہے۔۔" یہ رایان یا پھر سکندر کی کوئی شرارت ہے۔۔"عیشا نے کچھ توقع بعد کہا

"وہ ایسا کیوں کرینگے؟"المان نے پوچھا

"ڈونٹ نو۔۔"عیشا نے لاعلمی کا مظاہرہ کیا تو دونوں کے درمیان خاموشی حائل ہو گئی۔۔

"تم نے پھر ہماری بات پر غور کیا؟"المان نے گردن موڑ کر اُس کو دیکھ کر پوچھا

"طلاق والی بات پر؟"عیشا نے بھی اُس کو دیکھا

"ہاں۔۔"المان یکلفظی بولا

"مجھے اگر طلاق چاہیے ہوتی تو چھ سالوں میں کورٹ سے کب کا خلع لے چُکی ہوتی۔۔"لیکن میں نے سوچا بغیر تمہیں موقع دیئے کوئی بھی میں اِتنا بڑا فیصلہ اکیلے نہیں لے سکتی۔۔"پر تمہاری ایک رٹ پر اندازہ ہو رہا ہے کہ تمہیں کافی انٹرسٹ

www.novelsclubb.com

ہے علیحدگی میں۔۔۔عیشا نے کہا تو المان کو سمجھ میں نہیں آیا کہ کیا جواب دے

"تم ہم سے پیار نہیں کرتی۔۔"ہمیں پسند نہیں کرتی تو پھر یہ رشتہ کیوں نبھانا چاہتی ہو؟"المان نے اُلجھن آمیز لہجے میں پوچھا

"کیونکہ تم میرے ڈیڈ کی پسند ہو۔۔"کیونکہ اسیر خالو کو لگتا ہے ہم دونوں کا جوڑ بیسٹ ہے۔۔"عیشا نے جواب دیا تو وہ لاجواب ہو گیا

"اور تمہاری اپنی رائے کیا ہے ہمارے مطلق؟"المان نے کچھ سوچ کر پوچھا

"میری؟"عیشا کے تمسخرانہ مسکراہٹ سے اُس کو دیکھ کر پوچھا

"ہاں تمہاری کیوں کیا ہوا؟"المان کو اُس کا ایسے ردعمل دینا سمجھ میں نہیں آیا

"میری اُس انسان کے لیے کیا رائے ہو گی۔۔"جس نے نکاح کے دن بولا تھا کہ ہمارا رشتہ بے جوڑ ہے۔۔"جس نے مجھے کوئی آسرا نہیں دیا تھا۔۔"کوئی جھوٹی اُمید نہ دلائی تھی۔۔"اور جب چھ سالوں بعد واپس آیا تو مجھ سے بولا کہ طلاق مانگو۔۔"تو ایسے شخص کے بارے میں کیا رائے ہو گی میری؟"خود سوچ کر بتاؤ

مجھے۔۔"عیشا نے اُلٹا اُس سے سوال جواب کیا

"کیا یہ طنز ہے؟"المان نے پوچھا

"میں نے عام انداز میں ایک بات تم سے پوچھی ہے۔۔"عیشا نے شانے اُچکا کر جواب دیا

"ہم نے شاید سالوں پہلے خود غرضی کا مظاہرہ کچھ زیادہ کر لیا تھا۔۔"المان نے اعتراف کیا

"اور اُس دن؟"عیشا نے یاد کروایا

"ہمیں لگتا ہے۔۔"ہم تمہارے قابل نہیں ہے۔"تبھی اُس دن ہم نے تم سے یہ بات کی۔۔۔"المان نے وجہ بتائی

"ڈیڈ کو لگتا ہے تمہارے علاوہ میرے قابل کوئی اور نہیں۔۔۔"عیشا چہرے پر عجیب مسکراہٹ سجائے بولی

"کیا اِن سالوں میں تمہیں کسی سے پیار نہیں ہوا؟"المان نے پوچھا

"ہر لڑکی کی زندگی محبت کے گرد چکر نہیں کاٹتی۔۔"ہر لڑکی فیری ٹیل والی زندگی گزارنا پسند نہیں کرتی۔کچھ لڑکیوں کے محبت کے علاوہ اپنے کچھ خواب اپنے کچھ گولز ہوتے ہیں۔۔"جن کو پورا ہوتا دیکھنا اُن کی سب سے بڑی خواہش ہوتی ہے۔۔"اور میں ٹپیکل لڑکیوں سے تھوڑا الگ ہوں۔۔"میں محبت پر بلیو نہیں کرتی۔۔"ہلانکہ ہمارے یہاں سب کی لو میرج ہوئی ہے۔۔"عیشا نے بتایا تو وہ بس اُس کو دیکھتا رہ گیا

"ہاں تم واقعی عام لڑکیوں سے الگ ہو۔ن"المان نے تسلیم کیا

"پر تم الگ نہیں ہو۔۔"تم اُنہیں مردوں میں سے ہو۔۔"جن کو دبو قسم کی لڑکی چاہیے ہوتی ہے۔۔"جس کا سر جُھکا ہوا ہو۔۔"بات کریں تو درمیاں میں دس بیس پچکیاں بھرے۔۔"سامنے سے گزرے تو اُس کے ہر قدم پر لرزش ظاہر ہو۔۔"جب کام کریں تو اُس کے ہاتھوں میں کپکپاہٹ ہو۔۔"عیشا نے کہا تو المان نے لب بھینچ کر اُس کو دیکھا

"ایسی کوئی بات نہیں۔۔"کیونکہ ہمیں پتا ہے۔۔"ہم جس صدی میں پیدا ہوئے ہیں۔۔"وہاں ایسی لڑکیاں چراغ لیکر ڈھونڈنے سے بھی نہیں ملے گی۔۔"المان نے کہا تو اُس کی بات پر عیشا نے اپنی آنکھیں گُھمائی

"اچھی بات ہے جو تمہیں پتا ہے۔۔"عیشا نے سر جھٹک کر کہا

"تم نے سب کچھ بول دیا۔۔"لیکن ہمارے سوال کا جواب نہیں دیا۔۔"المان گھوم پِھر کر اپنے مطلب کی بات پر آیا

"تمہیں جواب میں دے چُکی ہوں۔۔"عیشا نے یاد کروایا

"وہ جواب ہماری سمجھ میں نہیں آیا۔۔"المان نے بتایا

"تمہارے مطلب کا جواب کونسا ہو گا؟"یہی کہ میں تم سے طلاق لینا چاہتی ہوں۔۔"اور طلاق لوں گی بھی تو سوری۔۔"کیونکہ مسئلہ تمہیں ہے اِس رشتے سے۔۔"مجھے نہیں کیونکہ میں لڑکی ہوں۔۔کمپرومائز کر سکتی ہوں۔۔"پر تم نہیں کر سکتے تو یہ بات فیملی سے کرو گے بھی تم۔۔"میرے کندھوں پر بندوق رکھ کر

نہیں چلا سکتے مسٹر المان اسیر ملک۔۔"عیشا نے کہا تو المان بے اختیار مسکرا پڑا

"ہم نے ایسا نہیں چاہا تھا۔۔"المان نے بتایا

"ہاں تم نے ایسا نہیں چاہا تھا۔۔"بس میں ہی تم سے شادی کرنے کا خواب دیکھ کر بڑی ہوئی ہوں۔۔"عیشا اُس کی بات پر خاصے طنزیہ لہجے میں بولی

"انکار تم بھی نہیں کر سکتی۔۔"اور ہم بھی نہیں تو کیوں نہ دونوں کمپرومائز کرتے ہیں؟"المان اُس کی رُخ کر بیٹھ کر بولا تو عیشا کو اُچنبھا ہوا

"تم کیوں کمپرومائز کرو گے؟"عیشا نے پوچھا

"کیونکہ اور کوئی آپشن نہیں۔۔"اگر تمہارے پاس ہے تو بتاؤ۔۔"المان نے کہا

"تم مرد ہو انکار کر سکتے ہو۔۔"احتجاج کرنا تمہارا حق ہے۔۔"عیشا نے اُس کو دیکھ کر ٹھیرے ہوئے لہجے میں بولی۔۔"زبردستی کی قائل وہ بھی نہ تھی۔۔"لیکن آریان کا بھروسہ توڑنا اُس کے اختیار میں نہ تھا۔۔"وہ جانتی تھی۔۔"اُس کا انکار دو گھروں میں ڈرار پیدا کرے گا۔۔"اور وہ ایسا کبھی نہیں چاہ سکتی تھی

"احتجاج کرنے کا حق تو تمہیں بھی ہے۔۔"اور سالوں پہلے بھی تھا۔۔"پھر تم نے استعمال کیوں نہیں کیا۔۔"المان نے جاننا چاہا۔۔"اُس کا بغیر کسی واویلے پر نکاح پر حامی بھرنا اُس کو ابھی تک کھٹکتا تھا

"بعض دفع فیصلے ہم لڑکیاں اللہ پر چھوڑ کر کرتیں ہیں۔۔"کیونکہ پتا جو ہوتا ہے وہ سنبھال لے گا۔۔"اور مجھے ایسا نہیں لگتا میری چوائس میرے موم ڈیڈ سے زیادہ اچھی ہو گی۔۔"عیشا نے بتایا

"کیا ہم اِس کو اپنی تعریف سمجھے؟"المان خوشفہم ہوا

"نہیں۔۔عیشا نے تڑاخ کر جواب دیا

"پھر؟

"یہ لائنز تمہارے لیے نہ تھی۔۔"میں نے بس اپنے ڈیڈ کی پسند کی بات کی۔۔"عیشا نے بتایا

"ہونہہ ہانی کو اب کال کر کے دیکھ لو۔۔"کیا پتا اُس کا سیل فون آن ہو

www.novelsclubb.com

اب۔۔"المان نے کہا

"میں ٹرائے کرتی ہوں۔۔"عیشا نے اپنا سیل فون لیا۔۔"اور دوبارہ زوہان کو کال کرنے لگی۔۔"لیکن اُس کا سیل فون پھر سے آف جا رہا تھا

"بند ہے۔۔"عیشا نے بتایا

"ہم ماہی کو کال کرتے ہیں۔۔"المان اِتنا کہتا اُٹھ کر سائیڈ ٹیبل سے اپنا سیل فون لیا

"کر کے دیکھ لو۔۔"ضروری وقت پر ماہی نے کبھی کال اُٹھائی تو ہے نہیں۔۔"عیشا نے گہری سانس بھر کر کہا جس پر اپنا سر نفی میں ہلاتا وہ کال کرنے لگا۔۔"

"کیا ہوا؟"اُس کو دوبارہ نمبر ڈائل کرتا ہوا دیکھ کر عیشا نے پوچھا

"کال جا رہی ہے۔۔"لیکن وہ اُٹھا نہیں رہی۔۔۔"المان نے بتایا

"مجھے پتا تھا۔۔"عیشا نے کہا اور تبھی کلک کی آواز پر دونوں الرٹ ہوئے

"گپ شپ ہو گئی دونوں کی؟"اب تھوڑی شادی کے بعد کے لیے بھی بچا کر رکھو۔۔رایان دانتوں کی نُمائش کرتا پوچھنے لگا تو اُس کو دیکھ کر عیشا کا پارا ہائے ہوا تھا

"تمہیں تو میں چھوڑوں گی نہیں۔۔"دانت پر دانت جمائے کہتی وہ خطرناک تیور لیے اُس کی طرف بڑھنے لگی تو رایان باہر کو بھاگا تھا۔۔"پیچھے المان نے اُن کو یوں بھاگتا دیکھ کر اپنا سر نفی میں ہلایا تھا

"بھاگتے کہاں ہو؟"آج تمہیں میں زندہ چھوڑوں تو کہنا۔۔"اُس کے پیچھے بھاگتی عیشاد دھمکی آمیز لہجے میں بولی

"مگر میں نے کیا کیا ہے؟"ایک صوفے پر اُچھلتا دوسرے پر جاتا وہ مسکین لہجے میں بولا

www.novelsclubb.com

"میں نے تمہیں ایک کام کرنے کا بولا تھا۔۔"اور تم نے کیا کیا؟"مجھے اُلٹی سیدھے مشورے دیتے فضول ہانکنے لگے۔۔"صوفوں سے کشن اُٹھاتی وہ اُس کی طرف پھینک کر بولی

"ہاں تو اِس میں مجھ معصوم کا کیا قصور؟"نیٹ ورک ایشو تھا۔۔"تم ہائے بول رہی

تھی تو میں سُن "بائے رہا تھا۔۔"تم نے کہا ہو گا۔۔"آؤ میں نے سُنا

تھا۔۔"جاؤ۔۔"رایان صوفے کے پیچھے جُھک کر اب کی وضاحت کرنے لگا

"سب پتا ہے مجھے۔۔"تمہاری اب جو یہ ڈرامے بازی ہے نہ وہ میرے آگے نہیں

چلے گی۔۔"شیشے کی ٹیبل سے کرسٹل اُٹھا کر کہتی وہ"کرسٹل اُس کی طرف پھینکنے

والی تھی۔۔"جب رایان بول اُٹھا

"خُدا کا خوف کرو کچھ تیس لاکھ کا کرسٹل ہے اور وہ بھی فاحا خالہ کا فیورٹ

ہے۔۔"خالو اسیر نے اُن کو یہ مان کی پیدائش پر تُحفے میں دیا تھا۔۔

"یہ وہ نہیں ہے۔۔"کہنے کے ساتھ ہی عیشا نے وہ کرسٹل پوری قوت لگا کر اُس کی

طرف پھینکا تو رایان اپنا بچاؤ کرتا سائیڈ پر ہوا تو سامنے دیکھ کر عیشا کا سانس اُپر کا اُپر اور

نیچے کا نیچے رہ گیا تھا۔۔"کیونکہ پھینکا ہوا کرسٹل سیدھا اسیر کا نشانہ لے چُکا تھا۔

۔"لیکن بروقت اسیر نے اُس کرسٹل کو ایک ہاتھ کی مدد سے کیچ کیا تو رایان داد

دیتی نظروں سے اُس کو دیکھنے لگا پر اُس کے چہرے پر چھائی سنجیدگی دیکھ کر عیشا کی

طرح وہ بھی اسٹچو بن گیا تھا۔۔"وہ دونوں اگر کسی سے تھوڑا بہت ڈرتے بھی تھے تو وہ "اسیر ملک تھا۔۔"اُن کو اِتنا ڈر زوریز سے بھی کبھی نہ لگا تھا۔۔"جتنا اسیر سے لگتا تھا۔۔"کیونکہ زوریز نے کبھی اُن کو غُصے سے نہیں دیکھا تھا۔۔"لیکن جیسی اُن کی حرکتیں ہوتیں تھی۔۔"ایسے میں اُس کے ارتکاب سے وہ بچ نہیں پائے تھے خالو وہ"

"عیشا گڑبڑا کر کچھ کہنے والی تھی۔۔"لیکن ڈر کے مارے اُس سے کچھ بولا نہیں گیا۔۔"اور اُن کی گھبراہٹ حیرانگی میں تب بدلی جب اسیر کرسٹل کو اپنی جگہ رکھتا مسکرا کر اپنے کمرے میں چلا گیا

www.novelsclubb.com

"یہ میری گناہگار آنکھوں نے کیا دیکھا؟"عیشا کے پاس کھڑا ہوتارایان حیرت سے بولا

"تمہارا پتا نہیں لیکن مجھے لگا جیسے اُنہوں نے اپنے ڈمپلز کا دیدار کروایا ہے۔۔"عیشا

بھی اُس کی طرح حیران تھی۔

"کتنی حیرت کی بات ہے؟"رایان جھرجھری لیکر بولا

"ہاں اُن کو کرسٹل لگ بھی سکتا تھا۔۔"پر اُس کے باوجود اُنہوں نے ٹھنڈاری ایکشن دیا۔۔"عیشا ابھی تک گزرے ہوئے لمحات کے زیر اثر تھی۔۔"تبھی اُس کو محسوس نہیں ہوا تھا کہ رایان نے اپنا بازوں اُس کے کندھے پر ٹِکایا ہے

"شکر کرو کہ بچت ہو گئی۔۔"رایان نے کہا

"ہاں۔۔"بات کرتے کرتے عیشا چونک کر اُس کو دیکھنے لگی۔۔"جو اپنا پورا وزن اُس پر ڈالے کھڑا اپنی ڈاڑھی پر ہاتھ پھیر رہا تھا۔۔"موقع اچھا جانتی عیشا اُس کے بازو کو جھٹکا دیتی دور کھڑی ہوئی تو وہ نیچے گر پڑا تھا

"اووئی ماں میری کمر۔۔۔"اپنی کمر پر ہاتھ رکھتا وہ درد سے بُلبُلا اُٹھا

"تم کس خوشی میں مجھ سے فری ہونے کی کوشش کر رہے ہو؟"عیشا نے اُس کو گھور کر پوچھا

"نااااااشر ممممممم نااااااااااحیاااااااابھائی کو گراتے

ہوئے ےےےےےےےےےےے تمہیں ایک باااااار

آئیییییییییییی۔۔"جواب میں آریان درد سے کراہتا اُس کو دیکھ کر کھینچ کر لفظ

نکالنے لگا

"میرا نام عیشا ہے بدل دیتی ہوں۔۔"سامنے والی کی دِیشا۔۔"اِس لیے اگلی بار

میری ہاں میں ہاں مِلانا۔۔۔عیشا وارن کرتی نظروں سے اُس کو دیکھتی اپنے بالوں کو

جھٹکا دیتی جانے لگی

"خون تو تمہارا تمہاری رنگت کی طرح سفید ہو گیا ہے۔۔"پر انسانیت کی خاطر

میری مدد کرو۔۔۔"رایان افسوس سے اُس کو جاتا دیکھ کر بولا

"کیسی مدد؟"اُس نے رُک کر پوچھا

"زیادہ نہیں بس اُٹھانے میں مدد کرو۔۔۔"رایان نے کہا تو اپنے سر کو نفی میں ہلاتی

وہ اُس کی طرف آئی

"دو ہاتھ۔۔"اپنا ہاتھ اُس کے آگے کیے عیشا نے کہا

"آہستہ۔۔۔"رایان نے اُس کے ہاتھ رکھنے پر زور سے اُپر کھینچا تو اپنی کمر پر ہاتھ رکھتا وہ دانت پیس کر بولا

"یہ پرومو تھا۔۔"ورنہ جتنا مجھے تم پر غُصہ ہے نہ اُس کا تمہیں اندازہ نہیں۔۔"عیشا نے سر جھٹک کر اُس کو دیکھ کر کہا

"میں نے کوئی گناہ نہیں کیا تھا جس کی پاداش پر تم مجھ کو اِتنا سارا اگنور کرتی ہو۔ ۔"ہاتھ کو ہولا رکھو آخر کو رُخصتی والے دن قرآن کے سائے تلے میں نے ہی تمہیں رُخصت کرنا ہے۔۔"رایان نے اُس کو اپنی اہمیت جتلانی چاہی

"اُس کے لیے تمہارا شکریہ کیونکہ یہ کام کرنے کے لیے سکندر اور ہانی ہیں۔۔"تم بس اپنا بوریا بستر دوبارہ سے پیک کرو اور لاہور جانے کی کرو۔۔"عیشا نے اُس کی بات ہوا میں اُڑائی

"عیشو میں سیریس ہوں۔۔"اپنا غُصہ تھوک دو۔۔۔"اپنی پڑھائی کے لیے گیا تھا

اِس میں کونسی بڑی بات ہے؟"رایان نے سنجیدگی سے اُس کو دیکھ کر کہا

"پڑھائی کے لیے نہیں گئے تھے۔۔"اِتنا مجھے بھی پتا ہے۔۔"جھوٹ اُس سے کہو جس کو تمہارے بارے میں پتا نہ ہو۔۔"مجھے اچھے سے پتا ہے تم اُس حوریہ

"عیشا۔۔

"عیشا سخت ناگوار لہجے میں اُس کو کچھ ابھی کہنے لگی تھی۔۔"جب رایان نے اُس کی بات کو درمیان میں کاٹ لیا

"کیوں کیا ہوا؟"عیشا تمسخرانہ مسکراہٹ سے اُس کو دیکھنے لگی

"میں یہاں تمہاری اور اپنی بات کر رہا ہوں تو بہتر ہو گا جو تم کسی تیسرے کا نام نہ لو۔۔"رایان نے کافی سنجیدگی سے کہا تو اُس کو چُپ سی لگ گئی۔۔"وہ بس رایان کو دیکھنے لگی جس کے تاثرات پل بھر میں بدل گئے تھے۔۔۔

"تم نے مائینڈ کیا۔۔"عیشا نے پوچھا

"میں اِس بارے میں کوئی بات نہیں کرنا چاہتا۔۔۔"رایان نے بتایا

"ٹھیک ہے پھر ہم نہیں کرتے اُس کی بات۔۔۔"عیشا نے شانے اُچکا کر کہا

"ناراضگی ختم ہوئی تمہاری؟"رایان نے پوچھا

"ہاں لیکن تھوڑی سی۔۔عیشا نے بتایا

"پوری کیوں نہیں؟"رایان نے منہ کے زاویئے بگاڑے

"کیونکہ تم نے پھر واپس لاہور چلے جانا ہے۔۔"عیشا نے بتایا

"نہیں جاتا میں واپس۔۔"سی ایس ایس کی تیاری یہی کروں گا۔۔"تم بس اپنی پوری ناراضگی ختم کرو۔۔"رایان نے کہا تو عیشا کو حیرت ہوئی

"کیا تم سچ بول رہے ہو؟"عیشا نے پوچھا

"تمہاری قسم سچ بول رہا ہوں۔۔۔"رایان نے معصوم شکل بنائے کہا تو وہ ہنس پڑی

"اب اچھی بہن بن جاؤ۔۔"رایان اُس کا ماتھا چومتا اپنے ساتھ لگائے بولا

"میرا رویہ تمہارے رویے پر ڈپینڈ کرتا ہے۔۔"عیشا نے جتانے والے انداز میں بتایا تو وہ مسکرایا پھر بولا

www.novelsclubb.com

"یعنی آئے روز تمہارے ہاتھوں سے میری چھترول پکی۔۔؟

بلکل پکی۔۔"اِتنا کہتی اُس سے الگ ہو کر وہ اُس کے بال زور سے کھینچ کر بھاگنے لگی۔۔"تو دانت پیستا رایان اُس کے پیچھا بھاگا تھا۔۔"اب منظر کچھ یوں تھا کہ جہاں پہلے رایان آگے آگے اور عیشا پیچھے پیچھے تھی۔۔"اب عیشا آگے آگے تھی تو رایان اُس کے پیچھے تھا۔۔"پوری حویلی میں اُن کو چیخنا چلانا تھا۔۔"دونوں بلند آواز میں بس ایک دوسرے کو وارننگ دینے میں مصروف تھے

"مجھے آپ خوش نہیں لگتی۔۔"شادی کے بعد آپ میں کافی بدلاؤ سا آیا ہے۔۔۔"زوہان اقدس کو دیکھ کر بولا۔۔"وہ دونوں اِس وقت لان میں چہل قدمی کر رہے تھے

"ہم خوش ہیں ہانی۔۔"تم پریشان نہ ہو۔۔۔"اقدس نے اُس کو دیکھ کر کہا

"آپ کے سُسرالیوں کا رویہ کیسا ہوتا ہے؟"اسپیشلی آپ کے شوہر کا؟"زوہان

نے پوچھا

"سب کا سہی ہوتا ہے اور آتش کا بھی۔۔"اقدس نے بتایا

"وہ آپ کو وقت تو دیتے ہیں نہ؟"زوہان نے پوچھا

"ظاہر سی بات ہے۔۔"ہم اُن کی بیوی ہیں تو وقت تو دینا ہی ہے اُن کو۔۔۔"اقدس مسکرا کر بولی

"جی یہ بات تو ہے۔۔"پر وہاں کے فیملی میمبرز زیادہ بزی رہتے ہیں نہ تو سوچا آپ سے پوچھ لوں۔۔"زوہان نے کہا تو اقدس نے گہری سانس بھر کر اُس کو دیکھا

"وہاں کا ماحول بس ہمارے ماحول جیسا نہیں۔۔"وہ مختلف ہے۔۔۔"اور نئے ماحول میں ایڈجسٹ ہونے میں وقت تو لگتا ہے نہ پھر آہستہ آہستہ اِن شاءاللہ ہم عادی ہو جائے گے۔۔۔"اقدس نے سادہ لہجے میں بتایا

"عادی یا پھر سمجھوتہ کرنا سیکھ لینگی؟"زوہان نے کافی سنجیدگی سے سوال کیا تو اقدس خاموش رہی

"کیا ہوا؟"اُس کو چُپ دیکھ کر زوہان نے پوچھا

"کچھ نہیں بس سوچ رہے تھے کہ اب اندر جانا چاہیے۔۔"اقدس نے بتایا

"جی جانا چاہیے۔۔"پر آپ یہاں رہنے والی ہیں۔۔"یا وہ لینے آئے گے آپ کو؟

"زوہان نے پوچھا

"ہمارا نہیں خیال ویسے بھی ہمیں یہاں آئے کچھ گھنٹے ہوئے ہیں۔۔"وہ اِتنی جلدی لینے نہیں آئے گے۔۔"اقدس نے جیسے ہی کہا ٹھیک اُسی وقت ایک بڑی گاڑی گیٹ سے حویلی میں داخل ہوئی تھی

"یہ تو آ گئے ہیں۔۔"لگتا ہے واپس نہیں تھے گئے۔۔"زوہان نے آتش کو گاڑی سے باہر نکلتا دیکھا تو کہا

"اِس بندے کا کچھ پتا نہیں چلتا کب کیا کر جائے؟"نو آئیڈیا۔۔"اقدس بے ساختہ جھرجھری سی لیکر بولی

"یہ اِتنے سیریس موڈ میں کیوں رہتے ہیں؟"زوہان نے دور سے ہی اُس کے

چہرے پر چھائی سنجیدگی کا اندازہ لگائے کہا

"باہر آتا ہے تو خود کو ایسے شو کرواتا ہے۔۔"جیسے اِس سے زیادہ کوئی سنجیدہ انسان اِس پوری دُنیا میں نہیں۔"لیکن گھر میں اِس کی بتیسی بند نہیں ہوتی۔۔"اقدس نے آتش کو دیکھ کر کہا جس کا چہرہ ضرورت سے زیادہ سپاٹ تھا۔۔

"آپ اُن پر کافی تپی ہوئیں ہیں۔۔"خیریت ہے نہ؟"زوہان مبہم مسکراہٹ سے پوچھنے لگا

"ہاں خیر ہے۔۔"اقدس نے اپنے تاثرات نارمل کیے کہا

www.novelsclubb.com

السلام علیکم۔۔۔"آتش اُن دونوں کے قریب پُہنچا تو زوہان نے سلام کیا

وعلیکم السلام۔۔"اپنی چیزیں لاؤ۔۔"ہم شہر جا رہے ہیں۔۔"سنجیدگی سے زوہان کو اُس کے سلام کا جواب دیتا آخر میں وہ اقدس کو دیکھ کر بولا

"لیکن کیوں؟"اور آپ اِتنی جلدی لینے بھی آ گئے۔۔کیا آپ واپس نہیں گئے

تھے؟"اقدس کو حیرت ہوئی

"گیا تھا مطلب جا رہا تھا۔۔"لیکن پھر تمہاری یاد نے واپس کھینچ کر یہاں آ کر چھوڑا۔۔"آتش نے اُس کی بات کے جواب میں کہا تو"زوہان کے سامنے وہ خوا مخواہ شرمندہ سی ہو گئ۔۔۔

"ابھی آپ اندر آئے کچھ دیر بعد چلتے ہیں۔۔۔"اقدس نے سنجیدگی سے کہا

"ویسے تم یہاں اکیلے کیا کر رہی ہو؟"تمہیں اپنے گھر کے اندر ہونا چاہیے تھا۔۔"آتش اُس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیکر پوچھنے لگا

"ہم یہاں باتیں کرنے آئے تھے۔۔"اِس بار جواب زوہان نے دیا تھا

"کونسی باتیں؟"جس کو کرنے کے لیے تم دونوں یہاں آ گئے؟"آتش کے لہجے میں جلن صاف محسوس کی جا سکتی تھی۔۔

"دونوں بہن بھائی خود سے مفروضے قائم کر کے جلتے رہتے۔۔"زوہان آتش کو دیکھتا اپنا سر نفی میں ہلا کر بس یہ سوچ پایا

"کچھ ضروری باتیں تھیں۔۔"اقدس نے بتایا

"کونسی ضروری بات؟"آتش نے پوچھا

"آپ کو جاننے میں کچھ حاصل نہیں ہوگا۔۔"اندر چلے۔۔"اقدس نے جیسے اُس کو ٹالا

"تمہاری شادی نہیں ہوئی نہ ابھی تک؟"آتش نے براہ راست زوہان کو دیکھ کر کہا

"نہیں۔۔"زوہان نے بتایا

"کیوں؟"آتش نے سنجیدگی سے پوچھا

"آپ کیوں پوچھ رہے ہیں؟"میرے لیے کوئی رشتہ لیکر آئے ہیں کیا؟"زوہان کو اُس کے سوالات پسند نہ آئے

"لیکر آیا تو نہیں لیکن سوچ رہا ہوں۔۔"لے آؤں۔۔"آتش نے بامشکل اپنے لہجے کو نارمل بنائے کہا

"کیوں؟"پرائم منسٹر کی کُرسی سنبھالنے کے ساتھ ساتھ آپ نے میرج بیورو بھی

کھول لیا ہے؟"زوہان نے جواباً پوچھا تو اقدس کو بے ساختہ ہنسی آئی تھی۔۔"البتہ آتش کے سر پہ لگی اور تلوؤں پہ بُجھی تھی

"ہاں وہ بھی کھول لیا ہے۔۔"اور سوچ رہا ہوں پہلا رشتہ تمہارا کرواؤں۔۔"سالے صاحب بببب۔۔"آتش نے "سالے صاحب" پر خاصہ زور دیتے ہوئے کہا

"کیوں نہیں سالے صاحب۔۔"زوہان کی آجکل پھلستی زبان ایک بار پھسلی تو آتش کے ساتھ ساتھ اقدس کو بھی اُچنبھا ہوا

"کیا تم نے مجھے گالی دی؟"آتش نے خون آشام نظروں سے اُس کو گھورا تو زوہان نے اپنا گلا کھنکھار کر اُس کو دیکھا جو پل بھر میں آتش فشاں بن گیا تھا

"ہانی کسی سے مس بیہیو نہیں کرتا۔۔"وہ بس آپ کے سوالوں سے زچ ہو گیا ہے۔۔"اقدس نے زوہان کی طرفداری کرتے ہوئے کہا

"ہاں تمہیں تو بڑا پتا ہے۔۔"آتش کو اُس کا زوہان کی سائیڈ لینا ایک آنکھ نہ بھایا تھا

"جی وہ اِس لیے کیونکہ یہ مجھ سے بہت پیار کرتیں ہیں۔۔"میرا بہت خیال بھی بہت رکھتی تھیں۔۔"ایوین اب بھی رکھتی ہیں۔۔"مجھے میری موم کے بعد اگر کوئی قریب سے جانتا ہے تو وہ یہ ہیں۔۔"زوہان نے بھی سوچا کیوں نہ جلنے والے کو مزید جلایا جائے

"اتج کیا ہے تمہاری؟"آتش کا بس نہیں چلا ورنہ وہ اپنی نظروں سے زوہان کو بھسم کر ڈالتا

"آپ کی اتج کیا ہے؟"زوہان نے اُلٹا اُس سے سوال کیا

"پہلے سوال میں نے کیا تھا؟"آتش نے جتایا

"میں اسکول ٹائیم سے فرسٹ کوئیسشن اگنور کرتا ہوں۔۔"زوہان نے مسکرا کر بتایا تو آتش کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو چکا تھا۔۔

"تم

"ہانی تم اندر جاؤ۔۔"اقدس آتش کو غُصے میں آتا دیکھ کر زوہان سے کہا

"جی جیسا آپ کہے۔۔"زوہان جاتے جاتے ہوئے بھی آتش کو آگ لگانا نہیں بھولا تھا

"تو یہ تھا تمہارے خاندان کا شریف سُلجھا ہوا بچہ ؟"آتش نے کھا جانے والی نظروں سے اُس کو دیکھ کر پوچھا تو اقدس کو سمجھ میں نہیں آیا کہ کیا جواب دے؟"حیران تو وہ خود بھی تھی کہ خاموش رہنے والا کم گو زوہان آج یوں حاضر جوابی کا مظاہرہ کیوں کر رہا تھا؟"

"ہاں شریف اور سُلجھا ہوا بچہ ہے۔۔"گونگا یا بہرہ نہیں جو آپ اُس کو کچھ بھی بولے گے اور جواب میں وہ خاموش رہے گا۔۔"اقدس نے سنبھل کر کہا

"اندر چلو تمہارے والدین کو سلام کرنے کے بعد شہر کے لیے نکلنا بھی ہے۔۔"آتش نے تپ کر کہا

"چلیں۔۔"اقدس نے اُس کو آنے کا اِشارہ کیا تو وہ اپنی شال کندھے پر سہی کرتا وہ اندر کی طرف بڑھا۔۔

"اور ابھی وہ حویلی کے وسط پر کھڑا ہال میں داخل ہونے لگا تھا جب اقدس کی دل دُہلانے والی چیخ سُن کر وہ پلٹ کر جلدی سے اُس کی طرف آیا

"آہ آہ آہ

کیا ہوا؟"تم ٹھیک ہو؟"اقدس کو آنکھیں میچ کر بس چیختا دیکھ کر وہ حقیقتاً بہت پریشان ہوا تھا۔"لیکن اقدس سُن کہاں رہی تھی؟"وہ تو بس چیخے مارنے میں مصروف تھی

"زوجہ کیا ہوا ہے؟"میری طرف دیکھو۔"اُس کو اپنے حصار میں لیتا چہرہ اپنی طرف کیے وہ فکر مندی سے پوچھنے لگا تو اقدس نے آہستہ آہستہ اپنی آنکھوں کو دیکھا

"کیا ہوا؟"کیوں چیخی اِتنا؟"آتش نے نرمی سے پوچھا

"وہ

اقدس نے سامنے کی طرف اِشارہ کیا

"وہ کیا؟"آتش کو سمجھ میں نہیں آیا

"چچ چپکلی۔۔اپنے سوکھے پڑتے ہونٹوں پر زبان پھیر کر اقدس نے بتایا

"میری نہ تم بات کان کھول کر سُنو۔۔"تمہاری ہر چپکانہ حرکتیں برداشت کرتا ہوں۔۔"تواِس کا یہ مطلب ہر گز نہیں ہوا کہ اب تم مجھے "چپکلی کا خطاب دے ڈالوں گی تو میں خاموش رہوں گا۔۔۔"اگر واقعی میں چپکلی کی طرح چپک گیا نہ تو لینے کے دینے پڑ جانے ہیں تمہیں۔۔"آتش کی پیشانی پر جہاں پریشانی کی لکیریں تھیں اب وہاں بل نُمایاں ہوئے تھے۔۔

"تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے وہ دیکھو چپکلی۔۔"اقدس پریشانی میں "آپ سے تم تک کا سفر کرتی اُس کا رُخ سامنے کی طرف کیا تو آتش غور سے دیوار کو دیکھنے لگا

"تم اِس کو دیکھ کر چلائی؟"آتش کو یقین نہ آیا

"ہاں آپ پلیز اب اِس کو مارے کتنی گندی ہے۔۔"اگر کاٹ واٹ لیا تو اِس کے زہر سے ہم مر جائے گے۔۔"اقدس نے گھبرائے ہوئے لہجے میں اُس کو کہا تو صبر

کا گہرا گھونٹ بھر کر آتش جہاں تھا وہاں دیکھتا پھر اُس دیوار کو دیکھنے لگا جو اُن سے کافی دور تھی۔۔"تقریباً سات قدموں تک

"شکر ہے اللہ نے اِس چپکلی کو پَر نہیں دیئے ورنہ کاٹنے کے زہر کا تو پتا نہیں لیکن تمہارا ہارٹ فیل ضرور ہو جاتا۔۔"آتش خاصا تپا ہوا معلوم ہوا

"فضول باتیں ہو گئی ہو تو اِس کو مارے۔۔"اقدس نے جھرجھری لیکر کہا تو اپنی آئبرو کو اُنگھوٹے سے مسلتا وہ بس چپکلی کو دیکھنے لگا جو چیونگم کی طرح دیوار سے چپکی ہوئی تھی

ہم نے تمہیں چپکلی کو مارنے کے لیے کہا ہے۔۔"اور تم ہو بس چپکلی کو دیکھے جا رہے ہو۔۔"جیسے آج سے پہلے کبھی چپکلی کو دیکھا نہ ہو۔۔۔"اقدس کو اُس پر غُصہ آیا۔۔"وہ کب سے اِس انتظار میں تھی کہ وہ اب اُس کو مارے اب مارے گا۔۔"لیکن اُس کو تو چپکلی دیکھنے سے فُرصت نہ تھی

"میں چپکلی کی کمر کا سائیز چیک کر رہا تھا۔۔۔"آتش نے کافی پر سوچ لہجے میں اُس

کو بتایا تو اقدس ہونک بنی اُس کا چہرہ دیکھنے لگی۔۔"یعنی بس یہی کام رہ گیا تھا؟"اُس کو تو سوچتے ہوئے بھی اُبکائی سی آ رہی تھی

"کمر کا سائیز سیریسلی؟"اقدس کو یقین نہ آیا

"ہاں کیوں؟"دیکھنے تو دو کہ اِس میں ہے کیا جو آج تک تم مجھ سے نہ ڈری اور اِس چپکلی کو دیکھ کر ایسے چیخے مار رہی تھی جیسے سامنے ملک الموت ہو۔۔۔آتش نے اِس بار سر جھٹک کر کافی سیریس انداز میں بتایا تو اقدس کا دل چاہا اپنا سر دیوار پر مارے۔۔"جبکہ آتش کی گھورتی نظریں دیوار پر موجود چپکلی پر تھی

"مجھے قے آ رہی ہے۔۔۔"اقدس سے چپکلی کو دیکھنا پھر آتش کی اِسی بے تُکی باتیں سُن کر جی متلانے لگا تھا

"قے کیوں آ رہی ہے؟"ابھی تو ہمارے درمیاں ایسا ویسا کچھ بھی نہیں ہوا؟

"آتش شدید حیرانگی کے عالم میں اِس بار اُس کو دیکھ کر بولا تو اقدس کو سمجھ میں نہیں آیا کہ اِس بے شرم انسان کو اب وہ کیا جواب دے

"ہمیں پہلے لگتا تھا۔۔"آپ بے شرم ہیں۔۔"لیکن اب آپ کو بے شرم بولتے ہوئے بھی شرم آتی ہے۔۔"کیونکہ یہ لفظ تو کچھ بھی نہیں۔۔"آپ تو اِس سے زیادہ پُہنچی ہوئیں چیز ہیں۔۔"اقدس نے خود کو پر سکون کرنے کی کوشش کرتی ہوئی بولی

"کرلی میری تعریف!"نکال لی دل کی بھڑاس؟"ہو گیا من ہلکا؟"اب اندر چلنے کی کرو۔۔"آتش اُس کو گھور کر کہتا اندر لیجانے لگا

"رُکے تو ایسے کیسے اِس کو مارے نہیں تو حویلی میں داخل ہو جائے گی۔۔"اقدس نے اُس کو روکنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا

"آجائے گی تو کیا ہوا؟"حویلی بڑی ہے تو اپنے دل کو بھی بڑا کرو۔۔"ایک کونے میں پڑی رہی گی۔۔"کسی کا کیا جائے گا؟"آتش کے پاس ہر سوال کا جواب موجود تھا

"کیا بات کر رہے ہو آپ؟"یہ سہی نہیں ہے۔۔"اگر یہ داخل ہو گی تو ہمارے

گھر والے کیا کرینگے؟"اقدس کو سمجھ نہیں آیا وہ کیسے اُس کو راضی کرے

"چپکلی کو فرائے کر لے گے۔۔"آتش نے اِس بار جل کر کہا تو اقدس نے بے

ساختہ اپنے منہ پر ہاتھ رکھا تھا۔۔"اور اُس کے ساتھ چلتی وہ بس اُس کو حیرت سے

دیکھنے لگی جو ایسی فضول بات کرنے کے بعد بھی نارمل تھا۔۔"اُس کے چہرے کے

تاثرات نارمل تھے۔۔

#سلامِ_عشق

#تحریر_رمشا_حُسین

www.novelsclubb.com

Episode 43

"ہو گئی تھی تم دونوں میں گپ شپ؟"سکندر نے المان کے ساتھ سڑھیاں

اُترتے مسکراہٹ دبائے سوال کیا

"تو یہ تمہارا کارنامہ تھا؟"المان کو یقین نہ آیا

"ہاں میں نے سوچا تمہیں اور اُس کو ایک ساتھ باتیں کرنے کا موقع دیا جائے۔ ۔۔"سکندر شانے اُچکا کر بولا

"باتیں واقعی میں ہوئی ہمارے درمیاں۔۔"المان نے بتایا

"کچھ نارمل ہوا تم دونوں بیچ؟"سکندر نے رُک کر پوچھا

"وہ بدل گئی ہے۔۔۔"آئے مین اگر وہ پہلے جیسی ہوتی تو ہمارا سر ضرور پھاڑ دیتی۔ ۔"لیکن اُس نے میچیورٹی کا مظاہرہ کیا۔۔"ایک فرمانبردار بیٹی بن کر ہمارے سوالوں کا جواب دیتی رہی جس کو بس اپنے والدین کی خوشی عزیز ہے۔۔"جو صبر کرنا جانتی ہے۔۔"المان کافی اُلجھن آمیز لہجے میں بولا

"دیکھ مان عیشو کو اُس کے والدین نے آزادی دی تھی۔۔"اور اِس آزادی کا یہ مطلب نہیں تھا کہ وہ جو چاہے کر سکتی ہے۔۔"غلط سہی کرنے کا اُس کو لائسنس کسی نے نہیں دیا تھا۔۔"اُس کی آزادی کی ایک لِمٹ تھی۔۔"جس کو عیشو نے کبھی کراس نہیں کیا۔۔"بظاہر وہ اپنی مرضی کی مالک ہے۔۔"لیکن جو"شادی ہوتی

ہے۔۔"لڑکا ہو یا لڑکی۔۔"دونوں کے لیے ایک بہت بڑا فیصلہ ہوتا ہے۔

۔"کیونکہ دونوں کو پوری زندگی ایک ساتھ گزارنی ہوتی ہے۔۔"ہر خوشی غم میں

ایک دوسرے کا سہارہ بننا پڑتا ہے۔۔"جس میں دونوں کو رشتے نبھانے کی

صلاحیت آتی ہو۔۔"اگر ایک سے صبر کا دامن چھوٹے تو دوسرے کو صبر کرنا آتا

ہو۔۔"اور عیشو کے معاملے بھی یہی ہوا۔۔"وہ چاہے خود کو جتنا ماڈرن شو کروائے

لیکن ہے وہ ایک مشرقی لڑکی۔۔"جو اپنے والدین کے آگے سر جھکا کر اُس کی

مرضی سے شادی کر لیتی ہے۔۔"اور تم سے یہ نکاح اُس نے اِس وجہ سے کیا تاکہ

تین خاندانوں میں جو پیار ہے اُس میں کوئی خلش نہ آئے۔۔"کسی ایک کے دل میں

کوئی رنجیدگی نہ ہو۔۔"وہ جہاں بس اپنی خوشی کو آگے رکھتی تھی۔۔"اپنے اِس

اسپیشل ڈے پر اُس نے اپنے والدین کو ترجیح دی۔۔"اپنا آپ تمہارے اور اللہ کے

سُپرد کر دیا کیونکہ اللہ تو کسی کو چھوڑتا نہیں۔۔"سکندر سمجھانے پر آیا تو بس بنا رُکے

بولتا گیا جو المان نے بڑی سنجیدگی سے سُن بھی لیا۔

"میں تمہاری بات سے ایگری کر بھی لوں۔۔"لیکن وہ سالوں پہلے ایسی نہ تھی۔ ۔"اب ایسی ہے تو تب بابا سائیں نے میرے لیے اُس کا انتخاب کیوں کیا؟"اُن کو تو اچھے سے پتا تھا کہ ہم بس لڑتے رہتے تھے۔۔"المان کو بس ایک بات ہمیشہ پریشان کرتی تھی جو اُس نے بتائی

"تو کیا تمہیں کوئی سیدھی سادھی لڑکی ملتی تو اُس کے ساتھ خوش رہ لیتے؟"جو تمہیں لڑنے کا موقع نہ دیتی۔۔"تمہاری بس خدمت چاکری میں لگی رہتی۔ ۔"یہاں گاؤں میں ایسی ہی بیویاں ملتی ہیں نہ؟"جو اپنے شوہر کو سر کا تاج بنا کر اُس کو خوش دیکھ کر خوش ہوتی ہے۔۔"اور اُس کو پریشان دیکھ کر یہ سوچ کر سارا دن پریشان رہتی ہے کہ جانے کیا بات ہو گی۔۔"تو کیا اِتنی نارمل زندگی میں تمہیں عیشا یاد نہ آتی؟"اُس سے ہمیشہ سے کی جانے والی گولا باری بات پہ بات لڑائیاں یاد نہ آتی؟"جب اُس کی بھی کسی اور سے شادی ہو جاتی تو کیا تم یہ کوشش نہ کرتے کہ کسی نہ کسی بہانے اُس سے ایک بار بحث کرنے کا موقع ملے۔۔"یا وہ پھر تمہیں پہلے

کی طرح چڑائے؟" تمہیں بس یہ لڑائیاں جھگڑا لگتا ہے۔۔" لیکن ماموں نے تم دونوں کی اِس بے تُکی لڑائی میں محبت کو محسوس کیا تھا۔۔" اِس لیے تو تم دونوں کو لڑے بغیر مزہ نہیں آتا دن نہیں گزرتا تھا۔۔" ورنہ تو ہماری اِس پلٹن میں کوئی کسی سے نہیں لڑا میں نہیں لڑا عیشو سے ہانی بھی کبھی نہیں وہ تو خیر اللہ میاں کی گائے ہے پر جگو؟" اُس کی تو وہ بہن ہے وہ تو اُس سے ایسے لڑائی کرتا تھا جیسے سامنے کوئی اُس کا جانی دُشمن ہو تو کیا جگو کو عیشو سے محبت نہیں؟" حالت دِکھنی چاہیے تھی تمہیں اُس کی جب عیشو اُس کو فل اگنور موڈ میں رکھے ہوئے تھی" ایسی لڑائیاں رشتوں کی خوبصورتی کو بیان کرتی ہے۔۔" اِن لڑائیوں میں کوئی اپنے دل میں نفرت نہیں پالتا۔۔" تُجھے نہیں پتا شاید اُس کو بھی نہ پتا ہو کہ تم دونوں کو عادت تھی ایک دوسرے کی۔"۔" ایک دوسرے سے لڑائی کرنے کی عادت ایک نشے کی طرح ہوتی ہے جو اگر پوری نہ ہوئی تو بندہ تڑپتا ہے۔۔" نفرت نہ ہوتے ہوئے بھی نفرت ہے کہنا۔۔" اگر میں غلط ہوں تو تمہارے جانے کے بعد عیشو اِس قدر سنجیدہ

نہ ہوتی وہ تو وہ تھی جو بڑی بڑی باتوں کو پھونک میں اُڑایا کرتی تھی۔۔"پر ان چھ سالوں میں اُس کو نشہ نہیں ملا تو ایسی حالت بن گئی اور جب نشہ ملا تو یہ حال کر دیا اُس نے اپنا اور آس پاس کا۔۔المان جو حق دق سا اُس کی باتیں سُن رہا تھا اُس کے اِشارے پر چونک کر دیکھا تو مزید حیران رہ گیا۔۔"جہاں پورے ہال کا نقشہ بدلا ہوا تھا۔۔"صوفے اپنی جگہ سے دور ہو گئے تھے۔۔"ٹیبل پر موجود گلدان نیچے فرش کو سلامی پیش کر رہا تھا اور نیچے قالین پر رایان اور عیشا ہنسی سے لوٹ پھوٹ ہوتے کشن ایک دوسرے کو مارنے میں لگے ہوئے تھے۔۔"دونوں کی حالت بگڑی ہوئی تھی وہ کوئی بڑے نہیں تھے لگ رہے پانچ چھ سال کے بچوں کا گُمان ہو رہا تھا اُن کو دیکھ کر

"ایک گھنٹہ تُجھ سے بات کرنے کا اثر ہے۔۔"یقیناً تھوڑا بہت لڑائی بھی ہوئی ہو گی تم دونوں کی۔۔"سکندر ہلکی مسکراہٹ سے مزید بولا لیکن المان اب کچھ بھی بولنے کی پوزیشن میں نہ تھا

"خوشی جگو یہ کیا بچوں جیسی حرکتیں ہیں؟" میشا سوہان اور فاحا کے ساتھ ہال میں آئی تو اُن دونوں کو یوں دیکھ کر اُس نے اپنے دانت پیسے تھے۔۔"جبکہ فاحا حیرت سے ہال کا حشر دیکھ رہی تھی جو عیشا اور رایان کی عنایتوں پر پہچاننے میں نہیں آرہا تھا۔۔"اُس کو یاد نہ آیا تھا کہ ایسا حال کبھی اُن کے تین بچوں نے اپنے بچپن میں کیا ہو۔۔"جیسا اُن دونوں نے اِتنے بڑے ہونے پر کیا تھا

"موم وہ یہ سب اِس نے کیا ہے۔۔"ہاتھ جھاڑ کر کھڑی ہوتی عیشا نے سارا ملبہ رایان پر ڈالا جو اپنے بالوں سے روئی نکال رہا تھا۔

"نو موم یہ سارا کیا کرایا عیشو ٹیشو کا ہے۔۔۔"رایان نے عیشا کو گھور کر کہا

"رایان رانی۔۔"میرا نام بگاڑنے کی تمہیں قطعاً کوئی ضرورت نہیں۔۔"عیشا نے ڈبل گھوری سے اُس کو نوازہ

"اور تمہیں بھی کوئی حق نہیں کہ تم میرا یوں جینڈر تبدیل کرو۔۔"رایان تو ہتھے سے اُکھڑ گیا تھا

"تم

"اماں سائیں۔۔" وہ ابھی نئی جنگ شروع کرنے والے تھے۔۔"اُس سے پہلے اقدس کی آواز نے سب نے ہال کے داخلی دروازے کی جانب دیکھا جہاں آتش کھڑا تھا۔۔"اُس کو دیکھ کر سب لوگ الرٹ ہوئے تھے۔۔"جبکہ حویلی کا حال اور آتش کی آمد پر وہ تینوں بہنیں شرمندہ سی ہو گئیں تھیں۔۔"لیکن جن کو شرمندہ ہونا چاہیے تھا۔۔"وہ نظروں ہی نظروں میں ایک دوسرے کو مرنے مارنے کی دھمکیاں دینے میں مصروف تھے

"ارے آتش بیٹا آپ آ گئے۔۔"فاحا مسکرا کر اُس کی طرف بڑھی تھی

"جی میں زوجہ کو لینے آیا تھا۔۔"آتش نے اقدس کی طرف اِشارہ کر کے بتایا۔۔"باقی لوگ بھی اُن کی طرف آئے تھے

"یہ ہمارا بھائی ہے مان۔۔"المان سکندر کے ساتھ آیا تو اقدس نے المان کی طرف اِشارہ کر کے بتایا

"ہائے۔۔آتش نے مصافحہ کرنے کے لیے ہاتھ اُس کی طرف بڑھایا تو المان اُس کا بڑھایا ہوا ہاتھ اگنور کرتا اُس کے گلے لگا تھا۔۔"جس پر سب مسکرائے تھے لیکن اقدس کو یہ عجیب لگا

"کیسے ہیں آپ؟"المان اُس سے الگ ہوتا مسکرا کر پوچھنے لگا

"میں ٹھیک تم بتاؤ؟"آتش نے جواباً مسکرا کر پوچھا

"ہم ب

"کیا تم دونوں ایک دوسرے کو پہلے سے جانتے ہو؟"المان ابھی آتش کو کچھ کہنے لگا تھا۔۔"جب اقدس درمیان میں بول پڑی

"تصویر میں دیکھا تھا تمہارے سامنے۔۔"آتش نے یاد کروایا تو اقدس خاموش ہو گئ

"کھڑے کیوں ہو؟"آؤ بیٹھو۔۔"سوہان نے کب سے اُس کو کھڑا دیکھا تو بیٹھنے کا کہا

"شکریہ۔۔آتش مسکرایااوراپنی آئبرو کوانگھوٹے کی مدد سے مسلتاوہ بیٹھنے کے لیے کوئی جگہ تلاش کرنے لگاجواُس کواپنے لائق نظرنہ آئی

"لگتاہے چڑیلوں اور جنات نے آکر یہاں کملی کملی ڈانس کیاہے۔۔"تین چار صوفو کواُلٹا گرادیکھ کر آتش نے کہاتوہر کوئی اپنی جگہ پہلوبدلتہ رہ گیا تھا

"ارے نہیں عیشو ٹیشو نے مُنی بدنام ہوئی گانے پر ڈانس کیاہے۔۔"رایان سکندر کی مدد سے صوفو کوسیدھا کرتاآتش کوبتانے لگا

"ایسی کوئی بات نہیں اِس نے ڈسکو دیوانے پر ڈانس کیاہے۔۔"اور جب یہ ڈانس کرتاہے تو یہ خود میں نہیں رہتا۔۔"فرش سے کشن اُٹھاتی عیشاخونخوار نظروں سے رایان کودیکھ کربتایا

"آپ دونوں کے بالوں کودیکھ کرلگ رہاہے جیسے کرنٹ لگایاہواہے کسی نے۔

۔"فاحاکے اِشارے پرایک جگہ بیٹھتاآتش بولاتوعیشانے جلدی سے اپنے بالوں کو ہاتھوں سے سنوارا

"تم تیار ہو جاؤ ہم نے جانا ہے۔۔"اقدس کو ایک جگہ جم کے کھڑا دیکھ کر آتش نے کہا

"اِتنی جلدی؟"رات کا کھانا کھا کر جایئے گا۔۔"فاحا نے اُس کی بات سن کر کہا تب تک زوہان بھی ہال میں آ گیا تھا جہاں اسیر کے علاوہ ہر کوئی موجود تھا

"رستہ لمبا ہے جلدی نکلے گے تو ہی جلدی شہر پُہنچ پائے گے۔۔"کھانا اِن شاءاللہ اگلی بار۔۔"آتش نے سہولت سے انکار کیا

"آپ کو بھوک لگی ہو گی؟"زوہان نے اقدس کو دیکھ کر کہا جس کا جانے کی بات پر موڈ آف ہو گیا تھا

www.novelsclubb.com

"نہیں زوجہ کو بھوک نہیں لگی۔۔"اگر تمہیں لگی ہے تو تم کھانا کھالوں۔۔"جواب اقدس کے بجائے آتش نے دیا تھا

"آپ کو کیسا پتا چلا؟"کہ اِن کو بھوک نہیں ہلا نکہ اِن کے چہرے سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ یہ ہنگری ہیں۔۔"دراصل آپ کو نہیں پتا ہو گا اِن کو بھوک بہت جلدی

لگتی ہے۔۔"زوہان آج جانے کس چیز کا بدلا لے رہا تھا اُس سے

"ہاں واقعی ہانی بھائی نے بجا فرمایا۔۔"ماہا بھی ہال میں ایک جگہ بیٹھتی زوہان کی بات سے اتفاق کرتی بولی تو زوہان مسکرایا

"تمہارا رشتہ طے ہو گیا؟"آتش کو اب خیال آیا تو پوچھا جس پر ماہا نے دُنیا جہاں کی معصومیت چہرے پر سجا کر معصومانہ انداز میں اپنا سر نفی میں ہلایا

"نہیں ہوا کیوں؟"آتش کو حیرت ہوئی

"اِس کی چال میں اکیس بیس کا فرق ہے۔۔"یہ بات اِس کے نا ہونے والے شوہر کو پتا لگی تو اُس کو مرگی کا دورہ پڑ گیا۔"تبھی رشتہ طے نہ ہو پایا۔۔"جواب ماہا کے بجائے سکندر نے دیا تو سب نے اپنی مسکراہٹ دبائی

"کیا واقعی میں؟"آتش کو یقین نہ آیا

"ایسا کچھ نہیں بس اِن کو عادت ہے بکواس کرنے کی۔۔"ماہا نے بغیر لحاظ کیے کہا تو سکندر نے غُصے میں اپنے ہاتھوں کی مٹھیوں کو زور سے بھینچ لیا تھا

"ماہی۔۔۔"فاحانے تنبیہہ کرتی نظروں سے اُس کو دیکھا۔۔"وہ تو پہلے ہی آتش کے سامنے شرمندہ تھی۔۔"جیسا ماہال کا حشر تھا۔۔"اور اب یوں اُس کے سامنے ماہا کا ایسے بات کرنا اُس کو مزید شرمندہ کر گیا تھا

"ویسے آپ کے اپنے گھر میں رشتے ہیں وہ بھی قریب تو باہر رشتہ کرنے کی کیا ضرورت ہے؟"آتش باری باری"زوہان"رایان"سکندر اِن تینوں کو دیکھ کر بولا تو فاحا خاموش ہو گئی تھی۔۔"چاہا تو اُس نے بھی یہی تھا۔۔"پر رایان کا کسی اور لڑکی میں انٹرسٹ اور زوہان کا یہ کہنا کہ ماہا اُس کی بہنوں جیسی ہے۔۔"اُس پر وہ خاموش ہو گئی تھی۔۔"جبکہ سکندر کے لیے اسیر نہیں مانا تھا۔۔"چاہے وہ اُس کی لاڈلی بہن کا بیٹا اور اُس کا لاڈلا بھانجا تھا لیکن اُس کے باوجود اُس نے ماہا کا جوڑ اُس کے ساتھ نہیں سوچا کیونکہ وجہ تھی اُس کا سنگنگ میں ہونا۔۔"یہ ایک بڑی وجہ تھی جس سے اسیر نے منع کر دیا تھا اور اُس کو خاندان سے باہر رشتہ تلاش کرنے کا کہا تھا۔

"قریب کی نظر خراب ہے ہماری۔۔"زوہان نے مسکرا کر اُس کو بتایا

"خیریت ہے؟" یہ آج تم سب کو کیا ہو گیا ہے؟" اور ہانی یو آل رائٹ؟" ٹون دیکھو اپنی یہ کیسے بات کر رہے ہو تم؟" اِن دونوں نے ہال کا نقشہ بدل دیا۔۔" اور تمہاری پھر سکندر کی بد تمیزیاں عروج پر ہیں۔۔" سوہان جواب تک خاموش تھی اُس نے زوہان کے طنزیہ لہجے کو محسوس کیا تو سخت نظروں سے اُن کو دیکھ کر کہا تو وہ چاروں اپنا سر جُھکا گئے تھے۔۔" جس پر آتش کے چہرے پر محفوظ کن مسکراہٹ نے احاطہ کر لیا تھا

"خالہ کیا ہو گیا ہے؟" آل رائٹ کوئی بڑی بات نہیں ویسے بھی آتش اب اِس فیملی کا حصہ ہے تو یہ لوگ اُس کے ساتھ ہنسی مذاق کر سکتے ہیں۔" اقدس کو اُن چاروں کی اُتری ہوئی شکل دیکھ کر بُرا محسوس ہوا تبھی کہا۔۔" جس پر سوہان نے گہری سانس بھر کر خود کو پر سکون کیا تھا

"آپ کچھ لینگے؟" المان نے آتش کو دیکھ کر پوچھا جو ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے رلیکس انداز میں بیٹھا ہوا تھا

"پانی چاہیے تھا۔۔"آتش نے کہاتو فاحانے پاس گزرتی ہلپر کو آتش کے لیے جوس اور پانی لانے کو کہا

"سب لوگ آجاؤ آریان کی کالز آرہی ہیں۔۔"میشانے کچھ توقع بعد اُن سب کو دیکھ کر کہاتو ہر کوئی اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑا ہوا جبکہ زوہان آتش کے قریب آیا تھا

"اگر آپ کو میری کوئی بات بُری لگی ہو تو اُس کے لیے میں معذرت خواہ ہوں۔۔"آپ کا جیلس ہونا اچھا لگا تھا تبھی چڑایا ورنہ میرا مقصد کچھ اور نہ تھا۔۔"زوہان نے کہاتو آتش مُسکرایا

"اِٹس اوکے لیکن میں جیلس نہیں ہوا تھا۔۔"آتش نے اُس کے بال بگاڑ کر کہا

"رئیلی؟"اپنی بائیں آئبرو کو اُپر کیے زوہان نے پوچھا

"رئیلی۔۔"آتش نے اپنا سر اثبات میں ہلایا تو زوہان مسکرا کر اپنا سر نفی میں ہلا گیا

"آپ ہمیں گیٹ تک چھوڑنے آئے گی نہ؟چور نگاہوں سے آتش کو دیکھتا وہ

اقدس سے بولا تو آتش کے چہرے کی رنگت پل بھر میں بدلی تھی

"ہاں کیوں نہیں۔۔"اقدس نے مسکرا کر اُس کا گال کھینچ کر کہا تو آتش نے لب سختی سے بھینچ لیے تھے

"اپنی چادر پہنو اور چلو دیر ہو رہی ہے۔۔"آتش اپنی جگہ سے اُٹھتا اقدس کو تنبیہہ کرتی نظروں سے دیکھ کر بولا

"لیکن خالہ

"چادر۔۔۔۔۔"اقدس کو کچھ کہنے لگی تھی لیکن وہ اُس کی بات کو درمیان میں کاٹ کر سنجیدگی سے اپنی بات پر زور دیتے بولا تو اقدس خاموشی سے اُپر کی طرف بڑھ گئی تھی

"کیا ہوا؟"زوہان کے مصنوعی حیرانگی سے آتش کو دیکھا جو اضطراب میں مبتلا ہوتا اپنے بالوں میں ہاتھ پھیر رہا تھا

"کچھ نہیں۔۔"آتش نے اُس کو دیکھنے سے گریز کیا

"وہ ہمیشہ ہم سب کو چھوڑنے باہر تک آتیں ہیں۔۔"اور آج آپ نے اِس قدر سختی سے اُن کو مخاطب کیا ہلانکہ ایسا کسی نے بھی نہیں کیا۔۔"پہلے کی نسبت زوہان کا لہجہ قدرے سنجیدہ تھا

"وہ چھوڑنے کیوں آئے؟"تم لوگ چھوٹے بچے ہو کیا؟"ویسے بھی وہ میری زوجہ ہے میں جیسے چاہوں اُس سے بات کر سکتا ہوں۔۔"آتش کا لہجہ خطرناک حد تک سنجیدہ تھا۔۔"اور زوہان کو یقین نہ آیا کہ وہ اِتنی سی بات پر ایسا ری ایکٹ کر رہا تھا

"ہمارا اُن پر اور اُن کا ہم پر کوئی حق ہے۔۔"زوہان نے جتایا

"حق تھا۔۔"لیکن اب وہ مجھ سے منسوب ہو گئی ہے۔۔"وہ میری زوجہ ہے۔۔"نکاح کے بعد سارے حقوق اُس کے میرے نام ہو گئے ہیں۔۔"پہلے جو کچھ جیسا بھی تھا اُس کو بھول جاؤ بس یہ یاد رکھو کہ وہ اب آتش لُغاری کی بیوی ہے۔۔"اور آتش لُغاری کے نام سے جو کوئی ایک بار منسوب ہو جائے اُس کے بعد وہ اُس کو کسی اور کے آس پاس برداشت نہیں کر سکتا۔۔"آتش اُس کی نیلی آنکھوں

میں دیکھ کر کہتا اُس کو بہت کچھ باور کروا گیا تھا

"آپ کی پوزیسیونس جان کر اچھا لگا لیکن اِس کا یہ مطلب نہیں ہوا کہ اب آپ اُن کو ہم سے دور رکھے گے۔۔"زوہان کو اُس کا یوں حق جتانا سمجھ میں نہیں آیا تھا۔۔"وہ جانتا تھا آتش اُس کا شوہر ہے لیکن اُن کے ساتھ بھی اُس کا کوئی رشتہ تھا۔۔"جس کو آتش سرے سے نظر انداز کرتا بس اقدس کو اپنی ملکیت قرار دے گیا تھا

"عادت سے مجبور ہوں۔۔"میں بس یہ چاہتا ہوں کہ اُس کی ساری توجہ کا مرکز میری ذات ہو۔۔"آتش اُس کو دیکھ کر سنجیدگی سے بولا تو جواب میں ابھی زوہان کچھ کہتا اُس سے پہلے اقدس بڑی سی چادر اوڑھ کر واپس آئی تو وہ بس خاموش سا باہر کی طرف بڑھ گیا تھا

"آپ نے ہانی سے کچھ کہا کیا؟"آتش کے سامنے کھڑی ہوتی وہ اُس سے سوال گو ہوئی

"یاد ہے؟"میں نے تمہیں ایک چادر دلوائی تھی وہ کہاں ہے؟"آتش نے جیسے اُس کی بات کوئی سُنی ہی نہ تھی

"یہ ہمارے سوال کا جواب نہیں۔۔"اقدس نے سنجیدگی سے کہا

"میں نے تمہارے پیارے ہانی بانی کو کچھ بھی نہیں کہا۔۔"آتش نے سر جھٹک کر اُس کو دیکھ کر بتایا

"آپ کی زبان بریک لیس چیز ہے۔۔"ضرور آپ کی زبان نے کوئی جوہر دِکھائے ہوگے تبھی وہ ہمیں آج بغیر "خُدا حافظ بولے چلا گیا ورنہ آج سے پہلے اُس نے ایسا کبھی نہیں کیا۔۔"اقدس کو اُس پر رتی برابر بھی یقین نہ تھا

"مجھے تمہارے اور اپنے درمیان کسی تیسرے کا نام برداشت نہیں۔"اور اُس نیلی آنکھوں والوں کا نام میرے سامنے نہ لو تو اچھا ہے مجھے بلکل نہیں پسند وہ۔۔"آتش نے سنجیدگی سے کہہ کر جیسے بات ختم کرنے کی کوشش کی

"وہ ہمارا کزن ہے آتش اُس کو اپنے ہاتھوں میں کھلایا ہے۔۔"اقدس نے جواباً

سنجیدگی سے کہا تو آتش چونک پڑا

"اِتنے بڑے کو تم نے اپنے ہاتھوں میں کھلایا ہے؟" آتش نے اُس کو گھورا

"سات سال چھوٹا ہے۔۔' اب ماشااللہ سے قد کاٹھ میں ہم سے بڑا لگتا ہے لیکن وہ ہمارے لیے ابھی تک ہمارا چھوٹا ہانی ہے اور ہم اُس کی اقدس آپو۔۔" جس سے وہ اپنے دل کی ہر بات بلا جھجھک کہہ دیتا ہے۔۔" وہ ہمیں اپنی بڑی بہن سمجھتا ہے اور ویسی عزت دیتا ہے اور احترام کرتا ہے۔۔" اقدس کو آتش کی باتوں سے تکلیف ہوئی تھی تبھی بولتی گئی تو آتش گومگو کی کیفیت میں بس اُس کا چہرہ تکنے لگا تھا۔

۔" اُس کو احساس ہوا جیسے وہ کچھ زیادہ اوورری ایکٹ کر گیا تھا

"ہاں تو سہی ہے بھائی نہیں ہے وہ تمہارا جسٹ بھائیوں جیسا ہے۔۔" اور میں تمہارا کلوز ہونا اِتنا تمہارے اپنے سگے بھائی سے بھی برداشت نہیں کروں گا۔۔" اب چلو یہاں سے۔۔۔۔" آتش خود کو کمپوز کرتا اُس سے بولا تو اقدس اپنا سر نفی میں ہلانے لگی۔۔" مجال تھا جو وہ اپنی حرکتوں پر پیشمان ہو کر ایک لفظ سوری کا بول دیتا۔۔۔۔

"تمہیں یہاں نہیں آنا چاہیے تھا۔۔"رافیہ بیگم نے عفان کو دیکھ کر کہا جو آج اُن کی طرف آیا ہوا تھا

"میں یہاں کیوں نہ آتا؟" یہاں میری منکوحہ رہتی ہے۔۔"عفان اُن کی بات کے جواب میں بولا تو وہ کچھ وقت تک بول نہ پائی تھیں

"شاید تمہیں یاد نہیں اُس منکوحہ سے تم انکاری تھے۔۔"رافیہ بیگم ایک خیال کے تحت اُس کو دیکھ کر بولی

"انکاری کبھی نہیں تھا۔۔"جس طرح سب اچانک سے ہوا اُس پر حیران تھا۔۔"مجھے اِس بات کو تسلیم کرنے کے لیے تھوڑا وقت چاہیے تھا۔۔"اور آپ لوگوں نے تو لمبا انتظار میرا مقدر بنا دیا۔۔"عفان اُن کی بات پر سنجیدگی سے بولا

"ہم نے کچھ نہیں تھا کیا بیٹا۔۔"تم نے تو اُس وقت پل بھر میں اپنا فیصلہ سُنا ڈالا تھا۔۔"ایسے میں ہمیں جو بہتر لگا وہ ہم نے کیا۔۔"رافیہ بیگم نے کہا

www.novelsclubb.com

"ٹھیک ہے جو ہو گیا اُس کو ڈسکس نہیں کرتے۔۔"میں بس چاہتا ہوں آپ خوریہ کو میرے ساتھ رُخصت کریں۔۔"عفان نے بے لچک انداز میں کہا

"تمہارے ساتھ رُخصت؟"رافیہ بیگم حیرت سے اُس کو دیکھنے لگی

"میں نے کوئی انوکھی بات نہیں کی۔۔"ظاہر سی بات ہے نکاح کے بعد رُخصتی ہوتی ہے نہ؟"عفان کو اُن کا اِس طرح حیران ہونا سمجھ میں نہیں آیا

"جانتی ہوں۔۔"پر وہ اِن چیزوں کے لیے رضامند نہیں۔۔"رافیہ بیگم نے بتایا

"اگر وہ راضی نہیں تو آپ کریں۔۔"آپ اُس کی ماں ہیں۔۔"مل بیٹھ کر سمجھایئے گی تو وہ آپ کی بات سے انحراف کبھی نہیں کرے گی۔۔"پر اگر آپ بھی اُس کی طرح چاہتی ہیں کہ میں طلاق دوں تو سوری۔۔"میں اُن کو طلاق کبھی نہیں دوں گا۔۔"عفان حتمی لہجے میں بولا

عفان کوئی ماں ایسا کبھی نہیں چاہے گی کہ اُس کی بیٹی کو طلاق ہو۔۔"رافیہ بیگم نے کہا تو وہ مسکرایا

"آنٹی میں اسلام آباد جانے کے لیے ایک دو دن میں نکلوں گا۔۔"اور میں چاہتا ہوں کہ آپ لوگ بھی میرے ساتھ چلے۔۔"اُن کی بات پر عفان نے کافی سیریس ہو کر ٹھیرے ہوئے لہجے میں اُن سے کہا۔۔"آج اُس کا لب ولہجہ قدرے مختلف تھا

"مجھے پہلے خوریہ سے بات کرنی ہے عفان۔۔"ویسے بھی ہماری رہائش اب یہی ہو گی۔۔"ہم اب کبھی دوبارہ اسلام آباد نہیں جائے گے۔۔۔رافیہ بیگم نے کہا

"آپ کو اسلام آباد آنا ہو گا۔۔"آپ لوگوں کا اپنا شہر وہ ہے۔۔"آپ حوریہ اور خوریہ دونوں کو یہ بات سمجھا دے۔۔"بہت رہ لیا یہاں۔۔"عفان نے نرمی سے کہا

"میرے اختیار میں نہیں ہے بیٹا۔۔"حور اور خوریہ کبھی نہیں مانے گی۔۔"رافیہ بیگم نے اُس کو سمجھانا چاہا

"یقین کریں سب آپ کے اختیار میں ہیں۔۔"یہاں اُن کو آپ لائیں

تھیں۔۔"وہ آپ کو نہیں تھیں لائیں۔۔"تو دوبارہ اسلام آباد آنے کا بھی آپ کہیں گی تو وہ آجائیں گیں۔۔"عفان نے جیسے بات ہی ختم کر ڈالی تھی۔

"وہ دونوں گھر نہیں۔۔"آئے تو اُن سے بات کروں گی میں۔۔"رافیہ بیگم کچھ سوچ کر بولی

"صرف بات نہیں کرنی۔۔"اُن کو منانا بھی ہے۔۔"ٹکٹس بھی میں بُک کروالوں گا آپ چاروں کی۔۔"ورنہ خوریہ اکیلی کی تو لازمی۔"عفان نے اپنی بات پر زور دیا تو رافیہ بیگم گہری سانس بھرتی رہ گئیں۔۔۔

"آپ کے لیے کال ہے ایک۔۔۔"آتش آج کی کانفرنس کے لیے آفاق لُغاری کی دی ہوئی اسپیچ کو دیکھ کر جمائیاں لے رہا تھا جب اُس کے پرسنل اسسٹنٹ نے آکر اُس کو بتایا

"کس کی کال ہے؟"آتش نے بیزاری سے اُن پیپرز کو خود سے کرکے پوچھا

"دوسری پارٹی سے کال ہے۔۔"اُس نے بتایا

"آن کرو میرا دماغ خراب ہو گیا ہے اِس اسپیچ کو یعنی اب یہ دن آ گئے ہیں کہ آتش لُغاری مہذبانہ انداز میں گفتگو کرے گا۔۔"جیسے ڈیڈ کو میری نیچر کا پتا نہیں کہ میں ہر بات منہ پر مارنے والا شخص ہوں۔۔"عاجزی میری شخصیت کا خاصا نہیں۔۔"سخت تپے ہوئے انداز میں کہتا وہ اپنی کنپٹی پر ہاتھ پھیرنے لگا۔

"کیسے ہو آتش لُغاری؟"اُس کے اسسٹنٹ نے کال ریسیو کی تو دوسری طرف سے پوچھا گیا

"خاص یہ پوچھنے کے لیے تو کال کی ہو گی نہیں۔۔"اِس لیے میرا وقت ضائع کرنے کے بجائے مدعے کی بات پر آؤ۔۔"رہی بات میں کیسا ہوں تو دس منٹ بعد گھر کی ٹی وی آن کر لینا لگ جائے گا پتا کہ میں کیسا ہوں؟"کہاں؟"اور کیا کر رہا ہوں۔۔"آتش نے اُس کی بات کے جواب کے علاوہ ہر بات کر دی

"اچھا کیا کر رہے ہو؟"دوسری طرف چونکتی ہوئی آواز اُس کے کانوں پر پڑی تو وہ

اکتاہٹ کا شکار ہوتا اپنے ہاتھ میں پہنی گھڑی میں وقت دیکھنے لگا

"تمہاری ماں کے ساتھ ڈیٹ پر آیا ہوں۔۔" اگر اعتراض نہ ہو تو کال کٹ کر واب ہمیں پرواِئیویسی چاہیے "پتا چلا ہے کہ تم کافی لونلی لونلی فیل کرنے لگے ہو تو سوچا کیوں نہ تمہارے لیے بھائی بہن کا انتظام کر لیا جائے۔۔" آتش نے جلے کٹے انداز میں کہہ کر دوسری طرف موجود شخص کا خون آدھا جلا ڈالا تھا

"مسٹر آتش لُغاری اپنی زبان کو سنبھال کر بات کرو۔۔""" ورنہ وہاں ماروں گا جہاں پانی کو بھی ترسو گے۔۔ وہ بھڑک کر دھمکی آمیز لہجے میں اُس سے بولا

"میری زبان سنبھالی ہوئی ہے۔۔" تم نے اگر بکواس بند کر لی تو میں کال بند کروں؟" آتش نے بڑے تحمل کا مظاہرہ کیا

"سُنا ہے تمہاری بیوی گھر پر اکیلی ہے؟" دوسری طرف سے جو کہا گیا اُس پر آتش کے چہرے کے تاثرات یکدم بدلے تھے۔۔ "ہاتھ کی مٹھی کو اِتنا سختی سے بھینچ لیا تھا کہ رگیں تک اُبھر کر ظاہر ہونے لگیں تھیں

"اب تو میری بیوی کا ذکر کر لیا۔۔"اگلی بار یاد و بارہ اپنی ناپاک زبان سے میری بیوی کا نام لیا نہ تو منہ تو رہے گا لیکن زبان نہیں رہے گی۔۔"آتش نے چبا چبا کر لفظ ادا کیا تو اُس انسان کا قہقہہ گونجا تھا

"تو کیا میری گدی سے زبان کھینچ لو گے؟"اُس نے پوچھا

"آنہیں میں تو غریب مسکین سا آدمی ہوں۔۔"میری سوچ یا کام اِتنے پُہنچے ہوئے کہا میں تو بس تمہاری زبان کو کاٹ کر اُس کا تمہیں ڈنر کروا ؤں گا پھر بتانا کہ تمہاری اُس زبان کا ٹیسٹ تمہیں کیسے لگا؟"کیونکہ تھوڑی زبان میں تمہارے منہ میں رہنے دوں گا۔۔"اور جسٹ امیجن کرو تم تو تلا بولتے ہوئے کیسے لگوں گے؟"مجھے تو سوچتے ہوئے بھی گُدگُدی سے آرہی ہے۔۔"پاؤں ٹیبل پر آرام سے پھیلائے رکھ کر آتش نے آگ اور پیٹرول کا کام بخوبی انجام دیا تھا

"میں جو تُجھے بتاؤں گا نہ کہ تیری بی

"کہاں نہ میری زوجہ کا ذکر اپنے منہ سے مت نکالنا کیوں اپنی موت کو دعوت دے

رہا تھا؟۔۔"آتش نے اُس کی بات کو درمیاں میں کاٹ کر سخت لہجے میں کہا

"اُففففف آتش لُغاری دا کول پرسن کو غُصہ آ گیا۔۔۔"اب لگے نہ پُرانے والے

آتش۔۔وہ ہنستا ہوا بولا

"تیرے لیے تو میں ابھی تک وہی ہوں ایک بار سامنے آ اگر پھر تیرے جسم کی

ایک بھی ہڈی سلامت رہی نہ تو پھر کہنا کہ میں کول پرسن ہوں یا کوئی

اور۔۔"آتش نے دبے دبے لہجے میں اُس کو وارننگ دی تھی

"تیری بات کہ دس منٹ میں مجھے پتا چلے گا کہ توں کہاں؟"کیا کر رہا ہے؟۔۔اور

کون

www.novelsclubb.com

"کہانہ تیری ماں کے ساتھ ڈیٹ پر آیا ہوں سمجھ میں نہیں آتی بات؟"آتش نے

اُس کا خون جلانا ضروری سمجھا

"تیری بات میں ابھی پانچ بچے ہیں ابھی تو ٹی وی آن کر پتا چلے گا کہ تمہارے ساتھ

کیا ہوا ہے۔۔"دوسری طرف سے اِس بار اُس کی بات کو اگنور کیے کہا گیا تو ابھی

آتش کسی کو ٹی وی آن کرنے کا کہتا اُس سے پہلے اُس کے اسسٹنٹ کے سیل پر آفاق لُغاری کی کال آئی تھی

"سر وہ

"اُس کے کچھ کہنے سے پہلے آتش اُس کا سیل پکڑتا اسکرین کی طرف دیکھتا کال پِک کر گیا تھا

"ہیلو ڈیڈ آر یو فائن؟"آتش سیل فون کان سے لگاتا اُن سے پوچھنے لگا

"میں ٹھیک ہوں اچھا ہوا تُوں اور ایش گھر پر نہیں ہے۔۔"پتا نہیں یہ سب کیسے ہو گیا۔۔"دوسری طرف آفاق لُغاری کی بات سن کر آتش آلرٹ ہوا

"کیا ہوا ہے؟"مجھے جلدی سے بتائے؟"آتش تیز آواز میں اُن سے بولا

"گھر کو جانے کیسے آگ لگ گئی ہے؟"لیکن فائر بریگیڈ والوں کو کال کر دی ہے۔۔"سب ٹھیک ہو جائے گا اور

"اور آفاق لُغاری جانے کیا کچھ بول رہے تھے۔۔"لیکن آتش اب کچھ اور سُننے کی صلاحیت سے مفلوج ہو چُکا تھا۔۔"وہ اُن کی کوئی اور بات سُن اور سمجھ رہا کب تھا؟"وہ تو سیل فون کو دور اُچھالتا حواس باختہ ہو کر اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑا ہوا تھا۔۔

"سر کانفرنس پر جانا ہے۔"اُس کے اسسٹنٹ نے کچھ کہا تھا۔۔"پر آتش کو اپنے آس پاس دھماکے ہوتے محسوس ہو رہے تھے۔۔"پارکنگ ایریا میں وہ جب آیا تو گارڈز اُس کے الرٹ ہوئے تھے۔۔"ڈرائیور نے اُس کے لیے دروازہ کھولا تو وہ اُس کو دور کرتا خود ڈرائیونگ سیٹ سنبھال لی تھی۔۔۔"اپنے ماتھے پر آیا پسینا صاف کرتا وہ جلدی سے تیز رفتار گاڑی ڈرائیو کرنا شروع ہو چکا تھا۔۔"ایک ہاتھ سے گاڑی ڈرائیو کرتا دوسرا ہاتھ کبھی اپنے چہرے پر پھیرتا تو کبھی گردن پر۔۔

"وہ پاگلوں کی طرح گاڑی ڈرائیو کر رہا تھا۔۔"اُس کے ہاتھ زندگی میں پہلی بار کانپ رہے تھے۔"دل بند ہونے کے درپہ تھا۔۔"جانے کیسا احساس تھا جس نے اُس کو یوں حواس باختہ کر لیا تھا۔"حیرت انگیز بات تھی۔۔"آج آتش لُغاری ڈر

رہا تھا۔۔"زندگی میں پہلی بار آتش لُغاری کو ڈر لگ رہا تھا۔۔"کسی اپنے کو کھونے کا احساس اُس کو ہونے لگا تھا۔۔"اور شدت سے محسوس ہو رہا تھا۔۔"اُس کو محسوس ہوا جیسے آنکھوں میں ہلکی نمی اُترنے لگی ہے۔۔"پر اُس نے اُس نمی کو پیچھے دھکیلنے کی کوشش نہ کی تھی بلکہ باہر آنے کا راستہ دیا تھا۔۔"اُس نے زور سے ہارن دیا۔۔"اُس کے اختیار میں نہ تھا ورنہ وہ بھاگ کر اپنے گھر جاتا

"زوجہ"

اُس کے لب ہلکے سے ہلے تھے۔۔

"اُس پر ایک انکشاف ہوا جس لڑکی سے ایڈونچر کے طور پر اُس نے شادی کرنے کا سوچا تھا۔۔"وہ لڑکی پل بھر میں اُس کو گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کر سکتی ہے۔۔"کسی سے نہ ہارنے والا آتش لُغاری اگر کسی سے خوشی خوشی ہار سکتا تھا تو وہ تھی اُس کی زوجہ۔۔"اُس کی وہ زوجہ جس کا احترام شاید اُس کے دل میں اِتنا تھا کہ وہ اُس کا نام بھی نہیں لیتا تھا۔۔"یا بات بس احترام تک محدود نہ رہی تھی۔۔"کچھ اور منازلیں

بھی چھو چُکیں تھیں۔۔

"پھر بلآخر دھول اُڑاتی گاڑی اُس کے گھر کے پاس رُکی تھی۔۔"جس کا دروازہ بند کیے بغیر وہ تیزی سے اُترا تو گھر کے باہر لوگوں کا جم و غفیر دیکھ کر اُس نے بالوں کو مُٹھی میں جکڑا تھا۔۔"ایمبولنس کی آواز کسی ہتھوڑے کی طرح اُس کے کانوں میں بج رہی تھی۔"پر وہ اُس کو اُن آوازوں پر دھیان نہیں تھا دینا۔۔"اور نہ وہاں موجود بھیڑ سے اُس کا کوئی لینا دینا تھا۔۔"اُس کو تو بس اندر جانا تھا اپنی زوجہ "اپنی اقدس کے پاس جو گھر میں اکیلی تھی جس کو وہ اکیلا چھوڑ کر خود باہر نکل گیا تھا۔۔"لوگوں کی بھیڑ کو چیرتا وہ کچھ آگے آیا تو اپنے گھر سے آگ کے شعلوں کو بھڑکتا ہوا دیکھ کر ایک پل کو آتش لڑکھڑایا تھا۔۔"لیکن اپنی تمام سوچو کو جھٹکتا وہ اندر کی طرف بھاگ کر جانے لگا تو اُس کے بیچ میں ہی پولیس اہلکاروں نے روک لیا تھا.

"چھوڑو مجھے۔۔"آتش اُن سب کی گرفت میں جھٹپٹایا تھا

"سر ہم اپنا کام کر رہے ہیں۔۔"آپ اندر نہیں جا سکتے آگ بہت بُری طرح سے لگی ہوئی ہے۔۔"ہر چیز کو اپنی لپیٹ میں لیا ہوا ہے۔۔"ایک پولیس آفیسر نے اُس سے کہا تو آتش نے اُس کو گردن سے دبوچا تھا۔۔"گردن کی ہڈی کو دباتا وہ اُس کو مار ہی دیتا لیکن جلدی سے کچھ لوگوں نے اُس کو اُس پولیس آفیسر سے دور کیا

"چھوڑو مجھے اگر میری بیوی کو کچھ ہوا نہ تو میں تم سب کی اینٹ سے اینٹ بجا ڈالوں گا۔۔"آتش اُن سات آٹھ لوگوں کی گرفت میں چیخا تھا۔

"سر آپ ہوش سے کام لے فائر بریگیڈ والے بھی پُ

"بھاڑ میں جاؤ تم اور تمہارے فائز بریگیڈ والے۔۔"اپنا بازوں اُن لوگوں کی گرفت سے آزاد کرواتا دو آفیسرز کا ایک دوسرے سے سر بُری طرح سے ٹکراتا اپنے آگے کھڑے اور آفیسر کے سینے پر لات مارتا وہ گھر کی طرف بڑھنے لگا تو اُس کا پوری چہرہ دھول ہو چکا تھا۔۔"ٹانگیں بے جان ہونے لگیں تھیں۔۔"اقدس کا سوچ سوچ کر وہ پاگل ہونے کے در پہ تھا۔۔"آج وہ اِتنا تڑپ رہا تھا کہ اپنا سر پیٹنے

کے در پہ تھا۔۔"آج بغیر کوئی چال چلے وہ شکست حاصل کر چُکا تھا۔۔"ایک ایسی شکست جو پوری زندگی اُس کو یاد رہنی تھی۔۔

#سلامِ_عشق

#تحریر_رمشا_حُسین

Episode 44

"آگ ہر طرف پھیلی ہوئی تھی۔۔"اُن کے خوبصورت گھر کا نقشہ ہی بدلا ہوا تھا۔۔"کشمش میں مبتلا ہوتا وہ کیسے اندر جائے کا سوچ رہا تھا؟"کیونکہ اندر جانے کا کوئی رستہ نہیں بچا تھا۔۔"پھر اچانک سے اُس کی نظر دوسرے دروازے کی طرف پڑی جہاں کچھ لوگ اسٹریچر کو لا رہے تھے۔۔"اندر اُس سے پہلے کوئی گیا تھا؟"فائر بریگیڈ والوں نے بھی اپنا کام شروع کیا ہوا تھا۔۔"یہ بات جیسے اُس کو پتا اب چلی۔۔

www.novelsclubb.com

"زوجہ

"آپ اِن کا چہرہ نہیں دے سکتے۔۔" وہ لوگ گھر سے کافی دور آئے تو بے قراری کی کیفیت میں آتش اسٹریچر پر موجود اقدس کے وجود سے چادر ہٹانے لگا تھا جب اُس کو کسی نے ٹوک کر کہا

"کیوں؟" آتش نے جلتی نگاہوں سے اُس کو دیکھ کر پوچھا۔ "اُس کو یہ مُداخلت زرا بھی پسند نہ آئی تھی

"اِن کا پورا چہرہ جل چُکا ہے۔۔" اُس نے بتایا تو آتش کا دل زور سے دھڑکا تھا

"ککک کیا مم مطلب؟" آتش کو اپنی آواز کھائی سے آتی محسوس ہوئی

"اِن کا پورا چہرہ مسیخ ہو چُکا ہے۔۔" اور شاید باڈی بھی کافی جل چُکی ہے۔۔" اور "اِس کی سانسیں تو چل رہی ہے نہ؟" وہ افسوس بھرے لہجے میں اُس کو بتانے لگی تھی جب دھڑکتے دل کے ساتھ آتش نے بے چینی کے عالم میں پوچھا تھا۔۔" اُس کو بس یہ بات جاننی تھی کہ اُس کی زوجہ کا دل دھڑک تو رہا تھا نہ۔۔" اُس کا چہرہ

متاثر ہو چکا تھا پورا یہ جانتے ہوئے بھی اُس کو اگر کسی چیز کی زیادہ پرواہ تھی کہ تو بس اُس کی زندگی کی۔۔"اُس کی سانسوں کی جس کی ڈور وہ اپنی سانسوں سے بندھتی ہوئی محسوس کر رہا تھا

"جی سانس چل رہی ہے۔۔"ڈاکٹر نے اقدس کے بارے میں بتایا تھا۔۔"لیکن لگ ایسا رہا تھا جیسے کسی نے آتش کو اُس کی زندگی کی نوید سُنا دی ہو۔۔"بے اختیار سر جُھکا کر اُس نے اپنے رب کا شکر ادا کیا تھا

ہمیں اِنہیں ایمبولینس میں ڈالنا ہو گا۔۔"تاکہ ہاسپٹل پُہنچ کر جلدی اِن کا علاج شروع ہو جائے۔۔"وہ بولا تو لب بھینچ کر آتش نے اسٹریچر کی طرف دیکھا۔۔"اُس کو یقین نہیں آ رہا تھا کہ اِس چادر میں اُس کی زوجہ کا وجود چُھپا ہوا ہے

"وہ لوگ اسٹریچر کو ایمبولنس میں ڈال کر نکل چُکے تھے۔۔"آتش بھی جانے لگا تھا لیکن میڈیا والوں نے چاروں طرف سے اُس کو اپنے گھیرے میں لے لیا تھا۔۔"جن کے سوالات وہ کافی ضبط سے سُن رہا تھا۔۔

"کیا خالہ واقعی میں ہانی کا رشتہ طے کرنے لگی ہو آپ؟"رایان کافی حیرانگی سے سوہان کو دیکھ کر بولا"اُس کے ساتھ سکندر بھی تھا جس کا پلان دعا کے ساتھ تھا۔۔"لیکن رایان نے زبردستی قسمیں دے کر یہاں آنے کا کہا تھا جس پر نا چاہتے ہوئے بھی آیا تھا اور آکر جو بات اُس کو پتا لگی اُس پر وہ یقین کرنے سے قاصر تھا۔"اور یہی حال عیشا کا بھی تھا۔۔"اُن کو سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ یہ اچانک زوہان کی شادی کا شوشہ کیسے شروع ہو گیا؟

"ہاں مجھے بھی زوریز نے بتایا ہانی کو ایک لڑکی پسند آگئی ہے۔۔"اور وہ چاہتا ہے کہ ہم اُس کے گھر رشتہ لے جائے۔۔"سوہان نے گویا اُن تینوں کے سروں پر دھماکا کیا تھا وہ حق دق ایک دوسرے کا چہرہ دیکھ جانے کے بعد سوہان کو دیکھنے لگے۔۔"جو اپنے کلائنٹ کے کیس کی فائل پڑھنے میں مصروف تھی

"ہانی نے خود کہا ہے؟"مطلب سیریسلی ہانی کو لڑکی پسند آئی ہے؟"رایان بیہوش

ہونے کے در پہ تھا

"ہاں اور کیا تم میں سے کسی کو بھی نہیں پتا؟" تم سب تو ایک دوسرے سے ہر بات شیئر کرتے ہو نہ؟" سوہان کو اُن کا حیران ہونا سمجھ میں نہیں آیا

"وہ اگر بتاتا تو شاید ہمیں اِتنا بڑا شاک نہ لگتا۔۔" اب مجھے تو یقین نہیں آرہا کہ ہمارے ہانی کو بھی زمانے کی آب و ہوا لگی ہے۔۔" اِس بار سکندر بولا

"کیوں کیا میرے بیٹے کو حق نہیں کہ وہ کسی لڑکی کو پسند کریں؟" سوہان نے فائلز سے نظریں ہٹائے اُن کو دیکھا

"حق تو ہے۔۔" پورا پورا حق ہے اُس کے پاس لیکن خالہ عرف چچی آپ کو نہیں لگتا یہ سب اچانک سے ہوا ہے۔۔" آئے مین زوہان ایک لڑکی کو پسند کرتا ہے؟" وہ زوہان جو نظریں اُٹھا کر کسی لڑکی کو دیکھتا تک نہیں اُس نے کسی کو پسند بھی کر لیا اور ہم میں سے کسی کو یہ بات کانوں کان خبر تک نہ ہوئی؟" اِس بار عیشا اُس کے ساتھ بیٹھ کر بولی

"حیرانگی تو مجھے بھی ہوئی تھی۔۔"جب زوریز نے بتایا تھا پر ہو سکتا ہے شادی میں وہ اُس کو پسند آ گئی ہو۔۔"سوہان نے اُس کی بات کے جواب میں کہا

"شادی؟

شادی؟

شادی؟

وہ تین چونک کر ایک ساتھ بولے

"ہاں اقدس کی شادی میں شاید اُس نے ایشال کو پسند کر لیا ہو۔۔"ماشااللہ سے پیاری بچی بھی تو بہت تھی۔۔"سوہان نے بتایا تو وہ تین حق دق سے اُس کا چہرہ دیکھنے لگے

"ایشال کون؟"رایان نے پہلے کنفرم کرنا چاہا

"ایشال لُغاری۔۔"آتش لُغاری کی بہن۔۔سوہان نے جیسے اُن کے شک پر مہر لگائی

"اُس نے ایشال لُغاری کے بارے میں کہا ہے کہ وہ اُس کو پسند کرتا ہے؟"خالہ

عرف چچی اُن دونوں کے مزاج میں زمین آسمان کا فرق ہے۔۔"عیشا کچھ بولنے کے قابل ہوئی تو بولی

"بیٹا مزہ بھی تو تب ہوتا ہے نہ اگر ایک جیسا مزاج ہو اتو مزہ کہاں آئے گا؟"اچھا ہے کچھ عادتیں ہانی ایشال کی اپنائے گا اور کچھ عادتیں ایشال اُس کی اپنائے گی۔۔"سوہان نے کہا تو وہ بس سر ہلاتے اُس کے پاس سے اُٹھ گئے تھے

"وہ تینوں حیران پریشان ٹی وی لاؤنج کا رُخ کرنے لگے تھے۔۔"جب زوہان آفس سے گھر میں داخل ہوا

www.novelsclubb.com

"تم آج آفس کیوں نہیں آئی؟"جانتی تو تھی آج ہمیں آفس میں بہت کام کرنا تھا۔۔"زوہان عیشا کو دیکھ کر بولا

"کیا ہوا؟"اُس کو کوئی بھی جواب نہ دیتا پا کر زوہان نے سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھا جو کافی سنجیدہ نظروں سے اُس کو ہی دیکھ رہی تھی۔

"ہونہہ

"جواب میں عیشا منہ ٹیڑھا کرتی ٹی وی لاؤنج چلی گئی تو زوہان ناسمجھی سے اُس کی پشت کو دیکھنے لگا

"عیشو کو کیا ہوا ہے؟" زوہان نے تعجب سے رایان کو دیکھ کر پوچھا

"ہونہہ

"جواب میں وہ بھی عیشا کی طرح کرتا اُس کے پیچھے چلا گیا تو زوہان کو سمجھ نہیں آیا کہ اِن دونوں کو ہوا کیا ہے؟" اچانک سے

"اِن دونوں کو آج کیا ہو گیا ہے؟" کیا کچھ ہوا ہے کیا؟" زوہان نے سکندر کو دیکھ کر اب پوچھا

"ہونہہ۔۔" وہ اُن دونوں سے زیادہ منہ کو ٹیڑھا کرتا چلا گیا تو زوہان نے گہری سانس خارج کی اور کچھ سوچ کر اُن کے پیچھے گیا۔

"جگو

عیشو

سکی

"کیا ہو گیا ہے تم سب کو؟"اِس طرح ری ایکٹ کیوں کر رہے ہو؟"زوہان نے اُن تینوں کو دیکھ کر پوچھا

"کوئی موو دیکھے؟"عیشا اُس کو فل اگنور کرتی اُن دونوں کو دیکھ کر پوچھنے لگی

"ناٹ آبیڈ آئیڈیا۔۔"رایان نے اُس کی بات سے اتفاق کیا

"لیکن دیکھے کونسی؟"سکندر نے پوچھا

"پٹھان یا پھر جوان۔۔"عیشا نے آپشنز دیئے

www.novelsclubb.com

"تم لوگوں کو میں نظر نہیں آرہا کیا؟"زوہان اُن لوگوں کے سر پہ کھڑا ہوا

"تمہارے پاس وہ موویز ہیں؟"رایان نے جیسے زوہان کی بات کو سُنا ہی نہ تھا

"ہاں ہے ویٹ کرو میں اپنا سیل فون لاتی ہوں۔۔"عیشا نے پرجوش ہو کر کہا اور وہ ابھی اُٹھنے لگی تھی کہ اُس سے پہلے زوہان نے اُس کو واپس صوفے پر بیٹھایا

"تم سب کو ہو کیا گیا ہے؟" زوہان بہت بُری طرح سے زچ ہوا۔۔ "اُس کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ یہ تینوں اُس کی موجودگی کو فراموش کیے اپنے ساتھ باتوں میں کیسے مگن تھے؟" ایسا ایکٹ کر رہے تھے جیسے وہ اُن لوگوں کے درمیاں تھا ہی نہیں

"ہمیں کچھ ہوا ہے؟" وہ تینوں ہم آواز میں کہتے ایک دوسرے کو دیکھنے لگے

"نہیں تو کیا مجھے؟" کب سے تم لوگوں کی اگنورنس کو محسوس کر رہا ہوں۔۔ "آخر مسئلا کیا ہے؟" زوہان نے جاننا چاہا

"کوئی مسئلہ نہیں آپ خوامخواہ خود سے قیاس آرائیاں نہ کریں۔۔ "رایان نے منہ کے زاویئے بنا کر کہا

www.novelsclubb.com

"جگو۔۔ "زوہان نے تنبیہہ کرتی نظروں سے اُس کو دیکھا

"جگو یہ مسٹر چاہتا ہے کہ ہم سب خاموش رہے۔۔ "عیشا نے رایان کو دیکھ کر کہا

"ہاں تو ہم خاموش ہی ہیں۔۔ "سکندر نے بتایا

"عیشو سکی۔۔ "تفصیل سے بتاؤ گے ہوا کیا ہے آخر؟" زوہان بال نوچنے کے

قریب ہوا

"جو ہوا ہے اُس کے ہونے پر تو ہم خود ہونے پر پریشان ہیں۔۔"عیشا نے بتایا

"اور اِس بیوقوف کو توں اللہ میاں کی گائے لگتا تھا۔۔"رایان نے کھینچ کر ایک تھپڑ سکندر کی پیٹھ پر مارا

"ہاں تو مجھے کیا پتا تھا کہ یہ معصوم۔۔"اپنے کام سے کام رکھنے والا نظر آتا شخص اِتنا شاطر ہو گا اور ایک دن یہ چاند چڑھائے گا۔۔"سکندر نے سر جھٹک کر بتایا

"بھئی مجھے تو اُسی دن پتا چل گیا کہ یہ صاحب کوئی نہ کوئی چاند ضرور چڑھائے گا جب میں نے اِس کو اور اُس بُھلجڑی کو بہت قریب کھڑا دیکھا تھا یونی میں۔۔"رایان نے اُس کا بھرپور ساتھ دے کر کہا۔۔"لیکن زوہان ابھی تک اُن کی باتوں کا مطلب اخذ نہیں کر پایا تھا

"جگو تمیز سے ہونے والی بھابھی ہے وہ تمہاری۔۔"اگر تم اُس کو بُھلجڑی جیسا نازیبا لقب دو گے تو یہ محترم خفا ہو جائے گے۔۔"اور ہو سکتا ہے کہ اِن کی شان میں

گُستاخی ہو جائے۔۔"رایان کی بات پر عیشا نے اُس کو ٹوک کر کہا

"اُففف شما چاہتا ہوں میں۔۔"رایان نے زوہان کے آگے ہاتھ جوڑے تو وہ بس اُس کو دیکھتا رہ گیا

"بھابھی تو بھابھی ماں ہوتی ہے۔۔"ماں سماں تو میں بھلا اُس کی شان میں ایسی گُستاخی کیسے کر سکتا ہوں۔۔"آپ مجھے کسی سزا کا مرتکب نہ بنایئے گا میں اپنا لفظ "پھلجڑی واپس لیتا ہوں۔۔"رایان نے ڈرامے بازی کے تمام رکارڈ توڑ کر کہا

"کیسی عجیب لینگویج ہے تمہاری۔۔"زوہان حیرت سے اُس کو دیکھتا بولا

"ہماری تو خیر بس لینگویج عجیب ہے۔۔"لیکن آپ محترم کے تو کرتوت سارے عجیب ہیں۔۔"رایان اُس کی بات پر دوبدو بولا تو جہاں اُن دونوں نے اپنی مسکراہٹ دبائی تھی۔۔"وہی زوہان سر پکڑ کے صوفے پر بیٹھ گیا تھا

"دیکھو تو زرا اب ڈرامے کیسے کر رہا ہے؟"جیسے بڑا نا سمجھ بر گر بوائے ہے۔۔"سکندر زوہان کو دیکھتا اُن سے بولا

"ہاں واقعی اور ہمیں لگتا بھی تو ایسا ہی تھا پر اِس نے پروف کیا کہ ہم رونگ تھے۔۔"عیشا نے سر جھٹک کر کہا

"گالیاں پوری ہو گئی ہو تو بتا دو کیا مسئلہ ہے؟"میں نے کیا کیا ہوا ہے؟"زوہان نے گہری سانس بھر کر پوچھا

"تم سے ہمیں یہ اُمید نہ تھی۔۔"مطلب تم ہماری آنکھوں میں دھول جھونکتے رہے اور ہم معصوم آئینہ صاف کرتے رہے۔۔"رایان اور اُس کی انوکھی کہاوتیں

"بات کیا ہے؟"زوہان نے ضبط سے پوچھا

"تم کسی لڑکی میں انوالو ہو۔۔"اور ہمیں بتانا تک گوارا نہیں کیا؟"نہیں مطلب کیوں؟"ہم نے کونسا اُس کو پٹانا تھا۔۔"سکندر نے تاسف سے اُس کو دیکھ کر بولا

"واقعی ہمارا دل ہے کوئی کرائے کا گھر تھوڑی جو"جو کوئی آئے گا اُس کو جگہ دے ڈالے گے۔۔"رایان نے بھی اُس کی بات سے اتفاق کیا

"واٹ ربش؟"کیا بکواس ہے یہ؟"میں کسی لڑکی میں انوالو نہیں۔۔"زوہان

عجیب نظروں سے اُن کو دیکھ کر بولا

"ہاں وہی تو واٹ بش کیا بکواس ہے یہ؟"عیشا نے کھا جانے والی نظروں سے اُس کو دیکھا

.Whatever it is, tell me in clear words

زوہان پاگل ہونے کے درپہ تھا۔۔"وہ چاہ کر بھی اُن کی ڈھکی چُھپی باتوں کا مطلب جان نہیں پا رہا تھا

?You love Eshal

"عیشا نے واقعی میں صاف لفظوں میں براہ راست اُس کی آنکھوں میں دیکھ کر پوچھا تو زوہان کے چھکے چھوٹ چُکے تھے۔۔"وہ باری باری اُن تینوں کو دیکھنے لگا جو کافی نافہم تاثرات سجائے اُس کو دیکھ رہے تھے

?Why are you asking

"زوہان خود کو کمپوز کرتا اُس سے پوچھنے لگا اُس کو پتا نہیں لگا کہ یہ بات اُن کو کس

نے کہی؟"کیونکہ اُس کے تو خواب وخیال میں بھی نہیں تھا ایسا بھی اُن کو لگ سکتا ہے یا وہ اُس سے پوچھ سکتے تھے؟

Why are you asking?"Wow what a question?

"رایان اُس کی نقل اُتارتا بولا

Say no, what can we do? You are the owner of your own will. "Who are we?" What are our

www.novelsclubb.com

"سٹاپ یار کیا ہو گیا ہے تم تینوں کو؟"تم لوگوں کو ایسا لگتا ہے کہ میں اپنی کوئی بات تم لوگوں سے چُھپا سکتا ہوں؟"ہم چاروں کی زندگی ایک دوسرے کے لیے کُھلی کتاب کی طرح ہے۔۔"جس میں کوئی جھول نہیں جس کا کوئی بھی ورق دھندلا نہیں۔۔"سکندر جذباتی ہوتا مزید اُس سے کچھ کہتا اُس سے پہلے زوہان بول پڑا

"تواِس کتاب میں لووالا چیپٹر تم نے فارسی میں کیوں لکھا ہے؟"رایان نے کہا تو زوہان نے اُس کو دیکھا۔۔"ایک بار پھر اُس کو خیال آیا کہ وہ ساری بات اُن کو کلیئر لی بتادے۔۔"لیکن پھر دوسرا خیال آیا کہ اگر وہ اُن کو بتائے گا کہ اُس کو ایشال نے اغوا کیا تھا اور فور سفلی اُس سے نکاح کرنا چاہتی تھی تو اِن سب نے اُس کا خوب مذاق اُڑانا تھا کہ اُس کو ایک لڑکی نے اغوا کیا تھا؟"یہ بات نا تو کبھی وہ بھولے گے اور نہ اُس کو بھولنے دے گے۔۔"اُلٹا اُس کے آنے والے بچوں کو بھی اُس کی تمام ہسٹری بڑھا چڑھا کر بتائے گے۔۔"ایک طرح سے پھر یہ اُس کا ویک پوائنٹ ہوا جو ساری پلٹن کے ہاتھ لگ جاتا۔۔"یہ سب سوچتے ہوئے بے اختیار اُس کو جھرجھری سی آئی اور اپنے پہلے خیال پر اُس نے لعنت بھیجی

"کن سوچو میں گم ہو؟"جواب دو۔۔"رایان نے اُس کے آگے ہاتھ لہرایا

"نہیں بس میں یہ بول رہا تھا کہ میں اُس میں انوالو نہ تھا۔۔"بس شادی کے لیے

اُس کا انتخاب کیا ہے۔۔"زوہان نے بتایا

"کیوں؟"اُس پھلجڑی میں ایسا کیا ہے جو تم نے اُس کو منتخب کیا ہے شادی کے لیے؟"سکندر نے پوچھا

"کیسا عجیب ورڈیوز کر رہے ہو؟"زوہان نے تاسف سے اُس کو دیکھا

"لگا لگا لگا۔۔"دل میں کچھ ہو رہا ہے موصوف کو بھئ۔"اب کوئی اُس کو پھلجڑی نہیں بولے گا۔۔"احترام سے اُس کا نام لے گا۔۔"رایان نے شوخ نگاہوں سے زوہان کو دیکھ کر بولا

"ایسی کوئی بات نہیں۔۔"زوہان نے سنجیدگی سے کہا

"بات بس اِتنی ہے کہ یہ شہزادے بس اُس کو اپنے نکاح میں لینا چاہتے ہیں۔۔"بھلا خود سوچو خوبصورت لڑکی کون اپنے ہاتھ سے جانے دیتا ہے؟"عیشا نے رایان کا بھرپور ساتھ دیا

"ویسے ہانی ایک بار سوچو وہ کافی پُہنچی ہوئی لڑکی ہے۔۔"تیرا اور اُس کا کوئی جوڑ

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

نہیں۔۔"وہ مغرب ہے تو تُوں مشرق۔۔۔"اپنے رعب میں دبا کر رکھے گی وہ تُجھ کو۔۔"بچوں کے ڈائیپرز بدلوائے گی۔۔"اپنی ٹانگیں دبوائے گی۔۔"سر دبانے کا کہے گی۔۔"میری مان اپنی جیسی کسی لڑکی کا انتخاب کر۔ورنہ وہ پھلجڑی اپنی انگلیوں کے اِشارے پر تمہیں نچائے گی۔"رایان اُس کی طرف جُھکتا اپنے مفید مشوروں سے اُس کو نوازنے لگا

"ہاں وہ بولے گی بیٹھ۔۔"تو تُوں بیٹھے گا اور وہ کہے گی کہ کھڑا ہو جا تو تُوں کھڑا ہو جائے گا۔۔"سکندر کہاں پیچھے رہنے والا تھا

"ہو گئی بکواس؟"زوہان نے بڑے تحمل سے پوچھا

"ویسے اُس کے پاس خوبصورتی کے علاوہ کچھ ہے تو نہیں پھر تمہیں اُس سے شادی کا شوق کیسے لاحق ہوا؟"جو ہم سے مشورہ کیے بنا ڈائریکٹ جج (زوریز) کے پاس حاضری لگوا دی اور فیصلہ اُن سے اپنی مرضی کا کروالیا۔۔۔"عیشا کو کچھ ہضم نہیں ہوا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ناکرو عیشو اُس کے پاس پیسا" بینک بلینس سب کچھ ہے۔۔" ظاہر سی بات ہے جہیز میں آدھی ملکیت تو اپنے نام کروا کر آئے گی نہ؟" آفٹر آل پرائم منسٹر کی اکلوتی بہن ہے۔۔۔" سکندر نے اُس کی بات کے جواب میں کہا

"ہاں یہ تو ہے ساری زندگی ہانی تو بس پھر بیٹھ کر کھائے گا۔۔" رایان نے رشک بھری نگاہ زوہان پر ڈالی تو زوہان بس بال نوچنے کے قریب ہوا تھا

"کتنی فضول

"تم لوگوں نے نیوز دیکھی ہے؟" زوہان ابھی اُن سے کچھ کہنے لگا تھا۔۔' جب میشا وہاں آکر بولی جو اپنے یونیفارم میں ملبوس تھی

"ہم نیوز نہیں دیکھتے نیند آنے لگتی ہے۔۔" زوہان نے بتایا

"لُغاری ہاؤس میں آگ لگی ہے۔۔"" میشا نے بتایا تو وہ جھٹکا کھا کر اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑے ہوئے تھے

"اقدس آپو تو ٹھیک ہے نہ؟" زوہان نے پریشانی سے پوچھا

"ہاں کوئی جانی نقصان تو نہیں ہوا؟"اور یہ سب اچانک سے ہوا کیسے ؟"کیا اُن کے گھر میں سیکیورٹی سسٹم نہیں تھا؟"کوئی کیسے اُن کے گھر کو آگ لگا کر جا سکتا ہے ؟"عیشا بھی پریشانی سے بولی

"انویسٹیگیشن جاری ہے۔۔"اور اقدس گھر پر موجود تھی۔۔"میشا نے جو بات بتائی اِس پر اُن سب کے چہرے کی رنگت پل بھر میں اُڑی تھی

"کس قدر لاپرواہ گھرانہ ہے ؟"زوہان سخت لہجے میں بولا

"ابھی یہ وقت ہوش گنوانے کا نہیں ہے۔۔"ہمیں ہاسپٹل کے لیے نکلنا ہے۔۔"تاکہ پتا ہو وہ کیسی ہیں۔۔"عیشا نے اُس کو رلیکس کرنا چاہا

"آپ کو پتا ہے ہو سپٹل کونسا ہے وہ؟"سکندر نے میشا سے پوچھا تو وہ محض سر کو جنبش دے پائی تھی

"رافیہ بیگم نے جیسے تیسے کر کے خوریہ اور حوریہ کو اسلام آباد آنے پر راضی کر لیا

تھا۔۔"جس پر خوریہ اُن سے سخت ناراض ہو گئ تھی۔۔"جبکہ اُس کے بر عکس یہاں آنے کے بعد حوریہ کافی خاموش سی تھی۔۔"اُس کو یہاں آنا تھا بھی اور نہیں بھی۔۔"وہ عجیب کشمش میں مبتلا ہو گئ تھی۔۔"اُس کو یہاں آنے کے بعد لگ رہا تھا جیسے اُس کو یہاں نہیں آنا چاہیے تھا۔۔۔"اُس کی اپنی سوچیں تھیں۔"اور دوسری طرف رافیہ بیگم "خوریہ اور ساحریہ تینوں اپنے نئے گھر میں آتے سیٹنگ کرنے میں مصروف تھے

"آپ کو لگتا ہے کہ میں عفان کو اپناؤں گی تو یہ سوچ آپ اپنے دماغ سے نکال دے۔۔"کام سے فارغ ہونے کے بعد خوریہ نے کافی سنجیدگی سے رافیہ بیگم کو دیکھ کر کہا

"تمہیں میں اُس کے ساتھ رخصت کر دو گی۔۔"میں تمہارا اور حور کا بوجھ مزید نہیں اُٹھا سکتی۔۔"رافیہ بیگم نے کہا تو خوریہ کو اپنی سماعتوں پر یقین نہ آیا

"اب آپ کو بھی ہمارا وجود بوجھ لگنے لگا ہے؟"خوریہ تلخ مسکراہٹ سے پوچھنے لگی

"جب بیٹیوں کی شادی کی عمر ہو جائے۔۔"اور گھر میں پڑی رہے تو والدین پر بوجھ ہی ہوتیں ہیں۔"رافیہ بیگم اُس کو دیکھے بغیر بولی۔۔"وہ جانتی تھی اگر وہ نرم پڑی تو خوریہ اپنی ضد سے کبھی نہیں اُترے گی

"آپ مجھے عفان کے ساتھ رُخصت کرنے پر تُلی ہوئیں ہیں۔۔"وہ عفان جو آپ کی چھوٹی بیٹی کا منگیتر تھا۔۔"خوریہ کو سمجھ میں نہیں آیا کہ وہ ری ایکٹ کیسے کرے؟

"اُس کو حور کے مینگتر کی نظر سے دیکھنا ختم کرو۔۔"اور اپنے شوہر کی نظر سے دیکھنا شروع کرو۔۔"رافیہ بیگم نے اُس کو ٹوک کر کہا

"ایسا میرے اختیار میں نہیں۔۔"خوریہ نے بتایا

"خور اماں کی بات مان لو۔۔"اگر وہ بضد ہیں تو لازمی اُنہوں نے عفان میں ایسی کوئی بات دیکھی ہو گی جس پر یہ چاہتیں ہیں کہ تم اُس کے ساتھ زندگی

گزارو۔۔"حوریہ اُن کی گفتگو میں حصہ لیتی بولی تو کچھ پل کے لیے خوریہ خاموش ہو گئی تھی

"مجھ پر بھروسہ رکھو۔۔"عفان بہت اچھا انسان ہے۔۔"رافیہ بیگم نے اُس کو خاموش دیکھ کر کہا

"جیسا آپ کو مناسب لگے۔۔"ویسے بھی یہاں میری سُننے والا بیٹھا کون ہے؟"اپنی جگہ سے اُٹھ کر کہتی وہ وہاں رُکی نہیں تھی

"آپ پریشان نہ ہو۔۔"ٹھیک ہو جائے گی وہ۔۔"حوریہ نے رافیہ بیگم کو دیکھ کر تسلی دلوانے کی خاطر کہا تو اُنہوں نے ہنکارہ بھرا

www.novelsclubb.com

"ریلیکس۔۔۔۔

"ایشال ہسپتال آتی آتش کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر بولی جو سرخ نگاہوں سے سامنے دیوار کو تک رہا تھا۔

"وہ میری دُشمنی کی بھینٹ چڑھی ہے۔۔"آتش غیر معی نقطے کو گھور کر بولا

"ایسا ہونا تھا۔۔"ایشال نے کہا

"وجہ میں بنا۔۔۔"آتش برجستہ بولا

"ایسا ہونا تھا۔۔"وجہ جو بھی بنتا لیکن ایسا ہونا تھا۔۔"خود کو قصوروار ٹھیرانے کی کوئی ضرورت نہیں تمہاری زوجہ کے بجائے میں بھی ہو سکتی تھی۔۔"ایشال نے جیسے اُس کو اُس کے گِلٹ سے نکالنے کی کوشش کی

"اُس کا پورا چہرہ خراب ہو گیا ہے۔۔"آتش نے بتایا

"پلاسٹک سرجری سے پہلے جیسا ہو جائے گا۔۔"میں اُس کی تصویر لائی ہوں۔۔"سرجن کو دِکھا دِینا کہ وہ کیسی دِکھتی تھی۔۔"باقی باڈی کی بھی سرجری ہو سکتی ہے کوئی بڑا مسئلہ نہیں تمہیں شکر ادا کرنا چاہیے کہ ایسی کرٹیکل کنڈیشن میں اُس کی سانسوں نے اُس کے ساتھ کوئی دغا بازی نہیں کی۔۔"ایشال نے سیل فون کی اسکرین اُس کے سامنے کرتے کہا تو آتش نے اقدس کی مسکراتی تصویر کو دیکھ کر

سختی سے اپنے جبڑے بھینچ لیے تھے

"جس کی وجہ وہ اِس حال میں ہے نہ اگر مزید اُس کے ساتھ کچھ بُرا ہوا تو میں اُس کو چھوڑوں گا نہیں۔۔"آتش کاٹ بھرے لہجے میں بولا

"آئے نو یو۔۔"اگر اُس کو کچھ نہ بھی ہو گا تو بھی آگ لگانے والی کی خیر نہیں تمہارے ہاتھوں۔۔"میں نے اُس شخص کو تمہارے فام ہاؤس چھوڑ دیا ہے۔۔"باقی کا کام تمہارا ہے۔۔"میں نے اُس شخص کو تم تک پہنچا دیا تھا جو کارنامہ انجام دینے کے بعد نیو یارک کے لیے نکل رہا تھا۔۔۔"ایشال نے سنجیدگی سے بتایا تو آتش نے گردن موڑ کر اُس کو دیکھا

"تمہیں کیسے پتا یہ؟"آتش نے سنجیدگی سے پوچھا۔۔"آفاق لُغاری یا وردہ لُغاری نے آنا تو دور کی بات تھی ایک کال کر کے بھی اُس سے اقدس کا حال نہ پوچھا تھا اور ایک اُس کی بہن کم دشمن زیادہ اُس کے ساتھ بیٹھی تھی جس کو ساری بات پتا تھی "کافی بے تُکہ سوال ہے۔۔"اِنسان دو شخصیت کی ہر چال ڈھال سے باخبر رہتا

ہے۔۔"اُس کی ہر چھوٹی سی چھوٹی بات کو اپنی نظروں کے سامنے رکھتا ہے۔۔"اُن دو شخصیتوں میں ایک وہ شخصیت ہوتی ہے جس سے وہ بہت زیادہ پیار کرتا ہے۔۔"جس کی پل پل خبر وہ اپنے پاس رکھتا ہے۔۔"اور دوسرا وہ جو اُس کا دُشمن ہوتا ہے اُس کی ہر بازی پر وہ نظر جمائے بیٹھتا ہے جس سے نظریں ہٹانا ایسا جیسے موت کو آواز دے کر بُلانا ہوا۔۔"تو یہ کافی ہے تمہارے لیے۔۔"مجھے نہیں لگتا اب تمہارے اندر کوئی اور سوال ہو گا۔۔ایشال بھی اُس کی طرف دیکھ کر جواباً بولی تو آتش کو اُس کے سوال کا جواب مل گیا

"میں اُس کا دردناک انجام لکھوں گا۔۔"آتش ہاتھوں کی مٹھیوں کو سختی سے بھینچ کر بولا

"میں جانتی ہوں۔۔"اور ایسا ہونا بھی چاہیے۔۔"وہ تمہارے گلے کی ہڈی بن گیا ہے۔"ایشال نے کہا

"ہڈی نہیں کانٹا جو ہر جگہ پھس جاتا ہے۔۔"لیکن اب اِس کانٹے کو میں اُس کی

اصل جگہ بتاؤں گا۔۔"آتش نے پُر عزم لہجے میں کہا لیکن اِب کی ایشال کی نظریں سامنے کی طرف تھیں۔۔"جہاں پوری کزن پلٹن سے لیکر بڑے لوگوں تک سارے لوگ ہسپتال آئے ہوئے تھے۔

"ہسپتال میں اِتنے لوگ آلاؤ ہیں؟"ایشال کی حیرانکن آواز پر آتش نے چونک کر اُس کی نظروں کا تعاقب کیا تو بے ساختہ اپنا سر ہاتھوں میں گرا لیا تھا

#سلامِ_عشق

#تحریر_رمشا_حُسین

www.novelsclubb.com

Episode 45

"اقدس آپو کیسی ہیں؟"سب سے پہلے زوہان نے بے قراری سے پوچھا تھا۔۔"جس پر آتش وہاں سے اُٹھ کر چلا گیا تھا۔۔"وہ اِس وقت تنہائی چاہتا تھا

"سرجری ہو گی۔۔ایشال نے سب پر ایک نظر ڈالے بتایا

"تم لوگوں کی فیملی کا سسٹم کیسا ہے؟"کوئی بھی آتا ہے گھر کو آگ لگا کر چلا جاتا ہے۔۔"کسی کو خبر تک نہیں ہوتی۔۔"اور تم لوگ باہر جاتے ہو تو قطار گارڈز کی ہوتیں ہیں۔۔"لیکن کیا گھر میں یہ سیکیوریٹی سسٹم ہے؟"زوہان سخت غُصے کی حالت میں اُس کو دیکھ کر بولا۔۔۔"اُن کے ساتھ آئے اسیر اور فاحا تو خاموش تھے پر زوہان کو پہلے اُن کی لاپرواہی اور پھر آتش کا ایسے اُٹھ کر جانا سخت تپا گیا تھا

All this has happened suddenly, we had no "

.inspiration

"زوہان جتنے غُصے میں بولا تھا۔۔"ایشال نے اُتنا تحمل مظاہری کا اِظہار کیا تھا۔۔"جہاں اُس نے کبھی کسی کی اُونچی آواز تک نہ سُنی تھی وہی وہ آج زوہان کا غُصہ بلاوجہ خود پر سہن کر رہی تھی۔۔

Take care of yourself. "Your anger will do

.nothing

"سوہان نے معذرت خواہ نظروں سے ایشال کو دیکھ کر زوہان سے کہا

"نو موم آپ مجھے بات کرنے دے۔۔"زوہان اِس وقت کسی کی بھی سُننے کو تیار نہ تھا

"وہ گھر میں اکیلی تھی۔۔"اور یہ سب ہو گیا۔۔"ایشال نے بتایا اور پہلی بار کوئی بات کرتے ہوئے اُس کو شرمندگی کا احساس ہو رہا تھا

?Where were you all dead

"زوہان بھڑک اُٹھا تھا۔۔"اور اِس بار ایشال کو بھی غُصہ آیا لیکن ہاتھوں کی مٹھیوں کو بھینچ کر اُس نے گہری سانس بھر کر خود کو پر سکون کیا

www.novelsclubb.com

At that time you are not in your senses, it would be better if you sit in one place

(اِس وقت تم اپنے حواسو میں نہیں ہو بہتر ہو گا اگر تم ایک جگہ بیٹھ جاؤ)"ایشال اُس کو دیکھ کر سنجیدگی سے بولی تو زوہان اضطرابی حالت میں اپنے بالوں میں ہاتھ

پھیرنے لگا

"توں کہاں جارہاہے؟"سکندر نے رایان کو جاتا دیکھا تو سنجیدگی سے پوچھا

"لاہور میں بہت انگریزی پڑھ لی ہے۔۔"لیکن یہاں اِس وقت انگلش کی کلاس لینے کا کوئی موڈ نہیں۔۔"رایان نے بھی سنجیدگی سے جواباً کہا پر سکندر کو کچھ خاص سمجھ نہیں آئی تھی اُس کی بات۔۔"سمجھ تب آئی جب زوہان نے کہا

If anything happens to Aqdas Appo, I will set your entire family on fire.

"حد کرتا ہے جگو۔۔"یہاں ہمارا سانس خشک ہوا پڑا ہے اور تمہارے دماغ میں ابھی تک ایسی فضول خُرافاتیں ہیں۔۔"سکندر کو جیسے یقین نہ آیا

"مجھے بس ایک بات سمجھ نہیں آتی لوگ ایموشنل جب ہوتے ہیں یا غُصے میں ہوتے ہیں تو انگریزی کیوں بولتے ہیں؟"اب اِن دونوں کو دیکھ لو ایسا فیل ہو رہا ہے

جیسے انگلش ڈپارٹمنٹ کا وائیوا ہو رہا ہے۔۔"اور ایک میں ہوں جس کو ایموشنل سین میں اور غصے کی کیفیت میں ٹھیک سے کچھ بولا بھی نہیں جاتا۔"رایان نے سر جھٹک کر کہا تو سکندر بس خشمگین نگاہوں سے اُس کو دیکھنے لگا۔۔"لیکن کہا کچھ نہیں۔۔"دوسری طرف ایشال بس خاموش نگاہوں سے زوہان کو دیکھنے لگی جو کافی غُصے میں تھا۔۔"پھر سب کو جہاں سب کے چہرے اُترے ہوئے تھے اُن کو دیکھ کر وہ اُن سب کی دلی حالت کا اندازہ لگا سکتی تھی۔

"اسیر اقدس۔۔۔"فاحانم نظروں سے اسیر کو دیکھنے لگی جو دیوار کو دیکھے جا رہا تھا

"اماں سائیں اقدس آپو کو کچھ بھی نہیں ہو گا آپ پریشان نہ ہو۔۔"فاحا کو اپنے ساتھ لگائے ماہا نے تسلی آمیز لہجے میں اُس سے کہا اسیر البتہ خاموش سا تھا۔۔

"تم نے اچھا نہیں کیا ایشال کے ساتھ ایسے بات کر کے۔۔"اُس بیچاری کا کیا قصور تھا؟"عیشا نے زوہان کو دیکھ کر کہا

میں اِس وقت کچھ نہیں سُننا چاہتا۔۔"زوہان کے اندر ایشال کے لیے کوئی بھی احساس نہیں تھا جاگا۔۔"دوسری طرف ایشال زوہان کے رویے کے بارے میں سوچ رہی تھی جو کافی ہتک آمیز تھا۔۔"اُس کو یاد تھا وہ کبھی احترام کرنا نہ بھولتا تھا پر آج اپنی اقدس آپو کے لیے جس طرح اُس نے اُس سے بات کی تھی ایسے میں وہ کافی ہرٹ ہوئی تھی۔۔"کیونکہ زوہان وہ شخص تھا جس سے بس اُس نے محبت کی چاہ رکھی تھی۔

"آتش دروازہ زور سے کھول کر آفاق لُغاری کے روبرو کھڑا ہوا تھا جنہوں نے ہوٹل میں اپنی بُکنگ کروائی تھی۔۔"آج جو کچھ ہوا تھا وہ اُس چیز کا فائدہ اُٹھانا چاہتے تھے

"گھر کے تمام گارڈز کو آپ نے کہاں غائب کیا تھا؟"اور اقدس سے آپ کی کیا دُشمنی تھی جو بس اُس کو گھر میں اکیلا چھوڑ دیا؟"آپ کو پتا تھا۔۔"پتا تھا آپ کو کہ

یہ سب ہو گا لیکن اُس کے باوجود آپ نے کوئی بھی ری ایکشن لینے کے بجائے۔۔"مجھے بتانے کے بجائے یہ سب ہونے دیا۔۔"میں پوچھتا ہوں کیوں؟"آتش اُن کے سامنے کھڑا ہوتا دھاڑ کر پوچھنے لگا

"اپنی ٹون سنبھالو۔۔"آفاق لُغاری نے تنبیہہ کرتی نظروں سے اُس کو دیکھا

"ہر چیز میں نفع نقصان نہ دیکھا کریں۔۔"ہر چیز کو سیاست نہ بنایا کرے۔۔"اگر میری زوجہ کو کچھ ہو جاتا تو آپ کو اندازہ بھی نہیں کہ آتش لُغاری کیا کرتا۔۔آتش اُن کی بات پر مزید اُونچی آواز میں بولا

"تمہیں سمجھ کیوں نہیں آتا؟"پی ایم بننے کے باوجود بھی تمہیں پولیٹکس کی سمجھ نہیں۔۔"ہماری پارٹی کے اگینسٹ بہت سارے لوگ ہیں۔۔"اور آج جو حملا ہم نے اپنے گھر پر ہونے دیا۔۔"تمہیں اندازہ ہے اُس سے ہمیں کتنا فائدہ ہونے والا ہے؟"پوری میڈیا چیخ چیخ کر بول رہی ہو کہ ہمارے خلاف سوچی سمجھی سازش کی گئی ہے۔۔"اور ہم اِس خبر سے بہت کچھ حاصل کر سکتے ہیں۔۔"یوں سمجھو

سیاست میں ہمارے قدم مضبوطی سے جم گئے ہیں۔۔"اور اگر بات کی جائے تمہاری بیوی کی تو وہ سیو ہے۔۔"تو بھی اب ریلیکس رہو۔۔آفاق لُغاری کی بات نے اُس کا دماغ گُھما کر رکھ دیا تھا

"میرے ساتھ دُشمنی اُس کمینے ساجد نے نہیں بلکہ اصل میں آپ نے نبھائی ہے ڈیڈ۔۔"مجھے تو آپ سے گِھن آ رہی ہے۔۔"عوام کی ہمدردی حاصل کرنے کے لیے آپ نے میری بیوی کی جان داؤ پر لگائی۔۔"آتش سوچ سوچ کر پاگل ہونے کے درپہ تھا

"تم

www.novelsclubb.com

"اُس کا پورا چہرہ خراب ہو گیا ہے ڈیڈ۔۔"اور چہرہ یونہی نہیں جلتا میں نہیں تھا اُس کے پاس کوئی بھی نہیں تھا اُس کے پاس۔۔"آگ یونہی اچانک سے بھڑک نہ اُٹھی ہو گی آگ آہستہ آہستہ ہر چیز کو اپنی لپیٹ میں لیا ہو گا۔۔"اور اِتنے وقت میں وہ اپنی مدد کے لیے بھاگی ہو گی۔۔"چیخی ہو گی۔۔"مجھے آواز دی ہو گی۔۔"تڑپ

رہی ہو گی۔۔"جانے کتنی تکلیف کا سامنا کرنا پڑا ہو گا اُس کو۔۔"آپ کو اِس بات کی پرواہ نہیں اگر ہے تو بس یہ کہ کوئی اور پارٹی ہم سے جیت نہ جائے۔۔"پاکستان پر حکومت کوئی اور نہ کر لے۔۔"آپ کی زندگی ساری تو بس ووٹ اور نوٹ کے گرد گزرتی آئی ہے۔۔"لیکن میرا سانس رُک رہا ہے ایک خیال کہ جب تھوڑی آگ میں اِتنی تکلیف ہوتی ہے تو آج اُس کو کتنی تکلیف سہنی پڑی ہو گی؟"ملازمین"گارڈز کو بچا لیا۔۔"کیونکہ گواہی جو دلوانی تھی آپ کو لیکن میری بیوی کو اندر جلنے کے لیے چھوڑ دیا۔۔"کیونکہ اُس کے باپ نے آپ کی بات نہ مانی تھی۔۔"وہ آپ کی پارٹی میں انویسٹ کرنے میں انٹرسٹ نہیں رکھتا تھا۔۔"اُس کی ماں سی ایس ایس کمشنر نے آپ کو سپورٹ نہیں کیا۔۔"اور جواب میں آپ نے اُس کی جان کو سستا قرار دے دیا۔۔آفاق لُغاری کچھ کہنے والا تھا اُس سے پہلے آتش پاس پڑی کُرسی کو ٹھوکر مارتا چیخ پڑا تھا

"آگ میں نے نہیں تھی لگائی۔۔آفاق لُغاری کو اُس کا پاگل ہونا سمجھ میں نہیں آیا

"آگ لگنے والی ہے کوئی ایسا کرنے والا ہے۔۔"آپ کو یہ بات پتا بھی تھی تو آپ نے کچھ نہیں کیا ارے نہ کرتے آپ کچھ بھی۔۔"لیکن اپنی اِس سیاست میں میری بیوی کو انوالو کیوں کیا؟"اُس کی جان کیا بے مول تھی؟"وہ کوئی لاوارث ہے آپ کی نظر میں جو اُس کو گھر میں اکیلا چھوڑ کر انتظار کرنے لگے کہ گھر میں کب آگ لگتی ہے۔۔"اور کب آپ روتی دھوتی شکل بنا کر میڈیا کے سامنے کھڑے ہوتے بتائے گے کہ یہ حال ہوا ہے آپ کے گھر کا۔۔۔"آتش کا پورا چہرہ غُصے کی شدت سے سرخ پڑ گیا تھا۔۔"اگر سامنے کھڑا شخص اُس کا باپ نہ ہوتا تو اب تک وہ جانے کیا کر چُکا ہوتا

www.novelsclubb.com

"لگتا ہے دوائی نہیں لی تم نے؟"غُصہ نہ کرو سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔"آفاق لُغاری نے اُس کو پر سکون کرنے کی خاطر کہا لیکن آتش نے اُن کا ہاتھ جھٹکا دیا

"آپ کے اور موم کے اِس لاپرواہ بیہیو نے مجھے ذہنی مریض بنا دیا ہے۔۔"یہاں میں بات ایک کر رہا ہوں اور آپ پر کوئی اثر نہیں ہو رہا۔۔"کوئی ندامت محسوس

نہیں ہو رہی۔۔۔"آتش اپنے بالوں میں ہاتھ پھیر کر کہتا یہاں سے وہاں ٹہلنے لگا۔۔"اُس کے انگ انگ میں بے چینی کی لہریں تھی۔۔"اپنا وجود اُس کو آگ میں جھلستا محسوس ہو رہا تھا۔۔

"پانی پیو۔۔"آفاق لُغاری نے پانی کا گلاس اُس کی طرف بڑھائے کہا۔۔"وہ جیسے بھی کر کے اُس کو پر سکون کرنا چاہتے تھے

"بھاڑ میں گیا آپ کا پانی اور آپ کی یہ سیاست میں اب استیعفیٰ نہ دوں تو آپ کہنا۔۔۔"آتش کٹیلی نظروں سے اُن کو دیکھ کر کہتا جس تیز طوفان کی طرح آیا تھا ویسے چلا بھی گیا تھا۔۔"پیچھے آفاق لُغاری حق دق سے رہ گئے تھے

"پرائم منسٹر بنا پھرتا ہے۔۔"بیوی کا خیال تو رکھ نہیں پایا۔۔"اب ملک سنبھالے گا۔۔"زوہان ہاتھوں کی مٹھیوں کو بھینچ کر بولا

"ہانی ہمیں پتا ہے کہ توں بچپن سے اقدس آپو سے بہت اٹیچ ہے پر یار اب تم اپنا

ٹیمپر کیوں لوز کر رہا ہے؟"ریلیکس رہ اِن شاءاللہ سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔"رایان نے اُس کو دیکھ کر تسلی آمیز لہجے میں کہا۔۔"سکندر جبکہ اُٹھ کر روتی ہوئی ماہا کے پاس جا کر بیٹھا تھا۔

"رونے سے کچھ نہیں ہو گا۔۔"اُن کے لیے دعا کرو کہ جلدی صحتیاب ہو جائے۔۔"اپنا رومال اُس کی طرف بڑھائے سکندر نے کہا تو وہ سوں سوں کرتی اُس کو دیکھنے لگی۔

"وہ ماہا کی بہن ہے۔۔"آپ کو کیا لگتا ہے کہ ماہا اُن کے لیے دعا نہیں کرے گی؟"ماہا اُس کو دیکھ کر بولی

"میں نے ایسا نہیں کہا میں بس یہ بول رہا ہوں کہ رو نہیں تمہارے رونے سے ماموں جان اور مامی جان مزید پریشانی کا شکار ہو رہے ہیں۔۔"سکندر نے کہا تو اُس کی بات پر ماہا اُن دونوں کو دیکھنے لگی۔۔"جہاں فاحا تو رو رہی تھی۔۔"لیکن اسیر جب سے آیا تھا ایک لفظ تک نہیں بولا تھا

www.novelsclubb.com

"بابا سائیں بہت پریشان ہیں۔۔"ماہا اسیر کو دیکھ کر بولی

"جانتا ہوں موم اکثر بتاتی تھیں کہ وہ اقدس آپو سے بہت پیار کرتے ہیں۔۔"سکندر نے اُس کی بات کے جواب میں کہا

"Congratulations to all of you, the surgery was successful."

"ڈاکٹر نے آکر اُن سب کو دیکھ کر پروفیشنل انداز میں بتایا تو وہ جو خاموش بیٹھے کسی اچھی خبر کے انتظار میں تھے بے ساختہ اُن سب نے شکر ادا کیا تھا۔

"کیا ہم مل سکتے ہیں؟"فاحا نے بیقراری سے پوچھا

"نہیں ابھی نہیں۔۔۔"ڈاکٹر نے کہا تو اُس کا چہرہ تھوڑا بُجھ گیا تھا۔

"بابا سائیں اب تو مسکرائیے۔۔۔"ماہا اسیر کے ساتھ لگتی بولی تو اُس نے اُس کا ماتھا کا بوسہ لیا

"ہم ٹھیک ہیں۔۔"آپ اُداس نہ ہو۔۔۔"اسیر نے کہا تو وہ مسکرا بھی نہ پائی

"تمہیں ایشال سے معافی مانگنی چاہیے۔۔"کافی مس بیہیو کیا تھا تم نے صبح اُس کے ساتھ۔۔۔"عیشا نے زوہان کو دیکھ کر کہا تو زوہان اپنے اطراف دیکھنے لگا۔۔"جہاں ایشال اُس کو نظر نہ آئی

"تمہاری بد تمیزی کے بعد وہ یہاں سے چلی گئی تھی۔۔"عیشا نے اُس کی نظروں کو بھانپ کر بتایا تو زوہان کو شرمندگی کا احساس شدت سے ہوا تھا۔۔"لیکن ایک خیال کے تحت وہ سائیڈ پر ہوتا سیل فون جیب نکالے اُس کا نمبر ڈائل کیا۔۔"آج پہلی بار وہ خود سے اُس کو کال کر رہا تھا۔۔۔

"ہیلو کہاں ہو؟"دوسری طرف جیسے ہی کال ریسیو ہوئی زوہان نے پوچھا

"تمہیں مطلب نہیں ہونا چاہیے۔۔"ایشال نے کافی بے رُخی کا مظاہرہ کیا

"مجھے تم سے بات کرنی تھی۔۔"زوہان نے کہا

"صبح کوئی کثر رہ گئی تھی کیا؟"اگر رہ گئی تھی تو پوری کر دو۔۔"ایشال کا لہجہ طنزیہ سے بھرپور تھا۔

"ایشال وہ

"اپنے لیے کفن خرید لیا ہے تم بس بتا دو۔۔"آگ لگانے کب آ رہے ہو؟"زوہان اُس سے کچھ کہنے لگا تھا۔۔"جب ایشال اُس کی بات درمیان میں کاٹ کر بولی تو زوہان نے لب بھینچ لیے

"سوری۔۔"زوہان نے کہا

"اچار نہیں ڈالنا مجھے تمہارے سوری کا۔۔"ایشال نخوت سے سر جھٹک کر بولی

"میں کافی روڈ ہو گیا تھا۔۔"مجھے واقعی میں اُس کا افسوس ہو رہا ہے۔۔"زوہان نے کہا تو جانے کیوں ایشال کی آنکھ سے آنسو بِھسلا تھا۔۔"جس کو بیدردی سے اُس نے صاف کیا

"ایشال؟"اُس کو خاموش دیکھ کر زوہان نے اُس کو آواز دی

"تم بہت بُرے ہو۔۔"جیسا میں نے تمہیں سوچا تھا تم ویسے نہیں ہو۔۔"ایشال کا دل بھر آیا تھا۔۔"اور اُس کی بھرائی ہوئی آواز کو وہ اچھے سے محسوس کر گیا تھا۔۔"جس پر اُس کو شدید پچھتاوا ہوا

"تم رو رہی ہو؟"زوہان نے کہا

"نہیں تو میں۔۔"میں گلا پھاڑ کر قہقہہ لگا رہی ہوں۔۔"ایشال نے اُس کی بات کے جواب میں طنزیہ کہا

"میں اپنی اقدس آپو سے بہت پیار کرتا ہوں۔۔"بچپن سے وہ مجھے اپنے اخلاق کی وجہ سے بہت پسند ہیں۔۔"مجھے اُن میں موم کی جھلک نظر آتی ہے۔۔"باوقار مضبوط شخصیت کی۔۔"میری کوئی بہن نہیں تھی۔۔"اُن کے ہوتے ہوئے کسی اور بہن کی ضرورت پڑی بھی نہ تھی۔۔"اُنہوں نے مجھے بڑی بہنوں کا پیار دیا تھا۔۔"اور جب مجھے پتا چلا کہ اُن کے ساتھ یہ حادثہ پیش آیا تو مجھ پر لرزہ طاری ہو گیا تھا۔۔"میں شاید اوورری ایکٹ کر گیا تھا لیکن میں شدید گھبرا گیا

تھا۔۔"زوہان نے اُس کو وضاحت دیتے کہا تو ایشال خاموشی سے اُس کی سُنتی رہی

"میں جانتی ہوں۔۔"میری تمہاری نظر میں کوئی ویلیو نہیں ہے۔۔"یہ پتا تھا پر آج احساس شدت سے ہوا۔۔"اور ڈونٹ وری میں تمہیں تمہارے واعدے سے آزاد کرتی ہوں۔۔"مجھے تمہارے ساتھ زور زبردستی والا رشتہ قائم نہیں کرنا۔۔"بکاز ٹوڈے آئے فیلٹ کہ جس چیز کی آس لیکر میں تمہاری زندگی میں شامل ہونا چاہتی ہوں۔۔"میری وہ آس حسرت بن کر رہے گی۔۔"ایشال نے کہا تو زوہان کو سمجھ میں نہیں آیا کہ وہ کیسے اُس کو سمجھائے۔۔"اگر تھوڑا بھی اُس کو اندازہ ہوتا کہ وہ اُس کی بات پر یوں اِتنا ہرٹ ہو گی تو شاید وہ کبھی اُس سے ایسے بات نہ کرتا

"مجھ سے مل سکتی ہو؟"زوہان نے کچھ سوچ کر پوچھا

"مجھے تم سے نہیں ملنا۔۔"بلکہ مجھے تم سے کوئی بات ہی نہیں کرنی۔۔"تمہاری شکل بھی نہیں دیکھنی۔۔"ایشال اُس کی بات پر چڑچڑے پن سے بولی

"ایشال پلیز۔۔۔زوہان نے کہا تو اُس کا ایسا انداز دیکھ کر ایشال نے اپنی آنکھوں کو

میچ لیا۔۔"اُس کے دل نے اعتراف کیا جیسے وہ جس کو چاہتی ہے وہ کمبخت کافی ظالم اور اپنی باتوں سے دل موہ لینے والا تھا۔۔

"اپنی باتوں سے۔۔"اپنے لہجے سے آج تم مجھے مار چُکے ہو۔۔"مُبارک ہو تمہیں کسی ہتھیار کا استعمال کرنا نہیں پڑا۔۔"ایشال نے کہا تو زوہان مزید شرمندہ ہو کر رہ گیا تھا۔

"تم آج جس انداز میں بات کر رہی ہو۔۔"یہ تمہاری شخصیت کا خاصا نہیں ایشال لُغاری۔۔"تم پٹاخا انداز میں جچتی ہوں۔۔زوہان نے نرمی سے کہا تو اُس کے دل نے ایک بیٹ مس کی تھی

"اور جس لہجے میں آج تم نے مجھ کو سب کے سامنے مخاطب کیا۔۔"وہ انداز وہ لہجہ بھی تمہاری شخصیت کا خاصا نہیں اگر دوبارہ ایسا کیا نہ تو ٹرسٹ می ایشال لُغاری تمہیں جان سے مار دے گی۔۔"ایشال نے اُس کی بات پر کہا تو زوہان جانے کیوں

مسکرایا

"تم ایک بات کلیئر کر لوں۔۔۔زوہان نے کہا

"کیا؟"ایشال جان نہ پائی

"تمہیں میرے لہجے نے تکلیف دی یا سب کے سامنے میں نے جس طرح سے تم سے بات کی۔۔"اُس بات نے تمہیں ہرٹ کیا؟"زوہان نے پوچھا تو اُس نے اپنے چہرے پر ہاتھ پھیر کر ایک گہرا سانس بھرا

"میں یہ نہیں کہوں گی کہ میں ایسے لہجے کی عادی نہیں۔۔"میں بس اِتنا کہوں گی کہ آئے لو یو۔۔مجھے نہیں پتا مجھے تم کب؟"کیسے؟"کیوں پسند آئے؟"اور میں بس اِتنا کہوں گی کہ اگر تم مجھے پیار سے بات نہیں کر سکتے تو خُدارا یوں تزلیل بھی مت کیا کرو۔۔۔"ایشال نے صاف گوئی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اُس سے کہا

"میں سوری بول چُکا ہوں۔۔"زوہان نے کہا

"یقین کرو۔۔"ایک لفظ سوری کسی کی تکلیف کو کم نہیں کر سکتا۔۔"یہ لفظ ایک

رسم ہے۔۔"جس کو اِنسان اپنا گلٹ کم کرنے کے لیے نبھاتا ہے۔۔"ایشال اُس کی بات پر تلخ مسکراہٹ سے بولی تو آج اُس کی گہری باتوں کو سن کر زوہان حیران بھی نہ ہو پایا۔۔"وہ بس اِس وقت اپنے عمل پر ندامت تھا۔۔"اُس کو احساس ہوا جیسے وہ آج ایشال سے زیادتی کر گیا تھا۔۔

"ہوسپٹل واپس آجاؤ۔۔"پاس جو کیفے ہے نہ وہاں میں تمہارا انتظار کروں گا۔۔"زوہان نے اُس کی بات کو اگنور کر کے بات کو بدلنا ضروری سمجھا

"میں آتی ہوں۔۔"ایشال نے کہا

I'm waiting.

www.novelsclubb.com

زوہان نے کہا تو ایشال نے کال ڈراپ کر دی۔۔

"ہمیں پتا نہیں تھا کہ آپ آپو سے اِس قدر محبت کرتے ہو گے۔۔"آتش بینچ پر سر ہاتھوں میں گرائے اکیلا بیٹھا تھا۔۔"جب المان اُس کے ساتھ بیٹھتا اُس کو دیکھ کر

بولا جس کے بال بکھرے ہوئے تھے اور کپڑے بھی کافی شکن زدہ تھے۔۔"وہ اپنی حالت سے کافی لاپرواہ تھا آج۔۔"اِس وقت اُس کو دیکھ کر کوئی بھی نہیں بول سکتا تھا کہ یہ آتش لُغاری دا مسٹر کول ہے۔۔"جو اچھے اچھو کی بینڈ بجایا کرتا تھا۔

"محبت؟"آتش نے اُس کا لفظ دوہرایا

"جی۔۔"اور آپ اُن سے ملنے کیوں نہیں جا رہے ہیں؟"المان نے پوچھا

"جب اُس کے چہرے سے پٹی اُترے گی تو جاؤں گا۔۔"اور ملوں گا۔۔"لیکن اب اگر ایسے اُس کو دیکھوں گا تو مر جاؤں گا۔۔"آتش کسی ٹرانس کی کیفیت میں بولا

"سرجری سہی سے ہو گی اُس کی مبارکباد آپ کو دینی چاہیے تھی۔۔"ویسے کل جو ہوا اُس کے بہانے ہماری آپو کا وہ داغ بھی مٹ گیا ہو گا۔۔"جو اکثر اُن کو محرومی میں ڈال لیا کرتا تھا۔۔۔"المان نے کہا تو آتش نے گردن موڑ کر اُس کو دیکھا

"وہ نشان مجھے بہت اٹریکٹ کرتا تھا خیر یہ بتاؤ کیسا نشان ہوتا تھا اُس کے چہرے پر؟"آتش کے من میں آیا تو سوال پوچھ ڈالا

"آپ کو نہیں پتا کیا؟" کیا کبھی آپ نے اُن سے پوچھا نہیں؟" المان نے پوچھا تو آتش کا سر خود بخود نفی میں ہلا تھا

"سہی سے یاد نہیں لیکن اُن کے اسکول یا کالج میں یہ ہوا تھا۔۔" دو گروپس میں اُن کے اکثر لڑائیاں ہوتیں تھی۔۔" اور ایک شاید کوئی بگڑا ہوا اسٹوڈنٹ تھا اُس نے غُصے میں شیشے کی بوتل کو کھینچ کر اپنے مخالفین پارٹی کو مارنے کے لیے پھینکی تو جانے کیسے سامنے آپو آ گئ۔۔" اُن کو پتا نہیں تھا اور وہ بوتل اُن کے گال پر یہ زخم چھوڑ گئ۔۔" آپو نے خود سے کبھی اُس لڑکے کا نام نہ لیا۔۔" بابا نے تفتیش کروائی تو جو شخص سامنے آیا وہ غریب گھرانے سے تعلق رکھتا تھا تبھی بابا سائیں نے اُس کو معاف کر دیا تھا۔۔" آتش کے چہرے کی بدلتی رنگت سے بے نیاز المان اُس کو تفصیل سے بتاتا گیا۔۔" جبکہ آتش بے یقینی جیسی کیفیت میں المان کو دیکھتا رہ گیا تھا

"تم نے ہی تو کہا تھا نہ کہ چاند خوبصورت اپنے داغ کی وجہ سے ہوتا ہے۔۔" تو اپنا

بدلا بھی ہم نے لیااور تحفے میں تمہیں داغ بھی دیا۔۔""

"کانوں میں اقدس کے الفاظ گونجے تو آتش کو اب سمجھ آیا کہ اقدس نے اُس کے ساتھ شادی کی پہلی رات یہ کیوں کیا تھا؟"اُس کو بے اختیار اپنی کم عقلی پر افسوس ہوا تھا۔۔"اُس نے اب جانا کہ جس داغ نے اُس کو اٹریکٹ کیا تھا۔۔"جس داغ کا وہ دیوانہ تھا۔۔"وہ داغ بھی اقدس کو اُس کی کرم نوازی کی بدولت ہوا تھا۔۔"اور اُس کو یہ بھی پتا لگا کہ اقدس کیوں اُس سے اِتنا خار کھاتی تھی؟"کیونکہ وہ جانتی تھی اُس کو یاد تھا کہ جو کچھ بھی اُس کے ساتھ ہوا تھا اُس میں کسی اور کا نہیں بلکہ انجانے میں ہی سہی لیکن آتش لُغاری کا ہاتھ تھا

#سلامِ_عشق

#تحریر_رمشا_حُسین

Episode 46

ماضی:

"پندرہ سالہ آتش اپنے کلاس روم میں داخل ہوا تو اپنی سیٹ پر ایک چِٹ دیکھ کر اُس کو تعجب ہوا۔۔"لیکن جب اُس چٹ کو ہاتھ لیکر کھول کر دیکھا تو اُس میں بڑا سا Loser"لکھا تھا۔۔"اور یہ پڑھ کر اُس کا خون کھول اُٹھا تھا۔۔"کیونکہ کلاس میں جو اسٹوڈنٹس تھے وہ قہقہہ لگانے لگے تھے۔۔"اپنے بیگ کو سیٹ پر رکھتا وہ کف فولڈ کرتا غُصے سے کلاس سے باہر آیا تھا۔۔"ایک کے ہاتھ میں شیشے کی بوتل دیکھ کر اُس کو جانے کیا سوجھی جو اُس کے ہاتھ سے وہ بوتل چھینتا گراؤنڈ میں آیا جہاں بچے فری پیریڈ میں کھیلنے میں مصروف تھے۔۔"لیکن آتش کی متلاشی نظریں اِس وقت کسی اور کو دیکھنا چاہتیں تھیں۔۔"جو جلدی اُس کو نظر آگیا اپنے دوستوں کے ساتھ قہقہہ لگا رہا تھا۔۔"اُس کو ایسے دیکھ کر وہ چہرے پر شیطانی مسکراہٹ سجاتا ہاتھ میں پکڑی بوتل کو دیکھنے لگا۔۔۔"اُس بوتل کو پوری قوت سے

اپنے بازو پر مارتا وہ مسکرا کر بازو سے بہتے پہلے اپنے خون کو دیکھنے لگا پھر وہ بوتل ساجد کے چہرے کا نشانہ لیکر اُس کی طرف پھینکی۔۔"لیکن اُس سے پہلے وہ بوتل ساجد کو لگتی کوئی اچانک سے سامنا آ گیا تو آتش ہکہ بُکہ سا اُس کو دیکھنے لگا جہاں کوئی بچی زور سے چیخے مار رہی تھی۔۔"اُس کو محسوس ہوا جیسے وہ اُس کو بہت زور سے لگی تھی۔۔"اُس کے گرد بچوں کا جھڑ مٹ جمع ہو گیا تھا۔۔"اپنے بالوں میں پریشانی سے ہاتھ پھیرتا وہ گومگو کی کیفیت میں وہی کھڑا رہا تھا۔۔"پہلا خیال آیا کہ جا کر دیکھے کہ کس کو لگی؟"اور کہاں لگی۔۔"لیکن ابھی اپنی وہ اُن سوچ میں تھا جب اُس کے دوست کھینچ کر اُس کو وہاں سے لے گئے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

.I will not go anywhere

صوفے پر بیٹھے پاؤں جھلاتے آتش نے سرد لہجے میں اپنے ماں باپ سے کہا جو ملازمین سے کہہ کر اُس کا سامان پیک کروا رہے تھے۔۔"پاس سات سے آٹھ سالہ

ایشال اپنی گڑیا کو پکڑے یک ٹک اُس کو دیکھ رہی تھی۔۔"جس کا پورا چہرہ سُرخ تھا۔۔"اور اُس کے بازو پر پٹی بندھی ہوئی تھی

Do you have any idea what you have done today?

"وردہ لُغاری نے کاٹ کھاتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

"میں نے کہا میں کہی نہیں جاؤں گا سُنا آپ نے۔۔"اپنی جگہ سے اُٹھتا وہ چیخ کر بولا

"چٹاخ۔۔۔

"وردہ لُغاری نے ایک زناٹے دار تھپڑ اُس کے گال پہ مارا تھا۔۔"جس پر ایشال سہم کر اُن دونوں کو دیکھنے لگی۔

"چیخنا۔۔"چلانا۔۔"مارنا پیٹنا بس یہی کام ہے جو تمہیں آتا ہے۔۔"مہنگی سے مہنگی تعلیم تمہیں اخلاقیات حاصل کرنے کے لیے دلوا رہے ہیں۔۔"اور تم وہاں جا کر مزید بد تمیزیوں پر اُتر آئے ہو۔۔"وردہ بیگم سخت نظروں سے اُس کو دیکھ کر

کہا جس کا سانس غُصے کی شدت سے پُھول گیا تھا۔

"موم نے آتش بھائی کو مارا۔۔۔"آفاق لُغاری جو کال سُننے کے لیے وہاں سے اُٹھ گئے تھے۔۔"وہ جب واپس آئے تو ایشال نے بتایا

"اپنے کمرے میں جاؤ۔۔"ورنہ تمہیں بھی ایک کھینچ کر ماروں گی۔۔"جب سے یہ دونوں میری زندگی میں آئے ہیں۔۔"میرا جینا اجیرن کر دیا ہے۔۔"وردہ لُغاری نے کھا جانے والی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا تو اُس کا حلق تک خشک ہوا تھا

"اُس کو کیا ڈرا رہی ہیں۔۔"مجھ سے بات کرے آپ۔۔"ڈری ہوئی ایشال کو گود میں اُٹھاتا آتش اپنی ماں کو گھورنے لگا

Control yourself, you are talking to your mother, not to anyone else.

"آفاق لُغاری اُس کو جھڑک کر بولے

"یہ ماں تب کہاں ہوتی ہے؟"جب ہمیں اِن کی سخت ضرورت ہوتی ہے۔۔"دو دن پہلے ایش بُخار کی شدت سے مرنے کے قریب تھی۔۔"اِن کو پتا تھا لیکن جانے کہاں تب اِن کی ممتا مری ہوئی تھی؟"اِن کو پارٹیوں سے فُرصت ملے تو پتا ہو نہ اِن کی اولاد بھی ہے۔۔"میری تو خیر ہے میری چھوڑے میں بڑا ہو گیا ہوں۔۔"لیکن اگر بچہ کیری اِن سے ہو نہیں سکتا تو ابارشن کروالیا کرے نہ۔۔"ایش کو جنم دے کر ملازموں کے آگے پھینک دیتی ہیں جیسے وہ اُن کی زمیداری ہیں۔۔۔"آتش آفاق لُغاری کی بات پر بھڑک اُٹھا تھا

"بات کو طویل دینے کی ضرورت نہیں۔۔"ایش مجھے دوا اور خود لندن جانے کی تیاری کرو۔۔"تمہارا علاج وہی ہو سکتا ہے۔۔"ہمارے ہاتھوں سے نکل چُکے ہو تم۔۔"ایشال کو اُس سے لیتی وردہ لُغاری سنجیدگی سے بولی

"میں یہاں سے کہی نہیں جاؤں گا۔۔"اور میں چلا گیا بھی تو پیچھے کون ہے ایش کا خیال رکھنے والا؟"ملازمائیں تو آپ کی جانے کس خراب برتنوں میں اِس کو کھانا

دیتی ہیں۔۔"اور کبھی آپ نے ایش کا لنچ بوکس دیکھا ہے؟"کس قدر اُس میں سے سمیل آتی ہے۔۔" کبھی اُس کی ہوم ورک کی کاپیاں دیکھی ہیں؟"آئے دن ٹیچر کی طرف سے کوئی نہ کوئی نوٹ لکھا ہوتا ہے اُس میں۔۔"اور آپ لوگوں نے جو احسان کیا ہے ٹیوٹر رکھ کر وہ پڑھاتا ورھاتا کچھ بھی نہیں اُلٹا اِس کو بگاڑتا ہے۔۔۔"آتش ہاتھوں کی مٹھیوں کو بھینچ کر غیض وغضب کے عالم میں دھاڑ کر بولا

"اِس کی فکر چھوڑو اپنی فکر کرو۔۔"آج جو تم نے کارنامہ کیا ہے نہ اُس کا انجام بہت بھیانک نکل سکتا ہے۔۔"کسی عام انسان کی بیٹی نہیں

"بھاڑ میں جائے جس کی بھی بیٹی وہ تھی۔۔"میرا کوئی قصور نہیں تھا۔۔"بیچ میں آنے کا شوق اُس کو خود تھا۔۔"اب بھگتے اُس کا انجام۔۔"میں آتش لُغاری ہوں۔۔"ڈرتا تو میں کسی کے باپ سے بھی نہیں اور اُس میں یہ بھی شامل ہوتے ہیں۔۔۔"ورد ہ لُغاری کی بات کو درمیان میں کاٹتا وہ آخر میں آفاق لُغاری کی

طرف اِشارہ کرنے لگا جو اُس کی بات پر سر جھٹک کر رہ گئے تھے

"جیل ہو سکتی ہے تمہیں۔۔"تمہارا فیوچر متاثر ہو سکتا ہے۔۔"بات کو سمجھنے کی کوشش کرو۔۔"وردہ لُغاری نے اِس بار کچھ نرم لہجے میں اُس کو مخاطب کیا

"ہمارا کوئی فیوچر نہیں۔۔"میرا فیوچر متاثر نہیں ہو گا۔۔"میں جانتا ہوں آپ کا شوہر ہر چیز کو خریدنے کی طاقت رکھتا ہے۔۔"اور یہ سب معاملہ بھی وہ خود سے سنبھال دے گا۔۔"صوفے پر بیٹھ کر کہتا وہ اُن کا سکون غارت کر گیا تھا

"اِس قدر بد اخلاق کیوں ہو؟"آفاق لُغاری نے بڑے ضبط سے سوال کیا

"اخلاق کا درس دینے والے والدین مصروف رہتے تھے۔۔"جواب تُرنت آیا تھا

"آتش میری جان۔۔"تمہیں کس چیز کی کمی ہے جو ایسا زہر اُگلتے ہو؟"اپنا مزاج دیکھو۔۔"اِتنی سی عمر میں اگر یوں چیخ کر بات کرو گے تو دماغ کی نس بھی پھٹ سکتی ہے تمہاری۔۔"خود پر قابو پانا سیکھو۔۔"اپنے غُصے کو قابو میں لاؤ۔۔"غُصے کو خود پر حاوی ہونے نہ دو۔۔۔"وردہ لُغاری اُس کے ساتھ بیٹھ کر بولی

"یہ بات پہلے سمجھاتی تو شاید میں سمجھ جاتا لیکن اب بہت دیر ہو گئی ہے۔" آتش نے کافی سنجیدگی سے کہا

"جب تک اسکول والا معاملہ حل نہیں ہوتا تب تک کے لیے تمہارا یہاں سے دور رہنا بہتر ہو گا۔۔" آفاق لُغاری نے تحمل سے کہا

"فائن پھر ایش بھی میرے ساتھ آئے گی۔۔" آتش نے آرام سے کہا تو "ایشال کی آنکھوں میں چمک آئی تھی۔

"میں بھی بھائی کے ساتھ جاؤں گی۔۔" ایشال خوشی ہوتی تالی بجا کر خوشی سے اُچھل کر بولی تو وہ اِتنے ٹینشن میں ہونے کے باوجود بھی مسکرا پڑا تھا

"ایش بچی ہے ابھی تمہارے ساتھ کیسے آسکتی ہے۔۔" اور یہ ہماری زمیداری ہے۔۔" تم بس وہاں جا کر اپنا سارا فوکس اپنی پڑھائی پر دینا کسی دوسری چیز میں انوالو ہونے کی تمہیں قطعاً ضرورت نہیں۔۔" ایش سے فون کال پر بات کرنا۔۔" بوا ایش کا بہت اچھے سے خیال رکھتی ہے۔۔" ورده لُغاری نے اُس کو دیکھ

کر رسانیت سے کہا

"بُوا کو آپ لوگ ابھی کام سے فارغ کرے۔۔"اُس کی لاپرواہی سے ایش مرنے کے درپہ تھی۔۔"آتش طیش میں آکر بولا

"نو بوا کو مت بھیجنا کہیں۔۔۔"ایشال جھٹ سے بولی

"وہ اچھی نہیں وہ تمہیں اُس دن ایکسپائر دوا پِلانے لگی تھی۔۔"آتش نے اُس کو دیکھ کر سنجیدگی سے کہا

"آئے لو بُوا۔۔"وہ یہاں سے نہیں جائے گی۔۔"مجھے اُن کے ساتھ رہنا اچھا لگتا ہے۔۔"وہ بہت پیار کرتی ہے مجھ سے۔۔۔"ایشال منمنا کر بولی

"اِس کو چھوڑے آپ پہلی فُرصت میں اُس کو کام سے فارغ کریں۔۔"ایش کے لیے کسی اچھی بے بی کیئر ٹیکر کا انتظام کریں جو ایجوکیٹڈ ہو۔۔"اُس کو سنبھالنا آپ کی بس کی بات نہیں۔۔"آتش ایشال کو اگنور کرتا اُن سے بولا

"بُوا کہیں بھی نہیں جائے گی۔۔"آپ کو میری بات سُنائی نہیں دے

رہی؟"ایشال اپنی جگہ سے اُٹھ کر اِس بار غُصے سے بولی

"لو جی اب یہ چُٹکی بھی غُصے سے بات کرے گی۔۔"یہ آتش سب تمہاری وجہ سے ہوا ہے تمہیں غُصہ کرتا ہوا دیکھ کر اِس کا مزاج بھی ایسا بن گیا ہے۔۔وردہ لُغاری ایشال کو دیکھ کر آتش سے بولی

Don't be angry, a new caretaker will come for you.

"آتش نے اُس کو دیکھ کر نرمی سے کہا

"ساری ملازمائیں مجھے ڈانٹتی ہیں۔۔"لیکن بُوا بہت اچھی ہے۔۔"وہ یہاں سے نہیں جائے گی۔۔"ایشال اپنی جگہ بضد تھی

"وہ تمہاری ماں نہیں جو تم اُس کے لیے یوں پریشان ہو رہی ہو۔۔"وردہ لُغاری چڑ کر بولی

"آپ سب میری بات سُن لو اگر وہ یہاں سے گئی تو آپ میں سے کسی سے بھی میں

بات نہیں کروں گی۔۔۔"ایشال اپنے گال پُھولائے اُن کو دیکھ کر بولی

"ایش۔۔۔"آتش نے تنبیہہ کرتی نظروں سے اُس کو دیکھا

"میرے ڈوگی کو بھی مارا تھا آپ نے۔۔"اور اب بوا کو مجھ سے دور کر رہے۔۔"ایشال روہانسی ہو گئی تھی

"اُس نے تمہارے پاؤ کو کاٹا تھا۔۔"انجکیشن لگے تھے تمہیں اور تم کیا چاہتی تھی اُس جانور کو تمہارے آس پاس چھوڑ دیا جاتا۔۔"تاکہ دوبارہ تمہیں نقصان پہنچائے؟"آتش اُس کو تپی ہوئی نظروں سے دیکھنے لگا

.You are bad person, and I don't like you

"ایشال اِتنا کہتی اپنی گڑیا کو پھینک کر وہاں سے بھاگ گئی تھی۔۔۔

"ایش میری بات سُنو۔۔"میں نے تمہاری سیفٹی کے لیے کیا تھا۔۔"وہ سب کے لیے خطرہ تھا۔۔"آتش نے پیچھے سے اُس کو آواز دیتے کہا لیکن ایشال سُن نہ پائی تھی

"اُس کو چھوڑو۔۔"اِس کے نخرے ختم نہیں ہوتے۔۔"تم بس فریش ہو جاؤ تمہاری فلائٹ ہے پھر۔۔"وردہ لُغاری نے اُس کو اپنی طرف متوجہ کرتے ہوئے کہا

"وہ کون تھی؟"بوتل کیا زیادہ لگی تھی اُس کو؟"میں سوچ رہا تھا۔۔"مجھے ایک بار اُن سے مل کر معافی مانگ لینی چاہیے۔۔"جانے میں یا انجانے میں لیکن چوٹ تو اُس کو میری وجہ سے آئی۔۔۔۔"آتش کا دماغ تھوڑا پر سکون ہوا تو اُس نے کہا جس پر وہ دونوں سر پکڑ کر اُس کو دیکھنے لگے

"کوئی ضرورت نہیں۔۔"سارا کچھ ہینڈل ہو گیا ہے۔۔"جو کارنامہ تم نے سرانجام کیا ہے اُس کا الزام ڈرائیور کے بیٹے پر لگایا ہے۔۔"مسئلہ نہیں ہو گا۔۔"لیکن اگر تمہارا نام سامنے آیا تو سب لوگ کہے گے کہ آفاق لُغاری کا بیٹا ذہنی مریض ہے۔۔"آفاق لُغاری اُس کو جھڑک کر بولے

"میں پاگل نہیں۔۔"آتش نے سرد لہجے میں کہا

"تمہارا غُصہ تمہاری ویک پوائنٹ ہے۔۔" یہ جب تمہیں آتا ہے تو تمہیں کسی چیز کا ہوش نہیں رہتا۔۔ "ایسا نہیں ہوتا غُصے سے معاملات بگڑ جاتے ہیں۔۔ "اِن کو آرام سے ہینڈل کیا جاتا ہے۔۔ "وردہ لُغاری نے سنجیدگی سے کہا

"کول بٹ میں ایسا ہی ہوں۔۔ "زبان سے زیادہ ہاتھوں سے بات کرنے میں مزہ آتا ہے۔۔ "آتش بھی جواباً سنجیدگی سے بولا تو وہ دونوں بس اُس کو دیکھتے رہ گئے

حال:

"آپ کہاں کھو گئے ہیں؟ "المان نے اُس کے آگے ہاتھ لہرایا تو آتش جیسے ہوش میں آیا

"یہی ہوں مجھے کہاں جانا ہے۔۔ "اپنی حالت کو ٹھیک کرتا وہ بولا

"آپ بہت اچھے انسان ہیں۔۔ "آپ نے آپو اقدس سے شادی کی وہ جیسی تھیں۔۔ "آپ نے ویسے اُن کو قبول کیا۔۔ "المان نے اُس کو دیکھ کر کہا تو آتش

www.novelsclubb.com

کچھ بول نہ پایا تھا۔۔"وہ بس سوچ پایا کہ اگر اِن سب کو پتا لگ جائے کہ اقدس کے چہرے پر جو نشان ہے اُس کی بدولت آیا تھا تو کیا اُس کے باوجود بھی اِن سب کا رویہ ایسا ہو گا؟"

"کیا بات ہے؟"کیفے آکر ایشال نے زوہان کو دیکھ کر پوچھا

"بیٹھو۔۔"زوہان نے اُس کو بیٹھنے کا اِشارہ کیا تو ایشال ایک نظر اُس پر ڈالتی سامنے والی سیٹ پر بیٹھ گئ

"میں ایگین سوری کروں گا۔۔"مجھے واقعی میں تم سے ایسے بات نہیں کرنی چاہیے تھی۔۔"زوہان نے اُس کو بیٹھتے ہی کہا

"اچھا ہوا جو تم نے مجھ سے ایسے بات کی۔۔"تمہارے ری ایکشن نے میری آنکھیں کھول دی۔۔"ایشال سنجیدگی سے بولی

"میں سمجھا نہیں؟"زوہان کو واقعی میں سمجھ میں نہیں آیا

"تم نے جس طرح کل مجھ سے بات کی۔۔" ظاہری بات ہے اب زندگی میں جب کبھی تمہیں غُصہ آئے گا۔۔ "تم ایسے بات کرو گے۔۔ "اِس لیے میں نے سوچا میں تم سے شادی کا خواب دیکھنا ختم کر دوں گی۔۔ "ایشال نے کہا تو زوہان خاموش ہو گیا

"تم دل سے بول رہی ہو یہ؟" زوہان نے پوچھا

"زبان سے بول رہی ہوں۔۔ "ایشال نے کہا تو اُس نے گہری سانس بھر کر اُس کو دیکھا

"میں نے ڈیڈ سے بات کر لی تھی۔۔ "اور اُنہوں نے موم سے میری فیملی میں اب یہ بات پھیل گئی ہے تو اب تم اپنی بات سے مکر نہیں سکتی اور نہ میں پیچھے ہٹ سکتا ہوں۔۔ "زوہان نے شانے اُچکا کر لاپرواہ انداز میں کہا

"یہ کیا بات ہوئی؟" ایشال نے اُس کو گھورا

"ہر بار وہ نہیں ہو سکتا جو تم چاہتی ہو۔۔ "اِس بار تمہیں میری بات ماننی

ہو گی۔۔"زوہان اُس کے برعکس کافی سنجیدگی سے بولا

"جو بھی پر مجھے ایسے شخص سے زندگی نہیں گزارنی جس کا اپنے غُصے پر اختیار نہ ہو۔۔"ایشال نے سر جھٹک کر کہا

"تم سکھا دینا پھر میں اپنے غُصے پر قابو پانا سیکھ لوں گا۔۔۔زوہان نے کہا تو ایشال آنکھیں چھوٹی کیے اُس کو دیکھنے لگی۔

"کیا ہوا؟"زوہان کو اُس کا ایسے دیکھنا سمجھ میں نہیں آیا

"تم میرے ساتھ فلرٹ کر رہے ہو؟"ایشال نے پوچھا

"نہیں تو۔۔"زوہان نے اپنا سر نفی میں ہلایا

"پھر؟"ایشال نے اپنی آئبرو اُپر کیے پوچھا

"میں نے بس یونہی ایک بات کی۔۔"زوہان نے کہا

"تم رومانٹک بننے کی کوششوں میں ہو۔۔"ایشال نے کہا تو وہ دوبارہ اپنا سر نفی میں ہلانے لگا

www.novelsclubb.com

"میں ایسی کوشش کیوں کروں گا؟"زوہان نے پوچھا

"وہ تمہیں بہتر پتا ہو گا۔۔"ایشال نے شانے اُچکا کر اُس سے کہا

"کافی پیو۔۔۔"ویٹر اُن کے سامنے کافی کے کپ رکھ گیا تو زوہان نے اُس سے کہا

"تم نے کوئی خاص بات کرنا تھی؟"ایشال نے کافی کا کپ پکڑے اُس سے پوچھا

"تم مجھے آواز سے کافی اپسیٹ لگی تھی۔۔"زوہان نے بتایا

"تو؟"ایشال کو سمجھ نہ آیا

"تو مجھے لگا مجھے تمہاری غلطفہمی کو دور کر دینا چاہیے۔۔"زوہان نے بتایا

"کیسی غلطفہمی؟"ایشال کو سمجھ میں نہیں آیا

"تم نے مجھے کافی غلط سمجھ لیا ہے۔۔"جبکہ میں ایسا نہیں ہوں۔۔"زوہان جانے کیوں اُس کو وضاحتیں دے رہا تھا یہ بات اُس کو بھی سمجھ میں نہیں آ رہی تھی۔۔"بس اُس کو آج ایشال کا ایسا اجنبیو بھرا برتاؤ پسند نہیں آ رہا تھا۔۔۔

"پھر تم کیسے ہو؟"ایشال نے پوچھا

www.novelsclubb.com

"جیسا تم نے سوچا تھا ویسا ہوں۔۔"زوہان نے کہا تو سر جُھکاتی وہ ہنس پڑی

"کیا ہوا؟"تم ہنسی کیوں؟"زوہان کو سمجھ نہیں آیا

"ہنسنے پر پابندی ہے کیا؟"ایشال نے پوچھا

"نہیں پر وجہ تو معلوم ہونی چاہیے۔۔"ورنہ مجھے لگے گا تم مجھ پر ہنس رہی ہو۔۔"زوہان نے کہا تو وہ سیریس ہوئی

"تم گرین فلیگ ہو۔۔"اور مجھے بھی تمہارے جیسا کوئی چاہیے تھا۔۔زوہان کی بات کو اگنور کرتی وہ بولی

"گرین فلیگ؟"زوہان کو اُس کی بات کچھ خاص سمجھ نہیں آئی

"تمہارے ڈیڈ سے میں مل چُکی ہوں۔۔"وہ کافی سوبر سے نائیس پرسنالٹی کے مالک ہیں۔۔"اور میں تم سے بھی یہ توقع رکھوں گی کہ تم اُن کی طرح ہو گے۔۔"ایشال نے اُس کی بات کے جواب میں محض یہ کہا

"کیا ڈیڈ سے مل کر تم نے مجھے پسند کیا تھا؟"زوہان نے پوچھا

"نہیں۔۔"ایشال نے اپنا سر نفی میں ہلایا

"پھر؟"

"پھر بس میں چاہتی ہوں۔۔"جیسا میرا پاسٹ رہا ہے۔۔"میرا فیوچر ویسا نہ ہو۔۔"ایشال کے لہجے میں سنجیدگی کا عنصر نمایاں تھا

"اگر پسند کر لیا تھا تو اب اپنی پسند پر یقین بھی رکھو۔۔"زوہان نے اُس کی بات جیسے ساری جان لی

"یقین ہے۔۔"اگر نہ ہوتا تو تمہارے کہنے پر تم سے ملنے نہ آتی۔۔"ایشال نے جتایا تو زوہان نے سر خم دیا۔

www.novelsclubb.com

"تمہاری آپو ٹھیک ہو جائے تو اپنے پرینٹس کو بھیجنا۔۔"ایشال نے کہا

"اِن شاءاللہ۔۔"زوہان نے اُس کو دیکھ کر ہلکی مسکراہٹ سے کہا تو وہ بھی مسکرائی

"کیسا لگ رہا ہے؟"آج اقدس کے چہرے سے پٹی اُتر گئی تھی۔۔"اور اُس کے

ایسے وقت میں آتش اُس کے ساتھ بیٹھا اُس کا چہرہ دیکھ رہا تھا جو ہاتھ میں مرر پکڑے ہر اینگل سے اپنے چہرے کو دیکھ رہی تھی۔

"زوجہ؟

"اُس کو کچھ بھی نہ بولتا دیکھ کر آتش نے اُس کا چہرہ اپنی طرف کیا

"تم کیوں آئے ہو ہماری زندگی میں؟"اقدس نے بیدردی سے اُس کا ہاتھ جھٹکا تو وہ لب بھینچ کر اُس کو دیکھنے لگا۔۔"اُس کو اقدس کا ایسے کرنا پسند نہ آیا تھا پر وہ مزید اُس کو خود سے بدگمان کرنا نہیں چاہتا تھا تبھی اُس کی حرکت کو نظر انداز کر گیا

"زوجہ۔۔۔"آتش نے نرمی سے اُس کو پُکارا جو اپنا سر ہاتھوں میں گرائے بیٹھی ہوئی تھی

"ہم سے مخاطب نہ ہو آپ۔۔۔"اقدس ہذیاتی انداز میں چلائی تھی

"مجھے پتا تھا تمہاری ایکشن میرے ساتھ ایسا ہو گا۔۔"میں تبھی خود پر جبر کر کے اِتنے وقت بعد تمہارے سامنے آیا لیکن پھر بھی تمہارا برتاؤ ایسا ہے میرے

ساتھ۔۔"آتش کو افسوس ہوا

"فرق پڑتا ہے تمہیں؟"اقدس طنز نظروں سے اُس کو دیکھنے لگی

"فرق کیوں نہیں پڑے گا؟"تم میری بیوی ہو۔۔"اور میں اپنی تزلیل برداشت نہیں کروں گا۔۔"آتش سنجیدگی سے بولا

"ہمیں تمہارے ساتھ نہیں رہنا۔"اقدس کو اُس سے چڑ ہونے لگی

"کیوں نہیں رہنا؟"میرے ساتھ نہیں رہنا تو کس کے ساتھ رہنا ہے؟"آتش نے بڑی مشکل سے خود پر ضبط کیا

"وہاں جہاں تمہاری پرچھائی تک نہ ہو۔۔"اقدس نفرت بھرے لہجے میں بولی

"جانتا ہوں تمہیں میرا خوبصورت چہرہ پسند نہیں لیکن ڈرالنگ دلبر جانِ جہاں تمہیں کمپرومائز کرنا پڑے گا کوئی اور آپشن نہیں ہے۔۔"ویسے آئینہ غور سے دیکھو تمہارا چہرہ پہلے سے زیادہ نکھر گیا ہے۔۔"آتش اپنی ٹون میں واپس آتا اُس کو دیکھ کر بولا

"ہمیں نہیں دیکھنا اپنا چہرہ۔۔"تم جاؤ ہمیں ایسے شخص کے ساتھ نہیں رہنا جس کو رشتوں کی قدر نہ ہو۔۔"جس کو اپنی اکلوتی بیوی کی فکر نہ ہو۔۔"اقدس نے اُس کو ناگوار نظروں سے دیکھ کر کہا تو آتش اُس کو بتا نہ پایا کہ تم فکر کی بات کر رہی ہو۔۔"میرا تو سانس رُک گیا تھا تمہارے لیے۔۔۔

"فکر تو بچوں کی کری جاتی ہے تم کونسا بچی ہو۔۔"آتش اُس کے گال کھینچ کر بولا

"آئے ہیٹ یو۔۔"اقدس نے دوبارہ سے اُس کے ہاتھ جھٹکے

"آئے لو یو ٹو۔۔"آتش اپنے سینے پر ہاتھ رکھتا دلفریب لہجے میں بولا تو اقدس تپ اُٹھی تھی

www.novelsclubb.com

"ایسے بھی شوہر ہوتے ہیں۔۔"اقدس روہانسی ہو گئی تھی

"ایسے شوہر ہوتے ہیں۔۔"لیکن قسمت والوں کو ملتے ہیں اور تم قسمت والی ہو۔۔۔"آتش مزے سے بولا

"اللہ تمہارے جیسا شوہر کسی کو نہ دے۔۔اقدس کاٹ کھانے والی نظروں سے اُس

کو دیکھ کر بولی

"بلکل میرے جیسا کوئی اور نہیں ہو سکتا اور نہ کسی کی قسمت اقدس آتش لُغاری جیسی ہو سکتی ہے۔۔"تو بے فکر رہو میں یا میرا ڈو بلیکیٹ کسی اور کا نہیں ہو گا ہاں ہمارا بچہ ہو سکتا ہے۔۔"آخر میں آتش آنکھ کا کونا دبا کر بولا

"تم سے بس بے شرمی والی باتیں کروالوں۔۔"اقدس اپنا چہرہ دوسری طرف کر کے بولی

"یہاں دیکھو۔۔۔"آتش نے اُس کے دونوں ہاتھوں کو اپنی گرفت میں لیا

"کیا ہے؟"پھاڑ کھانے والا انداز

"تمہیں لگتا ہے کہ آتش لُغاری کو اپنی اکلوتی پرسنل بیوی جو پورے بتیس سال انتظار کروانے کے بعد ملی ہے اُس کو۔۔"وہ اُس کی قدر نہیں کرے گا؟"آتش نے مسکراہٹ ضبط کیے اُس سے سوال کیا تو اقدس خاموش رہی

"چُپ کیوں ہو؟"آتش نے پوچھا

www.novelsclubb.com

"ہمارے گھر والوں کو واپس کیوں بھیجا؟" وہ ہمیں اپنے پاس رکھنا چاہتی تھی۔۔"اقدس کے جواب پر وہ خاصا بدمزہ ہوا تھا

"اِتنے سال رہی ہو وہاں ابھی تک تمہارا وہاں سے دل نہیں بھرا۔۔" تھوڑی چینجنگ لاؤ زندگی میں۔۔"آتش تاسف سے اُس کو دیکھ کر بولا

"آپ کبھی ہماری بات سمجھ نہیں سکتے۔۔"اقدس بھی تاسف سے اُس کو دیکھنے لگی

"تم کیا چاہتی ہو۔۔؟"شکن آلود کپڑے پہن کر بالوں کو پیشانی پر لاپرواہ انداز میں چھوڑ کر آنکھوں کو سرخ کر کے بیئرڈ بڑھا کر میں تمہارے سامنے آتا اور کہتا کہ تم نے تو میری جان ہی نکال دی تھی. "اگر تمہیں کچھ ہو جاتا تو میں پھر جیتے جی مر جاتا۔۔"مجھے تو ابھی تمہارے ساتھ کاپریٹ کر کے بیس تیس بچے پیدا کرنے ہیں۔۔"پھر اُن بچوں کو بڑا کر کے اُن کے بچوں کے بچوں کی شادی کروانی ہے۔۔"ہاں بتاؤ یہ ایموشنل تقریر کرتا تو تمہیں یقین آجاتا کہ مجھے تمہاری کتنی پرواہ ہے۔۔۔"آتش اُس کو کندھوں سے تھام کر اُس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال

کر سنجیدگی سے چور لہجے میں بولا تو اقدس ہونک بنی اُس کا منہ دیکھنے لگی۔

"تم نہ ہمیں معاف کر دو۔۔"اقدس سر جھٹک کر بولی

"میں آج میں کل کے بُرے دنوں کو یاد کرنے کا عادی نہیں ہوں۔۔"آتش نے اِس بار جو کہا اُس پر وہ چپ رہ گئ۔۔

"تم میری زوجہ ہو۔۔"میری عمر بھر کی ساتھی۔۔"تمہارے بغیر میرا وجود ادھورا ہے۔۔"میں لفظوں میں نہ بھی کہوں تو خود ہی جان لیا کرو۔۔"آتش لُغاری تمہیں پریشان دیکھ کر بے چین ہو جاتا ہے۔۔۔"آتش اُس کو چپ دیکھ کر مزید بولا تو اقدس کچھ کہنے کے قابل نہ رہی تھی۔۔"اُس کو یقین نہیں آرہا تھا کہ ایسا اِظہار اُس سے آتش لُغاری نے کیا تھا۔۔"عام لفظوں میں اُس نے اُس کو گہری بات سمجھادی تھی

"ایک منٹ۔۔۔"آتش کے سیل فون پر کال آنے لگی تو وہ اُٹھ کر کمرے سے باہر

آ گیا۔

کیا بات ہے؟"کال اُٹھا کر آتش نے سنجیدگی سے پوچھا

"سر ساجد نے بھاگنے کوشش کی تھی۔۔"دوسری طرف سے جو کہا گیا اُس کو سُن کر آتش کے تاثرات تن چُکے تھے

"پکڑے رکھو میں آتا ہوں۔۔"سرسراتے لہجے میں کہتا وہ کال کاٹ گیا تھا

"ایک ماہ بعد

"ایک ماہ گزر چکا تھا۔۔"اور اقدس اب پہلے جیسی ہو گئی تھی۔۔"لُغاری فیملی نے اپنا انتظام دوسرے گھر میں کر لیا تھا۔۔"ایشال نے آفاق لُغاری کو بول دیا تھا زوہان اُن کے یہاں آئے گا۔۔"وہ ماننے کو تیار ہر گز نہ تھے لیکن آتش نے اُن سے بات کی تو ناچار اُن کو ہاں کرنا پڑی تھی۔۔"دوسری طرف ساجد کو آسمان کھا گیا تھا یا زمین نگل گئی کسی کو کچھ پتا نہیں تھا۔۔"میڈیا میں ہلچل مچ گئی تھی۔۔"اُس کی

www.novelsclubb.com

گمشدہ ہونے پر اُس کا باپ بھی پریشان ہو گیا تھا۔۔"اپنے سارے سور سز اُس نے لگا دیئے تھے لیکن افسوس کچھ ہاتھ نہ آیا تھا۔۔"آفاق لُغاری نے بہت بار آتش سے پوچھا تھا پر اُس نے کبھی بتایا نہیں مجبوراً پھر اُنہوں نے پوچھنا ہی چھوڑ دیا تھا

"کھانا لگ گیا ہے۔۔"آئے تھنگ وہ کھانا چاہیے۔۔۔"آج زوریز سوہان اور پوری کزن پلٹن کے ساتھ لُغاری ہاؤس زوہان اور ایشال کے رشتے کی بات کرنے آیا تھا۔۔"شادی کی تاریخ طے ہونے کے بعد وردہ لُغاری نے کہا تو سب اُٹھ کھڑے ہوئے تھے

www.novelsclubb.com

"ڈائنگ ہال میں آ کر ہر ایک نے اپنی جگہ سنبھالی۔۔"زوہان کو ایک قطار میں بیٹھا دیکھ کر وہ اُس کے عین سامنے والی چیئر پر بیٹھ گئ۔۔"عیشا بھی اُس کے ساتھ بیٹھ گئ تھی۔۔"زوہان کے ساتھ جبکہ المان تھا اور پھر رایان سکندر کا نمبر آتا تھا۔۔"اِن ساروں کو آتش نے دعوت دی تھی۔۔"

"یہاں آنا۔۔۔"ایشال نے عیشا کو دیکھ کر سرگوشی نما آواز میں کہا تو اُس نے اپنا کان اُس کے پاس کیا پھر جانے ایشال نے اُس کے کانوں میں کیا کہا جس پر عیشا کے چہرے پر معنی خیز مسکراہٹ آئی تھی

"ہانی چاولوں کی پلیٹ پاس کرنا۔۔"رایان نے زوہان کو دیکھ کر کہا

"آرام سے یہ ہمارے باپ کا گھر نہیں۔۔"زوہان نے اُس کو گھور کر کہا

"ہمارے باپ کا گھر نہیں ہے تیرا سسرال تو ہے نہ اس لیے باتیں کم اور کام زیادہ۔۔"رایان نے اُس کی بات ہوا میں اُڑائی لیکن ابھی زوہان اُس سے پہلے کچھ کہتا اُس کو عجیب محسوس ہوا۔۔"چاولوں کی پلیٹ رایان کو دیتا وہ ٹیبل سے تھوڑا نیچے دیکھنے لگا جہاں ایشال کا پاؤں اُس کے پاؤں کے اُپر تھا۔۔"یہ دیکھ کر وہ سیدھا ہو کر بیٹھتا ایشال کو دیکھنے لگا جو اُس کے ایسے دیکھنے پر شرارت آنکھ ونک کر گئ تھی۔۔"زوہان کے گلے کی ہڈی اُبھر کے معدوم ہوئی تھی

"کھا میں رہا ہوں۔۔"چہرہ تیرا لال ہو رہا ہے۔۔"رایان نے زوہان کی سرخ پڑتی

رنگت دیکھ کر کہا۔۔" تبھی المان کو کھانسی کا دورا پڑا تھا

"تم ٹھیک ہو مان؟"سوہان کھانے سے ہاتھ اُٹھاتی فکر مندی سے المان کو دیکھنے لگی۔۔

"جج جی۔۔۔"عیشا کو دیکھتا وہ ہکلاہٹ زدہ آواز میں بولا

"اہمم۔۔"گلا کھنکھارتا زوہان اِشاروں کنایوں ایشال کو باز رہنے کا کہنے لگا۔۔"لیکن اُس کے پاؤں تو اب اُس کی ٹانگ پر تھا۔۔"زوہان کو اپنا وہاں بیٹھنا محال لگا تھا۔۔"اور یہی حال المان کا تھا۔۔"عیشا کا ٹھنڈا پاؤں اپنے پاؤں سے گزرتا ٹانگ پر محسوس کرتا کافی پریشان ہو گیا تھا۔۔"اُس کو سمجھ میں نہیں آیا کہ کیا کرے۔۔"وہاں سے اُٹھنا بھی آسان نہ تھا۔۔"کیونکہ عیشا نے اپنا پاؤں کافی مضبوطی سے اُس کے پاؤں کے اُپر رکھا تھا۔۔"یہ سارا کچھ رایان کی موجودگی میں ہو رہا تھا تو پھر کیسے ممکن تھا کہ یہ سب اُس کی زیرِ نگاہ سے پوشیدہ رہتا وہ اپنے دماغ کے گھوڑے ڈوراتا تھوڑا جُھکا تو اُس کو اپنی آنکھوں پر یقین نہ آیا کہ یہ سب اُس کے

سامنے کُھلم کھلا کیا ہو رہا تھا

"میں پیدا کیوں ہوا؟" پانی کا گلاس منہ کو لگاتا یہ خیال بے ساختہ اُس کے دماغ میں آیا

"ہائے میری بھی کوئی ہوتی تو یہ سب کرتی۔۔" رایان کے اندر ارمان جاگ اُٹھے۔۔ "جس پر کچھ سوچ کر وہ اپنے ایک پاؤں کو شوز سے آزاد کرتا خود ہی دوسرے پاؤں پر پھیرنے لگا اب کسی بھی طرح اپنے سنگل ہونے کا غم اُس کو کم تو کرنا تھا۔۔

"بالوں میں سفیدی آجائے گی۔۔" لیکن دولہن نہیں آئے گی میری۔۔ وہ اپنے نا آنے والے آنسوؤں کو صاف کرتا بریانی سے ہاتھ صاف کرنے لگا۔۔"

"کیا ہے یہ؟" آتش کی نظر رایان پر پڑی تو تعجب سے پوچھنے لگا

"میرے ارمان جو آنسوؤں کی شکل میں بہہ رہے ہیں۔۔" جواب تُرنت آیا تھا۔۔

"خیال کرنا ناک سے بھی نہ بہنے لگے۔۔۔" آتش نے کہا تو ماہا کی ہنسی نکل گئی۔۔ "وہ دونوں جبکہ ایشال اور عیشا کو اب منت کرتی نظروں سے دیکھنے

لگے۔۔"پھر تنگ آکر دونوں نے اپنا پاؤں کھینچنا شروع کیا تو ایشال اور عیشا نے بھی پانی کا گلاس منہ کو لگائے اچانک سے اپنا پاؤں اُٹھا لیا تو وہ دونوں دھڑام سے نیچے گرے تھے۔۔"اُن کے گرنے کی آواز پر وہ دونوں جو پانی پینے لگی تھی۔۔"سارا پانی منہ سے فوارے کی صورت میں چھوٹ گیا تھا

"خیریت ہے ایسی بھی کیا خوشی جو فرش پر نورافاتحی ہی بن گئے۔۔"جہاں سب لوگ حیرت زدہ ہو کر اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑے ہوئے تھے وہی آتش اپنی عادت سے مجبور ہو کر بولا تو وہ مزید بلاوجہ شرمندہ سے ہو گئے تھے۔۔"البتہ رایان کے جلتے دل پر جیسے کسی نے ٹھنڈی بوچھاڑ کر دی تھی۔۔"اُس کو اپنے اندر توانائی سی محسوس ہوئی

"میں سنگل ہی ہوں اور ان کو منگل کرنے کی پڑی ہے۔۔"ہونہہ۔۔"میرے سنگل رہتے ہوئے تو ایسا یم پاسیبل ہے۔۔"کھانے سے بھرپور انصاف کرتا رایان خود سے بڑبڑانے لگا

#سلامِ_عشق

#تحریر_رمشا_حُسین

Episode 47

"تم ٹھیک ہو؟"ایشال اور عیشا اُن دونوں کی طرف آئی تھی۔۔"سوہان اور زوریز جبکہ اپنے لاڈلے کو گرا دیکھنے کے بعد ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے

"ہم ٹھیک ہے۔۔"المان شرمندہ ہوتا بولا

"گرے کیسے؟"سکندر نے حیرت سے پوچھا

www.novelsclubb.com

"سوئے ہوئے تھے کیا؟"اور اب کیا یہ دوبارہ تمہیں گر کر دِکھائے کہ ایسے گرے تھے۔۔"رایان کو سکندر کا سوال بے تُکہ سا لگا تھا۔۔"تبھی کہا جس پر سکندر نے اُس کو گھورا جو کھاء ایسے رہا تھا جیسے پیچھے اُس کی ٹرین چھوٹ رہی ہو

"بیٹھ جاؤ۔۔"کُرسی کو سیدھا کرتی ایشال زوہان کو کہنے لگی جو اُس کو گھور رہا تھا

"میرا ہو گیا۔۔۔"زوہان نے بتایا

"کیا ہو گیا؟"ایشال نے مسکراہٹ دبائے پوچھا

"کچھ نہیں۔۔"زوہان تپ کر بولا

"ہانی تمہیں ہم نے کچھ بھی کھاتا ہوا نہیں دیکھا۔۔"اقدس زوہان کو دیکھ کر فکر مندی سے بولی

"میں نے بھی کچھ نہیں کھایا۔۔"ایسا کرو یہ کباب کی پلیٹ پاس کرو۔۔"اور روٹیاں گرم لاؤ یہ ٹھنڈی ہو گئیں ہیں۔۔"زوہان کے کچھ کہنے سے پہلے آتش درمیاں میں بول پڑا

www.novelsclubb.com

"لاتے ہیں۔۔۔اقدس اُس کو تاسف سے دیکھ کر کہتی اُٹھ کھڑی ہوئی

ہاہاہاہاہا آج تو مزہ آ گیا۔۔"عیشا نے ہنس کر ایشال کے ہاتھ پر ہاتھ مار کر کہا

"دونوں کی شکلیں دیکھنے لائق تھی۔۔"اور وہ نیلی آنکھوں والا تو چھوئی موئی بن

چُکا تھا۔۔"ایشال زوہان کے بارے میں سوچتی ہنسی سے لوٹ پھوٹ ہونے لگی تھی

"ہاں پر اُن کے گرنے والے عمل نے جیسے ساری باقی کی کثر کو پورا کر دیا

تھا۔۔"عیشا نے لقمہ دیا

"یہ سب کیا تھا نیچے ؟"وہ ابھی آپس میں باتوں میں تھیں۔۔"جب اچانک سے

زوہان ایشال کے روبرو اور المان عیشا کے مقابل کھڑا ہوتا اُن سے مخاطب ہونے

لگے

"کیا تھا؟"زوہان کو دیکھتی ایشال نے اُس سے پوچھا

"تم نے وہ کیوں کیا؟"اِس کا جواب تو دو۔۔"المان عیشا کو گھور کر پوچھنے لگا

"میں نے کچھ غلط تو نہیں تھا کیا۔۔"ایشال زوہان کو دیکھتی بڑی مشکل سے

مسکراہٹ ضبط کرنے لگی

"ہمارے سامنے یوں معصوم بنے کی کوشش مت کرو۔۔"المان آہستہ آہستہ اُس

کی طرف اپنے قدم بڑھاتا بولا تو عیشا کی پشت دیوار سے لگی تھی۔

"مذاق کیا تھا تم تو بُرا ہی مان گئے۔۔"عیشا نے مسکرا کر بتایا

"ایسا ہوتا ہے مذاق؟"زوہان تاسف سے ایشال کو دیکھنے لگی۔۔

"تو کیسا ہوتا ہے؟"عیشا نے آنکھیں پِٹپٹا کر معصومیت سے پوچھا

"ایسے ہوتا ہے۔۔۔"کہنے کے ساتھ ہی المان نے اُس کو اپنی طرف کھینچا تو عیشا کی آنکھیں پوری کُھلی کی کُھلی رہ گئ تھی۔۔"وہ حق دق سی المان کو دیکھنے لگی جس کے چہرے پر چڑانے والی مسکراہٹ تھی۔

"یہ کیا ہے؟"ایشال حیرت سے زوہان کو دیکھنے لگی جس نے دیوار کے دونوں اطراف اپنے ہاتھ رکھ کر اُس کے جانے کے سارے راستے مسدود کر دیئے تھے

"رومانٹک بننا کیا تمہیں آتا ہے؟"ہم نے سوچا تھوڑی بہت کوشش ہمیں بھی کرنی چاہیے۔۔"المان اپنا ہاتھ اُس کی کمر پر رکھ کر بولا تو عیشا کی پیشانی پر پسینے کی بوندیں چمکنے لگی تھی۔۔"اُس کو یقین نہیں آرہا تھا کہ ایسا المان کہہ رہا تھا۔۔

"تم فلرٹی نہیں بن گئے؟"ایشال نے آنکھیں چھوٹی کیے اُس کو دیکھ کر پوچھا

"تمہارے چہرے کی ہوائیاں کیوں اُڑی ہوئی ہیں؟" باہر تو سب کے سامنے کافی بولڈ نس کا مظاہرہ کیا تھا؟"المان نے عیشا کی پتلی ہوتی حالت پر بڑی مشکل سے اپنی مسکراہٹ کو کنڑول کیا تھا

"سوچ رہی ہوں کہ یہ اچانک تمہارے اندر کونسا جن گُھس گیا ہے۔۔"عیشا بولے بغیر نہ رہ پائی

"یہ وہ جن ہے جو کچھ دیر پہلے تمہارے اندر گُھسا تھا۔۔"ایشال کو اپنی نظروں کے حصار میں لیکر بتانے لگا

"اگر واقعی تمہارے ایسے ارادے ہیں تو مجھے کوئی اعتراض نہیں۔۔"عیشا ایک قدم اُس کی طرف بڑھاتی اُس کے کندھوں پر اپنے دونوں بازو حائل کر کے کہنے لگی تو المان کی شوخی پل بھر میں غائب ہوئی تھی۔۔"اُس کو ریٹرن میں عیشا سے ایسے کسی عمل کی توقع نہ تھی

www.novelsclubb.com

"کیا ہوا فیوچر میں ہونے والے شوہر؟"ایشال نے زوہان کے ہاتھ پر ہاتھ رکھا تو اُس کی بدلتی رنگت سے لطف اندوز ہوتی ایشال شریر مسکراہٹ سے پوچھنے لگی۔۔۔

"تم کافی بولڈ نہیں ہو گئی؟"المان افسوس سے عیشا کو دیکھنے لگا

"تم سے کیسی شرم تم تو ہونے والے شوہر ہو یہ دیکھو انگھوٹی۔۔"ایشال نے اپنا ہاتھ زوہان کے آگے لہرایا

"یہ تمہاری موم نے پہنائی ہے آج مجھے۔۔۔"ایشال نے جیسے اُس کی معلومات میں اضافہ کیا

"منکوحہ ہو تو اِس کا یہ مطلب نہیں ہوا کہ تم حدیں پھلانگوں۔۔۔"المان سنبھل کر اُس سے کچھ قدم دور ہو کر بولا

"نکاح کے بعد کوئی حد نہیں ہوتی بس جو نکاح کے بعد ہوتا ہے وہ بے حد ہوتا ہے اور آج منگنی ہوئی ہے تو جلد نکاح بھی ہو جائے گا۔۔"ٹینشن کیوں لیتے ہو؟"ایشال آرام سے اُس کو دیکھ کر بولی

"ہمیں لگتا ہے کہ خالہ نے ہمیں آواز دی ہے۔۔"المان نے فوراً سے بہانا تراشا۔۔"آج وہ دونوں جو خود کو کافی سنجیدہ ظاہر کرتے تھے اپنی اپنی بندی کی باتوں اور حرکتوں پر اسٹار پلس کے ڈراموں کی ہیروئن کی طرح چھوئی موئی سے بن گئے تھے۔۔

"تمہیں جانے کی جلدی کیوں ہے؟"کیا میں خوبصورت نہیں؟"ایشال نے مصنوعی افسوس بھرے تاثرات اپنے چہرے پر سجائے

"خالہ کی آواز میں نے تو نہیں سُنی۔۔"تمہارے کان لگتا ہے کہ ایکسٹرا ایکٹو ہو چکے ہیں۔۔"تبھی جو کوئی بول نہیں رہا وہ تمہیں سُنائی دے رہا ہے۔۔"عیشا اپنی مسکراہٹ کا گلا گھونٹ کر جواباً بولی

"تم بہت خوبصورت ہو پر اگر تھوڑی شرم کرو گی تو اور زیادہ پیاری لگوں گی۔۔"ایشال نے اُس کے دوسرے ہاتھ پر بھی اپنا ہاتھ رکھنا چاہا تو وہ ان گڑبڑا کر بولا اُس نے کب سوچا تھا کہ ایشال ایسی بے باکی کا مظاہرہ بھی کر سکتی تھی

"تمہیں شرم نہیں آتی اپنی بیوی کو بے شرم بولتے ہوئے؟"عیشا نے المان کو گھور کر کہا تو اُس کی سیٹی گُم ہوئی تھی

"میں نے تمہیں بے شرم نہیں بولا وہ بس میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ حیا عورت کا زیور ہوتی ہے۔۔"زوہان نے جلدی سے کہا

"مان ڈارلنگ تمہیں تو پتا ہے نہ مجھے جیولری اٹریکٹ نہیں کرتی۔۔"اُس کے چہرے پر ہاتھ پھیرتی عیشا آنکھ ونک کیے بولی

"جی موم آیا۔۔۔"ایشال سے جلدی سے دور ہٹتا وہ اُونچی آواز میں کہتا وہاں سے بھاگا تھا وہ جان گیا تھا کہ وہ ایسا بے باک کبھی نہیں بن سکتا تھا جیسا مظاہرہ وہ لڑکیاں ہو کر کرنے لگی تھی۔

"کہاں جا رہے ہو؟"تم نے تو خود بولا تھا کہ تمہیں رومانٹک بننے کی کوشش کرنی ہے۔۔"المان بھی جانے لگا تو عیشا اُس کا بازو پکڑ کر بولی

"سب لوگ جانے لگے ہیں۔۔"وقت بہت ہو گیا ہے تم بھی آ جانا۔۔۔"المان بنا

سانس لیے کہتا وہاں سے نود و گیارہ ہو گیا تو اُن دونوں کو ایسے بھاگتا دیکھ کر ایشال اور عیشا دل کھول کر ہنسی تھیں

"خوریہ کے لاکھ احتجاج کے باوجود اُس کو آج عفان کے ساتھ رُخصت کر دیا گیا تھا۔" جس کے کمرے میں بیٹھی وہ ناچاہتے ہوئے بھی اُس کا انتظار کر رہی تھی۔۔"جو جانے کہاں گُم تھا

السلام علیکم۔۔۔"عفان کمرے میں داخل ہوا تو بیڈ پر خوریہ کو بیٹھا دیکھ کر اُس کے چہرے پر مسکراہٹ ڈور گئی تھی۔۔" تبھی اُس کے پاس بیٹھا وہ اُس کو سلام کرنے لگا

وعلیکم السلام۔۔۔"خوریہ نے سنجیدگی سے جواب دیا

"میں جانتا ہوں تم یہ رُخصتی نہیں تھی چاہتی۔۔"عفان نے کہا

www.novelsclubb.com

"جاننے کے باوجود تم نے یہ رُخصتی ہونے دی۔۔"گونگھٹ اُلٹ کر خوریہ طنزیہ نگاہوں سے اُس کو دیکھ کر بولی

"جی میں نے ہونے دی۔۔"کیونکہ نکاح کے بعد یہ رخصتی ہونا ضروری تھی۔۔"عفان نے سنجیدگی سے بتایا

"تمہیں پتا ہے میں تمہیں پسند نہیں کرتی اُس کے باوجود بھی تم چاہتے ہو کہ میں تمہارے ساتھ رہوں؟"خوریہ کو اُس پر غُصہ آیا

"آپ پسند نہیں کرتی لیکن میں محبت کرتا ہوں آپ سے۔۔"عفان نے بتایا

"محبت؟"خوریہ نے اُس کا لفظ دوہرایا اور پھر ہنس پڑی جس پر عفان بس خاموش سا اُس کو دیکھنے لگا

"اِس میں ہنسنے والی کوئی بات نہیں۔۔"عفان نے سنجیدگی سے کہا اُس کو اپنی اور اپنی محبت کی توہین محسوس ہوئی تھی

"میں نہیں ہنستی لیکن یہ بتاؤ کہ کیا تمہیں محبت کا مطلب بھی پتا ہے۔۔"خوریہ

بڑی مشکل سے اپنی مسکراہٹ کو روک کر سوال گو ہوئی

"جی پتا ہے۔۔"عفان نے کہا

"زرا بتانا۔۔"خوریہ نے پوچھا

"خوریہ۔۔۔"عفان نے بس اُس کا نام لیا تو وہ خاموش ہوئی

"مطلب؟"خوریہ جز بز ہوئی

"میری نظر میں محبت کا مطلب "خوریہ" ہے آپ ایک بات پر ہمیشہ نالاں رہتیں تھیں نا کہ آپ کا نام خوریہ کیوں رکھا گیا؟"جس کا کوئی مطلب نہیں تو میرے لیے خوریہ کا مطلب "محبت" اور محبت کا مطلب خوریہ ہے۔۔"عفان اُس کو دیکھ کر ہلکی مسکراہٹ سے بولا تو خوریہ بُری طرح سے کنفیوز ہو گئی تھی۔۔"اُس کو زرا برابر اندازہ نہیں تھا کہ عفان اُس سے ایسی باتیں بھی کر سکتا تھا

"جانتا ہوں آپ کو میری بات پر یقین نہیں آیا ہو گا۔۔"لیکن یہ سچ ہے۔۔"میں نے ہمیشہ آپ کو چاہا تھا پر جب آپ کی منگنی عرفان بھائی سے ہوئی تو میں نے سوچ

لیا تھا کہ آپ کی محبت سے دستبردار ہو جاؤں گا۔۔"کیونکہ پھر میرا رشتہ حور سے جڑ گیا تھا۔۔"اُس کا بھائی سے کیوں نہیں اور آپ کا میرے ساتھ کیوں نہیں ہوا؟"اِس بات پر ہمیشہ مجھے غُصہ آجاتا تھا جس پر میرا رویہ ایسا رہتا تھا۔۔"اُس کو خاموش دیکھ کر عفان نے مزید کہا

"اگر ایسی بات ہے تو نکاح کے بعد تم نے ایسا ری ایکٹ کیوں کیا تھا؟"اگر واقعی تمہیں مجھ سے پیار تھا تو تمہیں میرے ساتھ ہونا چاہیے تھا۔۔"پر تم تو اکیلا چھوڑ کر چلے گئے تھے۔۔"یہ کیسی محبت تھی تمہاری؟"حوریہ نے پوچھا تو عفان اُس کا چہرہ دیکھنے لگا جو ہر احساس سے پاک تھا۔۔"لیکن اُس کی آنکھوں میں اُلجھن صاف ظاہر تھی

"میں نے بتایا نہ کہ آپ کو میں پھر اپنی بھائی کی منگ سمجھنے لگا تھا۔۔"اچانک سے جو قسمت نے رُخ پلٹا اُس پر میں شدید حیران تھا۔۔"کیا کروں؟"کیا نہ کروں کی کشمش میں مبتلا ہو کر میں جانے کیا کر گیا اُس کا احساس مجھے تب ہوا جب کافی دیر

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہو گئی تھی۔۔"آپ لوگ یہاں سے چلے گئے تھے۔۔"میں نے آپ کو تلاش کرنے کی بہت کوشش کی لیکن پتا نہیں چلا۔۔"پھر ایک دن جب حوریہ کا ناول شائع ہوا۔۔"اُس کا انٹرویو دیکھا جب اُس کا لکھا ہوا ڈرامہ چوری ہوا تو پتا چلا تم لوگ بہاولپور ہو۔۔"پر وہاں جب آیا میں تو پتا چلا حوریہ نے اپنی رہائش کا پتا غلط دیا تھا۔۔"عفان نے تفصیل سے اُس کو دیکھ کر بتاتا گیا جس پر خوریہ کچھ بھی بولنے کے قابل نہ رہی تھی۔۔"اُس کو اچھے سے یاد تھا۔۔"عفان اُس سے پورے دو سال بڑا تھا لیکن اُس کے بڑے بھائی کی منگ ہونے کے بعد وہ اکثر اُس پر اپنا رعب جماتی تھی۔۔"اُس کو بہت برا بُھلا بھی کہتی تھی پر وہ کبھی پلٹ کر اُس کو جواب نہ دیتا تھا۔۔"اُس کی ہر بد تمیزی کو وہ برداشت کر جایا کرتا تھا۔۔"حوریہ کے ساتھ وہ جیسے بھی رویہ اختیار کرتا لیکن اُس کو کچھ کہتا نہیں تھا پر اُس کو سمجھ ابھی بھی نہیں آیا تھا کہ وہ احترام یہ اپنی محبت سے مجبور ہو کر کرتا تھا یا اپنے بڑے بھائی کی منگیتر سمجھ کر کرتا تھا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"مجھے تم پر اعتبار نہیں۔۔"سوچ وبچار کے بعد خوریہ یہی بول پائی

"اچھی بات ہے۔۔"اِتنی جلدی کسی پر یقین کرنا چاہیے بھی نہیں۔۔"عفان اُس کی بات پر ہلکی مسکراہٹ سے بولا

"میں تم پر یقین کیسے کروں؟"اگر واقعی میں تمہیں پسند تھی تو تم نے اِظہار کیوں نہیں کیا؟"اور منگنی پھر حور سے کیوں کری؟"اُس پر اِتنا حق کیوں جتاتے تھے؟"تم نے مجھے پانے کی کوشش کیوں نہ کی تھی؟"جو سوالات اُس کے دماغ میں تھے وہ بلآخر پوچھ بیٹھی

www.novelsclubb.com

"میں نے موم ڈیڈ سے بات کی تھی آپ کے بارے میں بتایا تھا کہ میں آپ کو چاہتا ہوں۔۔"پر اُنہوں نے مجھ سے یہ بول کر خاموش کروایا کہ اب"خوریہ تمہارے بڑے بھائی عرفان کی منگ ہے تو میں واقع خاموش ہو گیا۔۔"کیونکہ میں نہیں چاہتا تھا کہ بھائی مجھے یا آپ کو غلط سمجھنے لگے۔۔"عفان نے بتایا

"تم مجھے آپ کیوں کہتے ہو؟"خوریہ نے اگلا سوال کیا

"محبت میں احترام شرط ہے۔۔"عفان کا جواب تُرنت آیا تھا جس پر وہ لاجواب سی ہو گئ

"یقین نہیں آتا کہ تم وہ عفان ہو جو

"جو آپ کو لکھا پڑھا جاہل لگتا تھا۔۔"خوریہ کچھ کہنے لگی تھی۔"جب عفان اُس کی بات کو درمیان میں کاٹ کر بولا

"نہیں مطلب مجھے تم سے ایسی باتوں کو اُمید کبھی نہ تھی۔۔"خوریہ نے تھوڑا شرمندہ ہو کر بتایا

www.novelsclubb.com

"اُمید تو مجھے بھی نہ تھی کبھی کہ آپ یوں میرے سامنے ہو گی وہ بھی پورے حق کے ساتھ میں پھر آپ کو دیکھوں گا بھی۔۔"عفان مبہم مسکراہٹ سے بولا

"مجھے بس ابھی اِس بات کی خوشی ہے کہ تم ابا جیسے نہیں ہو۔۔"خوریہ نے کہا تو وہ اُس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا

"میں کبھی آپ کو ڈس پوائنٹ نہیں کروں گا۔۔عفان پُر یقین لہجے میں بولا

"اِتنی ساری باتوں کے بعد اگر تم نے شکایت کا موقع دیا تو پھر میں تم پر یقین نہیں کر پاؤں گی دوبارہ۔۔"خوریہ نے سنجیدگی سے کہا

"میں آپ کو شکایت کا موقع نہیں دوں گا۔۔"عفان نے اُس کے ہاتھ پر اپنے ہاتھ کا دباؤ بڑھایا تو وہ مسکرائی

"آج زوہان اور ایشال کے نکاح کا دن تھا تو دوسری طرف المان اور عیشا کی بارات۔۔۔"المان کو میشا نے ساری سچائی بتادی تھی تاکہ وہ کوئی بھی غلط سوچ اپنے دماغ پر حاوی نہ کرے۔۔"اور عیشا کو بھی مختصر سارا اُس نے بتادیا تھا جس کے بعد آریان نے اُن کو پھر رُخصتی کا دن بتایا تھا۔۔"اور پھر ایک ہی دن سارا ایونٹ اُنہوں نے سوچ لیا تھا۔۔"

www.novelsclubb.com

"آپو وہاں نکاح ہونے لگا ہے اور یہاں آپ اکیلے بیٹھی ہو۔۔" ماہا اپنا لہنگا سنبھالتی اقدس کے ساتھ بیٹھتی بولی جو کافی چپ چاپ تھی

"ہمیں وہاں بھیڑ میں وحشت ہونے لگی تھی۔۔" اِتنے سارے میڈیا والے ہیں۔۔" جو ہمیں کوریج کر رہے ہیں۔۔" طرح طرح کے سوالات کر رہے ہیں۔۔" اقدس نے بتایا تو وہ مسکرائی

"آپو آپ آتش لُغاری کی بیوی ہو۔۔" آپ پر اب میڈیا والوں کی نظر تو ہو گی نہ اور دوسری بات یہ کہ آپ کو گھبرانے کی ضرورت نہیں آئے اور اسٹیج پر بیٹھے ہانی بھائی بھی بہت بار آپ کا پوچھ چکے ہیں۔۔" ایشال لُغاری کی شادی ہے تو ظاہری بات ہے یہ سب تو ہو گا نہ آپ کو اب اِن چیزوں کا عادی بنا لینا چاہیے۔۔" ماہا نے آج بڑی بہن بن کر اُس کو حوصلہ دیا

"ہمیں آتش کے ساتھ نہیں رہنا۔۔" اقدس اچانک سے بولی تو ماہا کو اپنی سماعتوں پر یقین نہ آیا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"آپو؟" ماہا بے یقین نظروں سے اُس کو دیکھنے لگی

"پتا ہے ماہی بچپن سے ہم احساسِ محرومی بھری زندگی گزارتے آئے ہیں۔۔" دس سال تک معذور ہونے کا طعنہ ملا۔۔ "اُس کا مسئلہ حل ہوا تو بس مزید دو سال سکون کے گزرے اُس کے بعد چہرے پر جو داغ آیا اُس نے پھر سے محرومی میں مبتلا کر دیا تھا۔۔ "اور اب اُس دن جو آگ نے ہمیں جلایا اُس پر آتش جیسے شخص کے ساتھ ہمارا گزارنا ممکن نہیں وہ ایک مکمل اور موڈی انسان ہے۔۔ "اُس کا ہم سے دل بھرے اُس سے پہلے ہم اُس کی زندگی سے نکلنا چاہتے ہیں۔۔ "ہم خوبصورت نہیں رہے اب۔۔۔ "اور مرد کو خوبصورت عورت چاہیے ہوتی ہے۔۔ "اقدس اپنے اندر موجود خدشات کو بیان کرنے لگی تو ماہا اُس کو دیکھتی رہ گئی۔۔ "وہ یقین کرنے سے قاصر تھی کہ اُس کی بڑی بہن ایسی مایوس کن باتیں کر رہی تھی وہ بہن جس کی ہر ایک بات اُس کے لیے موٹیویشنل ہوتی ہے جس سے اُس کو موٹیویٹ حاصل ہوتی تھی

"آپو جس کو آپ احساس کمتری بول رہی ہیں وہ آپ کی محرومی نہیں تھی بلکہ آزمائش تھی۔۔۔"آپ کا لنگڑا کر چلنا کچھ وقت تک کے لیے تھا کیونکہ آپ چھوٹی تھی بہت تب اور ایسے میں آپریشن ہونا کسی خطرے سے خالی نہ تھا۔۔"ڈاکٹرز کو شیورٹی بھی نہ تھی کہ تب آپ کا وہ آپریشن کامیاب ہوتا بھی یا نہیں تبھی اپنے دل پر پتھر رکھ کر کچھ وقت کا بابا سائیں نے انتظار کیا کیونکہ اُن کی جان ہو آپ۔۔۔"اور آپو اُس داغ کی بات نہ کرو اگر آپ بابا سائیں کی بات مان کر سرجری کروا لیتی تو کچھ ہوتا ہی نہ ضد تو آپ نے خود سے باندھ لی تھی۔۔"اور آپ خوبصورت ہو بہت خوبصورت جیسی پہلے آپ تھیں۔۔"آتش جیجو کا دل آپ سے کبھی نہیں بھرے گا کیونکہ آپ اُن کی زوجہ ہو دل بھرنے کا سامان نہیں۔۔"ماہا نے اُس کو اپنے ساتھ لگائے سنجیدگی سے کہا تو جانے کیوں اقدس کو پہلی بار یہ سب سوچتے ہوئے رونا آیا

"تم چھوٹی ہو اور ہماری پریشانی تم نہیں سمجھ سکتی۔۔"اقدس اُداس مسکراہٹ سے

بولی

"نہ ماہا چھوٹی ہے اور نہ آپ کو پریشان ہونے کی ضرورت ہے۔۔"آپ بلاوجہ خود پر بُری سوچ کو حاوی ہونے دے رہی ہیں۔۔"جبکہ ایسا کچھ نہیں ہے۔۔"آتش جیجو آپ کو بہت چاہتے ہیں۔۔"ماہا نے اُس کی بات پر فوراً سے کہا

"مرد کی چاہت کو بدلنے میں وقت نہیں لگتا۔۔"خیر اب ہمیں جانا چاہیے۔۔"اقدس نے بات کو بدلنا مناسب سمجھا

"آپو۔۔"ماہا پریشان سی اُس کو دیکھنے لگی

"ہم ٹھیک ہے تم پریشان نہ ہو۔۔"اقدس چہرے پر زبردستی مسکراہٹ سجا کر بولی تو ماہا نے ٹھنڈا آہ بھری

"کچھ دیر میں زوہان اور ایشال کا نکاح بھی خیر وعافیت سے ہونے لگا تو ہر کوئی اُن کو مُبارکباد دینے لگا۔۔"جن کو زوہان اور ایشال دونوں مسکرا کر وصول کر رہے

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

تھے۔۔"آج ایشال بہت خوش تھی۔"آج اُس نے اپنی چاہت کو پالیا تھا اور اپنی اِس خوشی کو وہ لفظوں میں بیان کرنے سے قاصر تھی۔۔"اُس کو اپنی خوشقسمتی پر یقین نہیں آرہا تھا۔۔"بے ساختہ گردن موڑ کر اُس نے اپنے ساتھ بیٹھے زوہان کو دیکھا جو بلیک شیروانی ملبوس کافی ہینڈسم لگ رہا تھا۔۔۔"اُس کو دیکھتے وہ بے اختیار مسکرائی تھی

"مبارک ہو بھائی تمہاری نیا بھی پار لگ گئی۔۔"سکندر اور رایان مسکرا کر اُس سے مل کر بولے

www.novelsclubb.com

"خیر مبارک۔۔"زوہان نے مسکرا کر جواباً کہا

"مبارک ہو آپ کو بھی۔۔۔"رایان نے ایشال کو دیکھ کر کہا

"شکریہ۔۔ایشال بھی مسکرائی تھی

واللہ یہ تیکھی چُھڑی سی سویٹ مٹھائی کیسے بن گئی؟"رایان کو ایشال کا اِتنی جلدی

بدلنا ہضم نہیں ہوا تھا

"تمہیں میری تعریف کرنی چاہیے۔۔۔"عیشا اپنی ماتھا پیٹی کو سہی کرتی پاس بیٹھے المان کو دیکھ کر بولی

"تعریف؟"المان نے اُس کی طرف دیکھا جو عروسی جوڑے میں انتہا کی خوبصورت لگ رہی تھی اُس پر روپ بہت آیا تھا۔۔

"ہاں تعریف نکاح پر تو نہیں کی تھی۔۔"اب کر دو۔۔"عیشا نے بھی اُس کی طرف دیکھ کر کہا تبھی رنگ میں بھنگ ڈالنے رایان اُن کی طرف آیا

"پیاری عیشو۔۔"رایان نے اُس کو مخاطب کیا

"کیا ہے؟"عیشا سخت بیزار ہوئی اُس کی آمد پر کیونکہ ابھی تو وہ المان کے منہ سے اپنی تعریف سُننا چاہتی تھی۔۔"جانے کیوں آج اُس کا دل یہ عجیب خواہش کر رہا تھا

آئے ہیوون سرپرائز فاریو۔۔رایان نے اُس کو دیکھ کر بتایا

"شومی۔۔۔۔عیشا کو تجسس ہوا

"شیور۔۔۔"رایان نے کہااور وہ سائیڈ پر ہوا تو ہال کی تمام لائیٹس آف ہو گئ تھی۔۔"لیکن اچانک پھر اسپاٹ لائیٹ پر ہر ایک نظر وہاں ٹھیر گئ تھی جہاں بلیک عبائے اور حجاب میں کوئی کھڑا تھا۔۔۔"لیکن جیسے ہی عیشا نے اُس کے چہرے پر غور کیا تو اُس کو اپنی آنکھوں پر یقین نہ آیا وہ بے یقین نظروں سے سامنے دیکھتی رہ گئ۔۔۔

"حوریہ؟"اپنے سامنے یوں اچانک سالوں بعد "حوریہ کو آتا دیکھ کر وہ بہت حیران ہوئی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

"یہ حوریہ عباسی ہے نہ؟"زوہان کی بھی نہیں نظر اُس پر گئ تو بولا

"تمہارا نکاح مجھ سے ہوا اور تمہیں اپنی نظروں کا مرکز ایشال لُغاسوری میرا مطلب ایشال زوہان دُرانی کو بنانا چاہیے۔۔"ایشال آس پاس دیکھے بنا زوہان کو دیکھ کر بولی

توزوہان بس اُس کو دیکھتا رہ گیا

"تمہاری آنکھوں میں جانے کیا تاثیر تھی جو میں نے سوچ لیا کہ تم سے محبت کرنا واجب ہے۔۔"ایشال نے مسکراہٹ دبائے اُس سے کہا

"واقعی؟"زوہان نے آئبرو اُپر کیے اُس کو دیکھا

"بلکل اور عربی میں ایک کہاوت ہے۔۔

"مجرد رؤیتک یکفیتی"

اور آپ کو دیکھ لینا میرے لئے کافی ہے"ایشال نے اُس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ کر کہا توزوہان نے مسکرا کر اُس کو دیکھا جو پہلے کی نسبت کافی بدلی بدلی ہوئی سی تھی۔

"کیسا لگا میرا سرپرائز پھر؟"رایان نے شوخ لہجے میں اُس کو مخاطب کیا تو پھر سے ساری لائیٹ آن ہونے پر وہ رایان کو دیکھنے لگی جس کے چہرے پر گہری مسکراہٹ تھی

"شادی مبارک ہو۔۔"اسٹیج پر آکر حوریہ نے جھجھک کر کہا تو عیشا جیسے ہوش میں آئی تھی

"تم یہاں کیسے؟"جگو یہ سب کیا ہے؟"عیشا کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ کیسے ری ایکٹ کرے؟

"تم سے ملنے آئی ہے۔۔"آفٹر آل تمہارا اسپیشل ڈے ہے آج۔۔۔"رایان نے بتایا

"تمہیں حور کیسے ملی؟"مطلب تم دونوں کے درمیان تو سب ختم ہو گیا تھا نہ؟"دولہن بنی عیشا کو اُنہوں نے جیسے پاگل کرنے کا سوچا ہوا تھا

"ہمارے بیچ کیا تھا جو ختم ہوتا بس ایک کمنٹمنٹ تھی جس کو پورا کرنے حور آئی ہے۔۔۔"رایان دلکشی سے بولا

"مجھے کوئی ساری اپڈیٹ دے گا؟"عیشا نے زچ ہو کر کہا تو خاموش کھڑی حوریہ نے رایان کو دیکھا

"میں بتاتا ہوں۔۔۔"المان اور اُس کے درمیان بیٹھتا رایان بولا تو وہ دونوں تاسف سے اُس کو دیکھنے لگے۔۔۔"جبکہ اپنے چہرے پر نقاب لگاتی حوریہ آس پاس کا جائزہ لینے لگی۔۔"جبھی اُس کی نظریں زوہان اور ایشال پر پڑی جو آس پاس سے بے نیاز ایک دوسرے سے جانے کونسی باتیں کرنے میں مصروف تھے۔۔

"ماضی

"حور اچھا ہوا جو مجھے یہاں مل گئی میں بھی تمہاری کی طرف آرہا تھا۔۔۔"حوریہ جو خوریہ کے کہنے پر تیز قدموں سے بھاگ کر جانے کہاں کا رُخ کر گئی تھی۔۔"راستے میں اُس کا رایان سے ٹکراؤ ہوا تو اُس کے چہرے پر ناگواری اُتر آئی تھی۔۔"آخر جو کچھ اُس کے ساتھ ہو رہا تھا وہ رایان کی وجہ سے ہی تو ہو رہا تھا

"کیوں؟"کیا کوئی تماشا رہ گیا تھا جس کو پورا کرنے اب آپ آرہے تھے۔۔"حوریہ طنزیہ نگاہوں سے اُس کو دیکھ کر بولی تو رایان کو حیرت ہوئی

"تم مجھ سے یہ کیسے بات کر رہی ہو؟"رایان کو افسوس ہوا

"تو کیسے بات کروں؟"آپ خود بتائے۔۔"میری زندگی تو آپ نے جہنم سے بھی بدتر بنادی ہے۔۔"حوریہ نے کہا تو اُس نے گہری سانس بھر اُس کو دیکھا

"میرا مقصد۔۔"میری نیت صاف تھی حور۔۔"مجھے ون پرسنٹ بھی اندازہ نہیں تھا کہ اچانک سے ایسا کچھ بھی ہو سکتا ہے۔۔"یعنی لو اسٹوری کے اسٹارٹ سے پہلے ابا نے چھاپہ مار لیا۔۔"رایان اُس کی بات کے جواب میں بولا

"آپ کو یہ سب مذاق لگ رہا ہے نہ؟"اُس کی آخری بات پر وہ بدگمان ہوئی

"بلکل بھی نہیں۔۔"رایان نے جلدی سے اپنا سر نفی میں ہلایا

"آپ لوگوں کے لیے یہ باتیں عام ہو گی۔۔"لیکن میرے لیے اور میری فیملی کے لیے زندگی اور موت کا مسئلہ ہوتا ہے۔۔"پر میں یہ بات آپ کو کیوں بتا رہی ہوں؟"آپ کو کونسا میری بات سمجھ آئے گی۔۔"آپ نے تو وہ زندگی گزاری ہے کہ جس چیز کو چاہا اُس چیز کو پالیا لیکن مسٹر رایان دُرانی ہماری زندگی میں ایسا کوئی

سین نہیں ہوتا۔۔"ہماری زندگی نہ بہت سادہ ہوتی ہے اور جہاں آپ لوگوں کو اپنی زندگی میں ایڈونچر شامل کرنا پسند ہوتا ہے وہی ہمارے لیے وہ ایڈونچر کسی عذاب سے کم نہیں ہوتا۔۔آج حوریہ بولنے پر آئی تو بولتی چلی گئی تھی۔۔"اور رایان حیرت سے بس اُس کو ایسے بات کرتا ہوا سُن رہا تھا۔۔"اور یقین کرنے کی کوشش کر رہا تھا کہ یہ سب بولنے والی حوریہ تھی یا کوئی اور؟

"حور کیا بات ہے؟"اپنا لہجہ چیک کرو اِتنا تلخ تو تم نے کبھی نہیں بولا۔۔"رایان کا لہجہ اِس بار سنجیدہ ہوا تھا

"آپ کو پتا ہے میں اِس وقت کہاں سے آ رہی ہوں؟"بازو سینے پر باندھے حوریہ نے اُس سے سوال کیا

"ظاہر ہے گھر سے۔۔۔"رایان نے کہا تو وہ عجیب انداز میں ہنسی

"آپ ایک نان سیریس انسان ہو۔۔"حوریہ سر جھٹک کر اُس کو بولی

"میں سیریس بننے کو تیار ہوں۔۔"پر یار تم تو خود کو ٹھیک کرو۔۔"جو تمہارا مزاج

نہیں ویسا بننے کی کوشش کیوں کر رہی ہو؟"میں جانتا ہوں میری غلطی ہے اور میں تمہاری مانتا ہوں کہ میری غلطی کی وجہ سے تمہیں مشکلوں کا سامنا کرنا پڑا ہو گا۔۔"لیکن ایک بات میں واضع کر لوں میرا اِس میں قصور بس اِتنا ہے کہ پبلک میں تمہارا ہاتھ تھاما۔۔"جلد بازی کا مظاہرہ کیا۔۔"پر اِن سب باتوں کو لیکر میں نے اپنے والدین کو تمہارے گھر بھیجا تھا۔۔"پر تم لوگوں نے کیا کیا؟"تم نے اُن سے کہا کہ تم انگیجڈ ہو اور آج تمہارا نکاح ہے؟"اُس دن وہ لڑکا بھی ایسا بول رہا تھا۔۔۔رایان نے گہری سانس بھر کر رسانیت بھرے لہجے میں اُس کو دیکھ کر کہا

"جی آج میرا نکاح ہے اور میں وہاں سے بھاگ آئی ہوں۔۔"حوریہ تکلیف دہ لہجے میں بولی

"شکر اللہ کا۔۔"رایان بے اختیار بولا

"آپ شکر اللہ کا کر رہے ہیں؟"حوریہ افسوس سے اُس کو دیکھتی جانے لگی جب رایان اُس کے راستے میں حائل ہوا

"ایک منٹ کسی اچھی جگہ پر بیٹھ کر میری بات سُنو۔۔"رایان نے درخواست کی

"مجھے آپ سے کوئی بھی بات نہیں کرنی۔۔"حوریہ نے سنجیدگی سے جواب دیا

"جہاں اِتنی کرلی ہے وہی تھوڑی دیر کام کی بات کرو گی تو تمہارا کیا جائے گا؟"رایان نے کہا تو اُس کی بات پر حوریہ بس اُس کو دیکھتی رہ گئ

"آپ کو شاید میری بات سمجھ میں نہیں آرہی؟"حوریہ طنزیہ ہوئی

"تمہیں بھی میری بات سمجھ میں نہیں آرہی لگتا ہے۔۔۔رایان دوبدو بولا

"آپ کا مسئلہ پتا ہے کیا ہے؟"حوریہ نے تاسف سے اُس کو دیکھ کر کہا

"مسئلہ میرا تم ہو۔۔"آئے نو میں تمہاری نظر میں لاپرواہ ایک نان سیریس انسان ہو۔۔"لیکن یقین کرو میرا پیار تمہارے لیے بہت سیریس ہے۔۔"میں واقع میں مجھے تم سے پیار ہے اور میں تمہارے لیے سیریس ہوں۔۔"تم کہو تو میں تمہارے بابا کے سامنے ڈٹ کر کھڑا ہونے کو تیار ہوں۔۔"بشرطکہ تم میرا ساتھ دو۔۔"مجھے پر اعتبار سو نپو۔۔۔"رایان نے کہا تو کچھ پل کے اُس کی آنکھوں میں دیکھتی حوریہ

کچھ بول نہ پائی تھی۔۔"دل اُس کی باتوں پر ایمان لانے کو اُکسا رہا تھا۔۔"پر اُس کو جلدی خیال آیا کہ وہ کون تھی؟"اور کیا چاہتی تھی وہ؟"کیا وہ کسی امیر لڑکے سے شادی کر کے بس اپنا گھر بسانا چاہتی تھی یا اکیلے اپنی زندگی میں کچھ کرنا چاہتی تھی؟"فیصلہ آسان تھا اُس کو پتا تھا اُس کو اپنی زندگی میں آگے کیا کرنا تھا؟

"رایان پتا ہے آپ جیسے امیر لڑکوں کی محبت مجھ جیسی لڑکیوں کے لیے سوائے آزمائش کے کچھ نہیں ہوتی۔۔"جو محبت آپ ہم سے کرتے ہو نہ اُس کی بہت بڑی قیمت ہم لڑکیوں کو چُکانی پڑتی ہے۔۔"قصور ہو تو بھی اور نہ ہو تو بھی۔۔"یہ زندگی ہے میں خود کو سینڈریلا تصور کر سکتی ہوں۔۔"پر کسی شہزادے کی آمد کا تصور یا انتظار نہیں کر سکتی۔۔میں فنٹاسی لکھ سکتی ہوں۔۔"پر اصل میں ایسا کچھ ہو گا اُس پر یقین نہیں کر سکتی۔۔"ایک پرفیکٹ مرد میں اپنے لفظوں میں لکھ سکتی ہوں پر اِس بھری دُنیا میں ویسا مرد تلاش نہیں کر سکتی کیونکہ تلخ حقیقت ہے یہ جیسا مرد ہم لڑکیاں چاہتیں ہیں ویسا پانا ناممکن ہے۔۔"خیر میں ایک بات کہوں گی۔میری ماں

نے ہمیں یہ سِکھایا ہے کہ ہر انسان اپنی زندگی کا ہیرو اور ویلن خود ہوتا ہے۔۔"جب وہ اپنی زندگی میں کچھ کرنا چاہتا ہے۔۔"کچھ پانا چاہتا ہے تو اُس کے پاس دو آپشنز ہوتے ہیں۔۔"ایک سیدھا دوسرا ٹیڑھا۔"پھر یہ آپ پر ڈیپینڈ کرتا ہے کہ آپ کس چیز کا انتخاب کرتے ہو۔۔"ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر آپ کسی اور کا انتظار نہ کرے کہ کوئی آئے گا اور پھر آپ کی زندگی سنور جائے گی۔۔"آپ کو انتظار نہیں کرنا بلکہ ایک عزم کے ساتھ اپنی زندگی کو بہتر بنانا ہے۔۔"اور یہ آپ خود کر سکتے ہو۔۔"اور سوری رایان میں آپ کا بڑھایا ہوا ہاتھ نہیں تھام سکتی۔۔"میں نے آج جو سخت قدم اُٹھایا ہے اُس کی وجہ شادی تھی جو میں نہیں تھی کرنا چاہتی۔۔۔"مجھے ایک اِن ڈیپینڈنٹ لڑکی بننا ہے۔۔"اپنی زندگی میں کچھ کرنا ہے اور اپنے ابا کو بتانا ہے کہ لڑکیاں کمزور نہیں ہوتیں۔۔"اُن کو کمزور یہ معاشرہ بناتا ہے یہ بول کر کہ تم لڑکی ہو اور لڑکیاں سوائے ہانڈی چولہے کے کچھ اور نہیں کر سکتی۔۔۔حور یہ زخمی مسکراہٹ ہونٹوں پر سجائے بولتی گئی تو رایان کو چپ لگ

گئی تھی

"میں تمہارا انتظار کروں گا۔۔" کوئی زور زبردستی نہیں ہے تم خود مختار لڑکی بننا چاہتی ہوں۔۔ "ٹھیک ہے تم بنو میں انتظار کرنے کو تیار ہوں میں انتظار کروں گا۔۔" ویسے بھی خود کو تمہارے قابل بنانے کے لیے مجھے بھی بہت سفر کرنا پڑے گا۔۔" کیونکہ آسانی سے تو کچھ بھی نہیں ملتا۔۔" میں کوشش کروں گا میری محبت تمہارے لیے کسی آزمائش کا سبب نہ بنے بلکہ شکر کا سانس بنے۔۔۔" رایان ایک قدم پیچھے لیکر بولا تو حوریہ حیرت سے اُس کو دیکھنے لگی جو ابھی بھی اپنی بات پر کھڑا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

"آپ

"کہاں انتظار کروں گا۔۔" اور اب تمہیں بھی میرا انتظار کرنا ہو گا۔۔" جب تم کچھ بن جاؤ گی تو یقین کرو مبارک باد کا پہلا میسج میری طرف سے آئے گا۔۔" اور جب تم بہت کچھ بن جاؤ گی تو میں تمہیں آواز دوں گا اِس اُمید کے ساتھ کہ تم میرے

پاس چلی آؤں گی۔۔"رایان اپنی بات کہہ دینے کے بعد وہاں سے چلا گیا تھا پیچھے کتنا ہی وقت وہ کھڑی اُس کی باتوں کے زیر اثر رہی تھی

"اِس کے کہنے پر تم نے واقعی اِس کا انتظار بھی کیا؟"عیشا کو ساری بات سن کر جیسے یقین نہ آیا

"حیرت ہے تم جیسے نمونے کا بھی کوئی لڑکی انتظار کرتی ہے۔۔"یقین نہیں ہو رہا۔۔۔"عیشا کے بعد المان نے بھی حیرت کا اِظہار کیا

"تم اِن ڈائریکٹلی میری بے عزتی کر رہے ہو۔۔"رایان اُس کو گھور کر بولا

"نہیں ہم ڈائریکٹلی تمہاری بے عزتی کر رہے ہیں۔۔"المان نے جواباً جو کہا اُس پر رایان تپ اُٹھا

"جیجا نکل آئے ہو ورنہ اچھا خاصا جواب دیتا میں تمہیں۔۔"رایان نے گھور کر اُس کو کہا

"جگو میرے بھائی تم ہر بار یہ بات کیوں بھول جاتے ہو کہ تم بے عزتی پروف انسان ہو۔"عیشا نے مسکراہٹ دبائے اُس سے کہا

"بے عزتی پروف؟"رایان نے اُس کا کہا لفظ دوہرایا

"مطلب انسلٹ پروف۔۔"المان نے گویا دوسرا آپشن دیا تھا کہ اب سمجھو

"ایک ہی بات ہوئی۔۔"رایان نے دانت پیسے

"ہاں پر تمہیں ایک بات مختلف طریقوں سے سمجھ آتی ہے نہ تبھی ہم نے کہا۔۔۔"المان نے مسکراہٹ دبائے کہا

"زیادہ فنی بننے کی ضرورت نہیں مجھے ہنسی بلکل بھی نہیں آرہی۔۔"رایان نے جتاتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

"حوریار تم وہاں کیوں اسٹچو بن کر کھڑی ہو۔۔"یہاں آؤ اور بتاؤ کیا حال چال ہے۔۔"اور یہ نقاب تو ہٹاؤ۔۔۔"عیشا نے اپنے سر پہ ہاتھ مار کر حوریہ سے کہا تو وہ مسکراتی اُس کے پاس آئی

"آپ کو مبارک ہو شادی کی۔۔" ویسے میں نے سوچا نہیں تھا کہ آپ سے میری اگلی ملاقات آج کے دن ہو گی۔۔" حوریہ اُس کے پاس بیٹھ کر بولی

"پہلے "آپ کہنا بند کرو۔۔" اور پہلے سے زیادہ پیاری ہو گئی ہو اور بڑی بھی ہو گئی ہو۔۔" عیشا نے بے تکلف انداز میں کہا

"چھوٹے ہونے کا آپشن نہیں تھا ورنہ اِس وقت تمہاری گود میں ہوتی۔۔" رایان کو اُس کی آخری بات بے تُکی سے لگی۔" تبھی بولا جس پر عیشا نے کھا جانے والی نظروں سے اُس کو دیکھا

"بھئی اب تو سُدھر جا۔۔۔" عیشا کے بس ہاتھ جوڑنے کی کثر رہی تھی

"سالے نے ڈائریکٹ چھکا مارا ہے یعنی اندر ہی اندر اِس کے کیا چل رہا تھا۔۔ کسی کو کانوں کان خبر تک نہ ہونے دی۔۔" المان نے کہا تو رایان جو شرمانے لگا تو لفظ "سالے" پر ہونک بنا المان کو دیکھنے لگا

"تم نے مجھے سالا کہا؟" رایان خونخوار نظروں سے المان کو دیکھا

"بیوی کا بھائی سالہ ہی ہوتا ہے سالے صاحب۔۔"المان نے سنبھل کر کہا تو رایان کو اب سمجھ آیا

"ہاں تو احترام سے بولو نہ جیجا جی۔۔"رایان اُس کے کندھے سے کندھا ٹکرا کر بولا

"جگو ویسے سچ ہے اور کیا اِس وجہ سے تم سیریس موڈ پر بن کر لاہور کے لیے نکلے تھے؟"عیشا نے جاننا چاہا

"ہاں کیونکہ یار میری زندگی پشتو بن گئ تھی۔۔"جو بولنی بھی آتی بھی نہیں تھی اور سمجھ بھی نہیں آتی تھی تو سوچا تھوڑا لونلی لونلی رہا جائے۔۔"رایان نے بتایا تو لفظ "پشتو" پر عیشا کی ہنسی چھوٹ گئ

"تم لوگ باتیں وغیرہ کرو میں تب تک حور کو اُس کے ساس سسر سے ملوا کر آتا ہوں۔۔"رایان اُٹھ کر بولا

"ہاں جاؤ۔۔"عیشا پھیل کر بیٹھ گئ تاکہ رایان دوبارہ نہ بیٹھ جائے۔۔۔

#سلامِ_عشق

#تحریر_رمشا_حُسین

Episode 48

"توبہ ہے۔۔"رایان نے کانوں کو ہاتھ لگایا تھا

"تم لے جاؤ حور کو۔۔۔"عیشا نے مسکراہٹ دبائے اُس سے کہا تو رایان نے اِشارے سے حوریہ کو اپنے پاس آنے کا کہا

"مجھے ڈر لگ رہا ہے۔۔"رایان کے ساتھ چلتی حوریہ نے بتایا

"ایک رائٹر کو ڈر بھی لگتا ہے؟"اُس کی بات پر رایان نے شوخ لہجے میں پوچھا

"رائٹر انسان نہیں ہوتا کیا یا پھر اُس کے پاس دل نہیں ہوتا؟"حوریہ نے اُس کو دیکھ کر آئبرو ریز کیے

"دل کا پتا نہیں البتہ دماغ ضرور ہوتا ہے۔۔"ویسے ایک بات بتاؤ بچپن میں تمہیں

کہانیاں گڑھنے کا بہت شوق ہوتا تھا کیا؟"رایان نے بڑی سنجیدگی سے پوچھا

"نہیں کیوں؟"حوریہ نے اپنا سر نفی میں ہلایا

"نہیں ہوتا ہے مطلب اِن سالوں میں تم نے تیس ناولز لکھے ہیں۔۔"یعنی تمہاری ہمت کو سلام ہے اور ایسی کہانیاں تو وہی بنا کر لکھ سکتا ہے جو بچپن میں کہانیاں زیادہ گڑھتا ہو۔۔"رایان نے کہا تو ساری بات سمجھ آنے پر حوریہ اُس کو دیکھتی رہ گئ

"ایسا نہیں ہوتا بلکہ اِس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ لکھنے والا کافی ذہین ہے۔۔"تبھی تو ہر چیز کو اُس کی جگہ پر ترتیب دیتا ہے۔۔"حوریہ نے سنبھل کر جواب دیا

"ظاہر ہے تم نے تو یہی بولنا ہے۔۔"رایان اُس کو چھیڑنے میں باز نہ آیا

اگر میں واقعی میں کہانیاں گڑھتی ہوں تو آپ کو مجھ سے بچ کر رہنا چاہیے۔۔"حوریہ نے اب اُس کو وارن کیا

"اب بچاؤ کیسا؟"اب تو ہم دل تم کو دے چُکے صنم۔۔۔"رایان اُس کو دیکھ کر آنکھ ونک کرتا بولا تو حوریہ کے دماغ میں کچھ کلک ہوا

"آپ کو کیسے پتا کہ میں نے تیس ناولز لکھے ہیں؟"حوریہ کو اب خیال آیا تو پوچھا

"ماشااللہ ایک رائٹر کا دماغ کتنا ایکٹو ہے۔۔؟"ہر بات کو جلدی سے اپنی زیرِ نگاہوں سے اور ناقص عقل سے بھانپ لیتے ہو۔۔۔"رایان مصنوعی مسکراہٹ سے اُس کو دیکھ کر بولا

"آپ مجھ پر طنز کر رہے ہیں؟"حوریہ نے پوچھا

"اور نہیں تو کیا تم نے اپنی تعریف سمجھ لی؟"رایان اُس کو دیکھ کر اُلٹا اُس سے سوال کرنے لگا

"آپ یوں مجھے باتوں میں اُلجھا کر بات کو گُھما نہیں سکتے۔۔"مجھے بتائے کہ آپ کو کیسے پتا کہ میں نے تیس ناولز لکھے ہیں؟"حوریہ گھوم پِھر کر اپنے سوال پر آئی

"دل کو دل سے راہ ہوتی ہے۔۔"مجھے تو یہ بھی پتا ہے کہ تم نے ہانی سے انسپائر ہو کر اپنے ناول میں اُس کی شخصیت کو بیان کیا تھا۔۔رایان نے مزے سے کہا تو حوریہ کا منہ حیرت سے پورا کھلا کا کھلا رہ گیا وہ حیرت سے رایان کو دیکھنے لگی۔

"آپ کو کیسے پتا؟"حوریہ نے حیرت سے پوچھا

"مجھے سب پتا ہے۔۔"رایان دُرانی کو سب پتا ہوتا ہے۔۔"رایان نے کالر جھاڑ کر بتایا

"کیا آپ نے میری ناولز کو پڑھا ہے۔۔؟۔"حوریہ نے اندازہ لگا کر پوچھا

"مجھے سمجھ نہیں آیا کہ کون بیوقوف کہتا ہے کہ رائٹرز کے دماغ سے کوئی مقابلہ نہیں کر سکتا یا پھر اُس کا دماغ کافی تیز اور ایکٹو رہتا ہے۔۔'مطلب تم اپنے آپ کو ہی دیکھ لو کافی کم عقل ہو۔۔"یہ ناولز پر کیسے لکھ لیئے؟"رایان نے بازو سینے پر باندھے اُس سے سوال کیا

www.novelsclubb.com

"آپ بار بار میرے رائٹر کریئر کو نشانہ کیوں بنا رہے ہیں؟"آپ کو میں کم عقل لگتی ہوں؟"حوریہ کو یقین نہ آیا

"میری کیا مجال؟"میں تو بہت خوش ہوں کہ میرے سامنے اسکرپٹ رائٹر کھڑی ہے وہ رائٹر جس سے انٹرویو لینا ہر کوئی چاہتا ہے۔۔۔"رایان اُس کو تنگ کرنے

سے باز کسی صورت نہیں آ رہا تھا

"مجھے یہاں آنا ہی نہیں چاہیے تھا۔۔۔"حوریہ کو افسوس ہوا

"اچھا چھوڑو لڑائی کو یہ بتاؤ کیسی ہو؟"رایان نے تھوڑا سنجیدگی سے پوچھا

"ماشااللہ بڑی جلدی خیال آ گیا حال احوال جاننے کا۔۔"اب کی حوریہ نے اُس پر طنز یہ کیا

"کیونکہ ہمیں آپ کو دیکھنے سے فرصت ملے تو حال احوال پوچھنے کے قابل رہے۔۔"خیر چلو موم ڈیڈ کے پاس۔۔۔"رایان نے کہا تو حوریہ نے اپنا سر جھٹکا

www.novelsclubb.com

"ڈارلنگ تم کہاں غائب ہوتے ہو؟"کوئی لفٹ ہی نہیں۔۔"دعا سکندر کو دیکھ کر بولی جس نے اُس کو شادی پر انوائٹ تو کر لیا تھا پر وقت نہیں دے پا رہا تھا۔۔"بس یہاں سے وہاں اُس کی بھاگ ڈور لگی ہوئی تھی

"اِن کے پاس گاڑی نہیں ورنہ یہ آپ کو لفٹ ضرور دیتے۔۔"دیکھیے نہ آپ کے

سامنے اکیلے کھڑے ہیں۔۔"جواب سکندر کے بجائے ماہا نے دیا جو اُن کے پاس سے گزر رہی تھی

"تم وہی ہو نہ جو اُس دن سکندر کی گاڑی میں تھی؟"دعا نے آنکھیں چھوٹی کیے اُس کو دیکھا

"ماہا نام ہے ہمارا۔۔"اور ہمیں اپنے کسی تعارف کی ضرورت نہیں۔۔۔"ماہا نے اُس کو دیکھ کر جتایا۔۔"سکندر جبکہ خاموش کھڑا اُن کو دیکھ رہا تھا

"تم نہ پہلے بھی مجھے پسند نہیں آئی تھی اور نہ اب مجھے تم اچھی لگ رہی ہو۔۔"اِس لیے جاؤ یہاں سے مجھے اپنے فیانسے سے ضروری بات کرنی ہے۔۔"دعا نے بیزارگی سے اُس کو دیکھ کر کہا

"آپ کو ماہا پسند نہیں آئی اِس بات کا ماہا کے پاس اچھا سا حل ہے۔۔"ماہا نے اُس کو دیکھ کر بتایا

"کیسا حل؟"دعا نے ناسمجھی سے اُس کو دیکھ کر پوچھا تو سکندر بھی ماہا کو دیکھنے لگا

If uh don't like me Then take a map, get a car & drive to hell Have a nice trip!

"ماہا اُس کی طرف قدم بڑھا کر کہتی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر شانِ بے نیازی سے کہتی وہاں رُکی نہیں تھی۔۔"پیچھے دعا کا پورا چہرہ سُرخ ہو گیا تھا۔۔"حیران تو سکندر بھی ہوا تھا کہ ماہا کے ایسے لفظوں پر

"تمہاری وہ جاہل کزن میری انسلٹ کر کے گئی ہے۔۔"اور تم خاموش ہو۔۔۔"دعا سکندر کو گھور کر پوچھنے لگی

"دعا رلیکس ماہی کو عادت ہے مذاق کرنے کی تم اُس کی بات کو زیادہ فیل نہیں کرو۔۔۔"سکندر نے اُس کو دیکھ کر پچکارا

"وہ جاہل

"اُس کو جاہل کہنا بند کرو۔۔"میں نے کہا نہ اُس نے بس تم سے مذاق کیا۔۔۔"سکندر نے اِس بار سختی سے اُس کی بات کو ٹوکا

"تم اُس کی وجہ سے مجھ سے روڈانداز میں بات کر رہے ہو؟" دعا کو یقین نہ آیا

"ایسی بات نہیں ہے میں بس چاہتا ہوں کہ تم بھول جاؤ جو کچھ اُس نے تم سے کہا

"نوا بھی چلو اور اُس کو کہو کہ مجھ سے معافی مانگے۔۔۔ دعا نے ضدی لہجے میں اُس کو دیکھ کر کہا

"دعا بات کو بڑھانے کی کیا ضرورت ہے؟" اگنور کرو۔۔۔ "ویسے بھی ہماری فیملی میں اِتنا مذاق چلتا ہے۔۔۔ "سکندر نے گہری سانس بھر کر اُس کو دیکھ کر کہا

"تم اُس کی طرفداری مت کرو۔۔ "میں اِن چیزوں کی عادی نہیں۔۔ "اُس کو پتا نہیں کہ میں کون ہوں؟" میں دعا خان ہوں پاکستان کی معروف ماڈل۔۔۔ "جب بھی کوئی برینڈڈ ڈیزائن کے کپڑے لاؤنچ کرتا ہے تو اُس کو سب

"دعا رلیکس کیوں اِتنا اسٹریس لے رہی ہو؟" وہ ایک سانس میں کچھ کہنے لگی تھی۔۔ "جب سکندر تھوڑے اکتائے ہوئے لہجے میں اُس کی بات کو درمیان کاٹ

کربولا

تم نے بھی کبھی مجھ سے ایسے بات نہ کی تم کیا ہو گیا ہے؟ دعا نے بازو سینے پر باندھے اُس سے سوال کیا

"تم شاید تھک گئی ہو۔۔۔" ایسا کرو گھر جاؤ اور مائینڈ کو تھوڑا ریسٹ دو۔۔" سکندر نے گہری سانس بھر کر اُس کو دیکھ کر کہا

"دیکھو سکندر عاشر تم مجھے چھوڑ نہیں سکتے۔۔" بریک اپ ہونے کے بعد تمہیں پتا نہیں میں تمہارے ساتھ کیا کر سکتی ہوں۔۔" دعا نے دھمکی آمیز لہجے میں اُس کو دیکھ کر کہا تو سکندر کے ماتھے پر بل نمایاں ہوئے تھے

"تم ہوتی کون ہو مجھے دھمکانے والی؟" میں کیا کوئی سڑک چھاپ ہوں جس کو تم چھوڑو گی نہیں۔۔" سکندر کے چہرے پر ناگواری اُتر آئی تھی جس کو محسوس کرتی دعا گڑبڑا سی گئی تھی

"س سوری یار میں بس تھوڑا غُصہ ہو گئی تھی۔۔۔" تم غُصہ نہ ہو۔۔" دعا نے

سنبھل کر کہا

"آئیندہ مجھ سے اِس ٹون میں بات مت کرنا۔۔"گاٹ اِٹ۔۔سکندر انگلی اُٹھا کر اُس کو وارن کر کے کہتا سائیڈ سے گزر گیا تھا۔۔"پیچھے دعا پیچ وتاب کھاتی رہ گئ تھی۔۔۔

شادی مبارک ہو پیاری بہنا۔۔۔"آتش اقدس کے ساتھ اسٹیج پر آتا ایشال کو دیکھ کر مبارکباد دینے لگا۔

"شکریہ بہت جلدی خیال آگیا۔۔"ایشال اُس کو دیکھ کر طنزیہ لہجے میں بولی تو وہ ہنس پڑا

"آج تو زہر اُگلنا چھوڑ دو۔۔۔"آتش نے اُس کو دیکھ کر کہا تو اقدس تاسف سے اُس کو دیکھنے لگی جو آج بھی اپنے برتاؤ میں کوئی بدلاؤ نہیں لایا تھا

"میں نے ایسا بھی نہیں کہا کچھ جس سے تمہیں یہ لگا ہو کہ زہر اُگل رہی

ہوں۔۔"ایشال نے سر جھٹک کر کہا

"یہی حال ہے تبھی تو دولہن بنی بھی چڑیل لگ رہی ہو۔۔۔"اور یہ تمہارا دولہا کیسے معصوم بنا بیٹھا ہے جیسے برون ویٹا پی کر یہاں بیٹھا ہے۔۔"آتش نے زوہان کو بھی نہ چھوڑا

"کیا ہو گیا ہے آپ کو؟"آج تو اپنی زبان کو بریک دے۔۔۔"اقدس نے اُس کو ٹوک کر کہا

"ڈیئر ڈارلنگ زوجہ میری زبان ہے کوئی گاڑی نہیں جس کو میں بریک لگاتا پھروں۔۔۔"آتش اُس کو اپنے حصار میں لیکر بولا تو اُس کی حرکت پر اقدس سُرخ ہوئی تھی

"تم سے مجھے ایسی ہی بے تُکی باتوں کی اُمید ہوتی ہے۔۔۔"ایشال نے آتش کو دیکھ کر کہا جو اقدس کا پہنا حجاب ایسے ٹھیک کر رہا تھا جیسے وہاں بس وہ دونوں اکیلے ہو۔۔۔

"جانتا ہوں تبھی میری پوری کوشش ہوتی ہے کہ تمہاری اُمید پر پورا اُتروں۔۔۔"آتش نے مسکرا کر بتایا تو ایشال نے اپنا سر نفی میں ہلایا تھا۔۔"جبکہ زوہان کچھ حیران سا تھا اُس کو سمجھ میں نہیں آیا کہ یہ بہن بھائی ایک دوسرے سے ایسے بات کیوں کر رہے تھے؟

"یہ ہو کیا رہا ہے کوئی مجھے بتائے گا۔۔۔؟"زوہان نے بلآخر پوچھ لیا۔۔"جس پر آتش نے حجاب کے بعد اقدس کا ڈوپٹہ اُس کے کندھوں پر سہی پھیلایا پھر زوہان کی طرف متوجہ ہوا

"ماشااللہ ماشااللہ جاگ گئے؟"نیند اچھی تو آئی نہ؟"ویسے تم تو میری سوچ سے زیادہ برگر بوائے نکلے۔۔"خیر میں مختصر تمہیں تمہارے سوال کا جواب دیتا چلوں کہ یہ ایک میرج ہال ہے جہاں تمہارا نکاح ہوا ہے۔۔"نکاح کا مطلب تمہیں پتا ہو گا اگر نہیں پتا تو گوگل کر لینا۔۔"بہن اور زوجہ کے سامنے تفصیل سے بتاتے ہوئے مجھے شرم آ رہی ہے۔۔"خیر اب تو رُخصتی ہونے والی ہے۔۔"کھانا بھی

کھل چُکا ہے۔۔آتش نے اُس کو بتایا تو وہاں بس اُس کا چہرہ دیکھنے لگا

"آپ کو کوئی کام نہیں آج؟"ایشال نے ضبط سے سوال کیا

"کام کام کام۔۔"صرف کام ہی ہوتا ہے میرے پاس لیکن آج میری لٹل

پرنسس میری بہن کی شادی ہے تو سوچا کیوں نہ کاموں سے بریک لیا

جائے۔۔"اب تمہاری شادی بار بار تو نہیں ہو گی۔۔"آتش نے جواب دیا تو ایشال

خاموش ہوتی اُس کا چہرہ دیکھنے لگی

آنسٹلی ایک بات کہوں گی۔۔"ایشال نے اِس بار سنجیدگی سے اُس کو دیکھ کر کہا

"کہو میں سُن رہا ہوں۔۔"آتش نے بھی سنجیدگی سے جواب دیا تو اپنا بھاری جوڑا

سنبھالتی وہ اُٹھ کھڑی ہوئی

"مجھے لگتا تھا آپ کو خوشی ہوتی ہے مجھ سے میری پیاری اور عزیز چیزوں کو چھینتے

ہوئے۔۔"لیکن جب آپ نے میرے حق میں ڈیڈ سے بات کی۔۔"اور یہ رشتہ

پکا کروایا اُس پل مجھے لگا ایسی کوئی بات نہیں آپ کو میری اور میری خوشیوں کی پرواہ

ہے۔۔۔"اگر نہ ہوتی تو آپ کوشش ضرور کرتے ہم دونوں کو الگ کرنے کی۔۔۔"لیکن ایسا نہیں ہوا اور میں آپ کی مشکور ہوں مجھے پتا ہے یہ سب آپ کی وجہ سے ہوا ہے۔۔۔"ایشال نے ہر ایک ایک لفظ دل سے کہا تو اقدس مسکرائی تھی جبکہ آتش کے چہرے پر کوئی تاثر نہ تھا

"یہ تم برائیڈز کا ویڈنگ کے دن ایموشنل بننا ضروری ہوتا ہے کیا؟"یقین کرو بغیر روتی دھوتی شکل بنانے کے بعد بھی تم لڑکیوں کی شادی کافی اچھے طریقے سے ہو جائے گی۔۔۔"آتش نے کہا تو اُس کی بات پر ایشال ناچاہتے ہوئے بھی مسکرائی تھی

www.novelsclubb.com

.come here"

"آتش نے اُس کو اپنے سینے سے لگائے اُس کا ماتھا چوما تو اُس کی آنکھوں میں نمی اُتر آئی تھی۔۔"باقی سب یہ بہن بھائی کا پیار دیکھنے میں مصروف تھے۔۔"مہمانوں کے ساتھ کھڑے آفاق لُغاری اور وردہ لُغاری نے کافی حیران نظروں سے اپنے

بچوں کو دیکھا تھا

"سوری۔۔۔"ایشال اُس کے سینے سے لگی بولی

"میرے کانوں میں مسئلہ ہو گیا ہے زرا دوبارہ کہنا؟"آتش نے مسکراہٹ دبائے

اُس سے کہا تو ایشال نے اُس کو گھورا

"آپ کو عزت راس نہیں آتی نہ؟"ایشال تاسف سے اُس کو دیکھ کر بولی

"کول۔۔"اُس کے اب "آپ" کہنے پر آتش ہنس پڑا تھا

"میں نے بولا سوری۔۔"ایشال نے پھر سے کہا

"میرے کان ترس گئے تھے یہ الفاظ سُننے کے لیے فائنل تم نے ادا کر لیئے ورنہ

میرے کانوں کا کیا ہوتا۔۔"آتش نے اُس کا گال تھپتھپا کر کہا

"اب آپ سب اپنا پیارا مکھڑا یہاں کروتا کہ میں اپنے کیمرے میں قید

کر لوں۔۔۔"رایان اپنا سیل فون لاتا اُن سب کو دیکھ کر بولا

"کب تک دوسروں کی شادی کا البم جمع کرو گے؟"اچھا نہیں کہ خود کی شادی

کر والوں اور اپنے البم میں قید کر لوں۔۔"آتش نے انجانے میں اُس کی دُکھتی رگ دبائی تو رایان جی جان سے لرز اُٹھا

"کہی تو آپ نے کڈنی ٹچ بات ہے۔۔"میرے پھیپھڑے بھی اکثر اِس ناانصافی پر میرے والدین سے نالاں رہتے ہیں۔۔"جگر بھی دن رات روتا ہے۔۔"دل بھی بلیوں کی طرح یہاں وہاں مارا پھرتا ہے۔۔پر میں کیا کروں میری کوئی سُنتا نہیں۔۔"رایان نے دُکھی لہجے میں اُس کو بتایا

"تمہاری موم سے میری کافی بنتی ہے ڈونٹ وری میں کرتا ہوں اب اُن سے بات۔"دیکھنا پھر ایک ماہ میں تمہاری نیا پار بھی لگ جائے گی۔۔"آتش کی نظر میشا پر پڑی تو آنکھوں میں ایسی چمک آئی جیسے سالوں بعد کسی شکاری کو اپنا شکار نظر آیا ہو

?Is it possible

رایان کی پوری بتیسی کھل چکی تھی

.Nothing is impossible for me

آتش نے فخریہ لہجے میں بتایا

"میرا دل چاہ رہا ہے آپ کا منہ چوم ڈالوں۔۔۔"رایان خوشی سے چہک کر کہا تو انگھوٹے سے جہاں آتش نے اپنی آبرو مسلی تھی وہی سب اُس کی بے تابی پر ہنس پڑے تھے

"منہ کو رہنے دو پاؤں چوم ڈالوں۔۔"منہ میرا تمہاری اقدس آپو چوم لے گی۔۔"آتش نے اپنے پاؤں کی طرف اِشارہ کر کے کہا تو رایان ہونک بنا اُس کا چہرہ تکنے لگا جبکہ اقدس ہمیشہ کی طرح اپنا سر پکڑ کر رہ گئی تھی۔۔۔"دُنیا میں شاید ایسا کوئی ورڈ ابھی ایجاد نہیں ہوا تھا جو آتش لُغاری کی ڈھٹائی پر پورا اُترتا۔۔۔"کیونکہ بے شرم لفظ تو بہت چھوٹا تھا آتش لُغاری کے لیے

"کوئی بات نہیں زیادہ سینٹی نہ ہو۔۔"رایان نے گڑبڑا کر کہا

"آپ کر لے بات اِنہوں نے لڑکی بھی تلاش کر لی ہے۔۔"ماہا نے حوریہ کی

طرف کر کے اُس کو بتایا

"واقعی یہ پیاری لڑکی تم سے شادی کرنے کو تیار ہے؟"آتش کو یقین نہ آیا یا پھر وہ اُس کو زچ کرنے کو ایسا بول رہا تھا۔۔۔

"الحمداللہ آپ کے لیے اگر ہماری چاند جیسی آپو راضی ہو سکتی ہے تو میرے لیے تو کوئی بھی لڑکی آنکھیں بند کر کے ہاں بول سکتی ہے۔۔"رایان نے حساب بے باک کرنا ضروری سمجھا۔۔"اگر سامنے والا آتش لُغاری تھا تو وہ بھی رایان دُرانی تھا۔۔"آریان دُرانی کا بیٹا جس سے باتوں میں کوئی جیت نہیں سکتا تھا۔۔"لیکن وہ بھول گیا تھا شاید کہ آریان"اور رایان میں فرق ہے

"شکر ہے بتا دیا۔۔"خود ہی ورنہ سوچ سوچ کر مجھے نیند نہیں آتی کہ تمہیں اِتنی پیاری لڑکی مل کیسے گئ۔۔۔"آتش تشکرانہ نظروں سے اُس کو دیکھ کر بولا

"میں نے کیا بتایا؟"رایان کو سمجھ نہیں آیا۔۔"اقدس جبکہ خاموش کھڑی آتش کو دیکھ رہی تھی۔۔"اُس نے پہلی بار کسی لڑکی کے لیے آتش کے منہ سے ایسا لفظ سُنا

تھا۔۔"اُس کو یاد نہ آیا کہ آتش نے خود کے علاوہ کبھی کسی دن کسی کی تعریف بھی کی ہو۔۔"اور تعریف کرنا تو دور کی بات تھی۔۔"کسی انسان کا ذکر بھی اُن نے نارمل لفظوں میں نہ کیا تھا اور یہاں وہ جس کو جانتا بھی نہیں تھا اُس کو دیکھ کر"پیاری لڑکی بول گیا تھا۔۔"جبکہ اُس کو تو یہ بھی یاد نہ تھا کہ کب آتش نے اُس کو دیکھ کر"پیاری لڑکی بولا ہو۔۔"وہ بدگمان ہونے لگی تھی آتش سے۔۔۔"گُذشتہ حادثے نے اُس کے دماغ پر گہری چھاپ چھوڑی تھی۔۔۔"اُس کو احساس کمتری کا احساس شدت سے ہونے لگا تھا۔۔"اور ایسا پہلے کبھی اُس کو محسوس نہیں ہوا تھا۔۔"پہلے وہ خوش رہتی تھی پر شاید پہلے اور اب میں فرق تھا۔۔۔"پہلے وہ غیر شادی شدہ تھی اُس کو پتا تھا وہ جیسی بھی ہو گی اپنے گھر والوں کی آنکھ کی ٹھنڈک رہے گی۔۔"لیکن اب وہ شادی شدہ تھی جہاں وہ اب رہتی تھی وہاں ہر ایک کا تارا نہیں بن سکتی تھی وہ۔۔"اُس کو ایسے لگتا تھا جیسے اُس کا وجود جلد ہر ایک کو کھٹکنے لگے گا

"یہ محترمہ ہے جس نے آنکھوں کو بند کر کے تمہارا انتخاب کیا۔۔" و گرنہ کُھلی آنکھوں سے تمہیں تھوڑئی پسند کرتی۔۔" آتش نے جو جواب دیا اُس پر ایک کا قہقہہ برجستہ تھا۔۔

"آج تو ہر کوئی میری رج کے بے عزتی کر رہا ہے۔۔" لیکن شکر ہے مجھے فیل نہیں ہو رہا۔۔" رایان نے منہ بسور کر کہا

"لگتا ہے تمہاری فیملی کا یہ کام ہے ایک دوسرے کی انسلٹ کرنا۔۔" دعا نے طنزیہ لہجے میں سکندر کو دیکھ کر کہا جو اُس کے علاوہ" آتش اور ماہا نے بخوبی سُن لیا تھا

"تم اِتنا نیگیٹو کیوں سوچتی ہو؟" سکندر کو اُس کی بات پسند نہیں آئی

"تمہیں میں غلط لگ رہی ہوں؟" یہ تمہاری فیملی میں آیا ہوا آتش لُغاری کیسے ہنس ہنس کر باتیں کر رہا ہے۔۔" جبکہ میرے سلام تک کا اُس نے سہی سے جواب نہیں

دیا تھا۔۔"دعا نے اُس کو اُس کو گھور کر کہا تو ماہا نے بڑی مشکل سے اپنی ہنسی کا گلا گھونٹا تھا

"ارے تم وہ ہو نہ؟"آتش نے اچانک سے دعا کو مخاطب کیا

"کون میں؟"دعا کو یقین نہ آیا کہ آتش نے خود سے اُس کو مخاطب کیا

"ہاں ہاں تم وہ ہو نہ جو سال کے بہت بڑے شو میں آئی تھی اور جس کو

"جی جی میں وہی ہوں۔۔"دعا خان۔۔"آتش کی بات بیچ میں کاٹ کر دعا نے پر جوش لہجے میں اُس کو بتایا

www.novelsclubb.com

"پرائم منسٹر بنا ہے۔۔"ملک کا حال پتا ہو یا نہ ہو لیکن وہاں رہنے والی لڑکیوں کا سب پتا ہے۔۔"اقدس آتش کو دیکھ کر بے ساختہ بڑبڑائی تھی

"ہاں میں تمہیں کیسے جان نہیں پایا تم وہ ہو نہ جس کو پورے شو میں ایک بھی آوارڈ

نہیں ملا تھا۔۔"آتش نے اِس بار جو کہا اُس پر "محترمہ دعا خان کی کُھلی ہوئی بتیسی پوری منہ کے اندر چلی گئی تھی۔۔"لیکن ماہا زور سے ہنسی تھی۔۔۔۔

"یہ اب زیادہ ہو گیا ہے۔۔"میں اب یہاں ایک منٹ بھی نہیں رُکوں گی۔۔"دعا سکندر کو دیکھ کر بولی

"میں نے کچھ غلط بول دیا کیا؟"آتش نے انجان بن کر پوچھا

"میں جا رہی ہوں۔۔"ہر ایک پر کٹیلی نگاہ ڈالے دعا نے کہا

.Ok by God blast You

ماہا نے رہی سہی کثر کو پورا کیا

"سکندر۔۔۔"تم نے سُنا یہ کیا بولی؟"خون آشام نظروں سے ماہا کو دیکھتی دعا سکندر سے بولی جس کو خود سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ ہو کیا رہا ہے۔۔"پہلے اُس کو دعا کی سمجھ نہیں آئی تھی جو شروع میں تو اُس کے ساتھ بہت اچھی ہوتی تھی لیکن اب اُس کی پوری فیملی سے مل لینے کے بعد اُس کی ٹون کافی بدل سی گئی تھی۔۔"اُس کو

سکندر کی بڑی فیملی سے مسئلہ تھا اور یہ بات سکندر کو پسند نہیں آئی تھی

"دعا کو دعا دی ہے۔۔"اُس پر آمین پڑھوں۔۔"آتش نے کہا وہ ماہا کی سائیڈ پر تھا

"یہ دعا تھی۔۔"دعا نے ماہا کی طرف اِشارہ کیا

"دعا تو تم ہو یہ تو میری اکلوتی سالی ہے ماہا اسیر ملک ہے۔۔۔"آتش نے گویا اُس کی عقل پر ماتم کیا

"اِس نے کہا گوڈ بلاسٹ یو۔۔"دعا زچ ہوئی

"آپ نے غلط سُنا یہ بولی تھی کہ گوڈ بلیس یو۔۔۔"آتش نے کہا تو مسکراہٹ دبائے ماہا نے اپنا سر اثبات میں ہلایا تھا

"اِس نے کہا گوڈ بلاسٹ یو۔۔"دعا نے اپنی بات پر زور دیتے ہوئے کہا۔۔"تو رایان اپنی گردن پر ہاتھ پھیرتا باری باری اُن کو دیکھنے لگا پہلے اُس کو لگتا تھا لڑکیوں کی طرح جھگڑنے کا شوق بس اُس کو ہوتا ہے۔۔"لیکن آج آتش کو دیکھ کر اُس کو اپنا خیال بدلنا پڑا تھا

www.novelsclubb.com

"اب بندہ شکل دیکھ کر مٹھائی لیتا ہے۔۔"اور شکل دیکھ کر دعا دیتا ہے آپ زیادہ فیل نہ کروں۔۔۔"آتش نے جیسے اب بات کو ختم کرنا چاہا

"یہ تمہارا بھائی ایسا کیوں ہے؟"زوہان جو اب تک اِن سب کی گولا باری سُن رہا تھا۔۔"اُن کو خاموش نہ ہوتا دیکھ کر ایشال سے پوچھا

"اگر پتا چلے تو مجھے ضرور بتانا۔۔"ایشال نے کہا تو زوہان نے اُس کو گھورا

"آتش لُغاری کسی کی بھی سمجھ میں آنے والا شخص نہیں ہے۔۔۔"اُس کی مثال دھوپ چھاؤں کا عالم ہے۔۔"وہ کب کونسا روپ اختیار کرے؟"کسی کو پتا نہیں چلتا۔۔"تم کبھی جان نہیں پاؤ گے کہ میرا بھائی اصل میں ہے کیا۔۔"ایشال نے مسکراہٹ دبائے بتایا تو زوہان کو جھرجھری سی آئی

"ٹوچ ہو گیا ہے میں جا رہی ہوں۔۔" دعا نے ہاتھوں کی مٹھیوں کو بھینچ کر کہا

"آئے میں آپ کو باہر تک چھوڑ آتی ہوں۔۔۔" اُس کے ایک ہی ڈائیلاگ سے بیزار ہوتی ماہا نے آگے آ کر بولی

"نو تھینکس۔۔۔" دعا دانت پیس کر کہتی وہاں سے چلی گئ

"آپ نے

"میں نے تمہاری وجہ سے بھوک ہڑتال کی ہوئی ہے۔۔" اب آؤ خود بھی کھانا کھاؤ اور مجھے بھی سرو کرو۔۔۔" اقدس غُصے میں اُس کو کچھ کہنے لگی تھی جب اپنے پیٹ پر ہاتھ پھیر آتش نے معصوم شکل بنا کر کہا

www.novelsclubb.com

"ہماری وجہ سے کیوں؟" اقدس نے نا سمجھی سے اُس کو دیکھ کر پوچھا

"آپو سمجھ جائے نہ آپ کے بغیر اِن کو بھوک بھی نہیں لگتی۔۔" آپ بھوکی تھیں تو یہ کیسے کھا لیتے؟" جواب ماہا نے تُرنت دیا تھا

"تم سے زیادہ تو تمہاری چھوٹی بہن میں عقل ہے۔۔" آتش داد دیتی نظروں سے

ماہا کو دیکھتا اقدس سے بولا

"تو نہ کرتے شادی ہم سے۔۔۔"ہم نے کونسا منتیں کی تھیں آپ سے۔۔"سر جھٹک کر کہتی وہ اپنا ڈوپٹہ سنبھالے اُس کے پاس سے جانے لگی تو اُس کا ڈوپٹہ آتش کی کلائی میں موجود گھڑی میں اٹکا تھا اور وہ جو اُس کے ری ایکشن پر حیران ہوا تھا۔۔"ڈوپٹے اٹکنے پر اُس کے پیچھے پیچھے جانے لگا

"کیا مسئلہ ہے آپ کے ساتھ؟"لانے جا رہی ہوں کھانا پھر آپ اِتنے بے صبرے کیوں ہیں؟"اقدس اپنے پیچھے آتش کو آتا محسوس کرتی رُک کر اُس کو گھور کر بولی تو اُس کا آج رنگ ڈنگ نرالہ دیکھ کر آتش جانے کیوں گڑبڑا سا گیا

"وہم

"کیا وہ میں؟"مجال ہے جو آپ سے کبھی کسی اچھے کام کی توقع ہو۔۔"قینچی جیسی زبان ہے آپ کی جو بس چلتی رہتی ہے۔۔۔"بے شرمی میں تو آپ کا کوئی ثانی

نہیں۔۔"ایسا لگتا ہے جیسے آپ کی والدہ محترم نے پریگنسی دِنوں میں سُلُلے ڈرامہ دیکھا تھا۔۔"آتش اُس کا دھیان اپنی گھڑی میں کروانے لگا تھا جب اقدس اُس کی بات سُنے بنا اپنی بولتی گئی تو آتش کو بس اُس کو دیکھتا رہ گیا جو چہرے پر خطرناک تیور لیے نافہم انداز میں اُس کو دیکھ رہی تھی۔۔"اُس کو ایسا فیل ہوا جیسے وہ شوہر نہیں بیوی ہو۔۔"اور سامنے کھڑی اقدس اُس کی بیوی نہیں بلکہ شوہر ہو

"زوجہ میں

"آپ کچھ بولو ہی مت کیونکہ ایک بار جب آپ بولنے پر آتے ہو نہ تو اللہ کی پناہ بریک ہی نہیں لگتی آپ کو بس نان سٹاپ بولتے جاتے ہیں۔۔"نا اپنی امیج کا خیال ہوتا ہے آپ کو اور نہ عمر کا۔۔"بس بچوں کے ساتھ بچے بن جاتے ہیں۔۔۔"آتش کی بات درمیان میں کاٹ کر اقدس نے کہا تو وہ اُس کو گھورنے لگا جو اِس وقت خود نان سٹاپ بولتی اُس کو طعنہ دینے میں لگی ہوئی تھی کہ وہ زیادہ بولتا ہے

"ٹھیک ہے نہیں بولتا میں۔"خاموش ہی رہوں گا اب میں۔۔"آتش نے بتایا

"ہو ہی نہ جائے آپ خاموش۔۔"اور ابھی یہی رہنا ہم لاتے ہیں آپ کے لیے کھانا۔۔"اقدس اُس کو وارن کرتی نظروں سے دیکھ کر بولی تو آتش نے فرمانبردار بچوں کی طرح اپنا سر اثبات میں ہلایا تو اقدس ایک نظر اُس پر ڈالے جانے لگی تو اُس کو کھینچاؤ محسوس ہوا جس پر اُس نے ضبط سے اپنی آنکھوں کو میچا

"آتش ہمارا ڈوپٹہ چھوڑے۔۔"ہم آپ کی ایسی فلمی حرکتوں سے ایمپریس ہونے والے نہیں۔۔"آج ہمیں آپ پر بہت غُصہ ہے۔۔"ہمیں مجبور نہ کرے کہ ہم سب کے سامنے آپ کا سر پھاڑ دے۔۔"پھر کل کی ہینڈ لائنیز بریکنگ نیوز جو کچھ ہوتا ہے اُس میں بس آپ کا ذکر ہو گا۔۔۔"اقدس اب کی پلٹے بغیر بولی تو آتش اُس کی پشت کو گھورتا رہ گیا

"لگتا ہے تمہیں بھی جگو مگو کی ہوا لگی ہے۔۔"اپنی آنکھوں کو زرا یہاں دیکھنے کی زحمت دو تو پتا چلے۔۔"آتش نے کہا تو اقدس غُصے سے پلٹی تو اُس کا سارا غُصہ ہوا ہو گیا تھا۔۔"وہ لب دانتوں تلے دبائے آتش کو دیکھنے لگی جو اپنا ہاتھ اُپر کیے کھڑا تھا

"سس سوری۔"اقدس نے زبردستی مسکراہٹ چہرے پر سجائے اُس سے کہا

"بندہ بولنے سے پہلے آس پاس کا لحاظ کرتا ہے۔۔"اور کچھ بھی کہنے سے پہلے پوری جانچ پڑتال کرتا ہے کہ اصل بات کیا ہے۔۔"مگر نہیں جی آپ نے تو ورڈ ٹو ئر پر جانا تھا نہ اِس لیے بس نان سٹاپ بولتی گئی بولتی گئی۔۔"جیسے پیچھے جہاز اُڑنے والا تھا۔۔"آتش نے اب کی حساب بے باک کیا تو وہ شرمندہ ہوتی اپنا ڈوپٹہ اُس کی گھڑی سے نکالنے کی کوشش کرنے لگی

"یہ بتاؤ غُصہ کیوں ہو مجھ پر؟"اِتنی پیاری شکل کو دیکھ کر غُصہ آتا تو کسی کو بھی نہیں پھر تمہیں کیوں آیا؟"آتش اُس کو چُپ چاپ دیکھتا پوچھنے لگا

"کیا ہوا اپسیٹ ہو کسی بات پر؟"اُس کو جواب نہ دیتا دیکھ کر آتش نے پھر پوچھا

"آپ کو کیا؟"اقدس اپنا ڈوپٹہ ٹھیک کرتی سر جھٹک کر بولی

"زوجہ میری طرف دیکھو اور بتاؤ کیا بات ہے؟"اِتنی سیڈ نس کیوں ہے تمہارے خوبصورت چہرے پر؟"آج تو تمہارے پیارے ہانی کی شادی ہے تو تمہیں خوش

ہونا چاہیے۔۔"آتش نے ٹھوری سے پکڑ کر اُس کا چہرہ اپنی طرف کیا

"ہمیں فلحال کوئی بات نہیں کرنی۔۔"اقدس نے کہا

"کیوں نہیں کرنی؟"جو بات ہے وہ شیئر کرو۔۔۔"آتش نے اسرار کیا

"ہر بات کے پیچھے نہ پڑ جایا کرو۔۔"اقدس کو چڑ ہونے لگی

"تم بھی ایک بار میں بتا دیا کرو کہ کیا بات ہے؟"ورنہ میری ریڑھ کی ہڈی میں چوہے ڈورنے لگ جائے گے۔۔"آتش نے کہا تو اقدس بس اُس کو دیکھتی رہ گئی۔۔

"اچھا نہ بتاؤ جب ایزی فیل کرو تو بتانا۔۔"تم ریلیکس ہو کر بیٹھ جاؤ میں کھانا کسی اور سے کہتا ہوں۔۔"آتش کو وہ سہی نہیں لگی تبھی گہری سانس بھر کر کہا

"ہم لاتے ہیں۔"کسی اور کو کہنے کی ضرورت نہیں آپ کو۔"اقدس نے اپنا سر نفی میں ہلا کر کہا

"اچھا تو پھر۔۔۔"آتش اِتنا کہتا چُپ ہو گیا

"پھر؟"اقدس نے سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھا

.Show me your beautiful little one dimple

"آتش نے مسکراہٹ دبائے کہا تو اقدس نے اپنا سر جھٹکا

"کوئی کام نخرے دِکھائے بنا بھی کر لیا کرو۔۔"اپنی اُس کزن پلٹن کے ساتھ جب ہوتی ہو تو تمہارا ڈمپل اندر نہیں جاتا اور جب میں سامنے ہوتا ہوں تو چہرے کے زاویئے بنا کر ایسے دِکھتی ہوں۔۔"جیسے جانے کتنا قرضہ تمہارے پِتا شری (باپ) سے لیکر میں روپوش ہونے کے چکر میں ہوں۔۔۔"آتش اُس کا سنجیدہ چہرہ دیکھ کر طنزیہ لہجے میں بولا

www.novelsclubb.com

"ہم بھی سوچ رہے تھے۔۔"خشمگین نگاہوں سے دیکھتی اقدس اُس کو بولی

"واللہ تم سوچتی ہوں بھی ہو کول۔۔؟"لیکن کیا سوچ رہی ہو زرا اُس پر روشنی ڈالنا۔۔"آتش نے پوچھا

"یہی سوچ رہے تھے کہ آپ کو ہیندی بولنے کا دورہ کیوں نہیں پڑا۔۔۔"اقدس

نے بتایا

"میں تمہاری سوچ پڑھ گیا خیر اب شاباش تھوڑا مسکراؤ۔۔"میں نے یار تمہیں مسکراتا ہوا نہیں دیکھا۔۔"آتش نے کسی ضدی بچے کی طرح فرمائش کی

"آپ خود کو بھی دیکھے کیسا بچوں جیسا انداز ہے آپ کا۔۔۔"اقدس اُس کو دیکھ کر بولی

"بیوی ہو میری تم سے فرمائش نہیں کروں گا تو کیا دعا خان سے کروں گا؟"آتش نے سر جھٹک کر کہا

"یہ درمیان میں دعا خان کہاں سے آ گئی؟"اقدس حیرت سے اُس کو دیکھنے لگی

"مسکرانے کا کیا لو گی یہ جان یا میرا اکلوتا دل؟"آتش نے اُس کی بات کو اگنور کیا لگتا ہے جانے بہت ہیں آپ کی۔۔۔"اقدس اُس کے ڈائیلاگ پر زرا امپریس نہ ہوئی

"زوجہ۔۔۔اِس بار آتش نے ضبط سے اُس کو دیکھا

"یولو مسکرائی۔۔"اقدس نے اُس کو گھور کر چہرے پر زبردستی مسکراہٹ سجائی

"ایسا مسکرا کر مجھ پر احسان کرنے کی ضرورت نہیں ہے تھوڑا دل سے

مسکراؤ۔۔"سچی مسکراہٹ دیکھنا چاہتا ہوں تمہارے چہرے پر۔۔۔آتش نے ڈبل

گھوری سے اُس کو نوازہ

"ہمارا مسکرانے کا دل نہیں کر رہا۔۔"اقدس نے بتایا

"اچھا زرا سائیڈ پر آنا۔۔"آتش اُس کو دیکھ کر بڑی سنجیدگی سے بولا

"کککک کیوں؟"اقدس گڑبڑا سی گئ

"آؤ تو سہی فرائے کر کے کھا تھوڑئی جانا ہے میں نے تمہیں۔۔"آتش اِتنا کہتا ہاتھ

پکڑ کر اُس کو ایک تنہا گوشے میں لایا جہاں کسی کی نظر اُن پر نہ پڑ سکتی تھی

"ہاں تو کیا کہہ رہی تھی مسکرانے کا دل نہیں کر رہا تمہارا۔۔۔"آتش نے پوچھا تو

ابھی اقدس اُس کی بات سمجھ ہی نہ پائی تھی جب وہ اچانک سے اُس کو گُدگُدانے لگا

تو اقدس کے چودہ طبق روشن ہوئے تھے

"آآآآ تش نہ کریں ہاہاہا

اقدس ہنستی اُس کو منع کرنے لگی۔۔"لیکن آتش رُکا نہیں تھا۔۔"جس پر اقدس کا پورا چہرہ سرُخ قند ھاری ہوا تھا۔۔"وہ بول کر بُرا پچھتائی تھی۔۔"ہنس ہنس کر اُس کی آنکھوں میں پانی جمع ہو گیا تھا

"اُمید ہے آج تمہیں اچھا سبق ملا ہو گا۔۔"کچھ منٹس بعد اُس پر رحم کھاتا آتش اُس کو اپنے سینے سے لگائے شوخ لہجے میں بولا تو گہرے سانس بھرتی اقدس نے ایک مکہ اُس کے سینے پر مارا تو اِس بار آتش ہنس پڑا

www.novelsclubb.com

"اچھا اب جاؤ کھانا لاؤ باتوں سے پیٹ نہیں بھرتا کھانے سے بھرتا ہے۔۔"اُس کے ماتھے پر بوسہ دیتا آتش اُس سے الگ ہوتا بولا تو اقدس بس اُس کا پل میں تولہ اور پل میں ماشہ ہوتا بدلتا روپ دیکھنے لگی۔۔"پھر اپنا سر نفی میں ہلاتی مسکرا کر وہاں سے جانے لگی تو اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتا آتش بھی وہاں سے چلا گیا اب اُس کے

چہرے پر ہلکی مسکراہٹ بھی نہ تھی چہرے پر سنجیدگی طاری کرتا وہ آفاق لُغاری کے ساتھ کھڑا ہو گیا تھا جو اُس کے آنے پر کچھ بول رہے تھے۔

#سلامِ_عشق

#تحریر_رمشا_حُسین

nd last Episode 492

"رُخصتی کا وقت ہوا تو رایان اور سکندر کو اچانک یاد آ گیا تھا کہ اُن لوگوں نے زوہان کے ساتھ مل کر المان کے لیے ایک سرپرائز پلان کیا تھا۔۔"اور پلان وہ تھا جو کچھ سال قبل اُنہوں نے المان کو اُس کے نکاح کے دن تنگ کیا تھا اُس کی ویڈیو کو ہال میں چلا دیا تھا۔۔"جس کو ہر کوئی دیکھتا المان کے ری ایکٹ اور اُن کی چھیڑ چھاڑ پر ہنسی سے لوٹ پوٹ ہو رہا تھا۔۔"لیکن المان اپنی جگہ پہلو بدلتا رہ گیا تھا۔۔"کیونکہ جن نظروں سے اُس کو عیشا دیکھ رہی تھی۔۔"ایسے میں اُس کو پکا

یقین ہو گیا تھا کہ اب اُس کی خیر نہ تھی۔۔"ساری عمر اب عیشا نے اُس کو طعنہ مار کر زچ کر کے چھوڑنا ہے۔۔"دوسرا اُس کو اُن تینوں پر بھی تاؤ آیا تھا جنہوں نے اُس کو بھنک تک نہ پڑنے دی تھی اِس ویڈیو کی

"موم آتش جیجو آپ سے کچھ بات کرنا چاہتے ہیں۔۔رایان نے دانتوں کی نُمائش کرتے میشا کو بتایا تو وہ چونک کر آتش کو دیکھنے لگی جو رایان کی چلا کی پر عش عش کر اُٹھا تھا

"کیا بات کرنی ہے؟"میشا نے آتش کو دیکھ کر پوچھا

"کافی اچھی باتیں ہیں۔۔"اگر آپ کو مناسب لگے تو کہیں بیٹھ جاتے ہیں۔۔"آتش نے شوخ نگاہوں سے اُس کو دیکھ کر بولا تو رایان ہونک بنا آتش کو دیکھنے لگا

"تم اپنی اوش باش حرکتوں سے باز ابھی تک نہیں آئے۔۔"میشا نے کافی افسوس

سے اُس کو دیکھ کر کہا

"یہ میرا اسٹائیل ہے آپ خوامخواہ اُس کو اوش باش حرکتیں بول رہی۔۔"آتش نے ایسے ظاہر کیا جیسے اُس کو کافی افسوس ہوا ہو میشا کی بات پر

"مسٹر یہ میری ماں ہے۔۔"رایان میں غیرت جاگی

"ہاں تو میں نے کب کہا یہ میری ماں ہیں؟"آتش نے بائیں آبرو اُپر کیے اُس سے سوال کیا

"کہا نہیں تو کہہ دو مگر میری موم سے ایسے بات کرنے کی میں آپ کو اجازت قطعاً نہیں دوں گا۔۔"لہذا باتوں کو گول مال کرنے سے اچھا ہے کہ ڈائریکٹ موضوع پر آئے۔۔"رایان نے جھٹ سے کہا

"مسٹر اُردو اور انگریزی کے مکسچر مضمون اگر آپ کی اجازت دُرکار ہو تو میں آپ کی والدہ محترمہ سے اکیلے میں بات کر سکتا ہوں؟"آتش نے چہرے پر زبردستی مسکراہٹ سجا کر اُس سے کہا

"اکیلے میں کیوں؟"رایان نے مشکوک نظروں سے اُس کو دیکھا

"تمہاری تعریف کروں گا تو تم شرم سے مر نہ جاؤں میرا مطلب شرم سے لال گُلنار نہ ہو جاؤ اِس لیے تھوڑے اگر تنہائی کے لمحات مل جائے گے تو میں اپنی بات آرام سے بیان کر دوں گا۔۔"آتش نے اُس کو دیکھ کر دانت پیس کر کہا تو رایان کی بتیسی کھل چُکی تھی۔۔"جبکہ بازوں سینے پر باندھتی میشا اُن دونوں کو تاسف سے دیکھ رہی تھی جن کی باتیں اُس کے سر پہ سے گزر رہی تھیں

"اچھا اگر ایسی بات ہے تو میں پانچ منٹ کا وقت آپ کو دے دیتا ہوں۔۔"اِس اُمید کے ساتھ کہ آپ محض کام کی بات کرو گے۔۔۔"رایان نے کچھ سوچ کر کہا

"جی بلکل۔۔"آتش نے سر کو جنبش دیتے کہا تو وہ وہاں سے چلا گیا

"آخر ماجرہ کیا ہے؟"میشا نے رایان کے جانے کے بعد اُس سے کہا

"دراصل آپ کے بیٹے نے اپنے لیے ایک وکیل ہائیر کیا ہے اور وہ وکیل میں ہوں۔۔"آتش نے بتایا

"کیس کونسا؟" میشا نے پوچھا

"وہ اپنی بربادی چاہتا ہے۔۔" آتش نے بتایا

"کیا بکواس ہے یہ؟" میشا نے کھا جانے والی نظروں سے اُس کو دیکھا

"وہ شادی کرنا چاہتا ہے تو شادی خانہ بربادی ہوئی نہ۔۔" آتش نے پھر کہا سیدھی بات کرنا مسٹر کول نے سیکھا کہاں تھا؟

"یہ بات تمہیں سہی لفظوں میں کرنی نہیں آئی کیا؟" میشا افسوس سے اُس کو دیکھ کر بولی

"آپ کو ڈھکی چُھپی باتوں کو سمجھ نہیں آتا کیا؟" پولیس میں ہو نہ تو؟" تو آپ کو کوڈ ورڈنگ آنا چاہیے۔۔" آتش نے اُلٹا اُس پہ الزام لگایا

"پہلے یہ بتاؤ تم نے میرج بیورو کب سے کھول لیا ہے؟" میشا نے طنزیہ پوچھا

"جب سے آپ اماؤں نے اپنا دل سخت کر لیا ہے۔۔" آتش نے جواب فوراً سے دیا تھا۔۔" آخر ایسا ممکن تھا کہ سامنے آتش ہو اور اپنی حاضر جوابی سے باز رہے

"اِس بکواس کا مطلب؟" میشا کو سمجھ نہیں آیا

"اِس بکواس کا مطلب کافی آسان ہے۔۔" رایان نے لڑکی کو پسند کر لیا ہے وہ یہاں موجود ہے اور اگلے ماہ وہ شادی کرنا چاہتا ہے۔۔" اِس اُمید کے ساتھ کہ آپ کو کوئی مسئلہ نہیں ہو گا۔۔" ویسے مسئلہ کر کے آپ محض اُس کی جوانی برباد کرے گی۔۔ آتش نے آخر میں خاصے افسوس بھرے لہجے میں بتایا

"اچھا واقعی؟" میشا نے طنزیہ نگاہوں سے اُس کو دیکھا

"ہاں واقعی اگر آپ اُس معصوم بھولے بھالے کی شادی نہیں کروائے گی تو میں یا کوئی اور درمیان میں ضرور آئے گا تو بہتری اِسی میں ہے کہ اُس کی فریاد کو سُنا جائے۔۔" آتش نے ہاتھ کھڑے کیے آرام سے کہا

"بھولا بھالا معصوم رایان کو بول کر تم اُس کی بے عزتی کر رہے ہو۔۔" کیونکہ وہ اِن الفاظ پر پورا نہیں اُترتا۔۔" میشا نے سر جھٹک کر کہا

"اچھا تو میں اپنے ورڈ واپس لیتا ہوں۔۔" آپ اُس شیطان کے باپ کی شادی

کروادے۔۔"اِس سے پہلے اُس جن پر کسی چڑیل کا سایہ پڑ جائے۔۔"آتش نے ہاتھ کھڑے کیے اُس سے کہا

"ویسے آتش تمہیں نہیں لگتا تم یہ بات مجھ آرام سے اور طریقے سے کر سکتے تھے۔"یوں بات کو طویل کرنے کی ضرورت نہ تھی۔۔"اور میں کوئی ٹپیکل ماں نہیں ہوں۔۔"مجھے اپنے بیٹے کی خوشی عزیز ہے اگر یہ بات وہ خود مجھ سے کرتا تو میں بھی۔۔"میں نے راضی ہو جانا تھا۔۔"میشا نے کہا تو وہ مسکرایا

"اُس نے نہیں کہا کیونکہ میں نے اپنی ٹانگ کو درمیان میں گُھسانا ضروری سمجھا۔۔"اینی ویز اگلی شادی ملاقات ہو گی۔۔"آتش نے کہا

"کیوں کیا بس تم شادیوں میں شرکت کرنے آتے ہو؟"اُس کے علاوہ تم کسی سے ملتے نہیں؟"میشا کو اُس کی آخری بات تھوڑی عجیب لگی

"اگر آپ ملنے میں انٹرسٹڈ ہیں تو کوئی نہ کوئی موقع بنا دیتے ہیں۔۔"مجھے کوئی مسئلہ نہیں۔۔"ویسے بھی میں خوبصورت عورتوں اور لڑکیوں کا دل نہیں کرتا۔"آپ تو

پھر بھی میری ساس کی بہن ہوں۔۔"آتش اُس کو دیکھ کر بے باکی سے آنکھ ونک کرتا بولا تو میشا کا پورا منہ حیرت سے کھلا کا کھلا رہ گیا تھا۔۔

"انتہا کے ایکسٹرا لیول کے بے شرم انسان ہو۔۔۔"میشا نے بڑے ضبط سے کہا ورنہ ہاتھ میں خارش اُس کو ہونے لگی تھی

"زوجہ کہتی ہے کہ "بے شرم لفظ بہت چھوٹا ہے میرے لیے خیر آپ پہلے موڈ بنائے پھر آرام سے میری تعریف کر لیجئے گا۔۔"آتش ڈھیٹائی سے مسکرا کر بولا

"تمہیں شرم واقعی میں چھو کر نہیں گزری؟"میشا نے کھا جانے والی نظروں سے اُس کو دیکھا

www.novelsclubb.com

"آتی ہے لیکن میں اُس کو اپنے قریب آنے نہیں دیتا نا محرم ہے نہ۔۔"مجھے چھونے کا حق تو بس میری زوجہ کا ہے۔۔۔"آتش نے اُس کو تپانے میں کوئی کثر نہ چھوڑی۔۔"جس پر میشا تھوڑا کھٹک سی گئی اُس کو محسوس ہوا جیسے اقدس وہاں نہ تھی لیکن پھر بھی آتش کی زبان پر کسی نہ کسی بہانے اُس کا ذکر کر رہا تھا

"کیا ہوا موڈ بنا کیا؟" اُس کو خاموش دیکھ کر آتش نے شرارت سے پوچھا

"تمہیں پتا ہے؟" تم دُنیا کے واحد شخص ہو جو اپنی بیوی کی خالہ کے ساتھ فلرٹ کر رہے ہو۔۔" میشا کا بس نہیں چلا ورنہ وہ اُس کا گلا دبا دیتی

"بس اپنے موجود اِن خصوصیات کے باوجود میں نے کبھی خود پر غرور نہیں کیا۔۔" خیر آپ بتاؤ کیا پلان بنایا آپ نے؟" آتش کو بس اپنی پڑی تھی

"مجھے لگتا ہے ایک بار مجھے تمہیں آریان کے سامنے کھڑا کر دینا چاہیے۔۔" یہی سہی رہے گا۔" کیونکہ میں اقدس کی وجہ سے تمہیں برداشت کر رہی ہوں۔۔" میشا کا پارہ ہائے ہونے لگا تھا

www.novelsclubb.com

وہ سب تو ٹھیک ہے لیکن پتا ہے کیا؟" میں لڑکوں پر یا مردوں کو ویسی نگاہ سے نہیں دیکھتا۔۔" اللہ نے کافی حیا اور شرم والا بنایا ہے۔۔۔" آتش نے رازدرانہ انداز میں اُس کو بتایا تو اُس کی بات کا مطلب سمجھتی میشا نے بے ساختہ اَستَغفِرُاللہ پڑھا تھا

"تو وہ شرم حیا ابھی تیل لینی گئی ہے؟ میشا نے دانت پیسے

"نہیں آپ کو دیکھ کر ایک خیال بہت تیزی سے آیا کہ جس نے کی شرم اُس کے پھوٹے کرم۔۔"آتش نے اپنی طرف سے کام کی بات اُس کو بتائی

"تم نہ ڈوب کے مر جاؤ۔۔"میشا کو احساس ہوا کہ وہ بھلا کیوں اُس کی ایسی فضول باتوں کو سُن رہی ہے؟"تبھی وہاں سے جانے لگی جب اُس کو جاتا دیکھ کر آتش نے کہا

"آپ ساتھ آتی ڈوبنے تو کمپنی مل جاتی اور بور ہونے سے بھی بچ جاؤں گا۔۔۔آتش نے اُس کو جاتا دیکھا تو اُس نے رایان کی تلاش میں نظریں ڈورائی جو "پانچ منٹ کا بول کر جانے کہاں غائب ہو گیا تھا۔۔"پر وہ جلدی اُس کو نظر آیا جو سامنے والی ٹیبل پر بیٹھا بریانی سے خوب انصاف کر رہا تھا۔۔"اُس کو یوں کھاتا ہوا دیکھ کر آتش نے اپنا سر نفی میں ہلایا تھا

"رُخصتی کے بعد عیشا المان کے کمرے میں بیٹھی اُس کا انتظار کر رہی تھی۔۔"جس

کو ماہا نے راستے میں کھڑا کر دیا تھا۔"اور نیگ مانگنے میں مصروف تھی جو دینے میں وہ نخرے دِکھا رہا تھا۔۔"لیکن جب وہ کمرے میں آیا تو عیشا کو دیکھا تو حیران ہوا جو گونگھٹ چہرے پر گرائے کافی مشرقی انداز میں بیٹھی اُس کا انتظار کر رہی تھی۔۔پہلے کہاں اُس کے سامنے بے باک ہونے کا مظاہرہ کرتی تھی اور اب وہ یوں بیٹھی تھی۔۔"اپنی تمام سوچو کو جھٹک کر وہ اُس کے پاس آتا بیڈ پر بیٹھنے لگا تو عیشا نے اپنے پاؤں سیدھے کر لیئے تھے

"پاؤں ہٹاؤ ہمیں بیٹھنا ہے۔۔"المان نے اُس کو ٹوکا

"شادی کی پہلی رات کوئی بھی شوہر اپنی بیوی کو ٹوکتا نہیں۔۔"عیشا نے اُس کے علم میں اضافہ کیا

"ٹھیک ہے پر ہم بیٹھے کہاں؟"المان نے پوچھا

"مجھے میری منہ دِکھائی دو پہلے اُس کے بعد چہرہ بھی دیکھ لینا اور بیٹھ بھی

جانا۔۔"المان کی بات پر اُس نے جواباً کہا

"تو یہ سارا ڈرامہ منہ دِکھائی کے لیے تھا؟"المان اب جیسے ساری بات جان گیا

"جی بلکل۔۔"عیشا نے اپنا سر اثبات میں ہلایا

"اچھا ویٹ۔۔۔"المان نے کہا اور وارڈروب کی طرف بڑھ کر وہاں سے ایک پاکٹ اُٹھا کر اُس کی گود میں رکھا

"یہ کیا ہے؟"بہت بڑا نیکلس ہے کیا؟"عیشا نے شرارت سے پوچھا

"کھول کر دیکھ لوں۔۔۔"المان نے کہا

لیکن اب یہ گھونگھٹ اُٹھاؤ۔۔"عیشا نے کہا تو وہ جلدی سے اُس کے چہرے سے گھونگھٹ اُٹھانے لگا تو مسکرایا جبکہ عیشا تجسس کا شکار ہوتی پیکٹ سے رِبن اُتارنے کے بعد کور ہٹایا تو پیکٹ میں موجود چیز کو دیکھ کر وہ حیران ہوئی کیونکہ اندر کوئی نیکلس نہیں بلکہ "سرمئی"رنگ کا حجاب تھا۔۔"اور حیران وہ اِس وجہ سے ہوئی کہ المان نے اُس کو منہ دِکھائی میں حجاب گفٹ کیا تھا

"مان یہ؟"عیشا کو سمجھ نہیں آیا کہ کہے

"ہمیں نہیں پتا تم نے اپنا سر ننگا کیوں کیا؟"لیکن اب ہمیں لگتا ہے نہیں بلکہ ہم چاہتے ہیں کہ تم دوبارہ سے حجاب لینا شروع کرو۔۔"تم چاہوں تو خالو کی کمپنی میں ویسے کام کر سکتی ہو ہمیں یا کسی اور کو مسئلہ نہیں ہو گا۔۔"پر وہاں تم اب حجاب لوں گی۔۔"ایسا نہیں کہ ہماری سوچ تنگ ہے۔۔یا ہمیں تم پر اعتبار نہیں"بلکہ ایسا ہم اِس وجہ سے چاہتے ہیں کیونکہ ہم نہیں چاہتے کہ تمہیں بغیر ڈوپٹے کے کوئی اور دیکھے یا ہمارے علاوہ کسی اور کی نظر تمہارے بالوں پر پڑے۔۔"ہم بس اِتنا چاہتے ہیں کہ جیسے تم پہلے حجاب لیتی تھی اب بھی ویسے لینا شروع کرو۔۔"یہ ہمارا آرڈر نہیں ہماری ریکوئسٹ ہے اور اِس ریکوئسٹ کو پورا کرنا نہ کرنا تمہارے اختیار میں ہے۔۔"ہمیں پتا ہے کہ ہم کسی کو زبردستی حجاب کرنے پر مجبور نہیں کر سکتے۔۔"تم بیوی ہو ہماری تمہیں ایسا کہنا ہمارا فرض تھا۔۔"ہم پر واجب تھا یا جو

بھی ہے لیکن ہم نے بول دیا۔۔"اب تمہاری مرضی ہے۔۔"المان نے گہری سانس بھر کر اُس کو دیکھ کر بولتا گیا تو وہ دم سادھے بس اُس کو سُنتی رہی آج اُس کو اپنا آپ المان کے لفظوں پر جکڑتا محسوس ہوا

"مان تمہارا تحفہ بہت خوبصورت ہے۔۔"شاید کسی نے اِتنا خوبصورت تحفہ اپنی بیوی کو یوں منہ دکھائی میں دیا ہو گا۔۔"میں نادم ہوں اپنے بہک جانے پر۔۔"میں نادم ہوں اُس دن پر جس دن میرا ڈوپٹہ سر سے کندھے پر آیا تھا اور میں شرمسار ہوں اُس دن پر جب میرا کندھے پر موجود ڈوپٹہ اُتر کر جانے کہاں غائب ہو گیا اور میں ننگے سر جانے کہاں کہاں چلتی رہی۔۔"باتیں کی میٹنگز اٹینڈ کی لائیو شو پر آئی۔۔"میں واقعی میں خود کو کافی بُرا محسوس کرنے لگی ہوں۔۔"عیشا ندامت سے چور لہجے میں بولی

"ہمارا مقصد تمہیں شرمندہ کرنے کا نہیں تھا۔۔"ہم نے بس ایک خواہش ظاہر کی ہے۔۔"تمہیں نہیں پتا ہمیں تم بہت اچھی لگتی ہوں تب جب تم نے حجاب پہنا ہوتا

ہے۔۔"اسکول کالج تک کا سفر ہم نے ساتھ طے کیا تھا اور اللہ جانتا ہے ہم نے کبھی تمہیں یوں نہیں دیکھا تھا پر اُس دن جب تم کیجوئل لباس میں کُھلے بالوں کے ساتھ ہمارے سامنے پُر اعتماد کے ساتھ چلتی ہمیں اگنور کر کے گئی تو ہماری نظروں میں ستائش نہ اُبھری تھی۔۔"ہم بس بے یقین تھے کہ عیشا کو کیا ہو گیا ہے؟"وہ ایسی کیوں بن گئی ہے؟"جب چھوٹی تھی تو خود کو سنبھال کر رکھتی تھی تو اب خود کو ظاہر کیوں کرنے لگی ہے؟"پھر پتا لگا تم نے آفس جوائن کیا اچھی بات تھی لیکن آفس جوائن کرنے کی شرط بے حجاب ہونا تو نہیں ہوتی؟"المان کی باتوں پر عیشا کچھ بول نہیں پائی تھی

www.novelsclubb.com

"میں نے شاید بہت لوگوں کو ڈس پوائنٹ کیا ہے۔۔"جب میں نے نیولی حجاب اُتارا تھا تو موم مجھے دیکھ کر ہلکا سا مسکرائی اور پھر کہا اُنہوں نے مجھے دیکھ کر کہ تم بہت پیاری لگ رہی ہو۔۔"اور جب تم باہر جاؤ گی نہ تو ایسا جُملا تمہیں ہر کوئی بولے گا۔۔"کوئی تمہارے بال دیکھے گا تو کوئی تمہارا چہرے دیکھا۔۔"اور کوئی تمہیں اِتنی

باریک بینی سے دیکھے گا کہ اُس کو تمہاری کمر کا سائیز پتا چل جائے گا۔۔"دل کو خوش کر جانے والے جُملے اب تمہارے منتظر ہو گے۔۔"پھر اُنہوں نے کہا کہ ہم ملک سسٹرز نے عیش و آرام کی زندگی بسر تب کی جب ہاتھ میں ڈگری آئی تب عیش و آرام نہیں تھا لیکن سکون ضرور تھا۔ورنہ اُس سے پہلے وہ بس بس میں دھکے کھاتیں رہیں اور ٹیکسیوں میں سفر کیا۔۔"پھر کبھی بس اسٹاپ پر کھڑی ہو کر جون جولائی جیسے گرم مہینوں میں کسی سواری کا انتظار کیا۔۔"تب اُن کے سر پہ حجاب ہوتا تھا اور چہرے پر سورج کی گرم کرنیں اُن کے پورے چہرے کو جھلسایا کرتیں تھیں۔۔"ایسا لگتا جیسے اُن کے بال پیچھے والی گردن پر پسینے کی وجہ سے چپک گئے ہیں۔۔"اور سانس بس رُکنے والا ہے۔۔"بہت بار خیال آیا حجاب اُتار کر گلے میں کسی مفلر اسٹائل میں باندھ دیا جائے۔۔"لیکن پھر دوسرا خیال آتا کہ اگر ایسا کیا تو کچھ لوگوں کی ایسی نظریں پڑے گی کہ اُس کے بعد بس چہرہ نہیں بلکہ پورا جسم کسی ان دیکھی آگ میں جھلستا محسوس ہو گا بس یہی خیال اُن کو حجاب اُتارنے نہیں دیتا

تھا۔۔"میں تب اُن کی باتوں کا مطلب سمجھ نہیں پائی تھی یا سمجھنا چاہتی نہیں تھی۔۔۔"پہلے پہل عجیب لگتا تھا لیکن پھر عادت پڑ گئ۔۔"ہانی میری طرف دیکھتا نہیں تھا مجھے لگتا تھا وہ ایسا ہے کسی کو بھی نظر بھر نہیں دیکھتا پھر جب تم نے حجاب کے مطلق مجھ سے پوچھا تو تب میں پہلی بار کھٹک سی گئ تھی کیونکہ ایسا سوال میں ہر ایک سے ایکسپیٹ کر سکتی تھی۔۔"پر تم سے نہیں پھر مجھے موم کی باتوں کا مطلب سمجھ آ گیا۔۔"ہانی کا گریز بھی سمجھ آ گیا۔۔"لیکن خود سری اِتنی چڑھی ہوئی تھی کہ دوبارہ حجاب پہننے کا دل نہیں کیا۔۔۔"میں بھول چُکی تھی کہ میں اپنا کتنا نقصان کر چُکی ہوں۔۔"مجھے نہ دیکھ کر زوہان نے اپنا ایمان بچا لیا تھا۔۔"پر شاید میرا ایمان ڈگمگا چُکا تھا۔۔"میں نے شاید حجاب کی ویلیوز کو جاناں نہیں تھا۔۔"عیشا کو جیسے کھل کر بات کرنے کا موقع مل گیا تھا کبھی کسی ٹرانس کی کیفیت میں بولتی چلی گئ تھی اور المان خاموشی سے اُس کی باتوں کو سُن رہا تھا۔

"ایک بات کہوں؟"المان نے کہا

"کہو؟"وہ اُس کی طرف متوجہ ہوئی

"ہمیں اچھے سے یاد ہے ماہی گیارہ بارہ سال کی تھی جب اُس نے اچانک سے حویلی سے باہر نکلنا چھوڑ دیا تھا۔۔"اماں سائیں نے وجہ دریافت کی تو اُس نے کہا ماہا جب باہر جاتی ہے تو باہر کھڑا ہر مرد اُس کو دیکھ کر مسکراتا ہے اور یہ مسکراہٹ اُس کو کافی عجیب لگتی ہے۔۔۔"ماہا کو بے سکونی ہوتی ہے اُس کو اچھا نہیں لگتا باہر نکلنا کیونکہ دل بھی بہت گھبراتا ہے۔۔۔"پھر اماں سائیں نے اُس سے کہا کہ تمہیں کیسے پتا کہ سارے لوگ تمہیں دیکھ کر مسکراتے ہیں؟"اِس کا مطلب یہی ہوا کہ تم بھی اُن سب کو دیکھتی ہو گی۔۔"اور اگر اپنی بے سکونی کو ختم کرنا ہے تو اگلی بار باہر جاؤ تو نظریں نیچے کر کے جانا پھر تمہیں کچھ عجیب نہیں لگے گا اور نہ تمہیں کسی کی نظریں یا مسکراہٹ عجیب لگے گی۔۔"پھر اگلے دن ایسا ہوا جب ماہا باہر گئی اور واپس آئی تو اماں سائیں نے پوچھا آج تمہارا دل گھبرایا باہر جانے سے یا تمہیں کوئی ڈر لگا؟"تو وہ

مسکرائی اور بولی نہیں اماں آج تو کافی سکون محسوس ہوا ایسا لگا جیسے میں آزاد ہوں۔۔"ماہا باہر گئی لیکن اُس نے کسی کو کسی کو بھی نہیں دیکھا وہ نظریں جُھکا کر چلی اور اب وہ ہمیشہ ایسا کرے گی۔۔"المان اِتنا کہتا خاموش ہو گیا اور عیشا کو دیکھنے لگا جو کافی اُلجھن آمیز نظروں سے اُس کو دیکھ رہی تھی

"تم سوچ رہی ہو گی کہ ہم نے تمہیں یہ سب کیوں بتایا؟"المان نے کہا تو وہ اپنا سر اثبات میں ہلانے لگی

"ماہا بارہ سال کی تھی محض۔۔"وہ جان گی کہ جو نظریں اُس پر ہیں وہ سہی نہیں ہے۔۔"پر تم بیس سال کی تھی تمہیں اپنا آپ حجاب کے بغیر عجیب نہیں لگا پتا ہے کیوں؟"تم پوچھو کیوں؟"المان نے بات کرتے کرتے اچانک خاموش بیٹھی عیشا سے کہا

"کیوں؟"عیشا نے پوچھا کیونکہ جواب اُس کے پاس نہیں تھا جبکہ بات بھی اُس کی ہو رہی تھی

"کیونکہ تم نے خود پر پڑنے والی نظروں پر غور نہیں کیا اگر کیا ہوتا تو خود کو بے حجاب نہ بناتی۔۔"جو خالہ نے سوچا وہ کبھی تم نے نہیں سوچا اگر سوچتی تو شاید ایسا کچھ نہ ہوا ہوتا۔۔۔"المان نے ہلکی مسکراہٹ سے بتایا تو وہ جان گی اُس کی بات کا مطلب

"میں ساری اپنی غلطیوں کو مانتی ہوں۔۔"اور تمہارا شکریہ مان۔۔یہ حجاب بہت قیمتی ہے اور شاید اِس کی اہمیت میں جان گی ہُوں آج۔۔"جو مجھے کسی اور نہ سمجھایا وہ ایک شوہر ہونے کی خاطر تم نے مجھے سمجھایا ایسے کہ مجھے یہ نہیں لگا کہ تم میری تزلیل کر رہے ہو یا شک۔۔"مجھے تم تنگ ذہین نہیں لگے پر یقین جانو مجھے کافی اچھا لگا فخر محسوس ہوا اپنے والدین کے انتخاب پر۔۔"اور آج واقعی تم مجھے اپنے شوہر لگے۔۔"المان جو کافی سیریس ہو کر اُس کی بات کو سُن رہا تھا اُس کی آخری بات پر ہنس پڑا

"ہنسے کیوں؟"عیشا نے اُس کو گھورا

"ایسے ہی دل نے کہا۔۔"المان نے شانے اُچکا کر بتایا

"دل نے ایسا کیوں کہا؟"اگلا سوال

"ہمیں احساس ہوا جیسے ہم نے کافی سیریس ٹاپک چھیڑ لیا ہے ہلانکہ آج کے دن ایسی کوئی باتیں نہیں کرتا۔۔"المان نے کہا تو اِس بار وہ ہنس پڑی

"اچھا یہ بتاؤ ہمارے جانے کے بعد تم نے ہمیں مس کیا تھا؟"المان نے کسی خیال کے تحت اُس سے پوچھا

"ہاں کیا تھا۔۔"عیشا نے صاف گوئی کا مظاہرہ کیا

"واقعی؟"المان کو یقین نہ آیا

"اللہ کی قسم واقعی۔۔"عیشا نے فوراً سے تیز آواز میں کہا تو المان ہنسا تو اُس کو ہنستا دیکھ کر بے وجہ وہ بھی ہنس پڑی

#سلامِ_عشق

#تحریر_رمشا_حُسین

Last Episode Part 1

"زوہان کمرے میں داخل ہوا تو ایشال کو اپنے ڈوپٹے سے اُلجھتا دیکھ کر بے ساختہ مسکرایا

"آہمم۔۔۔"اُس نے گلا کھنکھار کر اُس کو اپنی طرف متوجہ کرنے کی کوشش کی تو وہ اُس کو دیکھ کر کھسیانی ہوئی

"سوری۔۔"دراصل مجھے یہ بہت زچ کر رہا تھا۔۔"لب دانتوں تلے دبائے ایشال نے بتایا

www.novelsclubb.com

"کوئی بات نہیں۔۔"زوہان نے سادہ لہجے میں کہا

"ایک منٹ۔۔"ایشال اچانک اُس کو دیکھ کر کہتی اپنا ڈوپٹہ اُٹھائے سر پر ڈال کر بیڈ پر بیٹھ گئی۔۔

"اب یہ کیا بات ہوئی؟"زوہان کو تعجب ہوا

"میں نے سُنا ہے شوہر تحفہ دیتا ہے۔۔"تو مجھے وہ دو جو میرے لیے لائے ہو۔۔"ایشال نے اپنی حنائی ہتھیلی اُس کے سامنے کی

"لیکن میں نے تمہارا چہرہ دیکھ لیا تھا پھر کیسی منہ دیکھائی؟"زوہان نے پوچھا

"تو کیا ہوا دیکھا جواب گھونگھٹ اُٹھاؤ۔۔"تعریف کرو اُس کے بعد منہ دیکھائی بھی دو۔۔"نہ دینے کی صورت میں چہرہِ دِکھانے کی کوشش نہیں کروں گی میں۔۔"ایشال نے شانے اُچکا کر آرام سے کہا

"یہ کیا بات ہوئی؟"یعنی اگر گفٹ نہیں دوں گا تو چہرہ بھی نہیں دیکھ پاؤں گا؟"زوہان نے پوچھا

www.novelsclubb.com

"جی بلکل چہرہ دیکھنے کی بھی اجازت نہیں ہو گی۔۔"ایشال نے اپنا سر اثبات میں ہلا کر اُس کو بتایا

"اچھا تو پھر میں تمہیں گفٹ دے دیتا ہوں۔۔"زوہان نے سوچ ویچار کے بعد کہا

"بلکل گڈ فار یو۔۔۔"ایشال نے اپنا سر اثبات میں ہلا کر کہا تو زوہان نے اُٹھ کر

سائیڈ ٹیبل کا دراز کھولا اور وہاں سے ایک مخملی کیس اُٹھا کر اُس کے روبرو بیٹھ کر اُس کے چہرے سے گھونگھٹ اُٹھایا تو ایشال نے بڑی مشکل سے اپنی مسکراہٹ کو کنٹرول کیا۔۔"یہ سب اُس کو بہت عجیب لگ رہا تھا

"ہاتھ دو اپنا۔۔۔"زوہان نے کہا تو اُس نے اپنا ہاتھ اُس کے ہاتھ میں دیا

"یہ سب کتنا عجیب اور نیا نیا سا ہے نہ۔۔۔"ایشال کو اپنی کیفیت سمجھ میں نہیں آئی

"ہاں کیونکہ ہم دونوں کو پہلی شادی ہے تبھی تمہیں سب نیا لگ رہا۔۔۔"زوہان نے اُس کے ہاتھ کی انگلی میں ایک خوبصورت انگھوٹی پہنا کر کہا تو وہ اُس کو گھورنے لگی

www.novelsclubb.com

"تم کتنے بورنگ ہو نہ۔۔"مطلب شادی کی پہلی رات کون اپنی بیوی سے کہتا ہے کہ آج ہماری پہلی شادی ہے۔۔"افکورس ہر انسان کی پہلی شادی ہوتی ہے۔۔"اب بندہ روز شادیاں تو نہیں کرتا نہ؟"ایشال نے اُس کی عقل پر گویا ماتم کیا

"سب کی پہلی شادیاں کہاں ہوتی ہیں؟"کوئی دو شادیاں کرتا ہے اور کوئی دو سے زیادہ۔۔۔"زوہان نے بتایا

"خیر چھوڑو یہ بتاؤ تمہیں کیسا لگ رہا ہے آج؟"ایشال نے سر جھٹک کر پوچھا

"اچھا لگ رہا ہے فیلنگ نائیس۔۔۔"زوہان کو سمجھ نہیں آیا کہ کیا جواب دے۔ ۔"اِس لیے جو منہ میں آیا وہ بول دیا تھا جس پر ایشال حیرت سے اُس کو دیکھنے لگی

"یعنی میں نے غلط سُنا تھا۔۔"ایشال ہونک بنی بولی

"کیا غلط سُنا تھا؟"زوہان کو سمجھ میں نہیں آیا

"یہی کہ جو لڑکے سڑو قسم کے نظر آتے ہیں۔۔"وہ در حقیقت کافی رومانٹک ہوتے ہیں۔۔"لیکن تم تو ویسے بلکل بھی نہیں۔۔"مجھے اگر ون پرسنٹ بھی انداز ہوتا تو

"وہ اِتنا کہتی کہتی چُپ ہو گئ

"تو؟"زوہان نے بائیں آئبرو اُپر کر کے اُس کو دیکھا

"تو۔۔۔"ایشال کو سمجھ میں نہیں آیا

"ہاں بات کو مکمل کرو۔۔۔"زوہان نے اُس کو اُکسایا

"لیوِاٹ بس تم نے نہ مجھے آج بہت مایوس کیا ہے۔۔"ایشال اُس کی پہنائی ہوئی انگھوٹی کو دیکھ کر بات بدلنے کے غرض سے بولی

"میں نے کیا کر دیا ہے ایسا جو تمہیں مایوس ہوئی؟"زوہان ابھی تک سمجھ نہیں پایا تھا

"یہ بتاؤ میں کیسے لگ رہی ہوں؟"ایشال سیدھی طرح ہو کر بیٹھتی اُس سے پوچھنے لگی تو اپنے کان کی لو کُھجاتا زوہان اُس کو دیکھنے لگا

"بہت پیاری۔۔"زوہان نے بتایا تو ایشال نے دانت پیسے

"مسٹر زوہان زوریز شادی کی پہلی رات شوہر بیوی کی تعریف میں بس یہ نہیں بولتا کہ "بہت پیاری۔۔"غور سے دیکھو مجھے میں اِتنا سج دھج کے تمہارے لیے بیٹھی

ہوں۔۔"کیا میری اِتنی ساری تیاری بس یہ ایک لفظ ڈیزرو کرتیں ہیں؟"ایشال کی باتیں اُس کو اُلجھن میں ڈال چُکی تھی۔۔"اگر اُس کو پتا ہوتا ایشال ایسی کوئی بات اُس سے کرنے والی ہے تو وہ رایان یا سکندر میں سے کسی ایک سے کلاس لازمی لے آتا لیکن اب کیا کرے؟"یہ بات اُس کو سمجھ میں نہیں آئی ابھی تو اُس کو اپنی طرف سے ایشال کو مطمئن کرنا تھا

"تم بتاؤ ایک شوہر ہونے کی حیثیت سے میں تمہاری کیسی تعریف کروں؟"یعنی کیسے اور کس انداز میں کروں جو تم خوش ہو جاؤ گی۔۔"زوہان نے کچھ سوچ کر سب کچھ اُس پہ ڈال دیا

"اچھا تم یہ کہو ایشال تم آج عروسی جوڑے میں ملبوس تمام دولہن بنی لڑکیوں کو مات دے رہی ہو۔۔"ایسا رنگ روپ کبھی کسی میں نہیں آیا جیسا آج تم میں آیا ہے۔۔"ایشال نے اُس کو دیکھ کر گردن اکڑا کر کہا

"لیکن اقدس آپو پر بھی بہت روپ آیا تھا اور آج کی بات ہے عیشو بھی دولہن بنی

www.novelsclubb.com

بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔"انفکٹ تم دونوں کا ڈریس ایک جیسا تھا تو ہر کوئی دیکھنے والا کنفیوز ہو رہا تھا کہ کونسی والی دولہن زیادہ پیاری لگ رہی ہے۔۔"زوہان نے اُس کی بات پر پر سوچ لہجے میں کہا تو دانت پیستی ایشال نے پاس پڑا کشن اُٹھا کر اُس کے منہ پر دے مارا

"یہ کیا ہے؟"زوہان کو حیرانی ہوئی

"کشن ہے۔۔"پھاڑ کھانے والے انداز میں جواب دیا گیا

"وہ میں دیکھ سکتا ہوں۔۔"لیکن یہ کیا حرکت ہے تمہاری ایسا کون کرتا ہے؟

"زوہان گہری سانس بھر کر اُس کو دیکھ کر بولا

"ایکزائکلی میں بھی تم سے یہ کہنا چاہتی ہوں کہ ایسا کون کرتا ہے؟"یعنی بیوی کے سامنے بیٹھ کر تم اپنی کزنز کی تعریفیں کر رہے ہو۔۔۔"ایشال نے ایک اور کشن اُٹھا کر اُس کی طرف پھینکا لیکن اِس بار زوہان نے وہ کیچ کر لیا تھا

"میں نے ایک عام بات کی کیونکہ تم نے کہا ہی کچھ ایسا۔۔۔"زوہان نے صفائی پیش

کی

"ڈفر ہر لڑکی کو اپنی شادی والے دن اپنا آپ خوبصورت لگتا ہے۔۔"لیکن اُس کو یہ بھی پتا ہوتا ہے کہ کوئی اور دولہن بنی اُس سے بھی زیادہ پیاری لگ رہی ہو گی۔ ۔"لیکن شوہر اپنی بیوی کی تعریف میں زمین آسمان ایک کر دیتا ہے۔۔"یہ نہیں بولتا کہ فلاں وقت فلاں لڑکی خوبصورت لگ رہی تھی۔۔ایشال نے دانت کچکچا کر اُس کو دیکھ کر کہا

"ایشال تم مجھے یہ آرام سے بھی بتا سکتی ہو۔۔"مجھے کیسے پتا ہو گا کہ کیا کیسے ہوتا ہے؟"میری پہلی شادی ہے۔۔"کوئی خاص ایکسپیرینس نہیں مجھے اِس بارے میں۔۔"زوہان نے اپنی باتوں سے مزید اُس کا پارہ ہائے کیا

"ہاں تمہارا فرسٹ ایکسپیرینس ہے۔۔"میرا تو چوتھا پانچواں ہے نہ جو تمہیں کلاسس دوں۔۔ایشال نے طنزیہ لہجے میں کہا

"اچھا سوری اب میں ایسا نہیں کہتا کچھ۔"زوہان نے اُس کو پر سکون کرنے کی خاطر

کہا

"بات نہ کرو تم بس دل جلا رہے ہو۔۔"ایشال نے چہرہ دوسری طرف کیے اُس سے کہا

"میں نے سوری کر لیا ہے۔۔"اب کیسی ناراضگی اور میں اب سوچ کر تمہاری تعریف بھی کر لوں گا۔۔"زوہان نے ہچکچا کر اُس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیکر کہا

"مجھے بس تم میری ایک بات کا جواب دو۔۔"ایشال نے کہا

"کونسی بات؟"زوہان نے پوچھا

"تم نے مجھ سے شادی کیوں کی؟"پلیز یہ مت کہنا کہ تم سے واعدہ کیا تھا۔۔"اور تمہاری ضد کی وجہ سے۔۔"کیونکہ میں نے اپنے واعدے سے تمہیں آزاد کر لیا تھا اور اپنی ضد سے بھی پیچھے ہٹ گئی تھی۔۔"ایشال نے پہلے ہی اُس کو وارن کیا

"تم مجھے اچھی لگنے لگی تھی۔۔"زوہان نے ہمیشہ کی طرح صاف گوئی کا مظاہرہ کیا

"کب میں تمہیں اچھی لگتی تھی؟"ایشال کو جاننے کا اشتیاق ہوا

"تب جب تم ڈوپٹے سے اُلجھتی ہوئی آتش لُغاری کو بار بار اپنا ڈوپٹہ سہی کرنے کے لیے اِشارے دے رہی تھی۔۔"اُس وقت تم مجھے کیوٹ لگی تھی یا شاید اچھی بھی۔ ۔"زوہان نے بتایا

"لیکن اگر ایسی بات ہے تو اُس دن روڈلی بات کیوں کی تھی؟"ایشال نے پوچھا

"ایسے ہی تاکہ تمہارا دل خوشفہم نہ ہو۔"اور میں بھی خود کو سمجھنے کی کوشش کرنا چاہتا تھا۔۔"زوہان نے بتایا

"پھر کب تمہیں سمجھ آیا؟"اگلا سوال

"تب جب تم نے کہا کہ میں تمہیں اپنے واعدے سے آزاد کرتی ہوں۔۔"زوہان نے بتایا تو وہ مسکرائی

"اچھا پھر اُس وقت پرپوز کیوں نہیں کیا؟"ایشال نے منہ بنا کر پوچھا

"کیونکہ تم میرے پرپوزل سے پہلے پٹ چُکی تھی۔"زوہان نے کہا تو وہ ایک بار پھر اُس کو گھورنے لگی

"تمہاری یہ صاف گوئی ایک دن تمہیں پٹوائے گی۔۔"ایشال نے اُس کے کندھے پر چپت مار کر دانت پیس کر کہا تو وہ ہنس پڑا

"یہ ہم کہاں جا رہے ہیں؟"اقدس نے اُلجھن آمیز لہجے میں گاڑی ڈرائیو کرتے آتش سے پوچھا جس نے گارڈز کو واپس بھیج دیا تھا۔۔"اور ڈرائیور کو بھی گاڑی سے اُتار دیا تھا اور اب گھر جانے کے بجائے پتا نہیں کہاں اُس کا اِرادہ تھا

"سرپرائز۔۔"آتش نے بتایا

"کیسا سرپرائز؟"اقدس تعجب سے اُس کو دیکھنے لگی

www.novelsclubb.com

"سرپرائز بتانے کے بعد سرپرائز نہیں رہتا۔"آتش نے اُس کی معلومات میں اضافہ کیا

پر

"اقدس کچھ کہتے کہتے رُک سی گئی کیونکہ اُس کے سیل پر میسج ٹون بجی تھی۔۔"اُس

نے سیل فون آن کیا تو المان کا میسج پڑھ کر اُس کو یقین نہیں آیا

You often asked who is my well visher? "I thought I would tell you today that it is a Atish laghari

ایک بار

دو بار

بار بار

جانے کتنی بار اُس نے میسج کو پڑھا اور وہ یقین کرنے سے قاصر تھی۔۔"اُس کو یقین نہ آیا کہ المان کی مدد کرنے والا کوئی اور نہیں بلکہ آتش لُغاری تھا وہ آتش جس کو کسی کی قطعاً کوئی پرواہ نہیں ہوتی تھی اُس شخص نے المان کی اِتنی مدد کی تھی اور مدد بھی بغیر کسی غرض اور بغیر کوئی احسان جتائے۔۔"ایسے جیسے کسی کو کچھ پتا بھی نہیں چلا تھا۔۔"سب کچھ اُس کو اب سمجھ آیا کہ دیوار پر المان کی تصویر دیکھ کر وہ

چونک کیوں پڑا تھا؟"اور جب اُس کو المان کے آنے کا اُس نے بتایا تو اُس کا ری ایکٹ اِتنا ٹھنڈا کیوں تھا؟"اور المان کیوں آتش کو حویلی میں دیکھ کر اُس سے گرمجوشی سے ملا تھا۔"اور کیوں باقیوں کی نسبت آتش نے المان کی ٹانگ کیوں نہ کھینچی تھی۔"جیسے وہ رایان یا زوہان کو زچ کرتا ایسے کبھی المان کو کیوں نہ کیا۔ ۔"وہ المان کو بھی جانتی تھی اور آتش کو بھی دونوں اِظہار کے معاملے میں کنجوس تھے۔۔"بغیر دل کے مطمئن ہونے کے وہ کسی کو دیکھتے بھی نہ تھے۔۔"کجا کہ پہلی ملاقات میں ایسے ملنا ملانا۔۔"اُس کو پہلے ہی دن سے اُن کا لگاؤ یہ سالے اور بہنوئی جیسا نہ لگا تھا۔۔"پر پھر بھی یہ سارا کچھ سوچ جانے کے بعد بھی اُس کو ایسا لگ رہا تھا جیسا آتش اِتنا اچھا بھی نہیں۔۔"جیسا اُس نے نام جانے بغیر اُس کو تصور کر لیا تھا

"زوجہ ہماری منزل آ گئی۔۔"آتش کی آواز نے اُس کو سوچوں میں خلل ڈالا وہ چونک کر کھڑکی سے باہر دیکھنے لگی تو اُس کو علاقہ کافی سُنسان سا لگا

"یہ تم ہمیں کہاں لائے ہو؟"اقدس نے پوچھا

"آؤ تو سہی۔۔"گاڑی سے باہر نکل کر وہ خود جلدی سے اُس کی طرف آتا اُس کے لیے دروازہ کھول کر ایک ہاتھ سینے پر رکھ کر مہذب انداز میں کھڑا ہوا تو وہ بس اُس کو دیکھنے لگی۔۔"لیکن پھر پٹاخوں کی آواز پر اُس نے گھبرا کر آتش کا ہاتھ زور سے پکڑ لیا

"اُپر دیکھو۔۔"آتش اُس کو اپنے حصار میں لیتا کہنے لگا تو وہ نا سمجھی سے اُس کو دیکھتی پھر اُپر کی جانب دیکھنے لگی تو حیران رہ گئی۔۔"آسمان میں خوبصورت جگمگاتی لائیٹس میں I'm sorry لکھا تھا اور پھر جب وہ غائب ہوا تو اُس کے بعد ہارٹ شیپ بن سا گیا تھا جس کے اندر اب جگمگا رہا تھا you are my soul Mate

اقدس کُھلے منہ کے ساتھ یہ خوبصورت منظر دیکھ رہی تھی۔۔"آتش کا سرپرائز اُس کے لیے واقعی سرپرائزنگ تھا۔۔

"یہ سب؟"وہ حیرت سے آتش کو دیکھنے لگی جو اُس کا ہر بدلتا تاثرات دیکھ کر مسکرا

رہا تھا

"جانتا ہوں ایسے کام ٹین ایجرز لوگ کرتے ہیں۔۔"لیکن پھر خیال آیا ہر مرد اپنی بیوی کو ایسا سرپرائز دے سکتے ہیں۔۔"آتش نے شانے اُچکا کر کہا

"یہ سب تم نے ہمارے لیے کیا ہے؟"اقدس بے یقین تھی

"تمہارے لیے؟"ایسا کس نے کہا؟"یہ سب تو میں نے دعا خان کے لیے کیا بیچاری دور سے دیکھ کر ٹھنڈی آہیں بھر رہی تھی۔۔"سوچا کیوں نہ اُس کے دیکھنے پر انعام دیا جائے۔۔"آتش نے اُس کے سوال پر جل کر جواب دیا

"آپ کو یہ دعا خان کچھ زیادہ یاد نہیں؟"اقدس کا موڈ بگڑا

"سیریسلی زوجہ؟"یقین کرو اگر یہ میں کسی اور کے لیے کرتا تو اب تک وہ مجھ سے اِظہارِ محبت کر دیتی۔۔"لیکن واحد ایک تم ہو جس کو اِس رومانٹک ماحول میں بے تُکے سوالات سوجھ رہے۔۔"یعنی کبھی کسی نے تمہیں بتایا نہیں کہ تم کس قدر احمقانہ سوالات کرتی ہو۔۔"آتش نے اُس کو گھور کر کہا تو وہ اپنی جگہ پہلو بدلتی رہ

گئ

"نہیں وہ ہمیں معلوم نہیں تھا کہ آپ ہمارے لیے یہ سب کر سکتے ہو۔۔اقدس نے صاف گوئی کا مظاہرہ کیا

"اب کر لوں یقین پرائم منسٹر سے سیدھا ٹین ایجر لور بن گیا ہوں۔۔"جو اپنی محبوبہ کو راضی کرنے کی جدوجہد میں ہے۔۔"آتش نے ٹھنڈی سانس بھر کر اُس کو دیکھ کر کہا

"ہم ابھی حیران ہیں۔۔"اقدس نے حیرانی سے کہا

"اِن شاءاللہ ساری عمر تم نے بس حیران رہنا ہے۔۔"آتش نے طنزیہ کہا۔۔"یعنی اُس نے کیا کچھ کیا تھا اور ایک اُس کی بیوی تھی جس نے خیر خوشی میں آکر آئے لو یو تو نہ کہا تھا پر ایک لفظ شکریہ کا بولنا بھی اُس نے گوارا نہ کیا تھا

"تم نے یہ سب کیوں کیا؟"ایک اور بے تکہ سوال

"بچپن میں سر پر چوٹ لگی تھی۔۔"اُس کے بعد دماغ خراب ہو گیا تھا تبھی یہ سب کیا۔۔"آتش نے کھا جانے والی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

"تم نارمل ری ایکٹ نہیں کر سکتے ؟"اقدس نے منہ بنا کر پوچھا

"ضرور کروں گا۔۔"جب تم عام لڑکیوں کی طرح بننے کی کوشش کرو گی۔

۔"آتش نے تُرنت جواب دیا تو اقدس کی نظر اُس کے پیچھے گئی جہاں ٹینٹ لگا ہوا تھا۔۔"یہ سب دیکھ کر اقدس کو اپنی کم عقلی پر جی بھر کر افسوس ہوا تھا۔۔"اُس نے بے ساختہ آتش کو دیکھا جس کا موڈ شاید خراب ہو گیا تھا

"آپ نے سوری کیوں بولا؟"اقدس نے بات کرنے کے غرض سے پوچھا

"بتایا جو بچپن میں سر پر چوٹ لگی تھی۔۔"اُس کے بعد دماغ خراب ہو گیا تھا۔۔"آتش نے بنا دیکھے اُس کو بتایا

"سہی سے بات کرے نہ۔۔اقدس نے اُس کا رُخ اپنی طرف کیا

"زوجہ تم میرا اچھا خاصا موڈ بگاڑ چُکی ہو۔۔"آتش نے سنجیدگی سے کہا تو اقدس اُس

کے پل میں بدلتے رنگ کو بس دیکھتی رہ گئ

"سوری۔۔"ہم نے شاید اور ری ایکٹ کر دیا۔۔"اقدس نے کہا

"اِس میں کوئی شک نہیں۔۔"آتش نے کہہ کر اپنا سر جھٹکا

"سب کچھ بہت اچھا تھا۔۔"پر آپ سیریس ہو کر بتائے نہ یہ سب اور سوری کیوں کیا آپ نے؟"اقدس نے پوچھا۔۔"المان کے ایک میسج پر اُس کے دل میں آتش کے لیے جو میل تھا وہ سب ختم ہو گیا تھا

"مجھے پتا چلا چاند میں داغ میری وجہ سے آیا تھا۔۔"تمہارے گُذشتہ سالوں کا خسارہ ختم نہیں کر سکتا لیکن جو اختیار میں جو تھا وہ کیا۔۔"آتش نے سنجیدگی سے جواب دیا

"وہ داغ اگر آپ کی وجہ سے آیا تھا تو صاف بھی ہو گیا تھا وہ آپ کی وجہ سے۔ ۔"اقدس نے اُس کو دیکھ کر جواباً کہا

"تو تم نے ایزلی مجھے معاف کر دیا؟"آتش چونک پڑا

"جی کیونکہ بس ہم چوہے بلی کا کھیل ختم کرنا چاہتے ہیں۔۔"اقدس نے کہا تو آتش تھوڑا اُس کے قریب آتا اُس کا ماتھا چھونے لگا

"یہ کیا کر رہے ہو آپ؟"اقدس نے حیرت سے اُس کو دیکھا جو بار بار اُس کو حیران کر رہا تھا

"بُخار چیک کر رہا تھا۔۔"مجھے لگا شاید تمہیں بُخار نہ ہو گیا ہو۔۔"پر سب نارمل ہے لیکن تمہاری ایکشن مجھے نارمل نہ لگا۔۔"آتش نے کہا تو وہ اُس کو گھورنے لگی

"سرپرائز دیکھ کر ہمیں بھی آپ پر ایسا شک ہو رہا۔۔"اقدس نے کہا تو آتش نے مسکرا کر اُس کا ماتھا چوما

www.novelsclubb.com

"مجھے بُخار نہیں ہوا میں معصوم تو بس چاہ رہا تھا تمہارے چہرے پر شرمگین مسکراہٹ آئے۔۔"لیکن کمبخت یہ حیرانی والا تاثر جائے گا تو کوئی اور تاثر آئے گا۔۔۔"آتش نے جس انداز میں اُس سے کہا ایسے میں مسکراہٹ کیا اُس کی ہنسی چھوٹ گئ

"ویسے آج رات ہم یہی رہنے والے ہیں۔۔" یہ خوبصورت خیمہ دیکھو تمہاری طرح پیارا ہے۔۔"آتش نے بتایا

"میں انسان ہوں۔۔"اقدس نے یاد کروایا

"اچھا ہوا بتا دیا ورنہ مجھے تو پتا ہی نہ تھا۔۔"آتش نے ہنس کر کہا تو اقدس غور سے اُس کو دیکھنے لگی۔۔"اُس نے سُنا تھا وہ جیسا دِکھتا تھا ویسا تھا نہیں اُس نے اپنے اُپر خول چڑھایا ہوا ہے۔۔"لیکن اُس کو ایسا نہیں لگا۔۔"اُس کی مسکراہٹ "اُس کا ہنسنا دیکھ کر اُس کو یہ محسوس ہوا جیسے اُس کو کوئی پرواہ نہیں۔۔"دُنیا کی جھنجھٹوں سے وہ بلکل آزاد تھا۔۔"اُس کو کسی کی کوئی فکر نہ تھی۔۔"وہ اپنی زندگی کے لمحات ایسے گزارتا جیسے یہ لمحہ اُس کی زندگی کا آخری لمحہ ہو

"سمجھ نہیں آتا آپ اصل میں ہو کیا۔۔"اقدس نے اُس کو دیکھ کر اچانک سے کہا

"مجھ سے پوچھو میں بتاتا ہوں کہ میں کون ہوں۔۔"آتش نے اُس کو دیکھ کر کہا

"پھر بتائے کیا ہو آپ؟" کیونکہ جیسے ہم نے آپ کو سوچا تھا ویسے آپ بلکل بھی نہیں ہو۔۔"اقدس نے کسی ٹرانس کی کیفیت میں کہا

"اصل میں نہ۔۔آتش نے ایک قدم اُس کی طرف بڑھایا

"بتائے نہ۔۔"اپنے گرد اُس کا حصار محسوس کرتی اقدس پوچھنے لگی

"میں چیز بڑی ہوں مست مست۔۔"آتش نے کافی سنجیدہ انداز میں ایک غیر سنجیدہ بات کی تو اقدس بس اُس کا منہ تکتی رہ گئی۔۔"جبکہ آتش اُس کے ایکسپریشنز سے لطف اندوز ہوتا اُس کو اپنے سینے سے لگایا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

#سلامِ_عشق

#تحریر_رمشا_حُسین

Last Episode Part 2

"تم نے اِتنی رات مجھے کیوں کال کی ہے؟"حوریہ نے جمائی لیکر کال پر رایان سے

پوچھا

"کتنی بُری بات ہے یہاں میری جان سولی پر لٹکی ہوئی ہے اور تمہیں اپنی نیند پوری کرنے کی پڑی ہے؟"رایان کو جیسے اُس کی بات سن کر افسوس ہوا

"کیوں کیا ہوا سب خیریت؟"حوریہ کو تشویش ہوئی

"میں پروبلم میں ہوں۔۔"اور مجھے اِس پروبلم سے بس تم نکال سکتی ہو۔۔"رایان نے بتایا

"صاف بات کرو ہوا کیا ہے؟"حوریہ نے پوچھا

"دیکھو اگر تمہارے ناول کے کسی لڑکے کو پیار ہو جاتا۔۔"لڑکا یعنی ہیرو تو اگر وہ شادی کرنا چاہتا تو کیا کرتا؟"رایان نے پوچھا تو حوریہ کو رایان کے دماغ پر شک گزرا

"رایان لگتا ہے تمہیں سارے دن کی تھکاوٹ لگی ہوئی ہے۔۔"ایسا کرو تم آرام کرو۔۔"ہم اِن شاءاللہ کل بات کرے گے۔۔"سر جھٹک کر حوریہ نے اُس سے کہا

"نہیں مجھے ابھی بات کرنی ہے۔۔"اور میں تھکا ہوا نہیں۔۔"تم بس مجھے میری بات کا جواب دو۔۔"جو میں نے تم سے پوچھی ہے۔۔"رایان نے بضد ہو کر کہا

"رایان تم سیدھی سی بات کرو۔۔"یہ ناولز اور کریکٹرز مجھے سمجھ نہیں آرہے۔۔"حوریہ بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے اُس سے بولی

"تم رائٹر ہو تو ظاہر سی بات ہے۔۔"تمہیں ایسی باتیں سمجھ آئے گی۔۔"جیسے ڈاکٹر بس مریضوں کو سمجھتا ہے۔۔"وکیل اپنے کلائنٹ کو سمجھتا ہے۔۔"طوطا طوطی کو سمجھتا ہے۔۔"رایان نے کہا تو حوریہ سیل فون کان سے ہٹاتی موبائل اسکرین کو گھورنے لگی جیسے سامنے رایان کھڑا ہو

"رایان تم نے تو یار میرا رائٹر کیریئر کا مذاق بنایا ہوا ہے۔۔"یقین کرو میں نے سوچا نہیں تھا کہ جس شخص سے میری شادی ہو گی۔۔"وہ میرے رائٹر ہونے کا سن جانے کے بعد ایسے بات کرے گا۔۔"حوریہ پریشان ہوئی تھی

"ارے یار یقین کرو میرا میں نے مذاق نہیں بنایا ہوا۔۔"وہ تو میں بس اِس لیے کہہ

رہا کیونکہ تم ناول لکھتی ہو تو ایک کردار کی زندگی میں سو مشکلات دیتی ہو۔۔" پھر ساری مشکلاتوں کو چٹکی بجا کر حل بھی کر دیتی ہو تو یہ اِس بات کی علامت ہے کہ تمہارے پاس ہر مسئلے کا حل ہے۔۔"تم کچھ بھی کر سکتی ہو۔۔"تو ظاہر سی بات ہے اپنا علاج کروانے بندہ حکیم کے پاس آئے گا یا پھر ڈاکٹر کے پاس۔۔"رایان نے پر جوش ہو کر اُس سے کہا تو حوریہ پاس پڑے جگ میں سے پانی گلاس میں انڈیلتی گھٹا گھٹ پینے لگی

"وہ اِس لیے کیونکہ اُن کہانیوں میں کسی اور کا عمل دخل نہیں ہوتا۔۔"وہاں کی چیزوں پر ہمارا ہر طرح کا اختیار ہوتا ہے۔۔"پر عام طور پر ایسا نہیں ہوتا۔۔ حوریہ نے بتایا

"اچھا سینٹی نہ ہو زیادہ اور بتاؤ اگر ہیرو جلدی شادی کرنے کے حق میں ہو تو اپنے والدین کو کیسے راضی کرے۔۔"رایان نے پوچھا

"اُن سے بات کرے۔۔"حوریہ نے کہا

"اگر بات سے بات نہ بن پائے تو پھر؟"رایان نے پھر پوچھا

"تو ایموشنلی بلیک میل کرے۔۔"حوریہ نے گہری سانس بھر کر اُس کو بتایا

"وہ کیسے؟"رایان چونک پڑا

"اگر ایسا کچھ میرے ناول کے ہیرو میں ہوتا تو وہ اپنے والدین کو راضی کرنے کے لیے چوہے مار دوائی کھاتا۔۔حوریہ نے مسکراہٹ دبائے کہا تو رایان کے چہرے کا رنگ بھک سے اُڑا تھا

"سیریسلی چوہے مار دوا؟"رایان کو یقین نہ آیا

"ہاں کیوں کیا آپ میرے لیے اپنے والدین کو دِکھانے کے لیے چوہے مار دوائی نہیں کھا سکتے؟"حوریہ نے مصنوعی افسوس سے کہا تو وہ گڑبڑا سا گیا

"شادی کر کے شیروانی پہننا چاہتا تھا۔۔"مر کر کفن نہیں۔۔"میری سادگی دیکھ میں کیا چاہتا ہوں؟"تمہارے رائٹر ہونے کا کیا فائدہ؟"جو تم میرا ایک عدد مسئلہ حل نہیں کر سکتی۔۔"چاندنی چاند سے ہوتی ستاروں سے نہیں۔۔"محبت ایک بار

ہوتی ہے تبھی تم سے کی اگر پتا ہوتا۔۔"محبت پانے کی شرط چوہے مار دوائی کھانی ہے تو محبت ہزار بات کر کے کہتا شادی ایک سے ہوتی ہزاروں سے نہیں۔۔"رایان شروع ہو گیا تو ایک بس ہونے کا نام تک نہیں لیا

"لگتا ہے آپ کے دماغ پر اثر ہوا ہے۔۔"حوریہ رایان کی ایسی باتوں پر یہی بول پائی

"حوریار ٹرائے ٹو انڈر سٹینڈ۔۔"ٹپس ہیرو والی دو۔۔"چوہے مار دوا کھانا ہیرو کی پرسنالٹی پر سوٹ نہیں کرتا۔۔"رایان نے سر جھٹک کر سنبھل کر کہا

"تم نے ایک رائٹر سے پوچھا ہے تو ظاہر سی بات ہے مشورہ بھی میں وہ دوں گی۔۔"حوریہ نے بڑی مشکل سے اپنی مسکراہٹ کو قابو میں کیا

"ہاں تو میں نے تو نہیں سُنا کہ کسی ہیرو نے محبت میں آ کر چوہے مار دوائی ہے۔۔"رایان نے احتجاجاً کہا

"تم آپ ایسا کر کے نیا رواج قائم کر دے۔۔"حوریہ نے مشورہ دیا

"اِس سے اچھا نہیں کہ میں ایک چٹکی زہر کھا لوں۔۔"رایان منہ بنا کر بولا

زہر کی پوری بوتل یا ایک چٹکی اُس کو کھانے کے بعد بندہ مر جاتا ہے۔۔"حوریہ نے کہا

"چوہے مار دوائی تو جیسے امرت کی طرح مجھے لگے گا نہ۔۔"رایان نے تپ کر کہا

"مجھے کاٹ کھانے کو کیوں ڈور رہے ہیں؟۔۔"میں نے بس اپنی عقل کے مطابق آپ کو جواب دیا۔۔۔"حوریہ اُس کا زچ ہونا نوٹ کرتی بولی

"تمہاری عقل بس ناول لکھنے تک ہے۔۔"ورنہ تم کم عقل ہو۔۔"کوئی بندہ تم سے مشورہ نہیں لے سکتا۔۔"خیر میں ہیرو کی طرح بلیک میل کروں گا۔۔"آخر میں رایان کا لہجہ فخریہ ہو گیا تھا

www.novelsclubb.com

"اچھا جیسے کہ؟"حوریہ نے جاننا چاہا

"جیسے کہ میں پسٹل اُٹھاؤں گا۔۔"اور ہال کے بیچوں بیچ کھڑے ہو کر میں اپنے والد صاحب سے کہوں گا کہ یا تو میری شادی کروائے یا پھر کفن دفن کا بندوبست کرے۔۔"اُس کے بعد دیکھنا کیسے سب کی رنگت اُڑ جاتی ہے۔۔"رایان نے کہا تو

حوریہ نے بے ساختہ اپنا ماتھا پیٹا

"رایان وہ تمہارے باپ ہیں تم اُن کے باپ بننے کی کوشش نہ کرو تو اچھا ہے۔۔"ورنہ پسٹل سے نکلتی گولی سیدھا تمہارے بھیجے میں جائے گی۔۔"حوریہ نے گویا اُس کی عقل پر ماتم کیا

"یہ کہتے ہوئے تمہاری روح نہ کانپی؟"زلزلہ کیوں نہیں آیا؟"آسمان کیوں نہیں گرا؟"زمین کیوں نہیں پھٹی؟زور شور والا میوزک کیوں آن نہیں ہوا؟دھوم تانا"رایان کا ڈرامہ شروع ہو چکا تھا۔۔"جس پر حوریہ کا سر خود بخود نفی میں ہلا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

"تم ایک بار خود اُن سے بات کرو ویسے بھی جلدی کس چیز کی ہے تمہیں؟"ابھی تو تمہارے امتحان باقی ہے نہ۔۔"حوریہ نے اُس کے اندر جاگے ہوئے شاعر کو سُلانے کی اپنی سی ایک کوشش کی

"سیانے لوگ کہتے ہیں۔۔"کل کرے سو آج کرے سو کل صبح کیوں نہ کرے؟

"رایان نے جواباً کہا تو وہ جان گئ۔۔"وہ اُس کی سُننے کے موڈ میں نہیں

"تم اُن سے کیا بات کرو گے؟"حوریہ نے پوچھا

"میں اُن سے کہوں گا کہ میری شادی کی عمر ہو گئ ہے تو میری شادی کروادو۔

۔"ورنہ میں خود کو شوٹ کرلوں گا۔۔"رایان نے مزے سے کہا تو حوریہ کو سمجھ

نہیں آیا وہ کیسے اُس کو سمجھائے

ڈیڈ میں ہاتھ جوڑ کر آپ کو التماس کرتا ہوں کہ میری بات کو سُنے۔۔"اُس کو سمجھے

گے اور میری توقع مطابق جواب دے گے۔۔۔"صبح سویرے ہر کوئی ناشتہ کرنے

باہر آیا تو رایان ایشال اور زوہان کو وِش کرتا سنجیدگی سے چور لہجے میں آریان کو دیکھ

کر بولا جو زوریز کے ساتھ بیٹھ کر اپنے آفس کے معاملات ڈسکس کر رہا تھا

"یہ التماس کیا ہوتی ہے؟"آریان نے اُس کو گھورا

"جب میں کروں گا تو آپ کو پتا چل جائے گا۔۔"رایان نے دانتوں کی نُمائش

www.novelsclubb.com

کرتے کہا

"مجھے لگ رہا اُردو ناول رائٹر کو پسند کرنے کے سائیڈ ایفکٹس ہیں۔۔" میشا سوہان کے ساتھ ناشتے کی ٹیبل سجاتی اُن لوگوں کو دیکھ کر بولی

"آپ کو بھی بولنے کا پورا پورا حق دیا جائے گا۔۔" لیکن پلیز فلحال آپ میری بات سماعت فرمائے۔۔" رایان نے کہا تو وہ بھی آریان کی طرح اُس کو گھورنے لگی

"فرمایئے۔۔" آریان نے اُس کو بولنے کا اِشارہ دیا تو وہ زوریز کو دیکھنے لگا جو خود اُس کی جانب دیکھتا اُس کی گوہر افشانی سُننے کا منتظر تھا۔۔" جبکہ ایشال صبح صبح اُن کو ایک ساتھ موجود دیکھ کر جہاں تھوڑا حیران ہوئی تھی وہی اُن کی ایسے باتوں کو سن کر وہ زوہان کو دیکھنے لگی۔۔" جو ٹیبل پر پلیٹس رکھتی سوہان کی مدد کروانے میں مصروف تھا

"جیسا کہ عام والدین کی طرح ہر والدین کی ایک دلی خواہش ہوتی ہے کہ اُس کے

بچوں کے بھی بچے ہو۔۔"تو ظاہر سی بات ہے آپ کی بھی ایسی خواہش ہو گی کہ اپنے پوتے اور نواسوں کو ہاتھ میں کھلائے۔۔"رایان نے اصل بات کرنے سے پہلے تقریر کرنا ضروری سمجھا

"آگے ؟"آریان کسی اسکول کے پرنسپل کی طرح بیٹھتا اُس کو آگے بولنے کا کہا

"پہلے آپ بتائے ایسی خواہش آپ کی بھی ہے نہ؟"رایان نے پوچھا تو یشا نے مسکرا کر اپنا سر جھٹکا جبکہ زوریز نے اپنا چہرہ دوسری طرف کر لیا تھا وہ جانتا تھا آریان کا جواب کیا ہو گا

"بتائے نہ آپ کی بھی ایسی خواہش یقیناً ہو گی۔۔"رایان اُس کو چُپ پا کر پھر سے پوچھنے لگا

"نہیں تو میری ایسی کوئی خواہش نہیں۔۔"کیونکہ ابھی تو تم خود بچے ہو۔۔"اور میں اُن والدین میں سے نہیں ہوں جو اپنی خواہشات کو پورا کرنے کے لیے اپنے بچوں کے ناتواں کندھوں پر بوجھ ڈالے۔۔۔آریان نے اُس کی طرح سنجیدگی سے

کہا تو رایان نے مدد طلب نظروں سے زوریز کو دیکھنے لگا جو اُپر لگے جھومر میں جانے کیا دیکھ رہا تھا

"آپ اپنے دل کو مار کر میرا نہ سوچے بلکہ کُھلے دل کا اعتراف کرے جو بھی ہے۔ ۔"اور بتائے آپ کی ایسی کوئی خواہش ہے۔۔؟"رایان نے زبردستی مسکراہٹ چہرے پر سجائے پوچھا

"نہیں۔۔"نوبکو اس ڈائریکٹلی نو بول دیا آریان نے

"مگر ڈیڈ میری خواہش ہے کہ میں شادی کروں۔۔"اور آپ کے گھر کا آنگن بچوں سے بھر دوں سوچے چھوٹے چھوٹے بچے کتنے پیارے لگے گیں باہر۔"رایان نے کھوئے ہوئے انداز میں کہا

"آنگن میں پھول جچتے ہیں جو بہت خوبصورت لگ رہے ہیں۔۔"اپنے بچوں کو تم رہنے پاکستان میں مادم شُماری ویسے بھی پہلے سے زیادہ ہے۔۔"آریان نے کہا تو ایشال کی ہنسی چھوٹ گئی تھی

"مادم نہیں مردم ہوتا ہے۔۔۔"رایان نے اپنے تڑپتے دل کو تھپتھپا کر بتایا

"جو بھی ہے۔۔"اب تمہاری التماس پوری ہو گئی ہے تو ہمیں ناشتہ کرنے کی اجازت ہے؟"آریان نے پوچھا

"ڈیڈ یار آپ کو میری آنکھوں میں شادی کی خواہش نظر کیوں نہیں آتی؟"آپ کو پتا نہیں اسلام میں حکم ہے کہ اولاد جیسے بالغ ہو جائے اُس کی شادی کروائے ایسے وہ بہت گناہوں سے بچ جاتا ہے۔۔"رایان نے اُس کو اہم معلومات دی

"بلکل ایسا ہے قرآن میں۔۔"لیکن جگو اُس کے لیے اولاد کا بس بالغ ہونا کافی نہیں اُس میں سمجھ بوجھ ہونا چاہیے اور سب سے بڑی بات اُس کا اپنے پاؤں پر کھڑا ہونا لازمی ہے۔۔"وہ بھی آریان تھا جس کے پاس ہر سوال کا جواب تھا

"دیکھو تو بول کون رہا ہے۔۔"آریان کی بات پر میشا ہنس کر بولی تو سوہان نے اُس کو گھورا

"ڈیڈ غور اور توجہ کے ساتھ دیکھے یہ میری اپنی پرسنل ٹانگیں ہیں جس کے ساتھ میں آپ کے سامنے کھڑا ہوں کسی سے اُدھار نہیں لی ہوئیں اور نہ لوہار سے کہا کہ لوہا گرم کر کے یہ ٹانگیں مجھ میں فکس کریں۔۔۔"اور بِگ ڈیڈی نے کہا تھا جب آپ کی شادی ہوئی تھی تو آپ آوارہ سڑکوں پر گھومتے تھے کوئی کام کاج نہیں ہوتا تھا آپ کو کرنے کے لیے سوائے موم کی نگرانی کرنے کے علاوہ۔۔"رایان ضرورت سے زیادہ بول گیا جس کا اندازہ اُس کو آریان کی گھوریوں سے ہوا تھا

"تم نے تو میرا نام بدنام کر لیا ہے۔۔"آریان رایان کو گھورنے کے بعد زوریز سے بولا

"نام بنانے کے لیے بدنام تو ہونا پڑے گا ویسے بھی سامنے تمہارا اپنا خون ہے اثر تو دِکھائے گا نہ؟"زوریز نے شانے اُچکا کر کہا

"اچھا ویسے جگو

"ارشاد

"ارشاد

"آریان ابھی کچھ کہنے والا تھا جب جوش میں آتا رایان اُس کی بات کاٹ کر کہنے لگا

"تمہاری اتنج کیا ہے؟"آریان نے پوچھا

"تو گویا آپ کو میری عمر بھی یاد نہیں؟"رایان افسوس سے اُس کو دیکھنے لگا

"بتاؤ نہ کتنے سالوں سے یہ زمین تمہارا بوجھ اُٹھا رہی ہے؟"آریان نے اُس کو بچوں کی طرح پچکارا تو ایشال کی موجودگی میں رایان کو جیسے ایسے لفظوں پر شرم سی آگئ

"الحمداللہ پورے چوبیس سالوں سے۔۔"رایان نے بتایا

"میری جب شادی ہوئی تھی تو میں ستائیس اور اٹھائیس سال کا تھا۔۔"آریان نے پرسوچ لہجے میں بتایا

"کچھ لوگوں کی قسمت میں تالا لگا ہوا ہوتا ہے۔۔جبھی دیر شادی ہوتی ہے خیر آپ بتاؤ یہ بتانے کا مقصد۔۔"رایان نے سر جھٹک کر کافی افسوس لہجے میں جواباً کہا

"مقصد صاف ہے تمہاری شادی بھی تب ہو گی جب تم ستائیس سال کے ہو جاؤ گے۔۔"آریان نے آرام سے اُس کے سر پہ دھماکا کیا تھا تو رایان کو لگا جیسے صدمے میں ابھی اُس کا ہارٹ فیل ہو جائے گا

"یہ میری سماعت کیا سُن رہی ہے؟"رایان بے یقین لہجے میں بولا

"تمہاری شادی آج سے تین سال بعد نو نومبر کو ہو گی۔۔"آریان نے مزے سے کہا

"نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یہ ہو نہیں سکتا!!!!!!!!!!!!

"رایان نے تیز آواز میں کھینچ کر الفاظ نکالے تو بے ساختہ سب کے اپنے کانوں پر ہاتھ جمائے تھے

"ایسا ہو گا کیونکہ میں کروں گا۔۔"آریان نے بتایا

"نو ڈیڈ آپ اِتنے سنگدل نہیں بن سکتے۔۔"میں ایسا ہونے نہیں دوں

گا۔۔"رایان اپنا سر نفی میں ہلا کر بولا

"میں تو کروں گا۔۔"آریان نے لاپرواہ انداز میں کہا

آپ خاموش کیوں ہو؟"میرے ساتھ دے نہ؟"رایان نے التجائیہ انداز میں زوریز کو دیکھ کر کہا

"یہ کچھ نہیں بولے گا۔۔"یہ خود جلدی شادی کرنے کے خلاف ہے۔۔"تم اندازہ لگا دو جب یہ اکتیس سال کا تھا تو تب اِس نے شادی کی تھی۔۔"زوریز کے کچھ کہنے سے پہلے آریان بول پڑا

"جو بھی ہے ہانی کی تو انہوں نے جلدی کروالی۔۔"پھر یہ رسٹرکشن صرف میرے لیے کیوں؟"رایان رونے کے در پہ تھا

"تم کب شادی کرنا چاہتے ہو؟"زوریز نے رایان کو پوچھا

"مجھ سے میری رائے نہ لے۔۔"میں تو یہی کہوں گا۔۔"صبح مایوں کا فنکشن ہو۔۔"دوپہر کو مہندی ڈھولکی شام کو نکاح اور رات کو بارات۔۔۔"رایان نے

شرمانے کی ناکام کوشش کرتے کہا تو اپنی بائیں آئبرو اُپر کرتا زوریز یہاں وہاں دیکھنے لگا۔۔"اُس کو پتا چلا جیسے شادی کی جلدی سالوں پہلے آریان کو بھی اِتنی نہ تھی جتنی رایان کو ہے۔۔"یقیناً پھر اِس کی اولاد نے چوسنی چوسنے کے وقت دولہن کی ڈیمانڈ کرنی ہے۔۔"اپنے اِن نادر خیالات پر زوریز نے بے ساختہ اَستَغفِرُاللہ پڑھا تھا

"تمہاری شادی تو آج سے تین سال بعد نو نومبر کو ہو گی۔۔"ایسا کرو کارڈ ابھی سے بنوالوں۔۔"بعد میں ٹائیم یہ بھی بچ جائے گا۔۔"آریان اپنی بات پر ڈٹا رہا

"ڈی

"جگوا بھی آرام سے ناشتہ کر و بیٹا۔"ہانی اور مان کا خیر سے ولیمہ ہو جائے۔۔"اُس کے بعد میں اور میشو تمہارا رشتہ لینے جائے گے۔۔سوہان کو اُس کی حالت پر ترس سا آگیا تھا تبھی کہا جس پر رایان کی بتیسی پوری کھل چکی تھی

"گھر کی بوس تو خالہ عرف چچی ہیں۔۔" یہاں تو وہ ہوتا ہے جو وہ چاہتی ہیں۔۔"اور میں کتنا پاگل ہوں نہ جو آپ سے بات کر کے ٹائیم ویسٹ کیا۔۔"آپ کے خوامخواہ نخرے برداشت کیے۔۔"رایان کو سوہان کی سپورٹ ملی تو وہ آریان کو دیکھ کر بولا

"اپنی بیوی کو سمجھا دو۔۔"آریان نے زوریز کو دیکھ کر کہا تو جواب میں جن نظروں سے اُس کو زوریز نے دیکھا اُس پر وہ گڑبڑاتا اُس کے پاس سے اُٹھ گیا

"اچھا ہوا جو آپ نے معاملہ سنبھال لیا ورنہ آج بہت کچھ ہو جاتا۔۔"رایان اپنے لیے کرسی گھسیٹ کر بیٹھتا سوہان کو دیکھ کر بولا

"جیسے کہ کیا ہوتا؟"میشا کلاس میں جوس انڈیلتی کن اکھیوں سے اُس کو دیکھ کر پوچھنے لگی

"میں نے سوچا تھا اگر آپ میں سے کسی نے میری بات کو نہ مانا تو میں اپنی کنپٹی پر گن تان لوں گا۔۔"اور اپنی بات آگے رکھوں گا۔۔"رایان نے کہا تو سب ناشتے

www.novelsclubb.com

سے ہاتھ اُٹھاتے رایان کو دیکھنے لگے جو بڑے مزے سے بریڈ کھانے میں لگا ہوا تھا

"میر ہادی بننا چاہتے تھے کیا؟" زوہان نے پوچھا

"وہ تو میں آلریڈی ہوں۔۔" بس ایک آخری کیل ٹھوکنا چاہتا تھا پر اُس کی بھی ضرورت نہ پڑی کیونکہ بات تو میری پوری ہو گئی۔۔" رایان کو جیسے افسوس ہوا تھا

"پھر تو آپ نے غلطی کر دی۔۔" ایک بار یہ گن لاتا تو میں اچھی والی چھترول لگاتا۔

۔" آریان سوہان کو دیکھ کر بولا

"کیوں کیا موم کی طرح آپ کے ہاتھوں میں بھی اب کُھجلی ہونے لگی ہے؟

"رایان نے شرارت سے اُس کو دیکھ کر کہا

"بیٹا جی زیادہ خالہ کی سپورٹ پر اچھلو مت آخری فیصلہ میرا ہونا ہے۔۔" اب خود سوچو تمہاری ہونے والی بیوی کی ماں نہیں پوچھے گی کہ لڑکے کا باپ کہاں ہیں؟" آریان نے زچ کرتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا تو رایان کی شکل دیکھنے لائق ہو گئی تھی۔

"ایشال آپ کچھ لوں نہ۔۔"سوہان نے ایشال کو مسکرا کر دیکھ کر کہا تو اُس نے مسکرا کر سر اثبات میں ہلایا پھر رایان کو دیکھا جس کا کان میشا کھینچے ہوئے تھی

"یہ سب کیا ہے؟"ایشال نے زوہان کے کان کے پاس جُھک کر سرگوشی نما آواز میں پوچھا

"عادت ڈالو یہ تو یہاں کا روز کا معمول ہے۔۔"اور ابھی سکی مان اور میشو"ماہی اقدس آپو بھی نہیں ورنہ مزید شغل میلا لگتا۔۔"زوہان نے اُس کا حیران چہرہ دیکھ کر بتایا

"یہ سب روز ہوتا؟"ایشال نے پوچھا

"بلکل یہ روز ہوتا ہے۔۔"زوہان نے بتایا

"اچھا واقعی۔۔"ایشال جوس کا گھونٹ بھرنے لگی

"تمہیں بھی تو یہی سب چاہیے تھا نہ۔۔" زوہان نے بے حد آہستگی سے پوچھا

"ہاں پر اندازہ نہیں تھا اِتنا۔۔" کافی یونیک فیملی ہے تمہاری۔۔" ایشال نے بتایا

"تمہاری نہیں ہماری۔۔" زوہان اپنی بات پر زور دے کر بولا تو وہ پہلی بار مسکرائی

"ایک ماہ بعد:

آتش کے اندازے مطابق ایک مہینے بعد آج واقعی رایان اور حوریہ کا نکاح تھا۔

۔" جس پر رایان بہت خوش تھا۔۔" اُس کی خوشی کا اندازہ ہر کوئی اچھے سے لگا پا رہا تھا۔۔" دوسری طرف حوریہ بھی بہت خوش تھی۔۔" اور رافیہ بیگم پر سکون تھی جو اپنی بیٹیوں کو فرض سے سبکدوش ہو چکیں تھیں۔۔

www.novelsclubb.com

"ماہی مجھے تم سے بات کرنی ہے ایک۔۔" سکندر نے ماہا کو دیکھ کر کہا

"کونسی بات؟" ماہا نے سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھا

"میں نے دعا کو چھوڑ دیا۔۔" سکندر اچانک یہ بولا تو ماہا کو سمجھ نہیں آیا کہ یہ اُس کو کیوں بتا رہا ہے؟

"افسوس کا اِظہار کروں یا مبارکباد دوں؟" ماہا نے سر جھٹک کر جواباً کہا تو سکندر نے گہری سانس بھر کر اُس کو دیکھا

"میں تم سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔۔" سکندر سیدھا مدعے کی بات پر آیا

"آپ ہوش میں ہیں؟" آپ کو کیا لگتا ہے آپ ماہا کو ایسا کہینگے اور وہ مان جائے گی؟

"آپ نے ہمیں سمجھا کیا ہوا ہے؟" دعا آپ کے لیے اچانک سے بد دعا ہو گی تو آپ نے سوچا چلو ایک گی تو ماہا تو ہے نہ۔۔" ماہا اچانک سے پھٹ پڑی جس پر سکندر نے آس پاس دیکھا جہاں صد شکر موجود لوگوں کا دھیان اُن کی طرف نہیں تھا

"وہ نہیں گئی۔۔" میں نے اُس کو تمہارے لیے چھوڑ دیا۔۔" سکندر نے بتایا

"اپنا کیا ماہا سر پر نہ تھوپے۔۔" ہم نے آپ کو ایسا کرنے کا نہیں تھا بولا۔۔" ماہا نے طنزیہ نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا

"ہم بیٹھ کر آرام سے بات کرتے ہیں۔۔" سکندر نے اُس کو دیکھ کر نرمی سے کہا

"آج آپ کا اندازِ گفتگو کافی الگ ہے۔۔" پر ہم بتادے کہ ماہا آپ کے جال میں آنے والی نہیں۔۔" اور

"آئے لو یو ماہا۔۔" آئے رئیلی لو یو۔۔" ماہا اُس کو دیکھ کر ابھی کچھ کہنے لگی تھی۔ ۔" جب وہ اچانک سے اُس کی بات کے درمیان میں بولا تو وہ حیرت سے اُس کو دیکھنے لگی

"آپ ہوش میں ہیں؟ ماہا بے یقین نظروں سے اُس کو دیکھنے لگی

ہوش میں آیا ہوں تبھی ایسا بولا۔۔" پہلے کلاس ڈفرنس اُس کے بعد ماموں جان کا میرے سنگر ہونے پر اعتراض جان کر مجھ میں ہمت کبھی نہیں ہوئی کہ میں اپنے دل کی بات کسی دوسرے پر عیاں کروں۔۔" لیکن اب مزید مجھے برداشت نہیں ہوا تو بول دیا۔" میں نہیں چاہتا کہ ماموں جان تمہارے لیے باہر رشتے تلاش

کریں۔۔۔"سکندر نے کہا تو وہ بے اختیار ہنس پڑی

"ہنسنے والی کیا بات تھی؟"سکندر کو ناگواریت محسوس ہوئی

"آپ اب بھی سنگر ہو۔"ماہا کے بابا کے اُمیدوں پر آپ پورا نہیں اُترتے۔۔"اور کلاس کی بات بھی آپ نے خوب کہی ہمت نہیں تھی بس آپ میں وہ ہمت جو عاشر پھوپھاں میں تھی۔۔"ماہا نے کہا تو سکندر بس اُس کو دیکھتا رہ گیا

"میں کچھ وقت بعد وہ چھوڑ دوں گا۔۔"بس تم بتاؤ اپنا جواب۔۔"سکندر نے کہا

"ماہا کا جواب بابا سائیں کا جواب ہو گا۔۔"ماہا کا لہجہ پختگی سے بھرپور تھا

"میں جانتا ہوں۔۔"تم بھی مجھ میں انٹرسٹڈ ہوں پھر ایسا برتاؤ کیوں؟"سکندر کو جیسے اُس کا جواب پسند نہیں آیا

"اسٹیج پر آجائے رایان بھائی کا نکاح ہونے والا ہے۔۔"مسکراہٹ دبائے کہتی وہ اسٹیج کی طرف بڑھ گئی۔۔"تو اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتا سکندر بھی اُس کے پیچھے گیا۔۔

"تمہیں نہیں لگتا ہمیں اب ہنی مون پر جانا چاہیے؟"آتش اقدس کو دیکھ کر بولا

"ہمیں نہیں لگتا ایسا۔۔"اقدس نے ترنت جواب دیا

"پر مجھے لگتا ہے اِس لیے میں نے پورے تین ماہ کا کام سے گیپ لیا ہے۔۔"خوب انجوائے کرینگے۔۔"جائے گے دو اور واپس تین آئے گے۔۔"آتش نے مزے سے بتایا

"تیسرا کون ہو گا؟"اقدس نے نا سمجھی سے اُس کو دیکھ کر پوچھا

"ہمارا بچہ اور کون۔۔"آتش نے کہا تو وہ اُس کو گھورنے لگی

"بچہ جن کا ہو گا جو تین ماہ میں پیدا ہو جائے گا۔۔"اقدس نے گویا اُس کی عقل پر ماتم کیا

"کیا جن کے بچے تین ماہ میں پیدا ہو جاتے؟"آتش نے کافی حیرانگی سے پوچھا۔۔"کیونکہ اُس بیچارے نے تو کچھ اور کہا تھا جیسے وہ پریگننٹ وغیرہ

www.novelsclubb.com

ہو گی۔"لیکن اُس کا ایمپریشن سب پر ایسا تھا کہ اُس کی سیدھی بات بھی لوگوں کو اُلٹی لگتی تھی۔۔۔

"ہمیں کیا پتا؟"کونسا ہمارا اخلائی مخلوق کے ساتھ اُٹھنا بیٹھنا ہے۔۔"اقدس کو اُس کا سوال نامعقول سا لگا

"سرچ کر لوں گوگل سے۔۔"کافی اچھا ساتھی ہے۔۔"وہ دیتا ہے ہر سوال کا جواب۔۔آتش نے اُس کی معلومات میں اضافہ کیا

"کوشش کی تھی۔۔"سرچ کیا آتش کیا بلا ہے؟"تو جواب آیا آتش ایک آگ ہے جس میں لوگ جل کر بھسم ہو جاتے۔۔"اقدس نے منہ کے زاویئے بگاڑ کر بتایا تو آتش سر نیچے کرتا ہنس پڑا

"تمہیں ہنسی آ رہی؟"اقدس افسوس سے اُس کو دیکھنے لگی

"یار میرے مطلق تمہیں اگر کچھ پوچھنا ہے تو مجھ سے پوچھو نہ گوگل ماموں کو

چھوڑ دو۔۔"آتش نے مسکراہٹ دبائے کہا

"تم سے پوچھتے ہیں تو تم آنکھ ونک کر کے کہتے میں چیز بڑی ہوں مست مست۔۔"اقدس نے سر جھٹک کر کہا

"ہاں تو اِس میں غلط کیا ہے؟"میں مست ہوں اور تم میری مستانی ہو۔۔"آتش نے معنی خیز نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا تو اِس بار اقدس اُس کو گھور بھی نہ پائی

"تم نے ماہا کو پرپوز کیا؟"زوہان سکندر کو دیکھ کر پوچھنے لگا جس کی نظریں اسٹیج پر حوریہ کے ساتھ بیٹھی ماہا پر تھیں

"ہاں۔۔سکندر نے مختصر بتایا

"کیوں؟"زوہان نے پوچھا

"تم اِتنے کاکے کب سے بن گئے ہو؟"یعنی تمہیں پتا نہیں کہ پرپوز کیوں کیا جاتا ہے؟"سکندر نے جیسے اُس کی عقل پر ماتم کیا

www.novelsclubb.com

"مجھ پر غُصہ کرنے کی ضرورت نہیں میں نے تواِس لیے پوچھا کیونکہ تم نے پوری دُنیا کے سامنے دعا خان کو پرپوز کیا تھا۔۔"اور اب جو اسکینڈل بنے گے اُس کا اندازہ تمہیں مجھ سے زیادہ ہو گا۔۔"اور ایک بات جب تک یہ سارے معاملات حل نہیں ہو جاتے خالو جان تمہیں ماہا کا ہاتھ کبھی نہیں دے گے۔۔"زوہان نے اُس کو دیکھ کر سنجیدگی سے کہا

"موم کی کوئی بھی بات وہ نہیں ٹالتے ویسے بھی اگر بہن کسی چیز کی مانگ کرے گی تو بھائی انکار نہیں کرتا۔۔"سکندر بس یہی بول پایا

"آئے ایگری۔۔"لیکن خالو ماہا سے بہت پیار کرتے ہیں۔۔"زوہان نے بتایا

"تو میں کوئی غیر یا رنڈوا تو نہیں جس کو اپنی بیٹی دینے سے ماموں جان کو سوچنا پڑے۔۔"اُن کا بھانجا ہوں میں۔۔"سکندر نے گہری سانس بھر کر کہا

"بات یہ نہیں تم نے جلد بازی کا مظاہرہ کیا تھا۔۔"زوہان نے بتایا

"اُن کا اٹیٹیوڈ ایسا ہوتا تھا میں کیا کرتا تھا پھر؟"دل کی بات بس دل میں رہ

جاتی۔۔"باہر آنے کے لیے اُس کو وجہ نہ ملتی۔۔"سکندر نے کہا تو زوہان اِس بار مسکرایا

"ڈونٹ وری اگر اِس بار تم نے مضبوط اِرادہ باندھ لیا ہے تو خالو جان بھی انکار نہیں کرے گے۔۔"ابھی چلو جگو کے پاس بے شرموں کی طرح مسکرائے جا رہا ہے۔۔"زوہان نے رایان کو دیکھ کر اُس کو کہا

"مسکرائے گا کیوں نہیں؟"صدیوں کا شادی کے لیے ترسا ہوا تھا۔۔"سکندر جواباً بولا تو زوہان ہنس پڑا

www.novelsclubb.com

"میرے پاس تمہارے لیے ایک سرپرائز ہے۔۔"رایان نے اپنے ساتھ بیٹھی حوریہ کو دیکھ کر بتایا

"ہماری شادی میرے لیے کسی سرپرائز سے کم نہیں۔۔"حوریہ کسی ٹرانس کے زیر اثر بولی

"اوئے ہوئے آج تو کافی موڈ میں لگ رہی ہو۔۔"رایان نے اُس کو چھیڑا تو وہ خجل ہوئی

"آپ بتائے کونسا سرپرائز دینے والے ہیں آپ مجھے؟"حوریہ نے بات بدل کر پوچھا

"پہلے میں اگر تم سے ناراض ہو گا تو مجھے ویسے مناؤں گی نہ جیسے تمہارے ناولز میں ہیروئن اپنے چیٹے جیسے شوہر کو مناتی ہیں۔۔"رایان نے اُس کو دیکھ کر پوچھا تو وہ جو پہلے اُس کی بات پر شاک میں جانے والی تھی۔۔"لفظ "چیٹے "پر بے یقین نظروں سے اُس کو دیکھے گئ

www.novelsclubb.com

"کیا کہا آپ نے چیٹے جیسے؟"حوریہ بے یقین نظروں سے اُس کو دیکھنے لگی

"ہاں وہ مجھے اپنے علاوہ ہر کوئی ایسا لگتا ہے اور تم نہ زیادہ کسی کی تعریف نہ کیا کروں۔۔"تمہارے ناول کے ہیرو کی پرسنالٹی پڑھ کر میں نے جانے کیسے برداشت کیا تھا۔۔"رایان نے بُری شکل بنا کر کہا

"حد ہے اب کی جیلسی کی بھی۔۔"حوریہ تاسف سے اُس کو دیکھتی رہ گئ

"تم نے میرے سوال کا جواب نہیں دیا۔۔"رایان گھوم پِھر کر ایک بات پر آیا

"کونسی بات؟"حوریہ انجان بنی

"میں نے کہی پڑھا تھا کہ رائٹر خود کو امیجن کر کے اپنے ناول کی ہیروئن کو تحریر کرتی ہے تو ظاہر سی بات ہے تم بھی ویسی رومانٹک ہو گی نہ۔۔"رایان نے دانتوں کی نُمائش کرتے ہوئے اُس سے کہا

"یہ آپ نے کہاں پڑھا تھا؟'زرا مجھے بتایئے گا تاکہ میں بھی پڑھوں۔۔"حوریہ اُس کو دیکھ کر طنزیہ بولی

www.novelsclubb.com

"کیا تمہیں مجھ پر اعتبار نہیں؟"جو تمہیں ثبوت چاہیے؟"ارے تمہارے ناولز کی ہیروئن تو بہت فرمانبردار ہوتی ہے جو اپنے شوہر کی آنکھوں سے دُنیا دیکھتی ہیں تمہیں اُن سے کچھ سیکھنا چاہیے نا کہ لکھ کر بھول جانا چاہیے۔۔"رایان نے افسوس کرتی نظروں سے اُس کو دیکھ کر کہا تو حوریہ کو لگا جیسے اُس نے لکھاری بن کر غلطی

کر دی ہے یا پھر رایان کو اپنے رائٹر ہونا کا بتا کر اُس نے سب سے بڑی غلطی کر دی ہے۔۔" یا غلطی یہ تھی کہ رایان نے اُس کے ناولز پڑھ لیے ہیں۔۔" اور شاید بیوی رائٹر ہو تو شوہر کو اُس کا لکھا ہوا پڑھنا نہیں چاہیے۔۔" یہ اُس کی سوچ تھی جو رایان کی باتوں پر اُس کو آئی کیونکہ وہ جان گئی۔۔" جو لکھا ہے اب تک اپنے ناولز میں وہ کسی ڈرامے میں آئے یا نہ آئے رایان نے عملی طور پر گِن گِن کر اُس سے وہ سب کروانا ہے۔۔" یہ سب سوچتے حوریہ کو اپنے آپ پر ترس آیا اور یہ خیال بھی کہ کاش کچھ بھی لکھنے سے پہلے وہ رایان کو امیجن کرتی تو شاید اُس کے ناولز میں ہیروئنز کچھ مختلف ہوتیں۔۔" ایسی جو رایان اُن کا ذکر تک نہ کرتا

"تم کہاں کھو گئی ہو؟" رایان نے اُس کے آگے ہاتھ لہرایا تو وہ چونک پڑی

"کہیں نہیں میں یہی ہوں۔۔" حوریہ نے سنبھل کر کہا

"اچھا پھر اپنے سرپرائز کا پوچھو نہ۔۔" رایان نے مسکرا کر کہا

"کیا سرپرائز ہے؟"حوریہ نے ڈر کر پوچھا کیونکہ رایان کی جیسی شخصیت تھی ایسے میں کسی سیدھے کام کی توقع رکھنا خود کو دھوکہ دینے کے برابر تھا

"وہ دیکھو۔۔"رایان نے ہال کے داخلی دروازے کی طرف اِشارہ کیا تو حوریہ نے اُس کے اِشارے کا تعاقب کیا تو اُس کو اپنی بینائی پر شک ہوا

"ابا۔۔"عباس صاحب کو آتا دیکھ کر زیرِ لب بڑبڑاتی وہ جھٹکا کھا کر اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑی ہوئی۔۔"عباس صاحب کو دیکھ کر عفان سے بات کرتی حوریہ بھی ایک پل کو چونک سی گئی تھی۔۔"اُس نے حیرت سے عفان کو دیکھا جس کے تاثرات نارمل تھے

www.novelsclubb.com

"عفان۔۔"حوریہ نے عفان کو پُکارا

"ریلیکس۔۔"اُس کے چہرے پر خوف دیکھ کر عفان نے اُس کو اپنے بازوں کے حلقے میں لیا

"ابا آپ یہاں؟"عباس صاحب کو اپنے روبرو کھڑا دیکھ کر حوریہ کی آنکھیں اشکبار ہوئیں تھیں لیکن عباس صاحب نے بنا کوئی بات کیے اُس کے آگے ہاتھ جوڑے تو پورے ہال میں چہ مگوئیاں ہونے لگیں تھیں۔۔

"نہیں آپ یہ۔۔"حوریہ نے جلدی سے اُن کے ہاتھ نیچے کیے

"مجھ بد قسمت باپ کو معاف کر دو۔۔"عباس صاحب ندامت سے چور لہجے میں بولا تو رافیہ بیگم سپاٹ نظروں سے اُن کا ملگجا حلیہ دیکھنے لگیں

"آپ نے اپنا یہ کیا حال بنا دیا ہے۔۔"حوریہ کو سمجھ نہیں آ رہا تھا اِتنے سال بعد اپنے باپ کو دیکھ کر وہ کیسا ری ایکٹ کرے؟"دور کھڑیں"سوہان۔۔"میشا۔۔"فاحا کو عباس صاحب میں نوریز ملک نظر آیا تھا۔۔"جو آج سے پندرہ سال پہلے اِس فانی دُنیا سے گزر چُکے تھے۔۔"اور اُن کو اپنی زندگی کے آخری لمحات میں بس اُن تینوں کی معافی چاہیے تھی۔۔"تو کیسے

ممکن تھا کہ مرتے ہوئے کی وہ آخری خواہش کو پورا نہیں کرتیں؟" شخص بھی وہ جو جیسا بھی تھا پر اُن کا باپ تھا۔۔" تبھی اپنا فیصلہ اللہ پر چھوڑ کر اُنہوں نے نوریز ملک کو معاف کر دیا تھا جو شاید زندہ بھی بس اُن کی معافی کے لیے تھے۔۔" تبھی ایک طرف اُن کے ہونٹوں سے معاف کر دینے والے الفاظ نکلے تھے تو دوسری طرف نوریز ملک کے جسم سے روح پرواز کر چکی تھی

"تم سب کے جانے کے بعد احساس ہوا تھا کہ میں نے اپنا کیا خسارہ کر لیا ہے۔۔"ایک جنت تھی جس کو ٹھکر مار کر اُس کو دوزخ بنا دیا۔۔"تم لوگوں کے جانے کے بعد وہ خالی گھر مجھے کاٹ کھانے کو ڈورتا تھا۔۔۔عباس صاحب نے شرمندگی کے گہرے احساس میں کہا تو حوریہ ہمدرد بھری نگاہوں سے اپنے باپ کو دیکھنے لگی۔۔" پھر بغیر اُن کی کوئی بھی زیادتی کو خاطے میں لائے وہ اُن کے سینے سے لگی تو عفان نے بھی خوریہ کو دیکھ کر اُن کی طرف جانے کا کہا پر وہ اپنا سر نفی ہلانے

لگی تو وہ زور دینے لگا تو لب بھینچ کر اُس کو دیکھتی وہ بھی عباس صاحب کی طرف بڑھی تھی۔۔"یہ سارا منظر کزن پلٹن مسکرا کر دیکھ رہا تھا اور آتش کول ڈرنک کا گلاس پکڑے اُن کو ایسے دیکھنے لگا جیسے سامنے۔۔"کبھی خوشی کبھی غم فلم چل رہی ہو۔۔

"شادی میں کیا کیا دیکھنا پڑ رہا ہے"ایسا لگ رہا ہے جیسے دُنیا میں آ کر غلطی کر ڈالی ہے۔۔"مطلب زندگی نہیں اسٹار پلس کا ڈرامہ بن گیا جہاں شادیوں میں کوئی نہ کوئی بچھڑا ہوا اچانک سے آ جاتا ہے۔۔"ایک ٹوئسٹ پیدا کرنے۔۔"آتش بوریت کا شکار ہوتا بڑبڑایا تو اقدس تاسف سے اُس کو دیکھنے لگی

"آپ کو جنوں کی دُنیا میں پیدا ہونا چاہیے تھا کیونکہ انسانوں والی آپ میں کوئی خصوصیت نہیں ہے۔۔"اقدس نے بھگو کر طنز کیا

"ہاں تو پھر تمہیں چڑیلوں کے پاس جنم لینا تھا۔۔"اگر نہ بھی لیتی تو میں نے جن

بن کر بھی انسان سے محبت کرتا کیونکہ آتش لُغاری کو تو وہاں ہونا ہے جہاں اُس کی زوجہ ہے۔۔"آتش اُس کی بات کا بُرا مانے بغیر بولا تو وہ بس اُس کو دیکھتی رہ گئ۔۔۔

"اللہ نے کافی یونیک قسم کا بندہ ہماری قسمت میں لکھا ہے۔۔"اقدس آتش کو دیکھ کر بولے بغیر نہ رہ پائی

"جس کے لیے تم جتنا بھی شکر ادا کرو کم ہے۔۔"تمہارے تو بس میں نہیں ورنہ یہی جائے نماز بچھا کر شکرانے نفل پڑھنے لگ جاتی۔۔"آتش اپنے مطلب کی بات کر کے بولا تو اقدس اُس کا کانفڈنس لیول دیکھ کر بس مسکرا پائی۔۔"اِس نے جان لیا تھا اور اعتراف بھی کر لیا تھا کہ آتش لُغاری جیسا کوئی اور نہیں اپنی شخصیت کا وہ بس ایک پیس ہے جس کے بننے کے بعد شاید کمپنی بند ہو گئ تھی۔۔۔

"میں ماموں سے بات کر کے آیا ہوں۔۔سکندر ماہا کے ساتھ کھڑا ہوتا بتانے لگا

"تو؟"ماہا نے سوالیہ نظروں سے اُس کو دیکھا

"تو اُنہوں نے کہا جس دن کانفرنس میں تم اپنے سنگنگ کیریئر کو خدا حافظ بولو گے اُس دن تمہارا ہماری بیٹی سے نکاح ہو گا۔۔"سکندر نے مسکرا کر بتایا

"پھر آپ نے کیا جواب دیا؟"ماہا نے جاننا چاہا

"میں نے کہا پھر آپ تیاری کر لے تین دن بعد میں انکار کر دوں گا اور آپ کی بیٹی سے نکاح کروں گا۔۔"سکندر نے اُس کو دیکھ کر آنکھ کا کونا دبا کر بتایا۔۔"تو وہ یہاں دیکھنے لگی

www.novelsclubb.com

"ویسے آج آپ کے لہجے میں ماہا کے لیے یہ چاشنی کیسے آ گئی؟"ماہا نے آنکھیں چھوٹی کیے اُس کو دیکھ کر پوچھا

"محبت کا امرت گھول کر پیا ہے۔۔"سکندر کا برجستہ جواب اُس کو ہنسنے پر مجبور کر گیا تھا۔۔"جبکہ المان والوں نے اِشارے سے اُن کو اپنے پاس آنے کا کہا تو وہ ماہا

کے ساتھ اسٹیج کی طرف آیا جہاں فیملی فوٹو کھینچی جا رہی تھیں۔۔

"شکریہ۔۔ایشال زوہان کے ہاتھ میں اپنا ہاتھ دے کر بولی

"شکریہ کس بات کا؟"زوہان جو کیمرے کی طرف دیکھ رہا تھا۔۔"ایشال کی بات پر اُس کی طرف متوجہ ہوا

"تمہاری وجہ سے مجھے یہ پیار کرنے والی فیملی ملی ہے۔۔"جہاں آکر مجھے محسوس نہیں ہوا کہ میں سسرال میں ہوں۔۔"بلکہ ایسا لگتا ہے جیسے یہی میری فیملی ہے جہاں سے میں بس بچھڑ گئی تھی۔۔"ایشال نے اپنا سر اُس کے کندھے پر ٹِکا کر بتایا تو زوہان نے مسکرا کر اُس کے بالوں کا بوسہ لیا

"ہم نے ایک چیز نوٹ کی ہے۔۔"المان نے ڈوپٹہ سہی کرتی عیشا کو دیکھ کر بتایا

"کیا نوٹ کیا ہے؟"عیشا نے چونک کر اُس کو دیکھا

"یہی کہ ہمارا رشتہ جو ہے اُس میں ہم یا تم سمجھوتہ نہیں کر رہے۔۔"المان نے گہری مسکراہٹ سے اُس کو دیکھ کر بتایا تو اُس کی بات کا مطلب سمجھتی عیشا آنکھیں چھوٹی کیے غور سے اُس کو دیکھنے لگی

"کیا تم مجھ سے اِظہارِ محبت کر رہے ہو؟"عیشا نے محفوظ ہو کر اُس کو دیکھ کر پوچھا

"تمہیں کیا لگ رہا ہے؟"المان نے اُلٹا اُس سے پوچھا

"مجھے تو لگتا ہے جیسے تم دل کی گہرائیوں سمیت مجھ سے اِظہارِ محبت کرنا چاہتے ہو۔۔"عیشا اُس کے گالوں پر نمایاں ہوتے ڈمپلز کو فوکس کرتی بتانے لگی

"بابا سائیں نے سہی کہا تھا۔۔"المان اپنے کان کی لو کُھجاتا اُس کو دیکھ کر بولا

"کیا بتایا تھا؟"عیشا نے پوچھا

"یہی کہا تھا کہ عیشا کافی سمجھدار ہیں۔۔"المان نے کہا تو عیشا دل کھول کر ہنسی تھی کیونکہ اُس کو المان کی بات کا مطلب جو سمجھ آ گیا تھا۔۔۔

"وہ سارے تو بس خود سے باتیں کرنے میں مصروف تھے دوسرے طرف

فوٹو گرافر اُن سب کی خوبصورت تصاویر کیمرے میں قید میں کر رہا تھا

ختم شد

www.novelsclubb.com